



#### Maktaba Tul Ishaat



تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو ہا قاعد گی سے چیک کیا کریں۔

این کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں				
منطق	خطبات	تفاسير		
معانی	مير ت	احايث		
تصوف	تارخ	فقه		
تقابل اديان	أحرف الم	سوائح حیات		
المنتج يد	5	ورس نظامی		
نعت ا	قلسقه	لغت		
ر تراجم	حكمت	فآوي		
تبليغ و دعوت	بلاغت	اصلای		
تمام فنون	مناظرے	آڏيو دروس		

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

مموسوی فقهمیه مانع گرده وزارت اوقاف واسلامی امور ،کویت

## جمله هقو ق بحق وزارت اوقاف واسلامی امورکویت محفوظ بیل پوسٹ بکس نمبر ۱۳ ، وزارت اوقاف واسلامی امور ، کویت

اردو ترجمه

اسلا مک فقدا کیڈمی (اپڑیا) 110025 - بوگاپاتی، پوسٹ بکس 9746، جامعہ گر، ٹی ویلی –110025 فون:8779,26982583، چان 11-26981779,26982583

> Website: http/www.ifa-india.org Email: ifa@vsnl.net

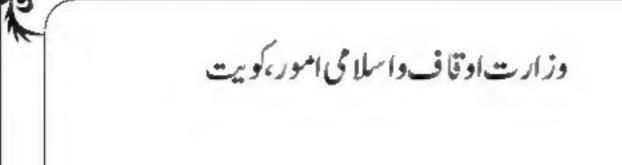
> اشاعت اول : وساس صراح و و و ا

ناشر

جینوین پبلیکیشنز اینگامیآیا(پر اثیویت لمیثیگ)

Genuine Publications & Media Pvt. Ltd.

B-35, Basement, Opp. Mogra House Nizamuddin West, New Delhi - 110 013 ----Tel: 24352732, 23259526,



# موسوعه فقهيه

27931

جلد - ٢

أجل \_\_\_\_ إذن

مجمع الفقاء الإسالامي الهنا

### يتي الفالغ العقيد

﴿ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَةُ فَلُولًا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرُقَةٍ مِّنُهُمُ طَاتِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدَّيْنِ وَلِينَدُرُوا قَوْمَهُمُ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمُ لَعَلَّهُمُ يَحَدَّرُونَ ﴾ الدَّيْنِ وَلِينَدُرُوا قَوْمَهُمُ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمُ لَعَلَّهُمُ يَحَدَّرُونَ ﴾

(45 / Kor)

"اور مومنوں کو نہ جائے کہ (آئندہ) سب کے سب نکل کھڑے ہوں ، یہ کیوں نہ ہو کہ ہر گروہ میں سے ایک حصد نکل کھڑا ہوا کر ہے، تا کہ ( میر یا تی لوگ ) وین کی تجھ ہو جھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ میر اپنی تو م والوں کو جب وہ ان کے پاس والیں آجا تیں ڈراتے رہیں، جب کیا کہ وہ مختاط رہیں ا"۔

"هن يو د الله به خيرًا يفقهه في الدين" (عَادِكُوهُمُّم) "اللهُ تَعَالَى جَمَّى كَمَاتُهِ فَيْرِكَا ارادُهُ كُرْتابِ السّادُ عِنْ كَيْ تِحْدِعِثافُر مادِيّابِ "-

### فهرست موسوعه فقهیه جلر – ۲

صفح	عنوان	فقره
1+0-19	أيل	1 + + 1.
r 9	تعريف	-(
~9	قر آن كريم مين أجل كاستعالات	۲
~9	أجل فقهاء كى اصطلاح عن	r
۵۰	أجل كي خصوصيات	~
۵٠	متعابته القاظا تعلق اضافت الوتيت الدت	۵
۵۱	عرمت اضافت	9
٥١	م سواد ترت	7+
ar	Party and the second	Ú.
or	مرت التعجال	Ir
40-0°	اُجل کی تعمین اینے مصاور کے اعتبار سے فصل اول	-
70-05	ا أبعل شرى	P A- P*
۵۲	بديث مسل	lh
۵۵	جنگ بندی کی مدت	11 <sup>r</sup>
۵۵	لقطرك اعلان واشتهاركي مدت	۱۵
70	وجوب زكوة كي مرت	P.
74	هنین (ما مرو) کومهلت و بنے کی مدت	14
۵۷	الاءش مهلت وي كل مدت	IA
۵۸	رضاعت کی مت	19

حق	عنوان	فقره
△9	عدت کی مدت	۲.
Δ9	خيارشر طكى مت	P.C.
4.	حيض كى مدت	۲۲
41	طبركى مدت	44
44	سي لا ي	**
AL	مرتيافاي	ra
Ale	يلوڅ کامر	F.C.
44	موزوي کي ميت	72
44	سفر کی مدت	PA
	قصل دوم	
AV	ا جل قضائی	
AV	مقدمہ وی کرتے کے لئے حاضری	r.
44	كوايول كوحاضرك	r)
	قصل سوم	
4+-4A	أجل اتفاتي	rr-rr
44	طلیت کوشقل کرتے والے تصرفات ش سامان کی حوالی کومؤ قرکرنے کی شرط	\$**P**
24-40	2 20 600 4 7	(*A-r**
4.4	ويون كومؤفر كرنے كامشر وعيت	2
<b>∠</b> T	میں کے برخلاف صرف دین ش تأجیل کی حکمت	20
41	تأجل كيجازاورعدم جواز كالمتبار عديون كالكام	PTY.
41	الف - تاج سلم بين رأى لمال	F2
24	ب- برلې د ن	۳۸
24	ت- ا قالمه کے بعد کاشن	1-4
294	د ــ بدل قرض	("+

صفحه	عنوان	فقره
∠ 1"	ھے۔ جو جا مد اول شفعہ کے تحت کی جاری بیواں کی قیمت	~
22-21	ا یسے دیون جن کی ادائیگی بھیم شرع مؤخر ہو	("A-(")
∠ f*	النف من عنت ( خون بميا )	C P
∠ (°	قتل عمد کی و بیت	77
48	قتل شيه عمد كي ويهت	~~
40	تمثل خطاكي ويب	76
40	ب- مسلم فيه	<b>(*1</b>
44	ئ- مال آما بت	r-
44	و۔ قرص کی واوس کے لیے وقت ل تعیین	6" A
A4-44	أجل أو قيت	49-69
	پېلى ب <i>ې</i> ث	
∠ <b>۸</b> −∠ ∠	وو محقو و جو مسين مدحت سے بيض سي مين مين مورت	۵۳-۵۰
44	الف.: مقداجاره	۵۰
44	چین و ارورخت یا بات کویژانی پر وینے کامحاملیہ	۵
44	من ارحمت كومو فآت كرنا	۵۲
44	ب: عقد مُنَابِت	۵۳
	وهمري بحث	
A7-4A	ووعقو دجومطلق اورمقید دوانول طرح سیح بوتے ہیں	ካልልተ
44	عقد عاریت کو اَ جل کے ساتھ موقت کرنا	۵۳
<b>∠</b> 9	وكالت كواجل كرماته موقت كرنا	ವಿದಿ
49	مغماریت (قر ان ) کومونت کرنا	۲۵
۸*	کنالت کوئی مدے کے میاتھ موقت کریا	۵۷
A+	وتف كومدت كے ساتھ مؤفت كرنا	۵۸
A*	ئة كوموت كريا 15 كوموت كريا	۵۹
Al	مالكيد كے يہاں يوٹ الآجال	٧٠

صفحه	عنوان	أفقره
ΔI	يوت الآجال كي صورتين	41
۸۳	ببه كوم و فت كريا	<b>ሃ</b> ۳
A & AP	مجاح كومو فتت ربا	44-44°
AP	النب كاح حيد	40"
Apr.	ب- كان موقت إ كان قاصل	4∆
40	ت الان الحصر واعورت كي مت حيات كم ما تحدموقت بالأبيا بويا مك	44
	طو میل مدمنا کے ساتھ موفقت کیا گیا ہوجس وقت تک عاد تا دور وقول زمر وٹیس رمیں	
4~	وب شوم دا تکان کو ی خاص مقت تک محد ور کفته کی دل می نبیت رکه نا	44
44	ھ ۔ تکاتے کا سے وقت ہمشمل ہوا جس میں طابات واقع ہو	14
44	رامن کو سی مدین کے ساتھ موفقت کریا	74
۹+-۸۵	صبط اتحدید کے متابار ہے ' جل کی تشیم	Ar-Z+
	پیلی بحث پیلی بحث	
4+-A7	أجل معلوم	A+-4+
PA	منصوص زمانو ل تكسة تأجيل	∠r-
٨٤	غیر عربی مینوں کے ماتھ تا جیل	<b>4</b> 7
٨٤	مطلق مینوں کے ساتھ تا جیل	40
AA	مرت أجل كے حساب كا آغاز	44
۸A	مسلمانوں کی عبیروں کے ساتھ تا جیل	44
AA	الی مدت متعین کرناجس میں ورپیز ول میں ہے کی ایک فا انتمال ہو	44
A4	عامتامهم وفسيموهمون تك مدمة مقر راريا	∠9
	وهمري بحث	
44-41	آب <i>ال چي</i> ل	AF-A
91	آل منحل کوانبیل مقرر کرنا جس کا قِو ع منه بنین	A?
41	جس أجل ميں جہالت مطلقہ ہواں تک تا جیل کا اثر عقد پر	AF
44-44	أجل كي وش من مال معاون ليما	A 4- AP
	- A-	

صفحه	عنوان	أقشره
44 44	مت کیا رے ٹی جائیں کا اختای <b>ت</b>	96 Az
44	عَ مِن اصل مت مِن النَّايا <b>ت</b>	4.4
9_	مقدار مدت شن عالَّد مِن كا اختاباف	49
4.4	مت کے تم ہونے میں اختلاف	9.
r = <u>△</u> = 9 Å	مت كورا تؤر في ال	19
14 4-4 4/4	مل م <sup>ا حا</sup> ل كا ساتط ياجا ما	91"-91"
4.4	العب فيد يون في هرف سے أجل كو ما توكر ا	91
44	ب: وان في طرف ہے أحل كوما قوائدا	qr-
f++	تَ : وائن الارمد يون في رضا مندي سے المقاط أبيل	91"
!+\$-!++	ودم - سقوطاً جل (أجل كاسما تله بروجالا)	C++-45
1++	الف: موت کی وجدے أجل كا ساتھ ہونا	96
1+8*	ب: د مج الياتر ارويني جائي (تفليس) كي وجد سياً جل كاما تط بوما	44
f + f**	نَيْ: جَوْنِ كِي وَجِدِ سِي أَسَمَلِ هَا مِنْ اللَّهِ بِهِ إِنْ مِنْ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ بِهِ إِنْ	44
1+14	وہ امیر بامقة وعوے كي وجه سے أجل كا ساتھ جونا	9.4
1+0	حد مت بوری موجائے ہے اجل کا ساتھ موا	44
1+6	و نع ضرر کے لئے اس عقد کے مطابق عمل جاری رہنا جس کی اُجل گذر چکی ہے	**
1+4-1+4	إهان	1 • - 1
7+1	تعریف	
1+4	كن لوكوں كے اتفاق كرنے سے اجمال منعقد موتا ہے	P
<b>1</b> +∡	ايما ٿا کا امکان	۳
f+ <u>∠</u>	الفات كى جميت	٦
f+ <u>∠</u>	عمال کن بی من کے اِرے میں جمعت ہے	۵
f+ <u>z</u>	اجمات كالمنتند	Ч
f+ <u>4</u>	ノビリンと	4
r+A	اجمات سكوتى	^

صفحه	عنوان	فقره
J+A	اجماعً اورغير اجماعً عن تعارض	ą
1+4	ولاكل شرعيه كے درمیان اجماع كامقام	
115-1+9	إيمال	△-1
! = 9	تَح فِي	
ff +-	متعاقبه اتبا ظاه مشكل بقشابية بطني	۲
ff +	مجمل واقتكم	۵
114-111	' جنبی	10-1
111	تعریف	
111	جنبی <del>و آهلق و الاین جایا اورتعلق و ال</del> ے کا اجنبی بن ج <b>ایا</b>	r
f (P**	تحلق و الله به راجنبی و مؤول کی موجود کی جس کیاتکم جرگا؟	۵
tt <u>å</u> =t⊪	اجرياني تشكم	₽-4
f (Per	عا <b>ل: ۱</b> ۱۹ مینمی جولز عب (رشیز ۱۱۰) کی صدیب	Y
1	و مم: تضرفات المرحقوم مين الجنبي دالحكم	4
11/4	جنبی اور عبادت	4
t tra-	ہجنبی طاتعر عا 'فلوق کی ۱۰۱ یکی کریا	4
t ner	سدم: اجتبی بمعنی نیمه یعنی	•
t r/h	چہارم: مورے کے تعلق ہے اجنبی	
ΠΦ	النبية - تين	P
ΠĢ	ب: چُورا	سوا
ΠĢ	ت: النباني مين موما ( علوت )	الم
ΠĢ	٠: عورت کی آمار	۵
114	كالجنبية	
	، یکھنے : اختی	
11 <u>~</u> —111	) چہاڑ	P"-1
11.4	تعریف	

صفحه	عنوان	أقشره
п¥	عمومي يحكم	۲
11-11-11-2	ا جِباض	14-1
114	تعریف	
114	٠ قاطيمان كاشرت يحكم	۴-
HA,	العب: تُنْ روح كے بعد استفاط حمل كالحكم	•
HA.	ب: من روح سي الماس من الأصل كالتحكم	۵
[]" +	و قاطمال کے امراب وورال	9
1 11	اسقاط مل کی مر )	
177	آبل مارقاط <sup>ال</sup>	P.
ipp"	سقاطه ش ي يجون والخنا	-100
tem	غروی پر لا رم ہے؟	۵
re à	اسقاط مل کے من اثر ات	ч
r a	طبهارت عدت اورطاءتي جس اسقاطهل كالثر	4
(F.4)	b1 / \$162   150	۸
18.V-18.7	أجير	PT-1
r⊭∠	تعریف	
f#.	حمالي تتكم	۲
IP A	بحث کے مقامات	₽"
9°A	إماله	
	٠ کيجے ۽ حو <b>ال</b>	
9°A	اُخيا <b>ن</b>	
	، مجمعے : وتف	
4rA	با دیال	
	. <u>نگھنے ج</u> مل	

صفحه	عنوان	أغفره
129-129	احتبا .	r=1
11' 9	تح في	
11" 9	احتباء اوراتعاء شافر ق	*
IF 9	عمومي حكم اور بحث مسكم مقامات	**
16-1-16-+	احتیاس	A-1
B** *	تعریف العریف	t
ib™ +	متعابثه الغاخل فجبس ججر بحصر ءاء تقال	1
Br. *	اجمال تحكم اور بحث تح مقامات	ч
pro pro (	اطنباس کے بعض اڑ ات	۸
18-8-18-8	احتجام	r= 1
The la	تعرفي	
ter e	بجمالي تتكم	P
11-9-11-1-	احتر اف	10'-1
thu hu	تعریف	
ام. ا <sub>م</sub>	متعاقد اتناظة صناحت بمل التساب ياسب	r
يا سوا	احتر افسادا والمالي شرق تفتحم	۵
Mar. Un.	پیشوں کی اتسام	ч
r a	باسم من بيشون بش بالسي تفاحت	4
产品	- the contract of the contract	4
HrA.	يك پيئه چهور كره مهر اپينه اختيار كرما	9
PF '91	تنصيلا التراف كاشر في فكم	
ri** <u>~</u>	تهنها ببيثول كالتكم	P
rith A	مريو ت <u>شه</u>	lb.
IP A	الا اف کے اثر ات	Ţ <del>*</del>

صفحه	عنوان	أقشره
10'+-10"	اضباب	۲- ۱
m** 4	تعریف	
PF 4	اختساب معترب إمعتري المعترب المعترب	۲
t/* *	اختساب الدافعالي سية اب طلب رئے كم حي من	۳
10'   ' = 10' 1	اختشاش	∆-1
ti" i	تعریف	
171	، جما في تحكم	r
171	گھائی کا نے بیس پڑوری	r
171	گیائ کا نے سے رہ نا	γ.
n™ tr	گھائ کا نے پی شرکت	۵
101-11"	احتشار	10-1
for p	تعرفي	
fi <sup>er</sup> le	التقاركي بايا <b>ت</b>	r
יין "ון ו	قر بیب امرگ شخص کے باس اس کے لوگوں کا رہٹا	۳
I'm im	ہ ولوگ آن پر قریب المرگ ہونے کا تکم جاری ہوتا ہے	٣,
M <sub>e</sub> , No.	تر یب امرگشش کو بیا کرما جا ب	۵
rm a	الشقالي حاقبكا	۲
1879	قر بیب امرگ شخص اور جولوگ ال کے تکم میں بیب ان کے تصرفات	4
P의단크숍1	احتنار کے دفت حاضرین کے لئے مسنون انمال	m-A
177.74	الله المنتين	Α
ri* 🚣	٠٨٠: ١٤٠ عند مرا تا الله الله الله الله الله الله الله	ą
re 🚣	سوم: قر یب امریک شخص کوقبلدر میرا	
t (* 4	جِمَارِم: قرّ بِ الرك مُحْصَ يَعِلَقَ كُومِ فَي سَحَرَّ مَا	
tu, d	ينجم: الند تعانى كاه كريسا	¥
164	مشقم: قریب امرگ محص کے اِل جس اللہ تعالی سے حسن طن عید اُسا	ΠPA
	- 11°-	

صفحه	عنوان	فقره
re q	از بیب امرگ شخص کی وفات کے وقت حاضر این کے لیے مسفون احمال	·*
- △1	مین کاچه و خو نااوران پ <sup>ژ</sup> بر بیوازاری کرنا	rΔ
101-101	بة القطاب القطاب	P-1
tā ir	يتريف	
rat .	اشطاب كاشرى تكم	r
iór	اجمالي تقلم	r
101-101	اختال	11
IOP	تعرفي	
101	ما تعالى العلم المقال	<b>*</b>
iam.	انتفان كاشرى تتم	r
194-194	اول _انتفان يول (بييناب كور وكنا)	4-1~
to if	جيرتا بدره كنه والحاصو	~
100	جيرتا بروسك والحالي مار	۵
۵۵۱	جین ہے۔ کے ۱۰ کے مار طاعاء و	ч
100	وفت نوے ہوئے کے دوف سے جیٹا ب روک کرنماز پر حمنا	4
rat	حماصت یا جمور فوت ہوئے کے خوف سے چیٹا ب روک کر ٹماز اواکریا	4
F@1	جينًا بروك أن العامَاني والجمل	4
FQ1-171	وم ١٠٠٠ کے کے اقتارانا	<u> </u>
MEIDE	روز دواركا القناليما	r-
164	تح <u>ييلى</u> شرمگاه ي <b>ن</b> هندليما	P
100	اللي شر مگاه مين حقنه ليما	IP"
PĢ1	جالف ش القنائية	۳
PĢ1	حرام بيج كوالقندش الشعال كرما	۵
14+	ڪِ کوه وه هنگاه جيا اور کاٽ کي ترجمت شن اس کا اثر	ч

صفحه	عنوان	أقتره
1911	حقندگائے والے كاواجب أستر مقام كود كجينا	_
144-141	ا دگار	11/-1
rtr	تعريف	
141	متعاشه اثنا ظة ادخار	۲
MA	منظ روائر تي تيم	P*
1.414	احتفار کے حمام ہوئے کی تفیت	4
1.414	احتطاركن الثياء مين جو ممثاني	4
140	37 km	^
140	١٠٠٠ الري الرطيس	9
Pt4.	- もつくち C も	•
147	سننے وا اس کا ر	
r⊀∠	التي التي التي التي التي التي التي التي	γ
12M-14V	( District	117-1
194	تعر في	
MA	متعاقبه النا فإزا مناء وبنابت وبلوث	۲
1.44	المراوم الكومونا ہے	r
1.44	مورث كالمقام كية من مواج	الم
1.44	احتلام اورحسل	۵
1.44	از ل کے بغیر احتلام	۲
14.1	روز هاور في پر احتام كار ز	*
r∠#	احتكاف پراحقام كالثر	
r∠#	التقام كي رييه لوث	P*
1214-1214	احتواش	۲
1 <u>~</u> \$*	تعريف المعالمة المعال	
1 <u>∠</u> \$*	الحالي تحكم	r

صفحه	عنوان	فقره
120-120	احتياط	<b>P</b> ~= (
141"	تعریف	
12.17	اجماليظم	۲
1 <u>~</u> <u>^</u>	بخت کے مقامات	4
144-144	احتيال	A-1
1 <del>7</del> A	تعریف	
15.4	اجمالي علم	r
14.5	بحث محمقامات	4
191-129	ا جير اؤ	F 4-1
14.4	تعریف	
144	ه تعاقبه الآيا الاستراد - تعاقبه الآيا الاستراد	۲
144	احد او کاشر می تقلم	r
14,4	مفعنو والخبر کی بیوی کا سوگ منابا	4
1,6,1	سوگ مناتے کی مر <b>ت</b> کا آغاز	4
1,51	احداد کے مشر وئے بوتے کی حکمت	4
rĄr	کون محورت سوک منائے اور کون ندمنائے	•
rAP*	اصرامه الله محورت كن بيخ ول سے اجتماع كر ہے	P"
fAQ	سوگ مناہے وال مورے کے لیے بیاج میں جانہ میں	4
14.4	سوگ منا ہے وہ الی محورت کی رہائش	14
tA.Z.	موگ منا نے کی جگہ چھوڑ نے کے اسباب	F *
rA.A.	سوگ منا ہے والی عورت کے وکان فائر الیامرال فائنتہ موگ منا ہے والی عورت کے وکان فائر الیامرال فائنتہ	P
15,9	سوگ منائے والی محورت کا مج	P P
14+	موگ منا نے وال محورت کا اعتکاف	14.00
141	احد اللي پائدي ندكر في والي خورت كي من ا	۵۱

صفحه	عنوان	أنتره
198-198	J(Z)	۵- ۱
191	تعری <u>ف</u>	
191	متعاقد الناظة ميازوه احتياء	۲
191	بتمالي تكم	۴
144	بخب کے مقابات	۵
11-191-	إحراق	1717-1
199"	تعریف	
rgp	متعاملة الناتالا: النا <b>ت المحين بنل</b>	r
146~	احراق کاشری علم	r
199"	پاک کرنے کے امتبارے اور اق کا اڑ	~
141"	وحوب اورآگ سے زشن کی ہا کی	۵
14.0"	معديات بالإكسان سيالش را	А
19.4-19.6	ا پاک اسما پاکستی سے انٹر ایا ا	4-4
190	الما كالسريقين السنية الشامانية	4
190	جس رغمن مين الماكسين الأقل بوال الصير التأوالا	۸
144	جا <u>ا</u> ٹی ٹی ٹیجا سٹ کا جھ ال امر بھا پ	4
144	(-62)	•
144	مِنْے کی جہ سے کھال کے بیٹے جمع ہوئے والا یا آن (آبلہ)	
144	جل بونی میت کو مس مینا م	P
144	عَرِّعِي عَلَى مُرِدِهُ هِ مَعَ لَيا يَعِ اللَّهِ فِي فَعَارِ جِنَارِهِ عَرِّعِي عَلَى مُرِدِهُ هِ مَعَ لَيا يَعِ اللَّهِ فَيْ إِنْ مُعَارِجِنَارِهِ	lp
19.5	りっぱっぱ	.لم.
医用手指线	صدومه النساص الدرتعزيرين جاويا	۸ ۵
14 %	( ( ip == ( -	۵
14.4	جائائے کے درمیر تصاص	Ч
144	ما لک کا پنے غلام کو آگ کی مزاویے کا علم	4

صفحہ	عنوان	فقره
199	الواطنت ش جاء نے کی مزا	A
P P 1	وطی کئے گئے جو یا بیکوجانا	.4
***	باء نے کے: رہے کچیر	۲.
***	مساحد اورمقاير بن آك جاء نا	<b>P</b> T
7 * *	میت کے باس وحوتی سلکانا	۲۲
1+1	جنازہ کے ویجیے آگ لے کر چلنا	P* P**
F+F	س کوجا ہے کے جاتمان ہے اور مس بر تعین م	P (P
F+F	تفصب کرودمال جومایا نے سے متعقبے ہو گیا ہے اس کی ملیت	۲۵
P +P"	اس بي الماء على المرس كالالها عارشين	PH
P +1"	مچھلی اور بٹر ی، غیر وکا جاما	12
P +1"	آگ کے درجیدہ اٹ کرمایات کریا	PA
rea	آگ ہے داخنا( الوم )	F 9
F+0	موت کے ایک سب سے اس سے آسان سب کی الرف جمال	P" +
F+4	جنک کے وقع پرآگ لگایا	۳
F+4	جنگ شرکنا رہے در خوں کوجاز ا	P* P
P+4	جمن جهمیا رول اور جا نور دل و نمیر وکومسلمان منتقل زکر کے موں ان کوجا! ویتا	rr
	مالی تغیمت میں خوانت کرے والے کی آبایق جاائی جانے فی اور	۳۵
FAA	کیا لیے تعمی جاوی جا ہے کی	
# FF	جورجی می میں جاباتی جا میں کی ان کی ملیت	الدالد
44-64	<u>(*12)</u>	(A <u>A</u> -1
PTA=PTI	قسل بدل	74 w
pro	تعريف	
# IP	حقیہ کے یہاں افرام فآخر ہے۔	۲
# IF	بدائب ثاء تدبين احرام فأتعريف	r
# r#	احرام كافتكم	7

صفحه	عنوان	فقره
F P*	مشر وعیت احرام کی عکمت	۵
F P*	احرام کی شرخیں	ч
r i 🛆		Α
rio	"منيب كالحكم	4
61.4	تسيير كالتاظ كاواجب مقدار	(*
kiA	تسيدك اتناظ زيان سأبنا	ſ
ria	تملعيه كاولت	(i.p.
MIZ	تلبيد سيح فائم مقاممل	(\$
MIA	تبیدکامدی کوفال دو پہنائے اور اسے ماسکنے کے قائم مقام ہونے کی شرطیں	M
rrieriA	د بسرى قصل	# 9-1 <u>∠</u>
	نیت کے ابہام واطابات کے انتہارے احرام کے حالات	
PFIFIA	احرام كاابيام	(A−(∠
PTA	تعريف	14
FIA	نسك كي تعيين	(A
<b>P</b> 19	ودمرے کے احرام کے مطابق احرام با برهنا	14
***	احرام يمن ثر طالكانا	7' 4
FF &- FFI	ایک احرام پر دومر ااحرام با ندهنا	*4-**
PFI	ادل: عمرہ کے افرام پر مج کا افرام با تدهنا	7' 1'
FFA	ودم: عج کے افرام پر عمر د کا افرام یا ندهنا	۲A
rra	سوم: ایک ساتھ دونج یا دوئلروں کا احرام بائد هنا	#4
rr2-rr0	تيسرى فصل	f" 1- f" +
	الرام کے مالات	1" (-1" +
FFA	IT, IK	11/11/4
KK.A	قران	†" /†" +
444	Ę. r	(°/r*+

صفح	عنوان	أغره
***	احرام بكرواديات	FI
rr4-rr4	چ <sup>وتھ</sup> ی فصل	۵۳-۳۲
114	ا <sup>حرام</sup> کی می <mark>قات</mark>	
rmarrz	ر ما فی <sub>ش</sub> یقا <b>ت</b>	PA-PP
PP4	بال:احرام مج كازماني ميتات	٣٣
444	مج ک زمانی میقات کے اعکام	P** (**
PP" +	ووهم واحراهم شين تحراون زماني مياتات	r4
PP4-PP1	مكانى ميقات	0m-ma
FPTI	على: احرام عج في مكافي ميتات	rq
rrr	7 فائی کی مینتانت	17" %
rr	مواتیت ہے تعلق امنام	<b>~</b> p
FPTY	-ಬ್ರಾರ್ (ಬ್ರಾರ್ಟ್) ಶ್ರೀವರ್	۵
FF4	حرمي ۱۱ رنگي کي ميرتات	۵۲
pr4	۱ مام دهم و کل مرکانی میرتنات م	٥٢
ratera	يانچو يى قصل	9~-5~
	احرام تحملوعات	
per 4	حامت احرام من بعض مبات بيز من تعظمنون ك جائ في عكمت	۵۳
PP" 4	لباس سے تعلق ممنوعات احرام	4A-00
<b>性作</b> 4	العب: مروم من کے حق بیش مبائل سے تعلق ممنوعات احرام م	۲۵
FCQ-FC+	ان منوعات کے احدام کی مصیل	77-04
P 1" 4	قَبِّ وَمَا إِنْجِالَ مِنْ مُنْ أَنِي اللَّهِ مِنْ أَنِي اللَّهِ مِنْ أَنِّي اللَّهِ مِنْ أَنَّا اللَّهِ م	۵۷
44.1	هين و في د کاک <sup>ي</sup> نا	ದಿಇ
404	الله الله الله الله الله الله الله الله	ч
444	مرچھپانا اور ما پیعامل کرنا	44

صفحه	عنوان	أنفره
rma	لا پرچ ، چ	4₽
rra	じばむ じっ	44
rea red	ب: عوراتوں کے حق ش الباس سے تعلق ممنوعات الرام	44-44
rea-re-	تحرم کے جسم سے تعلق ممنوعات	∠A-49
¥∆1-FFA	ان منوعات کے احکام کی تنصیل	∠ <b>\</b> -∠ \
<b>ኮ</b> ሮΛ	سر کے بال سوعال ا	4.5
P1" /\	جسم کے تی بھی حصہ سے مال مرتزیا	41
rma	ا <sup>کر</sup> ن ۳ با	41
464	وحباب (جسم مير بيني استهمال کريا )	45
ra+	موشبو هاء ستعال	۳ م
rar-rai	ترم کے لیے دوشیو کے استعمال کے احدام فی تعصیل	41-40
rat	كية عايس وشهوالكاما	40
rat	جسم په پوشيوانکا ۱	24
rar	يتوشيه سوجيحتا	44
FAIFFOF	شكاراورال كي تعلقات	44-74
FOF	مبيد كي القوى تعريف	∠4
FOF	صيدكي اصطلاحي تعريف	Α+
for	شئار کی حرمت کے دلائل	Λť
FOF	سمندر کے شکار کا جو از	Ar
ಕರ್ಷ	محرم کے لئے و مت شکار کے انکام	ΔP
ಕರ್ಷ	شكاركاما لك بننے كى حرمت	۸۵
۵۵۴	شكارے كى حتم كے استعاد ولى حرمت	PA
۵۵۲	جب غیر محرم نے کوئی شکار کیا تو کیا حرم ال میں سے کھا سکتا ہے	AΔ
104	人どとクフ	AA
MAA	شکار کے آل کی حرمت ہے مستنی جانور	Δ¥

صفحہ	عنوان	فقره
14.	رم بلے جا تو راور کیٹرے کو ڑے	91
1.4+	جماعة الأراك كرفع كالت	91-
144	فسوق البرميد ال	<b>d</b> i.
144-441	حيحتي فحصل	1+4-90
FAL	فكرو لمنظدا حرام	94-94
PYP	احرام کی حاست میں مبائے ہمور	r+∠ 99
144-14L	ساق ين فصل	(P t= 1+ A
₽ Abs.	احرام كي منتيل	
k Ala	بال: <sup>وس</sup> ل را	In A
k Ala	و وام لا متوشيرو الكالم	1+4
PTO	برن بیش توشیوانکا با م	•
FYO	احرام کے کیڑے میں ڈوشبوانگانا	
F44	سوم: تماز احرام	P
FYY	يتيارم: تنبيه	ja.,
FYA	احرام كاستحب طريق	4
PYA	حربهم كافتاشا	PIFEA
<b>F</b> ∠ <b>F</b> - <b>F</b> ∀4	المنطوي فسل	dage data
F 44	15 a p.71	
F 44	شحل اصغر	PP
F 44	تحلل أئبر	PP*
PZ+	تحمل أبر حمل عاصل بونا ہے	中世
1-1	محره کے احرام سے نشا	PH
PZI	احرام کوا ٹھادیے والی چیزیں	PACIFIZ

صفحه	عنوان	فقره
F4!	فشخ درام	۲۷
F41	ليفس احرام	FA
tzr	احرام کو باطل مرتے والی چیز	th, d
r44-r4r	نوی <u>ں ق</u> صل	1000-1100
141	احرام کے تخصوص احکام	P* ×
r44-r4r	(2,6 <u>4,</u>	P"   -  P"
r4r	ہے کے فیج کی شر معیت امران کے افرام کی صحت	r
r4r	الا بالع الحكم التي العربية التي التي التي التي التي التي التي التي	PP P
r4n	ووران احرام بي كليا لخ عوما	ne 4
トマメートマル	ہے ہوش شخص کا احرام	1616-164
<b>P</b> ∠1"	عال: چوشش احرام سے پیلے ہے ہوش ہوجا ہے	9"4
FAY	ودم: جو محص اینااحرامها عرضته کے بعد ہے ہوتی ہوجائے	J <sub>ac</sub> ha.
FZY	بيجول جانا كرئس بيز كاحرام بالمرحاقنا	~~
r47-r4	بهوی فصل	140-160
FAY	ممنوعات احرام کے کفارے	
FZY	كفاره كي هجريف	775
ram-rzz	سلی بحث	109-104
FAL	ان المال کا کنارہ جوحسول راحت کے لئے ممنو ٹ میں	ti* ∠
F4A-F44	ممنوعا بعيتر فيريح كغارب لياجيا	Ø+−(/° ∧
$P \Delta P' - P \angle \Delta$	ممنوعات ترفي کے کفارو کی تعصیل	۵۹- ۵
r_4	ول: ساس	۵۴
P_4	Service of the servic	۵۳
PAs	سوم: بال مومز ما يا ته ما	۵۵

صفحه	عنوان	فقره
r Ar	چېدم د نا <sup>ح</sup> ۍ پر اشا	۵۸
FAF	ينيم: جوئال كاماريا	Δ9
14A-14	ومسر کی بحث	144-14+
r Ar	عنا رُقُلَ مِنَا عِبِرِ اللَّهِ مَعَالِمًا عِبِهِ	rt»
MAAHAC	الله: شوار كوتل سا	148-141
FAY	ووم: عنه ركزة تسال يَرْجَلِا	ďΔ
FA4	سوم: التورود وو و ما ياس كاهذ الرائد ما إلى كال أن كال	44
P 44	چہارم: شار کے آل واسب منا	M4
P 44	للجم: شعاري قبسدے و را <b>ج</b> اتعدي سا	MA
FA4	ششم: محرم كاشكار بن سے كھانا	(44
ram-raa	تيسر ي بحث	1∠
F 44	تمانًا <i>ورقر</i> كات يمانً	(∠ •
F-54	اہل: تج کے احرام میں تما ت	[2]
F-91	ودم جمره کے احرام میں جماع	147
F 4F	سوم: جماعً کے مقدمات	t∠ Y
r 4r	چېارم: ټارك كايماٿ	(∠ A
4.4.4-44°	چوتھی بحث چوتھی بحث	1/10-1/4
e de.	ممنوعات احرام کے کفاروں کے احکام	
r qr	مطلباول	144
	ېرى	
F 46~	مطلب دوم	14.+
	Tan	
r 9r~	مطلب	146-141
	- 25v	

صفحه	عنوان	أفضره
F40	مطلب جہارم	186
	ت ا	
PP+-+44	إ حصاد	∆4-1
797	تح في	
F 44	فكم احصار كي تشه مني بنيا ،	P*
F44	کن بی ب احسارہ قام ہے	ľ
F44	احصاره ركمن	۵
r··	حصار کے حتی کی شرفیس	4
P* +P* = P* + !	ال رکن کے امتبار سے احصار کی متعمین جس میں احصار واقع ہوائے	-4
P" + !	الله: بَوْ قُدِيمُ أَيرا ورطو الْ الْمَا صَدِيرَ المُصار	4
P*+1	ووم: وهاهمهار جوصرف قوف عرقه بين عنده طواف افاضد سے ندہو	*
P" + P	سوم: طوا <b>ف رکن ہے احصار</b> میر دیا	
P* + <u>Z</u> - P* + P*	اسباب المعارك المتبار سے المعار كي تشميل	P 0- P
P* + <u>∠</u> − P* + P*	ایسے سب ہے احصار جس جس تبر قبر (یا اقتدار) ہو	4- 1
P" +I"	العب والراءة من في مجد الصائم	19-
<b>₽</b> ** + *'	ب: فترکی می سے احسار	144
F+6	ت: قيد َياجا)	۵
F+0	و: ۱۰ ان کامہ ایون کوسفر جاری رکھنے ہے رو کنا	٩
F+0	ھ: شوسہ کا بیوی کوسفر جاری رکھنے ہے روکنا	4
B., 4. A.	و: باپ کا بینے کو مفر جاری رکھتے ہے رو کنا	4
b. + A	رة ورميان شل شِينَ آل في والى علاجة	19
PAR PA	سر مج كوجارى ركت سروك والى المعدل وجد سروات	F0 F=
Pinz	جيره 'ٽايا <sup>ٿر</sup> ڙ اهوجيا	۲
PYZ	مرفش	PP
P*+4	نفقه بإسواري كابزاك بموجانا	FF

صفح	عنوان	فقره
P"+A	عِيل جِلْخ سے عالاً عوا	**
P" = A	راسته جنگ جانا	ra
mmm -A	ا حصار کے ا حکام	67-r4
Priz-PreA	"صل	#"("- + Y
$P' = \Lambda_i$	تعمل بي تعريف	<b>*</b> 4
$P'' = \Lambda_i$	قسر کے لئے فعل کا جو از	1'4
P" = Q	عم كے لئے احرام مم كرنا افعل سيا احرام برقر ارد كهنا؟	14
P"   %	قاسداحرام سيحلل	**
P"   +	احرام کی حالت عمل ما فی رینا	7" 1
P*11	منحلل مے مشر دی ہونے کی حکمت	** P
PII	محصر كااحرام س طرح تمتم بموكا	FF
MII	احرام مطلق میں احسار چیش آئے کی وجد سے محلال	م) سو
P* (4-P* I)*	و عمر کے احرام سے تک واطریقہ -	("F-F0
But 184	اول: تعمل كي نيت	ro
P*   <u>∠</u> - P*   *	ودم در مدی کاه س کرنا	(* (—)* Y
P"   '	ہدی کی آخری <u>ف</u> ۔	7" "
P. In.	محصر کے مال ہوئے کے لئے ہری سے ذیح کا تھم	154
PP	احسار کی صورت شرکون ی مدی کافی ہے	474
PP	محصر پرکون ی ہدی وابنے ہے	#*A
b., th.	مرى احسار كي في كامقام	P" 4
mia	مد می احصار کے ذر <sup>یع</sup> کا مات	("+
MIA	ہرگ سے عائز ہونا	(*1
<b>P</b> t∠	موم: حلق يا تقعيم (سر منذ المايا بال الته ١١٠ )	(* )*
种相	حل العبد كي وجيد مع تصر كالحمل شهر	(* l*
men min	ال محص كا مسارجس في الإام عن الفي في آف يرتعل في شرط لا لكان تحق	<b>ኖል</b> ፡
	-t*4-	

صفحه	عنوان	أقشره
er rq	شرطالكائي كالمقهدم اوران ش اختلاف	ሶሶ
P"F +	شرطالکانے کے اثرات	۵۲
PTPP	طواف کے بجائے صرف بوف عرفدے قعر کا طال ہونا	<b>Ļ</b> .4
P"F P	يَّةِ فَعِيرُ أَمِدَكِ بَهِا حَصِرِفَ مِينَ اللَّهِ حَ <sup>عِ</sup> صِرِ كَا حَادِلَ مِوا	r*
ryr	محلل محصر ہے لیل ممنوعات احرام کی 🗀 🗈	r A
rra-rr	تحدل کے بعد محصر کی بیاد اسپ ہے؟	\$ 1 − 1 ₫
PPP	الل والبب الك كي تشاء جس الشرع مروطاً يا	r <b>q</b>
<b>**</b> ***	تشاور نے وقت محصر ما یا واجب ہے؟	۵
rra	الله ف عرفه کے بعد حج جاری رکھنے کے مواقع	۵۲
rr-rra	طواف افاضه کے بعد حج جاری رکھنے کے واقع	۵۳-۵۳
B. E. A.	منصارة فتمتم بموجانا	۵۵
rra	محمر و سے احمصار کا وور ہویا	ra
mmq-mm+	احصال	19-1
PP+	مر في	
rr.	الاعتمال فالمرتي تحكم	۲
PFFT	الاصاك كالشمين	l"- "
PFF	النب: احسان رجم	۳
PPI	ب: احسان لذ ف	~
But But I	حصان کے شروٹ ہوئے کی فقیت	۵
P" P" 4_ P" P"	احتمال رقم	7°-4
P* P* 4- P* P*	احصال رجم کی شرطیس	* - Y
P* P* (	اول دورم : با نفخ دویا ، عا <sup>ق</sup> ل دویا	ч
P* P* P	سوم: الكان مسيح من وهي	4
h.h.h.	چارم: آرسی	ą
Marches Co.	ينجم تاسلام	•

صفحه	عنوان	أقشره
FFA	ریم تک احصان کا اڑ	ſ
PF Y	احصان تابت کرنا	(fr
PP Y	محصس کی مزوا کا "بو <b>ت</b>	n-
<b>PUP 4-PUP Y</b>	احسان لَدُ ف	[A-(i*
PPY	احسان لَذَ فِ لَهُ طِيس	(4,
PPA .	لَدُ فِ عَن احسان تابت كرنا	15
PPA	احصال كاستموط	14
PPA	لَدُ ف شي احسان كاارُّ	M
pror q	احسان کی دونو ل قسمول جی ارتد ادکاار ا	ţq
P*   1" +-   1"   1" +	إطال	1-1
P" I" »	تعریف	(
P"   " +	اجمالي تقلم	*
P"   " *	بحث کے مقامات	1"
P* (** +	أحماء	
	، مج <u>نب ۽ حمو</u>	
1" ("  " -  " (" )	إحياءالبيت الحرام	1*-1
P" (" )	تعریف	1
F" (" )	اجمالي علم	1"
P* (* P*	بحث کے مقامات	1"
F., I., I.,	إحياءالت	7-1
PT   1/1 PT	تعريف	ľ
P*  **   P*	اج ما في حكم اور محت كرمقامات	r
P" ∆ 1-P" ("P"	إ حياءاليل	77-1
pr (**pr	تعریف	

صفحه	عنوان	فقره
But the But	متعامة الناظة قيام اليل تبجير	۲
P" (" ("	إحياءاليل كأشر وحيت	ŕ
P" (" (" ("	احياء اليل كيشمين	۵
PT (* (* )*	إحياءاليل كراتي جمع بهوما	۲
rra	يور کي رامت کارا حياء	4
rra	إحياء فيل كاطريقه	A
M.L.d=M.L.4	أنضل راتون كالإحياء	4-4
m.lc.A	شب جمعه کا احیاء	
P74	عيدين کي دونو پ داتوں کالا حياء	
FFL	رمغیان کی را توں کالِ حیاء	74
rrA.	شعبان کی چدر ہو ایر دات کال حیاء	P"
F74	پدر ہو یں معبان کی رات کے احماء کے لیے ایٹمان	~
P74	وَ يَ الْحِبِكُ وَمِن راقُولَ كَالِ حِيامَ	۵
F74	ماور جسب کی مبلی را <b>ت</b> کا احیا ہ	۲
P74	چدرچو ير جب کی رامت کا حیاء	4
P74	عاشوره کی رامت کالِ حیاء	٨
F01-F0+	مغرب اورعشا وكح ورمياني وقت كالإحياء	P = 4
ro+	ال کی شر وعیت	14
ra+	ال كأتكم	F +
ra+	ال کی رکھاہ کی تعداد	ř
mar	صلاة الرغا ميد	FF
myA-mor	إحياءالموات	r9_1
rar	تعريف	
rar	متعاقبه الناظ: فخير ، حور مهميازه ، ارتفاق ، اختصاص ، اقطاعً	∠ ۴
pr ≺	إحياء موات كاشرق فكم	4
	-ra-	

صفحہ	عنوان	فقره
Mam	الليا يهوات كالرُّ (ال كا تَانُو فَي حَكم)	9
rom	موات کی شمیر	
rar	جو راضی <u>یا جزیر</u> ساورته ی <mark>ن تنین</mark>	
FAT	احياء ش امام كي اجازت	ī f*
r04	من زمین کابا حیاء میارز ہے اور کس کانبیں؟	А
P 4	آباوی منوی اورته ول وغیر و کی حربیم	4
M.A.I.	بعد ويست كي جوني غير آماء زيين دا حياء	P =
b. Ab	حي	۲
EAV-EAE	ا ديا والاس كو حاصل ب	
Pr Alba	النف : بالإداسايام ش	PP
E.Ala	ب: الله كذاري	PP"
PYO	٠ واء الله الله الله الله الله الله الله ال	P (**
F-4.4	۱ حياءَ کرد وريشن کو هيرها رچيور و ينا	ro
PYZ	ا حياء شن ميل الله	FY
P74	ا حياء شرآهيد دا- جود	۲∡
FYZ	المنياءكر وريتان فالتطييد	۲A
PHZ.	افية ورمينون كي فاجي	<b>P</b> 4
P"_+=P"Y4	ائخ	P"-1
F 74	تعریف	
t. 44	وجهالي يحكم	
r2+	بحث کے مقابات	۳
F'_+	اُنْ لا ب	
	. يَصِينَ عَالَيْنَ	
<b>1</b> ″∠+	ا څرا م	
· <b>_</b>	ن من المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة المنظمة الم المنظمة المنظمة	
	U	

صفحه	عنوان	أفتره
<b>*</b> 21- <b>*</b> 21	<b>ಪ</b> ಟ (	F-1
PZI	تعريف	
P'41	اجمالی حکم اور بحث کے مقامات	۲
<b>r</b> _r_r_r	ا خبار	1-1
r4t	تر <u>ف</u>	
rar	الجريا في تحكم	r
<b>74</b> 7	بحث کے مقامات	۲
r20-r2r	اُخت	F-1
PZP	تعریف	
PZN	بيريا في تنظم	r
r20	أخت رضاعيد	
	و مکیسے ڈ آخست	
F 40	<sup>ا</sup> خت لا پ	
	٠ كَلِيْكِ * ١ مست	
rza	انتی <b>ن</b>	
	و کلیسے ۽ احسان	
rza	المتضاء	
	، المنطقة المن	
**+**- <b>**</b> - <b>*</b> *	الجتصاص	∠∆-1
PZY	ثعر في	
FZY	حق اختصاص كس كوحاصل ي	F
mam-m24	تارئ كالرف عائقاص	∠ - ٣
MAM MAY	رسول اکرم علیج کے اختصاصات	r∠ r
FZZ	فصائض رسول عليق كالشمين	۵
	-1° 1-	

صفحه	عنوان	أفقرة
٣٧٧	ر سول اکرم ﷺ کے ساتھ فخصوص شرق احظام	ч
MAK MZZ	واجب اختصاصات	۸ ۷
الاحد	النب: قيام النيل	4
r49	ب تازيز	9
r49	ن: صلاة الصحى (نما زجاشت)	
P"A+	و\$ سنست فجر	
r.A.	جه سواک ريا	Π
P 4+	ودي صحير (تر باخي)	P**
P 4+	زة مشورة كها	./**
MAI	ے: ووگے سے زامہ مثمن کے مقابلہ میں حمنا	۵
PAI	ط: مشكركوب نا	А
የ ላክ	ى: تنگ دست مسلمان ميت داوين او اکرنا	4
	ك في اكرم منطقة كالني يويول كوانتيار، يندارجس في آب كوانتيار يا	4
P" AF	ال كناح بسباقي ركف كاوجوب	
PAZ-PAP	حرام كروه اختصاصات	P == 14
P" AP"	الف: صدحات	r •
P" AP"	ب: زیا دومد بیرحاسل کرنے کے گئے بدیرکنا	٢
MAN	ت: المارشد بيا ويو - اللي تيخ وا كولا ا	P P
<b>P</b> *A(*	وه مشخص منظوم كرما	Jr P"
۳۸۵	عد قال کے لئے زرو کا کو کال سے پیلے رروانا را یا	Jr 17"
P AQ	و: آنھموں کی خبانت	۴۵
ም ላል	رة كافر واوربائدى اورجرت سے الكارس في والى سے كائ	FY
MAZ	ح: ال مورتول كانكاح من ركمنا جوآب عليه كلا يستدر ي	۴∡
P"A9-P"AZ	مباح المتضاصات	r"Z-rA
PA2	النف: عصر کے جدنمار کی ۱۱ سگی	FA
	-t* *-	

صفحه	عنوان	أقفره
MAZ	<b>ب: ئا</b> مبەمىت رىنمازجازە	*9
MAZ	ت: ميام بسال	۳.
MAA	נ <i>ד ר</i> م אַ <i>ט</i> ָבּוֹל	r
MAA	حة مكه شي يغير احرام كيوافل بيوما	۲۲
P" A A	وهٔ السينة ملم كَيْ مِنْياء مِ قَيْصِلاً مِنا	hh
<b>ም</b> ላ ላ	ره البيد هن من فيها	P** (*
Pf 44	ن د د ریابا	۳۵
P 44	طانا ختیمت اور کی جس احقهامی	PY
P* A4	ى: نكاح كى مسليد كى خصوصيت	P4
mam-ma	فضائل کے نوع کی خصوصیات	$f'' \not = F'' \not =$
P A4	الف: جس کو چاہیں جس تھم کے ساتھ فائس کر ایں	rq
P4+	ب: رسول مومنین ہے جو ۱ ان کی جانوں ہے بھی ریا ، وتعلق رکھتے ہیں	ſ~ ₩
P4+	نْ: أَسَى إِلَيْهِ مَا مِن وَرُكُنِيت دونون رمول أرم عَلَيْنَ عَمَام وركنيت برركتا	۳.
P 4P	و: رسول الله علي كان من المن الله كان الدي اورآب علي كان جود كان أور بلند كرنا	~ *
P 4P	ه: رسول الله عليه المساهم كون والعاكول كما	("P"
P* 4P	و: جس كوآپ عليه يكارين ال كاجواب دينا	ساما
m der	رہ آپ میں کالو کیوں کی اولا کا نب آپ میلینے کی طرف ہوا	<b>٣۵</b>
F-4F	ے: آپ ملک کے کر کر شریع اعداجاری شاہدا	MA
er der	ط: آپ ﷺ فی دیویاں مومنین کی ما میں بیب درسری فصل	~~
mama	رما نو ل في في في المسلمة المس	ነም-ሞ ላ
#* 41°	الف: شبقدر	ሮላ
# 4°	ب: رمضان كالمبية	r 9
pr qu	ن: عيداغفر الدعيدلا منى كي مون	۵۰
be disc	٠: يام َ شريق -: يام َ شريق	۵

صفحه	عنوان	فقره
man	عدة جمعه كاوان عدة المحمد كاوان	۵۲
<b>™</b> 9∆	وہ کو بیں و می الحمد کا ان الحمد کا ان الحمد کا الحمد کا ان الحمد	۵۳
F 90	ر: پیماره شیمیال کا ۱ ان ۱۹۸۸ است.	۵۴
F 90	ے: رہب کی <del>بر</del> ارات	۵۵
<b>F</b> 9Δ	طانا وسويل ونو يرخرم كامان	44
bu d.A	ي: ييم الشك (شك هاس)	۵4
PF 4.4	ک یام بیش	۵۸
B. 4.4	ل: وي التي كي بيتر اني وس ون	<b>69</b>
m94	م نما وقرم	4+
P44	ب: ماد <sup>ش</sup> عبال	AL
m44	ي: تما زجمعه دا وقت	44
m42	ئياده سيافات ئاده مايات	AL.
m+0-may	مقامات کی خصوصیات	∠!− <b>∀</b> /*
P 4A	العب: كعيشرة.	41"
F 44	پ : حرم مکد	۵r
l** + +	تي: مسجد مك	44
14+1	575 Aug 4 35	¥∠
(** +  **	عنهٔ المعجد بوگ عنه المعجد بوگ	AF
le, ≠te.	ه پر مسیدها	44
Let + Ber	ر: مسجداً تعلى	∠+
I'm with	ح: رمزم کائنه ان	4
<u> የተ</u> ስ∸ <u></u> ሮተኮ	والابیت اور حکمر انی کے ساتھ اختصاص	40-4F
(* +  *	تخصیص کرنے والے میں کی شرطیں	∠P*
(r. ≠(r.	صاحب والايت كاانتصاص	∠1"
(* +(*	ما لك كا اختصاص	40

صفحه	عنوان	أففره
ſ°17-ſ°+∆	أخضاب	**-1
r.	تعريف	
~• <u></u>	متعاقبه الثا قاة صبغ اورصباتُ بملم منيك <sup>ان</sup>	*
P'+7	أشفهاب كاشرك تحكم	۵
P'+'Y	خضاب استعال كرتے اور ندكرتے محدوميان موازنه	ч
f"+A	كن يتيزول عد خضاب لكا إجاماع	A
f* + A	اول: سیای کے علاوہ دومرے دیک کا خضاب لگانا	F-+1
f* + A	حناءاوركتم كاحضاب	4
r* +4	ورس اورزعفر ان کے در میں احتصاب	
P* + 4	ووم: والاختماب لكانا	<b>!</b> '-
6.11	محورت فاحشاب استعمال سا	T
(** tir	حضاب انگاے ہوئے میں فایسو امریسل	IP.
f" ile	٠٠ کی قرص سے دشاب انکا ا	.100
f" th	الوك بين المسترس تجاست التنافشا بالكانا	۵
f" fir	کود ہے کے در میررنگانا	Y
the library	مفيد حضاب لكانا	4
the lane	والصدمي رسة واحضاب كالما	4
U. Bar	سوگ منانے والی محورت کا خضاب لکا ما	[4
ابر ال <sub>ا</sub> ب	تومولود كينسر كالخضاب	**
r ia	مر١٥٠ رمختث داختها بالكالم	P
r ia	تحرم كاختباب اكاما	PP
6.1 <u>√</u> −1,14	F P.2.	F=1
P Pt	تعریف ا	t
r Iz	اجمالي يحكم	*
n' 1A+n' 1∠	آخطاف	r-1

صفح	عنوان	فقره
~ 14	تعریف	
۳ اح	اجمالی تکم اور بحث کے مقامات	۲
0"   " +- 0" 1 A	+ 165 (	A-1
MIA	تعريف	
MIA	متعاضه الثالثا امر ادر نجوي	۳
~ F +- ~ 19	وجمالي تنكم	4-1~
P1 P1	النَّف: ) خَفًا بِنْيِت	~
r 19	ب: صدق وركوق طاء خفأ ء	۵
MF+	ت: مال ط <sup>ع</sup> ی عوصا <b>با</b>	Υ.
(" # +	وي ايراني وا الآغا م	4
/* # +	عنا وكروا تفاء	4
$\bigcup_{i\in I}  I_i-I_i\cap I_i  \leq C$	رياً الآدا	~- t
14 h l	تعریف	
f*  ± 1	متعانة الناظة فصب إحصاب مرقق حراب خيانت «التباب	r
14,14	جماني تحكم	۳
if it	بحث کے مقامات	~
~~~	اختاط	4=1
(° † †	تعریف	
r'ee	Service Constitution	P
met.	اجاليم	۳
Liv Se Sec	مر دون کامور توں ہے اشتاط	La,
~ + ~	بحث کے مقامات	ч
~~~~~~	اختاف	P** P** = 1
r r a	تعريف	

صفحه	عنوان	أفقره
~ra	متعاشداتنا ظاه خلاف فرقت بتفرق	۲
~r4-~r4	اموراجتها ديية مين اختلاف	P* 1-1*
1"   Y = 1"	اختان کی حقیقت اور ال کی شمیری	۴ کے
<u> የተለ-</u> የተፈ	انوات کے انتہارے اختلاف کے شرقی احکام	- 4
MEA	فروی مسائل میں جواز اختایات کے دلال	T'
rra	م فا مره اختما ف	P*
rrq	مياحام المقاوف قال في أيكتم ي	
r"p" +	سی <sup>فت</sup> ہی اخت <b>ا اف رحمت ہے</b>	۵
~~1	بتنآوف فقراء كاسباب	۲
(** p* p*	وليل به السنة اختارف كراسباب	4
Mere	اصولی تو اعدے وارت انسان کے اسباب	· <b>4</b>
(**P* P	اختافی مسائل بن تلیر اور ایک دومرے کی رعامت	ř +
(Yet p	مل: اختاه في مسامل جي کنيد	۲.
(Person	وم المقابق مرال من أيدوم بالكارعات	٢
	المتهادف في معامت فاتتكم	11
Lague Bau	المتناف سے تکنے کی شرطیں	rr
U, bu bu	اختااف ہے تھنے کی مثالیں	F (*)
Le, 80 Le.	انتآانی مسلہ کے واقع ہوئے کے بعد انتاا نے کی رعایت	۴۵
۵۳۵	اختآاني مسائل مي طريهه كار	FH
rma	مقلد النتيا راورتم ي كدرميان	FH
ורארץ	اختآاني مسائل مين قائني اورمقتي كاطر زعمل	FZ
rrz	تاضى كرفيمل ساشكاف كالتم بها	FA
ሮምA	مامیاس کا ب کے تعرف سے اختابا ف وائم ہوا	PQ
rra	نمار کے احدام میں نمانف کے پیچیے نمار کی اوا پیگی	۳.

صفحه	عنوان	أغره
	المام كا البية مقدّ يول كي رعايت كرنا أمر مقدّى تماز كرا والمام	۴
rrq	میں اس ہے اختا اف رہتے ہوں	
req	حقد کرئے والوں کے درمیان اختایات	۲۳
mrq.	كورجول طارقتان	rr
~~	حديث اورو جريب الدكا الخياليات	**
W.W.4-W.W.+	اختآما في وار	1+-1
M. W. +	تعریف	
~~!	نتآوف والرين في تتمين	r
mmp	مير الشاماري ووا	۳
477	الله دي ترب الله دي الله الله الله الله الله الله الله الل	~
44,4	میاں یوی کے درمیان تفریق	۵
~~~	ŢŢŢ	۲
٣٣٥	م <sup>ن</sup> من	4
٣٣٥	تساس	Δ.
IL IL A	عشل( • يت كابر • اشت كرما )	4
WWA	صرفته ف	•
~0~-~~ <u>~</u>	اختآما ف وین	10'-1
~ ~ <u>~</u>	النب: تواريد (ميرات جاري يوا)	r
ሮ ሮ Ą	ب: کان	۳
<u>ሮሮ</u> ሊ	ٹ: ٹائیکرائے کی الایت	٣
ር የ 4	د: بال کی الایت	۵
C.C.4	ھ: حطائت (پرمرٹ) ریے کائل)	۲
۳۵+	و: الله و كار ين شريا لح يوا	4
۳۵+	رة تفقير	9
اه ۲	ن: <sup>مث</sup> ل(-يتاسكر))	

صفح	عنوان	أغره
۳۵۱	ط: وصيت	۲
201	ى: شركت	Di-
7 DF	ك صائذ ف	16
804	اختا <sub>ا</sub> ف مطا <sup>ل</sup>	
	و کھیے: مطالع	
~04-~0~	ائتآ <sub>یا</sub> ل	<b>△</b> − 1
۳۵۳	تعریف	
۳۵۳	متفاقته اثباظ: اهلال فسامه مناان	۲
""	العب: اجمالي تتكم	۳
<b>~</b>	ب: مهامات میں انتقابل	~
<b>د</b>	ى: مقورى المتآيل	۵
マム+-マジュ	اختیا ر	11-1
C04	تعر في	
۲۵۲	متعاقب الناظ: فيإر، اراه و. رضا	۲
~ \$4	افتيار كى شرعيس	۵
~ Q.4	افتيارتني امرافتها رقاسد فأنمراؤ	٧
704	افتياره يه الله	4
۲۵۸	افتيار كالحل	4
ras	ا اب الرمذ اب ملنے کے لیے افتیار فی شرط	Ą
man	افتیار کے شروٹ ہوئے فی قلمت	•
res	بحث کے مقابات	
MAA-WA+	اختيال	(P~ = (
14.A+	تعریف	
<i>የ</i> የችቀ	متعاقبه النماظة كبر عجب يتنتز	۴

صفحه	عنوان	أقتره
m.dh.	اختيال كالثرق بحكم	4
W.A.R.	المه: فيك من اختيال	4
L. Alex	ب: باس من التيال	۸
LAM	کون سالباس زینت جامر ہے اور وہ کے واور دیش نیس آتا	ą
449	مورت فاسية كير ول كولميا كرنا	
444	ن: سواری میں افتیال	
444	ولا مُعَارِبِ عَنِي النَّبَالِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى النَّبَالِ اللَّهِ عَلَى النَّبَالِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ	TP <sup>4</sup>
4.44	ھا: وش کو ڈراٹ کے لیے انتیال	IP**
<b>ペイトーレイ</b>	إخدام	P=1
L.A.T.	تعریف	
WAY	جمالي تحكم	۲
M.47	بحث كے مقامات	r
W44-W4V	اخراج	r=1
4.4V	تعریف	
<b>ለ</b> .44	• تعادر ان طاع تاري . • تعادر ان طاع تاري	r
f"YA	اجمالی تھم اسر بحث سے مقامات	۳
M44	اخرات فالقم ثم في	~
44	r 100 (	
	ه الفيحية احتفاء	
~ _ 1- ~	با خلاف	△-1
r=+	تعریف	
~~	متعاقد الناظة مرب	ř
~~ +	ا علاقت ال بين على واقع بهنا ہے؟	۳
~~ +	اخلاف كالمكم شرجي	•

صفحه	عنوان	أقشره
۳۷۱	مقلاف کے تار	4. △
۳۷۱	الى: اقلوف بىد ( مىد د كى قلوف مرزى )	۵
641	ب: اخلاف تر ط ( شرط کی خلاف ورزی )	ч
140-147	اً واج	17 +-1
1°41°	آخري <u>ف</u>	1
۳۷۳	التعاشر النائلة تنشاءه اعاده	*
* \\\-\*\\=\*\\	مراوات شرباواء	r 4-4
74F	وفت واو کے امتیار سے میادات فی متمین	۲
٣٤٣	ه ۱۰ و شرق می می از می از می	4
M7.A	وقت تک ہوئے ہوا آگی س چیز کے مختل ہوگی	4
M4A	العجاب الله ار (مقرر والوب) كي او السَّلِي	•
/* A+	وفقت جوب یا سب جوب سے پلے اور کی ا	IP**
/* A+	مهادات کی ایس پایت	·lav
MAN	الدوريكي كوماقت وجوب ہے موتر كرنا	-4
6.44	والمَكِلِ عند إربها	rr
MAA	مها والمنت بيش الماسكي والاثر	۴۵
r" 9 +−r" Λ Λ	ا دا وشهادت	<b>FA-F</b> 4
MAA	المشامة (كوين مية) عاظم	FY
r*4+	20 1 16 - 1 Car	۲A
~9~-~9+	ا وا ءَوْ يِن	P"A-P4
C 4 +	. ين كامفيوم	rq
C 4 *	١٠٠٠ ين كالحكم	۳.
41	# Phos	۳
46.0	جویج یں ۱۹ اینگی کے قائم مقام یونی میں	P* F

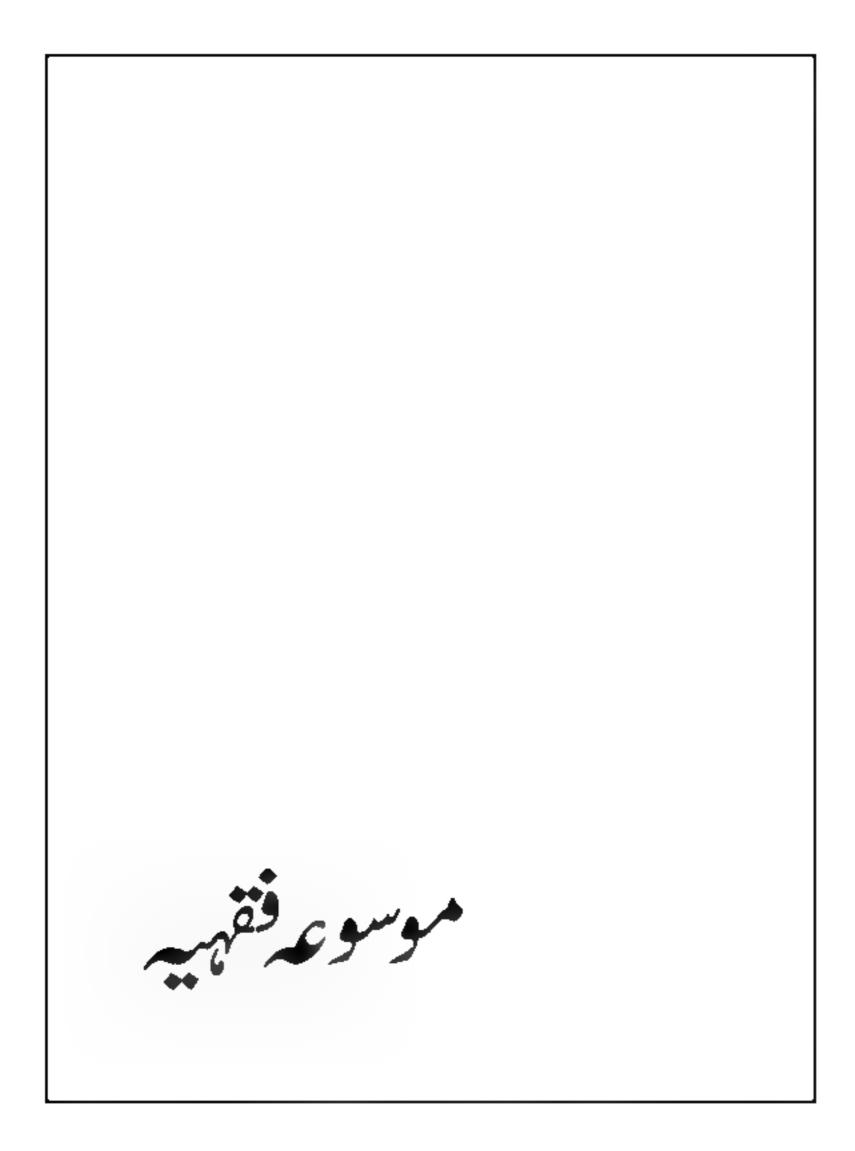
صفحه	عنوان	فقره
6.44	وین کی او اینگی ندکریا	rr
~ 4 <u>~</u> ~ ~ 4 ~	اوا فجر ات	r~+-r~4
rar	ار کات میں اوا اوقا معتبی	rq
rer	فتر المن مين حسن ١٠١ يكافتكم	ř.
m 44	اُوا ﴿	
	و کھنے ۽ آات	
M44-M40	اُوپ	1"-1
79A	تعریف	t
ሰ/ ቀሃ	اوبكأتنكم	*
P*44	بحث محمقامات	*
0+1"-1"9Z	ادِّمَار	10'-1
f* 9∡	تعریف	t
~ 4 <u>~</u>	متعاقب الناطان كتبار والمتعاد	r
~a <u>∠</u>	خلومت دا نیم شده ری مل کی وقع داند و ری کرما	~
644	الغراء فأوقح والدوري كرنا	۵
å+r	٠ فاركا شرقي تكم	
۵۰۳	ر بانی کے وشت کی ، نیے والد مری	
0 · F	حكومت كاوقت ضرورت كے ليے ضروریات رمد كی فاوقی و كرنا	TP.
۵۰۳	منر ورب رکے وقت وفی والروجی وال فاکا نا	lb
<b>≙</b> +1°	عنوراك كي ملاود ومركزين ول عاوق وكرا	'I''
۵۰۵	ا قربياء	
	. کھنے: پھوی	
△ • ∠ - △ • △	ادِّهان	~-1
۵۰۵	تعریف	

صفحہ	عنوان	فقره
۵۰۵	اجال عم	۲
D-4	بحث کے مقامات	~
△+4-△+∠	با دراک	△
<b>△</b> +∠	تعریف	1
۵۰۸	متعاشه النا فادلاحل ومسبوق	*
۵۰۸	اجمالي تقم	(*-**
å +9	بحث کے مقامات	۵
010-9	e Us f	<b>!'-i</b>
<b>△</b> +9	تعريف	(
<b>△+</b> 9	اجمالي حكم اور بحث كے مقامات	r
۵1÷	) دیان	
	و مکھنے ۽ قم چھد ر	
@1F-@1+	اُؤ ي	D-1
<b>≙</b> 1∻	تعریف	t
۵۱۰	منتعاضرا فالمضرر	۲
₽1F-₽11	اجمالي علم اور بحث كرمقامات	۵-۴-
۵11	الف: او ي معمو في ضرر ي معنى بيس	P"
الم	ب: اوَى مووَى بَيْزِ كُم عَنْ شِ	(*
0PP-01P	اُؤاك	<b>△</b> 1−1
a PT	تعريف	1
۵۳۰	متعاقبه النباغلة مغوقة مداء الأمت أكويي	*
<b>△</b> I***	ا ق ال كاشر في تتكم	۵
ದಿ 16.	افران کی شر و عیت کا آغاز	۲
۵۵	اذان کے شروٹ بیونے کی خلبت	

صفحه	عنوان	فقره
۵۱۵	وو ال كي أصيلت	9. A
Δ14	وواں کے اتباظ	
∆ا∆	افران میں تراجع افران میں تراجع	
۵14	+ <sup></sup>	r ne
Δ1Δ	ہو اپنی کے بعد ت <mark>ب</mark> یکا پر مرود	۵
Δ1 <b>9</b>	متحمرون بين ثماز كالعلان	rı
444-44	المان کی شرطیس	P4- 4
۵r -	نماز کے دفت کا و اقل ہویا	(4
∆+1	اۋان كى ئىيت	(9
611	عرفي زيان ش افران وينا	**
۵۲۲	ا ڈان کا فن سے خالی ہویا	#4
۵۲۲	كلمات اذ ان كردرميان ترتيب	**
0++	ككمات اذ ان كررميان موافاة	FP
۵۲۳	بلندآ وار ہے اوال دریا	* Y- * *
010-01	۱۰ ان کی منتیں	PA-P4
OFF	استبال قبله	řZ
a="	وسل ياتر يكل	۲۸
644-646	مود ن کی مقالت	P"   F =   F   4
۵۴۵	موه ن بش بيامفات شرط ش	
۵۴۵	اسلام	F 9
۵۴۵	tso/	P* +
۵۴۵		pr r
۵۴۵	يلو ٿي	P* P
6P4 - 6P4	مود ن کے لئے متحب مقات	L. (** Ja. Ja.
۵۲۷	سن نمازوں کے لئے اوال مشروع ہے؟	4.0
	-r'r'-	

صفحه	عنوان	أفضره
۵۲۸	فؤت شده نمازوں کے لئے اوان	4 4 - 4 4
<b>DF9</b>	کیے وقت میں جمع کی ٹن وشماز وں کے لئے اوان	ه ۴
۵r <b>q</b>	ال محید میں اور اس جس میں جماعت ہو بھی	ŕΥ
۵۳۰	متعدومو وان بمويا	ŕ4
۵۳۰	جن تمارُ ول کے لئے او ان شروب میں ہے ان کے اعدال فاطر ایقہ	r* 9−1* A
∆r i	وال فاجواب الدراو ال كے بعد كى اعا	۵۰
<u>ap</u> r	تمازے علاوہ وہ وہ ہے سے مامول کے لیے او ان	۵
orr-orr	.23 (	r-1
arr	تعریف	
orr	جمالي تشكم	
۵۴۳	J631	
	و يكينے: فائر	
۵۳۷-۵۳۳	اُؤان	((= (
٥٣١	تعریف	
٥٣١	اجہالی تکم اور بحث سے مقابات	ř
۵۳۵	يامون كالنام فاحصدين	٣
۵۳۵	و وقول كا أخول كا اعمر رو في حصه	(*
۵۳۵	كيا أؤن بول كر يوراجهم مرادليا جاسكا ہے؟	۵
OF Y	كيا أوْن كالل سرْعضوب	r-11
00A-0F4	) ځان	40-1
۵۴۷	تعریف	
۵۴۷	متعلقه الناظة مإحسته اجاريت أمر	$f^{\mu'}=j^{\mu}$
۵۳۸	١٠ ان کي شميس	
۵۳۸	العدة والدون لد كرومتها راسداون	۵

صفحه	عنوان	فقره
<u> </u>	ب: تغرف، وقت اور م کان کے انتہارے اون	ч
۵۳۰	وق کاحل کس کو ہے؟ ٹارٹ کا ہو ت	٠ 4
۵۳۲	ما لك_كا∗ون ما لك_كا∗ون	
۵۳۳	تسرف کی اجازے	TP .
۵۳۳	وجهر بيام في طرف طبيت يتحقل مريف كي اجازت	p-
۵۳۳	معملا كسألي اجازيت	'f"
۵۳۳	تغنع انعانے کی اجازت	۵
۵۳۳	صاحب حل کی اجازت	PP- 4
۵۳۵	آن کی اصار ک <b>ند</b>	1, 1-1, 1,
۵۳۵	و لي کې دېا ارت	r 4-r4
<b>6</b> 64	والنب الميامية في في احارت	r a
۵۳۷	باد و ټاله کې احاریت	r -r +
۵۳۸	بة <sub>من ال</sub> يس تعارض	P-P
۵۳۸	こうからしゃ	P" 4-P" ("
00+	اجارت کوسلامتی کے ساتھ مقید کریا	r q
۵۵۰	الى دە ئاقۇق ئىن ئىس سالاسى كى قىيدىمى ب	L. L L. +
66+	العدد ثاري كم البب كري عد البيدي وقد والعظوق إوران كى چند مثاليس	~ F = ~ +
اهما	ب مقدى و بيد عد اجب يوت والعاقق الدران كي چند مثاليل	(m, lm, = lm, lbm
ದಿದ್	ورم-ووحقوق بن مس سائتي كي قيد ب	C9-C0
۵۵۳	محمروں میں داخل ہوئے میں اجارے کا اثر	2-2-
۵۵۳	عقوم میں اجارے کا اثر	10-F
٢۵۵	التهملا كسابين اجاريت كالأثر	۵4
٢۵۵	プログロックス ア	4+ BA
۵۵4	منتق الحل العالم الله الله كالمراز	41" 4
۵۵۸	رة بن كا كان الله الله الله الله الله الله الله ال	4¢
Y+Z-DY	مر الجم فقهاء	



آیس شی معامله کروادهار کاکسی وقت مقررتک تو ال کو کھولیا کرو)۔ ن سدت یا زماند کے معلی شی: فقد تعالیٰ کا ارشاو ہے: "و نقق فی الآؤ سے اللہ ما رہے تھے اللہ فی الآؤ سے اللہ ما رہے تھے اللہ المجلے میں تھیں اور کھے تیں ایک وقت معین تک )۔

زی نم پیٹ شی جو پہنے جا ہیں ایک وقت معین تک )۔

# أجل

#### تعریف:

ا - لعت میں ی چیز کی سمل ہی کی مدت اور وقت کو کہتے ہیں جس میں وہ چیز ہوتی ہے، "احل المشیٰی اجلا" کا مصدر ہے، یا ہے "اسمع " ہے" تا ہے، وہ تقعیل سے جب بیادہ استعال ہوتا ہے داخلته فانحیلام تو اس فامض آتا ہے، کی کام کی مت متر رکزا،

# قر آن کریم میں مجل کے استعمالات:

٢ - قر آن كريم يش أجل كالقوص القد معانى ربولا ما ٢ ب:

### أجل فقهاء كي اصطلاح بين:

اُ جَلَى کی بیتِع بنے است اِلِی جِیْرِ من کوٹاش ہے: اسل: اُجِل ثر بی ایعنی مستقبل کی وہدت جے شارع کیم نے سی علم ٹر ق کے لیے بطور سب متعین فر مایا ہے، جیسے عدت ۔

ویم ہا اُجِل قشاقی الیمنی مستقل کی موہدت جے بد الت نے سی امر کے لیے طے بیا ہو مشایا تر بین مقدمہ کو حاصہ کرنے کے سے یو کو او چینے کرنے کے لیے۔

مرم: اجل اتمانی، اوروہ آنے والی وہ مدت ہے جے التر ام کرنے والی وہ مدت ہے جے التر ام کرنے والی اپنے التر ام کو پر را کرنے کے لیے (مدت اضافت) یو السر المر ام کی جھیز کی تحییل کے لئے (مدت توقیق ) ہے کرے، خواہ ال کا تعلق ان تصرفات ہے ہوجن کی شخیل ایک شخص کے ارادہ سے ہوجاتی ہوجاتی ہود یا الن تصرفات ہے ہوجن کی شخیل و دنوں الر ایش کے ارادہ ہے اراد ہے ہوجاتی ہے۔

<sup>(1)</sup> سورهُنَّ / هد

<sup>(</sup>۲) راتریف فقی مراجع می فتها دیے سنجالات کا سنتر اوکر کے ثلالی گئی ہے۔

<sup>·</sup> القاموس أكيط المصباح المميز شاده (أجل) .

راه) - اسمارة الحراف يراسات

\_FAF 16, 20 (m)

<sup>ر</sup>جل کی خصوصیات:

مهم - الب \_ مجل منه و تا ينه والا زمان ہے -

ب- اجل ورتيز ہے جس كا الوث تينى ہے (١)

ن - اعل صل تعرف سے یک زامر جی ہے۔

ان کے محام ان بر تعرف صاور ہوتے ہی مرتب ہوجاتے ہیں، اور ان کے محام ان بر تعرف صاور ہوتے ہی مرتب ہوجاتے ہیں، ان ان کے محام ان بر تعرف صاور ہوتے ہی مرتب ہوجاتے ہیں، انہیں ہوتی ، اور بھی تعرفات کے ساتھ آجل الاحل بوب آئی ہوب ہوب آئی ہوب آئی

- ( ) کیجی ہے" اُجِلُ تُمُّر طے علیمدہ وجاتی ہے۔ کیو تکر طاب اسر بونا ہے جس کاوٹو می تنل بو ۔
- (\*) الاشر مواته الألمن في برص عاسم الاشاه والفائر لا بن تحمير الاسته عدائل الاستان المام المراه المام المراه المر
  - (m) أبسوط ١٣٣٠ ١٣٠٤ أنح اعزاق هر ١١١٠

متعلقه الفاظة

تعليق:

۵-افت علی تعلق ایک امر کود ہم ہے امر سے مربوط ار نے کو کہتے میں۔ دور اصطلاح علی تعلق کہتے میں کی تعرف کے اثر کو امر معدمم کے وجود سے مربوط ارد ہے کو۔

تغلیق اوراً جل میں فرق بیاب کے تعیق علق کوئی افال تھم کا سبب بنے سے دوک دے کی اور اُجل کا سبب سے کوئی ربط بیں ہے انہوں تو صرف محل یعنی تعرف کے وقت کو بیان کرنے کے لئے ہے۔

#### اضافت:

اخافت افت افت شی طی افاطان آی ایک نیر کود مری نیر کرد می مندوب کرنا ہے، اور اصطلاح شی اضافت کی تعریف ہے: نفرف کے اور اصطلاح شی اضافت کی تعریف کے افور کرنا کے ایک مؤفر کرنا ہے۔ اس زمانہ مستقبل تک کے لئے مؤفر کرنا جس کی تعین تعرف کرنے والا کا پڑر طاہر بغیر کرنے۔

اشافت اوراً جل شرار تی بیدے کہ اضافت ش تفرف مراجل ووٹوں یوتے ہیں جب کہ اُجل کیمی تیمی تفرف سے ڈ فی یوتی ہے، البدایہ اضافت میں اُجل نہ مربو کرتی ہے ()

#### توقيت:

ے الفت میں فوقیت فی حقیقت ہے کی چیز کے سے کوئی زماند مقر اُرہا ، اور اصطلاع میں فوقیت کہتے چیں کس چیر کا زمانہ کا صاب میں قابت ہونا اور وقت میں پر اس کا تم ہونا ، فوقیت اور جس میں فرق ہے ہے کہ اُجل مستقمال کا متعمیل اور تعدد ووقت ہے (اس

<sup>(</sup>I) عُ الله ي ١٦/١٢ ...

<sup>(</sup>٢) كشاف اسطلاحات الفون للتها توكي الرسام، الكايت الرموه الدامس ع المعير -

#### مدت 🖰 :

۸ - فقہ اسلامی کا جائزہ لینے ہے معلوم ہوتا ہے کہ فقہ ش آئدہ آئے۔
 والی مت کے جارات معالمات یائے جائے ہے۔

(۱) مت اضافت، (۲) مت قانیت، (۳) مت تجیم، (۴) مت انتهال، ان سب کالنمیل ذیل میں بیان کی حافی ہے:

#### مرت خالت:

9 - مدت اضافت سنفش کی و مدت بجس کی طرف آنار و تقد کی استحد کا معتد کی استخاب کی این کی حوامی کی این می مید کا مفاری مین کی این کی این کی حوامی کی این می منسوب کی جائے۔

پندگی مثال بدیج که سی کمانی جب مید الاقتی آ حاسے آویش کے تم کو چ سے تر بی فی قام اور تربیدے قام کیل بنایا کا بیال مقد وکا است کو زمانی مستقبل کی طرف مساوب آیا کیا ہے، جمہور مقام ال

و مر کی مثال نظامہ ہے، جس میں فر مست کردوہال کی جواتی کو کی متعین مثت کی طرف مسوب یا جاتا ہے، پرونک رسول

() الوظهوة اصطارح مدت " \_

(\*) آکرہ عفود مطالقا کے قت اس کا تشیل آئے گا، وہیں بیات کی دلیل آئے گا کہ اس کی در آئی کا قول حذیہ ، بالکیہ اور حالجہ کا ہے اس کی در آئی کا قول حذیہ ، بالکیہ اور حالجہ کا ہے اس کی در آئی کا قول حذیہ ، بالکیہ اور حالجہ کا ہے اس کی در آئی است ایم در دیا اس فیصلو ، فیاں قبل فیصلہ الله بی وواحت ( آنیا دے ایم دیا اس فیصلو ، فیاں قبل فیصلہ الله بی وواحت ( آنیا دے ایم دیا آئی آئی ایک ، آئی ہوگئی کی دواجہ کی آئی کی دواجہ کا ایک کی دواجہ کی الائل کی دواجہ ایک خور آئی موقد زید بی حدولات فقال : اِن قبل زید فیصلہ ، . . " ( آئی کی کیا ہے محمومت دیا کی ایم عالی اور آز بایا اگر دیا آئی کی دیا کی قور کا مواد زید بی حادث کو کرد وہ سونہ کی ایم عالی ، ودائر بایا اگر دیا آئی کی دیا کی قور مواد کی ایم عالی اور آز بایا اگر دیا آئی کی دیا کیا کی دیا کیا کی دیا کیا کی دیا کی کی دیا ک

تیسر کی مثال میرے کہ اوحار قیت کے بدلے کوئی چیز فر منت کے بدلے کوئی چیز فر منت کی ہو ۔ اس طرح لر بنگل درست ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا رشاو ہے: "یا آیتھا اللیس اصوا ادا تعایسہ بدیس لی احس مسلمی فائحتُهُوْهُ "(۲) (اے ایمان والواجب تم آئال شن معامد کرواوحارکا سی مقت مقررتک توال کوکھ لیا کرو)۔

#### مرت و تيت:

۱۰ - مت توقیت ستقبل کی وہ مرت ہے جس کے تم ہونے تک التہ ام کی تمید جاری رہتی ہے ۔ یہ ن مختورش ہوتی ہے جو یک فاص منت کک کے لیے ہوتے ہیں ،شی مقد جارہ (اس) ، اس ہے کہ جارہ منت کک کے لیے ہوتے ہیں ،شی مقد جارہ (اس) ، اس ہے کہ جارہ میں معلمہ بری سی تھی ہوتا ہے اور تی شی اللہ جارہ ہوتھیں مقت میں پور ہوں جس محت کے پورا ہونے ہے مقد جارہ بھی پور ہوتا ہے مرعقد جارہ کی مرت کو آ آ بھی آ اور کی مرت کو آ آ بھی آ اور باد ان آلکھ کے رحدی استی استی استی معلوا

- (۱) آکنده ال کی وضا هندای شم ش آیگی جومانان کی حو گلکور ماند مستقبل کی کی کی طرف مشوب کرنے کی بحث کے لئے محصوص ہے۔ عدیدے !"اس مسلم می شریدی الاواو اور ان آل آل مسلم می شریدی الاواو اور ان آل آل ایک ماجد اور احدین مشمل نے کی دوایت بھاری مسلم می شریدی الاواو اور ان آل آل میں ماجد اور احدین مشمل نے کی ہے (انتخ اکمیر سام ۱۲۰)۔
  - PATA/SUF (T)
- (۳) الى كالتسيل بيكانتم كه ان مؤدك تحت آك كى جوم كت هو برى مع بوتے بيں۔

فعن عدد ک و ما أولد أن أشق عليك ستجلي إنشاء الله من المشالحين ، قال ذلك يشي ويشك أيما الأجليس المستحلي إنشاء الأجليس المستحلي المستحلي الأجليس المستحلي و المله على ما معول و كيل (1) المستث فلا عنوان علي و المله على ما معول و كيل (1) المستث فلا عنوان علي و المله على ما معول و كيل (1) المستث فلا عنوان على المواد و كيل المن والمواد على المستث فلا عنوان كروان على المستثن المن المواد المستثن المن المواد و المستثن المستثن المن المواد و المستثن الم

عربی زبان میں بھی ''تا جیل'' کا معنی تحدید وقت ہے اور ''توتیت'' کا معلی اوقات کی تحدید ہے ، کبا جاتا ہے: ''و قعد لیوم کدا توقیعتا'' (فلاں کام کے لئے فلاں ون کی تحدید کی)''انجلد'' کام ح ('')۔

#### . مدت نجيم (٣):

اا - مثار السحاح ميں ہے كافت ميں" النجم" مقرر كرو ووقت كو كتے ہيں، النجم" مقرر كرو ووقت كو كتے ہيں، اى لئے نبوی كو" أنهم " كتے ہيں ( كيونك نبوی آئند و كے كاموں اور فيش آئے والے واقعات كے التات بتاتا ہے )، كى شخص نے مال معيد الشطوں بر الم كرو يا بوق أبا جاتا ہے: "مخم

"محيم" اصطاري ، يكى كوى متعين مرت تك ايك يا ، النظول من موجر كرنا ب ويدوه ال بي جس كى الا يكى كى ك الله وال

زامد تاریخین متر رک گئی یول (۱) بع داندگی ادا میگی کی مقد او در اس کی مدت میریزیا سال دغیره کے ساتھ متعین اور معلوم ہو(۲) جمیم (۱ آجل اک میں میں میں کا علق سوجور دیں ہے ہے استحیم (استحیم کی ایک متعیں وقت پر استخیل وقت پر استخیل وقت پر استخیل وقت پر استحیل وقت پر اللہ کے ایک فاص حد کا استحیال بوتا ہے بھر وہم ہے متعیس وقت پر اہم ہے ایک کے ایک فاص حد کا استحیال بوتا ہے بھر وہم ہے متعیس وقت پر اہم ہے ایک کے ایک فاص حد کا استحیال بوتا ہے بھر وہم سے متعیس وقت کے مطابق اس میں اللہ کے ایک فاص حد کا استحیال بوتا ہے بھر دوم ہے معین بات کی اس

جن معاملات علی تھے مے اثر ات طاہر ہوتے میں ان علی سے چند میں ہے

ب تقل شرید مراه تُولَ خطا میں و بیاد تقل کی ویشموں استہدا اور استہدا کی اللہ استہدا ہوتا ہے ہم سال تہا تی استہدا ہوتا ہے ہم سال تہا تی شون بہا اواکر ما جوتا ہے ہم سال تہا تی شون بہا واکر ما جوتا ہے ہم سال تہا تی ہے۔
مون بہا وال کے اسراحت حتی مالکی و تا تھی و مرتبی مقاما و نے کی ہے۔

رس) الآرانسجاح باره أحور"،" وقت"، القام من الأيط

رام) المحلود المطال التجيم"...

<sup>(1)</sup> عاهية الدسوقي على الشرح الكبير ١٦/٢ ١٣٠٠ م

<sup>(</sup>r) كانهائ ١٨٠٣مـ

#### مت ستعجال:

۱۲ - مدت استجال ہے وہ دفت مراد ہے جس کو مقد بیں ذکر کرنے کا متصد مقد کے اثر ات جلد حاصل کرنا ہو۔

وفت التنجال كالذكر وفقها ونے اجارہ كى بحث بلى كيا ہے بفتها ا كھتے ہيں كہ اجارہ كى دوشميس ہيں: كالتم بيہ كہ خاص مت كے سے عقد جارہ كيا جائے، دوسرى تتم بيہ ہے كہ تنعين كام كے لئے عقد جارہ كيا جائے۔

جب اجارہ بی مرت مقرر کردی تی تو امام او صنیف شافعید اور حنا بلہ کے زویک کل کاتعین جائز نہ ہوگا، اس لئے کہ وقت اور کام وہ اور کی تعین کرے سے مقد جارہ بی افران کام سے جو جاتا ہے، کیونکہ کہمی اجم بدت جارہ بی افران کام سے قار ن کیونکہ کہمی اجم بدت جارہ کمل ہوئے سے قبل ہام سے قار ن کیونکہ کم اجم بدت جارہ کمل ہوئے سے قبل ہام سے قار ن کی موج نے گا، ب کر اس سے باقی مرت بی کام با جائے گا، اور کر باقی مرت بی کام اور کی مدت بی کام اور کی مدت بی کام تم کرنے کا مرتکب بوگا، اور کھی ایسا بھی موگا کی متعیز مدت کھل کرنے کا مرتکب بوگا، اور کھی ایسا بھی موگا کی متعیز مدت کھل کرنے کا مرتکب بوگا، اور کھی ایسا بھی موگا کی متعیز مدت کھل کرنے کا مرتکب بوگا، اور کھی ایسا بھی موگا کی متعیز مدت کھل کرنے کا مرتکب بوگا، اور کھی ایسا بھی موگا کی متعیز مدت کھل

تعمل کرے قدمت سے باہر کام کرتے والا ہوا، اور اگر کام مدت ہوری ہونے رہی ہونے اور اگر کام مدت ہوری ہونے رہی ہورا جیوز ایا تعمل نہیں بیا توال نے اس کام کی تب م وی مقد اجارہ بیل طے بائی تھی ، بیاب الشخر رہ ہے جس سے بچنا ممکن ہے ، اور السی صورت حال ال وقت نہیں ہوتی جب کے فقد اجارہ مرف مدت یا صرف ممل پر طے ہوں لبند فررے ما تھ دیکورہ بالا مقد اجارہ ورست نہیں ہے۔

المام او ایسف، المام محرک رائے اور المام احمد کی ایک روایت سے ے کہ اور و کر شدہ مقد اجارہ جا رہ ہے، کیونکہ بیاجارہ وراصل کی متعین کام کے لئے کیا گیا ہے، مدے کا ذکر صرف ہی لئے کر ایو گیو ہے تاک رجیر کام کی انجام وی ش جلدی کرے، لبذ البداجارہ ورست موں آر ایر متعید مدے کیل متعید کام سے قارق مولی تو وق مدت بین اسے پچوا مرکام میں مرایز ہے گا، بینے کونی محص متعینہ وقت ا سے پہلے کی کا این او اگر ا ہے۔ اور امر کام کمل ہوئے سے پیشامدے اجارہ یو رق ہوئی تو مستأثہ (اپنے رکتے والے) کو جارہ کئے کرے کا اختیارے، ال لئے کہ اجر نے افی شرط ہوری نیس کی، اگر مستاجر اجارہ یا تی رکھنے میر راہنی ہے تو اجیر اجارہ سے شیس کرسکتا، ہی لئے ک الله طائی خلاف مرری دج کی طرف سے بائی گئی ہے لبند اووا سے اجارہ فني أرق فا بارتين بناستا، حس طرح في علم بن أر يي والا المتعييه وقت بريال حوالة بين أبراها تؤثر بديره عامد كوفتخ أبر مكتا بيايين يجية والع كومعامل فني أرتي فاحتياريس (زير بحث عقد جاره یں ) مدملہ مقرر دیر فام عمل نہ ہوئے ق صورت میں تر مستاجر نے عقد احارد کو باقی رکھنے فاقیعلہ میا فرجیر سے فام فامطا بدہر ہے گئی ور جنے وائیس، جس طرح کے علم میں وقت مقررہ بروئ کی طرف سے مال في حواتى شايويات في صورت ين أرشوريد رصر ساكام لم ور معاملہ کویا تی رہے تواہے صرف اتناحق ہوتا ہے کہ مال بصول کر ہے،

<sup>🔑</sup> بمحرمع اشرح ألكبير ١٦/١١ ...

اور گرونت بر کام ممل ند ہوئے کی وجہ سے مشاتر نے اجارہ سے
کردیو تو گر جیر نے بھی پہھی کام نیمی کیا تھا تو اللہ سے اور کام
وہ نو ساتھ ہو گئے ، اور گر اجیر نے پہھی کھی کھی کھی کھی اور اتحات اور کام
مشل مے کی (جی سے کام کی جشن اللہ سے ہوا اور تی ہے وہ ملے لی)
اس لئے کہ جارہ فیج ہوجانے کی وجہ سے مطاقہ واللہ سے ساتھ ہوئی،
اس لئے کہ جارہ فیج ہوجانے کی وجہ سے مطاقہ واللہ سے ساتھ ہوئی،

م جل کی تشمیں اپنے مصاور کے اعتبار سے پنے مصاور کے اعتبار ہے آجل کی تین قشمیں ہیں: 'جل شری ، آجل تف نی ، آجل افغا تی۔ ذیل میں ہم ہرتشم کی تعریف کریں گے ، ہرتشم میں شامل انواٹ کا تذکر دکریں گے ، اور ہرتشم کے لئے مستقل تصل قائم کریں گے۔

> نصل ول مجل شری

مجل شرق ہے مراد وہ مدت ہے جس کوشرے علیم نے کسی تھم شری کا سب تر رویدوں اس ٹوٹ جس مندر پیڈیل مدتیس داخل جیں:

### د ښتيمل:

۱۳ - مرت حمل دو زمانہ ہے جس علی پچاچی مال کے بیت علی رہتا ہے، ققد اسلامی نے حمل کی کم سے کم اسر ریاد و سے ریاد و مدت بیان کروی ہے، اور آئی مدت (لیفنی آئی مدت حمل) کا استراط قر آن کر کم عمل و روسیت کیا ہے کہ تاریخ ہو کہ مداست عمل ایک الی قانون فا

ر) محموم مشرح الكبيرا مرا-

مقدمہ قی بواجس کے (نکان کے بعد ) چھی ممید پر بجہ بدائی افتاء مقارت کر ایا تو صفرت کی ہے استقدار کرنے کا اداوہ فر مایا تو صفرت کی ہے فر مایا تو صفرت کی اداوہ فر مایا تو صفرت کی ادارا وہ فر مایا تو صفرت کی ادارا وہ فر مایا تو صفرت کی ادارا وہ ہو الو اللہ اٹ یکو صفح کی اُولا کہ ہیں ہو کہ کہ کا ملکیں اللہ اور اور اللہ اللہ یک کے دوست نہیں ہے ، کیونکہ اندان کی کا ادرا اللہ اللہ یک کے دوست نہیں ہو اور اللہ کا ملک ادارا وہ اس اللہ یک کے دوست نہیں ہو اور اللہ کا ملک ادارا وہ اللہ کا میں اور اللہ کا میں اور اللہ کا میں اور اللہ کا میں اور اللہ کی دوست کی دوستال اور چھی اور اللہ کی دوستان اور چھی میں میں ہو ہی کہذا اللہ عورت کو رہم نہیں کی اس مورت کو رہم نہیں کی اس مورت کو رہم نہیں کی اس مورت کو رہا دوست کو رہا ہی دوستان کی اس مورت کو رہا ہی دوستان کی اس مورت کو رہا ہی دوستان کی اس مورت کو رہا دوستان کی دوستان کو رہا دوستان کی اس مورت کو رہا دوستان کی دوستان کی دوستان کی دوستان کی دوستان کی دوستان کو رہا دوستان کی دوستان

ای طرح فقد اساامی نے حمل کی زائد سے زائد مدے ہمی متعین کردی ہے، جمہور فقہا و (مالکید ، شافعید ، حنا بلد اپنی اسح روایت کے مطابق ) کہتے ہیں کہ بیدت چارسال ہے ، مالکید کی بیک رائے میں پانچ سال آکٹر مدت حمل ہے ، حنفہ کا مسلک اور حنا بلہ کی بیک روایت یہ ہے کہ آکٹر مدت دوسال ہے ۔

مغنی اُجتان میں ہے کہ آس کا اکثر مدت کی دلیل ہشقر او ہے،
مام ما لک سے منقول ہے کہ انہوں نے فر مایا: " ہماری پر وکن محمد بن
مجلا ان کی بیوی مجی خاتون ہیں، ان کے شوہر بھی ہے آ دئی ہیں، و رہ
سال کی مدت میں اس خاتون کے تین وار بچے بید ہوے ، ہم بچہ پ پ
سال ان کے بیٹ میں رہا"، اور انہا دہری خواتین کے ورسے میں
ممال ان کے بیٹ میں رہا"، اور انہا دہری خواتین کے ورسے میں
ممال تک بیٹ میں رہا" ماور انہا دہری خواتین مال تک بھی

ITTAKAP (1)

 <sup>(</sup>۲) موريًا هَا وساء ها ...

### جنگ بندی کی مت (مت بدند)(۲):

۱۹۷ - دننی به لکید کامسلک اور ایام اتحد کی قابر روایت بیدے کہ اتل حرب ہے وی سال کے لئے جگ بندی کامعادہ کرنا ورست ہے، جس طرح رسول ائند علیا ہے نے اہل کد ہے وی سال کے لئے جگ بندی کا معاہدہ کیا تھا، جگ بندی کا معاہدہ کیا تھا، جگ بندی کی محت ای ہے کم اور زیادہ بھی بندی کا معاہدہ کیا جاسکا بوتی ہے، محت کی تحدید کے فیر بھی جگ بندی کا معاہدہ کیا جاسکا ہوئی ہے، اس شرط بیدے کہ جگ بندی کا معاہدہ کیا جاسکا ہے، اس شرط بیدے کہ جگ بندی کا معاہدہ کیا جاسکا ہیں سمانا وی فامغاد ہو، آس ای گرائی الشک بین سمان وی کا مفاد تور آب ای الشک بین سمان وی کا مفاد تور آب ایک الشک بین کے کہا ہو گرائی الشک بین کا مرشاہ ہے: "فالاً تنہ کو اور تنہ فوا ایکی الشک بین کا مرشاہ ہے: "فالاً تنہ کو اور تنہ کی طرف مت بر کا ورتم بی غالب رجو گے)۔

را م بٹانعی کا مسلک اور حزابلہ کی و دسری روایت یہ ہے کہ شرکین کے ساتھ وی سال سے زائد کا جنگ بندی کا معامد و سا ، رست میں ،

() الانتياد سرسهم في التديم عرسه المراه المدود أنتاد عرسم عدد الدوقي سرسه المراه في التديم عدد الدوقي سرساء من كشاف الدروقي سرسه مدا واليه الجنود عرساء من كشاف التناع سرسه مدا أحمي مع المشرع الكيم عاد عدا ا

ان کی دلیل میں صدیبے کا واقعہ ہے (جس میں رسول اکرم علیہ کے صرف وی سال کے لئے جنگ بندی کا معاہدہ کیا تھا) ، اگر مشرکیوں سرف وی سال کے لئے جنگ بندی کا معاہدہ کیا تھا) ، اگر مشرکیوں سے اس سال سے زیا ہو مدت کے لئے جنگ بندی کا معاہدہ کی جا ہے گا تو یہ معاہدہ ( فیر معتبر اور ) ٹوٹا ہو اتر رپائے گا اس ہے کہ اسل یہ ہے کہ شرکیوں سے قبال سرافرش ہے یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب اللہ میں یا جن یہ ب تنگ ک ود یہ ب ب تنگ ک و د یہ ب ب تنگ ک ویہ یہ ب تنگ ک ور یہ بی ب تنگ ک است کی است کی است کے بیان کی است کی دو یہ ب ب تنگ ک است کی دو یہ ب ب تنگ ک است کی دو یہ ب ب تنگ کہ است کی دو یہ ب ب تنگ ک است کی دو یہ ب ب تنگ ک دو یہ بیان کا دو یہ ب ب ب تنگ ک دو یہ ب ب تنگ ک دو یہ ب ب تنگ ک دو یہ بیان کی دو یہ ب ب تنگ ک دو یہ بیان ک

### لقطے کے اعلان واشتہار کی مدت (۲):

- (۱) أممي مع الشرع «اره اه بشرع الروش الروش الا ۱۲۳ الفتا وي الهندية الرعة ، الدروقي على الشرع الكبير الراك ٢٠ \_
- (٣) "و کاء "ووچ جمل ہے إند هاجائے،" عقاص "وورتن حمل على جي محفوظ کي جائيہ

۳) نهدده " فنت على سكون كو كيتم بيل به اور اصطلاح شرع على "جسته" كيتم بيل متويدت تك كه لئر جنگ بند كها معاجه الراء است موادهة" يمي كبرجانا سير (كثراف القناع سم ١١١ طبع الراض) -

J' 41,861 (M)

مال کی اہمیت کے امتبارے اس مت کے زیاد وہا کم ہوئے کے برے میں فتنہا و کے مختلف آتو ال ہیں، آئیں جائے کے لئے ''انڈو'' کی صطارح کامطالعہ کیا جائے۔

## و جوب ز گو ق کی مدت:

را) مدين الاركاة في مال مستجمع الروائد عن سيم الي كي استاد شعيف

جائے )۔ سائمہ جانوروں ، اور شمن یعنی سونے جو مدی مرساماں تجارت کی قیمتوں کی ڈکو قائے بارے میں سال گذرنے کا عتبار ہے، ری کھیتیاں اور تھاں اور معد نیات تو اس میں سال کا اعتبار نیمیں ( )

# عنین (نامر د) کومہلت دینے کی مدت <sup>(۲)</sup>: 14 - جب شومر کا نامر وہونا تا بت ہوجائے تو قاضی ہیں کے لئے

- ہے کیونکہ اس کا ایک راوی حا رشہن گھر (این اُ لِی الرجالی) ضعیف ہے اس حدیث کی روایت تر خدی نے بھی این عمر سے مرفو عا اور موتوفا کی ہے (سٹن این باجہ امر اے ہے پہنچنے گھر کو اوعمدالیاتی )۔
- الاحتيارة من الحقارالموسلى الرجه ، أخى من المشرح الكبير ١٦/١٩ ٣ من أكتاح المناح المناج المناج
- (۳) "عدی "کی اصطلاح دیکھی جائے،" عدی "المیمر دکو کہتے ہیں جو فاص طور ہے آگی ترم گاہ ٹی وٹی کرنے ہے جاج اور ایک تولی ہے کہ ہے لائم کو "عدین "المی لئے کہاجا ایسے کرائی کے آلہ ٹاکل ٹی فزی اور کیک ہو لی ہے "شرافر جی چیا ہے گی" عمان" (گام کی دی) ٹی فزی اور کیک ہو لی ہے۔ "عدین ""عدان" ہے افواد ہے۔

دی دورداید جومیدا الرے مروی ہے قرال کے بتدافر ق بیل اس کی بیک الله بيسيَّة "قال هيد الوراق حدثنا معمو عن الوهوى عن سعيد بن المسبب... "سائل الحيثير في كل ال كودوايت كما بها م التي إلي العنفا هشيم هن محمدين مسلمة عن الشعبي أن عمر كتب المي شويح أن يؤجل العنبي منة" ( عشرت الرّ عاض الرّ كالكن كر كالكن كر حقیم کوایک مالی کی مجلت دکیاجائے )۔۔۔۔۔وداے افام جرین کمن سے المام بيضية بين واليت كلء أثير في المسلم المناهب بي مسعم المكي عن الحسن عن عبر بن الخطاب... ٢٥ اوراترت كُلُّ كُ عدیرے کی دوارے این آئی ٹیر اور اور افر ڈائی نے اپنی اپنی سندے کی ہے۔ ابن أنى يرسد الني مند كرما توصوت فيدهد بن مسود بدوايت كرب ك أنهول مدار بالية "يوجل العبي مندة" (مؤين كوكي مري) مهدت دکیا جائے گی)۔ ابن اُلی ثیر نے حضرت معیرہ بن شعبہ کے و دے میں روایت کیا ہے کہ انہوں نے حقیق کوا یک مال کی مبلت وی ۔ ابن اُن شہرے حسن معنى المخمي وطاء اور معيد بن المسرب وهي الأحمم كالعي رقي ساقل باب کہ ان حفرات بے قربلاتا حقیق کو لیک سال کا موقع رہا جا ہے (مح L(IPA/Y Z/A

ر) حديث ريد من حامد المجمل "مسئل دسول الله علي عن اللفطة "كي روايت مسلم (سهر ۹ سما المبيع عن أللي المتحقق محداث اوم والباق) \_ عرفوعاً كي شيد

# ريل ويس مبست وين كي مدت (٣):

۱۸ - حب ک مرد ب اپنی بیوی سے اولا عکیا (ایمنی کم از کم چارا م بیوی سے جمائ تذکر نے کائٹم کھائی) او اسے لا زماً چار ماو ف مہلت وی جائے گیء کیونکہ اللہ تعالی کا ارتا و ہے: "لللین بُؤلون من سُمَاءِ هِمْ تَربُّصُ أَرْبُعَة أَشْهُرِ فَإِنْ فَاءُ وَا فَإِنَّ اللَّه خَفُودٌ

رُحیّم ''() (جولوگ تم کمالیتے ہیں پی عورتوں کے بال جائے ہے۔ ان کے لئے مہلت ہے چارمینے کی، پھر اَر باہم ال کے تو اللہ بخشے والا مہر بان ہے )۔

اب آسال مرویے جارہاں کے اندر بیوی سے مجامعت کرلی تو اپنی شم میں جانٹ ہو گیا ہو شم کا کفارہ لا زم ہو ، ایدا عولا جمال ختم ہو گیا۔ اور آسر بیوی ہے تجامعت نہیں کی میماں تک کے جارماہ گذر کے تو حصیہ کے رائد کیک ایک طاباتی ہائن پڑائی، مید عشرت عبد اند ہن مسعود کا تھے لیے۔ کا تج ل ہے۔

مالليد، ثافيد، شالبد اور او ترسية بين كرب بيده من گذر جائد و ايا وكرف و القيار او جائد گاك وه رجون كرف امركفاره سيا اين زه جرش كيور سيش ال شديداف يوقل، كوظاوق و ب و ب، يق ل دهترت مائي مرسي تركاب (١)

### رضاعت کی مدت<sup>(۳)</sup>:

19 - جمهور مقدماء (ما لكيد، الما تعيد، مناجد و حضيا بين سے الو يوسف المرتجد بين أسس) كل رائد عن كل رائد عن كى دورت حس بيل

- -1171/1/Sur (1)
- (١) عراية الحجيد ٢ ، ١٩ في طبعة الاستقامية
- (٣) الاحتديدة اصطلاح "رضاع" الحت على رضاعت كالمت كالموت كالمت المحتديدة اصطلاح "رضاع" الحت على رضاعت كالتريف المعيدة " فيرفوار المجاكا المحد على كالمحتوات المحتوات المحتوات

ر) متى اكتاع ١٠١٦ ١٠١٠ الروس المراح ١٠١٦ ١٠١٠ الروس المراح ١٠١١ ١٠١٠ المروس المراح ١٠١١ ١٠١٠ المروس المراح

<sup>(</sup>۱) افت یک الباده یکم کمانے کو کیئے بیاب اور اصطلاح یکی شویر کا جمل کا طار فی رہے ہیں۔ اور اصطلاح یکی شویر کا جمل کا طار فی رہے گئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہیں کہ دونیا کے ساتھ والح ہیں کر سستگا اخیر بیان مدت اِ جار کا دایا ایس ہے داک کی اس احت کے ساتھ (مثنی اُختاع ہم ۱۳۳۳ ہے میٹ الفری اس میں ماہیے اور سوئی علی اشراح الکیسر ۱ مراہ مام اور میں اروش المربع ۱ مراہ ۱ میں۔

ووور پینے ہے جرمت رصافت کا بت ہوتی ہے، ووسال ہے، ان حضر من فاحد من سریم کی اس آیت ہے ہے: "و حصله و حصله و فاحد شقوں شهر الله (اور حمل شن ربتا اس کا اور وہ و ججوز الله مینے میں مینے میں ہے )۔

مسل کی کم سے کم مدت ہے مینے ہے، اب وورد چیز انے کے لیے وہ سال وقی ہے۔ انہاں میائی ہوائی ہے۔ انہوں نے این میائی سے روایت کیا کہ این میائی نے قر ملانا درسول اکرم علیہ وارانا و سے روایت کیا کہ این میائی نے قر ملانا درسول اکرم علیہ وارانا و سے الا ماکان فی العولیں "(۱) (رضاحت وی سے جو ووس کے مدر ہو) ، اس صدید کی روایت وارتیام رضاعت کی سے مواوس کے مدر ہو) ، اس صدید کی روایت وارتیام رضاعت کی سے مواوس کے مدر ہوں کی شریعہ سے مرادام رضاعت کی سے مواد احدام رضاعت کی سے مواد کی مدید سے سرف بیشم میں جو سرف بیشم سے میں تربید سے سرف بیشم سے سرف سے سرف بیشم سے سرف بیشم سے سرف بیشم سے سرف بیشم سے سرف سے سرف بیشم سے سرف بیشم سے سرف بیشم سے سرف سے سرف سے سرف بیشم سے سرف سے سرف سے سرف سے سرف سے سرف سے سے سرف سے سے سرف سے سے سرف سے

امام او طنیند کی رے یہ ہے کہ رضاعت کی مدت تمیں مین

الدرى موسالي كالدومو يوقا قول المدونكا عدد كرمت المرس موقى عددي الدرى موسية وه على ومية ولي المدونكا عدد كرمة واليك وومية وه مال والمدونكا عدد كرمة واليك وومية والمدونكا عدد الداكر بجدود هذا تجوفة جكاموه الداكر بجدود هي المدونكا من الدراك بحدود هي المدونكا من الدراك المدونكا والمعافي بها مواد المداكر الدرك مدت موريكم ووده تجوفة في الواكما في مكاوري بحرود والمداكر الدراك الدونكا المداكر الدراك كالدوى بحرود المداكر الدراك الدونكا المداكر المدونكا المداكرة الم

#### () مورة القالسة فال

(۴) مدیدے این عہائی الله وضاع إلا ما کان فی العولیں ... کی بدایت والین اوراین صدی نے اس مدیدے بدائی والین مدی نے کی ہے دوقوں حقرات نے اس مدیدے کے موقوں مقرات نے اس مدیدے کی ہونے کی ہے ای الرح این اُلی شہر معرار والی معید بن مصور ہے گئی ای مدیدے کی دوایت کی ہے این اُلی شہر نے اس مدید کی موایت کی ہے این اُلی شہر نے اس مدید کو موقوظ خطرت کی اور حقرت این مسود ہے گئی دوایت کیا ہے واد تعلق کے دو سات کیا ہے اور مساح بلا فی معاور سن فی الصفو ... اور انجین کے دو سال کی عمل دخاص ہے ) بدار دار دار بار ۱۸ اگر

(اُحالَى سال) ہے، ان كا استدلال بحى وَالِ كى آيت ہے ہے: "وَحَمُلُهُ وَقِصِالُهُ تُلتُونَ شَهُواً"، استدلال كي صورت يه جاك عقد تعالى في دو چيز ول (حمل انصال) كا ذكر كيا ہے ورد ونو س كے کے ایک مت(تمیں مینے) کا ذکر ٹر مایا ہے، تو سیمت دونوں میں ے مرابیہ کے لئے بوری بوری مول ، جس طرح وہ مدت جو ۱۰ افتاس بر ۱۰جب ۱۰ قبوں کی اوا یک کے لئے مقرر کی جائے مشل کونی مجنس کے آلا میں نے ہیں 3 میں کے لئے چوٹلا ب پر واجب ہے اوران و یں کے لیے جو المان پر واجب سے یک ساں کی مدت مقرر ک''۔ال سے بیات جمل جانے کی کہ بور بور ساں م وین کی مدت ہے والک محص برلازم وہ این کی کیا مدہ ایا پاک جائے وشار کوئی المتحص كية كالأعلال متحص كامير كافسار رادرتهم وروس تفير لارم ہے ایک سال کی مہلت کے ساتھ، اور مُثَرُ الد اس مدت کی تعدیق آر و ہے تو سال تھل ہوتے ہی ایک ساتھ دونوں کی مت ہوری موجائے کی (المام ابوحنیندفر ماتے ہیں کہ ای طرح فرکورہ والا آبت میں تمیں مینے حمل اور نصال دونوں کی بوری بوری مدت ہے ) لیکن مدے حمل کے بارے میں ایک کم کرنے والی ولیل بائی گئی ، وہ ولیل ا مخرت عائشًا بيرول ب<sup>(1)</sup>: "الولد لا يبقى في بطن أمه أكثر من سنتين ولو بقدر فلكة مغرل" (يُد يِّي) إن كي پيك ش دوسال ہے ز اُمرٹیس رہتا ایک سوت کے ہر ایر بھی ) ، اور روایت

<sup>(</sup>۱) الرَّ مَا تَكَوَّهُ الولد لا يَعْتَى فِي بَطَى أَمَهُ أَكُلُو مِن مَنْتِينَ. "كَلَ روايت وارَّفْتَى (٣٢٣) فِي عِنْ الورَبِّيِّيِّ (٤٢٣) فِي العَمِلُ عَنِي مِنْتِينَ لَمَاوِ مِنَا الْفَاعِلُ عَنِي مِنْتِينَ لَمَا المَّوْلِ مِنَا الْفَاعِلُ فِي العَمِلُ عَنِي مِنْتِينَ لَمَاوِ مِنَا اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَلَا المَعْقِلُ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهِ مِنَا اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْنَا لَكُونَ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهُ وَلَيْنَا لَيْنَا وَلَيْنَ أَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْنَ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْنَ أَنْ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْنَ أَلِي اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْنِ اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَالِمُولِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَا اللْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ ال

ش افظ "و لو بقدوطل مغول"آیا ہے (جس کا معنی پیر ۔ کا وہ کو جس میں پر در کا جاتا گار جاتا ہے )۔

کونی صی فی ال طرح کی بات ای وقت کیر سکتا ہے بب کر ال نے رسول اکرم علیا ہے ساتان ای فقت کیر سکتا ہے بب کر ال نے رسول اکرم علیا ہے ستان ای الے کہ مقامی میں مختل کا جنل فیصل ہے ، اور فود رسول اکرم علیا ہے ہے مروی ہے : "المولد لا یہ قبی لی بنظی آمه آکٹو می مستیں "( بچے بنئن ماور میں دوسال ہے زامد نیمی رہتا) (ال لے حمل کی مت تو تیمی ماہ ہے کم بیوتی) اور وہ وہ تیمی ماہ ہی رہی ا

الام الركن وائے بیت کہ مدین رضاعت تین سال ہے۔ یونکہ (ووسل کے بعد ) سنے کو ووسل کے مادو و معری ند الاعامی ہونے کے سال موجہ میں ند الاعامی ہونے کے سے کیک مدت ہوئے تاک ووجہ ہے اس کی نشو متما ہوتا ہد ہوجہ ہے اس کی نشو متما ہوتا ہد ہوجہ ہے اس کی نشو متما ہوتا ہد ہوجہ ہے اس کی نشو متما ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہے وہم می جاتا ہوگا ہذا الاعلام ہوئے ہوتا ہے۔ کیونکہ الل جس جس جاروں موجم آجا ہے ہوئے ہوئے ہوتا ہے۔ کیونکہ الل جس جاروں موجم آجا ہے ہوئے ، اس طرح تین سال مرت رضاعت متعین کی تی ۔

#### سرت کی مرت:

ہے کہ آیا ''فر مُ' کا معنی ضر ہے یا حیش ( بیعنی مدت تیں طهر میں یا تیں حیش ) نابا افذ جسے حیش نہ آیا ہو اور " سد کی مدت تیں مہینے میں۔ اس کی مصیل اصطلاح" مدۃ " کے تحت ہے کی۔

### خيارشرطگ**ندت**(<sup>()</sup>:

اور ال باب ش اصل وه صدیت به جس ش روایت کیا گیا کے دیان بن محقد بن گر وانسار کی شریع فر وضت ش نقصات شاید کرتے تھے، رسول اکرم ملکت نے ان سے فر مایا: "بردا بایعت فقل اور خلابیة، ولی المحیار ثلاثة آبام" (جب فرید فقل وضت کروان کی دویا کروانا اور مجھے فر وضت کروان کی دویا کروانا اور مجھے تین دان تک افتیا رہوگا )۔

لهم الو بوسف، لهم مجر، ائن المندر اور حنابله كا مسفك بيب ك التيار كي شرط لكاما جارز بي جبك مرت معلوم متعين كي تي مو كر چه وه حويل يو، يبي بات سن بن صالح ، بن الي ليلي ، اسخال ورابوتور سے

<sup>(</sup>١) الدخلين وإنكي مطارع.

 <sup>(</sup>۲) شخ القديم ۵۱ ۱۹۸۸ من دو گذار مهر عدما شقی انجنا ع ۱۹۳۸ م، امنی شع الشرح الشرح الشرح الشرح الشرح الشرح الشير مهر ۱۵۲۵ م ۱۹۳۸ م.

<sup>(</sup>٣) الي موري كى روايت المام التى الورها كم في تبان (ما و كوري كرماته)

الله موري كي ميد يرتبك الن ما جراور الاوري في الماري الاوسط في اير ابن الموسط في المراور الله و الموسط في المراور الله و الموسط المراور المراو

اگر خیارش ط کے لئے کان اون مدے جمول ہو، جیت امیشہ کے لئے خیار کی شرط مگائی میا بید کہا کہ جب جاموں جھے افتیار موگا، یا باک

ومشتری میں سے کی ایک نے کہا: "جھے افتیار ہوگا" مرافتیار کی مدت و کرشیں کی بیا اونوں نے ایک مدت تک کے سے شرط گائی ہو مدت فرا مامعلوم ہے مشاا زیم کے آنے تک میا وارش ہونے تک میا فال اسان سے مشور و کرنے تک وثیر و ال تم م صورتوں میں شافعیہ کے تر ایک اور متابلہ کے تی قدمی کے مطابق میا معاملہ مارست نیمی ہوا۔

امام احمد بن مسل کی ایک رو بیت بیاب کی بیده مد ارست ہوگا امرال المؤل کو بیشد اختیا رہوگا اوا اوا افول اختیا رشم کرا ہیں ہوال کی مت شم بوجائے آمر بیشر طری خاص مت تک کے سے تھی۔ این شیر مدکا بھی میکی تول ہے ، یونکہ رس کرم میلینو نے نے افر ہادا: "المسلموں عبد شر و طہم"۔

امام ما لک فر مالا کر بیر مقد ورست موگا الیکن ان ووٹوں کے لئے آیک ایک مدت طے کروی جائے گی جس بیس موا اس مامان کو جائے آگ جس بیس موا اس مامان کو جائے آگ جس بیس مقدر سے طاہدہ والی کا جانبان کھا جا استا ہے ، یونکہ بیدت عادت کے مقرر سے طاہدہ موکی ۔

امام او دسیندفر ما تے ہیں کہ اگر ان وہ نوب نے تیل وی گذر نے سے پہلے بیٹہ طائع کروی ویا تیل رور سے رہ مرمت حذف کروی مر مدت کو واضح کروی مر مدت کو واضح کروی اور مند کو مانسی کروی ان وہ نوب نے عقد کو مانسی کروی ان وہ نوب نے عقد کو فاسد اس نے والی ہے کہ اور ان میں مند کے مانسی کو مند سے مر ہو طاہو نے سے قبل حذف کروی البد مقدمی ہوا مروی ہے جس الحرح بیشر طاند لگانے کی صورت میں مقدم ورست ہوتا (ا)

# حیش کی مدت:

۲۴ - ثا تعيد ١٠ رونا بلد كر و يك يفل كى كم سي كم مدت يك ون

ر) عديث: "المستمول عند شروطهم" كَأَثْرُ يَحُ (الْإِلَا الْمُعْمُ الْمُرَامُ ١٠) ش كرر يكي

۳۰ مشرح الكبيرلا من قدمة المقدى سمر 16 طبع المناور المارات

<sup>(</sup>m) عامية الدسول على الشرع للبير سهراه يمواجب الجليل للحطاب سهر واست

<sup>(</sup>۱) الشرح الكييرم أنفي سمر ١٦ طبع المناب

اور کیک در من ہے، ورزیادہ سے زیادہ من پھردووں ہیں اپنی رو توں کے ساتھ ور بیال لئے کہ شرب میں جیش کا مطابق و کر آیا ہے اور افت وشر بیت میں اس کی کوئی حد مقر ر اس کی کوئی حد مقر کر ف میں ہوں واجب ہے کہ الی بارے شی گرف وعاوت کی طرف ر جوں کی جائے جیسا کی لفظ ' اجراز' اور ' تفر آئ' اور ایس می موجوں کی جائے ہیں اس میں عرف وعاوت کی طرف رجوں کیا جاتا ہے، اور عود اس میں عرف وی بار ایس می طرف رجوں کیا جاتا ہے، اور عود اس میں ایک وال بار اس میں ایس میں ایک وال میں ایک کوئی جنہیں پر رو و ان جیس وی میں ایک کوئی جنہیں پر رو و ان جیس وی میں ایک کوئی جنہیں پر رو و ان جیس وی کوئی جنہیں پر رو و ان جیس میں کی کوئی جنہیں پر رو و ان جیس وی کوئی جنہیں پر رو و ان جیس وی کوئی جنہیں پر رو و ان جیس

حنف کے زور اس سے کم خون استحاضہ ہے، کیونکہ رسول اکرم ملک نے نے

ر دور اس سے کم خون استحاضہ ہے، کیونکہ رسول اکرم ملک نے نے

ر دور ان سے کم خون استحاضہ البحو و النیب ٹلاٹلة آیام ، واکٹر
ما یکوں عشو قہ آیام ، فافا زاد فلمی مستحاصہ (۹)
ما یکوں عشو قہ آیام ، فافا زاد فلمی مستحاصہ (۹)
در کو رک اور فیر کو ارک خورت کے لئے بیش کی کم ہے کم مرت تین
دن ہے اور بیش زیاوہ سے زیاوہ وال وال ہوتا ہے، جس مورت کوال
کے بعد بھی خون آئے وہ ستحاضہ ہے )۔ امام او بیسف سے مروی

ہوکوکل کے قائم مقاطم اور بینے ہوئے ، اور بیش کی زائد سے زائد
مرد کو اس میں ر تیں ہے ارائی سے را مراش کی زائد سے زائد
مرد بین ر تیں ہے ارائی سے را مراش کی زائد سے زائد

ر) منی اکتاع الر ۱۰۰، اسمی واشر ح اکلیر الر ۱۳۳ می الروش الرخی الرسی المراح الرسی الرفی الراح الرسی الرفی الراح الرسی الرفی الراح الرسی الرفی ا

رس) مع القدير الرسام اله

مت دیش کے بارے میں مزید تنسیدت میں جہیں اصطارح '' دیش'' کے محت دیکھا جا سکتاہے۔

#### طبرگىدت:

<sup>(</sup>۱) الترشي اره ۱۰ مناهيد الدسولي على الشرع الكبير ار ۱۳۲ س

<sup>(</sup>۲) عدیث "آقل المعیض علاقة و اکثر و هشو ق ۱۰۰ "کی روایت این انجوری نے اطل الاتنابیر ش کی ہے۔ اس کے ایک راوی ایو داؤر گئی میں جو انجائی کرور عیل۔ اس مدیث کے ابتدائی حدیکی روایت برگوار ال کے ساتھ طر افی اور داؤلئی ہے تھی کی ہے اس کی شد کرور ہے این عدی ہے ایکی انجائی کرور سند کے ساتھ ای کے گل دوایت کی ہے (اندرار اس ۱۸۳۱) مجمع افروا کو اس ۲۸۰۰)۔

ے لید امریت اقامت کی طرح ہے (۱)

ثا فعید کا استدلال ہے ہے کہ مہینہ عام طور سے جیش اور طہر سے فالم نہیں ہوتا، ورجیدا کر جیش (ان کی رائے کے مطابق) پدرویوم ہوتا ہے تولازم ہواکہ آبل طہر بھی پدرویوم ہو۔

ال وت ير جمائ سے كالحير كى زيادہ ئے زيادہ كوئى مدت مقرر نبيس، بعض عورتوں كوئر ش ايك عى باريض آتا ہے اور بعض كور سے ہے جيش آتاعي نبيس۔

منابلہ کامسلک ہے کہ دومیضوں کے درمیان کم از کم تیرہ دن یا ک (طبر) کے ہوتے ہیں، ان کا استدلال حفرت مل سے مفول ال روابيت ہے کے 1''ان امراۃ جاء ته، وقد طلقها زوجها، فرعمت أنها حاصت في شهر ثلاث حيص، طهرت عند كن قرء وصلت، فقال على تشريح: قل قيها، فقال شريح. إن جاء ت ببينة من بطانة اهلها ، ممن يرصى دينه وأمالته ، فشهدت بدلك، وإلا فهي كاذبة، فقال على قانوں" (معرت على كياس أيك فاتون آس، ان كے شور نے آنیں طار تی و ہے وی سخی مال خانون نے دیوی کیا کہ ان کو ایک ممیرتہ من تمن حض آئے ، برحض کے بعد وہ یا ک بوس اور انہوں نے نمازي برهيس وعفرت لي في حضرت شريح سيفر مايا: ال مورت كا عَلَم بَمَا يه و الأَضَى شريح في كمان أربي خاون اي كم والول على الصوريد رومانت و رانوكون كي كواي ترشي كرو مستب توان في بات تشهیم کرلی جائے ی ورنہ یہ جھوٹی ہے، حضرت ملی مے فر مایا: "قانون")جوروى زبان من" اچما"ك كے لئے بولا جاتا ہے( يس فیصد اجھا اورمناسب ہے )، ال واقعد کی روایت الم احدف اپنی

سند کے ساتھ کی ہے (ا) یہ بات کوئی صحبی ای وقت ورسات ہوستا ہے مب کہ اس نے راب رساست سے مناجود ورس سے بھی کر میا یک صحابی کا قول ہے جس کوشیرت حاصل ہوئی اس کے یا دیود کر صحبی کا اس سے اختاات کرامعلوم نیس ہے۔

#### س رايال (۱):

بعض ختبا وس لاس کی تحدید بچاس سال سے کرتے ہیں ، بید ثا فعیر کا ایک تول اور امام احمد کی ایک روایت ہے ، اس تی بن راہو بید فر ماتے ہیں: پچاس سال کے بعد حض خیس آتا ، اس عمر کے بعد کسی عورت کو تون آئے تو موستخاند کے تھم میں بوگ ، کیونکہ حضرت میں میں سے مر می ہے کہ اسول نے فر مایا: الذا بعدت المعر أقا حدمسیں

<sup>(</sup>۱) اس کا ذکرائن قدامد نے اُنٹی میں اشریق اکلیر (۱۱ ۳۲۷–۳۲۵) میں کیا ہے۔ بیٹر اس کی روایت (۲۴ سر ۲۵۳) انگافی (۱۰ سه ۱۳۳۳) اورواری (۱۲۳۱۱) نے کی ہے۔

<sup>(</sup>۱) ما منظرہ وہ "آبیاس" کی اصطلاح ، اللہ شیل "بالس" کا معن یا امید کی کے ایس اور اصطلاح شرع شیل "بیاس "وائر ہے شرک کا سائٹنے کے بعد مورت ویس آنا بند ہوجانا ہے اور امید کھی ہوتی کہ است پھر جس آ گ

<sup>() &</sup>quot; القدير الرفاد

بعض شافعیدی رائے اور امام احمد کی ایک روابیت ہے کا خورت ساٹھ سال تک یفین کے ساتھ حیض سے مایوں نہیں ہونی۔ تا نعید کا مشہور قول ہے کر میں اول سائھ سال ہے۔

### مرت نفاس (۳): ۲۵ - فقتها عالاس بات براتفاق ہے كدنفاس كى كوئى كم سے كم مت

- () أوَّن فاكنَّهُ"إِنَّا بَلَقَتَ الْمَوَّالُةِ مُحْمَسِينَ مَسَلَةٌ مُوجِثَ مَنْ حَدُ مُحِيطَى "زَايُّم أَنْمُرِ مِنْ لَا لِمَاظَ الْمُومِثَ عَلَى الله أورَثَ يَخْتِصُ أُرْيَرِ وَالْدُوابِ ورَفْمَ الرَّبِيْسُ اللهِ
- (\*) آوں یا گڑا "لی نوی المو أة فی مطبها و لما بعد الحمسیی" کی مطبها و لما بعد الحمسیی" کی مدینے کے ان مقابلت پڑائی اوجیاں ای کے لئے کی قرقے تھی۔
- (٣) فقح القديم عبر ١٥ ١٣ موايب الجليل للحطاب عبر ١٠٢٢ ١٦ ماه عاهية الدسوقي على المشرح الكبير عبر ١٠٦٠ على المشرع الكبير عبر ١٠٦٠ من المتحق على المشرح الكبير عبر ١٦٠٠ من المتحق على المشرح الكبير الر٥٠٠ ١٨٠٨ من الكبير الر٥٠٠ ١٨٠٨ من الكبير الر٥٠٠ ١٠
- ر ٣) الله مقابع: " الفاض" كي المعطل إن إله إله الله فون الكراريك ما تحد البيانات

شیں ہے جس وقت فورت پائی ایجی مسل کر لے دوپاک ہوجائے گی ا الل آیشر مدت کیا اس کے بارے میں مقری عرف حقر ف ہے۔

الما الح اليك جماعت كالديب يك أن ال الكرام اوران كر بعد ك الله الله المرام اوران كر بعد ك الله الله كالجماع الله الله كالجماع الله كالمحام كالجماع الله كالمحام كالجماع الله كالمحام كالجماع الله كالمحام كالم

الحكم بن متبيد في منه ارويها المان في حامل

- = شن اليكا من كيديداهدا والمسلاح شن نقال ووطون ب جورهم مسلا كفل جائد كودة ع (منتي أحماجة المداد)
- (۱) این او م نے اس اعلیٰ کے داوئل پر گردے کرتے ہوئے لکھ ہے کہ حق ، مطاعہ کا دہ ما لک مغیان اور ما تعی سب لوگوں سے اس سے خلاف مماسیہ
- (۴) عدمے مشرکی دوارے ایو دو کو (۱۲۳۱) اگر مدی (۱۲۰۳) این ماجد (۱۱ ۱۵۱) ایکٹی (۱۲ ۱۳۳۱) اور حاکم نے آمنید رک (۱۱ ۱۵۵۱) شرک ہے حاکم اور ڈیٹی نے اس کوئی کیا ہے الر شدی کر اس مدیرے کوئم صرف ایو کال کی مشدکے ما تحد جائے جی اور وہ اُلڈ جی سرفطا فِرا کہ اس کا بیل دائم میں اسا کمل ہے اس مدیرے کی متاکن کی ہے۔

ما آدید ورثا آمید کی رائے میہ کے دفائی کی آکٹر مدت ما تحد ون ہے وہ ان تقیل نے احمد ان شمل سے بھی ویک روایت بالاید اور ثافی سے
سے مطابق علی کی ہے وہ اس نے کی احمد ان شمل سے اور ای سے
رویت کیا کی انہوں نے قر مایا '' جارے بیبال ایک عوارت کو وہ ماو
تک ففائی کا خون آتا ہے'' ۔ ای طرح کی بات عطا و سے بھی مروی
ہے کہ انہوں نے بھی ایسا واقعہ و کھا ہے وہ ان حفر ات کا احتمالال
و تفات سے ہے کہ ایسا بوتا ہے مثا فعیہ کہتے ہیں کہ آیا ویڈی فی س

مع القدير ارها أ، أخرش ار ١٠٠ ، هاهية الدموتى على الشرح الكير ار ١٣٠ ،
 منى الجمتاع ار ١١١ ، أخى مع الشرح الكير ار ١٢٣٠.

### يلوغ كى عمر:

٣٦- تارت نے بلوٹ کوعقل سے کھل ہوجائے کی علامت آر اور ب. آیو کک عقل سے مسل ہوئے پر مطلع ہونا دانو ادہے لہذ ابلوٹ کو اس سے قام مقام ماں با گیا۔

الوث كالمرتش بال كارساس الله فالدف ب

عام ٹائنی فر ماتے ہیں: آن کرم سیالی کے ستر وسی بکو جو پورو سال فاعم کے تھے دوری کردیا ( یعنی جبرویس شرکت کی جاڑھ کیس

<sup>()</sup> مدیرے الم الم کی روایت ایوراؤر(ار ۱۲۳ الحج الدنساریودی) اور
لا شکی (ام ۲۸ اتحظ الاحوقی فی استقیر) فی المعلم الانساریودی) اور
ش کی ہے "کانت المو آلا می نساء المبی خفی همد فی المعامی
رمعیں ہو ما او لو معیی لیلا" (نی عیلی کی ازواج علی ہے کوئی روجہ
ماس علی جائیں دان یا جائیں رات یکی تھی ) حرافی نے کہا اس اب کی
احدیث معلول جی ہو اور سی ہے ہجر مدیث مشہ ازدید کی مدیث
ہے (نسب ارابیارہ ۱۹۴۴ تک کردہ کیلی اطلی)۔

<sup>(1)</sup> عامية البر اوي به ٢٠٠٥ أمعي مع الشرع الكبير مهر ٥٠ ٥٠

وی) یونک نیس یا من نیس مجان گر وولوگ پدره سال کی ترش شن مخان گر وولوگ پدره سال کی ترش من منور آرم علی ترکی کے سور آپ ما کی ترک کے ایک آپ ما کی ترک کے ایک میں زیم بری تا بت مرافع بن فرائ کی اور عبد اللہ بن تحریف ویشی اللہ تنہ میں زیم بری تا بت مرافع مراوی کے درسول اکرم علی تی اللہ تنہ والما الست کلمل السولود مسلس عشوة است کتب ما فد و ما علیه و الحلت الله المعدود " (") (جب بجه پدره سال کی تم پیرا کر افرائ رحم الله و الله علیه و الحلت الله منوق فرائل کی تم پیرا کر افرائل برحم و الله بنا کی الله کی تا بیرا کر افرائل کی تا بیرا کر افرائل کی تا بیرا کر افرائل کی تا بیرا کر اور کی افرائد و الله بیرا کر افرائل می الله من بوت برا الله کی ترفی بیرا الله می تا بیرا کر این اور کی کر این الله می تا بیرا کر این الله می تا بیرائی تا کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله می تا بین بیرائی کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله بین بیرائی کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله تا بیرائی کرائی الله می تا بیرائی کرائی الله تا بیرائی کرائی الله بیرائی کرائی کر

() منتي ألحتاج ١٢٦٦ (

- (۳) ودین "واقع القلم عی 20ات..."کی فر شکار انداد: هر ۱۳ )ش کذر تک\_
- ر ۲) حدیث: "لا یقبل الله صلاة حاتص، "کی دوایت نام احدے اور ر آن کے علاوہ دومر سے اسمال سٹن نے نیز این تُز پراور ماکم سے حقرت ما کی کے علاوہ دومر سے اسمال سٹن نے نیز این تُز پراور ماکم سے حقرت ما کی ہے دار تھی نے ایس شن موقوف ہونے کی علت لکالی ہے اور کیا

عیض وال محورت (مینی بالفرورت کی ) نماز تبون نیم کرتے گا وہ پار کے ساتھ )، یا بلوٹ حاملہ ہونے سے ہوتا ہے یہ زیریا ف شخت وں اگنے سے (1)

حطاب نے بلوٹ کے سلسلہ میں قدمت واکس کے پانی توں وائر سے میں ایک روایت میں اف روایس ہے ، ایک توں متر وایس کا ہے ، الرسالہ کے بعض شرح نے سولہ ساں ور میس سال واجھی اضافہ کیا ہے ، این وسب کے مطابق من بلوٹ پندروسائل ہے مطرحہ این مجرکی دریت کی وجہ سے (۱۲)

- (۱) ماهيد الدسوق على أشرع الكيير سهر ١٠٩٣.
  - (r) مواجها كلله ماه
- (۳) رو اُحکار علی الدو اُحجار لا بن عابدین ۵ را ۱۳۱۳ ما الاضیا شرح اللی علموسل امر ۲۹۱۹ \_ آجے مر ۱۳۳۲ مورة امر الوکی ہے۔

<sup>(\*)</sup> موری الر استحمل المولود ... "ای النظ کراته النی شی الناق به الخالا فیات "شی برودید مرد افزیز بن صوب کر ای بی به مریف سند کے ماتھ دوایت کی ہد اور الی شی جو اقبعت علیہ محدود "کے افغاظ بیں، وار تفقی نے بھی اپنی سند کے ماتھ برودیدے روایت کی ہے کی سند کے ماتھ وار تفقی نے بھی اپنی سند کے ماتھ برودیدے موایت کی ہے کی شن وار تفقی شی برودیدے تھی ہد اور کا ہے" اور الا یا مند کے بغیر برودیدے ذکری ہداور کہا برشون ہے ( تخییم أبیر الا بن مجر الا بن مجر الا برکن الر الدی ہد میں افغاظ میں بھار تی کے ماتھ )۔ سمر ۲ مد کر امرال ور سم مدافع میں بھار تی کے ماتھ )۔

<sup>=</sup> ہے کہ اس فاس قروب ہونا دائے ہے ، ما کم ہے اس ٹی "اردسال "کی مسعد لکائی
ہے الم الی نے ایجم السلیم الدائی الدوسا ٹی ایو آنا وڈو ہے ان الدافائی اس
مدیرے کی دوایت کی ہے تا "الا یقبل اللہ من امو أفا صلافا حتی دو ری
زیصہا والا من جاریة بلغت المعجم حتی محمود" (اللہ تمائی کی
مدیدے کی ادار آدولی ٹیک کرتے ہے ال کہ کہ دو ان دینت چھپ کے اور نہ اس
الرکی کی تمار آدولی ٹرٹے ہی جو مریش کو تھی جائے بہائی تک کروہ اوپٹہ
اوٹر ہے )۔
اوٹر ہے )۔
اوٹر ہے )۔

دکام کی تصیل" احتلام" اور" یلوٹ" کی اصطلاح کے دیل میں دیکھی جائے۔

# موزه يركس كيدت():

21- جہورات اور ایک مقم ایک ون ایک رات انک اور سافر ایک دات ایک اور سافر ایک دات ایک دات ایک اور سافر ایک و بی ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک و بی ایک

( ) الإطابين معادح "مسح"، "المستح هلي الخف"\_

وافل کریں قوصات عرص تمن در اور سے، وروالت الامت عمل ایک ان اور رائت ہم موز ال پر سن کر سنتے میں ، ور چیٹاب، پاخا ندیا نیند کی وجہ سے ہم موز سنیں تاریس کے اسرف جنابت کی وجہ سے تنالیس کے )۔ امام احمد اور بان فریمہ نے اس صدیت کی روایت کی مشطانی نے اسے کی الات افر روایہ

ان من التناه شدافال ال مديث سے ہے ہو کي ان عار أو سے مرحی ہے : "امه قال لرسول الله مَنْے أمسىح عمى الحميں قال: معم،قال يوما، قال ويوميں قال و ثلاثة

(۱) مواہب الجليل للحطاب الر ۱۳۲۸ ۱۳۴۰ افرانی ۱۷ مد مع وی، حاصیہ الشرح الکبیرللد مولی الر ۱۱۰

 <sup>(</sup>۴) فتح القديم الر ۱۳۰۰ الائتيا وللوصلى الر ۲۳ يمثق الحتاج الر ۲۳ يماهية المباجدي
 الر ۲۸ يم يمثق مع المشرح الكبير الر ۹۳ ما المروش المراح الر ۲۳ يولية الجعود
 الر ۲۰ مويشل الاوطار الر ۱۸۱ طبع المطبعة المعمانية عده ۱۳ الصد

<sup>(</sup>۳) مدین معوان کی روایت ایوداؤد کے علاوہ میاروں ایجاب شن بڑا فی ایس ایس این فزیر برب این حبان اور دارتھی سے کی سیمیٹر خدکی اور خطا کی سے کے تر اردیا ہے (اکٹریم) کمیر ایر کے 4اء مدینے ۲۱۲۱)۔

#### سفر کی مدت:

۲۸ - الفت بن سر تطع من دت کو کہتے ہیں، رمضان بن اصفار کا جارا ہو جو بنا، چار مضان بن اصفار کا جارا ہو جو بنا، چار رکعت والی نمازوں بن تھر اور موزہ پر سے جیسے احکام کا جو زہر سفر سے ندس بیدا ہوئے بلکہ فاص سمر پر بیاد مام مرتب ہوتے ہیں، جس کی تحدید فقہا ہے نے کی ہے، آئر چہ اس تحدید بن ان کے ورمیان شنآد ف ہے۔

الكيديثا فعيداور حنابلد كى رائ بكر كاطويل سفرى عارض

() ایوداؤ فر مائے بین اس کی سند کیا دے شی افقا ہے ہے ہودے قوی کی ہے امام بخاری ہے تھی ای افران کی باشتار مائی ہے امام احفر مائے بین کہ اس مورے کے داوی امروف تیس بین وارد فنی ہے اس مورے کی روایے کرنے کے بعد قر بلان اس کی سند ایس کی سند ایس کی ہے (ما حقیقہ شل الاوفا دار ارا ۲۱۱ طبع مستنی کیلی)۔

ره) محررة م صوص محرك مقال ب

قعم کا بواز بیدا بوتا ہے۔ ال حفز ات کے رویک جور پر ید ( تقریب بارو کیل کی مسافت ) یا اس سے زیاد و کا عرطو میل خرکبر تا ہے، خواہ خشکی کا عربویا سمندر کا۔

سلف کی ایک جماعت سے ایکی روایات معقول ہیں جمن سے
ایک دن سے کم کے سفر شک ہی تصر کا جواز معطوم ہوتا ہے ، امام وزئی

ے فر مایا: حضر سے آئی پانچ فر کے کے سفر شک بھی قماز ش تھر کیا

کر تے تھے۔ حضر سے اللہ ہے مروی ہے کہ وہ کوفید کے سینے محل سے
طے ، خلد کے مقام پر جنج کرظیر اور عصر دودور کھت پر آئی ، پھر ای روز
سف سف سے ، ایس آئے ان ارفر مایا: "میر امتصد تھا کرتم کو تہاری سف سفواوں"۔

حنی کارائے بیل جمل سفرے احکام تبدیل ہوتے ہیں وہ سفر میہ ہے کہ انسان اسک کی رقبار ہے اور پیدل کے صاب سے ٹین دن ور ٹین رائی کی مسافت ہے کر نے کی نیت سے ٹی زسو کر ہے، دھیہ کا استدلال ال فر مان ٹیوی ہے ہے: "پیمسیح المقیم کیمال ہوم ولیلة، والمسافر ثلاثة آیام ولیالیها" (۱) (مقیم پورے یک

<sup>(1)</sup> منتی احتاج ار ۲۷۱ طبع الحلی و انسی مع اشرح المبیر ۴ ۹ و القدی ۴ س

 <sup>(</sup>۳) عديث: "يمسح المهيم كمثل يوم وبند" "ال الفاظ نه تعديد"
 أن البتران الفاظ عن "المسافر اللالا أيام وبنهن

# نصل دوم منجل تضائی

۲۹ - بھل تفائی ہے مراد وو مرت ہے جے قاضی از یقین کے حاصہ عد انت ہوئے گئے یا گفیل کو حاصہ عد انت ہوئے گئے یا گفیل کو حاصہ کرنے کے لئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے ہے۔
مہدت و سے کے سے متعمل کرنا ہے۔

مقدمہ بیش کرئے کے خاضری:

• سا۔ وہ تا رخ ہو 'فاضی فریقین کی حاصری کے لئے متعیں کرے ہو 'فاضی کے بعر زواہ رتار مدکی ٹوعیت کے امتیار سے ہوئی اس سلسلہ میں فقیا و کے بیبان بہت می تھیاوت میں این کاتعلق حالات رہا نہ

ک تبدیل ہے ہے ان کی مصیل کتب فقد کے ابو ب<sup>ال</sup> وجوی'' مر '' قضا ،''میں کیمنی جائنتی ہے (<sup>()</sup>۔

#### گواېول کو حاضر کريا:

ا الله حنفید اور شافعید کی رائے ہے کہ قاضی مدی کو کو اہیاں اورش کرنے کے لئے تین ون کی مہلت وے سکت ہے جب کہ والکید ور حنابلہ کی رائے میں بید بات قاضی کے اجتباد وررائے پر چھوڑوی جائے گی (۲)

# لصل سوم اجل اتفاقی

أجل المَانَى كِي بِيسَمِينِ بِينَ:

ا۔ أجل اضافت، ال كے احكام بون كرت واتحل" ضافت" كى اصطلاع ہے، الد اجل توقيت، ال كے تكم كے وارے يمل فقهاء كى آراء، إلى يمل ارق كى جاتى ہيں:

<sup>(</sup>۱) تحمله فتح القديم عدا الهاء القتاوي البندية سرا ۱۳۳۳ الالتيار ۱ مر سامتنی الحتاج سرا ۱۱ سامه المتي مع الشرع الليم الدااس، المو ق ۲ رسسا، الحرثي هر سماء الدروتي سره ۱۳

<sup>(</sup>۱) محمله رفع القديم عرده ۱۸ مثنی أحماع الرعاد العدون على الخرش ۵ ۵ ۵ ، حاصية الدموتی عهر ۱۳۳۳ ما المنتی مع المشرع الكبير الر ۵۵ س

ملکیت کو منتقل کرنے والے تصرفات میں سامان کی حوالگی کوموَ خر کرنے کی شرط:

ماما = عقد کے بینی بیس کی طرف مامان کی طلبت منتقل ہوری ہے، کیک منتقبل میں طرف مامان کی طلبت منتقل ہوری ہے، کیک منتقبل مرت تک سامان کی حوالگی کومو جرائر نے کی شرط انکاما تاک اس سے نفتی تھا تا رہے ، اس شرط کی سیحتی ہوئے کے بارے میں فقید ایک وور میں بین:

ول ما الديد ورمنا جد ( من ورند من الفيدين قول مربوق ك مطابال جارز ہے كرماوں كى ہو وكى جى مدت تك موقد كى حالے جس كا تغيين ہر وولز يق كريں اور جى ووران طبيت پينتنل كرنے والا ال ماون ہے نفع اللہ تا رہے و مجى رائے اوز الى وائن شمر مدہ اسحاق اور اواۋر ہے بھى منقول ہے۔

ال کی مثال بیہ ہے کہ کسے نے گھر ال شرط کے ساتھ فر مست کیا کر وفت کنندہ ایک ماہ تک ال مکان بیل دے فائح تربید ارک حوالہ کرے فائح تربید او تک ال مکان بیل دے فائح تربید والا ایک موالہ کرے گا، یاز بین ال شرط کے ساتھ فر وفت کی کہ بیچے والا ایک میل تک ہی بیل کر مت کی کہ اس میں کاشت کر سے گا، یا سواری اس شرط برفر مست کی کہ فر محت کی کہ فر محت کی کہ فر محت کی کہ فر محت کی کہ او تک اس بر سواری کر سے گا، یا کہند اس میں مواری کر سے گا، یا کہند اس

ال رئے کے حامین ال آیات و احادیث کے عموم سے متدلال کرتے ہیں جن شرفتو (معامرات) کوچرا برے حافیم یا کیا ہے۔ اللہ تفالی کا ارشاد ہے: "یا اَیُّها الْلَيْس الموا أوقوا بالْعَقُود " (اے ایمال والوا چرا کرہ عبدکو ) ایمان والوا چرا کرہ عبدکو ) ایمان والوا چرا کرہ عبدکو ) ایمان دا والوا چرا کرہ عبدکو کا دو اُولو کا دو دو کا دو دو کا دو کا دو دو کا دو کا

کو، بیشت عمد کی ہو تی ہوگی)۔ دسول اکرم علیہ کا ارتا و ہے: "المسلموں علی شروطهم الا شرطا حوم حلالاً أو أحل حواماً" (() (مسلمان الی شرطوں کے بابند این سوائے ال شرط کے بوکسی طال کوترام کردے یا کسی ترام کوطال کردے)۔

بن ان آیا ت واحادیث شی ہر الی شرط اور عقد کو ہور اکر فیا کا اعتراب کا انداز کے خلاف شاہوں

<sup>()</sup> عادية الدس آن على المشرح الكبير سهر 10، المواق على النطاب سهر 14 مرد المواق على النطاب سهر 14 مرد المعالم المراح المداد المقام عسهر 10 المعالم المراح ال

<sup>- 10</sup> Shope (P.

رس) مهود امر ایر ۱۳

<sup>(</sup>۱) اکن دورے کی دوایت تر خدگ نے کی ہے اور اے کی آر اردیا ہے اس کی کے ساور اے کی آر اردیا ہے اس کی کے سالہ سلیٹ کر اردیا ہے اس کی کے سالہ سلیٹ بہت سے حضر ات نے تر خد کی پر گیر کی ہے کیوکہ اس موریث کے بہت ایک داو کی کثیر بین عرواللہ بین عمر و بین موریث ایس کی موریث کے بہت سے طرق عیل ہون میان سے حضرت ایس پر آدی موریث کی ماتھ اس ہونیت کو سیسے کر قرار دیا ہے (ماد حقیق و کہل الملام سیرہ کا کھیا ہے السمعی)۔

الى بالهربيان المح بالدار

وہم ۔ حقیہ کا مسک اور الله یو کا رائح قبل یہ ہے کہ سابان کی جو گئی کو موفر کرنے کی ٹر طاح نہیں ہے ، ان حفر اے کا استدالال اللہ علی ہے جو وہو وط "(\*) (رسل اکم علی ہے جو وہو وط "(\*) (رسل اکم علی ہے جو ہو وط ہ (\*) (رسل اکم علی ہے ہے جو ہو وط ہ (\*) (رسل اکم علی ہے ہے کہ الله ہی مشر وط تھ کی ہے ہے کہ الله کا دوایت میں ہے کہ دارہ ہے ہی دوایت میں ہے کہ دھرے کہ دوایت کی دوایت کی دوایت کی دوایت کی دوایت کی دوایت کی دوایت کے دوایت کی دوایت کے دوایت کی دوایت کی

() كشا ف القناع سهر ١٩٠ المعي الراض

(۱) مدیده "الهی عی بیع و شوط" کوارے شی مافلا الن جُر کھے ایل ہ رائی ہے الی عی بیع و شوط" کوارے شی مافلا الن جُر کھے ایل ہ رائی ہے الی دیدے کو الن تر م فیالی ہے والی مدیدے کو الن تر م فیالی شی ہود دی ہے والی مدیدے کو الن تر م فیالی شی المالی ہے الی مدیدے کو الن تر م فیالی میں المورد کی مافلا بی سے معام آمنی میں المورد کی مافلا بی میں المورد کی مافلا بی میں المورد کی مورد کی مورد کی شعیب میں آب میں جدا کی مورد کی کی مورد کی مورد کی کی مورد کی مورد کی مورد کی کی مورد کی کی مورد کی کی مورد کی کی مورد

رسے وہ سوت میں ہیں جس سام میں ہے۔ (۳) نتی القدیم ہے 184-184 دواکھا دگی الدوائق رسم ۱۳۱۷ المعی موم الامیر ب الحموع شرح الم بر بسیام میلاسی الشروایوییہ ۱۳۱۶ سے نماییہ المحتاج سم ۱۳۹۸ ہے۔ مغی الحماج سم ۱۳۱۷ سے الشروایویہ معروبات

اً رسی کی حوالی میں تاخیر کی شرط عالقدیں کے مدوود کی ور کے فالہ و کے لیے بیور مثلا اس شرط کے ساتھ فر وخت ہیں کہ لیک عاد تک فلاں شخص ( جو نہ ہاکئ ہے اور نہ مشتر کی ) اس سے نفتح اللہ کے گا، تو منابلہ کے عادوف تا اور ش سے کوئی بھی سے تعین نہیں جھتا ہے ک

# و بین کوموخر کرنا ۱ بینہ چالا استعمالا ک بالاس تشم کے دہمرے تعمر فالت کی وجہ سے علما اس تصفیل کے دمید عالد ہوئے واللا ماں ہے راماک

# ويون كوموكر كرن كي شريعيت:

۳ سوس کاب نشد، سات رسول الله الملطح الدار جماع سے ایوں کو موشر کرنے کا جوار اور اس کی شر العیت تا بات ہے۔

منت سے ال کی شروعیت ال طرح تابت ہے کا معرب عاش اللہ منت سے مروی میں بھودی سے مروی میں بھودی

<sup>(</sup>۱) کثاب التائج سر ۱۹۱۱ طبع الرياض

<sup>(</sup>۳) سوره يقره ۱۸۳۸ الجامع لا مقام القرآن للتوطعي سهر عدم هيع دار الكتب ۱۳۱۱ اورامكام القرآن للجعاص الر ۱۳۵۵ ...

مت وابھی اس کے جو زیر اجمال ہے (ال

عین کے برخل ف صرف وین ہیں تا جیل کی تحکمت:

100 او این کے درخل ف صراحت کی ہے کہ احمیان دو ایون کے درمیان لا ق اللہ حیثیت سے کہ دائین ہیں اور تعظین جو اللہ اللہ میں میں اور تعظین اور مشاہد ہوئے ہیں اور تعظین جیز حاصل امر موجود ہوتی توقی ہے ، ور حاصل ورموجود ہیں کی جو تکی کے لیے سی مدے تک موت کرنے والے اور شامل ورموجود ہیں کی جو تکی کے لیے سی مدے تک موت کرنے والے اور شامل ورموجود ہیں ہی جو تکی کے بر حاوف ویون ان جی مال ہیں جو در مال ہیں جو اور شامل ہیں ناموجود ان جی تا ایک ور شامل ہیں ناموجود ہون ان جی تا ایک ور شامل ہیں ناموجود ہون ان جی تا ایک ور شامل ہیں ناموجود ہون ان جی تا ایک ور شامل ہیں ناموجود ہون ان جی تا ایک ور شامل ہیں ناموجود ہون ان جی تا ایک در شامل ہیں تا ہو ہون کی تا ایک در گری ہونے کے در بوجود سے مال کر سے دی تا کہ دو متحد ہوند ہوں ان فقود کی تا ایک در رہی دین کے در بوجود ہیں ہونے ہیں کر شامل ہیں ہونے کی تا ایک در سے تیں در بوجود ہیں در بوجود ہیں ہونے ہوں ہونہ کی در بوجود ہیں در بوجود ہیں ہونے ہون کی تا ایک در سے تیں در بوجود ہی تا ایک در سے تیں در بوجود ہیں ہونے ہونہ کی تا ایک در سے تیں در بوجود ہیں ہونے ہیں ہونے ہونہ کی تا ایک در سے تیں ہونہ کی در سے تیں ہونہ کی تا ایک در سے تیں ہونہ کی تا تیک در سے تیں ہونہ کی تا تیک در سے تیں ہونہ کی در سے تیں ہونہ کی تا تیک در سے تی ہونہ کی تا تیک در سے تی ہونہ کی تا تیک در سے تی تیک در سے تی ہونہ کی تا تیک در سے تی تی ہونہ کی تا تیک در سے تی ہونہ

ت ذیل کے جو ز ورسم جورز کے استیار سے ویون کے حکام:

۳۷ - افتی و ب ال و ب کی وضاحت کردی ہے کہ و برنافقہ مور تے۔ میں الیس من کی تا انتہا جامز ہے جنور دائن قبول کر لے۔ جمہور التہاء

في ال كالدو سے جدا يول كو تى الى سى، دوديول ورى ولى سى:

الف- أن ملم بين رأس المال:

ے ۳۲− بی سلم میں راس المال کی تا جیل ورست نہیں، اس ہے کہ حقیقت ملم کی ادهار سامان (مسلم فید ) کونقد (قیت روال امال) کے حوش ڈر بیا ہے میں سلم میں رس الما ب بیٹی قیمت کا نقلہ ہوتا ضہ وری ہے ۔ حقیہ ٹافھیہ ۱۰ رحنا بلد کے نز دیک ال مقد کی ورنگی کی الكياثر طابيب كالحلس مقدعتم بونے سے يملے رأس المال بر قبضه بهو جائے (۱) منیز ال لئے بھی کہ اگر راس انبال بھی موکر ہوگا تو "بیع اللين باللين" (وَين ك برا ع وين ك فروك في ك فروك ہوجائے کی جو کہ ممتون ہے، کیونکہ "نبھی عن بینع الکالی بالک لی" <sup>(۲)</sup> (رسول اَرم عَلَیْجَ نِ اسحار کے بدلہ ش اسحار ک ا فرونتنگ ہے منع فر مایا )، نیز ال لئے بھی کہ نٹی سلم میں بیک ٹوٹ کا " قرر" ( عطره ) موجود ب ( سامان کے ادھار ہونے کی وج سے )، البندا ان کے ساتھ راک المال کی سیر دگی کو موشر کر کے لیک ور غرر (عطره) فارضا فرنيس كياجائ كالبندارأس المال كانقد بونا اصر ماری بیوگا حس طرت آتے صرف بیس بیونا ہے ، اس ہے اگر راس المال پر قبضہ سے پہلے عاقد ین میداہو کے تو نیچ ملم اطل ہوگئی (۳)۔ مالكيد كالمسلك بدي كرعقد علم كالمحت كاشرائط مي عجيس عقد ش بورے راک المال پر قبضہ ہے الیمن عقد کے بعد زامد ہے

- (۱) روافتار سرعاميوان المعالي و ۱۰۰مفع اول ۱۳۹۸هـ ۱۹ و و ۱۳۹۸ منتي افتاع ۱۰۰مفع اول ۱۰۰م
- - (٣) ريجينة الروش المراج ١٠٢ ١٨ أكثاف القتاع ٢٠١٣ ٣٠ في المروش

ر) ديڪي اسطاح" کم"۔

ز مد نیل وہ س کے ہے ہی پر بقتہ کو ہو گئر کرنا جارہ ہے تو اوستدیل شروی گا رہو، اس نے کہ جو ی فی ہے تر یہ بوال کو ال فی کا عظم دیا جاتا ہے (اس نے تین دب کے امدرہ ہے؛ یا گوافقہ ، یا ہے) ، تاخیر دب یہ گئی ش اس مخت ہے ہیں۔ کہ نظام کی مت الکل جلدی کی (مثل وہ رور کی) ند ہو ۔ یا گئیا ش اس وقت ہے ہیں۔ کہ اللہ وہ رور کی کہ دہوں نے یہ گئیا ش اس وقت ہے ہیں۔ مراک کی مور اللی کی دو آئی کی اور رش اللہ کی حوالی کی اور ش اللہ طے پانی ہو، ور در تو تین روز کی تاخیر ہیں کہ در ست ند ہوگی ہیں وہ کہ سے جید " بیسے المکالی والمکالی" اللہ کے واکل تر بیار ادھار کے ہر لے ایس اوجار کی جے کہ جو الے کی اللہ المجلس مقد میں المال کے واکل تر بیار اور اللہ کی اور المال کی تقد میں المال کی تیار اور المال کی تیار اور المال کی تھا ہیں۔ اس المال کی تیار اور المیں المال کی تیار کی المیار کی ہوگی ہیں۔ اور المیں المال کی تیار کی المیار کی ہوگی ہیں۔ المال کی تیار کی المیار کی ہوگی ہیں۔ المال کی تیار کی المیار کی ہور کی المیار کی ہوگی ہیں۔ المال کی تیار کی المیار کی جو المی کی اور اور المیار کی جو المی کی المیار کی جو المی کی المیار کی جو المی کی المیال کی تیار کی جو المی کی المیار کی جو المیار کی جو المی کی المیال کی تیار کی جو المیار کی جو کی جو کی جو المیار کی جو کی کی جو المیار کی جو کی ک

تین دی سے زید مدت کے لیے رأی المال کو موش آرے کی صورت میں (بیٹر طیکہ آئی تا خیر ندہوجائے جس بین مسلم قید کی ج اک کی مدت آجائے ) عقد علم کے قاسمہ یونے اور ندیونے کے بارے میں مام یا لک کے دوقول میں (۱)۔

#### ب يبرل سرف:

ر) الخرش سراء ، عالية الدمولي سرهال

<sup>(\*)</sup> رکھنے: مصوف کی اصطلاح مرف کتے ہیں تمن کے بدلے جی تمن کی اصطلاح مرف کتے ہیں تمن کے بدلے جی تمن کی اصطلاح مرفظ کی (اور تمن موا عالم کی اور کرنسی ہے)۔

<sup>(</sup>m) دواکتاری الدوافقار ۱۲ س۳ ساس

رس) - عامية الدمولي على الشرع الكبير مهم ٢ عليم الكتبة الجاديب

<sup>(</sup>۲) مثنی اکتاع ۱۳ / ۱۳ س

 <sup>(</sup>٣) مدين شاكل بالورق ديا إلا هاء وهاء "كل دوايت (مام ، لك،
 عادك مسلم عزل شركه الإداؤ وورشا في سفل ميه (جامع الاحول الر ۵۳۳).

<sup>(</sup>٣) کمفی مع الشراح الکیر ۱۹ دارکشاف الفتاع سر ۱۹ بال کماب میں ہے کر اگر قبصہ سے پہلے مجلس طویل ہو گئی اور جد اور نے سے پہلے دوٹوں سے تناهد کر کیا توجا کر سید

مدين "بيعو أ اللهب بالفضة .. "كي روايت مسلم الأردار الإراور الراور الأراور قرا في الدع إدا كن ما من المن المراوع أكي اليما

( سوئے کو جامدی کے بدلے باقعوں ماتھ نیج جس طرح جامد )۔

ج - قاله کے بعد کاٹمن (۱):

۹ او این ایل ایسی قیت پر معاملہ کے گوشور تے کر بیاجا : ہے ،

ال پر مسلی توں کا اجماع ہے (۱) کیونکہ رسول آرم علیہ فا ارتا ؛

ہے : اس اقال عادما بیعته اقال الله عنو ته يوم القيامة (جو شخص کسی بادم شخص کی تا کو دائیں لے لے اللہ تعالیٰ تیامت کو دن اللہ عنو ته يوم القيامة و داؤد اللہ کا فترش کو معاف کروے گا) ۔ ال حدیث کی روایت او داؤد اور این ماجمہ نے حضرت او جریر قاسے اساد اعمش عن ابی سائے کیا در این ماجمہ نے حضرت او جریر قاسے اساد اعمش عن ابی سائے کیا اللہ عنو تعالیٰ الرم میں ہے کہ رسول اکرم میں ہے گر مایا : اس کا طرف سے کی جوئی تا کو کیا ۔ اللہ عنو تعان (اس) (جو شخص کسی مسلمان کی طرف سے کی جوئی تا کو کو معاف اللہ عنو تعان (اس) (جو شخص کسی مسلمان کی طرف سے کی جوئی تا کو کو معاف اللہ عنو تعان (اس) کی افزش کو معاف کر دوایت میں ایوم القیامة کا اضافہ ہے ۔ اس حدیث کی روایت این جان نے اپنی سے میں کیا ہے اور ما کم نے اس کی روایت کی ہودیث تین کی شرط کے میں اس کی روایت کی ہودیث کی روایت میں ہے۔ میں روایت کی ہودیث تین کی شرط کے میں دوایت میں ہے۔ اور ما کم نے میں بی ہودیث تین کی شرط کے میں دوایت میں ہے۔ اور کہا ہے کہ بید صدیث تین کی شرط کے میں بیت ہودیث تین کی شرط کے میں ہودیث تین کی شرط کے میں ہودیث تین ہودیث تین کی شرط کے میں ہودیث تین کی شرط کے میں ہودیث تین کی شرط کے میں ہودیث تین کی شرط کے کہ میں ہودیث تین کی شرط کے کی دوایت میں ہودیث تین کی شرط کے کہ دوایت میں ہودی کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودی ہودیث کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودیث کی دوایت میں ہودی ہودی کیا ہودیث کی دوایت میں ہودی ہودی کی دوایت میں ہودی کیا ہودی کی دوایت میں دوایت کی دوایت میں ہودی کی دوایت میں ہودی کی دوایت میں ہودی کی دوایت میں ہودی کی دوایت میں دوایت کی دوایت کی دوایت میں ہودی کی دوایت میں دوایت کی دوایت کی

مهر کوز ویک افالہ عاقد ین (ییجے والا اور قریع نے والا) کی پہلی جانب کی طرف والی کی بیجے مالا سالمان مالیس لے لے الم المر فریع ہے والا کی بیٹر کی جانب کی فریع ہے والا کی بیٹر کی جانب کے فریع ہے والا میں کے فریع ہے والا تیبت واپن لے لے بہت اُس سے دیا و کی شرط انکائی یا تیبت کی مدور کر میں ہے وہ بیس کومو فر کر میں ہی جانب کی اور افالہ کے وہ بیس کومو فر کر میں ہی جانب کا ہے افالہ کے وہ اس مار بناوی فوٹا فیل ہوجا ہے کی اور افالہ سے بوجا ہے گا۔

مالکید کے راک الال تا ہے، اس پر تا کے احکام مین تا جیل وغیرہ جاری ہوں گے (ا)

# و برل قرض:

• هم - فرخس میں تا جیل کی شرط ارست ہے وقیمیں ج اس سالمد میں سلاء میں اختابا ف ہے۔

جمہور فقہ اوک رائے ہیں کر خش و ہے و لے کو ہیل ہے کہ قرض کے بدل کا مطالبہ فورہ کر ہے۔

قرض کے بدل کا مطالبہ فورہ کر ہے، گرفزش کا معا مد ہے کر تے مقت واقع کے بدے مقر رکز ای کی ہوتا بھی اس سے مدے مقر رکز ای کی ہوتا بھی اس سے مدے مقر مقر مرائی کی ہوتا بھی وقت ارتش و ہے والا میں ہوتی اور کی مقت ارتش و ہے والا موری مانگ سنتا ہے ) وید خفی و شاہد و ارت منگل و ورکی امرائی المحد رکا مسلک ہے (ام) ہ

بیال وجدے کرترش ویتا ایہا سب ہے کہ وہ شنیات بیل روشل
کوموجب ہے، ہی قرش ویتا ایہا سب ہے کہ وہ شنیات بیل روشل
ہوکی جیسے ہی تھی فائلف کرویتا ، مر ٹریشند ق شطوں بیل قرص ویا
ہواہ ریتر ای کو اسماء ایس یا تھے تو سے اس کا حق ہے ، اس ہے کہ
سار ہے تش فوری طور پر واجب الله و جی ، یہ بیسے می ہوئی جیسے
سار ہے تش فوری طور پر واجب الله و جی ، یہ بیسے می ہوئی جیسے
سار ہے تش فوری طور پر واجب الله و جی ، یہ بیسے می ہوئی جیسے
سار ہے تش فوری طور پر واجب الله و جی ، یہ بیسے می ہوئی جیسے

اورال کے کرفل فوری طور پر ٹابت ہے اور ویکی کی مہدت وینا اس کی طرف ہے تیم رک اور معد و ہے وہی اس کا پور کرنا لارم کیس ہے ، جس طرح آرک کی کوئی تین عاریت پر وے ( تو ہے فوری طور پر ماہت کی ایس کے ایک کی مہدت و اس کا فور کے اور کا اس کا خوا میں ماہت ہے اور کے اور کا اس کا خوا میں ماہد کو شرع کا تاریخ کے اور کا کی مدیت آر شرط کا فام و یہ اور کی مدیت کے اور کا مدیت کے مدیت کا مدیت کے مدیت کا مدیت کی مدیت کا مدیت کی مدیت کے مدید کا مدید کا مدیت کی مدیت کے مدیت کا مدیت کی مدیت کا مدیت کی مدیت کی مدیت کے مدیت کی مدیت کی مدیت کی مدیت کی مدیت کے مدیت کی کرد کرد کی مدیت کی کرد کی مدیت کی کار کر کی مدیت کی مدیت کی کرد کی کی مدیت کی کرد کی کرد کی کرد کی کرد کی

ر) الموخليو: "المام" كي معطل ح

رم) في القدير ١١ رسال أمي مع الشرح الليم مر ١١٠١-٢٠١-

<sup>(</sup>٣) من المراد المرد المراد ال

<sup>(</sup>۱) جوام الأبل امر ۱۵۰ الروشه ۱۳ م ۱۳۳۰

المتى مع الشرح الكبير مهر عند مداروش المرفع عهر ما ادالا شاه والطائر لاس
 يجم منده مد الاشارو الفائرللسود في مه عند رداكتار عهر عندا.

صدیون بند وقتی شفعہ کے تحت کی جاری ہوائی قیمت نظر اس کے قیمت نظر اس میں ہوائی کی قیمت نظر اس میں ہوائی ہوئی ہوائی ہوائی

يسےديون جن کي اوا ينگي تنگم شرع مؤخر ہو نف رويت (خون بها) (۱۳):

# قىل نىرىكى دىيە:

۳۳ - جمہور فقایا، (مالکید، الاقعید متاجد) کے رویک ویت قائل کے مال میں فقد واہب ہوتی ہے ندک الاحار اور ندلشطور رویاس سے کو آل مرکا اصل موجب جیند تصالاب، فوری وجب ہوتا ہے۔ اس کے اس کا ہرل بھی فوری واہب ہوگا۔

اور دھیا ویت ہو بڑر میں واجب ہوئی ہے ورویت جو شہر کی مجہ سے اور ویت جو شہر کی مجہ سے انسانس کے ساتھ ہوئے سے واجب ہوئی ہے جیسے وی ہا کہ بیٹے کوئیدا قبل کرتے ہوئے یہ کہتے ہوئے یہ کہتے ہوئے اور کی کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کرد ہے ہوئے کی اور میر کی میں کرد ہے میں کی اور میر کی میں کرد ہے میں ال قائل کے مال سے فوری کی جائے گی اور میر کی میں میں ال قائل سے تین سال کے عدرہ جب ہوگی اور پہل کی خطابہ قیاس برجی ہے (۱)۔

# قلّ شبه عمد کی دیت:

<sup>()</sup> السيوميون عندشروطهم" كَاثَرُ يُحُ كُذر الله عليه اجاره أقره (١٧٠).

<sup>(</sup>۴) الانتيار الر ۲۴۰ مثن أبحثاج عمره وسد الدموتي سمر ۱۳۸۸ کشا عد الفتاع مهر ۱۹۱ هنج المراخي

ر ۱۳ ) الا مقدود الديث كي اصطلاح، ويت وه الى مثان بيروكي المان كي جان المان كي جان المين المين

نہیں میں آبد میں تاہوگیا میز اس لنے کہ ال بارے میں ان دو صحابی رو بیت فرمان نبوی کی طرح ہے میدالیا مسئلہ ہے جس میں رے کو جش نہیں ( ر

# تنلّ خط کی دیت:

### ب يمسلم فيه (٣):

٢ ٧٧ - چونك نظ سلم غقد قيت كوس ١٠٥١م كي دريد ارى ١١٥م ٢ جو اوهار ب وى مسلم فيد به ال لئ دنفيه مالكيد و منابله اور اوز عى في نظ سلم كي محت كے لئے بيشر طاعان ب كر مسلم فيد كى

موقر ۱۱۱ کی کے لیے وقت معلوم ہتعیں ہو۔ ورج سلم میں فر وحت التدوش کی نفته ۱۹ کیگی کی شرط مگانا تھیجے نہیں ہوگا، یونکسه رسوں اكرم عليه كاارثاد ب: "من أسلف في شي فسيسلف في کیل معلوم، أو وزن معلوم، إلى أحل معنوم<sup>، ( )</sup> (ي<sup>وخم</sup> سي جيز كولاحبار ينه ووتعين كيل يامتعين وزب مين متعين مدت تك احدار فر واللي أرير ) جنور الملك في أن وريث مي مجل كاعلم ایا آپ کا تکم وجوب کا نشاضا کتا ہے، ٹیز ال سے بھی ک حضور عظی نے ان امور کے ذرابید کم کی شرا لط کی وضاحت لر مائی ، اوران شرانط سے بغیرسلم کاممنوع ہونا واضح فر مایا ، تو جس طرح سیل امراءر ل متعین بدکر نے کی صورت میں تعاملم ورست نبیں ہوتی ، اس طرح" أيحل" متعين شكرنے كى صورت بين بھى اسے ورست ديس ہوما جا ہے ، نیز ال لے کہ نے سلم کی شر معیت ہیں رفصت سمومت وآسانی کے لیے ہوتی ہے، اور بیآسانی ای وقت پید ہوتی ہے جب ادهاركا معامله بوا، ادهار تم بونے يرسبونت تم بوجاتى ب، لبند ك سلم درست ند ہوگی ،جس طرح برل کتا بت میں ہوتا ہے، نیز ہی نے ال أرسلم فيد (ف) بهي نقد براي توسيه عام المام العالم مراهيقت ے فاری ہوجائے گا<sup>(۲)</sup>۔

<sup>=</sup> اربیم ۱۰۹۸) میز تکیل (۱۰۹۸) می کی در در ۱۰۹۸) می کی دو درت کی میسود معرت علی و کن افلاد مند کے فیصلہ کی روادیت تکیل نے کی ہے (۱۸/۱۱)۔

<sup>()</sup> فع القديم المرسمان أخى مع الشرح الكير الرحه مع طبع اول بيات الموظ ركع عاب كر الكيرك يهان جناب كي دوى تنسيس بيرة عمد اور شطاء تيسر فكور تشم بير ب

ر۴) منتل الاوطار عرامه عن أخي مع الشرح الكير الرعام عام الدروق سره ۲۸ م نهاية المحاج علام ۱۹ من هاج من هر ۱۱ م.

رس) الوخليوة "أسليم" كي اسطلاح

<sup>(</sup>۱) سيح مسلم على الى دويك كے الفاظ به الله على ابن عباس رضى بده عملها قال، قدم رسول الله نظي المبديدة وهم يستون في الفياد السنة والسنتين، فقال، "من أست في دور فليست في كيل معلوم، ووزن معلوم إلى أجل معلوم" (محرت الان مي كي عروك مي أل مروك مي أردول الله المحلقة مرية الله الله المحلقة مرية الله الله المحلقة مرية الله الله المحلقة مرية الله الله المحلقة ما المحلقة ما الله وما ل كرك الله المحلقة المحلقة الله الله المحلقة ما المحلقة المحلق

 <sup>(</sup>۳) رواکنار سر ۱۹۱۵، کشاف الشاع سر۱۹۹۹، الدسوتی سر۱۳۰۹، انعی مع اشرح الکیر سر ۲۸۸س.

فقر، وٹا فعیہ او تور ور ہی الحمد رکامسلک ہے کہ بنے سلم میں میں ت ی حو تکی فقد بھی سے پاستی ہے ، اس لئے کہ بدانیا سقد ہے جو موجل طور پر بھی سیح ہوجاتا ہے تو فقد کے طور پر بھی سیح ہوگا جس طرح انیا ان کی نئے ، ور ال ہے بھی کہ بہ بداو حارجا اور ہے تو فقد جا اور تر اور تر ر

### ج - مال كتابت:

ے سے آرہ ی فاموالا علے کرتا ہے ( ہرل کی ہرت ) ایما ہی کوشتیں مدت تک موشر کرما و جب ہے؟ ہی بارے بی فقہاد کے درمیان افسالاف ہے۔

فقہ وحظیہ الکید بھی سے اہل دشدہ رٹا نعید بھی سے دین غیر اسلام
اور روی فی رہے ہے کہ جل آبت وا موصل (موہر) ہوا
صروری فیل ہے ۔ نقد اور دھار دونوں کے برائے بھی کیابت کا
معا مدہ وسکتا ہے ۔ اس کے برطاف ٹا نعید منا بلد کا مسلک اور مالکید
کار رقح قول ہے ہے کہ معا مد کا بہت ای وقت درست ہوفا وب ک
جر کا برائے قول ہے ہے کہ معا مد کا بہت ای وقت درست ہوفا وب ک
جر کا برائے ہوں اس کے برطان میں سے یا گیا ہوتا کو مکا تب کوئی اجملہ
جر کی بروا میں ہوگی ہوگی اجملہ

# و قرض کی و لیسی کے ہے وقت کی تعیین:

اس میں جہلی ہے جہلی ہے اور یا اجار ہو ہے کے بارے میں اعتبار میں ہے جہلی ہے۔ اس میں ایسا ہے جہار یا اجار ہو ہے کے بارے میں اعتبار میں اور میں ہے جہار ہیں ہے۔ اور یہاں گئے کہ یہ مقد ابتد او تجرب ہے۔ اور یہاں گئے کہ یہ مقد ابتد او تجرب ہے۔ اور یہاں گئے کہ یہ مقد ابتد او تجرب ہے۔ اور یہاں کے کہ یہ مقد ابتد او تجرب ہے۔ اور یہاں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا جائے کہ ترش و معرب کو تجارت ہے۔ اور میں کہا ہے۔ اور میں ک

فقاء کا ال مت کے بارے میں انٹارٹ ہے جس میں مقد قرض لازم موتا ہے۔

مالکید کے رو یک بید مقد و مؤور از کن ( افر ض و بینے والا ، قرض لیے ، الا ، قرض لیے ، الا ، قرض لیے ، الا ) کے لیے اس پوری مدت میں لا زم ہے جس میں مفاد میں شد طرکانی فی جو قور اگر ض اتی مدت کی شرط سدکانی فی جو قور ایر ض اتی مدت کے شرط سدکانی فی جو قور الا ما جائے گا مقتل مدت کے سے اس طرح کاماں ہے طور ارض و بینے کاروائی جوگا۔

انا بلد کے رو کی آرض کے مال پر جہار ض لینے والے کا تبطیہ اور ش لینے والے کا تبطیہ اور ش لینے اور کی اور ش بینے والے کے حق میں ہے مقد الا رم برتو یہ ور ش بینے والے کے حق میں بلکہ جارہ ہے ، ور ش کا عوص آرض بینے والے کے وحد فوری طور پر تا بت بعوج ہے گا اگر چہ و بیگی آرش کے لئے آئند وی کوئی مدے عقد میں متعیس کی تی بورہ اس سے کہ بیابیہ طقہ ہے جس میں کی میوٹ بیابیہ متعیس کی تی بیورہ اس سے کہ بیابیہ طقہ ہے جس میں کی میوٹ بیوئی میوٹ بیابیہ بیابیہ وی صرف کی طرح میں اس میں ایک میوٹ بیوٹ بیابیہ بی

<sup>()</sup> مثى اكتاع الرفاء

ر+) محمد فع القدير مرعه، الدموقى سر٢ ٣٠٥ كشاف القتاع سر٥ ٣٥٥ مثنى التتاع سر٥ ٣٥٠ مثنى

#### أجل ٢٩-٣٥

جدہ کو پور سرے میں ترض کی تا جیل کو لا زم تر ارا جا حرام ہے، یونک میاری چیز کولارم کرنا ہے جولا رم بیش ہے (1)

### مجل توتيت

ہم - احل توقیت ہے مقسوہ وہ زمانہ ہے جس کے گذر حالے یہ تعرف واز والے ہے۔
 تعرف واز وال یو اس حق کی عبد امرات یوفی ہے جے اس شحص ہے۔
 اس مقبق مدید دے کے وہ رین واصل بیا۔

توتیت کو آول کرے یہ ندکرے کے امتیار سے مقوم مقسر فات کی وقتمیں میں:

اعب وعقود جو بہر حال کی مشررہ مدے تک ممتد ہوتے ہیں۔ ب سامہ عقود جو نوری عور پر اسرموفقت عور پر اسنوں طرح سیج ہوتے ہیں۔

ان مختور میں سے بعض وہ بین جن کی وریکی کے لئے متعین مرت ر مجل معلوم) کا ، کرشہ ، ری ہے ، اور بعض مختور الم مجل جمپول السے ی سمجے ہو تے ہیں ، بعض ، ونوں طرح سمجے ہوجا تے ہیں ، ویل میں ال

ر) كش ف الغناع مهم ۱۱-۱۱-۱۱ سميلود الها لك الأرب المها لك للعماوي على المراد المها لك المعماوي على المراد المر حاصفير مهم ۱۲-۱۱-۱۱ من الخرشي مهم ۱۲-۱۱-۱۱ من وداكم المراد المرد المراد المرد المراد المرد المر

#### سرا جی بحث و جو جو جو سے بغیر سے بغیر سے ہو تے

ال میں ورتی وطن مقور آئے میں دانے جارور کا تاہیت، سایقر اش(مضاربت)۔

#### الف يعقد اجاره:

• ٥ - اجارہ یا تومت کے ساتھ مؤتت ہوگا یا کی ملمتعین کے ساتھ ، اور مل ہے ماتھ مؤتت ہوگا یا کی ملمتعین ہے ماتھ ، اور مل ہی عاد تا پورا ہوئے کے لئے کھوڑا نہ کا متنائس ہے ، اور ممل کے پورا ہوئے سے خقد اجارہ ختم ہوجا تا ہے ، لہذ ریکی مؤتت خقد ہج رہ کی اس کا رشتہ وقت سے جڑ گیا ) ، خقد ہج رہ کی طرح مساتا قاتا اور مزاری ہی ہیں (۱)

# كهل دار درخت يا باغ كوبتاني يرديخ كامعا لمه:

الله المرثاني الحيار على عقد من قاق موقت بوتا ہے .
 الرحقد منا تا الله كرتے وقت عاقد ين نے ك مدت كا و كرندكي بوقو بيد موسم كے يملے إلى برجول بوقار

حنابلہ کے فرد میک عقد مساتاۃ کی توقیت؛ رست ہے، کیونکہ ال ک مدت متعین کرنے میں کسی کا شر رئیس ہے، بیس ال کی صحت کے لئے اسے مؤنٹ کرما شر مائیس ہے (۱)۔

### مز ارعت كوموَ فت كرنا:

۵۴ - امام او حنینه کرد کیدم رحت (بنانی پر کھیت وینا) جارد

- (۱) المتى مع الشرح الكبير الرس الاشاه والطام للسيوهي الاسداء الاش ووالطام لا بن مجم المساسمة في القديم المراف
- (۱) روانتار در ۱۳۵۱، اشرح آسفیر ۱۲۵۲-۱۳۶۵، متی انتاع ۱۲ ما۱۳۳۸ کشاف افتاع سر ۱۳۸۸

نیل ہے، اور امام او ایسف اور امام کھ کے رویک جارہ ہے۔

صافیوں (امام او ایسف، امام کھ) ماتول ی ذہب نی جی ماتی ہے

ہ بٹا اُدیہ بھی مز ارحت کو جارہ نیں کہتے ، ال اُر کھے ورا انگور کے

ہ بٹ اُلیہ بھی مز ارحت کو جارہ نیں کہتے ، ال اُر کھے ورا انگور کے

ویتے ہوئے اس کے خمن میں قالی زمین ہوتو کچورا انگور کے ورز تن کوساتا ہی و سے ہوئے اس کے خمن میں قالی زمینوں کہر ارحت یہ ایجا سنا ہے۔

مالکید ، امام کھ من میں قالی زمینوں کہر ارحت یہ ایجا سنا ہے۔

مقد مز رحت جارہ ہے سال صورت میں میں ارحت کیا قسل

دا کا شت ار محت و را ہے سال صورت میں میں ارحت کیا قسل

کا معاد اس وقت ورست ہوگا انہو فقد اور نے وقت متعارف مت فا اُدر کیا جس میں ایک بار

کا شت کرا بھی خمن نہیں ہے یا تی بھی مدت فا و کر بیا جس میں ایک بار

کا شت کرا بھی خمن نہیں ہے یا تی بھی مدت فا و کر بیا جس میں ایک بار

کا شت کرنا بھی خمن نہیں ہے کوئی بھی زندہ نہ رہے تو مز ارحت فا مد

کو جائے گے۔

#### ب عقد كما بت:

عمبور مقتب و کے زو یک عقد آگابت میں لا رم ہوتا ہے کہ جال کتابت اوا کرتے کے لئے آئندہ کی کوئی مدے مطے کی جائے مبدل

() الدرس المرسول ۱۳۵۳ و و المحال ۱۳۵۱ كناف القتاع سر ۱۳۵۵ الوش المراج سر ۱۳۱۳ مثني أنجاع سر ۱۳۳۳ سر ۱۳۱۰ الخرش سر ۱۳۳۳ مثني انجاع سر ۱۳۷۰ مر ۱۳۵۰ مرکز که از ۱۳۳۳

# دوسری بحث مع بخقو دجومطلق اور مقید دونول طرح سیح ہوتے ہیں عقد نیار بیت کو انجل کے ساتھ مؤقت کرنا:

المان کے منفعت کو اسے سامان کو ہاتی ہوئے اسے سامان کی منفعت کو اسے سامان کو ہاتی رکھتے ہوئے اسلام کے ایک میان کو ہاتی رکھتے ہوئے انتخاب حابال ہے الک کو وائیس کر دے اس نے انتخاب حابال ہے الک کو وائیس کر دے اس نے مقال کے درمیان اس بات بھی انتظام نے بھی کہ بیان میں انتظام نے بھی متعمل ہوتا ہے ، میں صورت کے ایک یہ وقت کی متعمل ہوتا ہے ، میں صورت میں اسے عاریت مقاید و کہتے ہیں ، مرکمی متعمل ہیں ہوتا ، میں صورت میں اسے عاریت مقاید و کہتے ہیں ، مرکمی متعمل ہیں ہوتا ، میں صورت میں اسے عاریت مطابقہ کہا جاتا ہے ۔

جمہور فقہا و کے زوریک عاریت فیر الازم عقد ہے، لہذ عاقد ین شل سے ہر ایک کو جب چاہے رجو ٹ کا حق حاصل ہے، عاریت مقید و کے سلسلہ بھی واللہ فاد اللہ اللہ ہے (متعیس وقت میں ہے ہے کہا عاریت ہے والا عاریت سے رجو ٹ میں کر شاتا )، ای طرح مالکیہ کے دویک عاریت متاقد بھی نہی والک ال مدت کے الار

<sup>(</sup>۱) مثنی آدی چه ۱۸ مه مه الاشاه و انظام للسوی می ۱۴ ۲۵ الاش و و نظام لاین کیم ۱۳۳۷ کشاف الشاع سر ۱۸۵۵ دو ایجا کل الدر الق ۱۸ مه الدر الدر الق ۱۸ مه ۱۸ مالدرولی سر ۱۸ م

رجول بيس كرست جفتني مدت ميس عام طورير ال الصفح الخدايا جاتا

### وکالت کو مجل کے ساتھ مؤلت کریا:

۵۵ - تمام نقبی و کے زویک وکانت کومدے کے ساتھ موقت کریا ورست ہے مثا ہیں کے:" میں انتم کو ایک ماد کے لیے دکیل بناوال ایک صورت میں میریا گذراتے می وکیل تمرف سے رک ج ے گا(٤) اور آر بیارہ "میں ئے تم کو طال چین اربیا نے کے لیے تى مدت يىل وكيل بنادي تو بر المناوف بياسى بوكا (اس) يوتكر وكيل ای تعرف کا افتیار رکت سے جوسوکل کی احازے کے تقاصول کے مطابل موه وراى طريق يرتعرف داختيا رركتاب جوموكل جايره اورای زماند ورمقام میں تعرف کرستا ہے جس کی تیمین موحل ہے کر وی ہے <sup>(۳)</sup>۔

وکا مت میں جسل بدہے کہ بیٹر یقیس کی طرف سے ایک حامہ عقد کیونکہ دکالت درام کی تصرف کی اجازت ویتا ہے ۔ لید ایر ایک کوا سے مالدید کے بہاں مصیل بوٹ ہوئے یو اندیو نے کے امتبار ہے،

ے، جس بی فریقیں بی سے م کے کو جب جانے فتح کرے دا اختیارہے، الایدک اس کے ساتھ تمیرے میں کاحق والات ہو گیا ہو،

وطل كرف كا القيار ب، فيت اينا كما الكماك في اجارت وینا (۵) بیاہ ویٹن ہے جس کی صراحت جمہور تقاباء ہے کروی ہے۔

ال کے لیے اور وجری تنہیں ہے کے کا وفات ' فامنا موالو او باے<sup>(۱)</sup>د

### مضاربت (قراض) کومؤفت کرنا:

۵۷ – مضاربت کوموفت کرنا جارز ہے ونبیں ۶ اس وریب میں فقہ ء ے درمیان افتاراف سے:

احد ورمنابلے کے رو کیا مشاریت کوموفت کرنا جارہ ہے مش کوئی ہدئے: اس می می کو بیار ایم بیک میاں کے سے مضاربت م و ہے۔ ایک حال گذرت نے بدائع سائر پیوا کہ جب رہے ادمان ہے منهارب کے لیے ایک وقت مقرر یا تو اس کے گز رئے پر مضاربت تحتم ہوئی ال کے کہ تو تیت مقید ہے (۱۲) ورمشارب وکیل ہے البد و درب المال کے تعین کے ہوے وقت کا یا بند ہوگا، حس طرح سمر رب المال أن قاص تهم كي آبارت كابيا ند مناسع يأسي قاص مقام ير تجارت کی شرط عامه کرد ہے تو اس کی بابندی شروری ہوتی ہے (<sup>(m)</sup>) الدال کے جی کا مقرار بت الیا تمرف ہے حس بی حاص تھ كرمانان كي تبارت المايند بنايا بالتابية ك زمان كرم تعريب مواتت ُرما بھی جاہز ہوگا ہیں۔ فاحت ، مرال ہے بھی کہ رب انہاں

(۱) المَا يَعُ وَالْأَلِيلِ لِلْهُو الَّيْمِ الْمُنْ مُوامِبِ لَجُلِيلِ لِلْحِطابِ ١٨٧هـ اللهِ اللهِ

(٣) رولْكارْكِي الرولْقَارة/١٩٠٨ الافرار ١/ ٨٢.

<sup>()</sup> أَعْي مِع اشرح أمكير هر ١٢٠ مه الانتيار ١٢٠ ما، أَوْتِي الرام ١٢٠ مَنْ اكنا جيم و ١٤٠٤ م ١٠٠٨ أنهذ ب الرسالات.

<sup>(</sup>١١) مغني الحتاج مر١١٣٣\_

<sup>(</sup>٣) أعلى مع الشرع الكبيرة (١١٠ الترثق الر١٨٥ ـ

Jardanush (r)

۵) - أشرح الكبيرم أمنى ۵ ر ۱۳۱۳ ، المريوب ابر ۵ ۵ تر تكل التوريد ۲ ر ۱۳۳ س

<sup>(</sup>r) ووالكتاري الدوافقار المراه ٥٠٥ علاميرناك في مراحت كى بي كرما ربت مفيد إبنديون كوتول كرفي ع فواه مد إبندان عقد كے بعد عا كرك م كي جب تک کریال مالمان کی تمل شاہ شاہ دانوں اس کے کہ جب ، سام مان ک على عن وركم وركم الوال منها و المال منها و المحرول من المرسكة و المال منها و المال منها و المال المرسكة المال المال المرسكة المال المرسكة المال المرسكة المال ال ا بندی فین کرسکاء بم فرمفید کی قیدالاتی ہے اس لئے کرفیر مفید و بندیوں كامر عدد التماريك كياجا في كانتي دب المالي كالقدائ والمعتم كروياء مین اس مماضت کے اوجود مضارب فے اس مائی وستد بھا اس ز فر جس مر ادهاد بيل جانا ينبهبرا كريش عمل يبعد

#### ا مناست کوکی مدیت کے ساتھ موافت کرنا:

۵۵-کان الت کومت کے ساتھ مقید کرنے کے جوار کے اربیس فقر، وکا خلاف ہے، چیت آگر کے: ''میں ایک میرد تک ربید کا فیس جوں وس کے جدر یری ہوں''۔

تا فعیہ کے معلی قول کے مطابق کنامت کی وقیت جار نہیں ہے۔ ہے رسکی

#### و تف کومدت کے ساتھ مؤقت کرنا:

مالکید کا مسلک اور حتابلہ کا ایک قول میہ کر وثف کی در تنقی کے
لیے تا بید کی شرط نہیں ہے ، لہذا وثف متعین مدے کے لئے بھی سیح
ہوستا ہے ، اور الل مدت کے گذر جائے پر وتف کرنے والے ک
ملیب ترسب سابق لوٹ آئے گی (۲)

#### ن كومؤ قت أرما <sup>(٣)</sup>:

<sup>()</sup> المرديد

رم) الخرشُ الرمام المثنى الكري الرماس

<sup>(</sup>۳) دو انجنار سر۲۹۱م مثنی انجناع سر ۱۵۰۸ امنی مع اشرح اکلیر ۵ ر ۱۸۸ ماد. الدرونی سرا ۳۳۳-۳۳۳

رس) منى المياج مر ١٠٠٨ ألم يدب للشير ازى ار ٢٠١١ طبي ألمي

<sup>(</sup>۱) رو اُحتاری الدو اُقار ۱۳۰۳ ۵ اهناوی الهندیه ۱۳۰۳ ماهید الدسول علی الشرع کلیر ۱۲ مدهنی اُکتاع ۱۳ م ۱۳ ساختاع سر ۵۰ س

 <sup>(</sup>۲) حاصية الدسوآن على أشرح الكبير عهم العد المفياع أشرح الكبير ٢ / ٢٠١٠.

<sup>(</sup>٢) الاحليمة اصطلاح "بيع".

<sup>(</sup>٣) البرائح mm/a

<sup>(</sup>۵) منٹی افتاع ۱۲ سے منٹی افتاع شرے استون کو کور سے اٹنی کی آخر ہیں۔ اس طرح کی ہے کہ ان محاوضہ کا مقدے جس ہے دائی افور پر سامال کی ملکیت یا منفعت کی ملکیت پیدا ہوتی ہے ''، الر آخر بیٹ شم کل مروروئیر وکی ایق ٹال موگئی، اجارہ خارج ہوگیا اس کے کروہ انٹی تین ہے ای کے ان کا کے ان کے کئی کے نہذا ہے اجارہ کا استفاد کی تین مونا۔

نقتهاء نے اسی ہرشر طاکو باطل تر ادریا ہے جس کے بتیج بی تی ا مؤفت ہوجائے یعی می پہلے بائن کی طرف اوٹ آئے ، خواہ یہ آت سے مواہ یہ قیت میں کا میں کا تھا ہے ۔ مینو کرفقہ سے بیدا ہوں مثال بائع یہ کے کہ " بی نے تمبارے ماتھ ہے ہیں اور مثال نے سے بیدا ہوں مثال فر منت کرنے میں اور مثال فر منت کرنے والا کے ان میں نے تبار سے باتھ یہ یہ بڑ اس شرط پر بھی کہ تم کی مدت کے دمد یہ بہتے تھے وہ باس کرد و گئے۔

### مالكيدك يباريوع أرجال:

فقہاء الکید نے ان میں سے ممنوع یوع کے لئے ایک شابط اختیا کیا ہے اور معنو سے منوع کے لئے ایک شابط اختیا کیا ہے ، ووجھنر سائر یا تے ہیں: "ان بیون میں سے میں ممنوع ہوں گی ہوں گی ، یا ہے احسار پر میک ساتھ مشتل ہوں گی ، یا ہے احسار پر مشتل ہوں کی ، یا ہے احسار پر مشتل ہوں ای جو یا جو دویو ت جی

ممون بول کی من کا سار الوگ حرام رہ داص کر نے کے سے بیتے بول کے مشال کرتا ہائیوں بول کے مشال کرتا ہائیوں بول کے مشال کرتا ہائیوں جو بول کے مشال کرتا ہائیوں جو بول کی جان مام طور میر ال مقصد کے لئے شاہوں وہ جا مز ہوں گی جیسے معاوضہ کے جائے شاہوں ہو جا مز ایوں گی جیسے معاوضہ کے جائے شاہوں ہو جا مز بیتی ہو جا مز بیتی ہوں ہے می اضد کے جرائے شان کی صورت بیدا ہوری ہو۔

# يوع الآجال كي صورتين:

١١ - ما لكيد كريان كرمطابق يور قاق جال كرمته وصورتين مير ،
 أبين ويل بن بيان كياجاتا ب:

جب کوٹی چیز خاص مدت تک کے لئے اوحادثر وضت کی ، پھر ال کو ای شمن کی جس سے پوش قریبے انو ال کی ورج ذیل شکلیں بنتی ہیں: ا ربعتہ تربید الہ

۲- المحلی مت سے تم مت کے لئے ادھارٹریے ال ۱- المحلی مت سے زیادہ مت کے لئے ادھارٹریے ال ۱- المحلی مت کی مسامی مت کے لئے ادھارٹریے ال المحران میں سے ہر ایک میں دری فیل صورتیں پیدا ہوتی ہیں: المحران میں سے ہر ایک میں دری فیل صورتیں پیدا ہوتی ہیں:

البريل قيت ڪم من ريا -

العربيلي قيت الصرباء وشن أريرا

ال طرح كل باره شكليس فئ بين، ان بين يصرف تين شكليس منول بين، الدرية وه صورت بي جس بين شن كم حديد كونفذ كراي جاس:

ا۔ جب کونی سامان کس خاص مدت کے سے دھار بیج ، پھر مکم قیمت میں نفعہ ڈر میر ریا ( میان میر ہے )۔

الا الله خاص مت کے لیے اوصار کوئی ہیں چی ، پھر پہلی مدت

PAPA (

<sup>»</sup> الدنع ۱ ر۸ ، بمتى مع الشرح الكير الراه ۲۵ ساس

ے کم مدے کے لئے ادحا فریدیا۔

سر کوئی ساماں لیک فاس مات کے لئے اوصار بھائیم اس سے زیرو دمیت کے سے اوصار فرید یا۔

و آل ما الدونوشكليس جاراتي الل فا ضابط يد الي كرجب و وال المحل يو و ي جب و وال المحل يو و ي حل يو و ي المحل يو و وال المحل يو و ي حل يو و ي حل به و و ي حل يو ي و يو و ي حوال المحل يو ي كرائي الله الله المحل ال

۱۲ - بیون قابال کی یک صورت نظیمیدائے ۔ رائتی ہے اگونی ہے

کی وضاحت کرتے ہوئے کہ جائے کی اس کی تل ہے کہ کوئی ہے

امرے کے باتھ وجار قیمت پر فر وحت کرے اور وہ ہے کہ اس کی تل ہو اور کے

حوالہ کروے ، گیر شمن پر قیمنہ کرتے ہے پہلے وال سے کم شمن پر وہ ہے

فر یہ لے (۱۱) و ہاں رمادن سے شرح اسٹس جی تعمل ہے وال تا ہے

فر یہ لے (۱۱) و ہی اس رمادن سے شرح اسٹس جی تعمل ہے والفقہ جاسل

فر یہ الے ایک الی وہ وہ مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای لے

فر یہ باتے کہ سے مورود مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای لے

فر یہ باتے کہ سے مورود مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای کے جالے

شرید تا ہے کہ سے مورود مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای کے جالے

شرید تا ہے کہ سے مورود مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای کے جالے

شرید تا ہے کہ سے مورود مالی کو گئے ہیں شرید اور سے ای کے جالے

شرید تا ہے کہ سے مورود مالی کا مقصد حاصل ہوں

حضرت الدعمة من المراح المراح

اوزاق ، او صفیقه ما لک، التاق، الدر حميم الله بھي ال کے تاکل ايل، ان حفر ات كا استدلال چىد احاديث سے بي ان يل سے يك بي ے: حضرت دین مرضی اللہ عنها ہم وی ہے کہ رسول اکرم علیہ الحُرِّ بَالِهُ "الذَّا صَلَّ النَّاسُ بِالْغَيْنَارُ وَالْغُوهُمُ وَتَبَايِعُوا بالعينة، واتبعوا أدباب البقر، وتركوا الجهاد في سبيل الله ، أثرل الله بهم بلاء ، فلا يرقعه حتى يراجعوا دينهم؟ (جب لوگ ویتا روورتم ش کل کرنے لکیس گے، کتی میند کریں گے، كائے يل ك دم كے بيجے جليس مح وراه خداش جهادرك كردي محم تو الله تعالى ان م بلاما زل فرمائے گاء اور بلاكوال وقت تك وورنيس کر ہے گا جب تک کہ وولوگ وین کی الرف ویس میں آئیں گے )، ال صدیث کی روایت المام احمد اور الود الله بند ک ہے ، ابود و و و ک الناظ به إلى: "إذا تبايعتم بالعيمة، وأخلقم أذباب البقوء ورضيتم بالزرع ، وتركتم الجهاد، سلط الله عليكم ذلاً لا ينرعه حتى ترجعوا إلى ديبكم"(١) (بمبتم لوك أيَّاجيد كرنے لكو محے، كانے بيل كى دم بكر لو محمد بيتى با رى يرمصهن یوجاء کے حما جھوڑ دو گے تو لند تعالی تم پر ایسی ڈاٹ مسلط کر دے گا جے ال وقت تک و مرتبی کرے گاجب تک کرتم و بین کی طرف واپس ندأ باه) که

الان قیم نے نے مید کے اجاز ہوئے پر مام مزیل کی ال روایت سے استدلال کیا ہے کہ رسول اکرم علی نے فر مایہ:" یافتی

۳) کا الاوفار ۲۵ عاملی الحرائي معر ۱۳۵۷ هد (دافع عامل كرتے

<sup>(</sup>۱) شکل الاوطا رائشوکا فی ۱۳۰۱ میلی ایسی سے کر طبر الی اور این الاوان سے اس مدیرے کی روایت اور کھی کی سے حافظ این ججر اور کی المرام شرائر ماتے ہیں۔ اس مدیرے کے رجال آفتہ ہیں۔۔۔ (پھر مدیرے یہ اس فرح ای مرح کی اس شی قرایس ہے ایروں یہ معرف ہے۔۔۔ یا براقوں ہے۔۔۔ پھرار ہو: ب

شا نعیہ نے تی مید کو جار افر ار دیا ہے، اور جو اذر بال کی دلیل نے کے وہ اللہ ظاہیں جو اس مقد بی واقع ہوئے ، وہمر استدلال بید ب کر بیٹمن ہے اسے بائن اول کے علاوہ کی اور کے باتھ فر مست یا جا سکتا ہے البند ابائن کے ہاتھ بھی فر وست کیا جا استا ہے ، جس طرح مشکل ہے البند ابائن کے ہاتھ بھی فر وست کیا جا استا ہے ، جس طرح مشکل کے در ابالا مشکل کے در الحال کے در الحا

#### بهدكوم وَ فتت كرمًا:

() نشل الاوطارة رعده الدكتاف القناع الره مداخي الرياض الشرح الكيرمع المعنى الره الاطني دوم المناب

(P) Keel 71/117-217

ملیت میں واپس آجائے کی' تو بیربددرست نہیں ہے کے اسٹناء کیا ہے،
العض فقہاء نے اس سے اعمر کی' اور آئیل'' کا اسٹناء کیا ہے،
اس میں اختااف اور مصیل ہے جس کے آر کرنے کا مقام ''عمر کی''
اور'' آئیل'' کی اصطلاعیں میں۔

### نظاح كومؤفت كرنا:

ا کال کوموفت کرنے کی مختلف صورتیں میں اہم ال کی وف منت کریں گے دور می صورت کے بارے میں فقارہ و کی کر و روں مریں گے۔

#### الف-تطاح متعد:

۱۲۳ - کار حد بیا کوئی مواقع سے فاقی ورت سے کہا المحرث سے کہا المحرث سے کہا المحرث سے کہا المحرث سے اللہ محرث سے اللہ محرث سے اللہ محرث سے اللہ محرام المراز المحرب سے سلف نے حرام المراز الرویا ہے ، اس کی الکید ، ثانی معد المحرب سے سلف نے حرام المراز الرویا ہے ، اس کی الکید ، ثانی معد المحرب سے سلف نے حرام المراز الرویا ہے ، اس کی المحیل المحرب سے محرب سے م

### ب- نكاح مؤقت إ تكاح لأجل:

۱۵ - کان مو دنت کی مبرت بید ب کرم و کی فاتون سے دو کواجوں کی موجود فی میں مثلا دی روز کے لئے تکان کرے، بید نکاح بھی مالکید و مثا فعید و مثالمہ اور امام زفر کے علاوہ و ممرے امر حنف کے فروکی واطل ہے وال لئے کہ بیکی حقیقت میں متعدی ہے (امام

<sup>(</sup>۱) البدائع الر ۱۱۱۸مقتی الت ج ام ۱۹۹۸ الدروتی الدرعة طبع دار الفكر، ألفى مع الشرع الكير الرا ۱۵-

LICA/TZJAŽ<sup>®</sup> (t)

<sup>(</sup>٣) فَحْ القديرِ سهر ١٣٩ - ١٥١، ثَلَ الإد لما را ٢ مر ١٣٥٤ أَنِيَ ع ١٣ ٢ ٣٠ ، معى مع الشرح الكبير عام ١٧٥ - ٢ عدد المبير عام الماء - ٢ عدد المبير عام ١٨٥ عن المبير عام ١٨٥ عن المبير عام ١٨٥ ع

ز فر فر مائے ہیں کہ نکاح سمجے موگا اور وقت کی شرط باطل مول )، ال کے حفام و تفصیل و دمرے مقام پر ملے فی (و کیجھے:" اکا ت" کی اصطارح ) ا

یک صورت بی حدید (حسن من زیاد کو چیوز کر) امر باللید (ابوائس کو چیوژ کر) اور شافعید (بلقینی کو چیوژ کر) اور حنابله ال سے الاکن بیر ک بینکاح باطل ہے۔ اس لئے کہ بینکاح متعد کے تکم بیس ہے۔

حسن ہیں رہا ہے جی کہ اگر ان دونوں نے نکاح میں اتی لی مدت کاد کر یا ہے جس کے ارب بیس معلوم ہے کہ اونوں اتی مدت ذرو کا میں رہیں گے جس کے ارب بیس معلوم ہے کہ اونوں اتی مدت ذرو کا میں رہیں گے جس کے ارب بیس معلوم ہے کہ ارست دونا ، یونکلہ بدو کھی رہیں گے جس کی ایک اور ایس کے موافق ہے ہے ایک ای کے موافق ہے ہے ایک ایک کے موافق ہے ہے ہیں ا

ماللیس کی رئے یہ ہے کہ بھاا ب الکائے سے موصورت مستقلی دو کی

- ر) فع القديم سره ماد تل الإوطار الريمة الدسول الاحتاد الدسول المعامة المدمود المعامة المعامة
  - -8 par (+,
- (٣) گاح کو باطل کرنے وال چیز توقیت (وقت عمر دکرا) سیمه (الزاریه باش فخ القدیم ۱۵۲۳)۔

جَنِدِ مرا فَ عَرَيْهِ کے لیے الی ورت فی عربیر کے ہے کاح میا جانے ،

ایو تک مطابق کاح بھی اس سے زود و برقر رئیس رہ ہے ہے مرکاح مطابق کے قائد فی اس سے زود و برقر رئیس رہ ہے ہے مرکاح مطابق کے قائد فی اس اسٹ کرا بنا سحت کاح کے ہے شہر رہاں منیس ہوگا، البد الن اوٹوں صورتوں میں کاح درست ہوتا جا ہے ،

مقیدی کہتے ہیں کا اس آب الام " فی عارت اس ریخ کی ہی مد ہے ،

ایمنی متاثر میں نے اس رائے میں ملتھیں کی پیر ای کی ہے اس کے میں میں ہوگی ہے کہ کی حالے اللہ میں کا تھا ہم کھام ہے ہے کہ میں میں ہے کہ میں ہوگی ہو گھام ہیں ہے کہ میں ہو کے کہ میں ہے کہ میں ہو کہ میں ہے کہ میں ہے کہ میں ہو کہ میں ہو کہ میں ہو کہ کہ میں ہو کہ کی ہو کہ میں ہو کہ میں ہو کہ میں ہو کہ کام ہو ہو کہ کی ہو کہ کو انہ کی اس میں ہو کہ کی ہو کی ہو کہ کی ہو کی ہو کہ کی ہو کہ کی ہو کہ کی ہو کہ کی کو کر کی ہو کہ کی ہو کہ کی

حاشیۃ الدموقی میں ہے (۱) یا او حسن کا خام کام ہیہ ہے کہی مدت کا و کر جمال تک ووتوں کی تمرشیں مین پر سے گر کاح کی محت میں شدر رمال میں ہے وعلیات اس مدت کے جنتی ال میں سے کیک کی تمر ہوستی ہے اس کا ناح میں فر کرمضر ہوگا۔

# د\_شو ہر کا نکاح کوکسی خاص و فتت تک محدو در کھنے کی د**ل** بیں نبیت رکھنا:

ار نکاح کرتے وقت مرد کے ول بی بینیت ہوک ایک فاص مرت کے بعد تورت کر ایک فاص مرت کے بعد تورت کو طاباتی و دے ول بی بینیت ہوک ایک فاص مرت کے بعد تورت کو طاباتی و دے و سے گا تو بھی نکاح درست ہوگا، لیمن تا نہید اس نکان کو تمر مورت مرد ہے ہیں ، کیونکہ شاقعیہ کے برد یک بید تا نہید اس نکان کو تمر مورت مرد ہے ہیں ، کیونکہ شاقعیہ کے برد یک بید تا نہ دو کلیے ہے کہ حس ہیز کی صراحت کرد ہے ہے نکاح باطل ہوج تا ہے اس کو ال ہیں رکھنے ہے نکان تمر و بوتا ہے اس کو ال ہیں رکھنے ہے نکان تمر و بوتا ہے اس کو ال ہیں رکھنے ہے نکان تمر و بوتا ہے اس کو ال ہیں رکھنے ہے نکان تمر و بوتا ہے اس کو ال ہیں رکھنے کے تاریخ تا یا بلکہ دل ہیں مرت کی نیت کی ور تورت کو اس کے بارے ش چھو بتایا بلکہ دل ہیں مرت کی نیت کی ور تورت کو اس کے بارے ش چھو بتایا بلکہ دل ہیں مرت کی بعد تورت کو ورت کو درت یا اس کے وال نے بچو لیا کرشوم ایک مرت کے بعد تورت کو ورت کو درت کے بعد تورت کو درت کے بعد تورت کو درت کے بعد تورت کو

JITT/TEDIO

<sup>(</sup>۲) عامية الدسول على أشرع الكبير ۲۰۱۲ – ۲۰۱۳

<sup>(</sup>٣) في القديم ٣٠ ١٥١ مراه الماكس الره ٢ في مستفي النول.

سیحد و روسگاتو ال سے کان کی صحت متاز تنہیں ہوتی (۱) اور کی رائے ہے ۔ اُر چہ ہم مے پی اُر ن میں امر اپنی کاب الشامل کا میں کور ہے کہ واکیک فاعل مدت کے جدھ رق ہے کہ واکیک فاعل اور مرو کے ورت یا اس کے جدھ رق ہے کہ اور دائیل مار اور دُھا اِن فاور رشیل میا اور ندورت کے اس منے ہے اور دُھا اِن فاور رشیل میا اور ندورت کے اس منے ہے اور دُھا اِن فاور رشیل میا اور ندورت کے اس منے ہوگا کے درست مار کا میار اور آجی تو بین کان حدیث میں موگا ( مینی میں کان ورست موگا )۔

حنابلد نے صراحت کی ہے کہ اگر کی ہے، ایس نے کا ورت سے
ال رود سے کان یو کہ جب اللہ سے جانا ہوگا اے طاباتی ا
میں اقوین کان وطل ہے ، یُوکد یوگائی متعد ہے اور کان متعد باطل
ہوتا ہے (ام) ہیں 'وا المغنی' جی خرکور ہے ، ایس لا المہ لکھتے ہیں ہے' آر
کی حورت سے بالم طاکاتے کیا لیمن الی کی نیت ہے کہ ایک ماد کے
بعد الی کو طابق او ہے و سے گا یو الی الی کی نیت ہے کہ ایک ماد کے
بعد الی کو طابق و سے و سے گا یو الی الی کی نیت ہے کہ ایک ماد کے
بعد الی کو طابق و سے و سے گا یو الی شیخ ہو ہے کہ ایک ماد کے
الد علی الی کو کان متعد آر رہ ہے ہیں ، سی ہو کی اس میں کوئی حرت
الد علی الی کو کان متعد آر رہ ہے ہیں ، سی ہو ہے کہ الی میں کوئی حرت
بیس الید الی کی نیت معز نیس بوکی ، مراسے میں اللہ میں کوئی حرت
ہیں الید الی کی نیت معز نیس بوکی ، مراسے میں اللہ میں کوئی حرت
ہیں الید الی کی نیت معز نیس بوکی ، مراسے میں الی ہوئی ہے کہ اور
ہیں کی جو کی کو جو الی بوقور کیے در تنظور تی و سے بیائی ہے کہ اگر

ھے۔نکائی کا بیسے وقت پرمشمل ہونا جس میں طابات و اتنی ہونا ۱۸- کسی مورے کے ساتھ ال شرط پر نکائی کیا کہ ایک متعمیں وقت پر اس کوها، تی وے دے گانو نکائی سے تعمیل ہوا، جو او دو و وقت معلوم ہویا

الدسوقي على الشرع الكبير مر ١١٣٠.

47) Kelly 1/18 7/124

-BZT1250 (T)

جمہول اسٹال بیشر طالکا نے کہ آرعورت کا بہت عورت کا بھی ہوگا،

اسے طاباتی و ب سے گا، امام الوصنید فر ماتے میں: کا ح سیح بوگا،

شرط باطل ہوگی، کبی امام شافعی کے ووقول میں سے قاہر تر ہے جو اسول نے اپنی عام کتب میں کہا ہے، اس لیے کہ کاح مطلق ہواہے،

اسول نے اپنی عام کتب میں کہا ہے، اس لیے کہ کاح مطلق ہواہے،

مال شوم نے اپنی عام کتب میں کہا ہے، اس لیے کہ کاح مطلق ہواہے،

مال شوم نے اپنی عام کتب میں کہا ہے، اس الیے کہ کاح مطلق ہواہے،

مال شوم نے اپنی عام کتب میں کہا ہے، اس الیے کہ کاح میں مؤثر میں ہوئی ہے کہ اس عورت کے میں ہوئی ہے کہ اس عورت کے اس عورت کے مال تو سفر میں ہوئے اور کا بار کی اس عورت کے مال تو سفر میں ہوئی ہے کہ اس عورت کے کا میں ہوئی ہے کہ اس عورت کے مال تو سفر میں ہوئی ہے کہ اس عورت کے کہ اس عورت کے مال تو سفر میں ہوئے ہوئے وہ مرک عورت سے شاہ کی تیس کر سے گا ہا اس

ال تکاح کو باطل تر ارو ہے والوں کا استدلال ال بات ہے ہے کہ بیشر ط بنا و تکاح شی ماقع ہے البند انکاح متعد کی طرح ہوگی و اور است قرط بنا و تکاح شی ماقع ہے والوں نے قیال یو ہے وال شی ور است قرط میں آر میں ہوگی ہوگی کا تی میں تکاح میم کرنے کی شرط میں گائی ہے کہ ان میں تکاح میم کرنے کی شرط میں گائی ہے (۱)۔

# رئن كوكسى مدت كے ساتھ مؤلت كرنا:

صبط وتحدید کے متبار سے مجل کی تشیم ۵ کے سفیط وتحدید کے انتہار سے بھل و دہشمین ہیں: ۱۔ اُبھل معلوم، ۲۔ ابھل مجبول۔ بھل کے معلوم یہ مجبول میوٹ

<sup>(</sup>۱) المغىمع أشرح الكبير ۱۵ م ۵۵۳

<sup>(</sup>۲) المغنى مع الشرح الكبير سهره ۲ ساء الانتيار ۲ سام الغرقي سهر ۵۰ مغى الحتاج ۲ ساء كشاف القال سر ۵۰ سامع الروس

کا عقد کی صحت اور عدم صحت پر اثر پراتا ہے، کی مکد جماست سے قرر (وحوک ) کی شعل بیدا ہوتی ہے ہے کہ بعض جماست معمولی ہوتی ہے اور بعض فیر معمولی ، اس سلسلہ میں مختلف فتھی نے ایب کی آ راء ذیال میں پیش کی جانی ہیں۔

#### لىمالى بحث چىلى بحث

# أجل معلوم

ا کے - فقہا و البل تا جبل معالمات جب اُجل کی صحت بہ منان جیں ، بشرطیک علی معلوم ہو<sup>(۱)</sup> ، معل کے معلوم ہوئے واطر بقد بیاب کی بیت زماند کے ساتھ اس کی تغیین کردی حالے جس جس مختلف انتخاص یو مختلف جم متوں کے مقبار سے فرق ند ہوتا ہو، بیات ای

مجل کے معلوم ہونے کی شرط کی ویل آن کریم کی بیآ ہے۔
ہان آٹھا الله بُن آختُوا إِذَا تُدا بُنَتُهُ بِعِلَيْنِ اللّی أَجلِ مُسلّمی
فا کتُبُولُهُ " (۲) (اے ایمان والواجب تم آلی جی معاطد کر واوحارکا
کی دنت مقررتک تو اس کو کھولیا کرو)۔

مجل معلوم تك تاجيل ك صحت يراجمات بحى بيا

نیز ال لئے کہ اجل کے جہول ہونے کی صورت میں جو آئی اور جند کیار سے میں جو آئی اور جند کیار سے میں زائ بیدا ہوگا، ایک لڑ جی مدت میں ال کا مطالبہ نرے گا، اجر الر ایل ویر میں ال کی جو آئی کرنا چاہے گا، اور جروجیج بور ال بیدا نر نے والی ہوال کا دروازہ بند کرنا واجب ہے، نیز ال لئے بھی کہ آجل کے ججول ہونے کی صورت میں عقود کی بار کرنے کی صورت میں عقود کی بار کرنے کی صورت میں عقود کو بار ایر نے کا تحکم بیا بیا ہے۔

الاہے۔ اُبھل کی معلومیت یا مجل کے علم کی حقیقت کیا ہے؟ اس یا رہے میں فقال کے درمیاں انتقار ف ہے:

ان و مرد تمامات کو مرتظر رکھنے ہوئے تما فیل کی مختلف شکلوں کے

ہارے بیں چین آراوریا ن کرماضہ مری ہے وہشاً بیسے زمانوں تک

تما فیل جو دھیجنے یا صعامعاوم ہوں و مختلف موحموں اور مختلف مو تع تک تا فیل وہ اللہ میاک ویسے فام تک تا فیل حس کا کوئی معن و زماند ہے۔

منصوص زما تول تکت تأجیل: ۳۷ - منصوص زمانوں تک تاجیل ں ، بنتی برتم مفترہ ء کا اللہ ق

ر) في القدير ٥١ مم، لا شاه والنظائر لا بن مجم مر ١٥٥ مي منتي الحتاج ١٥٥٠، منتي الحتاج ١٥٥٠، منتي المحتاجة

LEAD BOOK (P)

<sup>(</sup>I) المحدث للشير از كام ١٩٩٩ س

<sup>(</sup>٢) مائية الدسولي على اشرح الكيير سم ٢٠٥٠ س

ہے، مشار کونی محص مید ہے: ''نظام کے طور پر میدہ بنار لے او ایک روپ گیہوں کے بدلہ جس کی حوالگی تنہیں اس سال کے ماہ رہب کے آغاز ش کرنی ہوں میاش سے مید گیہوں ہیں ان کے بعد لے اور گا' ''

ال وت كي من حق حقيد والكيد، ثا فعيد الرحنابلدسب من كي رم)

# فيرعر في مبينول كے ساتھ تأجيل:

سے اس اور میں کے تعلیم کی میٹوں کے علاور و مر سے میٹوں میں ف

- - (H) سرکیقرمه ۱۸
  - J11281 (")
- (٣) بد فع الممائع عمرا ١٨، عافية الدمول عمر١٠٠، المهدب للشير اذي الربي عمر١٠٠٠.

#### جائے آبال کی اوشمیاں میں:

سنم اول: وو من جست مسلمان جست ہوں، ور وہ من مسلمان جست ہوں، ور وہ من مسلمان مسلمان کے درمیان مشہور ہوں مشہ کانوں (جنوری) ورشاط (فر وری) جمہور فقایا ، (مند والکید ، شی فعید ورمتابد) کے فرو کیک ایک میتوں کے ماتھ تا فیل جارہ ہے کیونکہ ریہ ایک معلوم ہے ، الل میں اختا اف کا اند میشرین ہے ، اقو بیقری میتوں کے ماتھ تا فیل کی طرح ہوگیا ہیں انداز کے ماتھ تا فیل کی طرح ہوگیا ہیں ہے ، او بیقری میتوں کے ماتھ تا فیل کی طرح ہوگیا ہیں ہے ، او بیقری میتوں کے ماتھ تا فیل کی طرح ہوگیا ہیں گ

فتهم ، هم ناه و مهينه جههين مسلمان (عموما) نهين جائم هين ناطل غير در <sup>(4)</sup>يامر جان <sup>(4)</sup>وفيم وتك تا فيل، جمهور فقه، والآن فيل كو بھى حار قر اروپينا جين <sup>(4)</sup>ن

### مطلق مینول کے ساتھ تا جیل:

20 - آرمینوں ہے آبول کی تعیین کی بینن پیسر حت میں کی ہی ۔ آثری مین بیس حت میں کی ہی ہے ۔ آرمینوں ہے ایک مین بیل مائٹ ہیں اور حتاب اور حتاب کی مین بیل کر مطابق مہینوں کے ساتھ تا اور حتاب کی اس بات پر مشتق بیل کر مطابق مہینوں کے ساتھ تا جیل کئے جانے کی صورت بیل آئری مہینے جی مراویوں گے، آئیں پر محمول کیا جائے گا ، اس لئے کہ شریعت کے عرف بیل مہینے (شہیر) آئری مینیوں کو کہا جاتا ہے ، اس کی دلیل آئری مینیوں کو کہا جاتا ہے ، اس کی دلیل آئری مینی کریم کی ہے

- (۱) أمنى مع الشرح الكبير الر ۱۲۸ المائن الكتاع الره ۱۰۵ ۱۰۱، دو الكتار المتارد الكتار المتارة الدرو الكتار المتارة ۱۰۵ ۱۰۱، دو الكتار المتارة ۱۰۵ ۱۰۵ المتارة المتارة ۱۰۵ ۱۰۵ المتارة الم
- (۱) خرود ہو کم ملک کا پہلا دان ہے جس کل میں مود مائی میں کس میں ہے ہو۔ اُوکی کا خرود وہ دان ہے جس کس میں مود مائی مائی تحت میں میں کہا ہے ( بیر موسم مر م کا آغاز مونا ہے )۔
- (٣) ميرجان يموسم فريف كا پبلادن هيه جمل شرمود ناير ناميد ال شر ماتي
- (٣) المغنى مع اشرع الكبير سهر ١٣٨٨، دد المحتاد سهر ١٣٢، ماهية الدسول سهره ١٠٠، اشتى أمحتاج ١٠٥٠...

ور گرتمری میدوکا بھی صد گذرہ کے سے جد مقد دوائے قرایک ماہ کے جارہ بیل بالا تمال تیس دن مراہ دول کے میدونکہ جام کے خاط سے میدوکا مقرر (اس صورے بیل) مشوار ہے ، لبد اول کے خاط سے میدوکا مقرر کیا جائے گارس)

ار ترتیل ماد کا جارد کا معاملہ سے ہوا ہے تو اس صورت ہیں۔ افتی و کے ارمیاں خلاف ہے ، یک تول یہ ہے کہ اماد جام کے اناظ سے مائے جائیں گے اور ایک میدنوٹس ان کی تنتی کے امتبار ہے ،

### مت أجل كے حماب كا آ باز:

۲۷ - مت أجل كے صاب كا آغاز الى وقت سے بوگا جس كى تحديد ، وقت سے بوگا جس كى تحديد ، اور از انہوں فتد كرنے والوں نے كى بوكى ، اور از انہوں نے تحديد من انہوں كرتے وقت سے ال كا آغاز بوگا (۲)

الی مدت متعین کرنا جس میں دو چیز و ب میں ہے کی کیک کا احتمال ہو:

44 - أمر المحل مد و أمر لي تي ہے حس شي دو جير من كا التمال موقو اسے دو تول شي سے تولي والی مدے پر محمول ميا جائے گا، جيرہ ك ثا تحييہ نے (المبيئة السح قول كے مطابق) ورون جد نے سر حس ك ہے، مثالا عميد با جماء كي وارق با جا جيوں كے كوچ مر نے كے دن

J 42 /6 ()

 <sup>(+)</sup> المتى مع المشرح الكبير الهراه الديون المستائع الهراها، حافية الديوني الديوني المراها من المر

رس) بد أن المنافع الراها، عافية الدموني على الشرح اللير الر ١٠٠٣، أم عب بسب المراها، أم عب الشرح اللير الر ١٠٠٣،

<sup>(</sup>۱) ما بيديم الحجه الله احلاف كى جانب الل قد المداورة بالى يا الله يا بيد المنافقة على الله يا بيد المنافق المنافقة الم

 <sup>(</sup>۳) المتحی من الشرح الکیم ۱۳۸۷ مید و من المده من مهر ۱۳۹۸ البدر ۱۳۹۹
 الدمولی ۱۳۹۳ مید ۱۳۹۹

<sup>(</sup>m) التقيم مع اشرح الكبير سم مع الصائد على المروح والمهد ب ١٩٩٠.

اس مسلد میں وہم اقول ہیا ہے کہ بیتا انیل ورسٹ میں ہوگی وہند فاسد ہوجا ہے گا و کیونکہ جو مدت و کرکی ٹی ہے اس میں ووٹوں رہا توں کا مکان ہے ( ) ( تو محل مجہل ہوتی ) ر

### ما دنامعروف موسمول تک مدیت مقرر کرنا:

9 کے ۔فقی ایک میں کے جو زیمی انتہاں کی ایک جیسے قبل کی میں اور فی انتہاں کی میں انتہاں کی میں اور فی اور میں انتہاں کی انتہاں کی ماہی کا موسم اس اور فی انتہاں کی ماہی کا موسم اس کے جو از سے بارے میں انتہاں کی را میں مختلف میں ۔ حضن انتہا فید و حمنا بلد اور این الحمنا رکے نزویک ان اشیا مکو بطور مدت منتر رکن میں ہے۔

( ) لمنعي منع اشرح الكبير مهر ٢٩ ماسيمنني الحتاج ١٠١/١٠١\_

(۱) کفی مع اشراح اکبیر سم ۱۳۵۸ محفرت این مباس کے ایڈ الا تصایعوا الله اللی شهر معلوم کا ڈکر اللی تشہر محتر الرداق (۱/۸) کی بیاثر ان الفاظ می بیاثر اللی محتر اللی تشکر اللی محتر کے لئے ادھار سالم کرنے کوا ایک فرا ایک کرنے میں کے لئے ادھار سالم کرنے کوا ایک فرا ایک کرنے کا ایک میں کے لئے ادھار سالم کرنے کوا ایک فرا ایک کرنے کا ایک میں کے لئے ادھار سالم کرنے کوا ایک فرا ایک فرا ایک کرنے کیا گارے جائے ک

لے آباں میں اربع افر وضت ندر ورجب بھی اربع وفر وضت کرو تو معلوم میں تاک کے لیے کرو)۔

ما جائز ہونے کی ایک وحد میتی ہے کہ ال طرح کی تا جیل ہوں ختی ہے ہز ویک اور دور ہوئیتی ہے۔ اگر بورش مسلسل ہوتی رہی تو انسل کی شنی دور کھاوں کی تو زون پر کھے وں موشر ہوجاتی ہے، ور اگر الرم ہوا ہیلے وارش شدہوتا جلدی ہوجاتی ہے رہ وفیصد کی وصوانی کی فاوقت تو ممسی محص و حالکا لیے افتاع ہوجاتا ہے۔

٨-جس، جمل جمیل بین عمولی جراحت بواس تک به ذیل کیشر ها
 الکافے میں حقد پر ایا اثر پڑے گا ، اس وارے میں ال فقارہ والے مرمیاں انتقابات ہے۔

ٹا فیجیہ کے برویک ہے مقد فاسد ہے، یونک ان حضرات کے فرویک مقدمہ مجل کی صحت کے لیے ہے تم طاہم کی جوری تحدید کے

مهیت کا نام مشین گرست ) یکنگی (ام ۴۵) کے بہاں بھی براثر موجود ہے۔ اللو اس کیلیاں کو کہتے جیں۔ آئیل اس اثر کی سعی ک کا کلا انہیں بلاء مصنف حمد الرد الی کی مشد بیرے رائیس کا اللووی علی عبد المکویس محدودی علی عکو صلاعی ایس عبامی ) الی سند کے آنا م دوری آخر یب احبد یب کے مطابق آفتہ جیں۔

ساتھ مجل متعین ہو، قبد اچو اجل آ کے بیچے ہوگئی ہو شاؤلفل کی کئی ، حاجیوں کی واجی ، اس کے ساتھ خقد درست نبیل ہوگا ، کونک رسول ، کرم علی کا ارثا دہے: "من اسلم فی شیء فلیسلف لی کیل معلوم ووزن معلوم الی اجل معلوم" (جس کوکس جیز بیل معلوم اوزن معلوم ، وزن معلوم بی اجل معلوم کی جیز بیل معلوم کی ایک اجابار ہو نے کی ایک وجہ یہ کی ہے کہ ایک وجہ یہ کی کے کہ کہ وہ آ کے بیجے ہوستی کے مجل بیاں معلوم وشخین نبیل ہے۔ یہ کہ وہ آ کے بیجے ہوستی کے محتی ایک ایک وجہ یہ کی ہوستی ایک ایک وجہ یہ کی ایک وجہ یہ کی ایک وجہ یہ کی ایک وہر ایک ایک وہر ایک کی ایک وجہ یہ کی ایک وہر ایک کی ایک دور ایک کی ایک وہر ایک کی ایک دور ایک کی ایک دور ایک کی ایک دور ایک دور ایک کی ایک دور ایک کی در ایک کی دور ایک کی دور ایک کی کی دور ایک کی در ایک کی کی دور ایک کی دور ایک کی دور ایک کی کی دور ایک کی دور ایک کی کی دور ایک کی دور ایک کی در ایک کی دور ایک کی دور ایک کی دور ایک کی دور ایک کی کی دور ایک کی کی دور ایک کی کی دور ایک کی دور ا

حنابد کے زور کے بیتا نیل فو ہوکی اور مقد سی ہوگا۔ یونکہ حنابلہ

یہ اور گاتے ہیں کہ حل کی تعرف متعین زمانہ سے کی جا ہے۔ اور خیار

جمول یہ ام میں جمول کی شرط تک فی (می خور سے کہ خیار کی شاط کے

ماتھ لا وقت کیا اور خیار کی مت متعین نمیں کی بیان مام میں میں می کے

ماتھ لا وقت کیا اور خیار کی مت متعین نمیں کی بیان مام میں می کئی می کہ

مؤامل کی ) تو شرط ورست نمیں ہوئی اور ان کی تیج ہوئی باش کی کے

مؤامل کی ) تو شرط ورست نمیں ہوئی اور ان کی تیج ہوئی باش والے کو اس می ان کی اور شاہ کی

مزام کی کا افتیار ہوگا ہو تو تی تیج کرر سے یونکہ اس کی شط ہو آئی تیل رہوگا ہو تی تیل کی اور تیل کی مور سے میں کا دور تیل اور تیل کی مور سے میں کا دور تیل اور تیل کی مور سے میں کا دور تیل اور تیل کی مور سے میں کا دور تیل کی مور سے میں گور کی کی مور سے میں گور کی کی ایک اور تیل کی در تیل کی کی کی گیا کہ کرنے کی کی کی کی کی کی کی گیا کی کو کی کی گیک کی کی کی گیا کی کو کی گی گیک کی کی گیا کی کو کی گیک کی گیک کی کی گیا کی کو کی گیا کی کو کی گی گیا کی کو کی گیک کی گیک کی گیک کی کو کی گیک کی گیا کی کو کو کی گیک کی

شرط برمال مفقوہ ہے۔ ووٹر والا بہمل معلوم " ہے ایونک ال شیاء کے اوقات میں فرق برانا راتا ہے (۱)۔

مالکید کتے میں کہ ایسے موسموں کو مدمت بنایا جارہ ہے، اور کشی، وہ نی وغیر وٹن انتہار ال کے اکثر حصہ کے ولت کا ہوگا۔ پینی وہ ولت مراه بوگا جس بیل شکوره چی کایا احصد حاصل بوتا بور ورود موسم کا ورمیانی وقت ہے جوال کام کے لئے مقرر ہے ، خواہ بیانی ، وو فی و فیرو ال شہر اور مقام شل ہوتے ہول یا شہوتے ہوں جہاں بیرمند یا س ے اور اوال وقت کا وجود ہے جس شی غالباً بیکا م ہوتا ہے (۲)۔ این قد امدنے امام احمد کی ایک اور روایت مالکید کے شل و کر کی ے المام احد فر مایا ہے: " جھے امید ہے کہ ال ش کوئی حرج میں بوگا" ۔ روالور میں اس کے قائل میں ، این عمر سے مروی ہے کہ وہ میت المال سے مطید لیے تک کے لئے فرے ارک کرتے تھے ، ابن الی کنی کا بھی بجی آول ہے، اور امام احمد نے فر مایا: " اگر کوئی معروف چیز موال بھے امید ہے کہ ال تک تأ نیل سے موگ ا۔ ای طرح اركب، غازیوں کے آئے تک، اور بیاس بات برمحول ہے کہ ہموں نے مطيفه طنے كا يقت مرادليا ہے كيونك ميمعلوم ہے، ريا فودونطيفه تؤوه پيل وات ش مجهول ہے جملف منا رہتا ہے، اور آ کے اور یکھے منا رہتا ہے، ال بات كا بھى التمال ہےك أبول في تود مظيفهم اور يا جود یونکدال ش می تفاحت منا رہتا ہے، لبند اکٹنی کے مشاہرہ وگیا۔ ال تأجيل كوجار مر ارويية والول كاالتدلال بيب كربيدت

ال تأخیل کو جا مرام اردینے والوں کا استدفال بیہ کہ بیدت اید وقت سے وابستا ہے جس کولوگ عام طور پر جائے ہیں، اس میں یہ اتمامت نیس ہوتا ، تو بیدا ہے جی ہے جس طرح آغاز سال کی مدت عقد میں طرح جائے (۲)۔

<sup>( )</sup> دواکتاری الدرافقار ۱۲۱۳متی الای ۱۰۵۶ المریب للعیر ازی رواد

را) كتاف المقاع ١٨٩/١٨ المع المياض

<sup>(</sup>۱) جولرمايل سرووس

<sup>(</sup>۲) عامية الدسول على أشرع الكبير مهر ٢٠٥٠.

<sup>(</sup>۳) المغيم اشرح الكبير مهر ۱۸ س

# دوسري بحث

### أجل مجيول

ال فعل كو جل مقرر كرناجس كا فوع منطبط بين

ال تم كى مدت كيمدم جو زير فقها وفي ان آنار سے استدلال كيا ہے جن سے معناوز ماند بن واقع جونے والے خمل (كنى، دولى) كيا ہے جن سے معناوز ماند بن واقع جونے والے خمل (كنى، دولى) كنات أنيل كي عدم جوازي استدلال كيا كيا ہے، بلكدان سے يہال استدلال جرب كاولى جوگا، كيونكہ ومال معمولى جہالت تمى اور يہال بہت زيرو دوجہالت ہے۔

عدم جوازی ایک وجہ یہ کی اس طرح کی تا ایل استوم ہے ۔

کونکہ اس میں اُر ق مونا رہتا ہے ، اجل جبول ز دیک و رہ آئے جھے

موق رہتی ہے (الا) میز اس لئے کہ اُجل کی جہالت سے حوالی اور
قضہ میں زور کی جیدا مونا ہے ، ایک فریق آئر جی مرہ میں مرالے کی اُجل

ہو وہ مرافر اِن وریش حوالہ کرنا جانتا ہے ، غیز اس لئے کہ اُجل

# جيول غير مفيد بي كونكه ال عفر دلازم آنا ب (ا).

جس أجل على جہالت مطلقہ ہوائی تک تا خیل کا اڑ عقد ہے:

ہم انجل علی جہالت مطلقہ ہوائی تک تا خیل کا اڑ عقد ہے:

ہم سمجے جن کی جا سے مطلق ہو، ورتعرف پر اس طرح کی تا خیل خیس سجے جن کا انجل سیک مسلک کے اگر کے بارے بی افغالف ہے۔ حقیہ اوالکید اشا فعید فا مسلک اور حتابلد کی ایک والے ہے کہ بیستہ بھی سیج میں ہوگا اس ہے کہ یہ اور حتابلد کی ایک والے ہے کہ بیستہ بھی سیج میں ہوگا اس ہے کہ یہ اور حتابلد کی ایک والے ہے کہ بیستہ بھی سیج میں ہوگا اس ہے کہ یہ اور حتابلد کی ایک والے ہے کہ بیستہ بھی خیس ہوگا والی مقد کو اس سے کہ م والمر بیل ای حقد ہی ایک خود ہی والس کی میں اور کی میں افر بیس کی موجود کی جی افر بیسی کی موجود کی جی افر بیسی کی موجود کی جی افر بیسی کی اور اور کے خلاف ہے، مربی و فیو و کی جی افر بیشیں کی بیستہ کی در اور و کے خلاف ہے، مربی و فیو و کی جی افر بیشیں کی بیستہ کی در اور و کے خلاف ہے، مربی و فیو و کی جی افر بیشیں کی بیستہ کی در اور و کے خلاف ہے، مربی و فیو و کی جی افر بیشیں کی بیستہ کی در اور و کے خلاف ہی در اور میں مند کی تھی جو شامند کی جی جی ابد و اور میں مند کی تھی جو شامند کی جی جی در اور در اور اور کے خلاف کی در اور اور کی خلاف کی میں مند کی تھی دو شامند کی جی جی اور در اور کی در اور در اور کی در اور کی در اور در اور در اور کی در اور در اور در اور کی در اور در اور کی در اور در اور در اور کی در اور در اور کی در اور در اور در اور کی در اور در اور در اور در اور کی در اور کی در اور در اور کی در کی در اور کی در اور کی در اور کی در کی در اور کی در اور کی در کی در اور کی در اور کی در کی دو کی در کی در کی در کی در کی در کی د

المین حفیہ کی دائے ہیے کہ آگر فرید ارفے مجنس مقد سے مہد یونے سے پہلے اس آجل جہول کو باطل از اردیا اور قیمت اور کردی تو بینی جا رہ بہوئی ، اور امام زفر کے فراد کیک جا رشیس ہوئی ، اور گرو وٹوں کے عہد ایونے سے پہلے ٹرید ارتے مجل ججہوں کو باطل میں کیا تو اساو معتملم ہو گیا ، اور اب بیونقد جا بر میں ہوسکتا ، اس پر فقی ، جدھیہ کا اتفاق ہے (اس)

عنا بلد کی رائے میہ ہے کہ نظامی کر انجل جمہوں کا مکر میں جائے تات اُنجل فاسد ہوتی ہے امراق سمج ہوجاتی ہے، مرافق علم میں مجل مر

<sup>()</sup> دواکناری الدوالخار ۱۲۱ه، نخ التدید ۵۱ مدیدان الساف ۱۸۱۸ حافید الدسم کی الشرح الکیر سهر ۱۲ افزشی سهر ۱۳۸ مشی الحناج ۱۲ ۵ ۱۰ آمری ب لفتیر از ک ۱۲ ۱۲ مه ۱۳۹ مشتاع سهر ۱۸ ما ۱۹۳ مه ۱۹

را) المروب الر194ء كثاف القناع سر ٢٠٠٠، أفي مع الشرع الكير الكير

<sup>(1)</sup> اثرج المغير مريد

 <sup>(</sup>۱) شخ القديم هر الهمام دو أفتار الهر۱۲۹ ماهيد الدوماتي الهر ۱۲۵ الخرشی الهر ۱۲۵ الخرشی الهر ۱۲۵ الخرشی الهر ۱۳۵۵ الخرشی الهر ۱۳۵ ماه ۱۳۵ می دن در ۱۳۵ ماه ۱۳۵ می داد. در در ۱۳۵ می الهر ۱۳۵ می از ۱۳۵ می ۱۳۵ می از ۱۳۵ می ۱۳۵ می ۱۳۵ می از ۱۳ می از ۱۳۵ می از ۱۳ می از ۱۳۵ می از ۱۳۵ می از ۱۳۵ می از ۱۳۵ می از از ۱۳۵ می

<sup>(</sup>מ) נפאסות ארווב

سلم وہنوں فاسر ہوجا تے ہیں۔

ا طبی فقرہ ء ہے نٹے کی صحت اور اُحل مجبول کے بال**ل** ہوئے میر حفرت یا شاق ال روایت ہے استدلال ایا ہے جفرت عاش الرباقي بين كه: "مير بيديوس بريزة "مي اور أمول ليز أباك يك ئے ہے مالکوں ہے واوقیری کابت کامعاملاً میاہے مال ایک اوقیہ و کرنا ہے سے میری مدافر ما میں۔ میں نے کہاہ اُر تمبارے ما لک بدیسند کریں کا بیس ایک ساتھ ہو اوقیہ آئیں وے وہ ان اور تمہارا ولاء مجھے کے تو میں ایبا کرستی ہوں مرمیرہ این مالکوں کے باس النيل اور ان كما من معرب عائدي بينك ركمي وان لوكول في نامنظوركرديا جعفرت يريرة وبال ساء اين اونين وحسورا رم علي تشريف لزرا تھے، حفرت برير دُنے عرض بيا كريس مے حفرت عاشدُ كى يەپىلىش ان لوكون كى سائىل كى يەپىلىش تولوكون ك امتقورى، ياء الى شرطاير آماده ين كروالا وأنيس كوسليدرسول اكرم علي عنديدة کی ہوری بات کی جعفرت عائش نے بھی حضور اکرم ملک کو و ۔ ۔ والدكي اطلاع وي، تو آب عليه المانية الحليها والشترطي بهم الولاء، فإنما الولاء لمن اعتق" (يريركوماصل كراواسران لوكوب كے لئے ولاء كى شر الانظار كراو، ولا واقد اى كو الى كاجس في مراوكيا ب كر حفرت ما شرا في السور اكرم علي كالريان ك ملا بن كراياء ال كے بعد رسول أكرم علي الوون على خطيدو ي كفر \_ بوئ، الله تعالى كى حد وثناكى، كار قر مايا: "اما بعد قسا بال رجال يشترطون شروطاً ليست في كتاب الله تعالى؟ ما كان من شرط ليس في كتاب الله فهو باطل، وإن كان مانة شرط، قصاء الله أحق، وشرط الله أوثق، وإنما الولاء لعن أعتق" (الوكول كو يا يو با ي اليي شخير نگا تے ہیں جو کتاب القدیش فیس ہیں؟ جوشر طابعی تاب عند ہی تیس

ہے وہ باطل ہے خواہ سوشرطیں ہوں ، الند تعالیٰ کا فیصل با بندی کرنے
کے زیا ولاائل ہے ، فند کی شرط زیاوہ مشکم ہے ، ولا وتو ای شخص کا ہوگا
جس نے آز اسکیا ہے ) ( بخاری وسلم ) (ا) حضور اکرم میں اللہ نے
شرط باطل کی ، عقد نیس باطل کیا۔ ابن المنذ رفر ماتے ہیں : ہریر " کی
صدیت تابت ہے ، تمارے ملم عمل الل کے معارض کوئی دوسری
صدیت تابت ہے ، تمارے ملم عمل الل کے معارض کوئی دوسری

# أجل كيوش بين مالي معاه ضرابيرًا:

ا جمل کے وض مالی معاوضہ لینے کی بہت می صورتیں ہیں ، ان میں سے چند صورتیں میاں اول کی جاتی ہیں :

### ربیلی صورت:

- (۱) مدیده بریده کی دوایت بخاری و سلم نے دورت وا کالے کی ہے (اللّے اکسیر اللّے اکسیر اللّے اکسیر اللّه کا الله
  - (r) الشرح الكبير مع أختى الم 10-
- (٣) المشرع الكبير مع أمنى المره ٣ طبع المناد، ثبل الاوطار ١٥ من التح القديم القديم هذار، ثبل الاوطار ١٥ من التح القديم القديم فقال المراجة ثبل في تهادت باتحد بهري نقاله الكرية المراجة ثبل في تقال المراجة ا
- (٣) مورشة " لهى عن بيعنين في يبعد" كل روايت 7 مدني اورش في ب حشرت البيرية ب مراؤعاً كل سيد " قدل الى مديث تو "مسس صحيح" كيا سينتك أن ي كل الركل روايت كل سيد " كيا منتك في الرس

عیاں شری اور سی ق نے کی ہے، میں ایک اہل کم کا قول ہے، اس ہے کہ وولوں طریقوں میں سے ایک نٹے کو بائع نے متعیم نہیں این کی ریصورت وش بہاؤگی اس صورت کے بہ ک بائے نے کبا ہونا ں ووجیز وں میں سے یک میں نے تم کو نیٹی (میٹی متعیم نہیں ہے )، نیز اس ہے بھی میصورت معاملہ نا جارا ہے کہ قیمت مجبول ہے جینے مجبول تم کے وش نٹے کرا ''۔

طاوک علم ورجی و سے عل سیا آبیا ہے کہ ان لو کول نے بیڈ مایا:
ال طرح معامد کرنے بین کوئی حربی نہیں کہ پیچنے والا کیے: بیل بیریخ نفذ سے بیل ایوب اور اوحار است بیل بینیا ہوں، اس کے بعد فرید ان وولوں بیل سے کوئی آیک صورت اختیار کرلے۔ ان حضر ات کے قول بیل اس کا بھی اختیال ہے کہ اس گفتگو کے بعد عقد مشر ات کے قول بیل اس کا بھی اختال ہے کہ اس گفتگو کے بعد عقد بیل بیب وقبول جاری ہوں کویا کہ شرید اور نے یوں کہا: بیل قوال کو میں اس کا بھی اس کا شرید اور نے یوں کہا: بیل قوال کو سیا بیب کہا گئی اختال ہے کہا کہ: اسے لے لود یا بیب کہا میں اوحار شرید تا ہوں، تو باکٹ نے کہا کہ: اسے لے لود یا بیب کہا کہ بیس راہنی ہوں وغیر و انو اس صورت بیل بیر بینقد کائی ہوگا ، اور اس طرح ان ہوز کوں کاقول جمہور کے قول کے مطابق ہوگا ۔

بناری اگر کوئی جمد تین پایا گیا جو ایجاب بر الات کرے اس کے قائم مقام ہوتو بیعقد سی تیس ہو، یونک شروت میں بات ہے جو جمد کہا ہ و یجاب بنتے سے لائن تیس ہے۔

کو قبول کر بیا قباس کا جملہ دراصل دیجاب ہے جس کا می طب دہم سے فریق (یٹے والے) کو بنایا گیا ہے گر اس نے قبوں کے ان طاکبہ میں قب تعدید ممل ہوگیا ورز تعمل نیس ہوں

#### دومرى صورت:

۱۹۸۳ - اجری صورت کی آن کو آن کے بھا و سے زیادہ قیمت پر اجھارئی وجہ سے زماد کی وجہ سے آباد کی وجہ سے اسلامی و افقار اور اسلامی گئی کو اس کے آئی کے رکن اور کی اسلامی کے آئی کر آئی سے زائد رہا ہے و صارفر وخت کرنا جا رطر روسیے ہیں، یونکہ جوازی کی عام والیاوں کے وطل میں بیصورت بھی شامل ہے واللہ تعالی کا ارشاد ہے: "و آجل الله البناء ا

#### تيسري صورت:

اور مویہ ہے کا نظار واجب الا واء و این کی اوا یکی کی اضافہ کے عوض موفر کی جائے۔

۵۵-اه رییمورت باب ریاض وافل ہے (۵) و اور الفاصل مرات میں النے کرشرعاً ریاض کے کرشرعاً ریاض کے کرشرعاً ریاض کا مرات میں اور الفاصل مرات کا ریاض کی اور تر معمول بیاتها کی دوستر بیش شخص سے کہتے : تم افر من و کرر ہے ، ویا ویا کی مقد در میں صاف کرد ہے کا مدیون ماں میں

<sup>(</sup>١) الدخليدة "بيع" كااسطال هـ

<sup>(</sup>r) كىل قاوطارلىغوكا في هر ۱۵۲ فىيم بول ۱۵۳ ھ.

<sup>-140/0/20 (</sup>r)

<sup>(</sup>٧) تىل الأوطار ۵/ ١٥٠٠

<sup>(</sup>a) الدخليد: "ربا" كي اصطلاح

ب لفاندر لكر جيل "صفقة واحدة" (فيش القدير٢٠٨/١).

# چوتھی صورت:

اور یہ ہے کہ وحب احدار وین کے ایک بڑر مسے بیشر اور ہو کر ہاتی و بین ٹوری وصول کر یا جائے ، بیٹی "صبع و تعامل" ( کم کرداور نقذ لے لودیا کم دو اور نقذ ہے ۔ ) ک

۸۲ - کر یک آدی کا دومر ہے کے درد ین ہے جس کی دائیگی \* مدہ کی تاریخ کولازم ہے جس کے درد ین ہے اس سے دائن (جس کا دین لازم ہے ) ہے کہانا میر ایکندوین معاف کردوروی ین ایکی

مروی ہے کہ ایک تعلق نے حضرت بن تحراف الله اللہ صورت معاملہ کے إرے بیل دریافت کیا انہوں نے منع کر الماء اللہ فض نے معارد دریافت کیا تو اسول نے فر مارہ اللہ شخص جو من ہے کہ بیس سے رما کھارہ کی اللہ سے میں شعبت معقول ہے (۳)

ایک روایت میں ہے کا حفاظہ اگر نے والے وہ انتخاص سے فر باوہ تم و انوں کے اللہ ور اس کے رسول کو حکے کا چینے والے ہے۔

ال صورت معاملہ کے واطل ہوئے پر جمہور نقر و نے اوجی وں سے استدلال کیا ہے: ہا استدلال یہ ہے کہ این عمر نے اسے رہ قر اردیا و اس طرح کی وات رائے سے نہیں کبی جاتی و اور اسا وشرح کی جاتی واراسا وشرح کی جاتی ہیں (ان کی تحدیم شارع می کی طرف سے ہوئی ہے )۔ وہر واستدلال مدے کہ سات معدوم سے کہ وہ رہا وست میں رہ

ومر استدلال بیدے کہ بیات معلوم ہے کروہ رہا جیت میں رو کی شکل بیٹی کے مقدار قرض میں روہ تی کی شرط کے ساتھ او لیگی قرض میں مہلت و بیتے تھے، اس طرح روہ تی مدے کے ہر لے میں موا سرتی تھی، اس کو اللہ تعالی نے واطل جرام تر رویہ وقر ماوہ "ویں تبدید فلکھ رؤومی امو الکھا" ( ایک ترتم توہ سرو کے تو تشمیل

JELLEZA BJEBJE ()

<sup>.</sup> منام القرآن ملقرض سهر ٢٨ ساطيع اول ، الحام القرآن للجساص الرحده - ١٥٥ طبع المطبعة البهيد ١٣٢٧ الصد

<sup>(</sup>۱) المعي مع اشرح الكبير مهر ۱۷۴ طبع المهار

<sup>(</sup>۱) التاريماش كلوث الدير عداده المع ليريد.

<sup>(</sup>۳) الطام التر آن الجساص الر ۵۵۰ يز خاصف و تدوية ۱۳ سه منى المماع ۱۳۹۶ التي التي كشاف التماع ۱۳۹۸ التي الي ص

<sup>.124/10/2014 (</sup>M)

تهارا المس مال لے گا) منیز ارائا و مالیا: "و دروا ما بقی می الریا" (اور باقی رؤ چوڑوہ) مالیا: "و دروا ما بقی می الریا" (۱۹ (اور باقی رؤ چوڑوہ) مالا تقالی نے ال بات ہے شع (مور کے کہ فروی کی اور تم بھی جس کی اور تم بھی جس کی اور آتی ، اس نے میوان فرم ہے کہ اور تم بھی جس کی اور آتی ، اس نے میوان کا پیچھود یہ اس شر طور ساتھ رویا کی اور آتی و بیانی اور آتی فری اور کی ور المی بوا ، اس بھی روا کی وی حقیقت یونی کی جس کے حرام دو نے کی اندا تعالی بیار بھی روا کی وی حقیقت یونی کی جس کے حرام دو نے کی اندا تعالی بیار بھی روا کی وی حقیقت یونی کی جس کے حرام دو نے کی اندا تعالی بیار بھی روا کی وی حقیقت یونی کی جس کوئی اختیاف تیمی کی آئر کی سر مت از مالی ہے ۔ وراس بات بھی کوئی اختیاف تیمی کی آئر کی طور پر لازم ہے و مدیوں نے واس سے آما کی جھے ممات و ہے و جنی بھی دور م مہدت کا موش دور م کا مور کی کی اس بھی دیا و کی کر ایک مور کی کر ایک کی مور کی کر ایک کی کر ایک کی کر ایک ک

" رو السويد" كى حرمت صرف اى لے بى ك اى يى أجل سے مال كے تا الد كائيد ب، توجب ئيد كرة موجب حرمت ب تو جہاں مقيقت رو يوه وتو بريد من حرام عوكا (")

ال صورت كوال برمحول تين كريت كالل مدانية بكوحق معاف كرويا ب، الل مداكرة ري صوياني يوج وتقدال واحتفيل مرا قلاء تاك الل كرومول كرائد كوالل مح يعض حق كالصول كرا شار كما عالية

ورخد قطعی طور پر اوهار سے بہت ہے، بین ال صورت مسلم بی

جَبُد ی شخص کا ی شخص پر ما ارا رہم دھارہ یں ہو مراہ و و بُوں ای طرح تعلیج کر لیل کر قرض ایے و اللا پائی سونفقہ وصوں کرے ہو ہو ہائی سوا یں کے پائی سو کے توش ہو اور بیاغقہ وصوع بی و تی پائی سو کے سونس ہونی ، اور کی ارائیل بدل ، مقا بلہ جس سے بوحر ام ہے۔

نا جائز ہوئے کی ایک وہ یہ بیٹی ہے ک<sup>ا الرجو</sup>ل اصفت ہے، مثار جواحت (بہتر میں ہونا )، اور" جواحت" کا توش جا جائز ڈیش ہے۔ ای طرح اُجل کا توش جا بھی جائز یہ ہوگا<sup>ر ک</sup>ی

رین قد امد فریاتے ہیں (۴) کی تھیفتہ یہ صوب (۱۱ صار کو نقد بنالیے) کی تی ہے بیش بیجا رہیں ہوئی انتظامی اسب این اس میں اضافی اس سے مشاد اس سے کئی میں تیجے اس درام ایتا ہوں تو جھے میں ہے سے بتایا تو راہ ہے ہے۔

صاصب کفاییر با تے ہیں ہیں ہیں ہمل یہ جا کہ صاب ہب بہ مسللہ وہ ہوں ہوگا، ہیں ہیں سنلہ اور مربوں ہوگا، ہیں ہیں سنلہ ہے کہ وال جا سے پایا جا ہے گا تو معا وصر پڑھوں ہوگا، ہیں ہی مسئلہ ہے کہ وال نے اپنے اپنی میں سے پائی ہو ورہم می افار و بو اور مد ہون نے باتی پائی ہو ہیں ہو معا وصر ہوگا، اس کے برخلاف اُسر ایک ہو مرا مرائی او این نے مدیون سے پولی مورسی کے برخلاف اُسر ایک ہو مرا مصر ہر محمول میں ہوگا جگہ ہے ہی ہو ہے گا کہ وائن میں ہوگا جگہ ہے ہی ہو ہے گا کہ وائن اُسے اللہ کے برخلاف اُس کے برخلاف اُسے کہ باتھ کی بیاں حسان اسر میں صاحب و بی کی طرف سے ہے گا کہ وائن کی طرف سے ہے گا کہ وائن کے لیا کہ کے برا تو کر دیا وائن ہو سے ساحب و بی کی طرف سے ہے کہ بیاں حسان اسر میں صاحب و بین کی طرف سے ہے کہ ایک کے بیاں حسان اسر میں صاحب و بین کی طرف سے ہے کے لیا کہ کے برا تو کر دیا ہو کہ کی میں میں میں میں میں میں میں کی کی برا کی برا کی کے برا کی کر اور ایک کے کہ کیا ہو کہ کی کی کر اور ایک کی کی کر اور ایک کر اور ایک کی کر اور ایک کر اور

LT41/4/2014 ()

را) العكام القرآن للجماص الر ١٥٥٠ a

٣ احزاريم امش تكرية التي القديم عرواه س

<sup>(</sup>١) ماشر محل في القدير عاد عه الد

<sup>(</sup>۱) التي ١١٤٣ ١١٤١٠

<sup>(</sup>٣) مثن أكاع 1/12 (m)

اس مدم ہو ز سے دفیہ ، ردنابلہ (بیدنابلہ میں سے فرقی کا قبل ہے) نے یک مسئلہ کا ششاء کیا ہے (ا)، وہ بید ہے کہ مولی اپنے مکاشب سے بیمصراحت رہے کہ جولی آبابت فوری ہو رہ ا کردہ میں اس میں اس میں تنی کی کردیتا ہوں ، اس معاملہ کو دفیہ اور دنابلہ جا ہر کہتے میں ، یو مکہ مرکاش اور اس کے موفی کے درمیان معاوضہ کے بجائے سی ، یونکہ مرکاش اور اس کے موفی کے درمیان معاوضہ کے بجائے میں ، یونکہ مرکاش مواضلہ کے بہائے اس میں ہوئی بلکہ پچھ مال کم کر کے موفی نے سیوست پڑھائی ، اور وقت مقررہ آنے سے پہلے باتی بدل کا بوت اور اگرے موفی ہے سیوست پڑھائی ، اور وقت بید کی تاک اسے شرف آزادی حاصل ہوجائے۔

دومری وت بیت کریمان معامله مکاش اور ال کے الک کے درمیان ہے ، کویا مالک کے درمیان ہے ، کویا مالک کے جرالے جی درمیان ہے ، کویا مالک اپنا کوی مال اپنے علی کی مال کے جرالے جی رہا ہے ، کہنا ایسان مسافحات پیدا ہوئی ، دمری جگہوں جی میں مید بات میں ہے ا

مدت کے بارے میں جانبین کا ختااف:

ئة مين اصل مرت مين اختلاف:

٨٨ - يجيد والع اور قريد في والع كالمل من ش انتان

ہوجائے، شرید ارکبے کہ شل نے بیتی کیک دینار شل اوحارشریدی اور یئے والا ال کا انکار کرے، ال بارے میں فقیاء کے یہاں افغار نے ہے:

حنیہ اور حنا بلد کے فرد کیے آول ال شخص کا یمین کے ساتھ معتبر ہوگا جو مدت کی آئی کرتا ہے اور وہ باک ہے ، اور بیال لیے کہ اس ش کی مقد اور آئی ہے (ا) واور بیند مشتری پر ہوگا ال لئے کہ وہ خلاف خابر کونا بت کرنا جا تا ہے ، اور بینات اثبات کے لئے وقع کے گئے

الا را الله كرا اليك يمين كرا تا تعالى الله الله كرا الله الله كرا الله كر الله كرا الله كرا الله كرا الله كر الله كرا الله كرا الله كر الله كر الله كرا الله كرا ال

<sup>()</sup> دوالجناد سره ۱۰۰ مه العن مع الشرع الكيير سرسها، كشاف التناع سر ۲۹۳ مع مراخي د مع مراخي د

<sup>(</sup>۱) دو المتاريكي الدو الحقار عهر ۲۳۴، كشاف النشاع عهر ۴۳۸ فيع الروعي، معى مع الشرع الكبير عهر ۲۶۹ فيع المنار

 <sup>(</sup>٢) حامية الدسول على أشرح الكبير سهر ١٩١٦.

<sup>(</sup>۳) مدینه الو یعطی العامی... "کی دوایت مسلم نے تھرت (ان عربی ہے مرفوعاً کی ہے (مسلم سام ۱۳۳۱ اللہ عیمی العلق التھے کر و اور الراقی ہے

مسلم نے اس صدیت کی روایت کی۔اوراس مطالمہ میں ووٹوں میں سے ہم کیک مدعات ہے اوراس مطالمہ میں ووٹوں میں سے ہم کیک مدعات کے وحد تن کے اور سے میں ہے کہ اس ووٹوں کا خش ف مقد تن کی صفت کے اور سے میں ہے، ووٹوں حدث میں ، اصل شمن میں اختابات کی قیاس کر تے ہوںے (ام)

#### مقد رمدت میں عاقدین کا ختااف:

۸۹ - جب مقد ارمت کے بارے میں عاقد ین کا اختیاف ہو۔ مثلا یکے والا کے کہ میں نے ایک میدی اوحاد قبت پر سامان فہ مخت یا تق اور خرید اراس سے زائد مرت بیان کرے تو اس سلسلہ میں فتہا ، میں اختیان ہے :

معنیہ ورمنا بدوا مسلک ہے کہ اس شخص کی بات مانی وا ہے کی جو کم مدت کا دعو کا کررہا ہے کیونکہ ووڑیا متی وام کا دعو کی اس کم مدت کا دعو کا کررہا ہے کیونکہ ووڑیا متی وام کا دری ہے واس کرنے کی ومدت کا مدی ہے وال کے کی ومدو اری شریع اس کرتے کی ومض فے قاہر ہا ہے کو تا بت کرنا جا بتا ہے وادر وتا ہے قلاف فی فاہر کو تا بت کو تا بت کرنا جا بتا ہے وادر وتا ہے قلاف فی فاہر کو تا بت کرنا جا بتا ہے وادر وتا ہے قلاف

مالکید، شافعید کا مسلک اور حنابلدگی ایک روایت یہ ب کراس صورت بیل عاقد ین سے حلف بیاجا ے گا، اس کی ایک والی و صورت بیل عاقد ین سے حلف بیاجا ے گا، اس کی ایک و ایک و فرا صدیت ہے جواور گذر ہی ، اور وومری ، فیل یہ ہے کہ بیال ہے ، فول افر بین مدی بھی ہیں اور مدعا علیہ بھی ، پس جب ، وقول حلف ایجا ہیں تو مالیان مالکید (۳) کے فر و یک قول مشہور کے مطابات اگر فر وضع کر ووسالان مالکید (۳) کے فر و یک قول مشہور کے مطابات اگر فر وضع کر ووسالان

مو بوہ بوڈ نے فی آمری جانے کی اشرطبکہ تاضی نے فیخ کافیصلہ یہ بوہ یا دونوں با بھی رضامتدی سے فیخ آمریں، ور سامان وائ کی طلبت میں حقیقة الوث آنے نواد ود فی م بود یا مظلوم مالکید کا فیمشور رقول یہ ہے ک دونوں کے ملف اللہ کی فود افود وقی فود الله وائی موجود کے دونی میں بوتا ہے اور تکم حاکم پر موقوف نہیں بوجائے کا اگر سارائی سامان فیم بوگی مرد اور اُمر کیجو سامان فیم بوگی اور کیجھ یا تی ہے تو دونوں میں ہے دو اور کی سامان فیم بوگی مرد اور اُمر کی مامان فیم بوگی ہوگی مرد اور اُمر کیجو سامان فیم بوگی اور کیجھ یا تی ہے تو دونوں میں سے مرد اور اُمر کیکھ سامان فیم بوگی ہوگی ہوگی ہو کی ہے۔

ثا فعید فا ایک قول میہ ہے کہ اس فٹی کو قاضی می فٹنے کر ۔۔ گا اس لے کہ میں مختلف فید ہے البد الریقین میں ہے کوئی اس کامی زئیمیں یوگا، ثنا فعید کے بہاں فیہ سیجی قول میں ہے کہ دونوں کے تشم کھا تے می منٹے شنچ یوجائے گی اور عقد سے پہلے جو صورت حال تھی وہی واپس

ر) مغی انجیاج ۳۸ ۱۵ هیم تجهی-

 <sup>(</sup>٩) معى مع اشرح الكبير مهر ١٩ ٣ طبع المنا ...

<sup>(</sup>P) دواکاری ادر افخار مر ۱۳۲۸ کشاف افغاع مر ۱۳۸۸

<sup>(</sup>١) حاصية الدام إلى الشرع الكبير مهراه ١٨ المبع مصطفي محد..

آجائے گی(ا)۔

# مدت کے نتم ہوئے میں نتان،

• 9 - عاقد ین فاحد فی مقد رکے بارے میں اتحاق تحاسین وہ مدت تم بول یو نہیں ، اس بارے میں وہ وہ لکا اختابات بو آیا ، مثال مرحت تم بول یو نہیں ، اس بارے میں وہ فی کا اختابات بو آیا ، مثال فر وخت کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے تمبارے باتحد ایک جمید کی ادمار قیمت پر در س بیز بیری تھی ، اوحار کی اس عدت کا آغاز رمضان کے جاتا ہے کہ وہ اور اب وہ جمید کر رکبا ، اس کے برخلاف فر بیر رکبتا ہے کہ اوحار کی عدت وا آغاز اصف رمضان سے جواہے ، فرید رکبتا ہے کہ اوحار کی عدت وا آغاز اصف رمضان سے جواہے ، اس طرح کے درائ کا تھم کیا بحد اوہ عدت نصف شوال پر شتم ہوگی ، اس طرح کے درائ کا تھم کیا بعد اوہ عدت نصف شوال پر شتم ہوگی ، اس طرح کے درائ کا تھم کیا بعد اوہ عدت نصف شوال پر شتم ہوگی ، اس طرح کے درائ کا تھم کیا بعد اوہ عدت نصف شوال پر شتم ہوگی ، اس طرح سے درائ کا تھم کیا بعد اوہ عدت نصف شوال پر شتم ہوگی ، اس طرح سے درائ کا تھم کیا بوگا؟ اس بارے بین بھی فتہا ایکا اختیا نے ہے۔

پن حند کا مسلک بیا کول ۱۰ فیدشت ی کامعت عدا ۱۰ اس کے بتا اور فیدشت ی کامعت عدا ۱۰ اس کے بتا اور فید شت کی کامعت عدا اس کی بتا اور کا بر مشتر می کا قول کہ ایمی مدت نہیں گزری معتبر عدد کا ۱۰ اس اس کے بتا کہ کئی کا دو منگر ہے اس بات ہے کہ اس پڑمن کا مطالب آتا ہے ۱۰ سر بامشتر کی کے قدد کو باک کے بیند پرتر نیج و یا جانا قو اس کی اس کی میں ہے ہے کہ کرمشتر کی کاروند زائد کو دا برت کرتا ہے (۱۱)۔

مالکیدگی رائے بیہ ہے (۳) کہ جوٹر ایل میمین کے ماتھ مدت کے گذر جانے کا محکر ہوائی کا قول معتبر ہوگا، اس لئے کہ اسل مدت کا باتی رہنا ہے ، ایمین بیر کر قول ال فوض کا معتبر ہوگا جو مدت کے بقاء کا مدی ہو وہ وہ دیتے مالا ہویا مدی ہو اور وہ بیتے مالا ہویا شریع ہے والا ہویا کر اید یہ لینے مالا ہوں ہواں وفت سے اللہ مرید ہے والا ہویا کر اید یہ لینے مالا ہوں ہواں وفت

() مقى اكتاع برايه.

(۲) دوالكاد الا ۱۹۲۲ من ۱۹۸۳ من د ۱۹۸۵ في كتيرياري تاير ده

را) عالمية الدروقي على المشرع الكبير سهرالان المخرقي سهر ١٥٨، بلكة الما لك الترب المها لك للصاوي الراهر

بوگا بہ آل کافریق کے پال فید ندہو اگر یک کے پال وہ ہو اس برگا بہ آل کافر اس بریتہ بھر اس کافر اس بریتہ بھر اس کافو اس بریتہ بھر اس کافو اس بریتہ بھر اس کافو اس کے جانب میں اور اس کی عادت کے جانب بھر اور اس کی عادت کے جانب بھر اور اس کے جانب بھر اور اس کے جانب بھر اور اس کے جانب کر اور ان کے جانب بھر اور اور ان کے جانب بھر اور اور اور ان کے جانب بھر اور اور اور ان کے جانب اور اللہ بھر اور اور اور ان کے سامان وائیس کر الیا جائے گا ور انہ قیمت والوالی جائے گا ور انہ قیمت والے کے خلاف سے کہا گی ہو گئی جی جانب کی جان

### مدت كوما قط كريسه ورجيزين

> اول: أجل كا ساقط كياجانا الف-مديون كي طرف هي أجل كوسا قط كرنا:

97 - ایجل چو تکدید بون کی میونت کے لئے اور اے مناسب وقت

یہ فرین او سرے کا موقع ویے کے لئے ہے اس کی باواری کا فاظ کر وہ دین اور سے میں اور ایک صورت میں این کا تو ہے اس کے اسے اس بات کا حق ہے وہ جب الاو مین وہ جب کا وہ وہ ان کے وحد الارم موگا کہ وہ وہ ین پر الفقہ المجمود فقیاء کی ہے (حضہ کا بیق لی الاطابات ہے اس کی مالکیہ میٹا کہ وہ بین پر ہے ایک الاطابات ہے اس کی الکیہ میٹا المعیہ وہ فقیاء کی ہے (حضہ کا بیق لی الاطابات ہے اس کی الکیہ میٹا المعیہ ورحنا بلہ کے بیال بیتصبل ہے کہ ای قبل پر کا الموابات کے اس کو اس کی اس کو اس کو

# ب- دائن کی طرف سے مصر کوسا قط کرنا:

۱۹۳ - اوپری تعصیل سے بیدبات معلوم ہوتی کہ آجل مدیون واحق ہے ، اور حب بیدریون کاحق ہے قوا سے ابتاحق ما تھارے واحقیار ہے بیٹر طیکہ ال کے تیجہ بیل اس کوشر رز الاحق ہو، جمال تک وائن کی طرف سے ابھل کو ما تھارے کا معاملہ ہے قوائی سلاملہ بیل آجل فی وہ تیموں بیل فرق کرنا ضراری ہے ، ایک آجل قواد و بوقی ہے جو مقد کے وجود بیل آ سے کے ماتھ ال سے وابعہ ہے ، مثالا احمار قیمت ہے کوئی جیز فر محت کی ، ایل جامت میں آجل والین کے حق میں لا رم

ر) نع القديم ۱۳۵۵، در المحتاد ۱۳۷۸، والبير سهر ۲۲۱، المریب ایران سه کشاف القتاع سران ساطع المراض، المخی مع اشرع الکبير سر۲ ۲۳ طع المناف

مون أيونك بيديا تعاقى عقر بالوصل وقد يل الله الله به وجم ك مجل وو بي بوستد كه انجام بالف كه حد (بب ك وقد فقر قيت كه بدله يل وبود يل آيا قنا) وال اور مديول والم طفر تر تي بيل، وراك شم ك اجل وال كارت كه ومدالارم بي يانييل؟ الل كه ورب يل فقره و ك ورميان اختارف بي اليخي واكن كه لي مكن نبيل بي كه وو مديون كي رائع لي بغير بطور خود انجل كوما تفكروب

حند (یا ششنا والمام زفر) اور مالکید ال طرف کے بین که حمر فوری قیت کے بدلد میں کوئی چیز فر وخت کی ، پھر متعین مدت کے لئے ش کو مَوَجَلَ كَرُوبِا تَوْتُمُن مُوَجِلَ مُوجِانًا ہے، قبیت كَ أَكُرشُروبَّ ي ش مؤجل قیت کے بدل شمار وخت کیا ہوتاء اور بیہ جل دائن کے ذمہ لا زم ہوجائے کی اس ہے اس کے لئے مدیون کی رضا مندی کے بغیر ر ہوۓ جا پر تھي ہوگا۔ نقلہ معاملہ طے ہونے کے بعد تم کومؤجل کی آسانی کی خاطر اسے موٹر کرسکتا ہے، نیز ال لئے کہ تأجیل کا مطلب ہے آجل کے آئے تک کے لئے فرید ارکوری کرنا ، جب وگ کو ہراء ہے معاقد فاانتہا رہے بعنی وہرے ہے تمن معاف کرسکتا ہے اتو الصرر اوص موقفا فالدرجية وفي افتيار حاصل هيد وراس الخيل کلارم ہوئے کی مہید ہے کہ اُس ہوٹ کے ٹرید رکو قیمت کی او میگی سے ممل عور ہری کرویا تو ہیں وہ اس کے دمد لازم ہوتی ہے ، ٥٠ با ره وه قبت فا مطالبه نبین سرستار وری جیل (وقت مستفتل تک مطالبة ثمن كومو شريرها ) دراصل وقت مين تك - تعاطرها الترام ہے، ین شرعان وقت تک مقوط تابت بوگا، جیسا کر مطلق اتعاط کے نتیجہ شن تفوط تا بت به جانا ہے<sup>(1)</sup>ر

م وو فرین جونوری طور پر و جب الله و ایمودون النگ کی وجد سے موجل خیص ہونا والله و ایمودون النگ کی وجد سے موجل خیص ہونا واللہ کی اور کی فوری طور کی لازم ہے و ب اس کی و کی کے لئے آئد وی کوئی مدت مقر رابرا محض مہدت و بے کا وعد و ہے جس سے واکن رجون کر سکتا ہے۔

محض مہدت و بے کا وعد و ہے جس سے واکن رجون کر سکتا ہے۔

محض مہدت و بے کا وعد و ہے جس سے واکن رجون کر سکتا ہے۔

محر ح فقی والم النا فی اس مسئلہ میں بھی ہے کہ اور حرق فن من مسئلہ میں بھی ہے کہ اور حرق فن من مسئلہ میں بھی ہے کہ اور حرق فن من من منا میں جس کی اور حرف فن من منا منا کہ من منا من من منا کہ من منا کہ من منا منا کہ من منا منا کی منا منا کہ من منا منا کی منا منا کہ منا منا کی منا منا کی منا منا کہ منا

ج - و بن ورمد ہون کی رضامندی ہے ، قاط اُجل: ۱۹۹ - اس بارے میں فتہا مکا کوئی انتقاف نیس ک اُر ۱۰ن اور مدیون و جمی رضامندی ہے تا جیل کی شرط کوسا تھ کریں تو ایسا کریا بارد ورسیح ہے۔

### دوم :ستوط أجل ( أجل كاسا تط بوجانا )

افقہ اے چد ن سہاب پر بحث کی ہے آن کے تھج یں تا جیل کی شرط ساتھ بوہائی ہے، ان اسہاب میں سے موت تقعیس (ویوالیڈ رویا ہا)، عسار (مفلس بوجالا)، ون اور قید ہے۔

سف موت کی وجد سے مجل کا ساتھ ہوتا (۱): ۹۵ مریون یا دائن کی موت کی وجہ سے اُجل کے ساتھ ہوئے کے

#### بارے میں تقیاء کے درمیاں انتقاف ہے:

ال وارب میں موت بھی تقیقی موت کی طرح ہے، جھی موت کی طرح ہے، جھی موت کی مرتبہ ہوکر و راگرب موت کی وثال ہوہے کی کوئی شعص (معاف اللہ) مرتبہ ہوکر و راگرب جو جواجا ہے، جیسا کہ حقید ہے صراحت کی ہے (اس) میں روت جو موت تک تام رہے والر فی کو علام بنالیا جیا ، جیسا ک ٹا تعید ہے صراحت کی ہے (اس)

ریر بحث مسئلہ میں مالکید کی بھی میں رائے ہے ، کیمن وہ حضر ات تمن حالات کا استثما و کرتے ہیں ، شرح الخرشی میں تحریر ہے (۵) کا سی شمص کے مدہور ین موجل ہے وہ اس کے بیرالید ہونے سے یہ اس کی وفات کو نے سے مشہور قول کے مطابق ٹوری طور پر واجب الاو

<sup>()</sup> ئىلى سىرھا تامىچ بول المئان ئىل سىر ۱۲ تا القلىدى ئى الر ۱۳ تا الدرو تى سىر ۲۶ تا 20 سىر

رم) له منابعة اصطلاح "موت".

<sup>(1)</sup> رواكاركي الدراقي مر ٢٠ يد ٢٨ ميد الع المرافق م من

<sup>(</sup>r) چاڭلەتاڭلايالى (rm

<sup>(</sup>٣) الشاردانلار لاين كيم ١٥٥ من الني

<sup>(</sup>٣) المجذب الريمات الشاه والنظائر للسيوهي برام الله المنتم لمجتمى المتى المتناع المناع المعتمد المناع المن

أَخْرَقُ مهم الناء المعامية الدمول على الشرح الكبير مهم ١٩٥٥.

ر) عبر مشہور توں ہے ہے کہ ذیری ہو جمل وہوالیہ ہونے اور انتقال ہونے ہے حال ر فوری طور میرواجب الا وا) لیکن ہوتا ہ

-Italian (t)

امنا بلد کا مسلک بیا ہے کہ اس کے تقال ہے وین موجعل فوری طور می واجب الله و آجی جو جاتا ، دور آس مدیوں کا انتقاب ہو تو وین موجعل فوری طور پر داہب الله و جوگا ہے میں اس بورے جی مناجد کے یہاں وہ آرا دیاتی جاتی جی :

میل رائے میں ہے کہ مدیوں کے انتقال سے آین مؤجل فوری طور پر واجب الا دا ہوجا تا ہے جیسا کے جمہور فقتها وکی رائے ہے۔

وومری والے بیسے کہ مربون کے انتقال سے قرین موجم فوری طام ورم اور انتقال سے قرین موجم فوری طام ورم اور انتقال سے انتقال بیت اور انتقال بیت انتق

 <sup>(</sup>۱) کشا صداهنا ۴ سر ۳۳۸ طبع الریاض، اُنتی شع الشرح اللبیر ۳ ر ۲۵ س هبع مطبعة المناب.

وہم وں پر جو فرین موجل لارم ہے اس کے مرفے سے فوری طور پر و جب الا و فہیں ہوتا و میت کے و مد جن لو ول کا فوری طور پر و جب الا و فرین ہوتا و میت کے و مد جن لو ول کا فوری طور پر و جب الا و فرین لا رم ہے وی لوگ اس کے متر وک مال کے حقد ار ہوں گے اور کے اور ک

حنابلہ نے اپنے الی قول پر آئی و یو ہو جل موت کی مجہ سے فوری طور پر و حب الاو شیس ہوتا جب کہ درفا و حقت آئے ہے و یون الا کر سے کی یقین و مانی کر یں آئے شدلال جیش کیا ہے کہ ایجل مدیون کا حق کر ہے گہد و فات ہے اس کا بیش ما تو تیم ہوگا جس طرح الا اس کے تام و حمر ہے تھی و فات کی وجہ سے ساتھ تھی ہوگا جس طرح الا اس کے تام و حمر ہے تھی قال و فات کی وجہ سے ساتھ تھی ہوئے و ہی ہے باکہ موت کے کون کون کون کا مان کے کا موت کون کون کا مان کے مان المراور فات کی وجہ سے مان کون کی ملامت اور ورفا و کے اپنے مورث کا فات سے باکہ موت

ے، ربول اللہ علی اللہ اللہ اللہ علی علی اللہ عل

ا۔ فرض خواہوں کو اس کے لئے رائنی کرلیں ، ۱ ۔ کوئی مالد ار ضائی فیٹ کر کے مقت آئے پر آین کی او بیٹی کی بیٹین و مالی کرا میں ، سو کوئی رئین رھیں ، جس سے اس کا حن وصول ہوسکتا ہوہ یونکہ ورٹا کی مالد ارڈیس ہوتے ہیں، اور کھی از ض خواہ ال پر مصمئن خیس ہوتا ، تو شائی تدبیوانے اور رئین تدر کھوانے کی صورت ٹیس حق فیت ہوتے ہاتھ طر وہوتا ہے (۱)

<sup>(</sup>۱) عديد المساح المن المولاد الما والد الما والد الكافر ما عب أخلى (۱) عديد المن المن المناطقة المن المناطقة المن المناطقة المن المناطقة المن ألم المناطقة المن ألم المناطقة المن ألم المناطقة المن ألم المناطقة المن المناطقة المن ألم المناطقة المن المناطقة المناطقة المن المناطقة المناطقة

<sup>(</sup>P) النفي مع اشرح الكبير مهراه م.

ط اس ، ابو بکر ان محد زہر می اور سعد بن اور اقتام کے رو ایک این موجل مدیوں اور اقتام کے رو ایک این موجل مدیوں کی وظامت کی وجہ سے تو ری طور پر وابسب الاوائیس موجوں تا بلکہ اس کی و این کے کاجو وقت طرفتا اس کے آئے ہر اوائیل لازم ہوگی ، یہی بات حسن سے بھی معقول ہے (۱)

ب- دیولیقر اردینے جانے (تفلیس) کی وجہ ہے ایس کاس قطعونا (۴):

97 = قاضی نے درس کی وجہ سے مدیوں پر چر آر ویا (ایعنی اس کے تعمر فاست پر پاریدی عامر آروی) قو میا اس مدیون کے موصل ویون الا حال" (الوری در مروجب الا وور) دو جا میں گے؟

( ) کفی مع اشرح الکیر ۱۲۸۳ میات گذر چکی ہے کہ مالکید کی لیک واسے اس دجمان کے موافق ہے۔

ر") ( يَحِيُّ المَوْلُ لِلَّهُ "كَعَلِّيسَ" كُور "مَوْجُو".

(٣) ردالتاره/۱۳۱۱میرامام اویوسف اورامام محکا قول ہے جوند برخی ش منتی بدیم منتی التاع ۲۸ سار ۱۳۵۸ ایشی مع الشرح الکبیر مهره ۸ سی کشاف التاع مهر ۸۳۸

تیسی بات بیا ہے کہ بیاد میں موجل زیر وقص پر وجب ہے البد اللہ میں اللہ کا اور میں ہے البد اللہ میں اللہ کا اور میں اللہ کی اور میں اللہ میں ہوتا اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں ہوتا اللہ اللہ میں ہوتا اللہ اللہ میں ہوتا ہا اللہ ہوتا ہا ہا ہوتا ہا ہا ہوتا ہا ہوتا ہا ہوتا ہا ہا ہوتا ہا ہا ہوتا ہا ہا ہا ہا ہوتا ہا ہا ہا ہوتا ہا ہوتا ہا ہا ہا ہا ہوتا ہ

جہاں تک وج الید قرار ویئے گئے تھیں کے دومروں کے ذمہ اسب موجل تقرق کا معاملہ ہے اس کے بارے میں فقایا و کا اللہ ق اجب کہ بیا حقوق اپنی حاست پر باقی رہتے ہیں، اس سے کے مجل محمد میں فاصل ہے البد اصاحب علی کے مداوی و کو اس کے معد اوکا کی اور کو اس کے ساتھ کرنے واصل الے ساتھ کرنے واصل الے ساتھ کرنے واصل ال

(١) ماهيد الدسول على الشرع الكبير سهر ١٧١٥ الخرش الرا عار

(۱) آگی ہم بیان کرنچے ہیں کرنٹا فید کے بہاں تونی اظہر بیاہے کرمؤ جمل دیوں دیو اید موسف کی وجہ سے فور کی طوری و اجب الا دائیں جوجا تے، اور کھر کے مقابلہ میں بٹا فید کا دومر اقول بیاہے کرفر رکی طوری و اجب الا ۱۱ او جاتے ہیں۔ اس کے کر گھور کیا جانا تابت کرنا ہے کہ ذہین کا تعلق بالی ہے ہوگی ، مبار "اجل" ما قدا ہوگئی جمل کرے موست کی صورت عمل ہونا ہے متی ایمنا نا الإدا) الإدا) يُش بنانا <sup>(1)</sup>

ج-جنون كي وجه ہے كجل كا ساقط مونا:

44 - جس شخص پر ذین موجل لارم ہے یا جس کا ذین موجل لازم ہے گریس کو حنوں طاری ہوجائے تا ایما حنون کی وجہ سے اُجل سا قلا ہوجائے کی؟

ال سلسله می حقیه (۱) مثا فعیه (۱) ما اور حنابله (۱۲) کی وات بید ب كريديون كوجنون الاحترابون عالى يرواجب ويدمؤجل فورى طور ہر و جب الا و تبیل ہوجاتا ، یونکہ " اُحل" آسے یہ اس کے ملی کے ذریعیہ اس وین کو بصول میاجا شنآ ہے جان آحل ماتی ہے۔ اس او کی داولت میں ساجب حق کومجنوں کے وال ہے اس کے مال ے مطاب کرنے داختیار ہے میں اس کئے کہ اُحل مجون داختی ہے ، البداء الى كانتهم حقول كي طرح ياحل بهى جؤن كي وجه سے ساتونيمي ہوگا، کی بات بہائی ہے کا دومروں کے ذمدال محص کے بوء واسل حقوق میں وہ جنون کی وجہ سے قوری طور بر ماہب الاوائمیں ہو جاتے ،آبید اس برعا مرمؤهل اغتو**ت بھی حسب سائت** رمیں گے۔ مالکید ہے صرحت کی ہے کہ دین موصل مع الید ہوئے امر موت کی میں سے فوری عور ہے ، جب الا ۱۵۰ مانا ہے ، اللا بیک مربون سے معامد عے كرتے والت يوشر طالكاني يوك واليد يوسے امرم سے كي وجد سے اس کا و بن توری عور رہے واجب الله وتیس موگا، یا وائن فے مديون كوعمر فقل أيا بوافقها وبالكيد الع الله على والله على واليدبوات اورم سے کے ساتھ جنوں کا و کرشیں کیا، اس سے طام عواہے ک

جنون ان کے ترویک' وین موجمل' کو ' حال" (فوری عور میر ماجب

بالليد كرا اليك من الي كرفر اور جكد معلوم ند بروال مح و بون الحى خاب مجلس كرا بيل كر طرح حسب سابل رسيخ بيل ان كى توحيت بيل كونى تبديلي بيل بيونى الله حيد كو عقد اكاتكم عاصل بيل برنا الكيونك الله كروار من بيل تن بات تو معلوم برا سراتي يو اليا بي الب من عقد و كرا موال حسب سابق و قى رائح بيل توليد بير ال المحم كارياده ستحق بيران ال

جب بدیات ملم بیس آن کی کر اسیر کا انتقال بوگیا تو اس پر میت کے احدام جاری بول کے، ای طرح اگر اس کامر تر بوج مامعوم بوتو ال پر مرتد کے احکام جاری بول کے، ارتد اوسی موت ہے جیب ک اس کی طرف اس جملہ بیس انتا رہ گذر چکا کر آجال ( اُجل کی جمع )

<sup>()</sup> الاشاء تعامُ لاين كُم مُن عدم ال

<sup>(</sup>۳) مٹن اگر ج ۱۳۷۶ء ہم ہے بیات آل کی گی کہ "روضة الطالبی "کے مسل سور بن ہے کرة بن سو جل جنون کی وجرے فوری طور برواجب الادا موجا کا ہے چرال برحاثر لکھا گیا ہے کردوشر کی میات کا دیر گی ہے۔ (۳) کشا میں انتخاع سر ۲۳۸ء اُسٹی مع اُشرع اللیم سر ۸۸۵

<sup>(1)</sup> الدروقي سم 110 في يمين التحلي ... (1)

<sup>(</sup>۲) الاخليادة "أسير" اور "خالب"كي اسطار "كل.

<sup>(</sup>٣) الما حقيق "معقود" كي اصطلاح.

<sup>(</sup>٣) الاتيار الروواة في الكان المال المثال المثال

<sup>(</sup>۵) المدونة أكبر في الإمام ما لك هار ١٣٨ الحيم مليطة المعادة ٣٢٣ عام الهرب الجليل للحطاب مهر ۱۱ ها طبع الولية ١٣٢ عد

مریوں کی موت ہے ساتھ ہو جاتی تیں بنو ادھیتی ہویا صلی۔

ص - مدت اپوری ہو جائے ہے ایمل کا ساقط ہوتا (۱) ہو ۔ 99 ۔ چونکہ ایمل کی ہے ہوں کرنے کی زبائی حد معیس کرتی ہو ۔ 99 ۔ چونکہ ایمل کی ہے ہوں کی ہے ہوں کی رہائی حد معیس کرتی ہوا ہے ، اس لئے جو مقد یا تصرف ایمل توقیت کے ساتھ ہوت ہیا ہویا مقد می سوائٹ ہو ، جب اس کی جمل تم ہوجا ہے تو ، وہ مقد تم ہو جائے گا ، وہ جب اس کی جمل تم ہوجا ہے تو ، وہ مقد تم ہو جائے گا ، وہ سامب حق کی طرف لوٹ مانے گا ، وہ سے مقد ہے ہوں ہے تو اس کی اور حق مانے گا ، وہ سے مقد ہے ہوں ہے تو اس کی اور حقو وہ ایر کوئی جین ہے تو اس کے وہ ایک کولوٹا و بنا و جب ہوگا، اور اگر مقد کے نیتیج میں مقد کرنے وہ ہے اوگا ، اور اگر مقد کے نیتیج میں مقد کرنے وہ ہے کہ کولوٹا و بنا و جب ہوگا، اور اگر مقد کے نیتیج میں مقد کرنے وہ ہے کوئی تمرف کی احال ہوئی تمی تو ایمل مقد کرنے وہ ایمل مقد کے بعد اس پر لازم ہوگا کی وہ کوئی تمرف ند کرے (۱۹)

م*تد گو طلق ب*يا <sup>م</sup>يا بيا برو<sup>(1)</sup>

عدا وواری اُجل ال عقد کے تم ہوجائے ہے بھی تم ہوج تی ہے جس اور جس کے میں اور کیا گیا ہے ، ال لئے کہ اُجل عقد کا دسف اور اس کے شرعاً معتبر ہوئے کے لئے شرطے ، تو جب موصوف تم ہوگی تو جب موصوف تم ہوگی تو جہ نے تم مارے ، تو جہ بی تم ہوگی اور ہے ۔ تو جہ بی تا ہے ۔

و فع ضرر کے لیے اس عقد کے مطابق عمل جاری رہا جس کی اُجل گذر چکی ہے:

م ما - برس برسی مقدمونت جم بروبات به این کی صورت بیل نفع حاصل رئے و الله کا الله کولونا میں کر الله الله کا الله کولونا و سامل رئے و الله کی وجہ سے و سامل کر نے والیسی موجب شرر بروجاتی ہے وادرائی کی وجہ سے مقت کل مقانت کی وہ بالله کی وائی ایسے مناصب وقت کل بوسب شرید ہوئی ہے واللہ کی ماتھ ماتھ دومر سے بوسب شرید ہوئی جا گئی ہوئی جا ہے واللہ کی ماتھ دومر سے فریق کی ماتھ منالیس فریق کی ماتھ دومر سے فریق کی ماتھ کر ایس کی ماتھ دومر سے فریق کی ماتھ کر ایس کا ماتھ کر ایس کی ماتھ کر ایس کی ماتھ کر ایس کر ایس کر ایس کی ماتھ کر ایس کر ایس



- (۱) عِدَافُعُ الصنائعُ مهر ۲۲۳م مَثَى الْحَدَاعِ مَهِ مِدَاء الْمِدْبِ لِلشَّيرِ الْمَ مِن مراسمة، المتَى مِعَ أَشْرِعَ الكبيرِ هر همة، الدسوقى مهر قب
  - \_rm′/√20/ (r)

ر) عقود کے توقیت تیول کرنے اور نہ کرنے کے یا دے می جووشا حت پہلے آگئ ہے اس کا مطابعہ کر رہا جائے۔

را) الاختر رسوسلی از ۱۲۴۰، دوانجا دسم ۱۳۸۸، بوانج از ۱۱۸ مثق انجاع از ۱۲۵ مهر ۱۲۲۳، کشاف هناع سر ۱۲ فی المیاض، اُم کاب از ۲۵ مه معی مع اخترح الکبیر ۵ روان، انتخرشی سره ۱۸۰

# إجاع

#### تعریف:

ا - لعت يل جمان كامعى بجمان إليه و" (جرم) موتا بالسونا ب: "اجمع فلان كدا" اور "اجمع على كدا"
(فدن منفض في در بي كاينة راوه يا) المراجعي " قال المحالي به الله المحالي المراجعي " المالي المالي المحالي المراجعي " المالي المحالي المحالة (قوم في المال المحالي المحالة (قوم في المال المحالي المحالة في المحالة ف

اصلیوں کی صطارت میں جمال سے مراسمسر تھی علی ہے تھے کے بعد سی المرشر فی الرسی رماند میں است تحدید کے تمام جمہد یون کا اتفاق ہے۔

'' امر شرق '' سے مراہ اور آئے ہیں ہیں۔ ان طاہ راک خطاب ٹا رٹ کے حیر آمیں ہوستا، جو ہے وہ خطاب تو لی ہویا فعلی یا عقید و ہویا تقامیے۔

کن وگوں کے تفاق کرنے سے ایماع منعقد ہوتا ہے: ۲- جمہور اہل منت کے زویک جمہد میں است کے اتفاق کرنے سے جماع منعقد ہوتا ہے، اور فیہ جمہد بن کے اتفاق کا اشار تعی

ے جواد وہ لوگ اپنی تھا ہے جی لوئی بھی ورجہ دکھتے ہوں ، جہتدین کا اتحاق شہ وری ہے جو دہ وہ مشدی ہی ہوں بشرطیکہ بدھت کی وہ ہے ہے آئیں کافر نظر اردیا آیا ہو، پس اگر الل بدھت کی وہ ہے ال کی شخف کی فی مورشا اغالی رائسی تو اجما کی بیس اس کے اللہ تی وہشا اغالی رائسی تو اجما کی بیس اللہ کے اللہ تی وہشا ما کی اختار نے اللہ تو ایسے لوگوں کے اختار نہیں واور رہی بدھت فیر مکتر وہا نستی تو ایسے لوگوں کے اختار نس وہ اور رہی بدھت فیر مکتر وہا نستی تو ایسے لوگوں کے اختار نس کے اور ہے ہیں اختار نس مادر اس اللہ اللہ اللہ اور اس کے یہاں تعامیل ہے اس کا مقام اللہ موسوعہ کا اصولی تھی رہے۔

ایک جما صن کا خیال بیہ کر اجمال بی مرف فف وراشدین کے اتفاق کا انتہار ہے، کیونکہ رسول اکرم علیہ کا ارتباد ہے:
"علیکم بسنتی و سنة الحلفاء الواشلیس المهدیس می بعدی عصوا علیها بالنواجد؛ (۱) (تم لوگ میری سنت کو ور بعدی عصوا علیها بالنواجد؛ (۱) (تم لوگ میری سنت کو ور میر ک سنت کو ور میر ک سنت کو افازم پیر و، سیس میرے بعد بدایت یا مت فافا وراشدین کی سنت کو فازم پیر و، سیس معنوطی ہے وائتوں ہے پیر لو)، بیصریت خبر واصر ہے مفیدیقیں بیس معنوطی ہوتا ہے کہ اور اس میں کرلیں آؤ اس سے سرف انتامعوم ہوتا ہے کہ اور اس میں کی افتد اور اور کیا وجوب نیس معنوم میں استال کا وجوب نیس معنوم میں استال کی افتد اور کیا دائے ہے اس کا وجوب نیس معنوم میں استال کیا اور استال کیا دیا ہے۔

ایک جماعت کاتول ہے کہ اجماع ہیں اہل مدینہ کا اجماع ہے، اجماع میں غیر اہل مدینہ کا اعتبار تیس، بیدام ما لک کا خلاج خرب

<sup>-3128</sup> LET/1542/ (,

<sup>(</sup>۱) عديث "عليكم بسنتي وسنة المخلفاء ..." أيك ليك مديث كاكلا عديث مورد كي دولات شي محقول عند الله شي الكالهم عندال مديث مك محكى كي دوليت الحد ١٣١/٣ مدان الر ٣٣ - ١٥ اله اليواور الر ١٨٨ - ١٨١ في دوم التي ربي الين باجرام ١١٥ - ١١١ في عيس ألمس ١٩٥٢ - الوراز مكل مدار أكل الله بن ما ربي الين باجرام ١٥ - ١١١ في عيس ألمس مديث حمل مح ميم ( تحق ال وول مد ٣٣٨ ما الله عمل المناب

ہے، سرف ال مدائل فی حد تک جن کارا میں محص علی وہ اور ہے۔ شاا
رسول کرم علی ہے کے بعض علی مشاا او ان ، اقامت ، اوقات کی
تحدید، صال ورید می تعیین، ور ان کے ملا وہ وہ مدائل جمل کے
بارے میں جہوہ یہ نہیں بلکہ محص علی پر اختاہ کیا جاتا ہے، وہ
مدائل ترید کے جمل المجاور ہے ان میں ان کے دو کیک ان کے (ایسی اللہ مدید کے) جمل کی کا اعتبار ہیں ہے۔

#### جماع كا مكان:

الله اصول الله بات برشنق بين كر اجماع عقل مكن ب، جمهور الله اصول كاريم الله بحث اجماع عقل مكن ب، جمهور الله اصول كاريم ملك بحل ب كر اجماع عادة بحث مكن ب، الله نظام وفيره في عادة مكان ميمائ بي اختلاف بيا بي (١١) ، امر بعض حضرات في اجماع المكان على ساختا ف كيا ب

#### جماع کی جمیت:

مم - ہمائ قول میچ کے مطابق قطعی جمت ہے۔ تمراجات ایک صورت میں می قطعی ہوگا جب معتبر علاء کا اس کے اجماع ہوئے پر اتفاق ہو، وزمیں جس کے اجماع ہونے میں اختلاف ہو مثلا اجماع سکوتی اور وہ جہ ع جس کی بخالفت کرنے والے شاوی اردوں (۴)۔

# جہ ع کن چیز ول کے بارے بیل جمت ہے: ۵ - اجماع ہے ان امور دیدید کے بارے بیل استدالال کیا جاتا ہے اس پرخود میں کی جمیت ہوتو ف ندیور خواد اعتقادی امور یول، مشا ا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کاشر یک ندیونا میا عملی امور یول، مشا اعاد ات ومعادد ت رایک تول ہے کے متعلیات بیل ایماع کا کوئی الرحمیں

ر ) اوماً والكول بالشوكاني والسائد كالمحاصطفي أللس

را) مرح في في حدود العالى مر ١٥٠ من المعلق العلامة

#### اجماع كامتند:

#### اجماع كااتكار:

2- ایک تول بیدے کہ تھم اجماع تعلق سے مکری تیفیری جانے ور بعض اہل اصل نے رجما فی تعلق کی اجماع سے مکری تیفیری جانے ہوئے اس اہم اسل نے رجما فی تعلق کی اجماع سے بے تو اس کا مکر کالز بے ہفتہ مریا ہے وہ بین اسلام سے بے تو اس کا مکر کالز بے ہفتہ مریا ہے وہ بین اسلام سے بے تو اس کا مکر کالز بے ہم مریا ہے وہ بین اس میں مو وہ بین جو جہیں ہوام مرا اور تو اس سب جائے ہیں ، اور ال بیل تحقید ہی تھی اس میں اس میں اس میں اس میں تعقید ہیں تھی کا تر ام جوا اوہ اس میں اس

(۱) مُرْح تِيَ الْجِواحِ وَقَرْ رِالشَّرْ عِنْي الره ١٩٥٨

نبیر از اردیاجائے گا(ا)

الخرالا ملام في صى بداور فير صحاب كالمان يمن في يا ب اليمن صى بدن طرف من مناس جمال في مناس العين الكوة من قال بران تطبى في مناس العين الكوة من قال بران كالمجال بالبحض صحاب من سكوت من مناته اجمال الجمال الناس مروو صورتو ب من صحاب كالمحركة فر الرويا جائ كالمائر المرفيم من من بدك اجمال كالمحركة في الرويا جائ كالمكركة في المرابي المناس كالمحركة في الرويا جائ كالمكركة وقر الرويا جائ كالمكركة في المرابي المناس كالمحركة في المرابية الم

#### جماع سكوتى:

اجہاں سکوتی ہی وقت جہتی ہوتا ہے جب سی اجہا ، مسئلہ میں بعض جہتد ین کوئی فتو کی و یہ فیصد کریں امران دائی تن یا فیصل ان کے عام معا سر جہتد ین میں مشتم ہودا ہے سب کو اس کا ملم ، وحا ہے اور کوئی جہتد اس سے فتارہ نے نشر ہے ، یکی صورت حال برقر ار رہے یہ س تک کرفور وائر کی مدت گذر جائے۔

استان معنیہ اور جمل شافعیہ فاسلک یہ ہے کہ اجمال کوئی جب مختم تن ہو گیا تو اور حمال تعلق ہے ال دھر اے کے نام کی یہ اجمال اس وقت جمل برنا ہے جب یہ ند کہا جاسک کہ باتی جمہد میں سے حوف کی وجہ سے بھور تعالیہ سکوت اختیار کریا تھا۔

جہتدین کی فاموشی کو جہائ تھور کرا ہی وقت تک تھا جب تک کرفتنی ند سب کا ستھ رئیں ہوا تھا، استھ ارتداسب کے بعد جہتدین کی فاموشی کو جہائ تیں لڑا اردیا جا ہے گا، کیا تک کوئی صاحب ندمب کر ہے ندمب کے تقاضے پر حمل کررہا ہے قابل پر تھے کی کوئی مہیں۔

او باشم کنانی کی رائے ہے کہ بعض جمیدین کا سکوت اختیار کریا

الل تو بين ايما فيس ب

امام ٹافق اس کوجت بھی تھیں مائے، چہ جانیکہ سے جمال تسلیم کریں، دین دبال ، باقلانی بعض معنز کر، انظر مالکید ، حفید میں سے ابوارید ، بیان، ٹافعید میں سے رافعی اور نووی بھی اس مسلد میں امام شافعی سے رافعی اور نووی بھی اس مسلد میں امام شافعی سے نمال میں (۱)

#### اجماع اورغيرا جماع مين تعارض:

9 - جمہور کے فزور کے اجماع منسوخ نہیں ہوسک اور نداس کے وربع ان ہوسکتا ہے وال لئے کہ اجماع نجی اکرم میں ایک کی وفات کے بعد علی ہوستا ہے واور آپ میں ایک کی وفات کے بعد سن کا سول نہیں پید ہوتا وار ایک انتہا ہے وہر ہے اجماع کوسٹسوٹ نہیں کرسکتا۔

اُس سی نمس کے خلاف ایمیا ٹی منعقد ہو گیا تو اس ہے ہم شدلاں 'سریں گئے کہ وہ نمس منسو ٹ ہے، تو جماع الیکن کئی ہیں ہے گا (۴)

#### والأل شرعيد كے درميان جماع كامقام:

\* ا - نذكور د بالا مسئلہ پر بعض بیل اصول نے ال وہ کی جذید درکھی ہے کہ ایجا نے کو ایجا نے کا ایام خوالی کی تھے ہیں: " جہتد پر داجب ہے کہ ہر مسئلہ بیل سب سے پہلے بی تھر شریعت کے آئے سے پہلے فی آسلی پر ڈالے ، پھر او آئے میں یہ کی مسئلہ کر ایس مسئلہ کر رہے او آئے میں سب سے پہلے دیجا نے کو دیکھی اگر اس مسئلہ کر ایس مسئلہ میں ایجا نے بواقی المان مسئلہ میں ایجا نے بوقی المان مسئلہ میں ایجا نے بیان کی الم کی ایس مسئلہ میں ایجا نے بواقی المان مسئلہ میں ایجا نے بواقی المان مسئلہ کے اور سے میں منسوع ہونے کا امریکا ن سے بہر ایک مسئلہ کے بولید کی المریکا ن سے بہر ایک مسئلہ کے بولید کی المریکا ن سے بھی منسوع ہونے کا امریکا ن سے بہر بین منسوع ہونے کا امریکا ن سے بھی کے بار سے میں منسوع ہونے کا امریکا ن سے

<sup>, )</sup> تيم افري سر ١٥١ طي معنى التي يتر ح في الح ال ١٠١/١٠.

<sup>(</sup>۱) شرح سلم الثوت ۱۳۴۸.

コザグルあた (r)

تعريف:

اور جماع مل فرق کا مکار نیس ہے، کاب وشت کی واقعی کے خدف جمال ال نعل کے منسوخ ہوئے کی الیل قاطع ہے، پونک مت مسامه غلطوت پرشف نبی بوعتی ۱۱٬۱۰۰

ال مسئله لي سنتي رتے ہوئے من تيسه مکھتے من انته ووقعي بو سی نص کے مقابلہ میں اجہائ کو چیش کرے اورنص کے منسوخ ہوئے کا وعوی ترے بغیر کسی دوسری تص سے جوال تص کے معارض مویاں بر شہرہ و تحض اس و رہے اس خطام سے اس لئے کہ تصوص میں ہے کوٹی نص بغیر ایسی ووسری نص سے منسوخ نبیں ہوتی جوامت کے يال وقى اور محقوظ بالام)

یک دومرے مقام پر ان تہید مکھتے ہیں: "ال بی کوئی شرقیمی ک گر (نص کے خلاف) اجماع ٹابت ہوتو ، دنھی کے معسوٹ ہو ہے کی ولیل ہوگا، کیونکہ است مسلمہ کم ای رجمتم نیمیں ہوستی ، بین واقعہ بہے کر کے نص برکوئی میا اجماع نیس بایا گیا جس میں ال نص کو منسوخ كرتے والى نص معلوم نديون اى لئے آكثر وولوك جو اين مزعوم اجماع سے نصوص کی منسوشی کا وجوی کرتے ہیں، جب ان کے مسائل كالتحقيل كى جاتى بيتوان كاوموى اجماع يحيم نيس يوما جس كووه لوگ جمائ كانام ويت بين ال كى بهت سے بهت هقيقت بيد وقى ے کہ ہی شکری اختاا ف کالم نیس بوتا الا<sup>(اس)</sup>۔

جہ و کے بارے می تنمیل ہے اور اختااف ہے جوال سے كمين زيا وه سے جو يمبال ياك كيا كيا سيء ال ير بحث و كفتكو كى جك '' اِصولِ ضمير'' ہے۔

١-" احدال" "احدل" كامتدر برافت مي ال كا يك محى ب دینے کونکسیل کے بغیر جن مرا۔

إجال

رحمال کے بارے ش ال اصول کی دو اصطار حیں ہیں، کیونک مجمل فی تعریف میں بال اصول کے درمیان اختا اف ہے:

يكى اسطال حنفيه كے علاوہ دوسرے ايل اصول (منتظمين) كى ے وال کے در ویک مجمل موہے جس کی والالت واضح شربہو ( کو پاپ الفظامِحال عام ہوگام ال مبارت بیس حس کی و لامت و طبح ہدہو<sup>(4)</sup>گ اورجس جُمل کے ساتھ الان ووضاحت آگئی وہ جمال سے بالا تَمَالُ خَارِيَّ بُولِيا ( ﴿ كَلِيحَةِ: " بِيانِ " كَي اصطلاح ) \_

متنظمین کے بیباں انتمال جس طرح ہتو ال میں ہوتا ہے اس طرح انعال الرئيس مواجه ال كامثال الريض الل اصول في بدوايت وأل ك يواسلم في صلاة وباعية من التين" (رسول آرم عظ نے جارر عت وال نمار میں وہ رکعت برسام الميرا)، آپ على كال العلى بل ال والحى مكان ب حضوراكرم علي في بول كردورعت يرسلام يي وياجوه مرال كا بھی امکان ہے کہ تماز جارر کعت کے بجائے دور عت بوتی ہو، وی

<sup>(</sup>۱) مح الجائع بخرج الأن ١٦ مهـ

\_FF( /1 2 / 2 / (F)

<sup>()</sup> المتعلق مع مسلم الثبوت جرامه س

رام) مجموع الحاوق المرهاا

رس محموع العتاوي ١٣٨٨ ١١١٠

وہمری اصعار حضٰی ایل ہمول کی ہے، ان کے ذرا کے جمس وہ ہے۔ جس کی مراومعلوم نیس ہوستی بغیر ہیں بیان کے جس کی اسیدان ال کے جس کی اسیدان ال کے جس کی اسیدان ال کرنے والے کی جانب سے کی جاتی ہے۔

ال كا مصلب يد بي ك ال كمفهوم على يونفا و ب ووتفل فور فكر سه ووثيل بوست أنهول في الله يتال يول وى ب ك ثمار وركوة وفيره كا جوهم ويا كميا جب تك شارع في الى سهم اوكو واضح ديس كيا و وجمل قيال

#### متعاقد غاظ: ( مف )مشكل:

LEFT AJEGAT (F)

0-607

#### (ب) تناب:

### ( ج ) تنی:

#### مجمل كانتكم:

۵- حقی دیل دسیل کے رویک جمل فائلم یہ ہے کہ اس بیل مروو واضح ہوئے تک تو تف ایا جائے دمر وہ صفح ہوئے کی شکل بجی ہے اگر جس نے اجمال کیا ہے اس سے احتضار کیا جائے۔

حقیہ کے علاوہ دومرے اول اصول کا مسلک جمل سے تھم سے

ارے بی ہے کہ اس میں قو تف کیا جائے گا بہاں تک کہ جمال

ارے بی ہے کہ اس میں قو تف کیا جائے گا بہاں تک کہ جمال

ارے والے کی طرف سے یا قر اس سے یا عرف سے یہ جہتو سے

<sup>-</sup>HT =- PFA / P Z (1)

<sup>(</sup>۱) "ملز ار"وہ تھی ہے تو لوگوں کا مال ان کے بیدار دوئے کی حالت علی ڈرائی خطاعت میں لے اٹنا ہے اور انجاش" وہ تھی ہے جو چیکے ہے تر خود کر اس لے لیجا ہے۔

ال کی وضاحت ہوجائے (۱)۔ مجمل کے بارے میں مزیر تعصیل ہے جس کا مقام اصولی تعمیر

رجنبی آجبی

تعريف

العدر اجنی موجع ہے جوتر ابت ٹیل کے سے دور ہوہ ال کا کپ سے کوئی تبہی رہین نہ ہوہ مش، جان الدین محمی نے "شوح مبھاج الطالبيس" ٹیس کھا ہے (۲۶٪" جنس کے سے جارہ ہے ک

ر) ارتاراً وألول التوكالي مهاا طبع مستني ألحلي \_

<sup>(</sup>۱) خَلَا لِلاحْلَادِةِ عَاشِيرُ عِيْسِ وَسِيرِ مِي الْمُعَالِدِ وَمِي الْمُعَلِيدِ وَسِيرِ مِي الْمُعَالِيدِ وَالْمِيرِ وَسِيرِ مِي الْمُعَالِيدِ وَالْمُعِيدِ وَسِيرِ مِي الْمُعَالِيدِ وَالْمُعِيدِ وَالْمِيرِ وَسِيرِ مِي الْمُعَالِّينِ فِي اللَّهِ وَالْمُعِيدِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَاللَّهِ وَلِيَّالِي اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَّهُ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَّهُ وَلِي اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَا لَمِنْ اللَّهِ وَلَا لَمِنْ اللَّهِ وَلَّهِ وَلَا لَمِنْ اللَّهِ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَّهُ وَلَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَّهُ وَلَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَّهُ وَلَّهُ لِلللَّهِ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَّهُ وَلَّهُ لِلللَّهُ وَلَّهُ لِلللَّهُ وَلَا لَا لَاللَّهُ وَلَّهُ لِلللَّهُ وَلَا لَا لَاللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلَّهُ لِلللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَمِنْ الللَّهُ وَل

<sup>(</sup>٢) منهاع العالمين مع حاشية ميره سهر ١٤٢ أفع الجلي

میت کی طرف سے اس کی اجازت کے بیغیری کی فرض اوا کرتے اوال میں اس کی افتار ک

ت - جنبی موقعت بھی کمانا ہے جو ملن سے دمر ہو، ہورا ورالاسلام مسلمان کاولی ہے، رالاسلام کے لیے اجنبی مدکرا سے فا جوند مسلمان ہوندہ می۔

و یورت کے تعلق سے اپنی وہ مردکہانا ہے جو ال کاخرم ندہو۔
ادر جرم سے دو فضی مر او ہے جس سے ورت کے لئے نکاح کر انہ مید
کے لئے جرام مور فو او نسبی رشتہ کی بنا پر یا کسی اسرمہان سب سے اور یک قول مید ہے کہ حرمت نکاح کا ندکورہ تھم کس سب سے بھی ہوں اور یک قول مید ہے کہ حرمت نکاح کا ندکورہ تھم کس سب سے بھی ہوں اور یک قول مید ہے کہ حرمت نکاح کا ندکورہ تھم کس سب سے بھی ہوں اور کی قبل مہاتے ہوں اور کر چرتر میب (رشید مار) ہوں جیسے بھی کا بینا ورماموں کا بینا۔

جنبی کا تعمق و ال بن جانا اور تعلق و الے کا اجنبی بن جانا: سا- چدرصور زوں میں جنبی شخص تعلق و الا بن جانا ہے ، ان میں سے بعض میر بین:

العدر مقد کے مرفید اجنی شخص تعلق والا بن جاتا ہے ، مثار مقد انگاخ ، ال کے مرفید النوید عورت دیوی بن جاتی ہے ، ان طرح مقد شرکت اور مقد وکا مت وغیرہ ال کی مصیل افاد میں ال کے ابو اب کے میل میں ملے نی ۔

ب ۔ اول (اجازت دیا) ورتفویض (حولا کرنا) ویفیر د سے
مجھی اجنبی شخص تعلق والا بین جاتا ہے سکی مشا، شوم کا طاباتی کا اختیار
یوی کے آئی اور کے حوالا کرنا ، وکیل بینا ، وہسی مقرر کرنا و فیم د ۔
یق ہوات اور سے بھی اجنبی شخص تعلق والا بین جاتا ہے، مشا، کیک
شخص بجوک سے مصلط بیوہ وہ ووامر کے فض کا زائد از ضر ورت کھانا ال

ور تاضی کے نیصل سے بھی اجنبی شخص تعلق والا بن جاتا ہے مشلا انتہ نے سی اجنبی کو پتیم کا بھی متم رکز اور اور مان السے کامنو کی منا اور سے
سم سے چند صور توں بی تعلق والا شخص اجنبی بن جاتا ہے وان بیس سے
ابعض صور تیں ہے ہیں :

ے ۔ النسی کے فیصلہ سے بھی تعلق والا اجنبی الله جاتا ہے، مشد الانسی نے السعیہ "کے تعرفات پر یا بندی عامد سروی،" ببلاء "سرنے

<sup>(</sup>۱) الدخله بودائن ماه مين تو من ۱۵ مده و فروه القديون الد ۱۳۳ معي الراكات

 <sup>(</sup>۲) جوام الكليل ۲۰۳۱، القليد في سر ۲۰۳۳، أعنى ۲۰۸۸ وار الدين كے بعد كم شخالت \_

والع ورائ کی دوی کے درمیان مدت ممل دوئے پر جمہور عقباء کے فقط قطر کے مطابال تقریق مروی بضر کی وجہ سے تفریق کروی میں مامان یا مال کی وابت ال شخص کے حق میں فیصل کرویا جس کا اس پر قبضہ نیم ہے۔

تعلق و سے ورجنبی رونوں کی موجودگی میں کیا تھم ہوگا؟ ۵- کی معامد میں گر تعلق والا اور اجنبی دونوں جنٹے ہوں تو تعلق و لے کوئر تیج وی جانے کی (۱) جیسا کہ اس کی تعصیل والی میں آئے گی۔

جمال تنكم: جنبى كاجمالي تكم ال مع مختلف معالى كما المثبار مع مختلف بعداً:

ول : و المجنبي جوقر يب (رشته و ار) كي ضد ب:

الا - قر يب (رهين و ر) كي بجير هوق و التيار الله مين جن بي مه و جنبي سيسه ، و بيني سيسه ، و جنبي سيسه ، و بيني مين مي سيسه ، و بيني سيسه ، و بيني مين مين كي يه بيني الله و الجنبي كي مقابله على الله محص كي تئيه من الله من

() عالمية الخطاوى على مراتى الطلاح ٣٢٣ في أصليد العامرة المثمانية المعارة المثمانية المعارة المثمانية المعامرة المعامرة المعام ١٨٥٥، ١٨٥٠ معام ١٥٨٥، ١٨٥٠ معام ١٥١٥ معام ١٥١٥، ١٤٥٠ معام ١٥١٥ معام ١٥١٥، ١٤٥٠ معام المتان تثرح الخرش ١٢٠١، ١٤٥٠ معام المتان تثرح الخرش ١٢٠١، ١٤٥٠ معام المتان تثرح الخرش ١٢٠١، ١٤٥٠ معام المان مثر معام المتان تثرح الخرش ١٤٠١، ١٤٥٠ معام المان معام المان المعام المتان تشرح الخرش ١٤٠١، ١٤٥٠ معام المان المعام المتان تشرح الخرش ١٤٠١، ١٤٥٠ معام المان المان

کی پرورش کا حق حاصل ہے '' ہنٹی'' کو بیاحق حاصل نہیں ، یک خاص تر تبیب کے مطابق پرورش کے انتخاق میں سب سے قر بی رشتہ ارکومقدم کیا جاتا ہے۔

بہ بنے کی ہر ورش کرنے والی فاتون نے کسی ایسے مرو سے
الان کر یا بوزیر ہر ورش کئے کے لئے اچنی ہے تو ال عورت کا حل

ہر درش (ان حضائت) تم ہوگیا ، کیونکہ رمول اگرم علیہ نے ای
طرح کے ایک معاملہ بی مال سے فر الا تحاد "فت الحق بدہ مالیہ
فنک حی الگ معاملہ بی ال بے کی زیادہ حقد ار ہوجب تک تکاح ند کرو)،
اس کی تنصیل کئے فتہ کے ایو اب اعضائۃ بی لے گی۔

ن ۔ اجنبی کے مقابلہ شی اتر یب (رشتہ و ر) میت کوشس و یخ امر اس کی ماڑ جناز د کی امامت کرنے کا زید دومنتحل ہے، اس کی تفصیل ابواب الجنام و سےمعلوم ہوستی ہے (۴)

دوم: تصرفات اورخفو دبيل جنبي كانتكم:

ے بہاں اپنی سے مراہ موشق ہے حس میں تعرف کی ابیت تعمیں ہے، تعرف کی صاد حیت صادب حق ، ایسی اور مکیل افیر و کو عاصل ہوتی ہے، ان کے عدامور اور کارگ جنس میں ر

جس حل سے تعاق المان اچنی ہے آر ال یل المان نے پی امان نے بی المان نے بی المان کے لیے تعرف بیا قرال فالیے تعرف وطل ہے، اور آر المر سے فاطرف ہے (ایعنی صالب حل کی طرف ہے) تعرف رہا ہے حالا تک وصالب حل فالد ولی ہے نہ نامی الا المحص کو تعنیا و المحص کے والے میں المحتیا و الم

<sup>(</sup>۱) الرود بين كي دوايت احد الوداؤد اورها كم في الرياس الدك ما تحد كي مي الرو بن شيب كن أبير كن جده ( تخييس أثير عهر ۱۱) .

<sup>(</sup>۱) ابن مايو بي اره عدد الهدد المطالب ۱۳۱۳، الجموع ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰۰ الجموع ۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰۰

#### رجنبی ۸–۱۱

ورمیاں خداف ہے بعض فقباء اسے باطل تر اراد یے ہیں اور بعض اس کو صلاب حق کی جارت پر موقوف قرار اوالے ہیں (۱)( ایکھے: "اجارہ" ور" فضول" می اصحاح )۔

#### جنگی او رعی دست:

اور من المراق المراق المن المواد المن المواد المن المحاد المراق المحاد المراق المر

ر) اين عليه بي سرسها، جوايم الأثيل ار ۱۳۳۹، عرف القليم في عهر ۱۹۰، معني سمره ۱۹،۹ ميم طبع سوم، القواعد لاين درجم پيد مداسته هماس.

ال مسلمين اختاف اور تعصیل ہے جس سے و تفیت کے ہے۔ کتب فقد کے رکز قام کے مصوم کی رات کے ابواب فا مطابعہ میں جا ہے اور اب فا

### اجنبی کاتمریاحقوق کی دور کیگی کرنا:

9- ی ، در بر بر عامد مقوق کی او سکی زر وتیم ت جنبی کی طرف سے بیاجانا جارہ ہے ، مثال می کے دیں کا و اسروینا اور کی کی دی کا م مراس کا مال و مقد اور کی شخص کی والاو کا نفقہ او اسروینا، اسراس کا مال و مقد اور کی شخص کی والاو کا نفقہ او اسروینا، اسراس کا مال و ما کم کی اجازت سے و واپس بینے کی نبیت سے بیا ہو تو اسے دائیں لیے کا حق ہوگا ، اس و رہے بیس تعمیل ور انتقاب میں اس حقوق سے اسماق سے اس کی ما تفیت کے لیے کتب مقد بیس ال حقوق سے اسماق سے اسکا مطالعہ کیا جائے (۱۲)۔

### سوم :اجنبی بمعنی غیر وطنی :

۱۰ - حربی وار الاسلام کے تین اینی ہے، حربی وہ فض ہے جوند مسلمان ہورہ جی ہو، حربی کو بیچی تیس ہے کہ و مان حاصل کے بخیر وار الاسلام بیں وہ خل ہو، جب و امان کے سرو رالاس میں وہ خل ہو آتیا تو "مسئانس" کہلائے گا۔ اس معنی بیں اچنی کے حکام ک واقعیت کے لئے ویکھنے ورث ویل اصطلاحیں ، (امان ، مسٹا منون، وال حرب)۔

### چبارم بحورت کے تعلق سے اجنبی:

١١- شور ٥٠ ريمارم كے علاوہ اجانب كے لئے اسلامي شريعت نے مجھ

#### ن - ریکن:

۱۳ = جنبی کے سے خورت کی ریفت اور بدن کی طرف کی گھٹا حرام ہے بعض افتیا وکی رہے کے مطابق خورت کے چار ہے جم فاطرف و کھی حرام ہے ، وربعض افتیا و کے زود کی چاوہ ووں متحمیلیاں اور وولوں قدم کے علاوہ ہوتی جسم و پھٹا حرام ہے۔

ای طرح عورت پر واجب ہے کہ اختی مرد سے ال طرح بردو کرے کہ اسپینے جسم کا وہ حصد ڈھا کے رہے جس کا و جینا اخبی مرد کے نے باجائز ہے محورت کے ومدالازم ہے کہ اجبی مرد اور خرم کا ہون و کھنے سے اجتناب کر ہے ہاں جسم کا وہ حصہ و کھے تحق ہے جو

وابب السرشين ب. يا جتنا حد حم يك ورت كا دومرى ورت

ب-حجيونا: ۱۳۳-اجني هجي عورت كاحسم بين جيوسال \_

#### ج - تنباني مين بهونا (خلوت):

۱۱۳ - مر ۱۰ اور مورت به به کید اجم سے کے سے جبی بوں تو ال علی سے ایک کا اجمر سے کے سے جبی بوں تو ال علی سے ایک کا اجمر سے کے ساتھ دخلوت میں بونا بر اسمیل ہے ۔

ایک کلہ بخاری میں مرفوعاً روایت ہے کہ رمول اکرم علی ہے نے لر وار ایک ہے واللہ حول علی المساء " (عورتوں کے پائل جائے سے بچو ) دومرکی حدیث میں ارشاء ہے: الا یہ حدوں و حل بامو اتف لا بھی معجو م اوران (کوئی مرد سی عورت کے ساتھ خدوت ہیں تہ مدحوم ایک ال اوران کوئی مرد سی عورت کے ساتھ خدوت ہیں تہ دے دے دی معجوم الا بیک ال مورت کا فری حم مراتھ ہو )۔

#### ويخورت كي آواز:

ا ۱۵ - صفیہ سے م جوٹ قول سے مطابق جنبی محص سے سے عورت کی ۔ آوار سنتا حرام ہے ، کیونکر عورت کی آو ربھی عورت ہے۔

<sup>(</sup>۱) فخ الباريه ۱۳۰۸ طبع التقيد

 <sup>(</sup>۳) خال الدخار بود ائن طبري ار۱۵۲ فر۱۳۳۳ ه ۱۳۱۰ ایمی.
 ۱۳/۱۵۵ مه ۱۵ فی موم..

# إجهاز

#### تعربف

ا - اقت ين "احهار"كا يكمعني بيدي رماء "بحهار على العويع: كامعنى ب: أَبِي صلى التي كولمل منا ( ) فقرا وبھى "العهار" كوائ معنى من استعال كرتي مين (")

الل معيم ش فقياء فق "تدفيف" بحي استعال كرتي

### موه ځکم:

۴ - رخی انبال کوتل کرنا : مسلمانوں سے آباں کرتے و لے کفار کے تجریسی کوئل ساجازے وقال کے اقتال کرتے والے وغیوں کے مجر جیس کوآل را جار ہے بہد واغیوں کا کولی جی ہو، او سر کر ن کا همقان ونو ون كرتر هيش قول كرما جاريس (٣).

حدیاتساس میں اجب الفتال شص کوئی ساولا تعاق واجب ہے۔

- (1) له خلاوة لمان العرب، المميارة الممير المجم مثل الماية ؛ مان (عهور) ...
- (٢) الم حقيدة الملية الملية المراحة المراحة المام المام المراحة المراحة المام المراحة سراسه فيجول
  - (٣) فلية الخلير/ لAA\_
- (m) حاشيه الن عليه بن سر ١١١ في اول ، حامية الجمل على المنع ٥٠ عام على داراهاء الراك الريه أخنى ٨١٥٠١، ١١٥ ١٨٥٩ ١٥ فع مكتب الجهودية العربيدمعر، عامية السادي على المشرح أصفير ١٩٩٩، ١٩ مع طبع واوالمعاوف ممر

و کھنے " جنبی" ب



#### ) جہاز ہے) جہاٹ ا–۳

۳ - بونور کے آل کو کھی رہا: جانور کی وہ ہمیں ہیں: پہلی تشم وہ جانور جس کو وائٹ رہا جائز ہے، بایں ہورک وہ ماکول بلتم ہو دیا مو ذک ہوئے کی ہائی وسے آل رہا جائز ہے۔ اس نوٹ کا جیوال اگر رہا رہا رہا رہی ہوجائے تو اس کے آل کو ممل رہا جائر ہے، یونکہ اس کا وائٹ یا آئل رہا اہتر او بھی جائر ہے (بیار اور آئی ہوئے



ر) الفتاول بهديه ١٥ ٣١ طبع بولاق، جوام الأليل الر ٢١٣، الجيرى على الفتاول بهديه ١٥ ١٠ طبع بولاق، جوام الأليل الر ٢١٣، الجيرى على المنظيب مهر ١٢٥ طبع دار المعرف، المنى عدد ١٢٥، حاشر الن عليه بن المدهد المن مدين المراد المن منظي المرائي الحلق.

# إجهاض

#### تعربف

بساوقات وحباض کی تعبیر اس سے منز ادف اللہ لامثلہ استا ہو، واقتا و بطرح اور و مانس سے کرتے ہیں۔

ارقاطهل كانترغى حكم:

- (۱) المسباح، القاموس، المهان ماده (المسمى رسمتم بورو مى سبة محمع الماد المربيد في سبة محمع الماد المربيد في المربيد في المربي المر
  - (r) المحرار الله ١٨٥٨ من المعين المجير الم ١٩٥٠ من ١٩٥٠ من المعرف المعر

من سب یمی ہے کہ ای سے بحث فاق فار بیاجائے، بھر اس کے بعد عقر وق سے قبل مقاطم فاقتم فقہا وکرام کے ظریات وشیالات کی تنصیل کے ساتھ و اسر دویاجائے۔

فقہاء کے ہائین کے روح کے بعد استاط کے حرام ہوئے بھی کوئی اختار فی معلوم بیرے بھی کوئی اختار فی معلوم بیرے کا اُر آئین ا اختار فی معلوم بیری ، ان حضر ات نے صراحت کردی ہے کہ اُر آئین ایس روح پھوٹک وی جائے تو استاط ہالا جماع حرام ہے ، اس یہی کہا ہے کہ بدر ختار ہے ہیں بہر ماتا ہے ہیں ہے۔

عقباء کے اس الله، ق سے بيدا علم علوم دوتي ہے كا ك رون كے

() عدیت الله احد کم "کی دوایت بخادی و مسلم نے کی ہے (المؤلؤ و المرجان احد کم سندی المولؤ کے المرجان احد کم میں المولؤ کی الله الله کا رائیس المولویی کی الله کا کی مدیرے ہے۔

(\*) اخر ح اکبر مع جائیہ الد موتی مهر علام طبع کمیں المحلی مائیہ الربولی علی مائیہ الربولی علی مائیہ الربولی علی المرح المرائی المرسم المحلم الولی المرح المرائی المرسم المحلم الم

بعد اسقاط کی حرمت عام ہے، ال صورت میں بھی جب کرمل و تی رہیئے میں ماں کی زندگی کوشطرہ ورقیش ہواور ال صورت میں بھی جبکہ ابیا ندہو۔

علامہ الآن عابہ میں ٹافی نے اس کی سر حت کر تے ہوئے تحریر فر ملایۃ اُسری نہ و مواور اس کے باقی رہنے شن ماں کی زمر کی کوٹھر و لاحق ہوتا اے کا اے کا ان کر ضائع کر ویتا ہا سر ٹیٹیں ہوگا کے وکلہ اس کی وجہ سے ماں کی موسط تی ٹیٹی ٹیک ویوم ہے ور کیک مرموموم کے حب کی آومی کا قبل کرنا جا رہنیں (ا)

ب- نفروح ہے بل اسقاط مل کا تکم:

ے - النی روح سے قبل استفاط کے تھم بین انتقاف روقانات ہیں جتی ک ایک نے ب میں کی کی آف ال ہیں ، ان بین سے بعض مطاعاً او حت کے قابل میں ، اور میں وہ قول ہے جس کا بعض حنفیا نے ذکر کیا ہے ، آمیوں نے میدکہا ہے کہ صل کے بعد استفاط مباح ہے جب تک

<sup>(</sup>۱) الدر الخقار وجاشے ابن جابد ہیں ار ۱۹۰۱، بحر الرائق ۸ ر ۱۳۳۳، کوئی المرائق ۱۹ الدر الحقار وجاشے ابن جائے کا خیال ہے کہ جب انتہا الدے مرده ال کی ہے لائی اسے کہ جب انتہا الدے مرده ال کی ہے لائی ہے کہ جب انتہا الدے مرده ال کی ہے لائی ہے کہ المرکن اللہ علی الدر اللہ کا ورد ورد و جس کوئی اللہ ہے کہ اللہ کا دوگر اللہ کا دوگر اللہ کا دوگر اللہ ہے کہ اللہ جائے کہ وی اس ہے اور اللہ کی دوگر اللہ ہے کہ اللہ جائے اللہ ہے کہ اللہ بحد اللہ ہے کہ اللہ ہے کہ جس مودی اللہ ہے کہ اللہ بحد اللہ ہے کہ اللہ بحد اللہ ہے کہ اللہ بحد اللہ ہے اللہ ہے اللہ ہے کہ اللہ بحد اللہ ہے کہ ہے

کونی کھی وجود میں نہیں آتی ،ان کی عمارے میں خلق (وجود ) ہے م و کبی ٹ روح ہے <sup>(۱</sup> ۔ واللہ میں تنا طامہ تھی کا بیاتول ہے کہ ویس روز سے کم کے جمل کو ساتھ کیا جا کتا ہے (P) ، او اسحاق مروزی شانعی کا بھی بھی تول ہے۔ رقی نے کہاہ اُس طفارا کا موہ کُ روح سے قبل میں کے مقاطعا جو زموجاجا کتاہے (۳) فیٹما وحالم وا کیا اتوں یا میں ہے کہ وقامل کے ایند ان مر اعل میں اسقا واکومیات الر رواية إلى المولك بالك يبال فورت ماقد كولونيس بين طوركو یا تفکر نے کے سے مہاج وہ واستعال رعتی ہے۔ ای متن سے هر وي هيا كر جب تك حمل على روح شد پيدا جوود دولا رو زيد و تين بيا جے گا جس سے بعد چان ہے ، اس فاسقاط درام میں ہے اساس القرون كا براد بن تقبل ك كلام كي بهي أيك بنياد ب (١٨٠٠) ٢ - بعض فقي و في سر ف عذر كي بنياد مر اس كوميان قر ارويا يه و في الواقع من عصيان ين مدرب بيدائن عام ين ك فأمنى فامي کے باب الکرامند سے قل کیا ہے کہ استفاظ بغیر مقرر کے حادث میں ہے ، کیونکہ محرم اگر شکار کے ایڈ ہے کو نؤ ژو ہے تؤ وہ منیا کن ہوجا ، اس مجہ ے کہ وہ شکار کی اصل ہے، جب ال صورت بیل ترم یے تر اعام کی جاتی ہے تو باعذر القاط كرتے والى عورت كم از كم البكار توشر مر ہوگی۔ ال وہبات نے کہا ہے کہ اعذ ارش سے ایک عذر ریا تی ہے ک تلبورمس کے جدمورے کا ۱۰۰ ہے تا کا جاتے ہوجا ہے ۱۰ر بیا کے با پ کے بال سے پینے میں کو ووجو کا اے والی والی کو اللہ سے برکھ یکے در بچہ کے ملاک ہو سے کا حرد ہوہ ادر مان وہمان سے کہا ہے

ک: اسقاط کی اباست حاست شر ورت رجموں ہے کے بھر مالیدہ

تانعيد اور منابله ي سے بوطفرات برقيد مذريون تا فاط كے قال

ين ان كرر و يك مذرك صورت ين و فاطر رجدُ أولى جار يوگات

خطیب ٹریٹی نے زرائی سے عل بیا ہے کہ: اُ رعورت کو یک مہاح ہو

استعل کرنے کی ضورت قریب آب ہے کہ اس کے نتیج میں مقاط

ك- بعض خفهاء في اس مطاتفا ممنوع قر ارديا ب، ال ع الأكل

فقتہا وحنفیہ میں سے لی بن موی میں ابن عابد بن ثامی نے ت سے

نَقُلَ مِرِينَّةِ بِو سِ لِكُعَامِ عِنْهِ مِا تُنَكِّرُ وَقِي سِيَّ كُلُورِ فِي سِيِّلِ اسْقَاطِ

مموں ہے ال احد سے ک مارہ متوبیر حم شر از باجائے کے بعد

نتہ تا زندگی ہے ہم کنار ہوتا ہے، لبذا وہ زندگی کے عظم میں ہوگا، جیب

کرم کے شکار کے اعل سے کا علم ہے (۳) مالکید کی بھی ج یس بعم

ے کیا کے اسقاط میں ایک رائے میں ہے (ام) ، اور شا فعید کے

یباں یہ ایک قبل محتمل ہے۔ رہی کہتے ہیں: لکٹے روح سے قبل کے

ا القاط کو بیٹیں کہنا جا ہے کہ موخل ہے میں ہے، بلکہ اس بیس کر اہمت

التر بین امرتر میں ووٹوں کا وختال ہے۔ ورٹ روٹ کے شیل زمان میں

٨- يعش على المقد مصر المرتبر رايا ب ما لديد كالمبي قابل عماد

تول ہے۔ عامد ارائر لکھتے ہیں: رحم میں جو ان الر رہا چکی ہواں کا

ا آران جائز نمیں بخواہ جالیس روز پہلے بی کیوں شاہو۔ وہو تی نے اس

يرتبر وكرتے موئے تريكيا ك : يك قابل احماد ول ب- اوريك

 $(a)_{-1}$  التمالية ي به ال وهي التمام و يك ترم به  $(a)_{-1}$ 

موجاتا ہے آوال کی وجہ سے اسٹاس شموا یو ہے اسک

<sup>(</sup>۱) عاشر الإن عاد يا ۱۳ م ۱۳ م ۲۷۳ صد

 <sup>(</sup>۲) الآقاع علية الجحرى الراحاء الدان كـ بعد كـ مفات.

<sup>(</sup>۲) عاشر اكن عابد ين ۱۲ مه. ال

<sup>(</sup>٢) مائية الدسولي ١٦١٧-١٢١ طبيع تن الحلمي

<sup>(</sup>۵) نهاید اکاع/۱۸۱۸ ت

<sup>() &</sup>quot; لقدي الرهه المحاشر الان ماء عن الره ١٦٠ -

<sup>(</sup>١) ماهية الربول على شرح الرباة في الرب ١٠٦٢ المع اول

<sup>(</sup>m) تحد الحبيب سر ٢٠١٣ مهاهية الشروالي ٢٨ ١٦ منهاية أحماع ١١٨٨ م.

<sup>(</sup>٣) المحروع ١٩١٨، الاصاف الا ١٩٨٨ علية المنتمى الرام، الموش المراح ١٩١٢ سطع عشم كثاف التائلا ١٩٨٨

قوں بیا ہے کہ دوکر وہ ہے، جس معلوم ہوتا ہے کہ درویر کی عبارت عمل عدم جوازے مقسورتح مے ب

جیراک این رشد نے عل کیا ہے کہ امام ما لک نے کہا: اُلرعورت فے سی ایس مصعد باساف کو جنایة ساتھ کردیا جس کا بجے ہونا جان لیا ج ئے تو ال رغرہ ہے (۱) مزید کیا کہ مام مالک نے غرہ کے ساتھ کہ رہ کو بھی شخسن قر ردیا ہے۔

ا انديد كاسب سي قول حرمت ى كاب ال لي كر استقر ار سے بعد اطعد فاستفس خلق ور وجود ہے وہ فن روح کامحل بن جاتا ہے (<sup>m)</sup> پرمنا ہد داہمی ہیں مذہب ملی الاطال آت ہے جیسا کہ این جوری نے سر حت کی ہے ، ان عقبل کے ظاہر کلام سے بھی مجی واضح ہوتا ہے، یز بن قد اللہ وفیرد کے تھام ہے بھی ال صورت بل بی تھم معلوم ہونا ہے جبکہ حمل نطفہ کے مرحلہ سے گذر چکا ہو، کیونکہ آسوں نے سے تھی رہی نے کی جورت کے ہید یہ ماراجس کے سب ال کا جنین مها آلا ہوگیا ، کفارہ اورغر وعائد کیا ہے ، ای طرت ایسی حاملہ عورت ربھی جس نے کوئی ووااستعمال کر فی جس کے نتیج میں انہیں فا سقاط بوگيا (۴)

#### اء قاطمل کے اسباب ووسائل:

9-القاطمال كالهاب بهت عيس مشاصل عنوت وال کا تصدیو بخواہ وصل کا تے کا متحد ہو یا فاری فامیا متصد صل کے ما في رين كي صورت ش مال كورر فيش خط ديد الل يكود وره يع ينك كور رقيش خطره كود وركرنا بموجيها كرسمايق بثل كذراب

ای طرح اسقاط مل کے ذرائع میلے بھی بہت رہے ہیں اور من بھی بہت میں ، وویا تو هشت میں باهنتی بیس هشت و رکئے سقاط میں وراها وهمكانا باعورت كوقع ومت بين وال ويتاب ومثلاً ووثنا وكسي الین مورت کوطلب مرے جس کی بد کرواری کا تلز کرویا وٹٹا و کے میہاں ا بیا کیا ہوا وران کے نتیج میں واقع کر پانچیل مواقع کراہے والی طرح حوشبو ساللہ ہے، فاقائش میں مبتا، سروی جائے اس مت کے جرید رند وست برسلول مے بہتے میں اخت المعد یا شدید قم سے دوجور مروباے ، بیتمام صورتی تھم میں بکسال ہیں۔

منفی مثالوں میں سے بیت کے حورت کھانے یتے ہے و ررہے ہو بناء مل کے لئے جمور کردہ دواؤں کا استعمال شکرے۔دموثی کی ڈکر أر وصورت بھي اي قبيل سے ك اگر عورت نے ير وسيوں كے کیا ئے کی توشیوسٹھی اور اس کا غالب گردن یہ ہے کہ اگر وہ اس پیس ے تبیل کھائے گی تو اسقاط موجائے گا تو ایک صورت میں اس م كمائي كاطلب كرما لا زم بيء اور أكر ال في طلب فيس كيا اور ال لوکوں کو اس کے حل کے مارے میں معلومات بھی میں ہوتکی یہاں تک کہ اس کاخل ساتھ ہوگیا ، تو اس کے کنائل کرنے اور استا ھاکا سبب في ل مجد ال رقر ه واجب موكا (١)

<sup>()</sup> اشرح الكبيري حاهيد الدسوتي ١٦١٧ - ١٢١٤ ()

 <sup>(</sup>٢) بونيد بجهد ٢ / ٣٥٣ مطيح ١٣٨١ صفره النشكي "كاييل شي غلام الدياعال. كوكيت اين اصلاد مكو اسك بيناني كاسفيد كاوكباجا استهراء والمركا ستعالى ملام ودباء ك ك الدف كاستاس مياض ف الدا يكري وكي سيم كرودين (عو 11 عبد أو أحة) كل توجي كرما تحداً إسيدارو ال كالا بعد وهو وتقير موكا سائن الجمعامم فيكية جس كما عي فلام إياء كان موق اس كيال وي اورد كاليون كر (قل الاوطار عام ٥٥) يفره كالتعلق تعصى كلام؛ في جكرية عركات

<sup>(</sup>٣) تحد الحبيب سم ٣٠ مع ماهية الشرو الح١٢٨ منهاية ألحاج ٨١١٦٠

رع) الاصاف الام مه أخي ١١/٨ الم طبح المياض.

<sup>(</sup>١) عاشي اكن عادي ١٥ مدهد عاديد الديولي ١٣ ١٨ مر ١٢ ١٨ مرح اخراقي هر ١٣٩٠ وايد الجلل الرحة المال ع ١٣٩٠ الماسة

#### مقاطمل کی سز:

ا ا - فقر و فا ال و ت بر آن ق ب ك آر المورت ك آن بر جنايت بو في مصورت بين فر و جب بونا ب الله في ك الا المواتيق من من مديث بين المواتيق من من مديث بين حضور المسلطة الأحوى، فطرحت جيسها، فقصى هدين ومن احداهما الأحوى، فطرحت جيسها، فقصى فيه وسول الله من من اعداهما الأحوى، فطرحت جيسها، فقصى فيه وسول الله من من المواتية بغوة عبد أو وليدة "(أ) (المرابل في ايك مورت كورت كورات كورات كورات من المواتية بين المات المرابل في الكراب الموات الله من الموات المرابل في المرا

ا ا = ورفقه وقد حب ال برجعی متعقق میں کی اس بیل قر و کی مقدار داخل و بہت دادیا ہے و بہت دادیا ہوں مصد ہے و ورفر وہ اجب کر سے والی مدہ و جنایت ہے جس کے سبب آئیں والی کے بہت ہے مرد و حالت بیل ایج آخا ہے و دو وجنایت بیل ایج آخا ہے و دو وجنایت کی فول کا انتیج دو ایک شر مرکی چیز کے ترک دا و دو جنایت کی فول کا انتیج دو ایک شر مرکی چیز کے ترک دا و اور داد کی جا ب سے دو ایس کے شوم کی جا ب سے دی او ایس کے شوم کی جا ب سے دی او ایس کے شوم کی جا ب سے دی او ایس کے دول (۱۸)

۱۳ - فقی مکا ال بورے بیل مختابات ہے کہ استفاظ ممل کی صورت بیل قرو (فارم یا بالدی) کے ساتھ کفا روہھی لارم بو کا یا تیم مکارو سے مراوہ وہر ہے جو اللہ کے حق کے عور پر مشرر بوقی ہے ( یہاں پر کفار و مسمون فارم یا بالدی تر ایسٹر الا ہے مال کے نہ ملنے کی صورت بیل مسلسل وہ باوے کے روز ہے ہیں )۔

حقیہ در مالکید کی رئے ہیا ہے کہ یہاں پر کفارد مستخب ہے، معب تیں اس سے کر سول اکرم عظیم ہے استال کے صورت

میں صرف فرہ وابب ہونے کا فیصل فر ماہور نے کا رو میں ہو اور کے حیات اور کی ایسان ہوں کا پہلو ہے اور اور سے ہے کہ اسے ترم کورو کے کے اشرون کا پہلو ہے اور اس سے ہے کہ روز سے اس کی اور اور سے کی اور اور سے اس کی اور اور سے اس کی مورائی ہے ۔ کفارو محمل اس کی جو بالی ہوں بینے کی صورت میں ہم ہون ہے ۔ لید کفارو کا وجوب مطلق اس کی جو اس بینے کے صورت میں ہم ہون ہے ۔ لید کفارو کا وجوب مطلق اس کی جو اس کی جو اور کی مور میں تاہم کی اور اور کی جو اور میں اور کیس کی مور اور کی مور میں اور کی اور میں اور کی مور میں اور کا اور میں ہونی کی اور کی مور میں اور کی اور کی اور کی اور کی مور کی اور کی اور کی مور کی اور کی مور کی اور کی کفارو کا وجوب کا کو کا مور کا دور کو کا کو کا کو کا دور کو کا کو کا کو کا دور کو کا کو کا دور کو کا کو کا دور کو کا کو کا کو کا دور کو کا کو کا دور کو کا کا کو کا کا کو کا کا کو ک

بيا مُنْآلِفَ اللَّهُ مُن حكوم معالى المحرص حكوم باوجه وال

ره) منكل لاوها رملتو كاليء بالمعاور ما فيديموا فتار

را) حاشر المن عدد من هر مده مدار و المحد الرعه مداكن المطالب وعاشية المحد الرعه مداكن المطالب وعاشية المرق مهرا مرا مهرا المدار من المحدد من المحدد المدار المحدد المحدد

<sup>(</sup>٣) النفي ١١٨م طبع الرياض.

میں سے کیا کے سوئن ہوئے فی وجہ سے آئین کو موٹ کارویا آیا ہو، یوجس کو ڈمی تر رویو گیا ہو۔

ثافعیہ ورحنابعہ فی سے کہ آمر استان کے تیم میں کیک سے رسد افر اوٹر کیک بیاں توسٹر کیک یہ ایک کفارہ اوا زم دوگا یو فکہ کفارہ کا مقصد تیم سے رو تناہے میں فرد ایک می اوا زم دوگا کے فکہ و آئیں کا ہرل ہے (ال)

#### قاتل سر تا طوص:

الناس المراج فقر والم الله المراج المراج المراج فقر فقر المراج المراج فقر المراج المراج فقر المراج فقر المراج فقر المراج في الم

المن المنظام المنظلم المنظام المنظلم المنظام المنظلم المنظلم المنظلم المنظلم

حطّاب اور مؤ اتی گئیے ہیں: ایک کو منات ماں کی وفات سے پہلے ہو جائے وائے اپنی کی دور ہے۔ اور مؤ اتی کی دور ہیں۔ ہوگا (اسک بنی مرد و حامت ہیں: (فر و د اجب ہوئے کے لئے ) شرط ہیں ہیں کا فیس مرد و حامت ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہوئے کے لئے ) شرط ہیں ہے کہ فیس مرد و حامت ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہوئے اسرار کی دہر ہے اس کی ماں کا انتقال ہیں و<sup>(اسک)</sup> شاہم ہو ہوں دور اسک شاہم ہو ہوں دونوں مقتل ماں کی رحمل ہیں ہوا ہوئی اس کی دفاعہ کے بعد ہو ہوں دونوں موسر توں ہیں فر و دواجب ہوگا ہوئیا اس کی دفاعہ کے بعد ہو ہوں دونوں مسروتوں ہیں فر و دواجب ہوگا ہوئیا کی بہت کے بعد ہو ہوں دونوں مسروتوں ہیں فر و دواجب ہوگا ہوئیا کی بہت کے بعد ہو ہوں دونوں کے بھول ہوئی ہوگا ہوئیا کی بہت کے بیان کی دور کے بھول کی جانے ہوگا ہوئیا کی ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئی ہوگیا ہوئیا ہوئیا کی ہوئیا ہوئیاں کی ہوئیا ہوئیاں داجب ہے جس طرح گر بھی ہاں کی ہوئیاں داجب ہے جس طرح گر بھی ہاں کی ہوئیاں کی ہوئیاں کی ہوئیاں کی ہوئیاں کا ہوئیاں داجب ہے جس طرح گر کر بھی ہاں کی ہوئیاں کی

حیاہ بیں ساتھ ہوتا ،اور اس کے کہ اُس ور زندہ ساتھ ہوتا تو اس کا

<sup>(</sup>۱) الإن عليم إن المقاهد المراثل ٢٠٢٢ (١)

<sup>(</sup>r) عاشر اكن ماير ين ٥/ ٨٤٣ـ

<sup>(</sup>٣) موايب الجليل اوران كهاشيريا فاع والأليل ام ١٥٥٥ س

<sup>(</sup>٣) بولية الجميد الرعمة الحيم المعاج ١٣٥٣ ه.

ر) مرك المطامر وحافية الرفي مرها مأمي عرادا من

طهاں و جب بھتا اویس ہے علی جب م وہ ساتھ ہوا تا وہ واپیاعی ہوا میسے گر ماں اس کو پٹی زمد کی میں ساتھ کرتی (ا) کے تاشی ڈسریا انساری کہتے ہیں: کی نے ماں کو مارا اویس وہ مرکئی ایجہ اس کے پہیت سے مرود بچیر کر تو غروہ جب ہو اجس طرح مال کی زمد کی میں مرادہ مجے ساتھ ہوئے سے غروہ جب ہوتا (الله)

الفقره والل وست مرشفق بین که آمر آنیان کے بعض احصاء طام مو چکے موں (مثا ماحن مول) تو اس فاحکم نام اخلقت آنیان فی طرح سے اور بن عاہدین کہتے بین کہ ایسا ایک سومیس ووں کے بعد می موگار

ہ اللہ بنے آوس سے کام کیتے ہوے اس صورت بیل بھی فر و

اللہ بنہ کی اللہ بنا کا کوئی عضر تمایا لی شہوا ہو، جتی کہ آئر ملقہ

اللہ بنٹ بھوں) کی شکل بیل گر اللہ بھی فرہ واجب الراء ہے ہیں۔

اللہ برشد نے عام ما لک کا بیالی لی تاریخ کی بروست کے جوجی مصعد

( کوشت کا لؤام ) یا ملقہ ( یہ ہوئوں ) گر بیا جس کا بجد ہوا معلوم ہو آیا

اللہ برخرہ ہے ، روہ و بہتر یہ ہے کہ جس بیل روٹ بجو کے جانے کا

متہ رکیا جائے۔

شرعورے ہے جبی کی عمل کا کوشت شریل قریحی ثانیمیہ خرد مب کرتے ہیں۔

ر۴) ایکی امطالب عاقبیة الرأی سمره ۸ اور ال کے بعد کے مفات، الآقاع وحاقبیة البحیر می سمره ۲۳ اورال کے بعد کے مفات۔

افتیارند کی ہو۔ مقبل او حفیہ کے مردیک اس صورت میں کیک عادل شخص کا فیصلہ مانا جائے گا این عابریں نے شمنی سے تل ہو ہے تک وہ بارچہ کی شخص کا فیصلہ مانا جائے گا این عابریں نے شمنی سے تل ہو ہے ہوں نیمان بارچہ کی شمایاں شدہوئے ہوں نیمان اس کے بارے شمن کا جائے ہوں کہ بیاری کی کہ شخص کا کیا اور ایر جو رقبی کو بیاری کے بارے شمن ایک عادل آوی کا فیصلہ معتبر ہوگا (ا)

#### ا - تفاطِ مل بين كل بجو ل كا تكلنا:

۱۱۲ = فق ا ا فراب ال بات برستان بین کرانده و این کرانده و اینده و این کرانده و اینده و

## غروس پرلازم ہے؟

10 = علما وحقب كرويك أراد فين كافره عا للدير أيك مان كے

این مایدین همه عامل ماهید الدیوتی ۱۲۸۸۳ –۱۲۹۹، کمی المطاب ۱۳۸۳ مدالتی عام ۱۸۸۸

<sup>(</sup>۴) حاشید این عابدین والدد افخار هر ۱۳۵۵ تیمین الحقائق وحاهید بقسی ۱۲۹۰ ماشید این عابدین والدد افخار هر ۱۳۵۵ ۱۳۵۰ مواهید بخلیل ۱۲۰ ۱۳۵۰ مواهید بخلیل و ۱۵ می و ۱۳۵۸ مواهید بخلیل و ۱۵ می و ۱۵ می و ۱۵ می و ۱۸ می و امامی و ۱۸ می و ۱۸ می و ۱۸ می و امامی و ۱۸ می و امامی و ۱۸ می و امامی و امامی و ام

<sup>(</sup>٣) شرح أنتي علية المحل هره هاه ألتى عرا ١٩٨ طبي المراض

الدر لا زم ہوگا، کیونکہ امام محد میں ایس سے مروی ہے کہ رسول ارم علی ہے کہ رسول ارم علی ہے کہ رسول ایس سے مروی ایک سال ہیں۔
اور جنابیت اور نے اوالا و رہے نہیں ہوگا۔ کبی ٹا تعیہ کا بھی اسی قول ہے والا و رہے نہیں ہوگا۔ کبی ٹا تعیہ کا بھی اسی قول ہے والا و رہے نہیں ہوگا۔ کبی ٹا تعیہ کا بھی اسی قول ہے والا و رہے نہر و تدم اور الے کے عاقلہ کے و مدلا نوم ہوا ہو ہے گر چیر خوو و حامد کو رہ ہے تہ م ایسا ہو۔ اس لیے کہ بھی کہ خوا ف ہو جنابیت ( تدم ) میں عمر نہیں ہوتا اللہ میں موجہ ہوا ہو کہ تھی کو نقصان ہو جنابیت ( تدم ) میں عمر ابو و حظا ہو یا شہر کے قبیل کا ہے۔ خواو تھی کی اس ال

عفیا کے بہاں ال مستلم میں تفقیل ہے: آبر کی م و ف اچی جو کی کے پیپ پر مار جس کے نتیجہ میں مردو نیٹس کر میڈا تو بیٹن کے باپ کے عاتبہ برغر ولازم ہوگا، اس باپ کوفر وہیں ہے چھوٹیں العے گا۔ حامد عورت ب أرشوم كى احارت كے بغير اللہ اينا حمل آبر ایا تو ال محورت کے عالقہ برخر ولا زم ہوگا وال فر دیش وعورت میر مشاہل ہے گی ۔ اور گرای مورت ہے شوم کی احارت سے یا ناد الله الله القاطاس يا ي في كي قول يا ي كافروالا رم تين ي-يونك تحدي كيس وفي عن الل الني كراتوم عن الل اليداء ارت ب غره ای کاحل ہے ، اور ال نے ایٹاحل کف کرنے کی اجارے ، دی ہے، نیل میج قول بدے کہ اس عورت کے عاقلہ برخ و اجب ہے، کیونکہ اس پہلوکوہ کیلتے ہوئے کو قروشہ کاحل ہے اسے مارے سے چھرہ حب تمیں ہونا جا ہے ، میس سنلہ کا ، صرابیلو یہ ہے کہ کوئی انسان و مرائبان کی انسانیت کو بال کرے کاحت میں رکھا وال ے مورت کے عالقہ برغم و واجب ہوگا، اگر اس مورت کے عاقلہ نہ ہوں تو لیک قبل میرے کہ خود ہی عورت کے مال بھی قر والارم دوگاہ سین ظاہر رہ بیت ہیا ہے کہ ہیت المال برخ دلا رم ہوگا۔ مختلا او حقیہ

کتے ہیں ارعورت نے اُسر دہمری عورت کو تھم دیا کہ اس کا تما ساتھ کرا ہے، چنا نچ اس نے ایسا کر دیا ، توجس عورت کو اسقا داکرنے کا تھم ویا آبیا تھا ال پر کوئی فصد داری بیس ہوگی ، بشرطیک شوہر کی اجازت سے ایسا کیا گیا ہو (1)۔

ماللیہ کا مسلک میہ ہے کہ آئین کود السند نقص بہنچ نے کی صورت میں ہیرج نے والے کے مال جس سے قرہ واجب ہوگا۔ یا داشتہ نقصان ہرج اللہ علی ہے قرہ واجب ہوگا۔ یا داشتہ نقصان ہرج اللہ علی صورت جس کی گفصان ہرج اللہ مادگا۔ یا لا میک فقصان ہرج کی الست جرم کرنے دالے کی دیا کے مال میں فرہ لازم ہوگا ، یا لا میک فرہ کی مالیت جرم کرنے دالے کی دیت (خون بہا) کے ایک تہائی یا اس سے زیادہ ہوتو فرہ اس کے عاقلہ کے ذمہ لازم ہوگا ، مثالا مجوی نے آر دی درجورت کو ماراد اس کے عاقلہ کے ذمہ لازم ہوگا ، مثالا مجوی نے آر دی درجورت کو ماراد اس کے عاقلہ کے ذمہ لازم ہوگا ، مثالا مجوی نے آر دی درجورت کو ماراد اس کے خاتم ہیں جنین ساتھ ہوگیا تو یہاں واجب فرہ جرم کرنے دائد ہوگا کہ دیت (خون بہا) کے ایک تبائی سے زائد ہوگا (۲)

<sup>(</sup>۱) عاشر ابن عابد بن والدر الخارة مده سع الورائي كے بعد كے مقوات المبين الحقائل وحاميد الفلي الر ١٣٠ اور الى كے بعد كے مقوات \_

<sup>(</sup>۴) کیونکد ہم کرنے والے جُوی کی دیت (طون بھا) ۲۱ دینا داور تہائی دینار (۱۱ ہے ) ہے اس کا تہائی ۲۲ درینا داور دینا رقافوال حصر (۲۲ ہے ) ہے ا جبر بہاں ماں کی دیت ہائی سورینا د (۵۰۵) ہے اس کا دوش حصر بھاس دینا دہے جو ہم کرنے والے کی تہائی دیت سے دیا دہ ہے، حاصیہ الد سول

<sup>(</sup>۳) جائية الدسوقى سر ۲۱۸، موادب الجليل عن الآع و الكيل ٢ مـ ١٥٥-٢٥٠، نماية الحتاج مر ٣٣ س

ر) کی العالمی ۱۳۸۳

حناجہ کا مسک پیرے کہ اُس شن کا انتقال مال کے ساتھ ہوں اور شم کا رائاب خطا ہو شہر کہ کے طور پر آبیا آبیا ہوتا خو دشرم کرنے والے کے عاقبہ کے وسد لارم ہوگا، اور اُس کما قبل آبیا ہو یا صرف آئین کا انتقال ہو ہوتو شم کرنے والے کے مال شن غروالا زم ہوگا۔

جوفر وعا قلد برلازم ہوگا ال کی اوا کی تین سال بی مؤہ بھور بر واجب ہوگی ، ایک قول میں ہے دور کا دور الد بب والد بب کے دمہ کنا رواد نام ہوا تد بب طنبی کے تین کنا رواد اور آول میں طنبی کے تین قول بر خود ای کے مال بی کنا رواد زم ہوگا ، دور آول میں کے اور ما اور حاکم کی خطا کی صورت بی واجب فر وہیت المال سے اوا کے گا (ا)

ن مسائل کی تفصیل ورت و یل اصطال حالت کے ویل میں بیمعی جائے ( عا تکد فر داخیں او بیت ، کذار و )۔

### ۔ قاط<sup>م</sup>ل کے خمنی اثرا**ت:**

۱۱ = سقاط السل کے نتیجہ بھی جنین اپنی مال سے مرود حامت بھی جد ا جوج چہے ماں کے پیٹ سے کرنے کے اور جنین کو "مقط بھیا جاتا ہے (۱۹) = "سقط" وہ بچے ہے جو مال کے پیٹ سے مردہ حالت بھی بید بوتے ہیں، یا حس کے مسے چار ہے ہوئے سے پنلے بھین مار سے کلتے ہیں، بید ہوتے وقت یا اس کے بعد آواز بھی کرتے ہے اس الحقیق اس میں زندگی کے آتا ریالکل فیمی یائے جاتے )۔

- () المفي ۱۲۸ ما الاصاف وار۱۹۸ ۱۱۹ ۱۱۲۱ ۱۲۵ ۱۲۸ از ۱۲۸ از
- (۱) المسمبان أمم من المسيد "منظ" والزكايا الزكار المراح المساول المراح المراح
  - \_CAZ/EET/= Linatt/ty (m)

فقیاء نے "سفط" کام مرکضہ و سے مقن پہتائے و ال کی تمار جناروپرا ہے اور وے ڈن کرنے پر بحث کی ہے ۔ال کی وضاحت اور تنصیل "سقط" کی اصطلاح میں آئے گی۔

طبهارت عدرت اورطا ای شن اسقاط مل کا تر:

الساوت شرکون اختا اف بیس اسقاط مل کا تر:

السقاط من السقاط من کوئی اختا اف بیس سے کراسقاط من کر تختیق مکس السور نے کے بعد یو تو طبارت ، اختیا اعدت (عدت گذر نے) ور

الادت پر معلق طلاق کے واقع ہوئے کے بارے بیس وی حکام مرتب ہوئے ہیں ، کی تک اس صورت میں یہ کہ اس صورت میں یہ ایک اس صورت بیس یہ ایک بیار است رقم (عورت کی بید و الله کا فار نے ہو بیا ) بیتی ہے۔

ال بات میں بھی کوئی اختیاں کیں کہ سقاط حس کا کوئی اثر ان چیز میں رہیں ہائے گا حمل کے اجہات تی کے سے آمیں (پیٹ کا رکیہ) کا رند و بھا اور اپنی مال سے زند و حالت میں حید ابھا منزوری ہے، مثال میر اٹ، بھیت اور وقف۔

اً رحمال کے ابتدیق مرحلوں میں روح کھو تکے جاتے ہے پہلے استمالا ممل مواتو اس میں ورخ ویل فقتنی روح نامت ہیں:

مالکید کا معتمد تول اور شافعید کا مسلک میہ ہے کہ ال حمل کی ماں مناس والی مانی جائے گی مٹو اوحمل کوشت کے توقعز کے صورت میں یا خون بستہ کی شکل میں ساتھ ہوا ہوا (۲)

<sup>(</sup>۱) يرائع السوائع الرعه ٣٠ واشير الن طورين الر ٩٩٣ طبع ١٧٢ عاتمين المثالُق الر ٢٣٣ فيم ١٣١٤ عالى فتح القديم الر ٢١٩١ فيم ١١ ١١ عاديد بيو أجميد الر ٢٣٣ فيم ١٣٥٧ عالى المشرح أسفير الر ١٩١٩، شرع الخرق ١٢٧٣ علم ١١٦١ عالى الوقاع الر ١٨٨ فيم أتلى ، ثهايد أحن ع ١ م ١٨٨ مع مع أتلى ، دوش المثالب الر ١١٣ فيم أمكنيد الاملامي، أمري ب الر ١٣٣ فيم أتلى ، أمتى الر ١٢٣ فيم المكنيد الاملامي، المبير الر ١٣٣ فيم الول ١٢٢ عالم

 <sup>(</sup>١) عامية الدسول الركا الحميم ألكتية الخارب

حند ورحنا بعد فا مسك بدائي أرحمال كر بجو العضاء خابر ند ہوئے ہوں تو اس كے ساتھ ہوئے ہے فورت نفاس والی تيں مانی جائے گی (ا) دام او بيسف واقول اور امام محمد كى ايك روايت بداج كر اس فورت بيشس و جب نبيس بين فينو واسب ہے، بيتول سيح ہے (الا)

عدت گذرنے ورولاوت بر مطلق طاباتی کے واقع ہونے کی وبت تعصیل بیاہے کا حصیاتا العید اور حمایل کے رو کیک اُسر تون است کا مقاط ہو ہے یا ہے مصعد ( کوشت کا کرا) کا اسقاط ہواجس ہے انسا ل کی کوئی صورت ہی ہوتی تبین ہے تو اس سے عدمت تبین مُكِذِرِ ہے كَى ورثدودها، ق و تع بوكى يوولادت مِعلق تقى ال ليے ک آل کا بجد ہونا شامشاہ و سے تابت ہے تدوید سے مال آم مضافد (یا رچد کوشت ) پر اعدا و انسانی کی تخلیق دو یکی ب اسرآ می کی صورت اگر چید بلکی کیول شادوال بیس من چکی ہے ، امر قامل امترار و بيكورتوب في شروع وي كرب يارجه كوشت أكررهم من روجاتا و ہورے انسان کی صورت اختیار کرائیا ، تو اس کے استاط سے مدت ا كذرجائے كى ١٩ر ولادت ير منتق طاوق ١٠ تع دوجائے كى ، كيونك حفیہ ورحناجہ کے رویک اس سے رقم کا فارٹ بوجا استاوم ہوگیا، میں ٹافعیہ کے رویک اس القاط سے والدے مال طابق واقع تعمل ہوگی، کیونک سے والات تعمیر کہا جا ستا مالکیہ اس بات لی صرحت کرتے میں کہ بورے حمل کے جدا یو تے ہی مدے گدر جائے فی افواد اس بھی فول استانی کی ال بی رائد واس

- NUSSING STERMENT C.
- را) تسمير الحقائق وحاشية العلني الرالة ، كشا وساهناج الرالاي
- رس) بد نع المدائع سر ۱۹۱۱ ماشيد المنابع بيدا ۱۳۹ منهاية الحتاب المادة في المادة المنابع في المنابع ال

### چو يائے کا پچگر رہا:

1/4 - حنیہ اللہ اور تابلہ کا تی قول یہ ہے کہ کا دوج اور کو مار نے میں مادو کا اور کی اور کی اور کا اور کی تیم اللہ کا بیٹر مواست میں ما تقاری آب اور کے ویلے کے دمد لازم بوالور کی قیمت میں بیش کی آئی ہے تا مار نے والے کے دمد لازم بالی النی کر سے گا ہوں اور کی قیمت میں گرف کی تی ہے ایک عادل آدی کر سے گا ہوں آب میں گرف کی بعد چوٹ کے اور سے مرکبی تو اس کی قیمت لازم ہوئی اس کا فیملہ میں ایک عادل آدی کر سے گا۔ جن مراکل میں ہام ما لک منفرہ جی ان میں سے ایک میڈی ہے کہ اس مراکل میں ہام ما لک منفرہ جی ان ان میں سے ایک میڈی ہے کہ اس مورت میں مار نے والے پر مادہ جانور کی قیمت کا درواں جھدلازم مورک میں اس مورت میں مار نے والے پر مادہ جانور کی قیمت کا درواں جھدلازم بول میں ہوگا، حتا بلہ میں اس مورت کی اس سے زیادہ کی تی میں اس مورت میں اس مورت کی ہو اس سے زیادہ کی تو میں اس مورت کی ہو اس سے دیا ہو کوئی خوا میں ہو تو رہے ہو تو ہو ہو ہو ہو کہ کی اس سے دیا ہو تو کوئی خوا میں ہو تو رہے ہو تو ہو ہو کی ہو اس مورت کی تو میں اس مورت کی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو میں اگر اشان نے جانور پر زیاد تی کردی تو تو توں نیا میں کردی تو توں نیا دی کردی تو توں نیا دیا کردی تو توں نیا دی کردی تو توں نیا دیا کردی تو توں نیا دی کردی تو توں نیا دیا کردی تو توں نیا دی کردی کردی تو توں نیا دیا کردی تو تو تو توں نیا دیا کردی تو ت



- (۱) عاشير ابن عابد بن هره عدة تبين أنهائق الره ۱۳ ما ۱۳ مكرو فق القديم ۱۳۰۸ - ۱۳۲۸ ماهيد الروق الكبير وعاهيد الدروق المره عام ماهيد الروق مرمه مره سوم واجب الجليل ۱۲ مرم مره سوم واجب الجليل ۱۲ مرم مرم معلى عدد المرم المرم
  - (r) علاية الشروالي الإمامان

#### اجمال تكم:

اور جب رہے ایسا شعص ہوجس کا تعرف جارہ ہو، سہب ور حالات کی ساای تی ہے تعلق عقد کی شرطوں کو ہور آرتا ہو، ورسفد سے مطلوب سے اور شرخی منفعت کی سردگی پر تا در ہو، نیز جس کا م پر جا دو کیا گیا ہے اس جس کوئی معصیت بد ہو، تو یکی صورت جس اچر پر واجب ہے کہ وہ عقد اجارہ کے تقاضوں کے مطابق معاہدہ کو ہور کر اللہ ہے کہ وہ عقد اجارہ کے تقاضوں کے مطابق معاہدہ کو ہور

اگر ایر فاص ہے آوال پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو تیر کے حوالہ کرو ہے۔ اور اس فاص مرت تک اج روشیل طے شد و منفعت کو حاصل کر سکے ، اور اس مرت میں وہ غیر تشریک کے اور اس مرت میں وہ غیر تشریک کے اور اس مرت میں وہ غیر تشریک کے کئی کام سے اپنے کو با زر کے ، سوائے فرض نمازوں کی اور میگی کے (جس پر سب کا اتفاق ہے) اور سنن کے (جس میں خشان ہے )۔

#### (۱) مرزة (المعرار / ۱۵۲ (۱

# أجير

تعریف:

ا - ابیر وہ مختص ہے جس کواٹندہ میں رکھاجائے ابیے کی جمع "اجواء" ہے ( )

فقی و کے یہ بہی س اقلا کا استعال اس افوی معنی سے وام دیس ہے۔

ج کی و جشمین بیان

جیے حاص: ابیر حاص ور محمل ہے جس سے اجارہ حاصطبرہ و تعین مدت کے سے یہ اور اس مدت بیل آجر ابیر سے طے شدہ کام کرت بیل آجر ابیر وحد" ( وَ اتّی ابیر ) بھی کے نام کو گار ابیر وحد" ( وَ اتّی ابیر ) بھی کہ جاتا ہے ، کیونکہ و ہے آجر کے علاء و کی اور کے لیے حام نیس کرتا ہو شاہ کی تھیں کہ بیل اور کے لیے حام نیس کرتا ہو شاہ کی تھیں کو کیک ماہ کے خدمت کے مقسد سے ابیر رکھا گیاں

جرمشترک و وقض ہے جوعامت اناس کا کام منا ہے مثال ہرسی اور المہیں (۴)

(۱) أعمى مع الشرح الكبير الرده والطبع بول المنان البدائية سهر ٢٣٣٠ المع الطبع المنان البدائية سهر ٢٣٣٠ الطبع المنان البدائية المنان المناز ٢٢٨٠ المنام مستن المنان المناز ٢٢٨٠ المنام مستن المنان المناز ٢٢٨٠ المناز المنا

<sup>(</sup>۱) مدين المحلوا الأجهر أجود و و المحلول المن ماجه المن ماجه المن المراح الم

<sup>()</sup> الم المرورة الد (أ2) L

#### أجير سه إحاله، أحياس، إحيال

جب اليرف ب أب كومت كم الدر حوال رايا وواتعين الدت كالمقد الراولا مار جهال سكونى كام دلياجائه.
الدت كالمقد الراولا ماكر جهال سكونى كام دلياجائه.
وراكر اجرمشترك بإلوال كاوير واجب بكر طيشدومل

ور الراجير ستر بي سيدون ال علاوه الدين بي له على سدون المراجير مستر بي الدين الدين المراجير المراجير

ور جومها كل كذر م و فقها و كروميان شفق عليه جيل (1)

إحاله

و کیسے:"حوف "ب

#### بحث کے مقابات:

أحباس

وكبيعية المتشاار

إحبال

. کھیے:"حمل"۔

<sup>()</sup> بدائع المنافع سره که ۱۹ که ۱۹ که ۱۹ که ۱۹ که ۱۹ که ایرانیده البدانید البدانی سر ۱۳ مه ۱۳

# احتياء

#### تعریف:

ا = اهتب و لغظ پنی سرین کے علی بیسنا اس طرح کی اپنی رائوں کو اپنی رائوں کو اپنی رائوں کو اپنی رائوں کو اپنی د ا اپنے پایٹ سے مار لے اور بینی سے لئے کر رائوں تک کی گیٹر ہے وقیہ و سے یا دولوں باتھوں سے بائد دھ لے (۱)۔ فقہا و کے بیباں بھی اطنبا وائی معنیٰ جس استعمال برتا ہے (۱)۔

#### هنباء ور تعاء يين فرق:

۲ = آفا ہ دونوں مرینوں اور دونوں باتھوں کوریمن ہے رکھے اور دونوں
گفتنوں کو کھڑ ارکھنے کا نام ہے (۳) اس تشریح کے انتہار سے اتھا ہ
اور احتب ہ شرائر تی بیائے کہ احتباء میں دونوں راتیں پیٹ سے اور
دانوں کھنے سنے سے لیے ہوتے ہیں ، اور دونوں کو اتھا سے یا
دانوں کھنے سنے سے لیے ہوتے ہیں ، اور دونوں کو اتھا سے یا
گیڑے سے یا ندھا جا تا ہے ، جب کہ اتھا دیش بیا ندھنا ہیں ہوتا۔

# عمومی حکم و ربحث کے مقامات:

۳ - تماز کے باہر اعلی وال شرط کے ساتھ جا بریٹ کہ اس سے کوئی اس کی تھے۔ اس کے بیٹر میں میٹون ہے ، مثلا معن مورت رہت ہے

- ر) المال العرب المن العروب التهابية بن الاثمرة الده ( ديو ) ...
- (\*) جوام الكيل الر ٣ مه مثالغ كرده فياس ، موايب الجليل الرائد الله مكتبة الحواجي \_
- ٣) الهرب ر ١٣ ، هي معتقل الحمي ، حاشيه الن جاء عن الر ٣٣٣ المج يولاق، حام الأكبل ر ١٩٠ ، لكوني ره ١٣ المع معتقل اللي

ہے کہ خطبہ سنتے وقت اور نماز کا انظار کرتے وقت احتباء ند کرے،

ایونکہ ال حالت میں جینے سے نید آنے ، ار پرانے ور اضور تو ف جانے کا پر راانہ ایٹر ہوتا ہے (۱) ، نماز میں احتی وکر ما امر وہ ہے یونکہ ال ہے گئے آیا گیا ہے ، اور ایسا امر نے میں نماز کی مسئوں ایست کی کا لفت ہے (۱)

سم - فقرباء نے احتماء کے تکم کی تعصیل کی اصلاق میں تمروبات تماز کے ویل میں کی ہے۔



- المالة المالة
- (۲) خمایی افغان ۱۳ ما ۱۳ م ۱۲ ما ۱۳ ما ۱۳ ما شخ المباد کا امراد کا

#### (ب)جر:

۳- جمر کی شخص کو اس کی مسلحت سے تیش تھر تعرف مال ہے رہ ک اینا ہے (۱) ، اس طرح دونوں میں فرق بیا ہو کہ احتباس میں رو کے والے سے نفع کی خاطر اور جمر میں جس کوروکا گیا اس سے مفاد میں رو کئا جوتا ہے۔

#### (ج)هر:

الم - التباس اور حمر شرق آن بيت كر "عصو ال وقت بولا بات به بسب كر "عصو ال وقت بولا بات به بسب كر ما تصييق الأنك كرا (تضييق) بهي بهوه "تضييق" (نك كرا) كا استعمال و كا استعمال و كرا و حرف و كرا و حرف كرا من المحمد و الموافقة الله كا استعمال و كرا و حرف الموافقة الله الموافقة الله الموافقة المحمد و حرف الموافقة المرا الورقيم و كرا و حرف الموافقة المرا الموافقة المحمد المعتمال على المحمد المعتمال المحمد المعتمال على المحمد المعتمال المحمد المحمد المعتمال المحمد المحمد المحمد المحمد المعتمال المحمد المحم

#### (و)اعتقال:

۵- اهتباس اور اعتقال شی فرق بیدے که اعتقال کی کوس کی حاجت سے یا اس کی ذمہ داری اوا کرنے سے روکنا ہے ، اس سے کی شاہ سے جب کی اثبان کو گفتگو کرنے سے ریک اثبان کو گفتگو کرنے سے ریک یا ایوا دو ال

اعتمال میں ایمانیں محامال کامتعمد ومرواری اوا کرنے سے رو منانیس محال

# اجمالی حکم اور بحث کے مقامات:

#### ٢- اهباس (روك ليما) ووحالتون ش جاروي

- (۱) المان الرب، يزفتها وكربيان كل "جر" كالربي، يمح جا \_\_
  - (۳) المان الرب الد (على) د

# احتباس

#### تعریف:

ا - جيس اور احتباس تخليد كى ضد بي احتباس سى وهمل كى آزادى بي روكنا بي اليلن الله القنت كے بيان كي مطابق احتباس الى چيز كے لئے مخصوص بي جي انسان اپ لے محبول مراجا بي المان العرب جي بي احتبات المشيل الى وقت بو التي جي جب كرس نے كى چيز كوائ لئے فاص كرايا ہو۔

اهائی جس فرح متعدی استعال بوتا ہے ای طرح الازم بھی استعال بوتا ہے، جس فرح استعال استعال بوتا ہے، جس فرح استعال استعال بوتا ہے، جس فرح الل صدیث میں اطباعی الازم استعال بو ہے: "احتباس جبریل عن النبی منتخب (۱) (جبر کیل ایمن صفور علیج کے پائی آئے ہے رکے دہے) ای طرح الل عرب کے اس قول میں بطور الازم استعال ہوا ہے:"احتباس المعطر آو اندسان" (جن بارش رک تی یا زبان رک تی )۔

#### متعاقد غاظ: (غ بي)صبن:

۲ - جس ابرادشاس شرخ قریب کجس جمیعه متعدی استعال بوتا ہے۔ اس کے برخد ف ادشیاس بھی متعدی ابر بھی لازم استعال بوتا ہے۔

ر اس حدیث کی رو بیت ایود از دو تر قد کیا ہے می تند کیا ہے اسے صلی آر اور دیا ہے النفری القدیم ) اور الا حقایمة السان العرب شاده (حس) ک

پہلی حالت: جب روسے ہوئے مال علی روسے والے کا حق نالب ہو (۱) جیسے وی کے سلسلہ علی رہین رکھے ہوئے مال کوجھوں کرنا (جیسا کر فقہاء نے کتاب الرئین علی و کر آیا ہے ) ماور اجر مشترک کا چی جرت بصول کرنے کے لئے اس مال کوروک لیا جس علی اس کے قبضہ علی ہے جب ورٹر بست کنند و واورٹر وست شدومال جو اس کے قبضہ علی ہے جب بھول کرنے کے لئے روک لیا والا بیک اس کے قبضہ علی ہے جب بھول کرنے کے لئے روک لیا والا بیک اس کے خالف کونی شرطانگائی تی ہو۔

وہری حالت جب اطنباس (روک لیا) مصلحت کا نقاضا ہو<sup>(4)</sup> ہیں مال کے سفید ہالک سے ال کے مال کوروک لیا ہجس کا فرختہ و نے کہ ب الجر بین کیا ہے ، اور اٹل عدل کو باغیوں کا جو مال فرختہ و نے کہ ب الجر بین کیا ہے ، اور اٹل عدل کو باغیوں کا جو مال فرند کے شہرت کے طور پر حاصل ہوا ہے اسے باغیوں سے احتباس (روک لینا) بیبال تک کہ باغی لوگ تو بہ کرلیں ، جس کا ذکر فقاما و نے کہا ب الحد و بین آئیں مسلما ہوں ہے ہر مرششیر فتح کی جی آئیں مسلما ہوں ہے ہر مرششیر فتح کی جی آئیں مسلما ہوں ہے ہر مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ، اور اس کے در مربیان تختیم نہ کریا ،

— چند حالات میں احتباس (بال روک لیما) ممنوع برقائے:

اللہ علی حالت: جب آل میں وجرے کا حق غالب ہو، حثا یال
مر بھون میں مرتبین (جس کے پاس رئین رکھا تمیا ہے) کا حق مالید ا
اس حالت میں مال مر بیون کے اصل مالیک (رائین) کا حق احتماس
ممنوع بوج، تا ہے۔

ممنوع بوج، تا ہے۔

ومرى وامت والمناض مرعابة مرعائي والمناسي م باحداف

() ألتى عبر٢٠١٣ هـ ٢٨٥ موافق القدة ( ٥٠ المطبعة أيمانيد فا ١٣ العاطافية البحير كال الطبيب سهر ٢٣ المعجود وأعرف

(۱) ما دخته بو بینل کی الانظام اسلطانیدای و سطی النی عده ۱۳ الله حاشید بن علی بن ۳۸ ۲۲۱ - ۲۲۸ ماورد کی کی الانظام اسلطانیدای عاصله طی کمی در جوایم الاکمل ۲۲ می ۱۳۵۸ ما از ۲۲ شاخ کردره با ساخ ون س

کے لئے اشیا وضر ور پیلو کوں سے روک بھا ( احت میں) ممنون ہوتا ہے، اس کی تعلیم "احسکار" کی اصطار کے کیا بیس سے کی۔ تیسر کی حاست: حاست حاجت ( ) میں ہے اس ہی جن بینے وں کو ماریة اسینے کا روائ ہے آئیں وہر سے لوگوں کو س کی حاجت کے واقت نہ دینا اور روک لیما ( احتیاس) ممنوع ہے۔

#### احتباس ك بعض اثرات:

۸- جس شخص نے کسی انسان ایا جا نورکوروک کررکھا اس کے وحد اس انسان یا جیوان کا نفقہ لازم ہوگا ، ای لئے بیوی ، قاضی ، فصلب کروہ فاام یا جا نورہ اوررو کے گئے جا نورکا نفقہ واجب ہے ، اور کھش اطلب س (روک لینے) کی وجہ سے ایبر خاص کی الحم سے واجب ہوگئی ، ور ای طرح کے ، مر سیدسائل (۲)۔

رت یا بول ویر از کوروک کرنماز اوا کرنا نکروه ہے، فقر، مے آب اصلوٰ قابش مکر و ہات تما ز کے بیان بیں اس کوؤ کر کیا ہے۔

افتهاس مطر (بارش رک جانے) کی صورت ش نماز استنقاء او کرمامسنون ہے، اس کی تعصیل کتب فقد ش کتاب اصلوق ش نماز استنقاء کی استنقاء کی مسل میں ملے بی ۔ استنقاء کی مسل میں ملے بی ۔

جستھ میں گاریان رک تی ہوکہ مات نہ کل رہی ہوں آر اس کی ہے ایجیت میر تک رہے تو ال پر اثرین ( کونگاشی ) کے حنام جاری ہوں ہے ، جیما کہ ہم اس کی تعصیل لفظ" آنھوں " کے ذیل میں مرین ہے۔

- (۱) لاحظه بوده تحرير شكل على "ويعمعون المعاهون" كي تحرير، يز وكام القرآن لليمساص سبر ١٨٥ في أسطيعو البهيو أسعر بيد الكام القرآن لا بن العرق سبر مهمله الحيم يستى التحلق ٨٤٣ هـ
- (۱) الوحلاموة حاشير الآن مايو بن الرعاعة ١٩٨٨، ١٩٩٨، ومي الأليل الراعد، المالد عام من حاصية القلولي المراماء، الماء المعلى لا ان قد المر المراعات المالد عام ١٣٢٢، ١٩٨٨.

# احتجام

#### تعريف:

ا = ، حتیام طلب تیامت کانام ہے (۱) ، اور افقت بل" جم" پونے نے کو کہتے ہیں، بولا جاتا ہے: "حجم الصبی ثدی آمان" ( یکے نے لئے باس کا پتان چوسا) ای لئے تیام کو" تیام" کیا جاتا ہے بوکر دو رفع پوستا ہے۔

چوٹ کے سل اور اس کا پیشر افتیا رکرئے کو تبامت کباجاتا ہے۔ فقہاء کے بیباں بھی اس لفظ کا استعال لفوی معنیٰ سے ابر تمیں ہے (۴)

ہو مت اور نصد بی اُر ق بیہ کے نصد خون نکا گئے کے لئے رگ چیرنے کانا م ہے بنصد احتجام سے الگ کل ہے۔

### جمال تنكم:

الساح على في فاطر احتبام مباح ہے، اور الیے وقت مل کروہ ہے جہ مسل ن کو اواء عبر وقت میں کروہ ہے جہ مسلم من کو اواء عبر و ت و فیے ای فی سے مسلم من کو اواء عبر و ت فی ای فی سے دائی ہے وہ ای طرح رمروہ ار کے ایک کر حتبام میں کر وری پیدا ہوتی ہے ، ای طرح میں روز و کے ہے کہ کی حتبام میں دوز و کے کروہ اے بھی حتبام میں دوز و کے کروہ اے برکلام کر تے ہوئے ای کی صراحت کی ہے۔

رس) العليو لي عرده، جواير الأكيل الريم الدم الحي مليعة عمالي

الله - تیامت ایک طرح کا معافیہ ہے، اس پروی الرات و دکام مرتب ہوئے ہیں، میں میں میں ورت مرتب ہوئے ہیں، میں میں میں ورت کے مقت تیامت اور نے وہ اللے کے سے زیر تیامت محص کے ماہب الستر جو پہنم کو، کیلئے کا جواز (الله)، اس کا و ارفقی، جمعیہ نے ماہب الستر جو پہنم کو، کیلئے کا جواز (الله)، اس کا و ارفقی، جمعیہ نے ماہ وہ اللہ الکام میں الله الله کا وی رفقی، جمعیہ کے ماہ وہ وہ میں اللہ الکام میں کرتے ہیں وہ اس کے ماہ وہ اس کے ماہ وہ مرات کی بحث کے دیل میں کرتے ہیں، ور انسان یا عضوضائع ہوجائے اس کے ماہ کا اس کے ماہن کا میں کرتے ہیں، ور انسان یا عضوضائع ہوجائے اس کے ماہن کا میں کرتے ہیں، ور انسان یا عضوضائع ہوجائے اس کے ماہن کا میں کرتے ہیں، ور انسان یا عضوضائع ہوجائے اس کے ماہن کا میں کرتے ہیں، ور انسان یا عضوضائع ہوجائے اس کے ماہن کا میں کیا ہے۔ والکیم

(١) أنتى سرساءا في سوم

<sup>( )</sup> لهان العرب، القاموي الكبيطة باده ( تم ) يـ

رم) المان العرب باده (صد) وأتعلع في سمر ١٢٦١ س

 <sup>(</sup>٣) قليو في ١١٢٦م الفتاو في البندية ٥٥ ١٣٣٠ على ألكانية الاسلامية دور بكن
 تركىء ألتى ١٦ ٨٥٥، حاشر ابن حالة من ٥٦ ١٣٣٠ جولم الأثيل عام ١٠٠ ألتى ٨٨ ١٣٣٠.

#### احقام ۵، احتراف

نے مجارہ ش اور حمالیہ ش سے این قد اسر نے تعویر ش ال کا و کر کیا ہے۔

۵- وہم ے خوں ق طرح نیامت کا خون بھی ناپاک ہے، نیمن ان مت کا خون بھی ناپاک ہے، نیمن ان مت کا خون بھی ناپاک کرنے کے ان مت کے در مت کے در مت کے دائی ہے (۱) کا فی ہے (۱) کا میجد کو میں تیامت ہے یا کا فی ہے (۱) کا میجد کو سی تیامت ہے یا ک دکھنا واجب ہے (۹) ک

# احتر اف

#### تعريف

مقداء کے بیباں اخر اف کا می معتق ہے جو اہل افغت کے بیباں ہے احتماء میکی اخر اف کا اطلاق کوئی پیشہ اختیا رکز نے اور ان نے پر اور تے میں (۵)۔



- دافس البهائي كاغردات.
- (۲) تا چالزولیة الدار ترسا) ـ
- این امروی ، مقردات داخب الاسیما فی مادان فرف ممل این بیز ملاحظه او:
   اید یکال محری کی افروق فی العید رشد ۱۴ شیخ دار الآماق انجد مند دادی وحت ...
  - (٣) لمان الرب
  - (a) علاية القليد في الرهام طبيعة في أكلن ، البحر الراتق سهر ١٢٣٠.

- ر) الرحاج في الإهمامة على والإيل الأعلى الرعاب
- را) جوير الأكل الراها، وي ماج ي الرادا، جوير الأكل الراء ال

#### متعقب غاظ:

#### (نف)مناعت:

۲ = احتر اف اصناعت سے مختف ہے ال لئے کہ الل افت کے مرتب ہوتا ہے اور کیک مناعت میں مناعت سے ماصل شدہ ملم پر مرتب ہوتا ہے جس ہے متصد ماصل ہو کہ ای لئے براحتی کوصافع کیا جاتا ہے ایس ان کا آر کو ما فع نہیں کہ اور اور اور ان مناعت میں بیات طرفیں کہ آری ای کام کو یہ استفر محمل ورعاوت بنا ہے۔

#### (ب)عل:

"ا حرر اف العمل" على المناف المال ا

فقہاء کے غالب استعال کے مطابق 'عمل'' کا اطاباتی ال مغیوم پر بہنا ہے جو احر اف اور صنعت سے عام آ ہے ، بیسے لفظ احر اف لفظ صنعت سے زیادہ مجموم رکھتا ہے۔

### (ج) كتابياً سب:

الم الحراف من المال المراسب بل المراسب بالمراسب بالمراسب المراسب المر

- () الروق ل المانة المرد ١٢٨ ويكوتيد إلى ك ما تحد
  - رم) عاشية الله على الرهام
  - رس) لمان العرب الدور عمل ) د

اں کام کو کہتے ہیں جس کوآ ای اختیار رکسب نفع کے لئے اور حصول لذت کے لیے (ا) اس میں بیٹر طُنیس ہے کہ انسان اس کام کو بنا پیشہ اور مستقل معمول بنا لے جبکہ احرار اف میں بیٹر طابوتی ہے۔

فقہاء اکتباب اور کسب کا اطلاق طلاق الرام ؤرکع سے وال حاصل کر نے رکز رقے ہیں (۲) وقواہ اسے پیشہ بنانے آیا ہو یو پیشہ نہ بنلا آیا ہو کسب کا اطلاق ای جی رہمی کرتے ہیں یو کا نے سے حاصل ہوئی ہو۔

احرر اف كارجمالي شرعي علم:

۵ - پیشد اختیار آریا ملی العمام فرض کف بید ہے، یہ تکدلو کو اس کی ضرورت ہے، اور اس کے تعمیل ضرورت ہے، اور اس سے بے نیاز ایس مواجا سکتا، اس کی تعمیل انتا داخذ بعد شی آئے گی۔

#### پیشوں کی اقسام: ۲ - پیشوں کی بیشمین میں:

مغردات أراضي لأميما في...

<sup>(</sup>۲) أرسو وللسر حسى سهر ١٠٣٧، حاصية القليم في مسهر ١٩٩٥، ١٩٩١، ١٩٥٠

<sup>(</sup>۳) اليهوديث كي دوايت الإداؤد في منتقد كم ما عدن منه (جامع الاصول ١٠/١عه 4) \_

تصاب کے دوالہ نہ کرتا )۔

ائن الاثیرای حدیث کی تشریک کرتے ہوئے قرماتے ہیں: سنار
بد وقات مردوں کے لئے کوئی ایکی تیز بناتا ہے جس کا استعال
مردوں کے لئے حرام ہے میا ایسے برتن بناتا ہے جس کا استعال جرام
مودوں کے لئے حرام ہے میا ایسے برتن بناتا ہے جس کا استعال جرام
موتا ہے ، انصاب کے حوالہ کرنے ہے اس لئے منع فر ملاک اس کا کیڑا
اور جسم کر تا ہا کی رہتے ہیں ، تا ہا کی سے بیتا اس کے لئے بہت
مشکل ہونا ہے ()

یک روایت شی ہے کہ رسول اکرم علی نے نظر ملیا:"العرب اکفاء بعصھم لبعض الا حالکا او حجاماً"(") (الل عرب کے دوسرے کے کفویس سوائے بکر اور تجام کے ک

امام احمد سے عرض کیا گیا کہ ال حدیث کوضعیف آر اروپینے کے بودو آپ سے کیوں افتیار کرتے ہیں؟ تو انبول نے ار مایا: ال سے کیوں افتیار کرتے ہیں؟ تو انبول نے ار مایا: ال

#### وعزت پیشوں میں والمی آغادت:

ے - فقر و سے منتف مترار ہے کی بنائی تن دانسوں ہے و کر یا ہے و مرات بیشوں میں ہے ایک کو بنائی اس کے انتقال اور ایا ہے و میں ایس میں سے ایک کو ایک ہے انتقال اور ایا ہے وہ میں ایس و ت بر انتقال ہے کہ سب سے واحم ت چیشا کم اور الم مرحی جیشے میں و بیشانا ناضی بردنا و ما کم بردنا و فیرد (سمار) ای لئے دختے ہے سر احت

- ر) جامع لاصوب، مدينة ١٨٨٨.
- (1) ای مدین کی دوایدے حاکم نے منتظم سند کے راتھ کی ہے۔ پیخیس آجیر سبر ۱۳ ۔
  - (٣) أشى لا من قد الد عاد عاس
- (۴) فيهيد المختاع ۱۲ م ۱۳۵۳، وهند العالمين ۱۲ ۸ مرسمها ع اليقيين لأ رزنجا في نشرع اوب الدنيا والدين للماوردي مرص ۱۳۱۸ طبع استنول ماشيد ابن عامد بن ۱۲ م ۱۳۲۵ ۵ مراهيد القليد في ۱۳۲۸ ۵ م

کی ہے کہ مدرس امیر کی اگر کی کا کفو ہے (۱)۔ این مقلع نے اس وت پر
سلاء کا ایمان و کر ایا ہے کہ سب سے اعزات کما ٹی امو الی فقیمت میں
جب کہ فلول (مال فقیمت میں خیانت) سے باک ہوں اس<sup>(۱)</sup>۔ بھر
فضل وشرف میں اس کے بعد یو چئے " تے میں س کے ورب میں
سلا و می اس اس کے بعد یو چئے " تے میں س کے ورب میں
سلا و می اس اس سے بعد یو ج

المنتفق با مزت وبیتوں ملم، خیارت، صنعت، زراحت و بیرد میں کون کس سے انسل ہے ال بارے بیل فقیا و نے کتب فقید (۳) بیل کون کس سے انسل ہے اس بارے بیل فقیا و نے کتب فقید (۳) بیل کھی کانسیلی کفتگو کی ہے، سب سے انسل پیشے کی تعیین میں ال سے مختلف د جمانات اور فقاط نظر ہیں ، انہوں نے پیشے کو فقط کے نظر پر محمونا مقتلی والا کی اور ایسی اوا و بیٹ ہوت سے سندلاں کی ہے جو پینے ہوت و میں میں میں میں اور ایسی اور ایسی اور ایسی اور ایسی اور ایسی اور ایسی اور اس کے زمانہ کے والات ور مروان کا الرہے۔

ا تناه تا روکر کے ہم ال مسئلہ بیل مختلف رو تنانات کے تذکرو سے اگر نے کرتے ہیں۔

#### گفتا یشه:

۸ - اتماء نے منابع بیشوں کی تحدید برریاد در در صرف بیاہے ، کیونکہ تحدید برریاد در در صرف بیاہے ، کیونکہ تحدید ہے معلوم ہوجاتا ہے کہ باقی سب ہینے و مزات بیاں۔

- (۱) عاشر این ملدین ۱۲۲۳ ک
- (۲) الأواب أشرعيدلا بمن من سهر ٢٣ ملاملها ع أنظيم الر ١٣٦٨ واشيد ابن عادد ين ه المداد عده ١٥ المتناوعي أنبند مير ه اله ٣٣٥ فيم براد قي .
- (۳) أمروط ۱۳۹۸ عاشير الان عابد بن ۱۳۲۱ هـ ۱۳۵۵ الفتاولا البنديد هر ۱۳۳۹ شمج بولاق، عاشد عجد ان الحدثى على كنون بهاش الربو في ۱۲۵۵ الاتحاف شرح احياء علوم الدين ۱۲۵۵ ها ما عاميد المتابع ب ۱۲ ۱۵۵ ميم ۱۳۹۲ ما ۱۳۳۰ ملبعد الحاج محر احتدي ۱۳۹۴ من فيهيد اختاج ۱۲ ۱۲ ۱۲۵ ما دوجه الطالبين ۱۲۲۸ منهاج التقيم رام ۱۳۹۲ ما ۱۳۸۸ الا

فقہ و مکھتے ہیں: گھٹیا چیٹے وہ ہیں جس کا اختیا رئیںا مرووت کی می اورنفس ق کر وٹ پر ولائٹ کرتا ہے (۱)۔

فقب وال وت برة متفق بين أرحرام بيشي مثا الحبة مرى بشراب كى الروائل ويشر والله بين المراب كل المراب كا المراب كا أن و الله والمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب كالمراب المراب كالمراب المراب كالمراب المراب كالمراب المراب المراب

ہلامسلکہ ضابعہ کے در بیر گھنیا فیٹوں فی تحدید - ای سلسلہ کا ایک ضابعہ وہیں گئے۔ کیک ضابعہ و ہے جس کی صراست ٹامیر نے کی ہے کہ موہین گھیا ہے۔ ہے جس بیل نبی ست سے الوٹ ہوا میا تا ہوا (۱۲) ر

- به پیداکتان ۱۲ ماهید اهلی بی ۱۲ ماهید اسلی بی ۱۲ میسید.
- (۱) بهيداكتاع ۱۱ مه مثل أكثاع ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱
- (٣) فهاينة المحتاج الإمامة المتبوشر حافقه الإماماء أخى الإعدار
- ر") ملاحظهود حافية مرسول جوه ٦٥ أنتجة شرح التحد الراداء المتنى عرب عدد الآل المتنافع عرب المتنافع الآل المتنافع المتناف
  - ٥) الأدب الشرعيد سره ١٠٠٠

ایک پیشهٔ مجهوز کرده سراهیشه ختیا رَسمنا:

9 - این منتلج اقد اب الشرعیدی تکھے ہیں: تاضی ابو یعن فر استے

ین کہ کمی فاص حتم کی تجارت جی جب اس کی (معنوب) آمد فی

یوجاتی ہوتو اس کے لئے مستوب ہے کہ ای تجارت کو افتایا رکے

درج الار آری نے ی تجارتی کام کا رادہ یا بیان اس میں اس کو

دوزی بیس ل کی تو دومر سکام کی طرف متوج ہوں کیونکہ اندن ابی الدنیا

نے موئی بن مقید ہے مرفوعاً روایت کیا ہے: "اہا درق احد کیم لی

الوجہ من المتحارة فلیلومہ الارائ (جب تم میں ہے کی کوکسی

تجارت میں روزی ال جاتی ہوتو ان کو افتایا رکے رہے)۔

تجارت میں روزی ال جاتی ہوتو ان کو افتایا رکے رہے)۔

این انی شیرہ نے حضرت عمر بن انتظاب رضی مللہ عندے روابیت ایا ہے کہ اسول نے مر مایا: اجس شمس نے کی بیر کی تین ورتورت کی اور اسے کامیانی میں مل ووجس کام افتیار کرلے الاسک

حفرت عمد الله من محراً في المائية المحس في تين ورسى جير كى المائية المحس في تين ورسى جير كى المائية ا

لیمن یا ال چینے کی تبدیلی کا میں دوی کے درمین کفا مت کے مسئلہ میں آئی مت کے مسئلہ میں گفا مت کے مسئلہ میں اور کی مت کفا مت مر مسئلہ میں اور براے گا؟ (ال کی تعصیل کے سے و کیجھے: کفا مت مر مجات کی اصطلاحیں)۔

تفصيلا احتر افكا ترى تكم:

۱۰-(العه) آائی کے لیے مستحب ہے کا پی روزی کو نے کے لئے کوئی پیشہ افتایا رکزے بھٹر سے میں افطاب نے شر مایا: " بیس سی

<sup>(1)</sup> الأداب الشرعيد ١٣٠٥ س

<sup>(</sup>r) محرافرال مدين الالمهالي الله

<sup>(</sup>٣) الأداب الشرعيد ١٣٥٥ ° س

" وی کود کی بور وروہ جھے انجھ الگاہے تو میں اس سے کہتا ہوں کہ آیا کوئی مشغدرزق ہے؟ پس اگر وہ کہتا ہے انہیں ، تو دومیر ی ظر ہے ڈر جاتا ہے "(۱)

(ب) و جب می اللہ یقہ ہے کہ مسلمانوں کے ملکوں میں تمام بنیا وی صنعت وحرفت موجو و ہو، اس لی فوری ضر و رہت ہو یا تہیں۔ بن تیمید فر ہے جی استعد و فقاما و ثنا معید جنابلہ مثلا خوالی اوری و فیر و نے اس ہے کہ میستعیس فرض کنامید میں الوگوں کی شروش ال

### گفته يا پيشول كانكم:

MARLENNEY (,

ره) - فأوفى عن تيب ١٩٥٨ عند ١٩٥٨ الحيي موالي الرياش ١٩٨٧ عند

راس) الآولي الن تيم مع مع مع مع مع مع الأول الأول الشرعيد عمره وال

رع) لروق من تيمد ١٩٨٨مه

<sup>(</sup>١) ماليو أقلع لي ١١/١١.

<sup>(</sup>۲) - حاشيران مايو ين ۱۲ ۱۳۲۰ اعلاء أخي ادر ۱۳ ما الرقي ادر ۲۳ ما الترقي

<sup>(</sup>T) أصوط م ١٩٨٧م عاش وي عليا إلى ١٩٨٨م عام

<sup>(</sup>٣) وكي والواب الشرعيد ١٠٥٠ من القلوب المرام و ١٠٥٨ مروه ١٠٥٨ م

<sup>(</sup>a) كرامال سيعة Mar

<sup>(</sup>١) الأداب الشرعيد ١٣٠٥٠ ال

افتی رَر نے مِن کونی راست بھی نہیں ہے (۱) ابن علع صلی نے صلی ہے اس معلق صلی نے صر حسف ں ہے کہ اُر کونی شخص کونی تعنیہ پیشاز میں کتا ہیا ۱۰ اُر نے کے اللہ افتی رُرتا ہے قو راست میں جو جانی ہے (۲) ک

#### ممنوع مثية:

۱۴ - (العب) جمل بائے کئی ہے ممل کو بلور بیشہ افتایا رکرنا جائر میں ہے جو مد سے جو درام ہو، اس کے شراب کی تجارت امر کباتت کا پیشہ افتایا رکزنا ممنوع ہے۔

(ب) الل طرح بيا پيشافتيار كرما جار شيل جوكن خرام دا و ميد بويا جس بيل سي حرام كام كي عانت بود جيس كود ما كومان بيونكه ال

یں اللہ کی خلقت کو ہدانتا ہے، اور جیسے سودی حساب کو تعصا: کیونکہ اس میں کو کوں کا مال ماحق حور پر کھانے میں مانت ہے، امراس طرح اور جی ہیں۔

#### احر اف كاثرات:

۱۳ - (الف) وفقیر صفح جوکوئی صنعت وحرفت التی رکرے وراس کے پاس اپنی صنعت کے مطابق آلات موجود ند ہوں تو زکا قاکی مد سے ال کو اتنا چید دیا جا سکتا ہے جس سے وہ الات صنعت شریم الے (۲) ، ال کی تعصیل الم الب الزکا قائیس نرکور ہے۔

(ب) اُسر بھی صنعت وحرفت والے نے اپنی صنعت کے عدوو شن کونی فام بیا اور ال کے کرئے میں ال سے یک معطی ہوگئی جو ال

<sup>()</sup> الليم في سراال

<sup>(</sup>۲) الآدب الشرميد سمره وسي

<sup>(&</sup>quot;) موریث "لیس لموس ... "گولاندی نے "لا یدینی لموس ... " کے موریث "لا یدینی لموس ... " کے موریث کرانے اور اور ہے۔ لاندی کے علاوہ ور لاگر اور ایس کی روایت احدادر اور کے ایس موریث کوشیف آلر اور ایس کی روایت احدادر ایس کی روایت احداد مقدود تحدال حود کی ایم استان

رس) اس مدیث کی روایت ایکی میشد راویوں کی سند کے ساتھ کی ہے (اُلیش القدیم ۱۹۹۱)۔

\_range+b-rite\_bs (a)

<sup>(</sup>۱) - المركد ب امر ۱۰ سم طبع دار السعر من الديلاب ۲ - ۷ سم العواق ۲ - ۵ ۵ سم القواعد لا كن رجب برص عدال المنحي ۵٫۶ ۷ سم الفتراوي البعد بير ۲۵ س

 <sup>(</sup>۲) القرد اليهيد شرع أنهجة حمر ٢ مدمثن أكتاع عمر ۱۱۵ ادامات الله لعن عمر ۱۸۹۹ ماه
 ماشير المن ما بدين عمر ۲۲ مدمثن المتاع عمر ۱۲۵ ماه

صنعت کے رئے والے وہم ہے افر او سے بھی یوتی ہے جو اس پر صنعت کے رئے وہم ہے اس کے مقاور لوگ و وہ سامن صناحی ہوں گے اس کے مقاور لوگ و وہ سامن میں ہے۔ اس کے مقاور لوگ و وہ سامن میں ہے۔ میں کے تصویل ہاہ الشمان میں ہے۔

(ت) بعض فقہاء ال شخص کے لئے رمضان کا روز و شد کھنے کو جا ربتر ارو ہے ہیں جومشانت طلب کام شی لگا رینا ہو، ایسی میں تقت جس کے ساتھ روز در کھنائمیکن شہورہ اور جس کام کورمضان میں جیموڑ ا ال کے بس میں شہو<sup>(4)</sup>

(د) عدت گذارتے والی محورت (خصوصاً وو محورت جو کوئی کام کرتی ہو) کے سے پی ضروریات کے لئے وال جی تکانا جار ہے، چاہے و دماع قد ہو یہ بیود و بیان سے اپ کھر کے ملاوہ ایس اور رات گذر نے کی اور رہت جی تکلئے کی اجازت جیس ہے، والا بیال کوئی صرورت ہو (۳) ۔ اس کی تعدیل "عدیت" اور" احداد" جی و بھی و بھی

( ہے) چیشہ کا اثر میوں بیوی کے درمیوں کنا وہ کے مسئلہ ہے جاتا ہے اس کی تعصیل اسکاح ''میں چیسی جانے ۔

(و) پیشے کا اڑیوط ادکام شرعیہ بھی تنظیف نے نیاتا ہے، جیسے تصاب کے لئے رفعت ہے کہ وہ اپنے چیشہ دراند کیا ہے۔ جیسے فرا دوند ہو، اسر پڑھ الحکہ اللہ برخون ہوتا ہے، جیب تک ون ریا و زر ہو، اسر تعقیل اللہ کی "عنو ان مجاست" (نجا سات میں سے کون معانب میں کرون ہے۔

# اختساب

تعريف:

۱ - القطالا المعتسبات العربي زبان شي چند معانی کے لئے تاہے، ال میں سے بعض معانی میدین:

( العب ) کی چین کا شار ترنا احسب کے ماتا ہ ہے ، جس کا معنی کمنا

(ب) أباللب راء

منتها وال لفظ كو فركور و بالا دونول معالى ش استعال كرت مين و اليين منتها و كريم بيان جب ميلفظ مطلق بولا جاتا بي تواس سر او طلب أن اب ما الني بوتا بي (١)

#### اختساب معتدب بالمعتبر مونے كمعنى مين:

مثال جو محص جماعت کی نماز میں پیچھے رہ گیا، اس نے گر امام کے ساتھ رکوٹ پالیاتو اس کی وہ رکعت تا دکر کی جائے گی ، حالا تکدائی نے رکوٹ سے پہلے ویڈ بنر اعس اوائیں کئے ۔ ای طرح یک محتص معجد میں

<sup>(</sup>١) المصاح ألميم ثالاه (حسب)-

 <sup>(</sup>۲) المنى الرسمة ه اورائل کے بعد کے مقالت ، جواج الائیل الر ۱۹۹۹ میلام ۱۸۳
 ۲۸ معاشیہ این مایو میں الرازی میں مائیے القلیو فی الرقاعات

<sup>()</sup> معین اوکام برص ۱۳۷۵، ۱۳۸۸، حاجیة اتفلی ای سره ۲۰۱۰ آئ الطالب سر۱۹۱۱، بعن ۸۸ ۱۳۹۰

رام) عاشيراي عابري ١١٣ ١١١١

رس) بمعيمع المثرح الكبير امراا عار

وافل ہوا اس نے ویکھا کی نمازظیر کی جماعت کھڑی ہے اس نے اتحقیۃ است کھڑی ہے اس نے اتحقیۃ است کی انو است میں شرات کی انو است میں شرات کی انو اس شخص کی و دنما رائع است و رنما رائع و دانوں شار کی جانے لی۔ اس کی تنصیل "صلاہ" کے قدمے کی جانے لی۔

فقیاء نے اس پر آباب الشہاد است میں شہاد سے میں شہاد سے میل میں ان اس میں میں ان میں محض طلب ان اس میں محض طلب ان اس میں محض طلب تقالب کے دکام "حصیلة" کی اسطال تے میں ایک جاتی ہیں۔

خنساب الندى لل ساتو بطلب كر في كم معنى مين: ١٣- خساب كوريد الندى الدينان العطلب أوب بهت العامور مين محقق دونا ب ال مين العابض موريدين:

(ب) الله تعالی کے واقعی حقوق میں سے کی حق قادا کیا بھٹایا نمار در در در کی اور کیگی ، خالص دلا کے حقوق میں یا ان حقوق میں جس میں اللہ کے حق کا بہلو خالب ہے کی کے طلب کے بضیر کو دہی و ینا (۳) ، اللہ تعالیٰ کے حق خالب مو کہ بورے کے سے دو الدور مراہ میں جو انسان کے رامنی ہو ہے سے متاکز تمین ہو تے بھٹایا طاباتی ، آر اوی ، تضاحی کی معافیٰ معد ہے کا بی قی رہنا اور کھر جایا ، حد الدر شہر ہے۔



\_4r4/4JH ()

١٦) لفيع في ١١٦٨٣.

<sup>(</sup>س) الخليج في عمر ١٩١٧ من البدائع الروائع الروائع من المع معليد الديام، مواجب الجليل الرواد المثاني كرده مكتبة النبل طبياء ألتى الرواد المطبع موم المناد

#### ، حَشَاشُ ١ - ٣

کا استثناء کیا ہے۔ ٹافعید اور حالمہ کی کی رے واق طرح مام اور ہے۔ ای طرح مام اور ہے۔ ای طرح مام اور ہے۔ ای طرح ما اور این میں کہ جارہ کے لیے حرم کی گھائی کا نا جارہ ہے۔ ای کی مسیل کے سے جناوت احرام وحرم کا ایس ملاحقہ کیا جائے (۱)۔

#### گھا ک کاٹے میں چوری:

الله والكيد وشافعيدكا مسلك اور حنابلدكا ايك تول ب كر جو كهاس كات أر تحفوظ منه الكيدة والمعالم المحفوظ من الله المحفوظ المحلف المعالم المحلف المحلف المعالم المحلف المعالم المحلف الم

حنفیہ کا مسلک اور حنابلہ کا ایک تول ہے کہ گھاس کی چوری ہیں ماتھ تیمیں کا ناجائے گا<sup>(۲)</sup>۔

#### گهای کانے ہےرہ کنا:

" - حقید انتا بلد فاسلک اور افید کا کی آن ہے کہ امام کے نے جارہ ہے کہ فاص جگد کی تھائی کا شے سے روک وے قصے وہ عالم کی جائے ہے روک وے قصے وہ عالم کی جائے ہیں کے تھوڑوں کی چرا گا و بنائے اور اس جیسے ایسر مقد اس میں استعمال کرے اس کے بر فلاف مالکید اور شا تعید اس و سے کوجا رہ میں آ اردیے کی تھائی کا شے سے روکا جائے۔

# اختشاش

#### تعریف:

ا - افت بی اختال کامعتی ہے "حضیش" بیش رہا امریخ کور "حضیش اسوکی گھاس کو کہاجاتا ہے۔ ازہری کہتے ہیں ک تر دناز دگھاس کو "حضیش انٹیس کہاجاتا (۱)۔

فقہام کی اصطااح میں اختشاش گھال کا نے کو کہتے ہیں، حواد سوکھی گھاس ہو باہری۔ تر گھاس پر "حشیش سکا اطلاق تہا، انجام کے اعتبار سے ہوتا ہے (۴)۔

#### جمال تحكم:

ا استام فقی ند بب نی جمد جرم کے ملاہ وہ معری بھیوں بیں کھال کا نے کے جو ر پر شق میں ، خواجہ ی کھالی ، دواحث ، بشر طیکہ گھالی سی کی ممول ند ہو۔ گرسی کی ممول کھالی ہے تو ما لک کی اجازے کے بخیر سے کا نی جارت ہے۔

فتھی ند سب کا ال بات پر آغاق ہے کہ حرم کی دوگھا کی جو کی فی معیمت ند ہو سے کا تی جا برائیس ہے ، اس عدم جو آز سے آقیاء نے او شر ، ال کے معجد ہے ، مسو ک اور عوج کی (ایک کاشٹے ، ار درخت)

<sup>(</sup>۱) البراراره عاطع مستني كبلى دنهية التناج برسس في مستني كبس. أنقع ادبه مهاده المبح التقييبية المباكك فأرّب المساكك ادعه اطبع مستني لجلى دوائع لعدائع ادرسه الحبع لحماليد

 <sup>(</sup>۲) ابن مایدین سر ۱۹۸۸ فیم اول، الدروتی سر ۳۳۳ هیم دار الفک کسی المطالب شرح دوش الطالب سر ۱۳۱۱ شاسع کرده انکشید الاسلامید، معی ۱۳۳۱/۸ فیم المیاض، شخ القدیر سر ۴۳۱س

ر) سان العرب: ماده (حصاص)

<sup>-111/1/</sup> JANO (P)

<sup>(</sup>٣) ابن عليدين ۵ م ۲۸۳ طبع ول القلع لي تخير هم ۱۸۵ أخي ۱۸ ۳۸ اطبع ايزار

#### احتثاث ٥،احتنار ١٣٣١

#### گهاس کاشنه مین شرکت:

۵- حفید در ثافید میاهات عامد (عام او کول کے لئے جن اشیاء کی موحث ہو) کے حاصل کرتے میں حقد شرکت اور اس میں قاکیل کو جار جی بی اس میں تاکیل کو جار جی بیل کی جار جی ہی کا اور میں اور کی جارا تی تیل کی جی ہیں۔
اس کے برخد ف والکید اور حنا بلدان کو جائز فتر ارو یے جیں۔اس کی تصمیل کے جی سال کی جائز کتر اور دیا مطالعہ کیا جائے شرکت اور وقامت کے ابو اب کا مطالعہ کیا جائے ()

#### () أخى ۵/۲۱ فيم المناد، دو أكناد سهر ۱۳۹۰ فيم اول، فخ الندير ۵/۱۳-۳۰ أخرش سمر ۱۲۵-۱۹۹ معطالب أولي أنق سمره سم، أهليو لي وممير ۱۶،۸ ۳ساطيع مصفح أكبل

## احقنار

#### تعريف

ا - افت میں احتفارتر یب امرک ہوئے کو کتے میں اس طور پر ک موت کی ملامات فلام ہوجا میں انجھی کبھی اس کا اطار تی جلکے اواقی جنٹ یا جون میں جاتا ہوئے راجمی ہوتا ہے۔

فتے یا می اسطال کے بیس اس کا استعمال کیتے بغوی معلق بیس بوتا ہے (۱) ہے

#### احتفاركي ملامات:

۳ - اختشار (قریب امرگ جوما) کی جہت ساری عدمات جیں جمہیں ماہ این جائے ہیں ، ان میں سے بعض عدمات کا و کر فقارہ و نے کیا ہے: مشالا و وفول آلد موں کا انتہا جوجانا ونا کے کا میز حداجوجانا ، و وفول کھینیوں فاجنس جانا وجہ وئی کھال فاکھنے جانا (۴)

قریب المرگ شخص کے پاس اس کے لوگوں کارین: اس سرتریب المرگ شخص کے رہیں میں واجب کفانی ہے کہ اس کے پاس رہیں ، اگر رہیں ار ند ہوں تو ہے و مدوری اس کے دوستوں اور ساتھیوں کی ہے ، و و بھی ند ہوں تو پرا ہیںوں کی ہے، پرا ہی بھی نہ

- (۱) تا ع العروال ، المعمياح ليمير ، بلعروات الاصير في ماده (عشر )، القاية الطالب الراما المسيح الاثير الرامالية.
  - (٢) الفتاولي البنديية الركذاء في الفتديم الر٢ ٢٢ كان

ہوں توعام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔

مالکید کہتے ہیں: حاملات کورت ہبنی محض ہمورتی امراکد ہو ملعب کالٹریب امرگ محص ہے دورر کھنامتخب ہے (۱۳)۔

وہ لوگ آن برقر بہ المرگ ہوئے کا تھم جاری ہوتا ہے:
الم حقر بہ المرگ ہونے کا تھم ال شخص پر جاری ہوتا ہے جو آل کے
جا ہے کے سے لای آب ہو خو و کی آل باجانا حدیث ہو، تساس میں ہو
یا ہے کے سے لای آب ہو خو و کی آل باجانا حدیث ہو، تساس میں ہو
یا طف ہو، ای طرح جس محص کو جاں یو ارخم انکا ہو، د بھی قریب امراک

سے تکم میں ہے (۱)، یو محص مید ب بنگ میں معرب کارز را کرم ہونے کے وقت ہوو وہلی ان تکم میں ہے۔

قريب المرك فخنس كو كيا كرنا حايث:

<sup>( )</sup> کفاییة الطالب ارساسی بعد الما لک رساسه مثل القدیم ارساسی . ( )

را) معنف اين الشير مرهد

<sup>.</sup>AT/Pを聞いか (m)

رم) المعنق الإن الجيثير عهر عداء كلاية المالب الرساس

<sup>(</sup>۱) عاميد المحلاوي على مراتى الفلاح ٥٠٥، الله و ال

 <sup>(</sup>۱) حاصية الدسوق على الشرح الكيرام ١٣ من حاصية الممل على شرح مع ١٣٨٠.

<sup>(</sup>٣) عديث على يعون أحدكم ... "كل روايت مسلم اور الإداؤد ي الشرت جائي يم وفوعا كل يد (ميم مسلم تتمين محرفة الالبد الماق ١٢٠٤ مع علي يمين أتلى عمون المعبود سهر ١٥٨ الليم البند)...

 <sup>(</sup>٣) مورے ۱۳۵۵ عدد حسی طلی عبدی ... ایکی روایت تا ای و اسلم ہے محرت اید یو ایسال ہے۔
 حضرت اید یو یو ایسال کی بینے ( کشف انتقاء منز کی الائم کی اس ۱۳۳۳ مورید یا۔
 ۱۳ یا یا یکھیل احد انتواش )۔

(ب) الريب المرگ شخص كے لئے واجب ہے كہ اصحاب تقوق كے حقوق او اكرنے كى وصيت كرے (٢)

(ق) صحاب کر الم کی ہم می کر تے ہو ہے اپ گر مالوں کو جہنے میں فرقین بھی سنت کی ہم می مر برحت سے اجتناب کی اصحت کر ہے۔
اس ورے بھی صحاب کر الم سے بہت سے آثار مرمی ہیں، ان بھی سے کی الم کے راوی اور وہ ہیں، وہ قر ماتے ہیں: " فوصی ابو موسی رضی الله عمد حین حصوہ الموت، قال الذا الطلقت بعدارتی فاسوعوا ہی المشیء والا تتبعونی ہم حموء والا

تنبی میں، اگر محت کی حالت بیس وصیت ندکی ہوء کیونکہ اللہ تعالی کا

ارثاء ٢٠٠٠ كُتب عليكُمُ إِذَا حَضُوَ أَحَدَكُمُ الْمُؤْتُ إِنْ

تجملل لحدي شيئاً يحول بيني وبين التراب، ولا تجمس

اورشرح الروحي سمر علايه

علی قبری بداؤہ و آشھد کم آئی ہوئی میں کل حائقہ آو سالفہ آو حارفہ قالواد سمعت ہیہ شبتا افال معم می وسول الله منتخبہ (۱) (حضرت الاسون شعری نے پی وفات کے وقت لم بالا میں اللہ منتخبہ المان کے منتخبہ باز دو کولے کرتیزی کے ماتھ چاتا ہیں ہے بنا زہ کولے کرتیزی کے ماتھ چاتا ہیں ہے بنا زہ کولے کرتیزی کے ماتھ چاتا ہیں ہے بنا زہ کولے ایک چیز ندر کھن ہو بنا دی ہے ہدائی کے درمیاں حاکل ہو، اور میری قبر پر کوئی اللہ عادت نہ بنا اور شمن میں کو کواو بنا تا ہوں کہ شم ہر بال مولانے والی کی تی اس میں کو کواو بنا تا ہوں کہ شم ہر بال مولانے والی کی تی اس میں الوکوں نے مالے اور شہوں نے دریاف اللہ منتخبہ کے دالی ہے بری ہوں الوکوں نے دریا فتر منا ہے اور کول کے دریا نہ کی اس میں کہ سالے اور کول کے دریا نہ کی کھ سنا ہے اور انہوں نے دریا فتر منا ہے اور کول کے دریا نہ کی کھ سنا ہے اور شہوں نے دریا نہ منا ہے اور کی کے دریات کرے دو اس کے وار منا کے دار منا کی دریات کرے دو اس کے دار منا کے دور منا کے دار منا کے دار منا کول کی دیت کرے دو اس کے دار منا کے دار منا کول کے دیت کرے دو اس کے دار منا کول کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دار منا کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دار منا کے دار منا کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دیا کہ کول کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دور منا کے دیت کرے دو اس کے دار منا کے دیت کرے دو اس کے دور اس کے د

#### القد تعالى سية بدكرنا:

الاستر بب امرک میں اور جولوگ اس کے حکم بین بین ال پر واجب بے کہ طاقوم کک روح بہتی ہے ہے کہ بین آن بادوں سے ورگاہ کئی بیش تو بائر ہوئے ہیں تا بادوں سے ورگاہ کئی بیش تو بائر ہیں ہوئے بیش تا بادوں ہوئے اس کے کرموت کا اور ایک بونا تو بائے تو ور بوئے بیش میں ان الله یقبل بیش میں ہے درمول اکرم میں بین کا رق و بے این الله یقبل تو بائد تعالی بندے کی تو بہتوں تو بہتوں کرتا ہے جب تک کے وو فر قروش جالا نہ بواہو)۔

الله كاحكام كالصيل " توبة ك اصطلاح يس الحك -

JAMABON ()

<sup>(</sup>۱) عدمے توبی روایت ای تر مری دین روی این حمیان و ما کم اور آلگل ہے
شخب الا زبان می حفرت این الر ہے ہے۔ تر مدی ہے کہا پر وہ دین صن خریب ہے ہیں انہوں سے بر بیال گیں کہ کریں سے کھی ہے۔ این تعان سے کہا کہ بدائی لئے کہ ایس می حمد ارتبی من ایس ایوں تم سے آلیل فقد قر اور یا۔ امام احد کہتے ہیں ہیں کی احد دین سکر ہیں ۔ امیر ال می این صن سے ان کی تصویف اور دین سے عدوہ سے ال ی تو ایش میل کی گئی ہے ( تحق الا حوق کیا ۔ احد مثالے کروہ اسکتر و استقیر انیش القدیر الا ۱۳ میں مثال کی گئی مثال کے کروہ اسکتر و الکاریو المجال میں احد مائے این جان و موال اور ۱۳ ای الا میں الموال کی احد الا الله میں الا میں المثال کے کروہ اسکتر این جانو الله میں اور دیں المثال کے کروہ اسکتر این جانو ہیں اور دیں المثال کے کروہ اسکتر و کھنے حالیہ این جانو ہیں اور دیں المثال کی الدور الله میں اور دیں جانے این جانو ہیں اور دیں المثال کے الروہ کھنے الله والی کو خود کے کھنے حالیہ این جانو ہیں اور دیں المثال کی الدور الله میں المثال کی سے الله کی المثال کی المثال کی المثال کی المثال کی الدور الله کی المثال کی المثال کی المثال کی المثال کی دور المثال کی المثال کی المثال کی المثال کی دور المثال کی المثال کی المثال کی المثال کی دور المثال کی المثال کی المثال کی دور المثال کی دور

قریب المرگ شخص اور جو لوگ ای کے عظم میں بیں ان کے تصرفات:

2- قریب الرگ شخص اور جولوگ ال کے علم میں ہیں ان کے تم من اس کے تم من کا است کا است کا من کا من کا ہوں من کی صاحت میں تصرف کیا ہوں من من صاحت میں تصرف کیا ہوں اس کی تصویل '' کی اصطاع جی لے کی ۔

# حضارک وقت حاضرین کے لئے مسنون اعمال: ول تبقین:

نووی افر مائے ہیں کہ الی صدیث ہیں "موتی" ہے مرافر یب امرک لوگ ہیں ، آئیں مجازاً مردہ کبا گیا ہے، ان کے موت ہے روکی ہوے کی وجہ ہے، یکی بیخ کوائل کے انجام کو سامے رکھ

صدیت کے فاج ان ظاسے تلقی کا اجب عوامعلوم اورا ہے۔ از طبی کا میں ن ای جا ب ہے۔ جمہور لی رائے بی تلقی استحب ہے، اور افظ المحمد وسول الله " کا اضافہ مسبول آیں ہے، راحت الله میں اور الحمول شرح الجہدب میں ای کوسیح قر ارا یا تیا ہے راسی

تلقین فرفر و سے پیلائک تی باند و ز سے ہوگی کاتر بیب المرگ المحص من را ہو ، یونک فرفر و اس وقت ہوتا ہے جب روح حلقوم سے فر ایک بین جاتی جاتی ہوتا ہے جب المرگ شخص سے لیے کلم در سے المرگ شخص سے لیے کلم در سے النا ظار بان سے ۱۰ اس المسن نیس ہوتا (۱)۔

تلقین ال آر ب المرگ شخص کوک جائے گی جس کا دیا ہے صفر ہو اورو صاحت کرنے پر آلا رہوہ عائب الدیا ٹ شخص کو لقین کرنائمسن خیس ہے۔ یوشمس کشکو پر آلار نہ ہو وہ ول علی بیس شہوات کے اللہ طا وہرائے گا۔

ایک جماعت کی رائے میدے کہ شہاد تین کی تلقین کی جونے کی المقین کی شخص کی جائے گی المقین کی شخص کے جائے گئی حالت میں فرفرہ سے پہلے تر یب امریک شخص کے بال بلد آمار میں جے اورت اکب ب سے گاہ الشہاد ان محصداً وسول العدا (میں کوائی این بلد آباد کی محصداً وسول العدا (میں کوائی میں این کی ماریک کوائی میں این کی ماریک کوائی میں این کے مواکوئی میں ایس کی مریک کوائی میں کہ بی سے کہ کہ ان کا میں کی بیات کے مواکوئی میں ایس سے کیس کی بیان کے کرانے کے مواکوئی میں ایس سے کیس کی بیان کے کرانے کے اللہ کا کہ ایس کے کرانے کی ایس سے کیس کی بیان کے کرانے کے اللہ کا کہ ایس سے کیس کی بیان کی کرانے کی کے اللہ کا کہ کہ کا کہ کی کہ کا کہ کہ کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کی کہ کا کہ کی کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کہ کا کہ

ر) المن حديث كر رويت مسلم، الإو الأواوط مدك بي مشترت الإستينط والآب كريب

<sup>(</sup>١) الفتاو في المبتدية الر ١٥٤ المثل التدرية الر ١١٦ منهاية المتاج الماسية

رس) نهاية الحتاج شرح لهما ع ۱۸ سد

<sup>(</sup>۱) عاشر الان عائد عن الروي هو الراب بعد يكم شخاعت م

<sup>(</sup>۱) مدين المحدد المحدد المحدد المدالة الله الله المحدد ال

آبو ورندال سے شروتیں کنے کے لئے اسرار ایا جا ۔ گا کہ مہادا تک ہورکوئی مامند سب وت زبان سے کال وے۔ اسب ال نے کیسورافنا ظائوں سے اور لئے قو اب دوبا ما تلقین میں کی جائے گی، الله بیک ایس کے بعد کوئی دومری ہات زبان سے کبی ہو ( تو دوبا رہ تلقین کی جائے گی)۔
کی جائے گی ک

مستحب بیدہ کہ تلقین کرنے والا تجھی ایسا ہوجس پر بیاتمت ندہو کہ اس شخص کی موت سے خوش ہو گا جیسہ چٹمن یا حاسد یا اولاء کے مارہ وہ رہٹ ۔

گرتر بیب امرگ خفس کی زبان سے کفر بیکلمات نکل جا تمیں تو بھی اس کی تلفیہ میں کی جائے گی ، اور اس کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا جومسی ن مُر ووں کے ساتھ کیا جا تا ہے (۱)۔

دوم-تلاوت قرآن:

ال حال ملحت بین امیت سے مراساتر بیب امرک شمس ہے اسے مر دلیس ہے کہ جو شخص مر چکا موال کے پائل موراً میس پراھی جائے۔

ر) المعنى لا كن الدار ٣٠ - ١٥ القتاولي البندريار ١٥٥ المهاية الحاج ١٢٨ ٢٠ س

ٹانعیہ اور حالمہ ان کے قابل میں (1)۔

النابلة في مروفات إلى النابلة في النابلة

شعمی کہتے ہیں:" انسارمیت کے پاس مورہ بھرہ پڑھتے تھے۔ معفرت جابر بن زیر سے مروی ہے کہ ودمیت کے پاس مورہ رعد براجتے تنے (۱)

باللید کتے بین کرموت کے وقت اورموت کے بعد ورقبر وہ ہی ہر کچوبھی آئی بیا هنا مکر وہ ہے، یونکہ میامان کاعمل ہیں ہے (<sup>(m)</sup>)

سوم فتريب المرك فخص كوقبله روكرنا:

\*استریب المرک شخص کی تکاہ جب آنان کی طرف المحضے لکے تو اس کا چرہ قبلہ کی طرف کرویا جائے ، اس سے پہلے تیس ناک اس کو کھیرا بہت نہ ہوئے گئے ، اس واش پہلوپر لٹا کر قبلہ روکیا جائے گا جبرا بہت نہ ہوئے گا حالت پر قیاس کرتے ہوئے ، اس لئے کہ وہ اس حالت بی قیاس کرتے ہوئے ، اس لئے کہ وہ اس حالت بی تا ہی کہ جب گئے چکا ہے (اس)۔

ر یب الرک شمس کوتبار روک نے کے اور سیس روایت ہے کہ جب رسول اکرم میں کاتبار ہو روایت ہے کہ جب رسول اکرم میں کاتبار کے بارے میں اور وقت این الوکوں نے عرض میں کا کہ ان کی وقت این الوکوں نے عرض بیا کہ ان کی وقات ہوگئی، انہوں نے وصیت کی کی کران کا یک تب کی بال آپ عرض کی کو ویا جائے، اور اُنٹی مرتے وقت قبلہ رو کروی جائے، اور اُنٹی مرتے وقت قبلہ رو کروی جائے، وقد وقد وقد اللہ ماللہ علی ولدہ (انہوں نے اطراب العطوق، وقد وقد ان کا تبائی مال ان کے بچوں کو وائیس کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی ان کا تبائی مال ان کے بچوں کو وائیس کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی ان کا تبائی مال ان کے بچوں کو وائیس کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی ان کو ایک کو وائیس کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی کو ایک کو ایک کو ایک کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی کو ایک کو دائیں کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی کو دائیں کرتا ہوں کا تبائی مال ان کے بچوں کو دائیں کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی کو دائیں کرتا ہوں کا تبائی مال ان کے بچوں کو دائیں کرتا ہوں )، پھر آپ عرفی کو دائیں کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کا تبائی مال ان کے بچوں کو دائیں کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کے دو تبائی کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کے دو تبائی کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کرتا ہوں کرتا ہوں کا تبائی کرتا ہوں کے دو تبائی کرتا ہوں کرتا

<sup>(</sup>١) القاول البندية الرعدة الماسي ١٦ ٥٠ النهاية التاع ١٠١٩.

<sup>(</sup>r) المعدد (اين الحاشير

<sup>(</sup>r) الشرح أسفيرار ٢٠٨\_

<sup>(</sup>٣) في القدير الر٢ ٣ يميو الله المنافع الر ١٩٩١.

تشریف فی اوران کے لئے دعاء رحمت فرمانی اور مایا: "اللهم اعتراف و اور حمد و أد حله جسک، و قد اعلت "(ا) (اے اللہ الله مال کی معتقر ما دان بر ایم کرد آئیس اپنی جنت شن د آخل فرماد اور آفل ایس کرد آئیس اپنی جنت شن د آخل فرماد اور آفل ایس کرد آئیس اپنی جنت شن د آخل فرماد اور آفل کرد ایس کرد کا ک

ی کم بنر ماتے ہیں: "قریب الرگ کو قبلہ روئر نے سے بارے میں جھے اس کے علاوہ کوئی روابیت بیں بل

ر بیب امرگ شخص کودا کیں پہاوی اٹائے کے بارے بیل مونے والی حدیث سے استداوال کیا جا سکتا ہے جھڑت براہ اتن عازب سے مروی ہے کر رسول اکرم علی ہے نے فر بایا: "افدا گئیت مصبحعک فتو صدا وصوء ک للصلاف ، شم اصطبع علی شفک الأیمس، وقال اللهم ابنی اسلمت نفسی الیک ... ابنی آن قال افال مت مت علی انفطر ق<sup>یہ (۱)</sup> (جب اپنی شواب گادیش می شور کے بور کر تماز کے لیے مسور نے بور کی اسلمت ہے والی اللهم ابنی اسلمت ہے والی اللهم ابنی اسلمت ہے والی اللهم ابنی اسلمت ہو الله اللهم ابنی اسلمت ہو اللهم ابنی اللهم ابنی اسلمت ہو اللهم ابنی ابنی ابنی اللهم اللهم ابنی ابنی اللهم ابنی ابنی ابنی ابنی ابنی ابنی اللهم ابنی ابنی ابنی ابنی ابنی ابنی ابنی

ال المان في المان المحارد كماب المنظر على مرف الدائم الحقى كالر وكركمان كر أبول في لمرايد" ميت كوفيلدرا ياجا ك"-

عصاء بن افی رہائے نے اتنا اضافہ کیا: "اس کے دسمیں پہو ہی، جھے شیس معلوم کا ک نے کی میت کے ساتھا ایا نہ یہ ہوا ۔ اس سے بھی کا لینے کی ہدیت کے ساتھا ایا نہ یہ ہوا ۔ اس سے بھی کا لینے کی ہدیت ہر مرض میں پہو کے بل لینے کی اید کے ایس اور مرض میں پہو کے بل لینے کی اور تھے ہیں ان طرح کر ما مستوں کے الید الی سے در ایکی حامت میں بھی سی طرح کرما مستوں ہے۔ البد الی سے در ایکی حامت میں بھی سی طرح میں جا ہے گا۔

قر بیب المرگ شخص کو پیزد کے تل لٹا کر قبلہ رو آسا بھی سیجے ہے،

کیونکہ اس حالت بی روح نظنے بین آسانی ہوتی ہے، اس کے اعظم ولیز ھے

امر ڈ اڑھیں بائد ھنے بین آسانی ہوتی ہے، اس کے اعظم ولیز ھے

ہوئے ہے محفوظ رہنے ہیں۔ جب چت لٹایا جائے توسر تھوڑ ابتند کر دیو
جائے گا تا کہ چیر وآسان کے بجائے قبلہ کی طرف ہوجائے ()

بعض فتا او کہتے ہیں کہ قریب المرگ شخص کو قبلہ رو کرنے سے

بعض فتا او کہتے ہیں کہ قریب المرگ شخص کو قبلہ رو کرنے سے

العن فتها مرح الله المرك فتل كور المرك فتل كوتبار وكرف كرا المرك فتل كوتبار وكرف كرا المرك في كالمرود الله المرك المراسيد بن المسيب في المرك ال

<sup>()</sup> مدیدی بر مال روایت بھی اور ما کم در مشرت او قاده دی سیدها کم در در ایستان الکیری اور ما کم در در ایستان الکیری الاستان الکیری می سیده می می البند المدید در ایستان سید سیده سید تا ایک کرده داد الکاب الدر ال

<sup>(&</sup>quot;) مدین "إذا ألبت ... "كل دوایت بخاري اور سلم معظرت براو بن مارت مرفوعا كل مير (فق الماري الراه والله ما المع التلقي ميم مسلم تحقق الد مؤار مرافر في سرا ۲۰۸۱ ملي يسي ألملي ۲۵ الد).

<sup>(</sup>١) عُ القديم الراسمة المتاوي المهديد المعالم

#### کردیوجائے"(۱)\_

### پنجم- لتدتعالي كاؤكرَر):

- ( ) ای اثر کی روایت این الیشیر نے اپنی معظ (سرام) علی مجمع متد کے سور کے سور کے سور کے سور کے سور کے سور کے سور
- (٣) مطالب أولَّي البين في تُرَرِح عَلية النتيل الرا سهم المفي لا بن قد الدعر ٥٥٠ م عيمه وم المنال
  - (m) حامية الدسوني على الشرع الليم الرسماس.

منتشم فریب المرگ مختس سے ول میں اللہ تعالی سے حسن ظن بید اکرنا:

19 - بب حاضر ی قرید امرگ شخص میں ویا امیدی کی طاعات المیدی قو ان پر واجب ہے کہ اس کے دی میں رحمت عدامت کی امید ہید آخر یں اس میں وری تعالی ہے جس طن بید انرین کی امید ہید آخر یں اس میں وری تعالی ہے جس طن بید آخر یں کی میں اس کی وفات ہوگئی تو ملاک موجاے گا۔ لبد ا واجب فیج فوالی کے اصوب کے اصوب کے مطابق واشر ین کا بیج بینز ہوائی کے اصوب کے مطابق واشر ین کا ایم ایم ایس اور ما دمیدی ہے تکالیس و بیڈر ہوائی کے ایم ایم ایم ایس کی واقع میں سے ہے (اک

## قریب المرگ فخص کی وفات کے دفت عاضرین کے سے مسنون اعمال:

۱۳ جب حاضرین کو ال کی موت کا یقین ہوجائے (اس کی موت کا یقین ہوجائے (اس کی مدامت سائے وارک جانا اور ہونتوں کا کھل جانا ہے) تو اس کے گھر مالوں ہیں ال پر ہوسب سے زیادہ شیق ہے وہ اس کی آ تھوں کو ہند اس کے لیے اعا کرے اس کی ڈاڑھوں کو چوڑی پی سے اس طرح بارے وارم کے وی اس طرح بارے وارم کے وی اس طرح بارڈ وارک ہے ہوئے کی طرف سے پی لے جائے اورم کے وی اس طرح بارڈ وارک ہے ہوئے کی طرف ور اس لے جائے گئے ہی ورک ہے ور اس اس کو بارک ہوئے کی مدد ہی گئے ہی وراس کے ور اس می اس کی ہونے کی مول کے ور اس می اس کی ہونے کی مدد ہیں گئے ہوئے ہوئے ور اس کی ہونے کی مدد ہیں گئے ہوئے کی مول کے ور اس می ہون کے ور اس می ہونے کی مدد ہیں گئے ہوئے کی دو آس کی ہونے کی دو آس کے ور اس کی کی کو اس کی اس کی کی کو اس کی کو اس

<sup>(</sup>۱) نهاية الحتاع ولأثر عاصم العام ٢٠٨٠ م

مجھیں نے ، اس کی رانوں کو اس کے پیٹ سے اور پٹڑ لیوں کور انوں سے در رئیر جس وے (۱۰ م

ال كى ستكويندكرني والا كية البسيم الله وعلى ملة وسول البه اللهم يشر عليه آمره، وسهَّل عليه ما يعده، وأسعده بمقامك واجعل ما خرج إليه خيرًا مما خرج منا الله كام عاور رسول الله علي كارب ال اللدائ كے اور ال كے معاملہ كوآ سال أرماء اور ال كے موت كے بعد کے مراحل کوآ سان فر ماہ ال کو اپنی ما افات سے سرفر از کر امراس كى مثرت كوال كى دى سابة بنا) حصرت امسلات مروى ب ولأربالي إلى: "دخل رسول الله ﷺ على أبي سلمة وقد شق بصره،فاعمصه ثم قال:إن الروح إدا قبص تبعه البصر قصيح باس من أهله فقال: لا تلعوا على الفسكم إلا بحير، فإن الملائكة يؤمّنون على ما تقولون، ثم قال أنبهم اغفر لأبي سلمة، وارقع درجته في المهديين المقربين واحتمه في عقبه في العابرين، وأغفر أنا وأله يا رب العالمين، والمسلح له في قبره، ونور له فيه <sup>(٣)</sup> (١٠٠٠) الله علي الوسلم ( كانعش ) كم ياس ال حال من آئ ك الوسلم ک نگامیں کملی ہونی تھیں جسور ترم ﷺ مے ان کی آگھے بعد کی میر الر مارور وح حب قبض كى جاتى بي و تكاوان كاليجيما مرتى ب، الوسلم کے گھر والوں میں سے پجھالوگ جی یا ہے، و حسور اَرم علیہ نے الرباد: ہے لوکوں کے حق میں ملائے نے می کرور اس کے کافر شتے

تمبیاری با تول میر آمین کہتے ہیں، پھر قر مایا: "اسے اللہ ابوسلمہ کی مفتقہ ہے فر ما اندرجہ بانداز ماء مفتقہ ہے ا مفتقہ ہے فر ما، اپنے مدامیت یا فرزمقر ب بندوں میں ال فا درجہ بانداز ما، ان کے ہما مدگال کی جمعہ وشت فر ما، ہے سارے جب نوں کے رب جماری اور ان کی مفتر ہے فران کی قبر کو شاود ور ویش کر )۔

شداو بن اول کی راویت ہے کہ رسول اللہ علیہ فی فی الموری اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ وجہ مصورتم موقا کم فاعمصوا البصر، ویں البصر بنبع الروح، وقو لوا خیراً، فیانه یو من علی ما قال اُعل المیت ((جبتم ایٹ مردول کے پاس جاؤ تو الن کی آئیمیں بند کردہ، ویشد نگا وروح کا بی میں ایس کی میت کا بیجیا کرتی ہے، اوران کے حل شی انگی وت کبو، اس سے کہ میت کے گر والے جو پان کی جی اس می کرا میں اس کے گر والے جو پان کے تین اس بر آئین کی جاتی ہو، اس سے کہ میت کے گر والے جو پان کے تین اس بر آئین کی جاتی ہے ک

میت کاچېره کھولنا اورال برگریدوزاری کرنا:

10 - ما سُر ین و نیر ہم کے گئے میت کا چرہ کولنا، اس کو بوسہ وینا،
اور ال پر شمن روز تک رونا جا رہے ، کین بید ونا چینے چا نے ور توصہ
کرنے سے قالی ہونا چا ہے ، یونکہ جا بر ہن تو بدائندگی روایت ہے ، وہ فرائے جملت آکشف النوب علی وجملت آکشف النوب علی وجملت آکشف النوب علی وجملت آکشف النوب علی النبی شاہلے فرائے کے متی فاطعہ تبکی، فقال النبی النبی شائے۔

<sup>( )</sup> الفتاوي البندية الرسمة الأعلية أنتمل الر٢٢٨ بخضر المولى الر١٩٩ \_

رم) العتاول البدريه رسه الخصوطيل امريس

<sup>(</sup>٣) الدوري كي دواري مسلم في معرف المسلم عرفها كي مير المح مسلم المسترات المسلم المسترات المسلم المسترات المسلم المسترات المسلم المسترات ا

مَنْ الْمُعَالَّ الْمُعَالِّ الْمُعَلِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِعِيْلِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعِلِقِ الْ

( ) ایل مدیرے کی دوایت بھادی اورسلم نے حطرت جاید بن عبد اللہ ان للاظ كراتم كى عيد "جىء بلبي يوم أحد قد مثل بده حمى وضع بين يدى رسول الله 🕮 ۽ وقد منجي ٿوياً، فلھيٽ اُريد اُن أكشف عدد فيهاني أوميء ثم ذهبت أكشف عنه فيهاني أوميء فأمر رسول الله ﷺ فرقع، فسمع صوت صائحة فقال. من هده؟افانوا أبنة همرو أو أخت همروه اقال، فلم ليكي؟ أولانيكي، فما والت الملائكة نظله بأجمعها حبى والع" (مير عدد الدامد كردن الكي الدي مثله كياكيا تعاد ألاس دسول الله ملك كرائ وكالراء ان يرك كير الاالاء اتفاء على في المراكد كير بنا دُن، تو لوكون ع يحمد وك وإ، يمرش في كير ابنانا طاراتو يمر وكل مع بحصروك ويا، يحرومول الله من المناع على ديا تو كير اجتايا عميا، ت ي عرك ويض وال عرب كي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكي والناكية كن بيد تو وكن في كها عروى بني إعروى بي بيدتو آب على ف فر المانا كيون وو في البيدي إفر المانا من ووكافر شنط البيدي وون من ان يرما م ك يوك إلى يرال ك كر أكل الفاراً كي ) (في المارك سر ١١٠ مع استقيه المؤلؤ والرجان رج عالاء شاكع كروه وزارة الاوقاف وأعنون الامظاميكويين ).

را) مدید واکنهٔ این اباسکو ، ایک روایت بخاری اور شاقی مصطرت واکنیت کی میدان الباری مراه الله التنافی الشاقی الساقی الراه شاخع کرده المکتبة التجاریم مر)

 <sup>(</sup>۱) الرود عن كي رواع عالم مركات العالم الشي مياور المنظيم أو العلو

<sup>(</sup>٣) عديده عبد الله بن جعرة "أن النبي غلالة المهل ال عصو "كى روايت اليواؤد اور تمانى عدهرت عبد الله بن جعمر على مهاشيب الأماؤد اور تمانى عدمهرت عبد الله بن جعمر على مهاشين الأماؤد المراهم بها المع بهاشن التمانى المراهم، مثل كروو أمكنه المحارمة مراهم الراهم المراهمة في كروو أمكنه المحارمة الراهم مراهم الراهم في المحدد المحد

#### ا≓<u>طاب</u> 1−۳

نَعْرَى كَائِے كَى حرمت مِن اليا كونى الله الله عَيْرِين جرم مِن مَنزى كا كا الله مطاعات الم ہے۔

وہم بعض ملاء نے چو پایوں کے جورہ کے سے حرم میں گھاس کا نے کو جارو قر اور یا ہے۔ حرم میں نکزی کا نے کی حرمت میں ال ختر باء کے یمال بھی ایسا کوئی ہشش ٹرمیں۔

## اخطاب

#### تعریف:

ا - النطاب المحتصب الكامعدري الله كالمعمل ي مرى جي أراء . علب ال ورفول كوي كتي من جواك كالإرهان في بين -الله لفظ كالمعطل الم معمل لفوى معمل سالك في سيد

## « ظاب كاشر عي تكم:

است من مند رب فی جمد اس بات برشنین بین کردم کے باہ ، رفتوں سے مکری کا ان جار ہے، اواد در حت م سے بول یا حکک، بشاطیکہ ار حت کی مدین کی حدیث تدبوں، گر ، رحت کی کے بیند بیس بول الدیت بوق اس کو بینا یا اس سے مکری کا انا ، رحت اللے کی اجازت کے بغیر بار ایمیں ہے ( )

## جمال تنكم:

" النا ب ( سَرى كان، چنه) كے مى احدام يى جو اختفاش ( كُون سُرى كائے ) كے يى جس الله واقوں مُسَرَارُ ق ہے: ول حرم مُس الاش، قوع واقع واقع و كُون كانا جارہ ہے، حرم مُس

ر) ابن عابد بن ۱۶۳ م، سهر ۱۹۰۷ ما الحق بولات، القليد في وُكير و سهر ۱۹۸۵ علي مع المياض، القليد في وُكير و سهر ۱۹۵۵ علي مع المياض، المحتمل المياض، المحتمل المياض، المحتمل المياض، المرسوتي سهر ۱۳۳۳ طبح وار القل، فتح القديم سهر ۲۳۲ طبع الميال في أكما يتناز في المعالم بشر را وفتى المعالم سهر ۱۳۲۸ علي المعالم بيد



## اختقان

#### تعریف:

ا العت کے ختب رہے اتھا ہے" احقین کا صدر ہے،" احتبس"
کے معنی شی ہے، کہاجاتا ہے: "حقن الوجل بولد" من ایا
جوٹا ہے روک لیا جیٹا ہے وکے والے کو دائن کہاجاتا ہے:" حقن"
کا معمل معا وی " اختفان" ہے، چیٹا ہورک جائے کے معنی شن کہا
جاتا ہے: "حقیت المعریص " (۱) (شن نے مریض کے اعدر آکہ ا

شریعت میں انتخان کا استعمال رکنے کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔ اس طرح پر فانہ کے مقام کے راستہ سے حقنہ کے ذریعہ ووو استعمال کرنے پر بھی ہیں کا اطلاق ہوتا ہے (۲)

#### العلقم فاظ:

۲ - احتبائی: "احتبس" کا صدر ہے، کباجاتا ہے:"حبسته فاحتبس" (ش ہے ال کور - کا تو ورک یا )، احتباعی انتقال عصوم ہے۔

حفر: حفر كامعنى ب عاد كرا منع كرا دره تاركباجاتا ب:

(٣) لمان المرسد، أعمياح أحير : اده (ص)

"حصوه العدو في منوله" (ال وشمن في ال كركم شمي محصور الدول)" أحصوه المعوض" (مرش في الدستر سروك ويد) و المعركا اطاوق راستد كي الكي كرويد من في فاندرك جائي برجي بوتا هيء ال طرح" حصو" بحي انتقال سيمام مي (١) و

حقب: حقب ( آف کے زیر کے ساتھ ) حقبا فہو حقب فہو حقب کا تھ ) حقبا فہو حقب کا محت کا محت کا محت کا جاتھ کا محت کا محت کا محت کا اللہ کا محت کا محت کا اللہ کا محت کا کہ اعتبار ہے '' حقب '' '' احتقال '' کے مہا یہ ہے۔

## انتقال كاشرى تكم:

ما - انتقان کے مختلف اطلاقات کے انتہارے ال کے احکام مختلف عول کے انتقان کا ایک استعال ہے مرض کی وجہ سے ایک وروج استعال ہے مرض کی وجہ سے ایک وروج سے بیٹا ب تکلنے بٹس رکا ایک بوجا ، بیٹی اختقان ہے ، بیال اند ر بیٹل سے بیٹا ب تکلنے بٹس رکا ایک بوجانا ، بیٹی اختقان ہے ، بیال اند ر بیٹل سے بیٹ کی مرا آلا بوجانا ہے جب تک کی بیا اند ارد قر اربیل ۔

التكال فاطلاق إفان كرات عدد يويل هروي في عرب

ر) ساس العرب، المصياح بمنيرة باده (هي )

<sup>(</sup>۱) العروى على الحرش ار۱۵۱، مراق الغلاج بياش الخطاوى ر ۱۸۳ المع

اسان احرب، السحاح، لمصياح لمعير شاده (معر).

 <sup>(</sup>۳) لمان العرب الدوهب)، الخرش الاعدا طبع واد مداود المروق في المان العرب الدوق في المروق في

بھی ہوتا ہے، ال فاظم بھی ماصت کا اور بھی ممانعت کا ہے، ال میں بھی ختارف ورتنصیل ہے جس فاو کرآ شدو آے گا(ا)

نمازیا فیصد برئے کے دوراں چیٹا ہے، یا خاندرہ نے کے ممتون ہوئے فی ولیمل حضرت عاش کی میروایت ہے کہ رسول اُرم علیہ غ أربار: "لا صلاة بحصرة الطعام ولا وهو ينافع الأحبتين"(٢) ( كمانے كى موجودكى ش تمازليس ب اور تدال حال بش تماز ہے کہ انسان چینا ب یا خانہ کو روک رہا ہو)، ایک وومري طابيث ہے: "لايحل لامرئ مسلم أن ينظر في جوف بيت امرئ حتى يستادن، ولا يقوم إلى الصلوة و هو حاقی" (") (میمسلمان سے لئے جار بنیں کمی تخص سے محرے اندروکیے جب تک کہ اجازت ندلے کی جواور ندنماز کے نے اس حال میں کمٹر ایموک وہ چیٹا ہے، یا خاندروک رہا ہو)، او بکرڈ ےم وی کے صدیث میں ہے کہ رسول اکرم علی فی فر مایا: "لا يحكم احدكم بين اثنين وهو غصبان "(تم ش يكونًى ووج ومیوں کے ورمیان فیصل ندکرے جبکہ وہ عصد کی حالت میں ہو )، اورای راهنی و عند حالی کوتیاں یا ہے ، ادر معالجہ کے لیے عقد لیے کی وقیل وی ہے ور شیں شراع کے ساتھ ہے جواسل معالجہ کی ہے () الدروتي ارا ١٥ أفيلاوي على مراتي القلاح ارعه الله التوانيه أخي

ار وہ س-اٹ سرطیع مکانیہ القاہر وہ ایکو ع سردہ واطبع الصامی ۔ (۱) اس مدیرے کی دوایت بھادگیا مسلم اور ایو واؤد نے کی ہے (قیش القدمید امر سرس)۔

رم) الله عدمت كى دوايت مسلم لاندى دورتماتى سے كى سے (الله الكير سرهسسى

( الكيمية التراوي كي اصطلاح)\_

اول اختفان بول (بییثاب کوروکن) چیشاب ره کنده ایل کاهنمو: هم-ال منله شهرورا می مین:

حنیہ مثافیر اور حنا بلد کا مسلک میں کہ جیٹا ہے رو کے والے فقہ و کے ترویک فقہ و کے ترویک فقہ و کے ترویک فقہ و کے کے جیٹا ہے و فائد کے مقام سے حقیقاً کی جی کے کا امتیار ہے و صما اوا نامعیہ میں ہے و رحیتا ہے رو کئے والے کی اگل جولی شرمگاہ سے حقیق کونی تیر میں گئی۔

ال کے برفاف والکید کے روی چینا ہو، یا فرانہ کے مقام کے بیٹا ہو، یا تا ہے۔ فقار اوالنید نے مقام کے جینا ہو وہ کا افتا اللہ فران آر رو نے رہا آئس بنو وہا ہے۔ بین کے بین اس کے بعد علا اوالملید میں اس وابت دور میں ہوتی ہیں کہ رہ ہو اللہ بین کہ رہ ہوتی کہ ہیں کہ اللہ بین کہ بین کہ

(1) حالمية الدسول امر ۱۹ ۱۹ طبع عبسي المسول

#### پیٹابرہ کے سے کی تماز:

۵- حاتن و نماز کے حکم کے بارے میں فتہا سکے دور جمانات میں: حنفیہ منابلہ کا مسلک اور ٹا فعیہ کی ایک رائے یہ ہے کہ حاتن کی نما زکر وہ ہے، اس کراست ف وقیل اوپر گذری ہوتی احاء بیٹ میں۔ ثا فعيدش سے ملاوش اسان اور اور اور وزی کا اسلک بدے ک ا کر چینٹا ب یا خاند کوئی کے ساتھ رو کے قو نماز ورست نہیں ہولی (۱۰) وال تن م فقبه و في حضرت عاش رضى الندعنها كى حديث سے اور حض ت توں کی صدیث سے استداوال کیا ہے، حضرت عائش آر ماتی ہیں ک رسول الله عليه في أربو: "لا صلاة بحصوة الطعام، ولا و هو يما فعه الأحيثان" (الحاف كيمويو. كي شي تماريس امر شدال حال بيل تمازيم كه اللهاب بينيًّا ب يا خاند كود فع كرر ما يو) ، حضرت ثموت کی روایت ہے کہ رسول اللہ علی نے فر مایا: الايحل لامرئ أن ينظر في جوف بيت أمرئ حتى يستأذن، ولا يقوم إلى الصلاة وهو حاقل" (٣) ( كر تحص کے لئے جار بھی کئی کے اگر بیں جمائے والا بیک ال سے اجازت حاصل كرے ورندكوني عص تماز كے لئے اس حال بيس كمر ايوك وو چیٹا بکوروک رہاہو)، جولوگ چیٹا بروکئے ۱۰ لیے کی نما رکوئٹر مو کتے ہیں اور ان احادیث بیل و مراممالعت کو مراہبت برمحمول مراتے میں اور وصری رئے رکتے والے الآیاء نے اجامیت کے خات کو اختیار کرتے ہوئے من العت کونساء می محول کیا ہے۔

ما آرید کا مسلک چونکر یہ ہے کہ چیٹا ب کے شدید تقاضہ کے واقت چیٹا ب کورہ کا ماتص وضو ہے وہی لئے ان کے زو کیک اس کی تمار موضل ہوگی۔

ر) الطين و كالمام ل القال حرامه المامي الره ها مه الجنوع للمووى سمره المارات المعلى المره ها الماري المره الم

رس) لأمري ع كه يووع في المثني المثني الردة ١٠ (الثني الردة ١٠ (١٥)).

#### چبتابرہ کنے الے کی تماز کا حادہ:

الا - بولوگ پیرتا ب روئے والے کی نماز کو کر جت کے تال نہیں ہیں ، بال الروسیتے ہیں وہ الی نماز کا اعادہ کرنے کے تال نہیں ہیں ، بال حتاجہ کی ایک رائے ہے والا پی نماز کا اعادہ کرنے کرنمازی ہے والا پی نماز میں اس میں اللہ کی ایک رائے ہے کہ چیٹا ب روک کرنمازی ہے والا پی نماز میں اس حضر الت نے نماز وہ سے کی وہت ویر گذر کی ہوئی دونوں احاد بیٹ کے شام کی بنار کی ہے ہے کہ بیوجت پیٹے گذر بھی ک میں اور اللہ بیوا ہے کہ نماز کو مالکید وطل جیتا ہے کہ نماز کو مالکید وطل جیتا ہے کہ نماز کو مالکید وطل جیتا ہے کہ اللہ بیان اللہ اللہ بیان اللہ بیان کا دولان میں دولانہ میں دولان میں دولان میں دولانہ میں دولانہ

#### وفت فوت ہوئے کے خوف سے بییٹ ب روک کر نماز مردہ داد

ے - حقیہ، ٹافعیہ اور منابلہ کا مسلک بید ہے کہ جب وقت بیس تنہ سی میں سے بھر اور مناسب ہے کہ بیا عارش (جینا ہے وقیر و) کور ال کر لے وجر منارشر میں کرے اور آئر وقت ٹوت ہوئے کا خوص ہوئو اس مسلد میں ووقا ارائے میں اور تنابلہ کا مسلک مرٹا آمیہ کی کی رہے ہے ہے وہ آرا وہیں و کے بیاج کر جینا ہے روک کر مار برا ھے گا ووقت ٹوت میں ہوئے و سے گا وقت ٹوت میں ہوئے و سے گا وقت ٹوت میں مونے و سے گا وقت ٹوت میں مونے و سے گا وقت ٹوت میں مونے و سے گا وقت ٹوت میں مدینے کی وجہ سے اعاد و کے گا کر ہیں مار ہے گا ہے گا وہ کو ان بیل مدینے کی وجہ سے اعاد و کے گا کر ہیں کر ایک آمام ہوئے گا ہے ہیں میں مدینے کی وجہ سے اعاد و کے گا کر ہیں کر ایک آمام ہوئے گا ہے گا ہے گا ہے گا گا ہیں ہوئے گا ہے گا گا ہیں ہوئے گا ہے گا گا ہیں گا ہے گا گا ہیں ہوئے گا ہے گا

ثا نعید کی دهمری رائے جے متولی نے قل میں ہے ہے کہ پہلے ہو عارش دهر کر ہے قا دور بشو کرے کا خواد وقت کل بی جائے ، پھر نماز الله اللّی کر ہے ، خاام سریت کی بنایر ، ٹیم الل سے کہ نماز واستصد خشوں ہے ، لبد وخشوں می تمبد شت مرتی جواد وقت نوت یوجا ہے (۲)

- (۱) المخي الراه سم
- (P) المتى الراف من المجموع مره والمطرية واللي ل العداج عام
  - (۱۱) الجحوع الره ۱۰

جماعت پاجمعدنوت ہوئے کے خوف سے بین ثاب رہ ک برنماز دیرہا:

جوتابروك كروب يسالكه واسوات يطاى كذرياد

ببیثابرہ کنے وے قائنی کا فیصلہ:

دفید، بالکید، ثانهید کامسلک اور دنابلدگی ایک دائے نیز قاضی اثرائ وردفترے مر ان عبد افترین کا قول ہے کہ چیٹا ب کے شدید تقاف کے وقت فاضی کا فیصل کرنا کر دو ہے ، کیونکہ بدیکیفیت وجھی اور کا فور وقفر میں مافع ہوتی ہے جمن کے ذر مید عموماً حل تک رسائی ہوتی ہے ۔ ابد ایک فیت بھی خصد کے تکم میں ہے جس کے بارے میں صدید نبوی وارو ہے ، بخاری وسلم میں حضرے او برائے سے دوایت صدید نبوی وارو ہے ، بخاری وسلم میں حضرے او برائے سے دوایت

ے کہ انہوں نے رسول اکرم علی کھڑ یاتے ہوئے ت: "لا بعد مکم احماد بیس النیس و هو غصبان" (کوئی شخص شمد کی حالت میں وہ آدمیوں کے درمین فیصل نہ کرے)۔

لیون جب ال نے ال حال میں فیصلہ کرویا تو ہی کا فیصد ما فذ ہوجائے گا جس طرح آاضی کا حالت فضب میں کیا ہو فیصد جمہور فقنہاء کے فزد کے بیا فذیوجائے گا<sup>(1)</sup>۔

حنابلہ کی دومری رائے بھے قاضی او یعلیٰ نے قال کیا ہے ، یہ ہے
کہ چیٹا ہے روکنے کی حارث بی قاضی کا فیصلہ جا رز نہیں ہے ، گر
قاضی نے ال حالت بھی فیصلہ کر دیا تو ال کا فیصلہ افذ کیں یہ جا کا ا کیونکہ حدیث والا بھی ایسے فیصلہ سے منع یہ گیا ہے ، ورش یہ جا ال

ایک قبل میں کا منابلہ کرویک فصد قائنی کے فیصد میں اس منت رفاء فیصد میں اس مقت رفاء فیصد میں اس مقاطر کا فیصلہ واضح ہونے سے پہلے اس کو فیصد آئیا ہو، اگر فیصل واضح ہوئے کے بعد اس کو فیصد آئیا ہو، اگر فیصلہ واضح ہوئے کے بعد اس کو فیصد آئیا ہو، اگر فیصلہ واضح ہوئے کے بعد اس کو فیصد آئیا ہو تھے فیصلہ منتاج ہوئے کہ اس پر سچائی فیصد آئے ہے تہل واضح ہو بھی ہے ، لہذ اضعد اس میں اثر اند از تدہ وگا۔

دوم ۔دواکے لئے حقنہ کرانا ۱۰-جس نے آگل یا بچھلی شرمگاہ میں حقنہ لیاس کا بنسوٹونا یا تھیں ، س کے ارے میں تین ربحانات ہیں:

حظیداہ رٹا فعیر کا مسلک ہے کہ ہندوں کے آمیاء ی فقی ویٹ و کرکیا ہے کہ ان مرومیا عورت نے الکی تجیلی تر مگا دیس حقد یو کونی تیر وافعل

- (۱) المحر الرائق ۲۰ ۱۳ مع الحيم أصفيعة العلمية قام ٥٠ كنة الاحظام مع شرح الالاى المحر الرائق ۲۰ ۱۳ مع المعربية المعلمية المعربية المعلمية المعربية المع
  - (۲) التى «ارەس

ر ) المعنى امراف سمد القليم لي امر ۱۹۳۳ - ۱۹۳۳ طبع يمين ألكسى ، مراق اخلاج بيماش الطون وي ريم ال

ی ایجر و دیتیر نکل تو بضوتوت جائے گا، خواد اس میں گند لی کی بویا ندگی ہو، بیس بہاں پر بضوتو شنے کی ملسد کیا ہے؟ اس کے بارے میں حتماء کے درمیاں خلاف ہے، م مسلک کے حتماء نے اپ قواعد کے تخت معسد متعمل کی ہے۔

حفیہ نے آم ہے کہ یہ شیاہ آر چہارتی والت میں پاک ہول مین جب بیشر مگاہ سے وہ العمل کی قوان کے ساتھ کھی نہ کھیا پائی شاہر عطے کی اور چیٹا ب پولٹا نہ کے مقام سے تعواری باپائی والانا جی وشو کوتوڑ ویتا ہے ( )

شافعی نے بیدسی متعین کی ہے کہ شرمگاہ میں اقل ہونے والی چیز جب ال سے وہ سے کی قوسے شروق میں اقل ہونے والی چیز جب ال سے وہ سے کی قوسے شروق میں السیلیس مانا جائے گا ، پس ال سے الموقوں جائے گا ، پس ال میں الی کی ہوائد کی ہوا ہے گئی ہوا ہے گئی ہوا ہے اس میں الی کی ہوائد کی ہوا ہے اس میں الی کی ہوائے اس میں الی کی ہوا ہے اس میں الی کی ہوا ہے اس میں الی کی ہوا ہے اس میں ہے اس کے اس میں ہے اس میں ہے (ام)۔

حنابلہ کے یہاں ہی مسئلہ می تنصیل ہے منابلہ ای بات پہشنق میں کہ گرد افعل ہوئے والی پینے مھند یاروئی بٹید دہوتی اگر میپینے میں اس طرح تھیں کہ جن پرٹی ہے قویشو او ک جائے گاء کرونکہ اگرٹی (مزی، رطو بت) تنہا نظام تو بھی وضو او ک جاتا ہے ، اس لئے کہ دوشر مگاد سے

عل ری ہے، لبد ۱۱ ونوں شر مگاہوں سے نکلنے والی تمام چیز وں کے مثال بہو تا کہ میں اس کے مثال بہو تا کہ میں اس کے مثال بہو تا کہ موں نہیں مثال بہو تا کہ موں نہیں ہوری ہے قوال میں واقو ال میں:

ول وہندوئو ک جا ہے گا کیونکہ میدینی شرمگاد سے نکل ری ہے، البقد الل سے نکلنے والی تمام چیز ول کے مث بدیونگ۔

ووم ۔ وضوفیل ٹوٹے گا، ال کئے کہ شانہ ورجوب کے درمیاب کوئی معد تیں البد وجوف سے اس کاشر وٹ میں جوگا<sup>ر ک</sup>

روزه داركا حقندليما:

۱۱ – روز د داریا تو کیجیلی شر مگاه شده هند کے گایا آگلی شر مگاه شدی و اس زخم ش جو پیٹ تک پئتجا بواہے۔

چېلى شرمگاه يىن حقنه ليما:

ال مسئله شال روآ راء وثيل:

ر) مِدِ نُعُ العنائع رعسهده العاصر

<sup>(</sup>٣) في موع ١١١٨م أن كرده المكتبة العالبيد.

ر٣) المصروي على الخرشي الراهار

<sup>(</sup>۱) المقى ابرالاا طبع المنادب

<sup>(</sup>۱) حقرت ما کُٹرگی مدیث کی روایت الایتطاق نے کی ہے (اصب الرامیر ۱۲ ۲۵۳) نسب الرامیرکو الایٹ کرےوالے نے الی عدیث کے درے میں لکھا ہے ہی آئی الروائد میں لکھتے جیں اس مدیث کی سند می سیل راوی جی جسین می آئیس جا نک

( ہے شربی کونی کو ہے؟ میں آپ علی ہے کہاں رونی کی آیک کے بال رونی کی آیک کے بال رونی کی آیک کے بال ان کو مند میں سے کھی لائی آپ علی ہے کہ ایک کا برائر مایا: " ہے مدیس رائھ بال (اس کو مند میں ہے کھی کال سر) پھر ان میں ہے کہ اندر کھی ان اس میں ہے کہ اندر کھی ان اس میں ہے کہ اندر کھی ان ان میں ہے کہ اندر کھی ان ان میں ہے کہ اندر کھی ان ان میں ہے اندر کھی ان ان میں ہے کہ ہے اندر کھی ان ان میں ہے اندن میں ہوئے ہے روز و ان کی دوران کو ان ان میں میں ان میں میں میں میں ان ان میں میں ان میں میں ان میں ان میں میں ان میں ان میں ان میں میں ان میں

روز و ٹو شنے کی وومری وجہ بیہ ہے کہ فقد ال کے اختیار سے ال کے پیٹ میں مینچاہے البار اید کھائے کے مشابہ ہے، اور ال میں روز و ٹو شنے کی مقیقت بھی پائی جاری ہے لینی اس کے جسم کے الدر وجیج پہنچ ری ہے جس میں اس کے بدن کی ورتعی ہے (۲)۔

سین چینی شرمگاہ میں حفظہ لینے ہے روز ہ تو ہے کے لئے مالکیہ نے بیٹر طانگائی ہے کہ جو چیز اندرواقل کی ٹی جو وہ سیال جو مالکیہ کے علیا و وہ مسروں ہے بیٹر طائیس کانی ہے۔

، لکید کا غیرمشرہ رقول ، تاضی حسین شانعی کی رائے ( جے شا نعید نے شا ذکہا ہے ) ، اور این تیمید کامخیا رقول بھی کی ہے کہ روز ہ وار کی

- () مگرمہ اور اس مہیں کے قوں کو بھندی ہے تعلیقا دکر کیا ہے (فی البادی
  سہر سیما) کہ نتائل نے اور حبد الرفراقی نے اپنے مصنف میں اپنی سند کے
  سہتھ این مستود میں موقوقا روایت کیاہے اورائن الج شیر نے این حبا اللہ میں موقوقا روایت کیاہے اورائن الج شیر نے این حبال کی دوایت نی اکرم شیک اس موقوقا روایت کیا ہے بعض حضرات نے اس قول کی دوایت نی اکرم شیک اس کی ہے جس اللہ اللہ میں کی ہے جس اللہ کا مرفوع موقا عابت فیل ہے (قسب الراب
- ر ۲ ) فق القدر على البدايه عبر ۲۱ ۲۳ في يولاق، النتاوي البنديه ار ۲۰۱ في المدوية الر ۲۰۰ في مامه المنان الم

#### أكلى شرمگاه مين حقنه ليما :

۱۳۰ - جمه وفقه او کرد و کید اگلی شرمگاه کا حقد اگر مثا در تک فیری پہنچ اللہ سے بجو بھی ہوتا اوروزہ تیں تو اللہ علیہ کا مثا فیریکا اس تو توں بیہ ہے کہ روزہ نو بیا ہے۔ اور ثافیدیکا اس تو توں بیہ ہے کہ روزہ نو بیا تاہے۔ اور ثافیدیکا المراقول بیہ ہے کہ اگر حقد شفد ہے آئے ہو ہو تا تاہدی کا اور مردووٹ کیا اور میں اگر مقد واللہ تا تاہدی تا تاہدی کا اور کی اگل شرمگاه کے ملک سے اس تھی جم جوگا جو تیجیلی شرمگاه بیل احتد لیے واقعی ہے (اللہ اور مرام اور ایک اگل شرمگا والا و کر واسور کے ایک اللہ اور اور کر واسور کے ایک اللہ اور اور کر واسور کے ایک اللہ اور اور کی اللہ اور اور کی اللہ بیاروں اور کی ایک اور اور کی اللہ بیاروں اور کی اللہ بیاروں اور اور کی اللہ بیاروں اور کی اللہ بیاروں اور کی اللہ بیاروں اور کی اللہ بیاروں کی کا اللہ بیاروں کی کی اللہ بیاروں کی کا اور وی کی اللہ بیاروں کی کا اور وی کی کا اللہ بیاروں کی کا اور کی کی کا اور کی کا اور کی کا اور کی کی کا کی کا اور کی کی کا کی کا کی کا کی کا کی کی کا کی کا کا کی کا کا کی کا کی کا کی کا کی کا کی ک

<sup>(</sup>۱) التناوي لابن تيب ه ۱۲ ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ طبح الرياض ، الجموع مووي امر ۱۳۱۳ عليه الدمولي على المشرح الكبير امر ۸ من الاصل ف ۱۳۹۸ م

قصاء ہے نہ کفارہ ، سرحظ است ہے اس کی ملت ہیدیان کی ہے کہ اس ہور ہے ہیں کوئی تھی ، اور اس مسئلہ کو دومر ہے ہوتیاں کرنے والاس سین کوئی تھی ور ہور کی اگلی شرمگاہ شی ایا ہوا حقام ہوف تک اللاس ہے وہ رہ و ، یونکہ مروک گلی شرمگاہ شی ایا ہوا حقام ہو یوسف کا جیس ہیں ہو بچنا ، ور ندمنوں نفر ارسائی کا باحث ہے ، امام او یوسف کا مسلک ، شا آویہ کا اس قول ، ور منابلہ کا ایک قول ہیں ہو کہ بب و کر کے سورائے میں کوئی چیز بچائی تو روزہ فاسد ہو گیا ہو تک بید ج کہ بب و کس کے اعتمار سے کہ گئی البد اکھانے کے مشابہ ہوگیا (اگ

#### عِ أَهْدُ <sup>(٣)</sup> مِين حقته ليما:

- (۱) مثر ح استیر ایر ۱۹۹۹ دالا نساف سیر ۵۰سی
  - (1) "ج كذ" بيك كازهم جومونك مح كوا يور
- (٣) فق القديم ٢ رسك طبع بولاق الفتاوي البنديد الر ٢٠ ١٠ والتي الشروالي وابن كاهم العبادي في تحفظ المحتاج سر ٢٠ ١ - ٣٠ مع طبع وارصاون كشا عداهنا ع ١ ١ ١ ١ ١ ١ الاصاف سهر ٢٠ ١ ما النووي الر ١ اسم المحمل عهر ١١ ما الداوي المر اث العربي
- (٣) مدیرے دائدگی روایہ ایوواؤد اور پھاری نے اپنیا دی تکی معید بن بوؤہ احد دی ۔ انہا کا دی تکی معید بن بوؤہ احد احد دی ہے مرفوط کی ہے ایوواؤد کے الفاظ ہے چیل الله المو بالإلليمة معید وقال المیشقة المصافح ایوواؤد نے کیا جھے ہے ۔ کی معید الموج وقال المیشقة المصافح ایوواؤد نے کیا جھے ہے ۔ کی معید کر ہے اور حبد الرحمٰن جیسا کر کی بن معین نے کہا ہوجا تم الراؤی سے کہا ہومدوق چیل (مختر شن الی واؤد ہے معید دی سم معید ہیں۔ ایوجا تم الراؤی سے کہا ہومدوق چیل (مختر شن الی واؤد معید دی سم مدید ہیں۔ ایوجا تم الراؤی سے کہا ہومدوق چیل (مختر شن الی واؤد معید دی سم مدید ہیں۔ ایک الکیر

استعمال مر نے کا تھم ویا ، اور قر مایا: روزہ وار ال سے بنے ) ، ال سے بھی کر بین ال کے افتتار سے بھی کر ہے ، لہذ بھی کر بین علی ال کے افتتار سے بھی کر ہے ، لہذ کما نے کے وشایہ بوق ، نیز رسول اکرم علی کا ارشاد ہے: "الفطر مما دحل" (روز دال بی سے تو ت ہے ہو مرد افل بول)

مالکید کا مسلک دور ٹاقعیہ اور شابلہ کی لیک رے بیا ہے کہ اس سے روز و تیس ٹو آلے دین تیمیہ نے اس کی وی ولیل وی ہے جو مطابقا مقند کے مارے میں وی ہے (۴)

#### حرام چيز کوهنته بين، متعمال ريا:

10 - سالا وف ال واست كوجا رخ را يوب كر بطوره والمرض و وركز ف ك ليے يا لائم ى و مركز ف ك في يوك چي كا الفقد يوجات و هيا في جمال وقع من حاصل جوت ك فيے يو موتا جوت كے سے الفقد ليے كوجا رقيمي كبار (٣)

مجوری کے بعیر حرام بی کا مقد سے سے معا مے منع کیا ہے ، کیونک جرام چیز وں کے استعال کی مما نعت جس عموم ہے۔

ال أرحرام بين كا حقد لها ضرورت بن جائے، ال كے استعال مذكر نے بن جائے، الل كے استعال مذكر نے بن جائے، الل كے استعال مذكر نے بن جان واقع و ورواہ رحاء قل مسلمان عمریب نے بتایو ہوك مرام بين والاحقاد بينے سے جول تو حصليا ورائ فحصليا الله الله محمد كے بقدر الل كا استعال جارہ ہے، اللہ الله تحميد كے بقدر الل كا استعال جارہ ہے، اللہ

<sup>±</sup> اليواري مر ۱۸ ۳ في دارٌ ۱۵ العارف الموازي ۱۳۹۰ م) \_

 <sup>(1)</sup> فَرْم الكَواتُي عَى اليساعة وَكُرُّ فَا كَذُرِهِي.

 <sup>(</sup>٩) التوثي ١٩٣/١ أصليدو العامرة ، تحق أحمّا ع بشرع أسباع على اشراكاه ي و ابن
 قائم سهر ١٠ ٢ علي وار صادر ، الجموع ٢٠ ١٣٣ ، القناه في لا من شبه
 ٢٥ ١٣٣ اوراس كيادور كي خوات ، الإصماف ١٩٩٩ .

<sup>(</sup>۱۱) الروطي يوه۱۳۹۷ (۱۲)

بعض حفر ات نے ہو جہدم منر ورت السی صورت بی متع کیا ہے جبکہ اس کے آلائم مقام ووسر اعلاج سوجود ہود اور بعض فتنہا و نے اس شرط کے ساتھ اس کی اجازت وی ہے کرسی ماہر مسلمان طبیب نے اس کا مشور دویا ہو (۳)۔

مالكيدكا مسلك مراناللدكي كيدرات يديك كالتراب المرسى

- () مدید: "إن الله لم یجعل شفاداکم فیما حوم علیکم" کی دوایت طبر الی نے مجم الکیریس، نیز این الی شید اور ما کم وقیرہ نے این مسعودے موقو فاکی ہے اور ای کی دوایت این حیان ، ایستطن اور تکی نے محرت مسئو فاکی ہے اور ای کی دوایت این حیان ، ایستطن اور تکی نے محرت مسئو نے کہا ہے ایس مسئو نے کہا ہے ایس موزیت کی سند منتقع ہے اور ای کے دجال سے تقادی کے دجال بیل (قیش موزیت کی سند منتقع ہے اور ای کے دجال سے تقادی کے دجال بیل (قیش القدیم ہم ۲۵۲)
- را) ابن عايد جي ١٥/٥ ١٩٠٤ ترح أنبية ١٥ ١٥٠ الحيح أيمويد ، الفليد في ١٥٣٠ م. ابتير كافل الفليب الا ٢٤٦ هيج دار أحرف أخلى الر ١٥ من أخلى الر ١٦٨ الهيج بمعرب
  - رس) فين طهر بي ۱۳۹۵ أقلع في ۱۳۹۳ ما العام

الیاک بیزی شافش آما درست ہے، ناختہ بھا، نہ یطوروو ستعوں آمراء خوادان کے استعال نہ کرتے ہے آدی ملاک بوجائے، یونک آبی اکرم علیج کا ارشاوے: "بی الله لم یجعل شعاء آمنی فیسا حوج علیها" (ہے شک الله لم یجعل شعاء آمنی فیسا حوج علیها" (ہے شک اللہ نے بیری امت کی شقال بیزوں بی جی جیس رکی جنہیں امت کے لئے جرام آر رویہ ہے) ہر اس کے کہ بین اکرم علیج کے سامے ایک نبید کا تذکر دویو آبی جودو کے بنائی جائی تھی تو آپ علیج کے سامے ایک نبید کا تذکر دویو آبی بیدواء کے لئے بنائی جائی تھی تو آپ علیج کے سامے ایک نبید کا تذکر دویو آبی بیدواء کے لئے بنائی جائی تھی تو آپ علیج کے سامے ایک نبید کا تذکر دویو آبی بیدواء کے لئے بنائی جائی تھی تو آپ علیج کے سامے کے لئے بنائی جائی تھی تو آپ علیج کے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دویتا دی ہے کہ دو

یک کوده وجو کا حقتہ و بنا اور تھا ج کی حرمت میں س کا بڑ:

18 - حقیہ کا مسلک، ما آئایہ کا مر جوج تن ب، ٹانعیہ ور منابد نیز ایٹ بن سعد کی ایک دانے بیہ کہ جب ہو قدید کے مقدم میں جھو نے بیک و وہ وہ و کا حقد اور کا حقد اور کا بیت میں بوگی و نے بیک و وہ وہ و کا حقد اور کی حرمت کا برت میں بوگی (مین جو کی حرمت کا برت میں بوگی (مین کی مال ایسینی جس کو رت کی در اور کی جا کہ در اور کی جا کہ در اور کی کی مقابل موں نیز ایس لیے کی دھند کے طور کی اور کی کے دھند کے طور کی استقال ہے گئے وہ دو دو سے کوشت اور بٹری کی نشوہ نی کیل مور کی استقال ہے گئے وہ دو دو سے کوشت اور بٹری کی نشوہ نی کیل مور کی استقال ہے گئے وہ دو دو سے کوشت اور بٹری کی نشوہ نی کیل میں مورتی استقال ہے گئے وہ دو دو سے کوشت اور بٹری کی نشوہ نی کیل میں مورتی کیل میں مور کی استقال ہے گئے وہ دو دو سے کوشت اور بٹری کی نشوہ نی کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں مور کی کا میں میں کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں میں کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں مورتی کیل میں میں کیل میں مورتی کیل میں میں کیل میں کیل میں کیل میں میں کیل می

آخی اا ۱۳۸۸ طبح افتار، افترقی ۵۱ ا۵ ۳ مدیده ۱۳ انه لیس بدو ۵ ولکنه داد" کی دوایت مسلم، این باجد اور احد نے کی ہے ( نیخ کلیے ابر ۳۳۵)\_

 <sup>(</sup>٣) وديث "إلمها الوضاعة من المجاعة" كارن اورسلم ووثول على يهد (المح الليم الهما)\_

#### س پر کش نیس کرتا (۱۰

ثافعیہ ۱۹ر منابلہ کی ایک وائے میرے کہ چھو نے نے کو ۱۹۰۰ء ویٹے سے نکاح فی حرمت ثابت ہوجائے فی مان مفرات نے اس کی منسط میدیا س کی ہے کہ حقد میں جو پچھ سے معدوش پینی کرفتر است جائے گا۔

مالکیدکا فرب بیاب کر اگر رضاعت کی عدت بی بین کوفد اک متعمد سے دوورہ سے بیاڑ ہوئ سے پیلے دوروں متد ایا یا متعمد سے دوروں سے بیاڑ ہوئ کی حرمت بابت ہوجائے گی (۱)

تعمیل کے لئے یہ اصحاد دات ویکھی جا میں: "تطویب"، "دفتر ورت اور "عورت"

## احتكار

#### تعريف

۱- استر فی رال می "احتکار" رال فر وشی کی نیت سے ندروک لیے کو کہتے میں، اس کا ایم "حکرة" تاہے ( )

شرق من حنیا نے اس کی تحریف بید ک ہے اس ور اس جیسی خد مریات رمد کی شربی کر اس کے زمات کی رو کے ریخ کو استعمال اس منظر اس کی رو کے ریخ کا استعمال اس کی استحاد کی استحاد ا

#### متعلقه الفاظ:

۳ - اقتارہ شروے کے مقت کے ہے کی چیر کوچھی ہے والم م امغار ہے ایسیں ہے امغار اور احتکار فالو ایسی فرق بھی و مشح جو جاتا ہے کہ احتکار قوان می چیز وں میں بوگا حس فار و نوالو کو ی کے حق میں۔

<sup>(</sup>١) المعيا المان الرب ادة"حكو".

<sup>(</sup>۳) عاشيه الله ما يوهر ۲۰ مطبع بولا ق ۱۲۵۳ عد المشرع المسليم الرا ۱۳ منهاييد التاج سر ۲۵ مد التي سر ۲۳۳ س

<sup>( )</sup> الين عامة بين عبر ١٥ من القلع في سر ١٣٠ ما المقى ٨٨ من ١٥ من أن كرده مكتبة القابر ه محل ١٩/٩ معالمية الدسوق ٢٠ م ٥٣ ه ما الترقي سمر ١٤٤ ما م

رم) الدس في جرس هذا أشى مرسمان الخرش سرعمان القلع في سرسه. رس) الدر علي سرالال

معربو (جیساک پیلے معلوم ہو چکا) داور جہاں تک اوفار کا تعلق ہے ؟

ال کا تحقق ان اشیاء کورو کئے بیلی ہوگا جن کارہ نالو کول کے لئے معفر ہے ، اور ان اشیاء بیلی ہوگا جن کارہ ناعامت اناس کے حق بیلی معفر ہے ، اور ان اشیاء بیلی بوگا جن کارہ ناعامت اناس کے حق بیلی معفر ہیں ، اس طرح و و و س ، رہ پول کورہ ناجی ان فارک اے گا۔

حکار وراو فارہ ایک فروی کر تو و س ، رہ پول کورہ ناجی ان فارک اے گا۔

حکار وراو فارہ ایک فروی کر تی ہیا جی سے کہ بعض او تا ہے ان فارک بیلی بعض شکلیں شری مطلوب ہوئی ہیں مثالاً می حکومت فایا شندگان ملک بعض شکلیں شری مطلوب ہوئی ہیں مثالاً می حکومت فایا شندگان ملک بعض شکلیں شری مطلوب ہوئی ہیں مثالاً می حکومت فایا شندگان ملک بعض شکلیں شری مطلوب ہوئی ہیں مثالاً می حکومت فایا شندگان ملک ہے ہوئی ہیں مثالاً می تعمیل اصطاباح ان فار

#### حتكاركا ثير عي تكم:

ما - فقہا وال بات بر مقل بین کر ہر ایک ہے ؟ ن قود وا اشہار یا ہے ان کے ساتھ احتکار حرام ہے ، کیونکہ احتکار عوام الناس کے لیے معفرت رسال اور بھی کا باعث ہے ہال! اس مما احت کی جیم میں فقہ وکی عبارات مختلف میں :

جہبورفقہاء نے احتکار کے حرام ہونے کی صراحت کی ہے ۔ یہ حضرات ہیں آئیت سے استداوال کرتے ہیں: ''و میں بیو د فیدہ یا لئے کا جو بیطلّبہ'' (۱) (اور جوکوئی بھی ال کے اندرکی ہے وہی کا ارادہ علم ہے کرے گا) دالافتیار کے مصنف ہے اس سے یہ مجھ ہے کہ حتکار کی حرمت نا بت کرے ساملہ جس بھی آ بت جیا ہی ایشیت کے ساملہ جس بھی آ بت جیا ہی ایشیت کے کے مطالبہ جس بھی آ بت جیا ہی ایشیت کو کئی ہے کہ کہتی ہے کہا کہتی ہے کہتی ہے کہا کہتی ہے کہتی ہے کہتی ہے کہتی ہے کہا کہتی ہے کہتی ہے

فرطنی نے ال آیت کی تغییر کرتے ہوئے تعیا ہے کا سمن او دائد میں حضرت یعلی این امریکی روایت ہے کہ رسول عند علی ہے نے

قر بالیا: ''احسکنار الطعام فی النحوم النحاد فیه'' ( قرم ٹیل تارکا اشکار ترم ٹیل آتا ہ ہے ) اِنتشرت محر این انتقاب کا بھی کبی تول ہے (۲) \_

star Edur ()

رم) الانتيار الروادا في وم موايب الجليل سر ١٩٥٨-١٩٠٨، المدور. ١٩٨٥-١١، الرود في هر ١١-١٣، أخي سر ١٢-١١، أخل ع سر ١٩٨١.

<sup>(</sup>۱) موریث "احتکار الطعام..."کی روایت ایرداؤد نے کی ہے اس تھان نے الی مدیث کے إدے ش کیا ہے کہ برمدیث سی تشن اور المیو ان ش ہے کہائی کہ شدوای ہے (تیش القدیم ام ۱۸۱۲)۔

TO HOUSE PROBLEM (1)

 <sup>(</sup>٣) مدين ٩ المعدم معدي معلون كاردوايت (ان ماجدة والي المن على اورده مم المن معديث كل مند شعيف إلى التفاصد المندويث كل مند شعيف إلى التفاصد المندويث كل مند شعيف إلى التفاصد المندويث عمر المندويث ال

<sup>(</sup>٣) مديث المن احتكو طعاماً ... الكل روايت العرد الياحق الإن الوظير الى في المناون الإن الوظير الى في الاول الوئير الله الول في الاول الوئير الله الول عن المناون الوئير الله الول الإنهام الله الول المناون الأمين المناطق المناون المناون المناطق المناطق

<sup>(</sup>۵) عِرَاتُحُ العَمَائُحُ ١٣٩/١ـ

المنابعة في المناول ترجم المن المدين عند المعال أياب المنابعة الم

() نهاید الخناع سر ۵۱ سر ۱۵ سر ترح روش ملالب ۱ رعد سه حالید التلید فیا کی شرح منب ع الفاتیس ۱۲ ۸ ۱۵ الرواج ار ۱۲۱۱ – ۱۵ ما در الجموع ۱۲ س

(۳) مدیث "نهی آن بعث کو الطعام" کوما می آخی (۲۸۳) نے ان
 تی الفاظ ش ڈکر کیا ہے اور ای کی دوایت مجد الرواق نے آمدوں
 (۳۰۲۸) شمان الفاظ کے ماتھی ہے ہے ہی جی بیع المحکو ""۔

ر ۱۳۷۰ ) من المعدود المراجة المهارة المراجة المهارة المراجة المعدود و المراجة المحدود المراجة المحدود المراجة المحدود المراجة المحدود المراجة المراجة

کی کا فشد تعالی اس شلی برکت دے ور پوشھی بیند وج سے لایا ہے اس میں برکت دے اس سے عرض بیا آب کی بیدرگر یا بیخے کے روک بیا آبیا ہے انہوں نے دروفت فر ماوہ کس نے روک یا ہے انہوں نے دروفت فر ماوہ کس نے روک یا ہے انہوں نے دروفت فر ماوہ کس نے روک یا ہے انہوں نے دروفت فر ماوہ کس نے روک یا ہے انہوں نے مال آزاد آرد و عالم نے رحض ہے مرکز نے بووہ بولوط بر انہوں و میں آزاد آرد و عالم نے رحض الله کے نیا ہوں میں احت کو علی اللہ سے بھول میں احت کو علی اللہ سات میں بھول میں احت کو علی اللہ سات میں بھول میں احت کو علی اللہ سات میں بھول میں احت کو علی اللہ بالحدام آو اللہ سات میں بھول کو یہ کہتے میں کرجس اللہ بالحدام آبی اللہ تعالیٰ کو یہ کہتے میں کرجس اللہ بالد تی لی اللہ تی لئے اللہ تی

۵ - کیمن آنٹ فقا یا وحظیا دورائعش فقایا والا تعلیہ کے احتکار کی ممنوعیت کو اگرا بت سے تعلیم آیا ہے ہی شرط کے ساتھ کا رکو کوں کے سے حقہ روساں ہو (۲)

من او مند بہب بلا قید کروہت کا اطلاق کرتے ہیں تو اس سے مراو مرد تر کی جوا کرتا ہے، اور حرام کے مراکب کی طرح ن کے مراکب میں مورد کی جوا کرتا ہے، اور حرام کے مراکب کی طرح ن کے مراکب میں مورد کروہت کی ہوتا ہے، کتب ٹا فعید میں امام ٹاوین کے بعض جائد و سے کرامت کا جوتول مروی ہے اس کے بارے میں تور محتقین ٹا فعید نے فیر معتبر ہونے کا علم کا یورس)۔

<sup>(</sup>۱) المتنى سهر ۲۳۳، كثاف القاع سهر الهاء الي مديث كى روايت ، م احمده ابن مادر اور حاكم في كل سيد ابن مادرك رجال أقد إلى ( فيش القديم ۱۳۵۸)...

 <sup>(</sup>۲) شخ القديرة تناسير حاشير شخ القديرة حاشير ابن عابدين ٥٥ ٢٥٥ هي ٢٥٠ ها
 المجموع شرح أم عدب ١١٢ - ١٠.

<sup>(</sup>۳) المحموع ۱۲ ما طبع اول \_

### حنکار کے جرام ہونے کی حکمت:

۲- فقر وال وحد رسنو بین کران کارورام کرویے کی حمت موام ان کوش رہے جاتا ہے وارای لئے جا وکا ای بات پر اندائ ہے ان کی کوش کر کے محفظ ہے وارای لئے جا وکا ای بات پر اندائ ہے کہ کر کر کی محفظ ہے کہ بین اور چیز وہ ان بین کی محت شر ورج پر کی ورک ای بین کو بین وہ چیز وہ انتہا ہے کی تو اس شخص کو حکار شد و بین کو بیخ پر مجبور سیاجا ہے گا۔ صیبا ک ای کا بیان کر کر گذار نے کی راہ پیرا ہو (۱) کبی بات امام ما لک کے محفول کھام کر کر کر اور پر ایو والے امام ما لک کے محفول کھام کورور کرنا ہے وہ ای لئے کر انہوں نے فر بایا وہ کر اور کی کا موسل کی دورور کرنا ہے وہ ای کے کر انہوں نے فر بایا وہ کر اور کر کا ہو ای کر کر انہوں نے فر بایا وہ کر اور کی اور بیر ایک کر انہوں نے فر بایا وہ کر اور کر کا ہو ای کر کی بات کر انہوں نے فر بایا وہ کر اور کر کا ہو تھا کہ کر کی بات تمام ایک کے کر انہوں نے فر بایا وہ کر کا کر انہوں ہوتی ہے (۱۳) کا دی کا موسل کی کر می نہیں ہے (۱۳) کر اور کی بات تمام ایک کے کام کو میں ہوتی ہے (۱۳) کا دی کام کے کام کو میں ہوتی ہے (۱۳) کا دی کام کے کام کو میں ہوتی ہے (۱۳) کا دی کام کے کام کو میں ہوتی ہے (۱۳) کام کی کام کے کام کو میں ہوتی ہے (۱۳) کے کام کے کام کی کر می نہیں ہے کام کی میں ہوتی ہے (۱۳) کے کام کی کام کے کام کو کر کام کی کام کے کام کی کام کے کام کو کر کام کی کام کی کام کی کام کے کام کو کر کام کی کی کام کی

## حتکارکن مشیاء میں ہوسکا ہے: 2- متکار کے وافر و کے سلسلہ میں تیں ربھانات میں:

یا ارتیان و مام اوصلید، مام تحد القیام شافعید امراتی با و منابله دا شرب بیائی منکار کاشتن صرف نفر الی اشیاء میں دو کا س

و مرر روتان میا ہے کہ حکار ان تمام پینے وں بھی ہوسکتا ہے جو انسانی رمد کی کے سے ضروری ہوں اور ان کے روکنے سے عوام ان اس کوشر رالاحق ہو، مثلہ تلہ سالن ، مہاس وقیم ور سے عظیا وہا لکید کا

مسلک اور امر حنیہ میں سے امام ابو بیسٹ کا مسلک ہے۔ تیسر ار خوان میہ ہے کہ احتکار کا ٹیوٹ صرف ملڈ افی شیاء ور کیٹروں میں ہوتا ہے، بیرام مجمد بان حسن کا آنوں ہے س<sup>ک</sup>

ر) موجر مجليل ١٢٨٨٠٠

<sup>(</sup>۲) المدون ۱۹۱۸ مع ول.

<sup>(</sup>٣) أخى سرا٢١ طبع الراض، المرق المكيدر ١٢٣، فبع المطبعة ألحديد ١٤٣٥ م الجموع شرح المهدب ١٢ ١٦ فيع ول، عامية الرأى بياش أسى المطاعب شرح روض المطالب ١٨٨٣ فيع أمكتبه الإسلاب الاحتياد سر ١٢٩، المد يُح ١٢٩، الد يُح ١٢٩، الدر يُح ١٢٩،

<sup>(</sup>۱) البدائع هام ۱۳۹ ا مواهية الشركزا في الدراؤكا م بشرح قرراداً وكام ام ۱۳۹ الدراؤلار الدراؤلار

<sup>(</sup>r) الاروديث كل في تفره غمر الكرواقي على كذروكل ب

<sup>(</sup>٣) عديده على احتكو حكوة "كيروايت بام الهراوره كم يدن به والي يذكر الميام الهرويين شكرويين على احاق أصيلي بين حديث على مرق كسات الميام ميان الهرويين على احاق أحيلي بين حديث على مرق

ال سے یک الذمہ بیں ) بیس بیضوص برقتمر کے بارے ش عام بین -

مرواس کی این ماجری مدیث ہے: "من احتکو علی المسلمین طعامهم صوبه الله بالبعلام والإفلام "(۱) (بوشخص طعامهم صوبه الله بالبعلام والإفلام "(۱) (بوشخص مسمی توب ان کا فلدوک وے الله تعالی اے مذام اور تلدی شمسی توب ان کا فلدوک وے الله تعالی اے مذام اور تلدی شمسی توب ان کا فلدوک وے الله تعالی اے مذام اور تلدی شمسی شمسی توب ان کا فلدوک وے الله تعالی ای ای شمید برا اربراو یعانی شمسی بازی روایت ہے: "می احتکو الطعام آوبعین فیلة فقد برئ کی روایت ہے: "می احتکو الطعام آوبعین فیلة فقد برئ می الله وبوئ الله منه (۱۱) (جمشخص نے پالیس دائوں تک فلد کا حکا رکیا اس کا رشیداللہ منه (۱۱) (جمشخص نے پالیس دائوں تک فلد منه اور الله الله عوصة اصبح فیهم امر ؤ جانع فقد بر فت منهم دمة الله " (جمس علاق شرکی اشان نے ہو کے دات گذاری الله تعالی الله " (جمس علاق شرکی اشان نے ہو کے دات گذاری الله تعالی الله " (جمس علاق شرکی اشان نے ہو کے دات گذاری الله تعالی الله الله الله کو ول ہے بری الذمر ہوگیا )۔

جب یک مئلد شی بھی نصوص عام اور بھی فاص وارد ہوئے ہیں آؤ

ہم کو فاص برجمول کیا جاتا ہے اور مطاق کو تقید برجمول کیا جاتا ہے۔

مقتہاء مالکید اور المام او بیسف نے عموم والی اصاویت سے

متدلاں کیا ہے ورکب ہے کہ جو فاص نصیص مار میونی ہیں ووار قسیل

مقتب ہیں وراقت میں مفہوم خالف کا مقبار میں یا جاتا۔ مام محمد بن

اسن ہے ہین وہمر نے ول میں جو غدیب اختیار یا ہے اس کی جیا و

## ووقول بين إلى السال كي دوائع فتر مريدين سي سي الساك

## احتكار كأتحق

۱۹۳۰ احتار کا اختال چدرصورتوں میں بوتا ہے آن میں ہے بعض کی حرمت پر ختا اور انعاق ہے ایکن و صورتیں جن میں حسب ویل اور مائٹ جن ہوجا ہیں :ا ۔ادکا رشد درجیز فلد ہوں اسان رخر بدکر اس کا اللہ ہے ، سے اور ال کا متصد لو کوں کے لئے ال شی کوگر س کرنا ہوں ہے۔ اس کے نتیج میں لوگ ضرر اور آئی کا شکا رہوں ۔ احتکا رکی پچھ صورتیں ایسی جی جن کی حرمت شرائط احتکار شن اختار نی احتیار کی بنیو اپ صورتیں ایسی جی جن کی جرمت شرائط احتکار شن اختار فی ایسی کی جنیو اپ محتورتیں ایسی جی جن کی جنیو اپ

#### احتكار كي مرطين:

9 - احتکار یائے جانے کے لئے حسب ذیل شرطیں ہیں:

ا - ایک شرط بیدے کتا جرال سامان کا خربیر اری کے ور مید ما مک جواجود اور بیند بہب جمہور کا ہے -

بعض مالکیدکا ال سلسلہ شل مسلک ہے اور دخفیہ شل سے امام ابو بوسٹ سے بھی محقول ہے کہ احتکار شل صرف ای بات کا ختبار موتا ہے کہ سامان کو ال الرق روک لیاجائے جو کو ام سے لئے محتر جو او مقائی ٹرید ادی کے فرد بید سے اس کا ما لک جو اجو یا گئیں باہر سے الا کر میا ایتی امر ایت ایل وحیال کی ضر مریا ہے تیا وہ عمد منت کر لیے فی کل جی ۔

جمہورتے احتکار کے لئے جوشرط لکائی ہے اس کی روسے باہر ہے درآمد کئے بوئے سامان میں احتکار کا سومل بید اُٹیس ہوتا ، اس ک

<sup>()</sup> المن مديث كل دوايت الحدد الن باجد ودعا كم عدك عيد الن باجد كروال توجي (فيض التدير الرقاع).

را) الرودين كراك واوي الإنشر الألوكي في تهين ابن معن معن معن الراء الراء المعنى المن معن معن الراء ال

<sup>(</sup>۱) معج مسلم الرسام المطبعة المصرية الجامع الهنير ١٩٦٣-١٣٦٠ أثل را و ف ٢٠٠٨عـ

حنگار کے مختل کے لئے شرید اری مشر وط ہوئے ہے ہید سنار بھی متفر ٹی ہوتا ہے کہ اپنی کاشت کی ہوئی زمین کا فلدر وک لیما احتکار شار نہیں ہوگا، جمہور کی بھی رائے ہے۔

سین پھے ملاء مالکیہ نے اس سم کے روکے کو سی انگار تارکیا ہے ،
بعض ما و حنفیہ لکھتے ہیں کہ ام او ہوسم کی رائے جی کی ہے ، ماایہ
رہوٹی نے وجی کے حوالہ سے اہن رشد کا بیاتول تعلی کیا ہے کہ آگر تھا
مالی پر جائے قرتم مدد کے مالکان کو ملہ ہم کا لیے مائنم ، یا جائے گا
جو ہے و مد ہم ہے لاے موں یا فاشت سے ماصل کے موں اس

() الاختي رشيل الآرسرة الماليد نُع ٥ ١٥ عار

(۳) فٹل ہے اس مک کے وحود اللہ ہے احکاد کے مشاریم جو تحقیقات کی جی ان
کامطا مو کرنے ہے معلوم ہوتا ہے کہ احتکاد کے بین یا مرتم تحقی کا والد مداد اللہ
وت ہے ہے کہم ام الناس کو خروال حق مور باہم یا تھیں۔

وت کہ ہے در وام این کی اور اس اور استے ایس۔

(۳) المان و او کنیل عمر مدا سے اربو کی ہرا ا -۱۱ء این در شد نے اس ملسلہ شی

جو مسلک اختیا دکیا ہے اس کی تا نمیز تربیت کے تو اعد عامہ ہے ہو آن ہے اور

علام نما ایس کے امول فر اعد کی الیہ سے متعا دخلی ، دی ہے بحث کر اے

مدکا دفر او دیا جائے گا الحیل تو جن لوگوں نے احتکار می فرع ادل کی شرط

لگا دکیا ہے ان کے والی فریر بحث صورت احتکار کی ہے اگر چر بہلوگ کی

دلا حقر دکی خاطر حاکم کو اس غلم پر قبط کرنے کا احتیا دو ہے جی ہے جیرا کر اس

کر تنمیں آنے والی ہے۔

کر تنمیں آنے والی ہے۔

سوفق او احتیات بیشر فراکان ب اس بیز کورو کا یک مده کلی کے لیے ہو تعین اس سالم بین فقی ویا آمید ، بالکید ورانا بد کے بیال کوئی بحث بدل کی احت کا و ترسرف فقی احتیات کی بیال کوئی بحث بدل کی احت کا و ترسرف فقی احتیات کا فی سے کی بیاب کوئی بحث کا بیاب (۱) کر شر عا احتیار ملہ وقیم وکوشر بیا ترکی فاس مدت کل بیاب (۱) کر شر عا احتیار ملہ وقیم وکوشر بیا ترکی فاس مدت کل رو انا ہے جس مدت کی تعین میں اختیات ہے انتخاب و رو ایا ہی ور انامی مت کی بیاب اور انتخاب ہی میں احتیار الطعام بیاب اور ما کہ فقد اور فی من الله و ہو فی الله مید (۱) (جس کے جا انس مید ان کی الیاب دورہ ایک اور انتخاب کی المحل ا

مناویس ال سے بھی فرق پراجاتا ہے کہ حکار رہے والا ال یہ فرا کیانی دار کیار روا ہے یا تھا وقتے ہوئے کا بعض فقی وسے کھا ہے کہ احتکار فی مدے کا ہے احتمال کھٹ ویویش مزرو ہے کے سلسد

<sup>(1)</sup> الجموع مرح لمديب الرسلاطيع اول-

<sup>(</sup>P) الدوائقي على تن التي ١/ ٤ ١٥٠ ـ

<sup>(</sup>٣) الروديث في في تأخر أمر عدك والى ش كذريك ب

ہل ہے، جہاں تک من رہ کے منا و کا تعلق ہے وال کا تعلق ہو جاتا ہے، خواہ احتکار کی مرت کتی بی کم ہو جسلی نے بی اختااف و کر کر کے مزید کھیا ہے کہ '' بعض فقہاء نے شکور دبالا دونوں مرق ل سے زیاد دمدت مقر رکی ہے۔ این عام این نے سینہ حاثیہ میں ال

سے حطار کی چھٹی شرط ہے کے احظار برنے والے کی نیٹ لوگوں پر اس چھ کو گرال کرائے ور ان کے وقت عوام ا ناس کے سامنے لائے کی جو۔

#### :150 676

رم) المرق الكير ١٣٥١-١٣٦ طيع النا أتند سد

#### صنف کاا حکار:

11-10 التي التيم في التكارست اليهورت بيتانى بي الوكول إلازم الرابا جائد التيم المواحدة المراب المواحدة المراب المرابي المرابي المرابي التي المرابي التي المرابي التي المرابي المرابي

#### التكاركر في وأوي من :

11 - تمام زاہب کے فتہاء کا اس بات پر اتفاقی ہے کہ عالم حکار کرنے والے کو احتفار شدہ سامان ہور ریش کا لیے ورلوکوں کے ماتھ بینے فائلم و سیکا بین اگر حتفار کرتے و لیے نے حاکم کے حکم پر عمل ٹیمی میا تو کیا و حضر وضعت کرتے پر مجبور میں جائے گا ؟ اس مسئلہ عمل فتہا ہے کے مالین افتاداف ہے:

ا۔ اور اس سے منا اس کے منا رہے ہو ما انال کوخرر الاحق یونے فا خوف ہوتو اسٹر ایکٹی پر جمید رہا جائے بلکہ عائم منا ر شدد سامان ال سے لے رفر است سروے کا امر دامورد دستیاب میونے برای سے منس یا ال کی قیست محکر کود ہے گا، تی وات اس کے درمیان شفق علیہ ہے ، اس سالعلہ میں اس کا حقاد فی معلوم میں۔

ر ) البرائيه سهر ٢٤٠ نتائج ١١ فكار (تكرانة فتح القديم) ١٢٦٨ - ١٢٤ طبع اول لأجر بيهمم ، الدر النفى على شرح المثنى عام ١٢٨٥، حاشيه ابن عليدين ٥/ ٢٥٥ طبع ولا ق ١٢٤٦ هـ

<sup>(</sup>١) ولرمايل/١٥٠٥

#### وحيّال ١-٢

الم الرائل المنظار بي المال كے لئے ضرر كا فوف الاقل ند بوقا الله صورت بيل بي فقها عمالكيد الله فعيد المنابلد اور حنفي بيل بي المام محد بين الجمن كا مسلك بي بي كر جب ال في حاكم كي حكم كى الله عن بيل كي فو حاكم كي حكم كى الله عن بيل كي فو حاكم كي حكم كى الله عن بيل كي الله مورت بيل حاكم الله او حقيقة ور عام الو يسف كيتے بيل كر الله مورت بيل حاكم الله فر الله بي محد ور يام الو يسف كيتے بيل كر الله مورت بيل حاكم الله تحر ور تكل بر محد ور تيل كر الله عن حاكم الله تحر ور تكل بر محد ور تيل كر الله عن حاكم الله تعرور ترك بي ور تاكم الله تعرور ترك بي الله تعرور ترك بي حاكم الله تعرور ترك بي الله تا بي تاكم الله تعرور ترك بي حاكم الله تعرور ترك بي الله تي بي حاكم الله تعرور ترك بي الله تعرور ترك

جولوگ وہم ی صورت میں بھی جا کم کوفر ہتگی ہے مجبور کر ہے کا حق ویتے ہیں اس میں بھی تھوڑ اس اختقاف ہے اپیش لو ول حافیال ہے کری کم کو پہلے می مرحلہ میں اے مجبور کرنے کا حق ہے ۔ اس کی لو ول کر ہے ہیں ہے کہ بردہ مقی ویتے کے بعد ، کیجولو ول حاقی ل ہے کر وولا روسمکی ویتے کے بعد ، اور ایک قول میر ہے کہ تمن بار وسمکی ویتے کے بعد اے مجبور کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

فقہاء کی عبارتی اس ظرف رہنمانی کرتی جیں کہ سٹلہ احکار کی ہند بھو م تاس کی مصاحت کی رعایت ہے، اسر بیسیا ست شرعید کے تبیو کی چیز ہے (۱)



() المطرق المحكمية الاستام - ١٣٦٣، البدائع ١٩٧٥ المستكملة فتح القديم ١٣٦٨، البدائع ١٩٧٥ المستكملة فتح القديم ١٣٦٨، البدائع ١٩٥٥ المتح المتاه في الال المتح والم ١٤٦٥ المتح الإلق المتاه المتاه المتاه في المتاه التتاه المتاه التتاه التتام المراه المتاه التتام المراه المتاه التتام المراه المتاه التتام المتاه التتام المتام التتام المراه المتاه التتام المتاه التتام المتاه التتام المتاه التتام المتام التتام المتاه المتاه المتاه المتاه المتاه المتاه المتاه التتام المتاه التتام المتاه الم

# احتلام

#### تعريف

ا النفت میں المقالم فا ایک معنی ہے نیندہی مباشرت کا تو ب ایکن،
الفت میں ال کا اطلاق ما لغ ہوئے پہلی ہوتا ہے ( )، مقالم کی طرح
الفق المحلم یہ بھی ہے ۔ فقہا و کے فزو کی احتلام مام ہے سوئے ہوئے
محص کے بیٹو اب و کیفنے کا کہ وہ مہاشرت کرر ا ہے وجس کے نتیج
میں ایٹ ویلیت سنی کل برائی ہے (۲)۔

#### متعاقبه الفاظة

۳ - العدر إمناء : الفظ الآقام وكر أياجاتا م اور ال عدم او إمناء (منى أراما) عنام م الماء (منى أراما) عنام م م إمناء (منى أراما) عنام م المناء "إصاء" الشلام عدم عام م م يه تكريس كو بير ارى يش منى نكل جائد العداد الشلام كرف والانش كهاجانا (٣).

- لبان الرب، المعباح المير : اده (طم).
- (1) المجوع الراح المع أمير بيان أحيى شرع الأسكين الراح هع الاب
  - (٣) الان ماي إن ١٨٠ من بول يواقي
  - (٣) فتح القديم الراس طبع **بولا ق. تحقة التعبر**اء الره ٣ في واد الفكر.

## ے دام تھر بن اُسن کا تول ہے (1)۔

حملام كس كوبوتات

عورت كا مثلام كيت تقل بوتا ب؟

الله - عورت و المقالم أس طرح التفقق بوتا ہے ، الله بارت الله ما وق تمن عمر المقال:

لف شرمگاہ کے اوپری معد تک منی پینی جائے سے ورت کا احتمام تحقیق جائے سے ورت کا احتمام تحقیق ہوجا تا ہے، بید نابلہ کا تول، حنیہ کی ظاہر روایت اور ثیبہ محورت کے بارے میں ثا نعیہ کا تول ہے بشر مگاہ کے اوپری معد سے مر ووہ حصہ ہے جو تضاء حاجت کے وفت یا وواول تدمول پر جینے کے وفت و کھائی ہے تا ہے۔

ب- جب منی شرمگاہ کے باہر آجائے تب مورت کا احتمام متمتل ہونا ہے مید الکید کا مسلک ہے ماور باکرہ کے بارے ش شافعید کا قول ہے میں لئے کہ اس کی شرمگاہ کا اعدرونی حصد اعدر من جسم نی طرح ہے۔

ی ۔ بیدو فیش بر ال ہوتے ہی احتاام تھنٹی ہوجاتا ہے، آمر چد علی شرمگاہ کے اوپری حصہ تک ندا کی ہو، کے نکر عورت کی تی عموما بید والی کے اندر الوٹ جاتی ہے تاکہ اس سے بید کی تھیش ہو، بید حقیہ میں

## احتلام الرشل:

۵ - جس شخص کواحتلام فیش آیا وہ کافر قناء پھر اس نے اسلام قبوں کر لیے تو اس پر وجوب طسل کے بارے بٹس دوآ راء ہیں:

اول: ال نومسلم برشس جنابت و جب ہوگا سے ثافعیہ حنابد کا مسلک منیہ کا اس تو ل اور مافقیہ کا بیک توں ہے اس سے کہ حقام کے بعد جنابت کی صفت ال تی ہے وجب تک جنابت و ور ند ہوج ہے موما راوران طرح کے وجرے الاس وسیس کرسکتا (۱۲)۔

#### ازال كے بغيراحتلام:

۱- جس تحص نے مباشرت کا خواب دیکھالیین بیداری کے بعد ال کوئنی نیس ملی ال پر خسل واجب نیس ، این المنذر نے کہا: جتنے اول هم کے آو ل مجھے یاد تیں ان سب کا اس مسئلہ پر اجماع ہے (۳)۔

- (۱) اهتاوی ایند به امر ۱۳ اهی بولاق، الکی جولاکیل امره ۱۳ سمتا کع کرده مکتبعد انجاح به انجوع ۱۳۸۳ - ۱۳۰۰ هی کهیم به انجو بی منعی لا بن قد امد ۱۹۸۶ هیچ امریاض، فتح اهدیم امر ۱۳۳۳ هی بولاق، الحظاب امر ۲۰۳۵ الدسوتی امر ۱۳۳۱ به افزیر کالی محلی فلیل امرهه هیچ واد الحکی اهدوی علی فلیل امر ۱۸۸ هیچ دادمادن الجمل علی این امر ۱۳۵۲ ایکشاف، افتیاع امر ۱۳۸۸
  - (1) فقح القديم الرسامي الجيم في على التطبيب الرسام طبع كلين الجنفي الر ٢٠١٨ -
- (٣) الحلاب الرااحة الرقالي على على الرحمة المحلاوي على مراقى الفلاح معه
- (٣) القناولي الخانبه الر٣٣، أنطاب ثن الما عود الكثيل الر٢ ٥ ٣٠- ٢٠ ٣، محم ع مهر ٢ ٢ اندأ كتني لا بمن قد المر الر ٢٠٠٢

(۱) رابقدم انتی الی مدید کی روایت الیوداؤد (عون المجود ارده اساله طبح
البند) اور تر فدی مدی کی روایت الیودائ (نا دی تر فدی) گفته بیله الی مدید کو دَکر کرف کے بعد البنی بی کھا ہے کہ یہ مدید کے دَکر کرف کے بعد البنی بی کھا ہے کہ یہ مدید کے دوائی کی الله والدی الیودائی الیودائی کی بی کھا ہے البنی کی کھا ہے کہ یہ دوایت کے اور مدیل الله والدی الله بی الم الله کھا ہے الله والدی الله بی الم الله کی الله بی الله والدی الله بی الله والدی کی خصیت خلف فیر ہے الله والدی الله والدی بی مراالله بی الم الله کی خصیت خلف فیر ہے الله والدی بی مراالله بی الله والدی کی دوایت کا ذکر کیا ہے میا میں الله والدی کی دوایت کا ذکر کیا ہے میا میں الله والدی کی دوایت کا ذکر کیا ہے میا میں الله والدی کی دوایت کا ذکر کیا ہے میا میں دوایت کی دوای

۳ انگموع ۳ رسیمان انتظاب ایران ۴ س

کو اجهر کی طرف منسوب کر رہا ہے تو اٹی فعید مرحتاجہ کے دو ایک
اونوں کے لے منسل کرما مستحب ہے او جب نہیں ہے ال میں سے
کی ایک کا اجهرے کے پیچھے نماز پر مشااس وقت تک جار نہیں ہے
جب تک اجهر المحمد منسل دئیرے مسل کے متحب ہونے اور وجب
شدہونے کی وحد بیہے کہ ان جس سے جرایک کا نا باک ہونا مشاوک
ہے اور تک سے جین کا تکم خم نہیں ہوتا (ا)

فق ما احسیہ کے را کیک اوٹوں پر شمال واجب ہے الکید نے الل مسئلہ عیل ہیں ہیں ہوئوں ساتھ سونے والے افر اومیوں سنلہ عیل ہیں ہیں گر ووٹوں ساتھ سونے والے افر اومیوں عبوری ہوئی ہوئی ہیں کار تنج معرفی ہوئی ہیں کار تنج شوہر کو افز الل ہوتا ہے ہوئو ہر بیوی کے ساتھ اللہ ہستر پر مسئر کی و رجب سویا ہے الل ہوتا ہے ہوئو اوا کی گئی تمازوں کا (مشل کرکے) عادہ کر ہے گا اور اگر و فول ساتھ سونے والے شخص میاں بیوی کے علاوہ ہوں تو والے شخص میاں بیوی کے علاوہ ہوں تو والے شخص میاں بیوی کے علاوہ ہوں تو و والوں پر شمل واجب بورگا (۱)۔

ما گذید کے ملاموہ جسرے قد ایب شن میاں دیوی اور دوسروں کے عظم میں کوئی ترقی ہے۔ عظم میں کوئی ترقی ہے۔

A - جس کیا ہے جی وقوص سوتے ہیں اس کا تھم شافعیہ اور حتابلہ کے درویک میں گیا ہے۔ اس فی وقع اور حتابلہ اعلام میں میں میں اس کی خود کے درویک میں ایک اس فی فرکا اعلام و کرے گا حس کے بارے بیس ہے جاتا ہے و کرے گا حس کے بارے بیس ہے جاتا ہے درویک اس سے پہلے افر ال شدیو ایموں اور حتابلہ کے درویک آئے کی اور جب سویو تق اس کے بعد کی ماریں و میں نام کی کوئی علامت شدو کی اس ہے کہا ہے افر ال جو ایم کا جب تک کہ اس و ت کی کوئی علامت شدو کی اس سے کہا ہے افر ال جو ایم کا جب تک کہ اس و ت کی کوئی علامت شدو کی اس سے کہا ہے افر ال جو ایم کی ایم کی اور ایم کی ایم کی افراد ال جو ایم کی اس میں کے افرائی جو ایم کی کہا ہے۔ اس سے کہا ہے افرائی جو ایم کی ایم کی کوئی علامت شدو کی اس سے کہا ہے افرائی جو ایم کی اور ایم کی کے افرائی جو ایم کی کوئی علامت شدو کی گوئی علامت شدو کی اس سے کہا ہے افرائی جو ایم کی کی گوئی علامت شدو کی گوئی علامت کی گوئی کی گوئی کی گوئی علامت کی گوئی کی گو

مالكيد كتي بين كوسل كرام تحب ب (١٠) .

エ・アルビールでアルとが (1)

<sup>(</sup>۲) اين مايو ين ايران الزرقاني على على ايرانه والدسوقي ايراناه...

<sup>(</sup>٣) مرح الموض وحافية الركي الر 14-11 طبع كيميرير، أمعي الر ٢٠ مار ٢٠٠٣ م

<sup>(</sup>٣) الديول/٢١١ (٣)

9 - گرکی شخص نے نیند سے بید روزو نے کے بعد ایک بینی بیکھی جس کے جارے شکل شک ہے کہ روزی ہے یا پچھا امر (شک دونوں پہاؤوں کے برائر ہونے کانا م ہے کہ کسی ایک کودومر سے پریز کیج ندوو) قامل کے جارے شل فقہا وکی متعدد آراویس:

لف ملی رائے میرے کھنٹی واجب ہوگاہ مید حید ماللید اور حنا بد کا قول ہے، لیکن دنمی بعثم اس وقت واسب قر ارویا ہے جب ال تحض كو احتلام موما ياويون ورجوجيز (تسمياكية ، وير) اللی ہوئی ہے اس کے بارے بیل شک ہور باہ کہ بیری ہے یا ندی یا بیشک ہوک منی ہے یا وی یا بیشک ہوک مذی یا دوی، کیونک منی کسی س عارض (مثلا ہوا) کی وجہ سے رقبی ہوجانی ہے (اور رقبی ہونے کی وج سے مذکی یو ووی محسوس عوالے گئتی ہے ) پیال اس طاقر یہ بھی موجود ہے، لیڑے دہوم ہار موا ہے۔ اُس سے استام موالی معدد بھی مام الوصليد ورمام تحد كر حكر يك يكي كم براي تكم طاباخذ مد عدیت ہے جس میں رسال کرم علیہ سے اس آدی کے ارب یں دریا دے کیا گیا تھا جس کو احتلام یا جیس میں تری محسوس کرتا ہے ق حسور كرم علي ما يقاد" بعتسال" (١) ( و تحص السل كراك كا ) وال حديث ين مطلق تركي إله من المقام إلى تدوي کے وہ جوہ رسول ترم علی کے ساتھ سے مسل ائر با التي بين كه الن صورت بين <sup>على</sup> واجب شايوكا واور قياس واقتاضا الله الله المراجعين الك الصراع الأهمي موتاك

یا تھم معید مرحنا ہد کے تر ویک اس قید کے ماتھ مقید ہے کہ اس میں معید کے ماتھ مقید ہے کہ اس میں معید کے ماتھ مقید ہے کہ اس میں ایستاوی میں ایستاوی میں اور اس میں کا مذی موال میں ایستاوی میں اور اساف کر اور اساف

مالئید نے سرف اس صورت کی شمل و جب تر روی ہے جب اور کی کا ٹک ہوا تا ہیں۔
اور بی کا ٹک ہوا تا تا ہی ہے کیک ٹی ہونا ہو، ور اگر تیل میں ہے ایک ٹی ہونا ہو، ور اگر تیل میں ہے ایک بی ہوتو شمل و جب ایک بی ہوتو شمل و جب خدموگا (۱۰) آیو تکہ ایک ہونے کی وحد ہے تی ہوئے کا ٹک بہت کن ورد کے تی ہوئے کا ٹک بہت کن ورد کے تی ہوئے کا ٹک بہت کن ورد کے تی ہوئے

ب - المهرى دائ يد ب أحسل واجب ند بموگا الميد كاليك قول ب الد تواند وقاً و كاتول ب الل سے كاليقيں شك سے زائل عميں جونا اليمين شك وور كرئے كے سے مسل كرنا بہتر ہے ال عمتر اللہ نے تر تيب سے پشو واجب آل رويو ہے۔

ن مرائی دائے ہیں جا ہی جمعی کو افتیار ہے کہ اس چیر وں کا شک ہے ان بی سے ایک مان کراس کے مطابق عمل در مد کرے ہیا شافعیہ کامشیو رقد بہ ہے ، کیونکہ اس کا ذمہ فیہ معین طب رہ سے ساتحہ شغول ہے۔

و۔ ٹا تعید فادیک آول یہ ہے کہ آن دوردہ سے رسد چیر می کاشک ہے ان سب کے قتاضوں برعمل کرے گا لینی احتیا ما ہنسو درنسل دونوں کرے گا (۳)

روز واور کی پر احتلام کا اثر : ۱۰ - رور دیر احتلام کا کونی اثر نیش پرتا ، ال بات پر احداق ہے ک

المعديث كالمركاة فالقرمة المن كذريك بيد

ره) المحر الرائق الر ٨٨ -٥١، المحطاوي كليم الى القلاح ١٥، المغى الر١٠٠٠

<sup>(</sup>۱) ليروه (اسمر هاورواوير زير كرساته ) ايك جاري هم او تشدّ ك اور طوارت ه بيدادو في مي (اسان العرب شاده "ميرة") -

<sup>(</sup>۲) التي الاستامال

JIMTHIMA / P. S. J. (M)

احتلام ہے روز دباطل نیس ہوتا ، کونکہ رسول اکرم علیہ کا ارشاد ہے: "ثلاث لا يقطون الصائم: الحجامة والقيء والاحتلام" (ا) (تمن جيز ون الصاروره و مرفا روز ونين وُثانَا، نَبَامت، في اور احقام) نیز ال نے کہ اس میں تھی ہے، یونکہ احقام سے ای وقت بي جا مكتا ب جب آ دى سوا چور د يه اورسوما مباح ب، ال كو رك كرا استطاعت سے باہر ہے، نيز ال لئے ك احتام بل د جمال كى صورت ب ندجمال كى حقيقت ويونك جمال كى حقيقت ہے : شہوت کے ساتھ مہاشرت کے نتیجہ میں از ال <sup>(۲)</sup> ، اس بات م بھی تفاق ہے کہ روزہ کی طرح تج بر بھی احملام کا کونی او تیس

#### عتكاف يراحتلام كالر:

المستقل مكاس وعدير الماق به كراء تكاف احتلام ب واطل عن ہوتاء سرمعتنف منسل جنابت کے لے متجد کے ابر کیا و بھی اس وا عتكاف وطل تديولًا بم ركب عامت بين جس فاء كر حضيات بياب، ووجامت بدے کہ اس کے لے محد میں مسل جنابت ساممن ہوامر معسل کرے میں معجد کے ملوث ہونے کا عظرہ تدہوہ اگر معجد کے

متيدكوساف تقر اركفناه ابب ٢٠ النعبياتين الصاليم فقباء ش بعض ووسين يوننسل كم المساوي النظير كوجا برقر اراسية ميل أمرج محد كيطوث موسف فاخطره فدموه اور کچے فتا با عام منگلے کو واجب قرار و بیتا میں ورمنحد میں منسل کر نے كومطاعة الرامق ارائة مين، اور أرمتيد عافلنا الثور بوتو تيم لازم

ملوث ہوئے کا خطرہ ہے تو وال منسل کرنے سے روکا جانے گا، یونک

ر اور بروس (<sup>()</sup>ب

مسل جنابت کی توش ہے مسجد کے باہر مخلنا و تفاق فقہاء ا متكاف ك تشكمل كؤين تؤرَّمًا جب تك كالوطل نديموجات -۱۳ – جنگی ہوئے کا زمانہ احتفاف کنٹ شار ہوگا یا کنٹ کا رہا ہے امتها ویس انتهاف ہے۔ ثافعیہ جنابت کے زمانہ کو اعتکاف یس ثار تہیں کرتے بھواہ انسان جنابت کی حالت ٹیس کسی عذر کی وہر ہے رہا ا الله الله الله المنظم المنظم الراعتكاف شي منا فات ہے، يكي تو س حقد امرمالکید کا بھی ہے، حتابلہ کے نزویک جنابت کا زمانہ عنکاف الل ثار أيا جا سے گا، منابلہ في سراحت كى ہے كا مقام چونكر معاو ے ال کے ال کی مہر سے اعتقاب کی تشاہیس کر فی یا ہے کہ مرتبہ كفارولارم يحواه

## احتلام كے ذریعہ بلوغ:

١٥٠ - ١٤ ما وفال إهار القال يكر أمر الرال كرا ته المالام وو

 این ما یو ی ۱۳۴۰ د ایملاب ۱۲ ۹۳ سه جوایر لاکلیل ار۹۵ افع حوص شتر ون والشرح أستيرا مر ٢٨ عدة ٢٠ عضع والرافعا رف الهابية أكتاب سهرة هيم كلى ، أيحل ٢٠ ١٣ ٣ هيم أيميه ، الإنساف الر ١٩٨، سهر ١٧٣ طبع بول الر دار ۱۲۲ مطبعة الناو كل بيد

(۲) الجمل على أمنج ۴ ر ۱۳۳۳ ما الحطاب ۴ر ۱۳۳۴ ما الديوآني الرازي في دار الفل الربطة في على تطل ٢٢٨ ٢ يمثر ح تشتى كالإ داوات الر ١٩٩ م هيع واد الفكر، مد مع ارا المكتبة المطبوطات العلمية ، في أمين على شرح من اسكيس الرسمة سم

<sup>()</sup> الى مديك في دوايت لا شائ ورائل في الاستيد عديك على عبد شائ ف كباة بيمديد عرم مخوظ ب اورعبد الرحن بن ذيو بن الم كاتم حرف كي كل بعد مشہود ہے کہ بیرہ دیے مطاوے مرسول مروی بعدی او نے اے حطرت ابن عباس ے لئی سند کے ساتھ تھل کیا ہے جس علی طاح ہے۔ طرانی نے فوان سے ال کی دوارے کی سیالین بردوارے بھی شعیف ے(لیل اللہ سر۱۱۳)۔

رم) الدسوق على الدروي الرساعة للمع أللي مثنى أكراج الروساس للمع معطني كبين، أفحرهم أشرح أكبير سهر ٥٠ فيع المناب

<sup>.</sup> الفتاوي البندي الر ١٢٣٣، أنني مع المثرع اللير مر ١٣٠٠ في بولاق. المطاب ١٣ / ١٠ ٢ ، الجمل على أنج مر عداه.

#### احتراش ۱-۲

# احتواش



#### تعريف:

ا - افت شی احتواش احاطہ کو کہتے ہیں ، کہاجاتا ہے: "احتوش القوم علی فلان" ("( قوم نے قلال شخص کو برطرف سے گھیرلی، ایت ورمیان کرلیا) ، "احتوش القوم الصید" (") (قوم نے بارکو کھیریا)۔

انت اش کا استعمال فقد یا دی قعید نے کیا ہے ، و والوگ کیک فاص کشم کے اصاطری اس کا اطلاق کرتے ہیں ، ان کے میہاں احتواش کا مطلب ہے دوخونوں کا ایک طهر کو گھیر لیما ( اول خون آئے پھر پاک مطلب ہے دوخونوں کا ایک طهر کو گھیر لیما ( اول خون آئے پھر پاک رہے تھیر اس مسلم کا آئے ہیں ۔

#### اجمال تكم:

٣- الله فاسلك ١٠ رثا أيد فالسي تول يه ب كرود يل الله المركا التباريا بالله في الله في

النار وقی سهر ۱۹ ۱۳ - ۱۳ سه این مایوی هر شه ، الدروقی سهر ۱۹ ۱۳ الن الدین النال الن

عجی من جمر المدفی افوادی مواد کی طرف مشوب جی جود در موده قریب ماحل کا ایک شمر سید بردوید محضوت جاید بن حدالله و دخترت المس بن ما مکد وخی الله حمر است مروی سید میکن کی دوایت تا برت کش سید (حمان امعود مهم مهم طبح البتد) ر

<sup>(</sup>۱) - النهائيلان لأ ثيرة اده (وثر)...

<sup>(</sup>r) المصاح أمير شاده (وش)

#### احياط ١-٢

یونکد القوء "طبر سے چیش فی طرف منتقل ہوتا ہے (۱) ، اور بیات مختی فہیں کہ سے الدھ والی منتقل ہوتا ہے الدھ والی منتقل ہوتا کا اختیاء اس منتلہ والی عورتوں کی مدت ہیں اور سے جی ، بیستلہ دھیا کے سلک ہیں اور صبح قول کے منتار سے منابلہ کے سلک جی ازیر بحث نیمی آتا، یونکہ ساحت کے بہاں مدت بیش سے شارہ وفی ہے ہو ہا سے نہیں۔

## احتياط

#### تعريف

ا - القت على احتياط كي العنال معافى بير على المده والمن على زياده المراحة الم

مقتماء کے بیبال بھی بیانفظ کیں معافی بیں استعمال ہوتا ہے۔ حمال تک مرٹ فاتعلق ہے تو اس کی تقیقت ہے تعربات کے ارتباب کے توق ہے شہات سے پینا (۴)

## اجمال تكم:



ر) مهايته التماج 2 روج استال المع الحلن القليد في سهروس طبع الحلن الآج ولو كليل سهر اسلام اسلام المع البيال

<sup>(</sup>١) المعباح أمح : الاهوار

<sup>(</sup>r) المعربينات ( ۲۲۲ ، کشا ف اصطلاحات الفون ۱۲۸ م ۱۳۸۸

العالم المواجع المسترات المسترات المحرق في الالتحاد وجارى الوقاء المراكز أن وجد سے حتى طرح في الحقام على المثانات الوجاتا ہے الله المسلم الله على المثانات الوجاتا ہے الله المسلم الله على المشارى في الله المحرق في المبترات الميانيين ہے كه المان حرج الميانيين ہے كہ المان المرح عبد الميانيين ہے كہ المان المرح الله المان المحرق الله ہوت المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المان المحرف الله المحرف المحرف الله المحرف الله المحرف الله المحرف الله المحرف الله المحرف ا

() الوقع الرحوت بشرح مسلم الثيوت بياش المستصلى الر ۱۸۲، ينز ويكينة المعتدد لاني الحسين المعري الر ۱۸۵۸ طبع وشق.

#### بحث کے مقامات:

۳- ایل اصول تعارض اولد کے باب میں دلیل مقتلنی تحریم کو اس الیل پریز نیچ ، یے میں جو دوسر مصطرح کے احکام کا نشاضا کرتی ہے، اور ال پر نیچ کی خداصی یا ہے، ورستوں کے تعارض کی صورت میں اس ملساکورز نیچ ، یے میں جوج کیم کا نشاضا کرے (۱)

الل اصول ان باب من و جوب استخباب اورتحریم میں اطلیا ورکا الامد و جاری ہوئے کا بھی و کر کرتے این (۲) و اس بحث کا جمل مقام موسونہ کا اصولی تقعیمہ ہے۔

فقی ای آرام احلی طار سی تو اعد کا تذکر داتو اعد دهمید کی کتابوں میں کر تے میں بیشاد حرام معاول کے جمال کی صورت میں حرام سے غامب ہونے کا تاعد وہ اس تاعد و کے مشتمانات اور مشتشیات (سک



<sup>(</sup>۱) شرح جمع الجوامع علاية المناتي ٢ ٢٥٠ هم معطى محمد فرح مسلم الثيوت الر ٢٠٠٠

アイベノアを対対でのない

<sup>(</sup>٣) و كُفيَّة كلب الاشاه والظام لائن كيم مع حاشر ألمو ي م ١٩٣٥ هي البدر الاشاه والظام للموالي م ١٠٥٥ ما عدا الحق مصلتي بخلي المركة هـ

ا دہم : این کو ایک دمہ سے دہم ہے امد کی طرف منتقل کرنا ، سے حوالہ تھی کہا جاتا ہے (۱)۔

# احتيال

#### تعریف:

ا = حتیال کامینی جید جیش کریا ہے اور حیلہ معالمات کی تہ یہ واقع میں میں دیا رہ ہے گاری گریش جس سے متفدد کک پہنچ ہو ہے ۔ حتیال وین کوکول کرئے گرمٹی بیل بھی آتا ہے (۱) کہ الل صور اور فقہ اور کے پہال لفظ احتیال کا استعمال بھی لفوی معنی میں بھی ہو کہا ہے کہ اللہ علی میں بعد استعمال بھی الفوی معنی میں بعد استعمال بھی الفوی معنی میں بعد استعمال بھی میں مور دیو یا ہے کہ الفو حیلہ واستعمال بھی میں مور دیو یا ہے جن سے کوئی جس فی خرص ماصل کر لے اس طرح کہ بغیر ایک فوٹ کی فہائت اور پی غرض ماصل کر لے اس طرح کہ بغیر ایک فوٹ کی فہائت اور بی غرض ماصل کر لے اس طرح کہ بغیر ایک فوٹ کی فہائت اور سے خاص ہے جا ہے مقدمووال کا جا رہ ہویا حرام ، اور اس ہے بھی زیا وہ محصوص سے کہ لفظ حیلہ کا استعمال استعمال استعمال اسی غرض کے لئے کیا جائے جوشر عا یہ عقد رہا ہو دو ہے کہ لفظ حیلہ کا استعمال اسی غرض ہے وہائے جوشر عا یہ عقد رہا ہو دو ہے کہ لفظ حیلہ کا استعمال الدی غرض ہے وہائے جوشر عا

#### حتیال کے حار قات:

ول: ان طریقوں کو استعمال کرنا جن کے ذریعید انسان ایق فرش ماصل کر منکے (۳) یہ

### اجمالی حکم: اول: پیل معنی کے چیش نظر:

العبارة لمير يلمان الرب.

را) المواقعات الراه الدين أن كروه أمكتنية المجارب التعاوي البنديد الرامة العلمي بولا في ما علام المرقعين سهر ٢٥٢ طبع السوادة ممر..

رس) أعلام المرافق سر ١٥٠ بالمواقات سر ١٠٠١

<sup>(</sup>۱) نمایة الحتاج سر ۲۰۰۸ طبع مصفی کمیمی اسم جلیل ۱۳۳۸، تا مع کرده لیمیان

 <sup>(</sup>٣) المواقعات ١٠١٩ ١٥٠ عبر ١٠٠١ الشرح المغير الر ١٠٠٠ هي ١٠ المعا ف. الشون المغير الر ١٠٠٠ هي ١٠ المعا ف. المغنى ١٠٠١ المغير الر ١٠٠٠ المغير ا

ی طرح کا معاملہ شافعیہ کے بیباں نہایۃ الحنان اور اللہ وائی میں ہے اپیال نہایۃ الحنان اور اللہ وائی میں ہے اپیال نہایۃ الحنان اور اللہ وائی میں اور شروانی نے اس کو اور اللہ کھا ہے۔ اوا جیا ومیں میہ اور شروانی نے اس کہ الوجی میں اور شروانی وور کی اللہ ماریس دور کی اللہ ماریس دوگا داور بیافتہ شار ہے۔

بن صروح كہتے ميں ؛ رود ويو أمناه دوقا عمل بيٹيم (ال) كاهر ح لوكوں قامال جمينة كے ليے اور ال بيظم كر الے كے ليے اور خوارج كى كے ہے مر ان كے القوق كو باطل كرائے كے ليے اليار اختیار كرية حرام ہے۔

ر ) الأشرود تطام لا من كم ۱۹۳۶ طبع النبول، الشروالي سره ۲۳ دارمادر ۲) سور دُيفر در ۱۵ س

<sup>(</sup>٣) وعلام المرتصيل سهره ٢ من الأشاء والنظائر لا ين كيم عهر الله عند المتعاول البنديد الهر ملاسم أعلى سهر ١٠ من طبح المراض معديث الا يجمع . "كل

<sup>=</sup> روایت بخاری ایوداؤد، احدار شکی اورها کم وفیر ام نے کی ہے (افخ اله رک

<sup>(</sup>۱) التناوئ البندي الرحاسة إعلام المرتفين المرعاس المواهات المراهات المراهات المراهات المواهات المراهات الأرج في الحل رهد الدرك المواهات الألق والماء الأرج في الحل رهد الماء الألق بغدان آجات مورة عن كي البدائة المراهات المائح كرود مكتبة المنتق بغدان آجات مورة عن كي البداء المائد

پی رائے کی بنیا دال بات پر رکھی ہے کہ حیلہ کرنے والے کا ارادہ تصدیثا ری وراد کام شن مطلوب مصالح کےخلاف ہے۔

ال کی کیا۔ شال حالد کرنے والے کا تکارتے ہے محلل (حاللہ کرنے والے کیا۔ شال حاللہ ارشاد حرف والی کے بیاد شوہر کی حرف والی کرنے کے لئے ایک حیاد اختیا رکیا ہے ، جو بظاہر ارشاد عوری اور اللہ عند خشی فنکح وقو جا علی ارشاد عند فائد حشی فنکح وقو جا عند والی کے موافق ہے ، مورت نے ای محلل سے تکارت کیا والی عند والی کے موافق ہے ، مورت نے ای محلل سے تکارت کیا والی محرت کا دومر سے شوہر کے طاب تی و ہے کے بعد پہلے شوہر کے تکارت میں جا بظاہر آبیت کے موافق ہے ، مثارت کی نصوص شارت کے مقاصد کو بتانے ، مل جس ابطام آبیت کے موافق ہے ، مثارت کی نصوص شارت کے مقاصد کو بتانے ، مل جس ابطام تا کوری و و فقیار کرے ، والے پہلے حصیہ ہیں ، پیم شاہد ہیں ، رہے والنہ ور مان بوری والی کے ذو کیک اصل ہے کہ حمید ہیں ، پیم شاہد ہیں ، رہے والی ہے ور مان ہے موری والی کے ذو کیک اصل ہے کہ حمید میں مفید میں ور زوج والی ہے ، شارت فور میں ، کیونکہ تیلوں کو جار آتر ارد بیارہ والی کے والد میں رادوں کو والد کیا ہے والد میا ہے فور ہو مقامد کی رادوں کو والد کیا ہے والد حیار کے والد حیار کی والد کیا ہے کہ ور مقامد کی رادوں کو والد کیا ہے والد حیار کے والد

دوم : دوسرے معنیٰ کے اختیار ہے: ٢- حوالہ کرنے والے کی طرف سے حق کو حقل کرنا عقد حوالہ کے نتیج میں جوگا، حوالہ ایک عقد ہے جس کے ، رمید ، بن ایک و مر سے ووسرے و مرکی طرف عقل موتا ہے ایسنس اقتبا ، کے تنول حوالہ نیڈ للڈ بن بالڈ بن سے مشتق ہے۔

ال کے مداور وہ مرک تصیلات ہیں جنہیں ''حوالہ'' کی اصطار ح میں، یکھا جا ہے۔

#### بحث کے مقامات:

احتیال (ان طریقوں کے معنیٰ بین سے ور میدانیا ن پنے معنیٰ بین سے ور میدانیا ن پنے معنی بین ہے ور میدانیا کی اصطارح معنی معنیہ کا حیات کی اصطارح بین اور اصل حقد کی آبوں ہیں ، یکن جا سکتا ہے ، جیلوں کا شریعت کے مقاصد اور ورائے سے مجر اتعلق ہے۔ یہ بحث اصولی ضمیر ہیں کی جائے۔

- (۱) مدیده الفاظ المعیل ... الکی دوایت بخاری اور مسلم در مشرت البری و الله در الله الفاظ ا
- (۱) فياية الحتاج سر ۸۰ ساطع مستقى كلني الجليل ۱۳۸۸ مثالع كردديد، المقى ۵۸ ۵۰

ر ) سود کانفره ۱۳۰۰

FAA/CODIA (F)

<sup>(</sup>۳) إعلام موصي سهراكما، المشرع أسفير الراوا المع وار المعارف، الفتاولي المعاوف، الفتاولي المعادف، الفتاولي

### *ترک کر*تی ہے۔

# الدادكا تُرثَّى تكم:

الله والدوم الآخو أن تحد على ميت فوق الان المراد المراد والما المراد المرد المراد المرد المرد

ما او کا ال بات پر بھی دیمائ ہے کہ مرا پر حد اکیس ہے، ال بات پر بھی ایمائ ہے کہ مرا پر حد اکیس ہے، بلکہ ال سے بید مطلوب ہے کہ وہ اپنے طلاق وینے والے شوہر کے ما ہے ہے ور اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے تاب وزیمت کرے مثابیہ اللہ تقائی ہیں کے لئے اس کے بلنے اس کے لئے تاب وزیمت کرے مثابیہ اللہ تقائی کی ایک رائے بیہے کہ مطاقہ ردوی کے لئے سوگ کریا مشتب ہے جب وہ رجعت کی امید نہ رکھتی ہے (۱۲)۔

سے جوہورت طابات بائن کی عدت گذار رہی ہے خواہ طابات بائن معلقاء ہو گئ معلقاء ہویا غیر معلقاء ال پر احداد ہے یا نہیں ، ال بارے بیل فقی ہ کے دور خوالات میں:

# إحداد

### تعریف:

ا - صداد کے فوی معنی میں سے یک رہ نیا ہے ، اور اس سے ماغود ہے ورت کا خبر رقم کے لیے آرائش وزیبائش سے آنا(ا) جتماء کی اصطارح میں احداد کی حقیقت ہے: حورت کا مخصوص عرت تک ، مخصوص حالات میں زیبات (آرائش وزیبائش) اور اس طرح کی مخصوص حالات میں زیبات (آرائش وزیبائش) اور اس طرح کی جمعوص حالات میں زیبات کر احداد میں یاش ہے کہ خورت احداد میں یاش ہے کہ خورت احداد میں این محر میں دات در اس عرب میں این محر کے علاوہ کسی اور کھر میں دات در گر اس مرد کر ایک در سے کر اس مرد کر ایک در اس مرد کر ایک در اس مرد کر ایک در اس مرد کی اور کھر میں دات در اس مرد کر ایک در اس مرد کر ایک در ایک در

### متعلقه غاظ: عتد د:

۳ - عقد اولی حقیقت ہے: شوم سے محورت کی جدائی کی صورت بیل خو و بیجد انی افات کی ایجہ سے او باطار تی یا شنج کی ایجہ سے جورت الا شریعت کی طرف سے استم رکز اور درت تک ریکار بنا۔

اعترادادرادرادراد میں رشتہ یہ ہے کہ اعتراد احداد داظر ف ہے، جس عدت کے زماند میں مورث اپ شوم کی وفات کی مجہ سے ریفت

<sup>(</sup>۱) مدیرے "الا یعمل لامر آلا..." گل دوایت تخاری و دستم ( امواؤ و امریها لامر آلا..." گل دوایت تخاری و دستم ( امواؤ و امریها مراحه ۲۵۸ مرا آخ کرده و دادت او کا و سند کویت شده ۱۸۸۸ میلیو ارد ( ۱۸ ملایو ۱۸ ملایو ۱۸ ملایو اموازی شد ( ۱۸ ملایو ۱۸ ملایو ۱۸ ملایو اموازی شده مربیازی شده مربیازی شده می شید

ر ) و يكيئة سار العرب: المرحمة ح أله يو باكا و السخاع بازه (عدد ) ـ

را) من القديم سير ١٩٠٠ الن هاء بين الر ١١٦ اور ال كر بعد كر منوات، طبع اول، النظاب سير ١٥٠ المكتبة النار الر المس ليرا المهاية التاري عرام ١١٠ الحق كلمى المعنى لا بن قد المر ١٩١١ الحيم المناوي

ول دخید کا مسلک معام ثانی کا قول قدیم اور ندمب صبلی ک یک رویت بید ب که معاقد باند پر احداد ب کرونکه نکاح کی فخت فوت ہوئی ہے البد معاقد باند کیک اختمار سے متوفی منها زوجها کے مشابہ ہے لاک

ووم ۔ الكيركامسلك ، امام ثانقى كاتول جديد اور امام الحرك ايك رويت (خي بعض آباد ب على مذهب ترار ديا آيا ہے) يہ ہے ك معاقد و ادر بر حداولين ہے يونكر شوسى في اے محداً برويا ہے ، الل سے تعلق تو اليا ہے ، قبله اووال بات كامستى نيس ہے كہ الل كی جدائی پرسوگ منائے ، تا بعین كی ایك جماعت كا بھی بجی مسلك ہے ، من عمل ہے محید بن المسوب ، اور آر حما ، روید ، ما لك اور بن الحرار وہیں (۲) بہین امام ثانی ہے تول جدید علی ہے كہ ال

۵ - بگر منکود، برگاح قاسد کاشوم مر حاے قریمبور کی رائے کی ہے۔
کہ اس فائون پر کونی سوگ منایا جیس ہے، اس لئے کہ وو هیئی رہ جہ
کی جیس ہے، اور اس لئے کہ نکاح قاسد کا باقی رہنا عیب اسر اس واقتم
ہو جا تعمت ہے، آباز اسوگ منا نے کی کونی گنجائیں تیں۔

اناضی او یافتی صبلی کے فزویک ال عورت پر احداد واجب ہے، کیونکہ اس پرعدت واجب ہے، قاضی الی کا اسلک ہے کہ جب اس کے اور اس کے متونی شوہر کے درمیان نکاح کے پہلے احکام ٹابت ہو گئے مثل تو ارث (ایک دومرے کا وارث یونا) وفیے ونو ووعدت

( ) فع القديم سهر الا ما طبع اول الاميرية أكبرى الا الماهد، ألم يب للشير ازي المرابع المناب المعلم المرابع المناب المعلم المناب المعلم المنابع المناب

(۴) أفرش سبر ۱۸۵ م أم كرب للغير اذى الر ۱۵۰ طبح أنهى التقيم الابن قدامه
 مع حاشيه سبر ۲۸۹ مليود التلقيد أنفى الابن قدامه ۱۸۸۸ الروند
 ۸۵ ما شد

وفات گذرارے کی اور اس پر سوگ منانا بھی لازم ہوگا 🔍

۳- شور کے مداوہ ۱۶ مر سے رشیدہ رک و فات پر عورت کے سے احداد سرف تین ان کے لیے جارہ ہے اس سے زیر نہیں اس کی اللہ اللہ اللہ اللہ والیوں نے اور کا اللہ اللہ والیوں نے دور کو کا ان کی خبر آن اس کے شیر سے دور آنوں نے زرہ رنگ مثا کر ہے دونوں باتھوں ور شیر سے کے دونوں باتھوں ور شیر سے دونو آنوں نے زرہ رنگ مثا کر ہے دونوں باتھوں ور شیر سے دونو آنوں نے زرہ رنگ مثا کر ہے دونوں باتھوں ور رسول آکرم میں اللہ والیوم الآحو آن شاحلہ فوق ثلاث الله والیوم الآحو آن شاحلہ فوق ثلاث الا علی زوج فالها متحد علیہ آربعة آشهر وعشر آن (کوئی ورت جس کا اللہ اور دونر آئیں ان تا کے لئے شام کے مدونو کی اور پر تین ان سیک سے راہ دوراک مان جار کیں ، باس شام کے جس کا دور ان میں مان سیک سے راہ دوراک ان دریا کی دوری کی کے دوری کی کے دوری کی کی کے دوری کی کی کے دوری کی دوری کی کی کے دوری کی کی دوری کی کی دوری کی دوری کی دوری کی کی دوری کی کی دوری کی دوری کی کی دوری کی دوری کی دوری کی کی ک

شوہر کو افتیار ہے کہ بیوی کو رجی و رول پر سوگ مثانے سے رمک و سے ر

# مفقودالخمر کی بیوی کاسوگ منانا:

ے - منعقد ، وقعص ہے جس کی کوئی خبر ند ہو، بدیعی معطوم ند ہو ک زند و

(۱) فق القديم الرائع المعلى المحديد و الن ها المعلى المحدد المعلى المحدد المحد

ہے یا وفات پاچنا ہے وجب قاضی نے اسے میستاتر اور ہے کا ایسلا کی تو حاد کا ایسلا کی تو حاد کا اس کی دو کی وفات کی عدت گذار ہے گی الیس موال ہے ہے کہ کیا اس پر سوگ متانا بھی واجب ہے؟ جمہور ملاء اس کے وجوب کے کا اس پر سوگ متانا بھی واجب ہے؟ جمہور ملاء اس کے وجوب کے کا اس بی اس اشہار سے کہ مدت وفات گذار رہی ہے گید اوفات والی ورت کے تکم میں ہوگی والین ماہد ہون ماکھی کا مسلک ہے ہے کہ اس پر آمر جیمدت واجب ہے لیمن اس کے ذمہ سوگ متانا نہیں (ا)

### سوگ منانے کی مدت کا آناز:

() الفتاول انبديه ۱۸۰ مع طبع الديريد ١٦٠١ ما الشرح الكيروه الديوني الديوني الديوني الديوني الديوني الديوني المربيد، شرح الخرجي على مختمر فليل سمر ١٨٠٠ مع المشرفيد ١١٦١ ما شرح دوش الطالب سمر ١٠٠٠، مثا أنع كروه المكتبة لإملاميد بيروت، أتشم في فقد المثالجد لا بن قدامد سمر ١٨٠١، الكالى في فقد المثالجد لا بن قدامد سمر ١٨٠١، الكالى في فقد المثالجد لا بن قدامد الديوني مراه ما المربوني مهر ١٨٠١، الكالى في فقد المثالجدين قدامد ١٢مه، المشرح الكبير وهاهية الديوني مراه ما ملم يحمى \_

### احداد کے شروع ہونے کی حکمت:

الدارس الراجد الحالم احداد المام احداد كوارت الى جور المراكب المراجد المحالم احداد المام احداد المام احداد المحداد ال

<sup>(1)</sup> عالية معدل التي على شرح في القدير سم الا المفي المطبعة الأمير بياد بولا في

کون عورت سوگ منائے اور کون ندمنائے؟

• ا - اس بيل واضح بوركاب كافي الحمله كن ورتول ساحداد مطوب ہے، یہاں چندال حالات کا وار کیا جارہ ہے جن کے ورے میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہے، ان میں سے آبا یہورت كامتلدى جوسى مسلمان كينكاح بين في (شوم كى وقات كى صورت على الله بي حداد بي يونيل )، دوم المالية عورت فاستلدي . اا - جس سمرية فاتول كي مسلمان شوم الا انقال موسيا، الل ك ہورے میں ٹا معید حمایت کا مسلک اور این اتقامم کی روایت کے مطابق اوم ولك كالمرب بيدي كر يوري عدت كرزماندش ال کے لئے سوگ منانا واجب ہے ، کیونکر سوگ مناناعدت کے الج ہے ، جب ال يرو فات كي عدت واجب يوني تو سوك مناما بهي واجب يواه حنفيكا مسلك اور اور ميكى روايت كمطابق امام ما لك كاخرب ہے کہ اس عورت پر حداد میں ہے کو تک سوگ مناتے والی حدیث کے ظاہر اللہ ظ سے معلوم ہوتا ہے کہ سوگ منائے کا مطالبہ صرف مسمان فاتون سے ہے كيونكه ال على قر بلا ہے: "الا يعجل لامرأة تؤمن بالله واليوم الأخر " <sup>(1)</sup> (جرمورت الله بر اور ر اور حمقرت ایر بیمان رکھتی برواس کے لیے جا رقیمیں کے ١٢ - نابو افتانورت كربار يريس جمهور القباءكا مسلك ب كرشوم كى وفات مر وہ سوگ منائے کی اور ال کے ولی کی و مدواری ہے کہ اسے

-0°C%/0" =

یسے کاموں سے رو کے جوسوگ مٹائے کے مخالف جوں ، پیونکہ احداد

حنی کے را یک اوالد الاک پر سوگ منا و اجب بیس کی کل رسول اکرم ملک کا ارشا و ہے: "دوفع القدم عن اللاث عن النائم حتی یدستیقظ و عن المعبتلی حتی یو آ و عن المعبتلی حتی یو آ و عن المعبی حتی یدو آ و عن المعبی حتی یکو " اللم (فیر مکلف) حتی یکو " اللم (فیر مکلف) حتی یکو " اللم (فیر مکلف) میں موتے والا یبال کک کہ بیدار ہوجائے یک مرض بیس بیتا شخص بیس موتے والا یبال کک کہ بیدار ہوجائے یک مرض بیس بیتا شخص بیبال کک کہ بیدار ہوجائے کے مرض بیس بیتا شخص بیبال کک کہ بیدار ہوجائے کہ مرض بیس بیتا شخص بیبال کک کہ بیدار ہوجائے کی مرض بیس بیتا شخص ما الفائد کی دور الن عدت کے زمان میں وہ سوگ متا کے گئی میں میں میں میں میں میں ہیں کہ بیس کہ بی میں میں میں میں میں میں کہ بیس کی بیش کو بیل کہ بیل ک

<sup>()</sup> الرمدين فرقر فالقرور الثركز رفق. مثابة ومول اكرم بليف كالصر مرقائد المستح كما وردت بونے كے القب دے تعا، كيونك كى امرض دورك اور دواكر ہے كے دومري چيز بن إلى جاتى جي حكن اگر ہيد ہے بوجائے كرآ كھ كے كى مرض كاعلاج مرمدى بے تو تشريبت كے تواعدال كے استعال في دوكت

<sup>(</sup>۱) ام سلسکل عدیت کی دوایت خاد کی (فتح المبار دکیا ۱۹۸۳ علی استخیر) استلم، ایود الاده کرند کی دنرا کی اور این ماجد نے کل ہے (تحقیق سنن ابنی وائد ۱۹۸۳ میر طبع وار الدواد کامر )۔

<sup>(</sup>۲) عدیث الدار الع القلیم علی الاث... الکی دوایت ایام ایس ایر داور در آرتی ایر داور در آرتی ایر داور در آرتی ایر داور در آرتی این باید در آفت کی جدوا کم فی کل جدوا کم فی کار می ایر داور در آرتی مسلم کی شرطوں کے موالی جسائی حیان اور این فرزیم رست می دوار آرتی مسلم کی شرحت کی ہے ایس عمل محدرت کی ہے ایس عمل محدرت کی کے دائیں ہوئے گی ایا ہے ایس عمل محدد تا ایس عمل محدرت کی گئی ایس کی ایس عمل محدد تا ایس عمل محدد تا ایس عمل ایس محدد تا ایس عمل ایس محدد تا ایس عمل ایس محدد تا ای

سوگ منانا عدت کی مدت ش لازم ہے ، ای لئے کہ وجوب احداد ہے معنق صدیث عام ہے اور ثافعیہ نے آل پر اہمان نقل کیا ہے (۱)

کے ہے ، اور پیز حرام ہوتی ہے جو اس کو کہ اسٹس بنا ہے ، مثال حقیقہ ، را کے ہے ، مثال حقیقہ ، مثال میں اس سے معمل اس میں معمل معمل معمل معمل اس میں میں ایس میں معمل معمل میں اس میں میں ہے۔
معمل معمل میں میں میں ہے۔
معمل مکتریتہ الکارات الا دیم ہے۔

الا المجمع مع تعلق حرم بن إلى بيات والكامنات والمعورة

خضاب، آرائش کے لیے سرمد ای فہرست میں وہ وہی یہ میں یو زینت کے لیے آئ ریجا ہوئی میں ، وراس میں وہ چیز یہ ہی المرائیس میں جمن کا استعمال مورت اور کے سے اسرتی ہے مشار سرمد اور کشادہ استعمال میں جمل میں فوشیوں ہیں۔

حدید ال طرف کے یہ کروہ ہے جہدہ والانتہ شبو کے ہور ال لیے کہ اس کا تارال کے قراد کی زیدت میں ہے۔ ایمن وہ خاتوں جس کا ور مید کررتی فوشبو کی تبورت کرنا یو خوشبو بنانا ہوتا تا تعید ال کے لیے اس خوشبوکوچھونا جار قرار راسیتا ہیں۔

یہ سب بھی اس صورت میں ہے کہ حداد لازم ہوئے کے بعد حوشہو لکا کیا ہے۔ بیان آثر اس نے اس سے پہلے خوشہو کا رکھی ہوتا ایرا احداد لازم ہوئے کے بعد اس کے سے خوشہو رال کرنا واجب اورا احداد لازم ہوئے کے بعد اس کے سے خوشہو رال کرنا واجب ہوگا؟ مثا فیدا سے واجب افراد ایرا ہے جیں، مالدید کا بھی کیک قول بھی کے شان رشد نے افتیا ریا ہے امالدید کی احمری رہے ہے قرار ان کے افتیا ریا ہے امالدید کی احمری رہے ہے قرار ان کی احتیا ریا ہے۔ افتیا ریا ہے امالدید کی احمری رہے ہے قرار ان کی احتیا ریا ہے۔ افتیا ریا ہے۔ بیان اس خوشہو کا رال کرنا واجب بیل سے انتقال کے وار سے جی حس جی خوشہو کے بور اس میں خوشہو کے بور احد والی عورت کے سے ممنوع ہے۔ رہنت بیل شارکر تے ہیں جو احد والی عورت کے سے ممنوع ہے۔ امریا لید حمنوع ہے۔ امریا لید حمنوع ہے۔ امریا لید حمنوع ہے۔

حمر علم المركل مديث ش الله الله الله و المحل عليها حيل توفي روحها أبو سدمة فيهاها أن تمتشط بالطيب ولا بالحياء فانه خصاب قالت قبت باي شي

<sup>(</sup>۱) فيهايية أكتاع عبر ۱۳۲۰ - ۱۳۳۱ من فق القديم ۱۹۲۳ - ۱۹۳۱ ما فتر قل سهر ۲۸۸ طبع المشرق الدور ۱۳۵۸ منطق التاره ال

۱۹ - رہاستار کیٹر و او جیسا ک ہم نیا او میاس ممون ہوگا اس کے اس ممون ہوگا اس کے اس کارنگ جس کورف بھی زیدت شار کیا جاتا ہے قطع نظر اس سے کہ اس کارنگ کیا ہے ، کمی کالا کیٹر ابھی ممنوع ہوگا اگر وہ فو بھورتی بھی اضافہ کا سب بورہ یا ہی کالا کیٹر ابھی ممنوع ہوگا اگر وہ فو بھورتی بھی اضافہ کا کیا جاتا ہوں کیا ہو کے اس کے اور کسم بھی رکتے ہوئے کیٹر وال کے استمال سے مدید بھی سر مر میشن بیا یا ہے ، یونکہ ان ور اس سے فوق میں اس موری کی روایت ہو تا اور میں اس موری کی روایت ہو تا اور میں اس موری میں اس موری کی روایت ہو اور بعد فشہر اس موری میں اس موری میں اس موری میں اس موری میں ہوائے میں کیا جاتا تھا کہ کی میت پر تین مصبو غان (۲) کی میت پر تین مصبو غان (۲) کی میت پر تین روز سے زیادہ سوگ میا میں اس اس موری میں موری میں اس کی موالے شویر کے کہ اس کی موالے ہو

جارماد اس المداء کرنے کا حکم ایا جاتا تھا۔ اور جمیں اس سے بھی منع کیا جاتا تھا کہ مرمد لگا میں انٹوشیو استعمال کریں، اور دنگا ہو کپڑ پہنیں )۔

اً الرال کے باس ایک می کیٹر ہو در دو کیٹر ایس ہوجس کا پہنانا مموٹ ہے تو دو عورت دومر اکیٹر افر ایم ہونے تک سے ستعاب کر کے بار میں میں کا معادد میں اور اسے میں اور جب ہے۔

ی و ال عورت کے سے نفاب کا احد اوالی عورت کے سے نفاب کا استعمال حرام ہے و آگر چیرہ چھپانے کی ضرورت نیش ہے ہے نفاب کا استعمال حرام ہے و آگر چیرہ چھپانے کی ضرورت نیش ہے ہے افغاب مطالعہ اور اسے چیز ہے ہے وور رکھے و یو نکو ڈی نے سے احرام والی عورت کی طرح تر اور یا ہے و بین مناجد کے دو ایک خد ب اس کے بر فارف ہے و اسے مطالعہ نفاب استعمال کرنے کی اجازت ہے ا

<sup>()</sup> ام سلم کی مدیدے کی روایت ایوداؤد اورتمائی نے کی ہے اس مدیدے کی ایک راویہ ام میم جمول میں (سنن الی واؤد پر چنے محد می الدین عبد الحمید کی محضیل مر الله - سال سال

<sup>(</sup>۱) المشرع الكيرللد دور الرحمة المنظي الحتاج المرحمة المنطح ألحمى ، أكر مل لا مد المنطح الكيرللد دور الرحمة المنطق المناطقة المنطقة ا

### عورتوں فامحصوص زیورٹیس ہے۔

ر" - حدیث جائز: "طعقت خالتی ۱۲۱۵ ..." کی دوایت ایام این مسلم، ایو داؤد «اکر باجد اورش ک سے کی سے (شکل افاوطا و سام عه )۔

روز کارلوگ شرید ہوئے ، ان کی ہویوں نے رسول اکرم علی کے طرح سے مقد مت میں حاضر ہوکر عرض کیا: سے اللہ کے رسوں اسم لو کوں کور ت میں وحضت ہوئی ہے ۔ کیا جسی اس کی جازت ہے کہ بیل سے کی ایک کے بیمان ہم سب رات گذر ریں ورشن ہونے پر پہ گھر آجا تھی ؟ رسول اکرم علی ہے نے لر مایا: "فحد فی عند احداکی حتی اوا آو دین النوم فلنوب کل واحدہ الی بینها" (کرتم ایٹ کی ایک بینی کرو مب نینرکا وقت موجا ہے کی ایک بینی کرو مب نینرکا وقت ہوجا ہے کہ بین کے ایس بیٹی کر بات بیت کرو مب نینرکا وقت ہوجا ہے کہ بین کے ایس بیٹی کر بات بیت کرو مب نینرکا وقت ہوجا ہے کہ بیل جا ہے کہ بیل جا ہے کہ ہوگی جا ہے )۔

مدت گذارت وال مورت کے سے جارائیں کا سے اگر کے ملا المامو کی اور کی المراک کا اور سے المراب کی اور سے کا اور سے کا اور سے کی اور سے کا اور سے کا اور اور کو رہ سے المراب کی اور سے کا اور اور کو رہ سے المراب کی اور سے کہ اور وہ کو رہ سے المراب کی اور سے کہ اور وہ کو رہ سے المراب کی اور سے کہ اور وہ کو رہ سے المراب کی اور سے کا اور وہ کو رہ سے المراب کی اور سے کا اور وہ کو رہ سے اور وہ کو رہ سے المراب کی اور سے کا کا اور سے کا اور سے کا اور سے کا اور سے کا کہ کا اور سے کا اور سے کا کا کہ کا اور سے کا کا کہ کا کے کا اور سے کا کا کہ کا کا کہ کا

ال کے علاوہ مالکیہ نے صراحت کی ہے کہ سوگ مثانے والی مورت کے لئے حرث میں کہ بیاہ شادی میں شریک ہور نیون ہی میں

 <sup>(</sup>۱) کیاچکی دوایت "کال است شهد و جال..."کوائی طرح مداحب آمی
 روایت "کال دوایت حرد الردائی نے کی ہے ( آمسیس عام ۲ سمارہ علی المحلف عام ۲ سمارہ علی ہے المحلف عام ۲ سمارہ علی میں "باعد دائی نے "کسلادنا" ہے۔
 الحقی حرد ۲ معاملی طبح المریاض۔
 (۲) آمی حدد ۲ معاملی المریاض۔

ایران ال نہ بین جوسوگ منائے والی کو رہ کے لئے ممنون ہو (ا) جوروں فقی منائے منائے مرفائی بات پر اتعاق ہے کہ وفات کی عدمت میں سوگ منائے والی کو رہ کے لئے دری ویل جار میں (۱۲)

ال کے لئے ایسالیال پڑتا جارا ہے جو خوشہو ،ار رنگ میں رنگا ہو ندیوں خواہ لیاس تغیس بی ہو، جو کیڑے عرف میں لیاس زیمن میں شارند ہوتے ہول ان کا استعمال درست ہے،خواہ ان کا کوئی بھی رنگ

چونکہ صداو کا تعلق فہ کور دیالا تعمیل کے مطابق صرف ای زیدت سے ہے جوجم میا زیورات یا کیٹر وں جس ہوں اس لیے احداد والی عورت کو گھر کے ارتباط کی اور ہے ووں کی آرائش ہے تیا میم و مارائم استر رہ بینیفنے سے تیاں رووا داسے گا۔

الل ہوت بین بھی حریق تعین کو اپنے کیٹر ہے اور جول سے میل کی بیل اکھیاں اور کر ہے۔ مثل بالا وشوہ کی اس اور کر ہے۔ مثل بالا وشوہ و لے سابون سے مثل کر ایس اور ماتھوں کو جو یا ۔ یہ بات بھی تھی تھیں کہ سوگ منا ہے والی خورت فنہ ورت بات بر بالغے مرووں میں سے اللہ سے مالے تھی ہے جن کے سامنے آئے کی فنہ ورت بود

سوگ منائے والی عورت کی رہائش: ۱۹ - سفف اور خلف کے تمام فقتها عالیہ مصاصاح پار میں قدام ہے ایج آیا ع کا قدیب سے کہ وفات کی عدت گذار نے والی عورت کے لئے

والبب ہے کہ جس مکان میں وواز دو کی زمد کی گذرتی تھی ورجس يس رہے ہوے اے شوم كى وفات كي فيراني الى مكان يس ريائش ر کھے بنم اور پروکال شوم کی طویت ہو، یا عاریت پر ہو ہو کر پیکا مکاب جودال بارہے میں ایمائی اورش کے فورت مصاحد فیم حاملہ مورت کے علم من كوني فرق ميس ب ال علم كل صل المدتعال كا رااد ب "ولا بحرحوهن من بيومهن" (النيس سي تحرون سے تد تکالو)۔ نیز فر میر بنت یا لک کی بیر صدیمے کہ انہوں نے رسوں الرم على كاحد مت ين حاصر بهور بيتر اي كرير يدوم ين چید عالیہ وں کی تایا ش میں تطبیع تقیرہ ال غیاموں نے مہیں کلداری کے ا نارہ سے آل روا میں نے رسول اکرم منطقے سے روفت یا ک ا یا ایل این گھر والوں کے بیال و جاں چلی جا مُن کا کیونکہ میر سے ا شوہ نے ندکوئی گھر چیوڑ ا ہے جس کے وہ ما لک ہوں اور ند شریق کے لے کوچوزا ہے اس راکزم ملک نے اللہ انعم "(ان) مجا كېتى يىن: يىن تكل يى تقى اور اېسى ججرە يىن تقى مايامىجد يىن تقى كەم حضور علی نے مجھے بلایا ملاحضور نے میرے یا رے بی تھم دیا تو تحص باایا کیا جنور اکرم ملک نے دریافت فر ماید: "کیف فعت" (تم نے کیا سوال کیا تفاع) میں نے اپنا سوال وہ او تو حضور اكرم عَلَيْثُ نُرِ مَالِ: "امكثي في بينك حتى يبدغ الكتاب أحله" (اين كمريش تفهري راهو يهال تك كه مقرره وقت يور موجائے) چنا نچے شل نے ای مکان شل جار ماہ دی ون مرت کے كذاريء جب حضرت عثان بنءخان كا دورخلافت تف نؤ نمهوب نے ایک آ می میرے بال جیج کرال واقعہ کے بارے بی دریافت یا، ش نے واقعہ بتایا تو انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے

افرش کل مختصر قلیل مهر ۲۸ ملیع اشر فیر ۲۱ سام.

<sup>(\*)</sup> حاشر ابن ماند بن مر ۱۱۸ طبع ول، الشرح الكيروهاية الدروق ۱۸ م مده الأولب المخرج المراه طبع الأولب المحموع عام ۱۸ طبع الأولب والمؤج عام ۱۱ المحتمع مره ۲۸ طبع التقريب

J 13 3 18 (1)

مطابق فیصد میا ، مام ما لک میں طاعتی بیروایت و سرکی ہے (ا)۔
تا جین میں سے جار بن زیر ، حسن بھری اور عطاء کا مسلک بیہ
ہے کہ وہ عورت جہال جائے عدمت گذار کتی ہے ، حضرت کی ، این
عرال ، جار ورعا مشرضی النہ عنجم ہے بھی بیاتی لیمر وی ہے۔

ب صفرات کے استداول کا عاصل بیا ہے کہ جس آیت نے دود کو سرت جارہ وہ ب مقر رئی ہے لئی اند تعالی حاقب از واقب بین مند تعالی حاقب از واقب بین اند تعالی حاقب از المحمد اندائی مندگنم و یداؤون آؤواجا یئی بنصن بانفسین آزیعہ الکی ہوئے و عشو اندائی (اورتم بی سے جوادگ وقات با حاتے ہیں اس دو یو یاں بہت آپ کو جا رمید اسروس واللہ علی رو کے دیس اس عیت میں آ بیت کو میں اسروس اس واللہ بین ان کی میں ہو کہ عدت کی سال بیان کی ٹی ہے و و آئی المحول غیر المحمد کی مال بیان کی ٹی ہے و و آئی المحول غیر المحول غیر المحول غیر المحول غیر المحول خیر المحول کے دو آئی سال واللہ بین المحول غیر المحول خیر المحول کی دو آئی سال واللہ بین المحول کی دو آئی سال کی جو ہو المحل کی دو آئی سال کی جو ہو المحول کی دو آئی سال کی مال کی ادا دو الکی المحول دائی سال کی حادد المحاد کی کی دو آئی سال کی حادد دائی کی کی دو آئی سال کی مارہ کی کی دو آئی دائی دے بھر کی کی دو آئی دے بھر کی کی دو آئی دائی دے اگر کی کی ما تھا ای کی داؤہ دائی می کا تعالی دیے بھر دی کے دکام نے ترک کے ما تھا ای کی دہائی کی کا تعالی کی کی گا تھا تھا کی کی دو آئی دائی کی دہائی کی کی کی کی کا تعالی کی کا تعالی کی کی کا تعالی کی کی کا تعالی کا تعالی کی کا تعالی کی کا تعالی کی کا تعالی کا تعالی کی کا تعالی کی کا تعالی کا کا تعالی کا تعالی کا تعالی کا تعالی کا کا تعالی کی کا

() فراج بنت بالک کی روایت الموطا عظیم کے حد البائی (عمید ه ۳ ملح داداللهائی بیروت )ش جداور الی کی روایت ایرواور (۲۹ س۳۹) اور شائی (۲ به ۱۹ المعلیو المعر بیازیم ) نے کی ہے۔ شوکا کی کچے چی دیا تھی ے اس کی روایت کی ہے اور لا تدکی نے الی کوئے قر اروا ہے شائی اور این بادیہ ہے جین کے اربال کو ذکر تھی کیا ہے (شل الاوطار مرد ۱۰ ملح بیروت کے

### سوك منافي كي جكه جيمور في كاسباب:

• ۲ - سوگ مناتے والی مورت پر اگر ایسی حالت طاری ہوتی جس کا افتاضا ہے کہ وہ ال مکان ہے ہت جائے جس ش سوگ من ما ال کے لیے وابب تما تو وور وہ سے مکان میں منتقل ہونکتی ہے جہاں اس کی جاں اور مال محفوظ ہوں ہمثالا مکان کے منہدم ہونے کا خوف ہے یا انٹس کا تھ و ہے، یا صاحب مکان نے سے تکال دیا جب کہ وہ مكان عاريت برقبا يا كراميه برقبا اوركرابيا كي مدت شمّ بهوَّتي، ما ظلماً ا سے ال مکان میں رہائش سے راک دیو گیا ہو یا مک مکان ہے الديث متل سے ريا وہ مرابيطلب كيا، جب ال مكان سے وہ منتقل ہوتی تو حمال حاہے جا کر رہے مین ٹافعیہ کے رو کیک ور میں ا منابل میں سے او انطاب کا اختیا رس دے کہ وہ ایک حکمہ مقل ہوگی جو ممكن ورك قريب يود ال مسلدي قياس كرت بوع كرجب سي ير ر کو چاہ اجب ہواور اس کے وجوب کی جگدیش کوئی مستحق تدہوتو اس عيرة يبرترين جكه جهال مستحقين زكوة بون زكوة منقل كريكا-جمهوراته باء کی ولیل بدیج که اصل واجب عذر کی وجدے ساتھ ہوگی ا مرثه البعت في ال كاكوني برل مقر رئيس كيا ہے، لبد اواجب تد جو گاہ نیز ال لے بھی کو آ بیبازین جگہ تھل ہوئے کے یورے میں کوئی الص موجواتين سے۔

خانہ ہو بھی جورت کے سارے مخلہ والے اگر خطّ ہوگئے و صرف مولوگ رو گے جن کی المرف سے اسے اپنی جان مال کے ورے میں اشیران میں ہے تو وہ بھی اس مکان سے خطل ہوجائے گی جہاں اس نے اسر ایٹر من بیا تھا۔

اً رکتنی کا ملاح یا کونی کا رکن کتنی بیس نوت ہو گیا ، اس سے ہمر اہ اس لی وہ ک بھی تھی اور کتنی بیس اس کی مخصوص روائش گاہ ہے تو وہ عورت اس کتنی بیس اسداد کرے کی ور اس پر حد دے تمام سابقہ

LETT ASKON (P)

<sup>-188 + 16</sup> MODE (M)

### احکام جاری ہوں گے۔

سوگ منائے و لی عورت کے مکان کا کرامیاورائی کا انتقہ: ۲۱ - سوگ منائے والی عورت کے رمائی مکان کا سرایا تی مورت پر لارم ہے یو وقات ہوئے و لیے توج کے مال میں سے دیا جائے گا، اس ورے میں فقید و کے فد اس محتصر ہیں:

مکان کا نرابیہ بانے کی ستی ہے، بلک ال کے رہائی مکاں کا کرا ہے ترک کے سامانوں سے تعلق ہوتا ہے، اور فقد ٹافعی کے بظہر قول کے مطابق اسے تجہیج وجھین کے اخراجات اور ان وابوں پر مقدم کیا جائے گا جن کے وجوب کا سبب معلوم ٹہیں ، ٹواہ وہ کو رہت حامد ہو یا نیم حاملہ ، مدخول بیا ہویا نیم مدخول بہا (۱)

ا انجيد كافيد اظهر الول مديد كرد إنتى مكان كاكر الدخود المحورت كورت كورت كورت النقد كي طرح مكان كاكر الديمى الميد الفقد كي طرح مكان كاكر الديمى السيد عن وينا يوكا، الل مسئله شي الحديد كي يهال كيد تول اورج، وو مديك جمينر وتحفين كي افراجات مي وفات كون تك كرد إنتى مكان أرا الدكو تقدم أيا جائي واور مديمى الل والت جب كرام وهر وإنتى مكان كالما الل كي منفعت كاما لك شاموه اور شرال في وفات سي بها التي الميان الميان أيا تول

حنیل غنبا و حاملہ اور قیم حاملہ شی آرتی کرتے ہیں ، احد اور کے زوانہ شی فیم حاملہ عورت کی رہائش کا کرا بیٹو و اس کے مال شی واجب عوگا ، اس با رہے شی حنابلہ کے یہاں کوئی اختاء نے تیس ہے ، اس کی ولیل مبتی ہے جو پہلے گذر چکی ، اور حاملہ کے بارے شی حنابلہ کے یہاں ، مرمایتی ہی حی حنابلہ کے یہاں ، مرمایتی ہی حک اس کے رہائشی مکان کا رہایہ فوت شد و شوم کے مال شی سے اوا کیا جائے گا ، کیونکہ اس مورت کو شوم ہے ووم کی روایت میہ کو رت کو رت کو رہائشی مکان کا کرا یہ بیس کے گورت کو رہائشی مکان کا کرا یہ بیس کے گا ، قاضی اور بھانی نے اس روایت کو تی تی رہائشی مکان کا کرا یہ بیس کے گا ، قاضی اور بھانی نے اس روایت کو تی تی رہا ہے ۔

تنصیل موگ منائے والی عورت کے رہائٹی مکان کے کر بیرے اور سے میں تھی والی عورت کے رہائٹی مکان کے کر بیرے اور سے میں تھی وال کے نفقہ پر بحث کا مقام "عدت" کی اصطارح

<sup>(</sup>۱) الجمل على شرح أنتج سر ۱۱ سم فهاية الحتاج مد ۵ ساء شرح الدوش سر ۱۹۹۹، المغي الرامال

עולטניו/ייזריורים ()

ر+) الماج ولوكليل ١٦٢٠١١

ے، یونکہ تفقد کا حکم مدت کے الع ہے، احداد کے الع نیس ہے۔

## سوگ من في و نعورت كا جج:

عورت في كے لئے نكل ، دوران سفر ال كے شوم كا اقتال او يا ، آو گروش دہاں سے زور كي ہے لينى مسافت تمر ہے كم قاصل ہے ۔ آو وہ وشن دائل آ كر عدت گذارے كيونكه وور تيم كے تكم ش ہے ، جب وشن لوث كرآ جائے گى اور عدت كے بحيد ان ہائى بول آو ، وايا م ہے گھر میں گذارے كى اور عدت كے بحيد ان ہائى بول آو ، وايا م ہے گھر میں گذارے كى اور عدت كے بحيد ان ہائى بول اور كو وا

کے کہ ایسی صورت بیں او نے میں مشقت ہے جی اس پر بیالازم شیں، نیج اُس اے اسبور واجی کی صورت میں اگر چیرمیا المتاثر میں بوخط ات فیش آئے میں توجو بنا حرب ری رکھے، اس ہے کہ اس حامت میں او بے میں اس کوشر ہے (۱۰)۔

اوراً رشوم كى وفات كي بعد الله في كاحرام بإندها بوقو ولمن على قيام كرما الل ك لخي لا زم ب، كيونك عدت احرام بوند عن س

حنی کی ایک دائے بیائے کورت جب کی کے لئے نگل وراس کے شوہر کا انتقال یو آیا تو وائن وائن آیا زیا دو بہتر ہے تا کہ اپنے گھر شی عدت والی عورت کے لئے مناسب شی عدت کا ایک ایک مناسب شیل عدت کر آئے گر می عدت والی عورت کے لئے مناسب شیل ہے کہ جج کرتے جائے وائرم یا غیر تحرم کے ساتھ سفر کرے ایونکہ کی تو یوں جج یو عمر و کرنے ایونکہ کی تو یوں جج یو عمر و کرنے جاری تحییل تو حضرت عدد فلند بین مسعود کے سیمی تھر انجھت سے وائی یا دال سے معلوم ہوا کہ مدت والی عمر سے کوسفر جج جاری رکھتے ہے وائی ایک ایک ہونے کا دیکا جائے گا (۳)

ما لليد دائم ل يہ ب كرمورت في جب في يامر وكا احر م و ندها، پر ال پر ال طورت عدت طارى ہوئى كه ال كے شوہركى وفات ہوئى تو حسب سايق سفر جارى ركھے كى، عدت گذار نے كے سے اپ كھر وائل في آنے لى، يونكر مدت سے پہلے في كا احرام و ندھ پيكى ہے، اور طابا في يا وفات كے احد (جب عدت واجب ہو چكى ہے)

<sup>(</sup>۱) ای کی دوایت معید بن المسیب نے کی ہے المقنی لابن قد اسروالشرے الکیر (۹ / ۱۳۸ ما طبح المنار) شمائی الاطرے ہے مثانیہ سمساء بھی جغیر واور کے ہے۔ ۱۱ م با لک کے بیمال مؤطاحی میدوایت دومرے الفاظ عی ہے (عمل ۱۳۰۸) طبع دارائن کس کے

<sup>(</sup>۱) أخل لا من قد المد المر ١٥١- ١٩١ طبع المنان ابن عابد بين مهر ١٥٠- ١٥٠ عبع اولي، الجوير والمحر ٢٥٠ هد المنطاب، أخر شي كالم ما ١٠٠- ١٠٠ ١٣٠ مع مجموع عدار ١٢٠ المنظى شرح الموطأ للباتي مهر ١٣١ طبع السعادة، الكالى مهر ١٣١ المبع السعادة، الكالى مهر ١٨١ ما المبع السعادة، الكالى مهر ١٨١ مع فيم اول.

<sup>(</sup>۱) فق القديم سرمه مع هيم مينهاية الكتاج عرسه الملام في ۱۳۳۵ على المناره الملاء على المناره الملاء على المناره الملاء على المناره الكليم المناره الماليم المنارة الم

<sup>(</sup>۱) الكالرى الرحورت كر الي عديد وسائل مقرى محصوص شكارت كي وجد ا

<sup>(</sup>٣) كىمبورللىرشى١٠١/٣ فى المعادق

مج ياعم وفاحرام وماسق ہے تا بھی مج ياعم وسرے لی اور مدت الازم و نے کے جدحرام و مدھنے کی وہد ہے مُندگار دولی ، یونکسا حرام کی وجہ ہے گھر ہے نظام کر سے گا<sup>(1)</sup>۔

ثانعیہ نے اس فا ختر زمیں ایا کہ سوگ منا نے والی خرمہ مورت نے وہ ہوم مسافت جی شی نماز قصر کی جاتی ہے، طے کی ہے یا تہیں و بلکہ وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر وہ اپ تھی یا گاؤں کی آباوی ہے آ گے بڑ وہ بھی ہے تب شوہر کی وفات ہوئی وقو اسے اختیار ہے کہ وہ ایس آج سے یا سفر مج تکمل کرے والی لئے کہ وہ ایسے مقام یہ ہے جمال شوہر نے اسے سفر کی اجازت وی تھی فید اید سورت حال اس کے مش ہیں تی فی جب وہ وہمن سے بہت وہ رحال جی ہو (۱۳)

۲۳ - سعر هج کی طرح بر سفر ہے ، سوگ منا ہے وہ الی مورت کے لیے کوئی سفرشر وگ کرنا جارز تبین ہے جب کہ وہ سوگ مناتے کی حالت میں ہو۔

امام ابو بوسف مرامام شرافا مسلک بیاب کا آمر ال کے ساتھ کوئی مرم ہوتو مدت گذرے سے پہلے وہ شرب سے کل حق ہے (اس) یہ مسئومہ مسلک بیاب کی معلا مدید ہے کہ جب شومہ مسئلف بذریب کے مقتب ایک جہ رق کا معلا مدید ہے کہ جب شومہ سے بیوی کوستا کی جارت وی ای جرا سے طابات وی یا شومہ طاباتھال میں بوگا وہ کے کہ موالی میں بوگا ویک رشیا کرد وہ ان اپنی برقر ارہ ہے تی کہ شرام اس کے ساتھ سے جاری رکھے گئی وہ اور گرمتو ہم اس کے ساتھ سے جاری رکھے گئی اور گرمتو ہم اس کے ساتھ سے جاری رکھے گئی وہ اور گرمتو ہم اس کے ساتھ سے جاری رکھے گئی اور گرمتو ہم اس کے جم اور تی ہوا وہ اس کے وہ مدالا رم ہے کہ وہ اس کے وہ اس کی اور وہ سی آمر اس کے وہ اس سے اور اس این متال سے اس گھر شی مدرت گذر رہے ور دوگ منا ہے وہ اور آمر اپنی متال سے اس گھر شی مدرت گذر رہے ور دوگ منا ہے وہ اور آمر اپنی متال سے اس گھر شی مدرت گذر رہے ور دوگ منا ہے وہ اور آمر اپنی متال سے

() الشرع الكبيرللد ودير مع حافية الدسوقي ١/٢ ٨٦.

را نهاید انجاع ۱۳۷۷ ساله

רא) לא וופני אירום.

زیاد وقریب ہے تواہے انتظار ہے کہ جہاں جاری ہے چلی جائے و وغمن واپس آجائے ، واپس آجانا زیاد و بہتر ہے۔

لیمن مالکیہ واپن کو وارسب قر را ہے ہیں خو دود منی تک پہنٹی گئی جو دہب تک کہ اس نے وال جھ مہینے قیام ندکر ہا ہو، اللایک ود خر مج میں ہواور احرام ہا مدھ میا ہوتو وہ مج تعمل کرے کی سک

### سوگ منائے والی عورت کا اعتکاف:

اب سوال یہ ہے کہ اعتقاف والی میں جب ال ضرور کے است جب ال ضرور کے لئے گئی تو اس کے اس کا وحد کا اس کی اس پر تشم کا کفارہ اللہ میں ہے؟ اللہ میں موگایا اللہ پر کوئی کفارہ تہیں ہے؟

حقیہ اختا بلہ فاسلک اور ٹائعید کا تسی ترین توں ہیا ہے کہ اس فا اعتکاف باطل تیں بوگا ، لبد اپنی مدے کہ ربر پھر مسجد و پس آئے لی ، اور جشنا اعتکاف ربھی تھی اس پر بنا سرتے ہوے اعتکاف تھمل کرے کی۔

ثا نعیہ کا دومر آول میہ کرال کا اعتکاف باطل ہوجائے گا، ال کی تخ سے این مرتج نے کی ہے، بغوی نے لکھا ہے کہ جب اس کے

<sup>(</sup>۱) فق التدير سر ۱۹۹۸ -۱۹۹۹، الدسوق ساره ۱۸ تا المرقق سر مرها ۱۸۵۱، أسمى الرائد الليم الول ، نثر ح الريش سر ۱۴۳، ايس سر ۱۹۲۸ -

ومدعدت کے لئے اعتفاف سے تعنالانم ہو آیا گئے بھی وہ احتفاف کرتی رہ احتفاف کرتی ہوں احتفاف کرتی ہوگیا ، یہ بات ارس کرتی رسی تو وہ گندگا رہونی اور اس کا اعتفاف ہوگیا ، یہ بات ارسی نے کہی ہے (۱)

والكيدكا مسلك بيرب كراعتكاف والل مورت كواً رطايا قريا وقات والم مورت وأرطايا قريا وقات و مدرت وأرس فريق و بنا عنفاف جارى ر كلي فراء ويداور المرد رواجى بحرقول براس كريرخواف أرمدت براءتاف طارى يو بهوا ين المحدد والمرت فراءت المرد والمناف شروت كراود المراية اعتكاف شروت كريو بهوا المن المدال المراية و اعتكاف شروت كريو و بناوا و اعتكاف شروت كريو و المواد المراية و اعتكاف شروت كريو و المراية و اعتكاف كريو المراية و المراية و اعتكاف كريو المراية و المراية و

( و كَفِيحَ: " اعترُكَ فَ" كى اصطلاح ) ـ

صداوکی پا بندگی شرکر نے و فی تورت کی سران ۱۳۵ – ایک شاہب اربعہ کے کلام سے معلوم برنا ہے کہ جس مکلف ما قون نے بوری یہ کچر مدت سوگ منا ہے کے قر بینہ کو چوز ایا آئر ایسا جان و جی ایسا لاسمی ور جباست بیل یا قو کوئی فرن تبییں ، اور آئر ایسا جان و جی شرک فرق آئر یا قو جی ایسا کا ایسا کی فرمت کو جائزی تھی ، جیسا ک شافعیہ بیل سے ہی مقری جب ک وہ ایس کی فرمت کو جائزی تھی ، جیسا ک شافعیہ بیل سے ہی مقری کی جیسا ک المام کی فرمت کو جائزی تھی ، جیسا ک شافعیہ بیل سے ہی مقری کی جیسا ک میں اور احداد ما اعاد و تبیی کر ہے کہ اسر کوئی بھی ہام ہے گل اور کر سے کہ ایسا کو گذر ایسا کو ایسا کو گذر گئی ، جس کر ایسا کو گذر گئی ، جس طرح شرک کر ایسا کو گذر گئی ، جس طرح شرک کر ایسا کو گذر گئی ، جس طرح شرک کر ایسا ہے ورمندر اور مکان چھوڑ دیا جس میں ایل ما رہنا طرح شروع تو دو آئر والے کے درجائی ہے (فقر و شروع تو دو آئر والے کی مدے گدر جائی ہے (فقر و شروع کی درجائی ہے (فقر و شروع کی درجائی ہے (فقر و شروع کی درجائی ہے (فقر و

ر) تبيل المقائق شرع ألكو الراه المطبع الدير بيديولاق الماح الرائق ١٩١٧ من المطبعة العلمية ، الفتاولي البدرية الراام، المجلوع الره اس ١ ما الديم العلمية العلمية ، الفتاولي البدرية الراام، المجلوع الره اس

رم) الشرح الكبيرمع حاشية الدسوقي ١/١٨ م.

البین بدیات معلوم ہے کہ امام کو افتیار ہے کرتا کے حدالا کرنے والی مطاعد مورت کو منا سے تعزیری مز اے۔



<sup>(</sup>۱) الزواج لا بن جُر ۲ مر ۱۳ شنع دار أمر ق نهاية المتماع مد ۱۳ من بنتي لا س قدامه الرام ۱۹۱۱ اوراليد كه بعد كم خلاصة معاشر ابن عابد بن جو عدام ألمي لا بن تزم مار ۱۸۱ شنع الميمر ميد

#### متعلقه الفاظة

۲- حیاز قاند حیار قاکا معلی ہے ٹی پر ماتھ رہ جا اور اس پر بہتہ کر جا (۱)۔ اور کھی دو گوز ٹی ٹر رہی ہوتی ہے۔ در کھی ٹیمی ہوتی، پس حیاز دائر از سے عام ہے۔

المستمیل عرفاستیل عقر وفلد کام ہے ۔ چدیت کی ہور اس کی گی کوال کے محفوظ مقام سے کال علم وراس پر ہے تبنید کا واتحد رکھ وینا یک بیر مطلق افراز سے مختلف وراس سے خاص ہے۔

### اجمالي تكم:

۳ - جمہور فقتها مرخز ویک مال مملوک کی چوری ٹیں ہاتھ کا شنے ک مز اجاری کرنے ٹی احراز ایک شرط ہے (۳)۔

#### بحث کے مقامات:

۵ - احرار برسر قد (چوری) کے ذیل بی اس کی شرطوں بر مختلکو کرتے اورے انحث کی جاتی ہے، ای طرح جمن عقود بیل مثمان ہوتا ہے مثالہ وو میر وقیر ووون کے والی بیل بھی احراز پر بحث کی جاتی ہے (اسم)۔

# إحراز

### تعریف:

ا - لعت میں احر روامعی ہے جینے کی حفاظت کریا امرا سے لیے سے استحفوظ کروریا ( )

کون جگہ جرز ہے اور کون جرزجیں ہے؟ اس کا فیصل عرف ہے، موگا، اس کے کر جر اس کے کوئی تحدید جمین کی ہے، موگا، اس کے کوئی تحدید جمین کی ہے، مختلف موال ، احوال اور او قائ کے اعتبار ہے، فرز کھنے ہوتا ہے، غز کی نے اس کی صدیدی اس طرح کی ہے کہ جس جگہ رکھتے ہے انسان ، ال کوف ان کرنے والا شاری کیا جاتا (اس)۔

أثر ح أمثير الإله التا في والإهما وفسد

<sup>(</sup>P) القلولي ۱۲۱۶ طبي کبني اللهار

<sup>(</sup>۳) البدائع امر ۳۲۲۳ اور ال کے بعد کے مقات مطبعة اور نام، اشرح استیر ۱۳۱۳ ما دورال کے بعد کے مقات، طبع دار العارف، شرح منه بع الله تبین مع التلاج کی جمیرہ مهر ۱۹ طبع مصفیٰ الحلی ، اسمی ۱۹ مام ۳ مع اول ۔

<sup>(</sup>۳) البدائع ۸را ۲۸۸ ایو این کے بعد کے مقوات ، الخرقی امر ۸۸ فعم دارمادری پایته اکتاع امر ۱۹۹۹ فیم مصنفی الکلی ، آمنی عر ۱۸۰۰

<sup>()</sup> القاموس الحيط ما ع العروب التهابيلا عن الاجرام ١٧٧٠ س

ابن ماند بن سهر ۱۹ اودائ كردند كرمتحان في ال قدالية الطليد مديد
 ابن ماند بن سهر ۱۹ اودائ كردند كرمتحان في المعادد المديد العامرة الداول المشرح أسفر سهر عدي طبح داداله وا دورد

<sup>(</sup>٣) ابن عليدين سهر ١٩٣٠ الداري كي بعد كي مقالت مثق ألماج ٢٦٢ المع مسطق مجملي

# احراق كاشرى علم:

۳- احراق (باد) کا جومتصد ہوتا ہے ال کے اعتبار سے احراق کے احکام فیش آتے کے احکام فیش آتے ہے۔ احراق کو یا چی تشم کے احکام فیش آتے ہے۔ اس ا

### یاک کرنے کے اعتبار سے احراق کا اثر:

ما الکیہ کا معتد قول، امام محد بن آئسن کا مسلک جس بر فقد تھی ہیں اور حتا بلہ کا نجر طاہر قول بیہ کہ احر باتی (جایائے) سے حمر بایا کے بیت کہ احر باتی (جایائے) سے حمر بایا کے بیج تبدیل بوجائے ، اس طور میر کہ اس کی صفات تبدیل بوجائے ، مثن بوجائے ، مثن مر دار کوجایا دیا گیا ، جمل کر وہ کوئی اور چیز بن جائے ، مثن مر دار کوجایا دیا گیا ، جمل کر وہ راکھ یا دھواں ہوگیا ، تو جائے کے بحد جو بیتی ہے کہ وہ یا گیا ، جمل کر وہ راکھ یا دھواں ہوگیا ، تو جار جہ وٹی پاک بوگی ہو جائے کے بحد جو بیتی ہو جائے کی دو یا گیا ہوگی ، اس صورت شک تو بدر جہد وٹی پاک بوجائے کے بحد جو بیتی ہو جائے گی دو یا گیا ہوگی ، اس صورت شک تو بدر جہد وٹی پاک بوجائے کی جب موجیز اصابا یا گیا ہو اور ما یا گی گئے سے باپاک بوجائے کی جب موجیز اصابا یا گیا ہو اور ما یا گی گئے سے باپاک بوجائے کی جب موجیز اصابا یا گیا ہو اور ما یا گی گئے سے باپاک بوجائے کی جب موجیز اصابا یا گی دی بودہ مثنا یا یا گی گئے سے باپاک بوجائے کی بودہ مثنا یا یا گی بی دو بایک کی برا۔

ان حمتر الله کی دلیل اسے شراب بر قیاس کرنا ہے کہ شراب جب مرک بین جائے گئر ہے جب مرک کھال کو جب وہو فت و سے دی جائے تو وہ یا گئے ہے۔ اور میکی کھال کو جب وہو فت و سے دی جائے تو وہ یا گئے ہوجاتی ہے۔

مع اوٹا تعید اور امام ابو ہوست کا مسلک ، الدید کا فیر معتد توں وہ اللہ فا ضابہ شرب ہے ہے کہ جائے کے بعد جو چیز رہ جاتی ہے وہ دمری چیز تیم موجاتی ، لیند اوہ جلانے کے بعد جو چیز رہ جاتی کی طرح دمری چیز تیم موجاتی ، لیند اوہ جلانے کے بعد بھی پہلے کی طرح ما بالا ک علی رہے گی ، جا ہے وہ دین سرالا شجس موجا احد آباک ہولیک اللہ کے ساتھ ما باک ہولیک ما بالا کی برقر ار اللہ کے ساتھ ما باک برقر ار اللہ کے ساتھ ما باک برقر اللہ کے ساتھ ما باک برقر اللہ کے ساتھ ما باک برقر اللہ کے دورین اس کے ساتھ ما باکہ کی برقر اللہ کا دھی ہے ، اللہ کے کہ جاتے ہے اور بھی اس ما بالا کے بیند ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے بیند ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے بیند ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے بیند ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کی بیند کی بالا ہے کے بعد جو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے کے بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے کے بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے کے بعد جو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے کہ بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کی بیند کیا تھے ہیں ما بالا کے کہ بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کے کہ بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس میں بالا کی بیند کی بالا ہے کے بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس مالا کی بالا ہے کے بعد ہو جیز رہ گئی ہو دو بھی اس ما بالا کے کہ بالا ہے کے بعد ہو جیز رہ گئی ہے وہ بھی اس ما بالا کی بیند ہو جیز رہ گئی ہو دو بھی اس ما بالا کی بالا ہو کہ با

بعض الكيد في يمصل في برك رسك ما ي و كوز بردست

# إحراق

### تعريف:

ا - احر ق لفت بين "أحوق"كا مصدر ب ( جس كامعتى با) ا

جہاں تک ہیں کے فتہی استعمال کا مسئلہ ہے تو بعض منتہا ، کی عہر رتوں ہے معلوم ہوتا ہے کہ احراق آگ کی کا لی شئ کو کلایے فتم کر ، ینا

یو اس کے باقی رہتے ہوئے اس میں اثر انداز ہوتا ہے ، آئ کی تنم کی مثالوں میں ہے "کی "(واغزا) اور "شی " ( جمونا ) ہے (ا)۔

#### متعقد غاظ:

۲- یہت سے اصطاع کی اتباط سے احراق کا رشتہ ہے، جن بی سے چند جم الله ظ بید ویں

العدد الل ف : الدف ك المعلى فناكره بنائب ميرافراق الم

ام ہے۔ ب سخین تسخین کامفنی ہے سی بین کو گرمی برخیان میا احراق سے مختلف بیر ہے۔

ی نی فی ( بوش): کی تحییل کا آشری درجہ ہے، جس ماد دکو ابا نا مقصور ہوال کے متار سے "علی" بی فرق بینا رہتا ہے، کی بھی احر ق سے مقلف چیز ہے۔

ر ) لمان المرت اده (حق)، الدسول سار ۱۳۵س

طریقہ پر کھا لے تب تو ال کی رکھ پاک ہے مرضا پاک ہے (ا<sup>0</sup>) ما پاک بین کے جاائے کے جد جو تین باقی ہوت ہے اسے اپاک کہے والے فقری وہی اس کی تفوزی مقدار کو ضورت کی وہیہ سے معاف الر رویتے ہیں، وراس وہیہ سے بھی کی میں تھت کی وہیہ سے احدام ہیں "ما لی بید ہوئی ہے۔

# دهوب ورآگ سےزین کی یا کی:

۵- کر زیمن پر بای کی گلی ور و و دحوب یا آگ سے حقک یوئی۔
اور نیا ست کا اگر شتم ہوگیا لیعنی زیمن سے نجاست کا رنگ اور بو یا تی نہ
ر ہے تو حضہ کے رو کیک اس جگد نماز اوا کرنا جا بن ہے ، حضہ کا استدالال
ر سول کرم میلیج کے ارشاو سے ہے لاد کا قا الاو من یسمیدا (۱۳)
(زیمن کی یا کی اس کا فشک ہوتا ہے )۔

ای طرح حفرت این مخرک ال روایت سے بھی حفیہ اشداول کرتے ہیں کہ حفرت این مخرک ال روایت سے بھی حفیہ استداول کرتے ہیں کہ حفرت این مخرک الله منتخبہ و کنت فتی شاباً عرباً و کانت فتی شاباً عرباً و کانت الله منتخبہ و کانت الله منتخبہ و کانت الکلاب تبول و نقبل و تعلیر فی المسحد و لیم یکونوا یو شون شیئاً من ذلک "(س) رسول الله منتخبہ کے حبد میں مجد میں رات گذارتا تھا ، الی وقت میں غیر شاوی شده

- ( ) فع القديم الره ١٣ المواقعية الدس في الرعدة ١٥ أحدى الروائع الرحد من المهدائع الرحد، الميدائع الرحد، المهدية المتارع الرحد المعالمية المتارع المتارك الم
- (\*) مدیرے: "ف کا قالاً وہی بیسیا "کے اِ دے کی طاوی کھنے ہیں کہ بے مدیرے مرفوعاً کھنے ہیں کہ بے مدیرے مرفوعاً کی تھیں ہے این الحسین اور این اُنحیر نے اے گھے بین کی بین الحسین اور این اُنحیر نے اور اور اُن اِن اُن اُن نے اور اور اُن اِن اُن اُن کے اور اور اُن اِن اُن اُن کی ورکزیا ہے "جمعوف الاُر من طہور ھا" رامی حد اُنسز را ۲۲۰ )۔
- (۳) موریدی این مخرکی روایت بخاری اورایوداؤد نے کی ہے (عول المعبود ام ۱۳۹۱) طبع البند ) ر

ٹو ہو ان قنا، کے مسجد میں آئے جائے تھے ور پیٹاب کرتے تھے، اس کی وجہ سے لوگ یا ٹی وفیر وٹیٹر کتے بھی ٹیس تھے )۔

خیرکا یوسی مسلک ہے کہ اس زش پر تیم کرنا جار تین ہے،

ایو تک تیم کے لیے کی کے پاک ہونے کی شرطاتر آس پاک سے

عابت ہے، مند تعالی کا درانا ہے: الکیسیسوا صعیداً طیانا اسلامی

(اتو تصدار و پاک کی کی)۔

اور فتک ہوئے سے زمین کا پاک ہوا دلیل گئی (خبر و حد) سے الابت ہے البد الل سے دوئی طہارت حاصل ندہو کی جو میت سے مطالق تیم کے لیے مطلوب ہے۔

ما آلاید ، ثا قعید ، شا بلد اور امام زفر کے را کیک رئین دشک ہوئے سے پاکٹیمیں ہوئی اسدال جگدما زیرا صناح را ہے اسدو ماں پر ٹیم کرنا مرست ہے ، کیونکہ وہ جگدما یا ک ہوگئی تھی اسما پاک ورکز نے والی کوئی چنے یا فی تیمی کئی (۲)

معدنیات برنایاک چیز سے باش رنا:

سبر ہیں ہے ہوں ہو ہے ہیں ہے۔ اس رہا۔

الا - ال بات پر اہما ت ہے کہ اگرا یا کے ہیز لو ہے کو چار کی گئی گھر سے

ہمن بارہ حملا گیا تولوہے کا اوپر کی حصر یا ک ہوجائے گا ، اس کے بعد

اگر ال لو ہے فا استعمال کی ہینے ہیں ایا گیا تو و وہیر نا پاک ہیں ہوگ ۔

امام محمد کے حواوہ وہمرے اس صعیہ فاسسنگ ہے ہے کہ آر ال لو ہے

کوشمان باریا کے چیز چائی گئی تو وہ مطابقاتی کے ہوجا تا ہے ، اس لو ہے کو

امام محمد بان اُحس کے دولو یا کھی کی گئے تو س بھی ہوگا۔

امام محمد بان اُحس کے دولو یا کھی کے کہاں ہوگا۔

امام محمد بان اُحس کے دولو یا کھی کے کہاں ہوگا۔

<sup>-1/2</sup> คือสสาสสายได้สา (1)

یست تصیل آل کو لے کر نماز پڑھنے کے بارے بی ہے کیاں کر سے تیں ہور جو لیا گیا ، بھر اس سے تربع رجیسی کوئی بینی کائی یا وولو یا قوار سے پائی بیل کر پر اور اور پائی باپاک نیس موگا ، لبد اس بوت پر جمال ہے کہ وجو کے سے اس لوے کا اور کی حصد پاک موج سے گا۔

اس منلدین شافعید کا ایک دومراقول جست شاشی نے افتیا رایا اید ب کہنا ہو کی جا کہ ایک دومراقول جست شاشی نے افتیا رایا ای کے ب کہنا ہو کی جا کہ ایک کرنے کے لیے اس کے اور پری حصد کو ہاک کی جا یہ یونکہ طب رہ واقعلق اشیا ایک طاح سے جا مدروق حصد سے ہیں ہے ۔

ہ لکید کامسلک بیہے کہ اگر آرم کے ہوئے او ہے یا تاہے ، نیم وکو ناپاک چیز پارٹی ٹن قوال سے وہ ایا کٹیمیں ہوتے بلکہ حسب سائل پاک رہتے ہیں ، کیونکہ ناپاکی ان میں سرایت فیمی کرپاتی ، حرارت نبی سے کود نع کرویتی ہے (۱)۔

> نا پاکی اور نا پاک چیز سے چراغ جلانا نا یاک روغن سے چراغ جلانا:

ک - دنابد کا مسلک اور دغنے کی ظاہر روایت بیا کے کم وارکی تیان اُن کے حروارکی تیان اُن کے ماروارکی تیان اُن کے ماروارکی تیان اُن کے ماروارکی تیان اُن کے ماروارکی تیان اُن کا بیا کے کم وارکی تیان اُن کا است اور اس کا تر ہے ، اس تول کی تا بیا کہ سے کہ مروارکی تیان میں موالا کی اس روایت سے یوفی ہے کہ فتح مال حضرت جائے گے رمول اکرم علیا تھے کو بیٹر یا تے ہوئے مان داند حورہ بیاج المحمر والمیت والمحتود والمحتود

ال ساماحا مالایہ کاقول ہے اللہ کہتے ہیں کا پاک روض سے تنی میں اصابا جائے گا ماں مرا رکی ٹی سے گاڑی کے پہیوں منیہ و پر رقی الاجا سُما ہے اور وہ بھی مسجد کے وہ امسجد کے تدر منیں۔

ٹا تعیبہ کے راہ کی معید کے مدہ وادر جنگہوں پر ٹر است سے ساتھ ما پاک ری<sup>ق</sup>ن کاچ اٹ جاایا جا سکتا ہے <sup>(۱)</sup>۔

جس روغن میں نا یا کے چیز مل کئی ہوائی سے چراغ جل نا: ۸ - جوروقن اصالیا ک بیواور نا یا ک چیز ال جانے کی وہ بہ سے نا پاک بوٹ میا بیوائی کے بارے بی فقتها وکی آراو مختلف جیں: حنیه، مالکیہ کا مسلک، مثا قعیہ کا تول مشہور اور حنا بلہ کی کیک

ر) ووفية العاشين الره محمائين عليم عن الر٢٢٢، حاشية الدموقي الر ١٠٠٠

<sup>(</sup>۱) عديث "أو أيت هجوم المهدة ..." كل روايت مسلم في كل به اس مديث كا إلى حديث على ل به اس مديث كا إلى حديث عدد ه ..ك

قادل الله البهود إن الله لمها حوم هجومها جنبوه ثم باعوه فأكلوا عبده "(يجر رمول الله ميك في برقر المؤه الله تعالى بروكو فأكلوا عبده "(يجر رمول الله المؤلفة في أن برقر المؤه الله تعالى بروكو ألله قراد عبده الله تعالى بعض الله ورسوله حوها ... اسح" (الح اله الله ورسوله حوها ... اسح" (الح اله اله المعر مهم المع المنتقيل )

<sup>(</sup>۲) المفي المرهان والبير الن والبرج المراه ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ و ۱۳۳۷ والبر و آل و و آل المراق الد و آل المراق الد و آل المراق المراق الد و آل المراق ا

رو بیت دے ٹر قی نے افتیار کیا ہے، یہ ہے کہ ایسے رقان سے محمد کے ملادہ دہم کی جگہوں میں چی ٹ جانا جارا ہے، اس چی ال صحید کے بوم جالیا جا ہے اور رو تن معجد میں پہنچ و جارا ہے۔ یو تکوف ر کے بغیر ال سے تفع اٹھا مامن ہوگیا مالبد ایا ک روش کی طرح اس سے روشی حاصل کریا ورست ہوگا، بیوت حفرت ای فرا ہے بھی مروی ہے۔ ا منابعه كي وهم كي رويت شيء ان الحمد رقي افتتياريا بي ميدي كمايك روش عن فعلاما كي في جكدماء شي بيدال ال ك تديث ب:"ان اللبني كن مسل عن شعوم الميتة تصي بها انسفن وتناهل بها الجلود ويستصبح بها الماس ا القال الا، هو حوام ( بن ﷺ ہے ۔ دک پہنی کے ورے میں بوجھا گیا جس سے کشتیوں ہے ایپ اٹایا جاتا ہے امر چڑے پر بغن چڑھان جاتا ہے مدلوگ اس سے تبدائ بالا تے جہ ق فر ما یا انتیار و وحرام ب ) مدروایت بخاری اور مسلم دونول میں ہے (۱) ان حضر ات نے اس رفین میں جوجس احین ہے اور ال روقن میں جو اصافیا کے منایا کے جیز طئے سے ایا ک جواہے ، کوئی فرق میں کیا ہے (۴)۔

### جرنی گئی نجاست کا دھواں اور بھاپ: ۵ = دیز کوقرا میجی الاسکاقرار مدہر جہ

9 - حدید کا قول میچ ، مالکید کا قول معتدجو این رشد کا انتیار ب ،

() مدينة النحوم المهدد.. "كي بدايت يقادي ورسلم فرحترت باير المرافقة النحوم المهدد.. "كي بدايت يقادي ورسلم فرحترت باير الله نظيفة يقول وهو بمكة عام المدح. ان الله ورسوله حوم بيع المحمو و بنجية والمحتوي والأصحام فقيل. يا رسول الله أوأيت شحوم المهدة والمحتوي والأصحام فقيل. يا رسول الله أوأيت شحوم المهدة المه يطمى مها السمى و يمعى بها المحلود ويستصبح بها المامي، فقال الأه هو حوام" (في المباري الا ١٣٠٦ في التقييم علم المحتوية كيم المحتوية المحت

رام) مجمعي مع اشرح الكبير عمر ها.

منا شرین شافعیہ بی ہے بعض کا تول اور حنابلہ کا غیر طام مذہب میہ ہے کہ مید حوال اور بن ب مطالقا یا ک ہے۔

الحقیہ کا مقاتل میں قبل ہو خاہر مذہب سنجی ہے ورجے والدید میں الدید ہو السند اور میں اور میں الدید ہو الدید ہ

لیفن ٹا نبید کا مسلک ہیہ ہے کہ تجاست کا دھون نا پاک ہے کیاں اس کی تھوڑی مقد ارمعاف ہے ، اور تجاست کی بھاپ جب آگ کے ور مید اور تجاست کی بھاپ جب آگ کے ور مید اور تیاست کے اجز اور کو سک پی ور مید اور تیڈ ھے تو نجس ہے ، اس کے کہ تجاست کے اجز اور کو سک پی

# دا هَ سِيمٌ:

10- موچ جس كوال طرح جالو الياك مور كويون ال سے

<sup>(</sup>۱) القناول البندي الرعامة حاشير الن عليا بي الرهامة حاصية المدمول الرهامة من المنتفية المدمول الرهامة المنتفية المنتفي

ولاجرات تیم جار بنیم ہے، ورجس تیز کو اتنا جائیا گیا کہ ایکی دورا کھ انہیں ہوئی اس کے جار ہے جائے کا مسلک اور ثنا فعید کا اس تی لیے اس کے جار ہے جس حضیہ کا مسلک اور ثنا فعید کا اس تی تی میں میں جانے کہ اس سے تیم مراج اور ہے، یو نکہ جانا کے کی وجہ سے دوجن ارش مسل سے بائر نہیں ہوئی۔

مالئدید کا مسلک، حمنا بدها معتند قول اور شاهید کا ایک قول مید ہے کہ جو پہر جااوی گئی اور ہے ہے کہ جو پہر جااوی گئی اس سے تیم جائر تیس، یونکہ عام نے کی وجہ سے موجع استعماد اللہ اور کسک کی اور کے سے خارج ہوگئی ۔ استعماد اللہ کو کسک کی اور کے سے خارج ہوگئی ۔

س سے بیم سیج ہے ورس سے تبیری اس فی تفصیل '' تیم'' کی معدد ج میں دیم کھی جائے <sup>(1)</sup>۔

جنے کی وجہ سے کھال کے بینے جمعے ہوئے ووال یائی (آبلہ):

اا - کھاں کے بیج جدیں جو پائی ہے تدوہ اپاک ہے۔ تداس کی

وجہ سے بھوٹو تا ہے۔ میں جب آبلہ سے پائی یام آگیا تو اس کے

باپاک ہوں ہے جمائے میں اس کی تموری مقدار معاف ہے۔ آبلہ

اور کیٹھ سے ورے میں مرتب کا الگ ضابلہ ہے۔

جید کا پی گئے ہے ہو و اسلک ہے بیٹر طیک ہو اپنی جب جد کا مسلک ہے بیٹر طیک ہو اپنی جگہ ہے جہ پہر پائے ہیں اسلک ہو بات ہیں جب رہ دابلہ اس افت باتش ہو بات ہیں جب رہ و مقد ار میں آبلہ کا پائی تکا اجو مالکید اور شا تھید کے فرد و کیک آبلہ سے پائی بود با نا آش و نہو تیں ہے جیسا کہ ان کے اس عمل سے مستقاد میں ہے بائی ہو کے دیل ہی تیں ہیں ہے اس کا اگر و آش ہو کے دیل ہی تیں ہیں ہیا ہے (۱)۔

- ر) این جار بین در ۱۳۳۳ جامیه الدس آن ۱۸ ۱۹ ۱۵ میلید انتخابی ۱۳۲۱ ۱۳۵۰ میلاد. ۱۳۵۵ میلی این گذشته ۱۳۳۹ میلی انتخابی ایرا ۱۹۵۹ دوجه این میری ایران ۱۹
- ۳) المحيد وي على مرال الفوزج م ۴۸، الدسول الراه، عده، ١عمة فياية الحتاجة نو آهم، ويضوء أمعي مع أشرح الكبير الرعاعات

# جلی بونی میت کوش**ل** و ینانه

۱۳ - آنتها ، کا مسلک بیا ہے کہ جلے ہوئے مرود کو آگر قسل ویتا محکن ہو

تو اجر ہے مروول کی طرح اسے بھی قسل ویا جائے گا ، ال لیے ک

ما اس ندا یا جا معرک جنگ جل آل ہوئے و لے شہید کی شمامیت

ہے آر جدو میدان جنگ جل لیے کی خول کی وجہے جل گیا ہوں جو

معرک جنگ سے اللہ جا ہو وہ آخرت کے اعتبارے شہید ہے ، ال پر

# جو فن کررا کھ ہو گیا ہو اس کی تماز جن زہ:

۱۳۳ - الکیدش سے این صبیب مرحنا بلد مربعض متأثر بن المعجید ال طرف کے میں کہ جو میں کہ جو میں کر ان کست ہوتی ہواں کو مسل و بنا مر تیم کرانا اُسر چداممن ہے مین ک مور جناز و پرائمی جانے ہی میں کہ محمل ہوتی ہوتی ہوتی میں اور افاقل میں کہ مار جنا رور دیا تھے کی کوئی امہیں ہے اور جو جے کا ماں اور افاقل میں میں مور جنا رور دیا مشکل اور مان اور اناکل اور مان مشکل اور اس جینے کی امہیں سے ساتھ نیمی ہوں جسے سرنا مشکل اور

معى لا من قد امد الر ١٠٠٠

<sup>(</sup>۱) حاشیه این جاید می ۱۳ ۹/۳ این البدید از ۱۸۰ ما القدید الر ۱۳ ساید این المعنال الر ۱۳ سی کشور از ۱۳ سامه الد علی مده سی (۲) کمرسو والسر تشکی ۱۳ ۱۳ هاید این المعنال از ۱۳ سام آنهاید الد تا این سام ۱۹ متنی افتاع الر ۱۳۵۸ و وجد الفالسین ۱۳ ۸۰ ، حاصید الد علی ۱۳ ۳ ما اسمی الدی اقداد ۱۲ سام ۱۳ سی

ما "اللي عمل هي كونكررسول اكرم علي كاليارثادي طور برنابت هي اللي المراد الموتكم بالمول اكرم علي الله كاليارثادي طور برنابت هي "(أ) (جب من تشهيل كي بيز فاحكم وول أو سه استطاعت بحراره) في الله السلط من تراد المنظم وول أو سه استطاعت بحراره) في الله السلط المراد كامتصدميت كي لي وعادو فارش مراسا سهد

حنی ورجہور ثامیہ وہ لکیہ کے زویک اس کی نماز جنازہ نہیں پریشی جائے کی ماز جنازہ نہیں پریشی جائے کی ماز جنازہ ورست ہوئی جائے کے بیارہ بیا اور ورست ہوئی جائے کے بیارہ میت کوشش وینا نشر طاہے ۔ امر بعض کے دویک پوری نعش یواس کے سیٹر حصد کی موجود کی شرط ہے ۔ جہ اسے شمل وینا ورشیم کر نایا خمین ہوئی یونش طاعفقہ و ہوئے کی وجہ سے تمار جنارہ نہیں پریشی جائے گی (ام)

# تابوت ميں وفن كرنا:

سما - میت کوتا بوت بیل بان کرتا بالا جماع کر وہ ہے ، ال لئے کہ یہ برصت ہے ، اس لئے کہ یہ برصت ہے ، اس لئے کی ہے برصت ہے ، اس بارے بیل میت کی وہیت نافذ نیس کی جائے گی۔
مصلحت کی بنام ایسا کرنا کر وہ نیس ہے ، مثالا میت جلی بوئی بواور سے تا وے بیل بار کرنا مرت بو<sup>(4)</sup>۔

# حدود، قصاص و رتعزير بين جلانا

د نستهجریا:

10 = والمنز ال سے جاز ؛ جنادت عمرے ، اس بر والمنز ترم کے ادعام جاری ہوں گے۔ کیونکر آگ وحارد ارائتھیار کا کام ارتی ہے ،

### س كالسيل جنايت عن الحرك

### جلائے کے ڈراجہ تصاص:

١٧ - ثنا نعيه كالذرب، ما لكيد كالمشهورة ول اور حنا بله كي أيك رويت ے كر تاكل ان يخ سے لك كيا جائے گاجس سے ال في لكي تھا، خودو و آگ على يون اور آگ كے ذر مير تصاص ليما ال حديث سے مشتل برماجس شن آگ کے و ربیدرو وینے سے روکا کیا ہے وال ارے اس ان حضرات نے ورب والی آبات اور احادیث سے ا التدلال كياج: "وإنَّ عافَيْتُمْ فَعاقِبُوا بِمثَّل مَا غُوْقَيْتُمْ بِهِ" (٣) ( اور أكرتم لوك بدله ليها جابروتو أنيس اتاعي و كوريني و جت و كو انبوب تے تہمیں برتیالے کے "فعن اغتمای عدیکم فاغتمارا علیہ بمثل مَا اعْتَدى عليْكُمْ "(") (تو يوكونَ تم يرزاد في كرية بعي ال نے رہا وقی کر پہنین ال نے تم یر رہو اتی کی ہے )۔ شکل وریز الر في الله عدد "من حوق حوفات" (جس فيالياتم يحى الكوبال سي )-حنفيه كالمسلك مالكيه كالميرمشيورتول اورحتابله كالمعتمدتوس مدي کر قسامی کلواری کے ذر میرایا جائے گا خواہ قائل نے کی بھی جیز العِمَّلَ مِنا ہو، اُسر معتول کے مرجہ کے منگ میں ڈال کر تصاص یا تو أنين تفوير لي جانب في والت حفر وت فاستعملان تعمال بال وثير كي ال

<sup>()</sup> مدیث "وجه أمود ملم ..." كل دوایت الم احد مسلم شاقی وردن بادر عند كل ب (التح الكير الر ١٢٠) ...

<sup>(</sup>٣) مرال الفلاح مع حاشية المتحلاوي مراك الساس

<sup>(</sup>۳) این ملدی ۱۳۲۳ ۱۳۳۰ ماتید الدسوق ارادات، مثنی اُکتاع الرواسینهاید اُکتاع سروسی اُنتی ۱۸۴۴ میدهاسی

<sup>(</sup>۱) أسى لاين قدامه ۱۹ ۳۲۵ مثاني الافار ۱۳۵۸ ماشيد اين مايد بييا در ۱۵ ۵۰ مثاني أمثل عمر مدارس آن ۱۳۸۳ س

<sup>-184</sup> A P (F)

<sup>-14&</sup>quot; MA 1861 (E)

<sup>(&</sup>quot;) مدينة على حول حولها الله كياد المسترى الن حجر كيتم بين: "بيكي المسترى الن حجر كيتم بين: "بيكي المسترى الم

روایت سے ب کر بن مرم علی کے ایر مایا: "لا فود الا بالسیف" (تصاص کواری کے در ایر لیا جائے گا) اس کی روایت اس ماج، یور رطحاوی طبر الی بیشتی نے مختلف اتبا تا کے ساتھ کی ہے (ا)

() نیل افوطار کرد ۱۱۱-۱۱۱ ماشیر این مادی ادر ۱۲۵ البوائی کرد ۱۲۵ البوائی کرد ۱۲۵ البوائی الدوق کرد ۱۲۵ البوائی الدوق کرد ۱۲۵ البرائی الدوق الدوق الدوق البرائی افزائی ۱۲۵ البرائی الا ۱۲۵ البرائی الدوق البرائی الا ۱۲۵ البرائی ۱۲۵ البرائی ۱۲ ا

رم) منشل فاوطار ۱ م ۲۰۵، ۲۰۵، اس معطوم بوتا ميكر الام شان كي كس

### لواطت میں جلانے کی مزا:

14 - المام او صنیفہ کے فراد کیا الواطات کی سر الواطات کرتے والے اور جس کے ساتھ الواطات کی موال کے لیے تعزیر ہے ، حاکم کو اور جس کے ساتھ اور جس کے لیے تعزیر ہے ، حاکم کو سیقی افتیار ہے کا تعزیر کی سر اجالانے کی صورت میں وے ، این لقیم کی حی راہے ہے۔
کی حی میں راہے ہے۔

الان صبیب مالکی نے کہا ہے کہ اوتوں کوجا اٹا و جب ہے اس کے برخلاف جمہور فقالاء کی رائے مید ہے کہ لواظت کرنے و لے دوٹوں تجرموں کوحالانے کی اور آئیں ای جانے ہی، اس کی تعلیمیں الصدور المیں چھھی جانے ہے۔

جو لوگ لو اطت کی مزاشی جاانے کی بات کتے ایل ن کا استدلال صحاب کرام کے مل سے ان شر مرفهر ست حضرت الو بکڑ استدلال صحاب کرام کے مال سے ہے ، ان شر مرفهر ست حضرت الو بکڑ ایس ، لو اطلت کی مزاش اعلی عفرت مل نے بھی بہت تحق کی ہے (۱)۔

### وعلى كئ كله جويا بيكوجلها:

19 - جو باہ ہے جی کر نے کی مجہ سے کی شخص پر صرفین جاری کی جا ہے کی شخص پر صرفین جاری کی جا ہے گا ، چر جائے گا ، چر گا

<sup>=</sup> قدر کریم کنا ہے۔ خواد خلام می کیوں تدیوں جن ٹو کوں کی دائے کس فاد م آراد خیس جو اشہوں نے تقویر واجب کی ہے۔

<sup>(</sup>۱) عاشير ابن عابد بين ٣٠ م ١٥٠ - ١٥٥ مطالب اولي أكل ١٩ ر ١٥٥ ، أن اول ابن تيمير ١٩٨ م ١٩٣٥ التيمر 3 بيامش فأوي عيرش ١٨ (١٩١١ م مح جليل ٣٨ عله مه أم قد ب١٩١٧ م.

ز دیک اس کا کوشت بھی جابیا جائے گا، تعید میں ہے کہ اس کود ن کردیا جائے گا دور متحب ہے ہے کہ جادیا جائے ، اس کا کوشت کھانا حرام نہیں ہے ، امام احمد اور امام ٹافعی کا ایک آول ہے ہے کہ ذائ کے خیر اسے فل کردیا جائے گا، اس لئے کہ اگر جانو رزمہ و رہا تو اس گھٹا ا نے قام کی یو دٹا زورہ ہے ں اور اس چو پاید کے و رہے عار الان جائے کی اس چو پاید کے ورہ جان فاوجہ اقول ہے ہے کہ اس چو پاید کو ان طرح رمدہ جھوڑ و ہے میں کوئی حریق نہیں ہے۔

# جن نے نے ڈریجہ کچیر:

### مه حداورمقابر مين آگ جلانا:

ا ۲ - کسی ضر درت در مصاحت کے بغیر مسجد میں آگ جاتا کر مو ہے داور ضرورت اور مسلحت کے لئے جارا ہے دشاً جوتی سوگا، چر بٹ جاتا ہیری حاصل کرا ، یونکر ضامرت و مسلحت کے بغیر آگ جاتا میکش پر میتوں کے ساتھوں تا بہت ہوجا ہے کی ، ایسی صورت میں ہے ماحرام ہوگا۔

قروں کے پائ آگ جانا ای طرح چراغاں مراجا رائیں، مائی رسول کند منافق کا ارتادے: "لعی الله واموات القبود

- ر) عاشر کن عابد کی در ۱۹۱۹، سر۲۹، ماهید الدمولی سر۱۹سه آخی ۱۹۸۸ ماهید
  - رم) عاشر الان عابر إلى الر ١٩١١ م ١٩٨٨ ما التي الدمولي ١٩٨٢ ال

والمتحلين عليها السوح" (الترتفائي قيرول كى زيارت كرف والى مورتول اورقيرول برتي اغال كرف والول كواچى رحت سے دور كرايتا ہے)(ا) قيرستال عن آك جاائے على اگر كوئى واضح مصلحت بورمثنا رات عن ميت كوئى فائرنا تو يها رنا جارا ہے رااك

# میت کے یا ان وصوفی ساگانا:

۲۲ - جمبور فقر با در کرد دیک میر شخب ہے کہ میت کے عموں میں اور کی دھونی کی دو ان میں گئی ہوا ہے۔ اس کی شخص میں کرد ان میں گئی ہوا ہے۔ اس کی شخص میں کا دھوان پر تجاوی والے یہاں تک کی اس کی فوٹیو والے میں ہی جائے فی در کھا ہے کا با فی تجارک دیا جائے میں پر کھا ہے کا با فی تجارک دیا جائے میں کہ فوٹیو والی سے دائے فی در کھا ہے کو فی پر نائے سے پہلے حاتی مرحب اس میں دو اس سے اس کی جی اس کی جی در حضر سے بارک میں میں اس کی جی در حضر سے بارک میں دو ہے کہ تبی والے کی دائی جی اس کی جی در حضر سے بارک میں دو ہے کہ تبی اس کی جی در حضر سے العمیت فی حضر وہ الدالا" الدا جمور تبد العمیت فی حضر وہ الدالات کی دو ایک المام احمد نے کی ہے کہ تبی المام احمد نے کی ہے کہ اس میں کے دو ہے کہ اس میں کے دو ہے کہ کہا

گیا ہے کہ ای حدیث کے راہ کی سیج کے راہ کی میں ، احمد بی مشل نے اس کے شل دومری حدیث بھی روایت کی ہے (ا)۔

جس شخص کا نقال احرام کی حالت میں جود ہے، اس کے کفن کو وحو ٹیو ہے کے ہورے میں وہ آرا وقیاں:

حنی ، ما آدید و را اعیدی مسلک بید ہے کہ اس کو ، هوئی ویتا جار ہے جس طرح رمدہ فض کو ، اس لئے بھی کہ اس کا احرام موج ہے ہم ہو آپ ورود حنام کا مکلف بیس رہا ، حنابلد کا مسلک ہے کہ موج ہے ۔ اس کا احرام ہو طل بیس ہوتا ہے ، اس لئے نہا ہے وجو تی وی حا ہے کی ، ندال کے کفن کو۔

حنابد کی ویک ال شخص کے دائد میں رسول اکرم ملکی داری و دری میں اس کے دائد میں رسول اکرم ملکی داری و دری تھی و کی اوری نے کرد کر کرد ان و دری تھی داری میں اولا تعسوه المعسلول بعد و الا تعسوه طیباء و الا تعقروا واسه، فاده بیعث یوم القیامة ملتیه (۲)

() کیل ال وظار ۱۹۸۵ ۱۳ م اب الحوب بون المین معدد المحدد ا

را) این ماند بن ابر ۱۱۱۱ دالدسوتی از ۱۸ سا آنجو شهره ۱۰ آخی ۱۳۳۲ س مدیری تا اعساده بیما و ۱۰۰ کی دوایت بخادی اور سلم سے صفرت این عبر از سے کی بیر (انتخ اکلیر از ۴۰۵)۔

(ال کو پائی اور میری سے منسل ۱۰، ۱۰ ئیٹر من میں کشن ورخوشیو ندگا و ، اس کے سر کو ند احداظور کیونکہ وو قیامت کے روز تعبید کہنا ہو۔ تصاد جا ہے گا )۔

# جنازہ کے چھھے آگ کے رچلنا:

۳۳ - فقا ایکا ال بات پر اتفاق ہے کہ انگیاشی یا کسی اور چیز ہیں آگ لے کر جنازہ کے چیچے چلنا کروہ ہے بنو اداعو ٹی اپنے کے سے ایسا کیا جار ماہو، ای طرح میت کے ساتھ کی رکف کر وہ ہے، اس

ائن المرتد روفير و في رابت بر جمان على باب كرام الرال المراك المرك المراك المرك المراك المرك المراك المرك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المرك المراك المراك المرك المرك المرك المرك المرك

<sup>(</sup>۱) ودرے "وائی امواً"..." کی دوایت الاہم نے کی ہے (کتر العمال ۱۵ / ۲۲۳ کے کی الی دویت کی شور کی کا میکن الد

<sup>(</sup>۱) معدیث الا تعبع البعداد الله "کی دوایت الاواؤد نے کی ہے عبرائل ہے کیا ہے اللہ کی موسیق کی موسیق کی این قفان نے کیا ہے مدیث می کی کس اگر چہ اس کی موسیق کی و (فیش القدیر الر ۱۳۸۵)۔

- ( ) لیک وجت کرے والے محاب تل ہے مطرت ابو بریرہ و ما تک عمرو اس اجامی وشی اللہ مع بین (المدون ابر د ۱۸) ک
- (۴) مدیرے الم امری الا شمری کی دو ایسے ائن ماجہ نے کی ہے۔ حافظ بیسری نے کے کہا اللہ اس کی استاد صن ہے اس کے کر جواللہ بن صیبی ایور یہ مختلف فیہ بیل ۔
  اور بیسری نے ابور یہ کو فقتہ اور شعیف آئر اور یے کے سلسلہ شی یا قدیمی کے اور بیسری موالی مدیدے اس کی شاہر ہے۔
  اور میش کی دواہرے امام مالک نے الموطاعی اور اور واؤد نے ای کی شاہر سے میں کی دواہرے اور سنن این ماجہ ارسی سے المحل ہے۔ الموطاعی اور اور واؤد نے اپنی سنن میں کی ہے۔
- (٣) حاشيه ابن عليم عن ١٣٤٤، بدائع المدائع الرواحة عاهيد الدروق الر ١٣٣٧ بلدد الما لك لأقرب المها لك الر٢٠ المنهاية المناع سم ١٣٦٠، فياية المناع سم ١٣٦٠، مناق روهاد المناسمين سم ١١١١، أخى لا بن قد الدواشر ح الكير ١٢ ١٣ من منتى

شیں بوتی و آگ جاتا نے والا ضاآ ن بیس ہوگا۔

اوراً مرآگ ال طرح جاؤن حجی جس طرح جاؤن کے سے دومر سے
کی طلبت بیں ال کے متعلق ہونے کا اپورا خطرہ قدا تو اس صورت میں
آگ سے ہو بجو نقصال ہوا ہے آگ جاؤ نے والا اس کا ضائی ہوگا،
مثارا آگ ویت جائن کھی بہت تیز ہو جائل ری تھی والا گل میں کوئی والی میں کوئی ویسال ہوا ہے آگ جاؤ ہے والا اس کا ضائی ہوگئی والے مثارا آگ ویت وقت جاؤن تھی بہت تیز ہو جائل ری تھی والی میں
مثارا آگ ویا بارہ والمونی والم سے جگ بہت تیز کی کے سرتھ تھیں میں
جائی ہے یا ایس کے مداو وکوئی والم سے جگ بہت تیز کی کے سرتھ تھیں میں
جائی ہے یا ایس کے مداو وکوئی والم سے مصورت افتیار کی تھی جس میں
آگ کا پہلیا معروف ہے۔

غصب کردہ مال جو جلائے سے متغیر ہو گیا ہے اس کی ملیت:

۳۵ - حنفیہ مالکیہ کا قد بب اور امام احمد کا میک قول ہے کہ جب قاصب کروہ مال بالک تبدیل جوگیا،

(۱) عاشير الن عابد بين هار يو ۱۳۸۵- ۱۳۳۱ ۱۳۳۱ ۱۳۳۱ افتاول البديد سره هاي شرح الخرشی ۱۱۱۸-۱۱۱۱ مواجب الجليل الحطاب ۲۱ ۱۳۳۱ کشاف افتاع ۱۲۵۲ المهرب ۱۸۲۱ مهرای همان شهاید المجان ۵۲۸۵ -کشاف افتاع ۱۲۵۲ المهرب ۱۸۲۵ المهمی این قد امد ۱۵ سوس، ۱۲۳۸-۱۳۳۳ روحد الماکس ۱۸۵۵ المهمی این قد امد ۱۵ سوس، ۱۲۳۸ میلید المراکس ۱۸۳۸ الک ۱۲۲۵ اله

ی بر تیس کر تے ہوئے درن ویل صورتوں کے تکم کی بھی تو سنگ کی جائے گی فصب کروہ کوشت کو بھون ویا یا پکا دیا یا لو ہا فصب کر سے اس کی تیمر کی بنالی یہ قبیق تنی فصب مر سے اس سے مئی سے کے برش بنا ہے۔ ان تر م صورتوں میں یا لک کو ابنا بال وابن لیے فا اختیا رئیس ہوگا اورصوں مثلی یہ صان قیمت کے جہالے اس کی طبیت زائل ہوجا نے کی اور واپن لینے کا اختیا ریاطل ہوجا نے کا جس طر نے مفیقتہ الماک کرو ہے کی صورت میں ہے۔

شا فعیہ کا مسلک ، حنابلہ کے یہاں مذہب اور امام او پوسف کی
کیک رواجت ہے کہ مذکورہ بالاصورتوں میں مال سے مالک کاحل
ز الل نہیں ہوتا ، اس کی طلبت ختم نمیں ہوتی ، کیونکہ خصب کر ، ومال کا
ہوتی رہنا اس بات کا متفاضی ہے کہ اس پر مالک کی طلبت بھی باتی ہو،

آیونکه خصب علی اصل واجب مال کی واپسی ہے، جب کہ مال موجود ہو اور زیر بحث مسائل علی مال باقی ہے، لبند الل پر ما مک کی طفیت برقر ارر ہے گی، صنعت جو بعد علی وجود علی آئی ہے آئی ہے آئی کے تا الع ہوئی، یونکہ صنعت اصل مال کے تا ابع ہوتی ہے، عاصب کے قال امتہا ڈیس، یونکہ ووٹر ام ہے۔ لبد طبیت کا سبب ٹیس بن سنت۔

مس چیز کا جلانا جائز ہے اور کس کا جل نا جائز تیں: ۱۳۶ - اسل بیہے کہ جو صحف پڑھنے کے لائق ہواں کے احرام کے ویش ظر اس کوجا انا جائز تیں، اُئرتر آن کوٹو میں کے سے جائے تو تمام مقتما و کے فراد کے جاتا ہے والا والز ہوئیا۔

<sup>(</sup>۱) نتائج الافکار (محملہ فتح القديم) والتنابيد عدد ۲۵۵ مد الدر لح المد لع عدد ۱۳۸ -۱۵۳ -۱۵۳ منتی الاین قد الدر فتح الخبر هد ۱۳۹۳ و ۱۳۸ مد ۱۳۹۳ الدر ۱۳۹۳ منتی الدین قد الدر فتح المدید هد ۱۳۹۳ الدر الدر ۱۳۹۳ منتی الدر کے مقالت المثل الدر کے مقالت المثل الدر کے مقالت الدر الدر ۱۳۷۸ مده معالمیة الدرولی ۱۳۲۳ می

ال یورے بیل بعض جزوی مسائل بیر، ان بیل ہے بعض کو یہاں فرمر بیاجارہا ہے:

حضر کتے ہیں کہ صحف (قرآن) جب پرانا ہوجا ہے اور ال
میں پڑھنا وہو رہوجا ہے وہ ہے آگ ہے ماہ یا نہیں جا ہے گا بلکہ
مسمی پ کھر تے ہے وہ ن میا جا ہے گا ،اس فاطر ایقد میہ ہے کہ پاک
کیٹر ہے جس لیسیت کر وہ ن کرویا جائے اور ایسے ور نہم کو تجھالانا کر وہ
ہے جس پر جمیت تر جس تحش ہوا لا بیک ور نہم وہ نے گیا النا
کروونیس رہتا ہوگہ ٹو نے کے بعد آیت کے حروف بحر والے

ا الله ي كيتم بين كرجس ككرى رقر آن تش جود الى كيا في كى جوره التي كيا في كا

رکورا ہے کی جہ مرت سے اس کوجا یا تمرہ و ہے ۔ جہ اگر رجن کی جے کو ہے جرش سے بچاہ کے لیے جا یا ہے و تکر وقیص ہے ، حال کر سی ضر مرت ( ہا ا فیر و) کے بقیر ہے مقسد جا یا تو جا یا حرام ہے ، ہم ۔ اگر از جس کی ہے جرش کر ہے کے لیے جا یا ہے و طابہ سیسے کی جائے والا کا فرقر اربائے گا۔

صدیث ارفقہ الحیم وکی کتابوں کے بارے میں مالکید نے آبا ہے کے استحدف کے طور پر جازیا ہے تو گفر ہے جس طرح قرآ آن کو بطور

ر) الديولي الراه ال

انخفاف جائما كفر ہے، ال طرح الله تعالی كمام اور انبیاء كوه مام جن كے ساتھ نبي ہوئے كى علامت مثال (عليه اصلوق والسلام) لكى ہو غرب-

# مجھلی اور ہڈی وغیرہ کا جلانا:

ے ۳- الکید کا اسلک ہے آبو نے سے سے پیمن کوزید وہ مت ہیں آگ ہیں اور اور وہ مت ہیں آگ ہیں اور اور اسلک ہے اس طرح النہ یہ کے را کیک نفتی تھانے کے لئے ہم کی ونیم وکو جا اوا جی جارتے وہ انتہاں تا انہیں ہے اور کے تو اسلام اللہ کے جائے ہیں والکید سے شغل ہیں والام احمد کے فرد کیک زند ویک زند ویک اسے کھا ایکر ووٹیس ۔

حنا بلہ نے سر احت کی ہے کہ ٹرائی کو زیرہ بھونتا مکروہ تبیں ہے ، یونکہ منفول ہے کہ صحابہ کرام نے حضرت عمر کے سامنے ایسا کیا تھ امر ال رکسی نے تکمیر شہیں کی۔

مَام عَمَاء كر ويك جادكه الروفيره ضائع كمانا جاري (٣)

# آگ کے ذرابعہ دائے کرمانے کمنا (۳):

### ۲۸ - اگر دائ كرعان كرنے كاشر ورت ند يونو ويا كرا حرم ب،

- (۱) حاشير ابن عابر بي ارسماه ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ماهيد سرس آل ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ماهيد سرس آل ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ماهيد سرس آل ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ماهيد سر ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ماه المهايد المواقع الرسماه المواقع المواقع الرسماه المهايد المواقع الرسمال المهايد المواقع الرسمال المواقع ا
- (۱) طاشير اكن عابد إن ۱۲ ۱۵۳ عاميد الدول الر ۱۵۵ ۱۲۰ أيمايد أول ١٣٢٤.
- (") سیحی" (داختا) کا مطلب میدیم کر لو بلا کوئی اور چی گرم کرر کے تھم کے اس حصر پر دکھی جا سے شیمے جا دی لاحق سیمنا کہ بجا دی ختم ہو جا سے و حس ک

رام الروع المالة المكال القاع الرعال

یونکہ یہ آگ کے وربیعہ ویٹا ہے اور آگ کے ڈربیومز اویے کا اختیا رصرف آگ کے بیدا کرنے والے کوہے (۱)۔

سیلن جب واضع کے سواکوئی ماہ ٹی ندہوہ و اٹ سمائی کرا جائز ہے، خواہ لو ہے سے واغا جائے یا کی اور چنے سے اس کی تعصیل '' تر وی'' کی اصطارح میں ملے گی۔

## آگ ہے وہ غزا (الوسم )<sup>(م)</sup>:

= ےفون بہدواہاں کا بہنا بند موجا کے۔

- - USA (1) 1874 (1)
- (۳) موریث الما منفکم الی امنت می وسم البهبعة فی وجهها کی رواید سلم الرد الدی الفاظ رواید الفاظ رواید الفاظ المدی می وسم البهبعة فی وجهها کی ب الفاظ ایرون کرد کی بر الفاظ المدی می وسم البهبالی سر ۱۳۵۳ المدی کی الحلی ایرون کرد البالی سر ۱۳۵۳ المدی کی الحلی مستقل ایرای موده موش سر ۱۳۵۰ المدی مستقل می ایرای موده موش سر ۱۳۵۰ المدی مستقل کمی ۵۳۵ می المدی و ۱۳۵۸ می المدی و ۱۳۵۸ می المدی د

( آیاتم تک بیات نیم کپنجی ہے کہ جس نے سے فض پر ہنت کہ ہے جس نے چو یا بیائے چیر دکوآ گ ہے واغا)۔

اسان کے مداور اور اور اور اس کے باتی جور استے ہور استے ہور است کے باتی جسم کور غزاجمہور افتارہ کے باتی ہور استے کہ استخب ہے اکونکد روالات شاہ ہے کہ استخب ہے اکونکد روالات شاہ ہے کہ استخب ہے کہ ساتھ ایس ایو اور از اید کے جا تو روس کے ساتھ ایس ایو اور ان الد ایس ایو اور ان کے ساتھ ایس اور ان تعذیب اور است مشارک الاصورت بگاڑیا ) ہے (ا)۔

موت کے ایک سبب سے اس سے آسان سبب کی طرف ختقلی:

او سوس آر سی سختی دنید و بیس آگ مگ بی نو آر شختی بیس رہنے بیس
 جان نیٹ حاقق غارب ہوتو سختی بیس رہے در آر شخص ہے۔ مسدر یوا رہو
 بیس کوہ جائے بیس جان نیٹ حاقق غارب ہوتو سختی جھوڑ ا ہے۔

آر وو تول صورتوں بی برابر خطرہ ہے تو مام ٹنا تھی اور مام احمد کے رو کی کے سوار چوصورت جا بیں افتیا رکریں اور مام وز می کے رو کا کی کے سوار چوصورت جا بیں افتیا رکریں اور مام وز می کے رو کی کے رو کی دیستالیں ہیں، ان بیل چو آسان ہوال کو افتیا رکریں۔

ما لکیے نے سر اصل کی ہے کہ موت کا جو سب تیز ہے اس سے

وہ ہے۔ بہ کی طرف نیخفل ہونا واجب ہے، اگر اس سے زند ہی ملنے

مار مد کی کے طویل ہوئے کی وہ بید ہو، تو او اس کے ساتھ پہلے حالات

ہے وہ جار ہو جو موت سے بھی زیا و وہنت تیں واس سے کرتی الا مونا س

- (۱) ماشير ابن مايو بن ۲۸۸۸ أختى لابن قدامه سهر ۲ تده، مثل الاوطا ۸۸مه ۱۹۶۰ هيم آخلي

# جنَّه كِيمُ وَتَعْ يِرْ آكَ كَانَا:

بہنوں کو آگ ہیں کہ رمارہ جب کہ آگ کا استعمال کے بغیر ان پر قاوری و با سکتا تھ ا جائز ہے ، ہی گئے جب آگ کے بغیر و لوگ ان و بی ہ سکتا تھ ا جائز ہے ، ہی گئے جب آگ کے بغیر و لوگ ان و بیل آئے ، ہو ہے جس کی طرح میں ، بال ان بیش کے خیر بہنوں پر قاو پا ایمنین ند بونو آئے الل ملم کے زوری کے اپنی ان پر سگ سے جمعہ کرا جا برا ہے ، کیونکہ صحابہ اور تا بعین سے اپنی جنگوں بیل ایس کی ہے۔

مر شمنوں ے جنگ میں بعض مسلما وں کو احال بنلا و أمر بم

() الهوديث في روايت ان الفاظ عن الإداؤد المشرت محره الا الى المائل من في الإداؤد المشرت محره الا الى من في المائل من في الإداؤد الارتجاء المائل من محرت المقياد كيا ميد الودائد الودائد الودائد في المداؤد الودائد المداؤل المداؤل

ان مسلمانوں کوآگ پئینگ مرمار نے پر محبور بھونے تو جہبور فقی و کے غرو کیا ایما سرما جارز ہے، اس کی بنیا مصلحت عامد فا اصور ہے، اس مسلمہ عمل یا غیوں اور مرتد این کا تھم حالت جنگ عمل کفار کی طرح ہے (1)۔

### جنگ میں خارے درختوں کوجلانا:

الاسال المراجع المراجعة المرا

- (٢) فقح القديم ١٨٦/ ٢٨٨ ١٨٨ ١٨٠ الله وأنع المنافع عدر ٥٠ معاهية الد ول ٢ مر ١٨٠ اعتمالية المتاع ١٨ ١ عبد لية المحود ١ ٢٠ م، معى مع الشرح الكبير

اس مسئلہ میں منابعہ کے زوریک جسل میسے کروشن نارے ساتھ جو برتا و کریں ہم ان کے ساتھ ویسائی برتا و کریں اور جنگ میں مسمی تو س کی مسلحت کا فوائل کھا جائے۔

جن جنھیا روں اور جانوروں وغیر ہ کومسلمان منتقل نہ کر سکتے جوں ن کوجلا وینا:

موینی، بہاتم اور حیوانات کوؤئ کر کے جاا دیا جائے گا ، کفار کے
انے نیم چیوڑ اجائے گا ، اس لئے کہ سے متصد ہے فئ کرنا جارہ ہے ،
اور وشینوں کی قوت وشوکت تو ڑتے اور آئیں طاکت امر موت کے
عطرہ سے وہ چارکر نے سے نیا وہ سی کی استصد ہو سکتا ہے ، فئ کرنے
عطرہ سے وہ چارکر نے سے نیا وہ سی کی استصد ہو سکتا ہے ، فئ کرنے
کے بحد ان جا نوروں کو جاا دیا جائے گا تا کہ کناران سے ای تم کا نفع نہ
کی جد ان جا نوروں کو جاا دیا جائے گا تا کہ کناران سے ای تم کا نفع نہ
کی طرح ہوگیا ، اس کے بر خلاف و نے کئے بغیر جانوروں کو جاتا جا رہ ان کی طرح ہوگیا ، اس کے بر خلاف و نے کئے بغیر جانوروں کو جاتا جا رہ انہیں ہے ، کیونکہ اس سے روکا گیا ہے ، اس کے بارے علی بہت
ماری جادیث و رہ بوئی ہیں ، نہیں میں سے ایک صدیمت کی روایت

یر ارفے اپنی مشدی فتان بن حیال سے کہ ہے ، وقر التے میں ک عمل ام ارداء رضی فتد عنها کے پاس تن عمل نے یک وہو پلا کر سگ عمل الل ایا تہ انہوں نے کہا: "عمل نے ابو درد عرضی القد عمد کو بیا قرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ کا رش د ہے: "الا یعمل بالمار الا رب المنار" (آگ کے در ایو علا اب گ کا رب ی

منتی کہتے ہیں کہ آس ہاند ارو ہوک وشمن لوگ ان مروہ جا توروں کے پاس ان فا کوشٹ راب ہونے سے پہلے ہی جا کمیں کے تو جاانا ماجب ہے، مرزہ واجب نمیں ہے، یونکہ متصد سے ہے کہ وشمن ان

<sup>(</sup>۱) عدمے مخال بن حیاں کی دوارے طر الی اور یہ ہے کی ہدائی ہے ہا اس علی محید البراو بیل حمیس شن کیس جاستا، وراس یے بیتے جاس مُند ہیں۔ و عدمے ہے اور العالم لا بعد اب بھا الا الله "کی دوارے بھا ی ہے دہ ملے اجدری وے مرفوعاً کی ہے (جُمع الروائد ۲۱ م ۲۵ سا ۲۵ مثا سع کردہ مکتب اختدی "۵ ساور کی کہاری امرات الله الله التقیال

<sup>=</sup> داره ده ۱۹۰۰ تل (أوطار ۱۹۲۲ ۱۳۱۳ عاش این مایویی ۱۹۷۳ -

جانوروں سے مشقع ندیوں واور پر متصد جاتا نے سے حاصل ہوگا۔

الم اس اسٹا فعیر و حنابلہ اور عام الل علم جن جن اوزائی اور ایٹ بن سعد

المجھی ہیں ، کہتے ہیں کہ حالت جنگ کے علاوہ شی دخمن کے جانوروں کو

وزائے کرنا ، شہر ی تعمیوں کو ور ال کے چھتی کو حاتا اصرف اس متصد

السے کہ کان رکو خصرا کے اور ال کے چھتی کو حاتا اصرف اس متصد

الموک کانا رائیس کے لیس کے باید ڈرند ہو اس کے برخلاف حاست

الموک کانا رائیس کے لیس کے باید ڈرند ہو اس کے برخلاف حاست

الموک کانا رائیس کے بیو یا ہوں کو خلاف کا اور ال کو آگ سے بہنے کہ کریا را المانا ہو اللہ کے برخوال کے المانا ہو اللہ کے بیا ہو اللہ کے اللہ کا المانا ہو اللہ کے بیا ہو اللہ کے بیا ہو اللہ کے بیا ہو اللہ کا اور اللہ میں المانا ہو اللہ کے بیا ہو یہ کہ کا المانا ہو اللہ کے بیا ہو یہ کی المانا ہو اللہ کے بیا ہو یہ ہو گا ہو ہو ہم آگے ۔

ن دعتر تكا استدلال تذكوره بالا آبيت كے مارس و درق و ليل ماربيت سے بھی ہے : دعتر ت او بكر صد ایل نے دعتر ت بر بر ان ابو شیر ل کو جب امیر بنا كر بجب و أبيس اللہ تك كرانا بويد لا تقتل صبيبا و لا امر أة و لا هر ما و لا تحويس عامرا و لا تعقر ن شحراً مشمراً و لا دائمة عجماء و لا شاةً إلا لماكلة، و لا

تحرق نحاد ولا تغرقه، ولا تغلل ولا تجسى الرائر برائر ب

ایک روایت علی ہے تا ان المبنی کے معنی علی قص شی من الدواب صبر الاس الاس الرم علی شی کے بوتورکو مدھرکر قبل ارتے سے معیز ملل) انتیز الل سے کا وہ قابل اللہ ام بوتورہ ہے۔ محض شرکین کو تصدر لاتے کے لیے وہ سے کی مرا بور بھی ہے (س)۔

مال نئیمت میں خیانت کرنے والے کی کیا چیز جدتی جائے گیاور کیاچیز نہیں جلائی جائے گی:

۵۳۰ - "عال" موجعی ہے جو مال منیمت میں سے پیچھ لے کر چھپاجا ہے، امام کو اس کی اطلات نیس ہوتی اور امام اسے مال نیمیت جس ٹال نیس کریا تا۔

مال تنبحت میں خیات کرنے والے کا مال جلائے کے ہورے میں فقیا میں اختاا ف ہے حضد ما لکید مثا فعید و رابیث کے مزویک اس کا مال جلایا تعیم جائے گاء ان حضرات نے رسول اکرم میں کے کا مال تدجلانے کے استدلال کیا ہے ،

<sup>()</sup> پرتھیلات لقم اوے دکر کی جی میں باتھیں ان کے دمان کے حالات کے افغیر دمان کے حالات کے افغیر دمان کے حالات کے افغیر دمان کے حالات کے مقالات کے مقالات کے مقالات کے مقالات کے مقالات کے کہ مقرار کے کہ مقرار کے کہ مقرار کے کہ مقرار کی مصلحت (طلب منفقت اور دمان مقرات ) کے فی شم افغیر انداز میں انداز مہمان میں کھے کر مسلم آئی از مور کا مقرار ہوگا ہے۔ انداز مہمان میں کھے کر مسلم آئیت از مور کا مقرار ہوگا ہے۔

<sup>(</sup>۱) حضرت ابو بحرصد میں کی وصب الموطاعی ہے (۱۲ ۸ ۳۲۸) انگافی ہے جی ا اس کی روایت کی ہے شکائی کی روایت مرسل ہے (شکل الاُ وطار ۸۸ ۵۸)۔

<sup>(</sup>١) ميرودين جواري ومسلم دونون على المراشل واوطار ١٨ ١٥٠).

<sup>(</sup>۳) نفخ القديم المره ۱۳ مه ۱۳ مان جانو مين المره ۱۳ مان عالمية الدسوق المره المان فالمية الدسوق المره المان في المراه هـ. فيامية الحتاج مر ۱۲ مان ألفي ۱۸ ماراه هـ.

اسما في بن جربين و آفده كيت بين كريش مسلمد كما تقدم وين بن المراج من الجل بواد ال كو بال اليك " وي لا و ي بن خوا ل المنطقة من المنطقة على المنطقة الم

٣ ٣٠- الم احمد كنتي بين أن الراس كاكبوء وكيس جالو أبويبان تك ك الل في بيا مامان آيار كرياء الحاطرات أمر بين شهره بهن مسلو الأبعى الل في بالل مال تغيمت بين خيامت كرفته وقت جنت مامان في السير جالا وإجارت كال

ے اللہ سامان جا نے کی مر اجاری کرنے کے سے بیٹر داہے کہ ماں تنبیت میں خیانت کرتے والاقتصال عالقی والغ سراو جود آبد مختف

ر) مدری سے اس مدیث پر سکوت اختیا دکیا ہے، حاکم سے اس سی اور اور اے سے (مُثل الأوطار ١١٨ س)

ر") اف عن بال مدو کنوالی مدین بخاری و سلم دونوں علی ہے۔ (") منج مسلمہ بن حبواللک ہے اس کی سند کے لیک داوی اسحاق بن حبواللہ منز وک بین ( تفریب التریب)۔

<sup>(</sup>۱) الل مدين كل روايت الم الرواور الإداود بي سيد الإداؤد بي سيد الريك موايت الم الرواور الإداود بي كي سيد الإداؤد بي ميد الل موايت و سيد الله الموايد بي الله الموايد بي الله الموايد بي الله محوظ بيد كوظ بيد الموايد الموايد الموايد بي الموايد الم

<sup>(</sup>٣) الريكل دوايت الإداؤن عام وريحي في في سيم الها الله الساول في سيم الها الله الساول في سيم الها الله المساول في سيم الها الأوطار ١٠٠٥).

عورت وروی برسوس جادت کی مراجاری کی جائے کی اس لئے کہ اس لئے کہ بیاوگی سر کے ال بین اور منابلہ اور امام اور ای کے زور یک مال کنیمت ایس خیات رئے والا اگر بی ہے قوال کا سامان نہیں جایا و اس کا اسام نہیں جایا اس ہے اور بی ہو اکا ایل نہیں ہے۔

اس ما اس ما حمد نے سر است کی ہے کہ آمر کا اور دایا نے سے پہلے خیات کرئے والے اگر اس سات کی ہے کہ آمر کا اور دایا نے کی مراسات کی ہے کہ اور کا اور دایا نے کی مراسات کی ہوج کے گی اس سامان حالے کی مراسات کی ہوت کی جو سے موج کے گی اس کے کہ بیر ایاری شاہونے کی ایک وجہ بیر بی ہے کہ اور ان اور دی طرح موج کے گی اس کے سامان کی طبیعت مراش کی طرف شائل ہوئی، والی ماری طبیعت مراش کی طرف شائل ہوئی، البد اس سامان کو جایا کی مراسان کی طبیعت مراش کی طرف شائل ہوئی، البد اس سامان کو جایا کی مراسان کی طبیعت مراش کی طرف شائل ہوئی، البد اس سامان کو جایا کی مراسان کی طبیعت مراش کی طرف شائل ہوئی، البد اس سامان کو جایا کی گرم کو مراسان کا دیا ہوگا۔

ال كم يكونقصان برنيانا تهيل ب بلكه بكودن وى مقص برينيا ب اوريد ينتياش ب ارتر آن في كران كوسد قد كردو ج ن ، يونكه ال كم إرب ش عشرت سالم كالول كذر يكاب-

م ٢٣ - جانور كون جائے كى ايك وجر رسول اكرم علي كا رشاو ہے الله كا بيد كر نے والا كى وب سال ہے الله على الله كا بيد كر نے والا كى وب سال ہے الله على الله كا بيد كر نے والا كى وب سال ہے ہے كہ خود كا لل كر الله الله الله الله على الله بيا ہے كہ خود كا الله الله الله الله بيا ہے تيم كى وجہ يہ كر جانور الله جانور الله جائے كا الله الله الله بيات كا الله بيات كا الله بيات كا الله بيا ہے ہے ہم كے جانور كا الله بيات كا الله بيات كا الله بيات كا الله بيات كر الله الله بيات كر الله بيات كا الله بيات الله بيات كا الل

۳۳ سال نغیمت میں خیانت کر کے جو مال اس نے لیا اسے بھی مہیں

### وحاق

جوچيز ير نبير جد في جائيس گران كي مليت:

سم سم - ووقدام بین ی جن کے بارے میں و کر ایا جا چا ہے کہ آئیں جہل جا ایک ایس کے بارے میں و کر ایا جا چا ہے کہ آئیں جہل جا ایا جائے گا اور جو پھوجا نے کے بعد سیچ بینی لوبا وقیر وال مب کا ما مک وی دیا ہے گا اور جو پھوجا نے کے بعد سیچ بینی لوبا وقیر وال مب کا ما مک وی دیا ہے کہ ایس میں اس کی ملیت از الل کر نے والل کوئی بینے نہیں بانی کی ہے ملیت از الل کر نے والل کوئی بینے نہیں بانی کی ہے اللہ اجو پھوٹی ما ووحسب ماری اللہ کی ملیت رہے گا (ا)

إحرام

پيا فصل پيلي فصل

تعريف:

ا - افت ش احرام کا ایک معنی ہے: تی یا عمر ہ کے لئے آواز بدند کرنا ،
اور ان دونوں کے اسباب کو افتایا رکرنا اور حرمت ش د افل ہوجانا،
کیا جاتا ہے: "آمو م الموجل" جب کوئی شخص حرمت والے مسنے
میں واقل ہوں حرم شی واقل ہوئے کے لئے " اکرم" کا انعل استعال
معنی میں واقل ہوں کے معاہد دیا جاتاتی کی حرمت میں واقل ہوا۔
معنی میں کی ہے کہ معاہد دیا جاتی کی حرمت میں واقل ہوا۔

النخرم (حاء كے شمہ اور راء كے سكون كے ساتھ) بھى مج كا احرام إندهناہے، اور المحوم (حاء كے كسره كے ساتھ) ال فض كو كتے جي جس نے احرام إندها دوركب جاتا ہے: "فت حل و انت حوم" (تم بلااحرام كے بوا، رتم احرام إند هے بوئے بو)۔

مع او في المعطالات على المعودة اطالاتي الفظ احرام سے مراد في يو عمر و كا احرام بائد هنا ہے ، يحق من از على واقل ہونے كے ليے بھى الفظ احرام كا استعال موتا ہے ، الي صورت على احرام كا استعال موتا ہے ، الي صورت على احرام كے ساتھ الله على ال

(١) حفر لقط الرام كاستعال ولا الكتاح مدة على على كرك ين اوردادم



ر) این نجیم ۵ ر ۸۳ ، افریش سیر ۱۳۳۳ ، اطلاب سیر ۱۳۵۳ ه ۱۱ م سیر ۱۳۵۱ ، امران میر ۱۳۵۱ میر ۱۳۵۱ میر ۱۳۵۱ میر ۱۳۵۱ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵۰ میر ۱۳۵ میر از ۱۳۵ میر از ۱۳۵ میر ۱۳ میر ۱۳۵ میر ۱۳۵ میر از ۱۳۵ میر از ۱۳ میر ۱۳

نقر، وٹا فعید لفظ احرام کا طلاق کی یا محروک اکمال شروت کرنے ریجی کرتے ہیں معام نووی نے المہمات میں جو" باب الاحرام "قائم کیا ہے اس کی تشریح ٹا فعید نے بھی کی ہے (۱)۔

حفید کے بہال احرام کی تعریف:

۲ - حنف کے زو یک احرام کی حقیقت ہے مخصوص حرمتوں میں واقل عوا ۔

اً بیلفظ احرام ای صورت بین صاوق آنا ہے جب نیت و آر کے ساتھ ہو ہو کی مصوصی عمل سے ساتھ (۹)۔

حرمتوں میں واقعل ہونے سے مراو حرمتوں کی بابندی ہے ، اسر
فرح میں اوقعی ہے ۔ اسر
فرح میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم
ہو مخصوص عمل سے مراو دو کام بیں جونیت کے قائم مقام ہوتے ہیں ،
میں بدی ساتھ لے جانا میا بدند کو قانا دو پستانا (۳)۔

ند ہب ملی شیس احرام کی تعریف: ۲۳ - نداہب علی شد الکید (رائع قول کے مطابق)(۴)،

- شرح المهاري بهاش حاصيد الناج بي وكيره ۱۹۲۳ طبح محديث ميسي ۱۳۱۸ عاد نهايد الجناري الرسمه ساطع هايمد بيا يولا ق ۱۳۹۲ هـ
  - (۲) رواكتار ۱۲ سام طبح استانيول.
    - DILUL (M)
- (٣) أشرح الكبيري مخضوطيل وحاهية الدموتي ٢٦١٢١، حاهية المنتى على شرح المشاوير ٩٢ المحالية المنتى على شرح المنتما وير ٩٢ المحليفة العامرة المشرقية ٩٣ عندال تحريف كم إرست المحلول المرح المنتفة المعارفة المستركة ا

ٹا فعیر (۱) اور حتابلہ (۲) کے نزویک احرام کی جمرہ کی حرمات میں ، اُٹل ہونے کی نیت کرنا ہے۔

# الرام كانكم:

مالکید (۳) بٹا فعید (۵) واور حتابلد (۲) کا مسلک بیدے کہ احرام جی دیر دکا ایک رکن ہے در صفیہ کے را کی احرام محت جی کی میک شرط ہے بین حقیب بھی اسے کی اختبار سے شرط در کیک عتبار سے مرکن مانع میں (۵) میا یوں کہا جائے کہ حفیہ کے بڑا کی احرام

- (۱) شرح که مهای محل ۱۲۱۲ ۱۵ فهاید اکتاع لالی ۱۳۸ سه ۱۳۳۳ سر
- (۱) الكافى الروساة في أمكر إلى اللكن الكافى عن بي كراسيت ي الرم بياً المائي عن بي كراسيت ي الرم بياً المائية و نيز در يجيئ أمنى سام ۱۸۹۱-۱۸۸ في سوم، أنظم امر ۱۹۹۳ في استقيد ۱۳۵۲ هذه الن وفول كمايول عن بي كرافرام نيت ي معاقد الما الميا اليت كيمو الودكوني الحرام كم لئے واجب فيس الوثي -
- (۳) میں اور کا کی کر میں ہے کہا دوایت ہے اسلم علی ایب الا مادا علی آئی ہے اس مع اللہ مول اعتبارات اعتبار لی ۱۳۳۰ میں
- (٣) مختفر طیل بشروحه الشرع الکیروهاشیند ۱۹ ۱۱ ۱۱ سوامب، مجلیل ۱۳ رساله ۱۳ مه ۱۳ موام ۱۳ مها ۱۳ موام که در کان از شرط اور ما افراد کان از شرط اور ما افراد کان از شرط اور ما افراد که ۱۳ موام که در ما در ما افراد که ۱۳ موم معلی محد.
  - (a) شرح أمياع ١٢٦/١٤ ادالتمار ١٣٩٣ عـ
  - (۱) مطالباً ولى أتن ۱/۲ ۳۳ شيخ أمكنب الإسلاكي، وشق ۱۳۸۰ هـ.
- (4) بیٹر کا المباب کی جیر ہے۔ شرے المباب سے مرادة علی قا ان کی المسلک المتوسط " آسی باللباب لرعمت الله مندهی ہے مرادہ سے

" وبقد عشر طه ہے اور اختباء کے سرکن کا علم حاصل ہے "(1)\_\_

حفیہ کے فرد کیک احرام کے شرطانونے اور مشابہ رکن ہونے پر کھے مسال منفر ٹ بیں جن میں سے چند میدین ،

ے خلیے کے سراست کے ساتھ کی کے مینوں سے پہلے کم کا احر م بوعد صنے کی اجازت دی ہے، یونکہ احرام ان کے رو کیک شرط ہے کبد اس کو وقت پر مقدم کرنا جارہ ہے (۱۲)۔

۴۔ اگرسی متمتع نے تی کے مینیوں سے پہلے عمرہ کا احرام با ندھا،
سین عمرہ کے سارے اٹھال با عمرہ کا رکن با رکن کا اکثر دھے۔ ( یعنی
طواف کے جارشوط) مجے کے مینیوں جس اوا کئے، پھر تجے کیا تو بیٹوس
حذائیہ کے ذریک متمتع ہوگا (۳)۔

# مشر پیلیت احرام کی حکمت:

۵- ہے بھر و کے لیے احرام کی فرضیت میں بہت ای عظیم شاں تا ہمیں بہت ای عظیم شاں تا ہمیں بہت ای عظیم شاں تا ہمیں بہت اور ہے بھر و اوا کرنے کے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اصالی بیدا کرنا ہے ، اور ہے ویمر و اوا کرنے کے ارب بھی اللہ یہ ہے اور ہے واللہ بینیت کرنا ارب بھی اللہ یہ ہے کہ اور بھی اللہ بینیت کرنا اللہ کے تا ہے ، احرام با تد ہے واللہ بینیت کرنا ہے کہ وہ داند کے تام کی اصاحت کرے ایس کی بندگی ہولا نے گا۔

### احرام کی شرطیں:

ال محرر فلاف ثا فعيد (٢) اور حنا بلد (٣) كا مسلك ميد يك ك يسب ك يد يم مسلك ميد يك ك يد يم مسلك ميد يك كا مسلك ميد يم كا المسلم المسلم

<sup>(</sup>۱) فقح القديم ۱۲ م ۱۳ مثر ع لوطاب ۱۲ مه ۱۳ نيز د يكينة أشرع الكبير ۱۲ مه المانيز د يكينة أشرع الكبير ۱۲ مه ا الزرقة في ۱۲ ۱۳۳۳ م أخمى سهر ۱۳۳۴ م أحسلك المتنفط د ۱۳۳۳ ما المهد كع جر ۱۲۳ منز مختفر طيل كي شرحول كرما الإرمقالات ديكي بهاكس م

<sup>(</sup>٢) الجيموع للووى عربه عليه العاصمة الايماع عملية س جر المحتى ر ١١٨ -١١١١

\_arr-arr/db/arr+rra/rb/ (r)

<sup>( )</sup> بهاندراقل د ۱۰۹۳ کی موادت ید نیز ما مظروف اهدیدادی البرام ۱۲ مها فع الایر به ۱۳ سامه

<sup>(</sup>۱) خرح المبابره ۱، روالحتار الر ۲۰۱۳ ۱۳ ال مثله برمزي بحث مواتيت (فقرور ۳۲) ش1 عرا

رس) بد نع المن أنع ١٢ ١٩٨ - ١٦٩ الحيح تركة المطبوعات الطبيد ١٣٠٤ عدا الدي من ع من "تمتع "معل" المركزي

<sup>(4)</sup> في القدير مره ساء يز الاحقاء ويشرع المياب و هاك ووالكاوم ٢٠١٠.

احر م بالدحايا هج نذرة حرام بالدحات بهى هج زخل ١٠١٥ وگا، تعفرت اين عمرٌ اور أنس بن ما لك بهي اي كي قائل بين \_

ثانعی ورضیی فقہاء کہتے ہیں کہ جس شخص نے وہمرے کی طرف سے چے کہ اس نے جج بر اس کے جانبی کی اس کے جو رقم لی تھی اس کو وہوں کروے، یہ جج نوو ان کی طرف ہے و تع ہوگا۔ اوم و تی بھی ان کے قابل میں (۱)۔

حد ور ب عنه منیال فقدا و انتداول یا ب کامطاق و و کال کی طرف او تا به این افتحا و انتداول یا ب کامطاق و و کال کی طرف او تا به ترس برجی فرض و قد به قدیب (۴) کی مطاق به و مناور این این این این به مطاق به و ورکون تعین نیس کی به (باس موالات حال اس کی به مطاق میت هج فرض برخمول کی جار کی کی به مطاق میت هج فرض برخمول کی جار کی کی به مطاق میت هج فرض برخمول کی جار کی کی به

التحمان کی بنیا وہ میاہے کہ جس آ دمی پر مجھ ترص ماہب ہو طام یجی ہے کہ وہ بیاسیس کر سے گا کہ مجھ طاحرہ م بالد ہو کر مجھ علی طامہ و کر سے ور ہے و مرفز میں کی اور کی باقی رکھے وقریبال ہے مطلق نہیت کرنا مجھ فرص کی تعییں سے در جہیں ہے ، جس طرح رمضان سے رور ہے ہیں ہے اور جہیں ہے ، جس طرح رمضان سے

شمص بذكور ب أرجح فرص سے ماوہ وسى اور جى كى متعين نيت كى مثني جى فرص سے ماوہ وسى اور جى كى متعين نيت كى مثني جى فران ہے مثنی جى فران ہے مثنی ہے بات سے سلاملہ میں حقیہ كہتے ہيں كر جم سے المطلق نيت كى صورت ميں والات حال كى جہاء ہے اسے جى فرض مان ليا تھا وليكن والات حال الى وقت مور ترقيمى دوق مدت موجود ہوں الاس مال الى فقط تھاركى تا تبد

ٹو می نے ال حدیث کی سندہ کی گھیج قتر ار دیا ہے، بیس اسمرے معتمر اس نے اس حدیث کے مرسل معتمر اس عدیث کے مرسل ا معتمر ال نے ان سند میں بیس کلام کیا ہے ۔ مراس عدیث کے مرسل المرسوقون نے دوئے کور انجی تر اور یا ہے (اس)

<sup>-</sup> いんだいかんだいがり (でんが) かいから がくことない (1)

<sup>(</sup>۳) المجموع عراقا، زیامی می تصیل کے باعد اور شعد الرق ہے اس حدیث کے مطلل موسے کا ذکر کیا سیمٹ قصب الرائیہ ساتھ ہا، ہم دار انداموں ۱۳۵۵ عدم الدخل ہوتا الدوائیہ ۱۲۸۴ کا مطبعتہ الکیالیہ

ر ﴾ الله حظيمة: من بعدد وفوري حاشيون كيم التي يحم إنت أشي كي يب

احمد انحقدط شرح الإب المزاحك والمحاسمة

<sup>(</sup>١١ يونع المنافع ١١٣٠١ [

<sup>-</sup>Olumber (")

خطابی نے معالم استن (۳) بی کہا ہے کہ ال حدیث ہے وہ لوگ تعدلال کرتے ہیں جن فاصلک بیدے کرسر ور (جس نے کہمی جج ندکیا ہو) کے لیے بیجا رہیں کی وہ وہ مرے کی طرف سے جج کرے بالو وہ مرے کی طرف سے جج کرے بالو وہ کرام کی تقدیم بیدے کا کرے وہ بالو وہ کرام کی تقدیم بیدے کا کرم وہ ہیں کام کی تقدیم بیدے کرم وہ ہیں کام کی تقدیم بیدے کی طرف سے جج شر من کر سے فاق بید جج س کی وہ سے کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح جوش بن جج س کی وہ سے کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح جوش بن جب کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح جوش بن جب کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح جوش بن جب کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح جوس بن جب کی طرف سے جوجائے گا اور ای فاح وہ سن بن کی طرف کی دورہ اللے کے بنا کر آئی فاصلی کا جب بار کر ہی دورہ اللی دیا تھے وہ احد واسحائی کا جب بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا اور ای دیا تھے واسحائی کا جب بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا اور ای دیا تھے واسحائی کا جب بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا اور ای دیا تھے واسحائی کا جب بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا اور ای دیا تھے واسحائی کا کہ بی بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا اور ای دیا تا ہے کہ بدو ہے ۔ وہ سرورہ تا ہیں دیا گا تھی داخرہ واسحائی کا کر ایس کی دیا ہے ۔

ن حضرات نے اپ مسلک پر مقلی استدلال یے بیش یا ہے ک عل وریز رج افرض سے کنرور ہیں البذا ان ووٹوں کو ج فرش بے مقدم کرنا جا رزئیں ، جس طرح ووسرے کے جج کواپ جج بے مقدم کرنا ارست نہیں۔

ال طرح بيد عفرات نقل اور غذركو ال مخض كم سئله برقياس كرتے جيں جس نے وومرے كى طرف سے مج كا احرام با غدها، حالا تك فود الل كي المرام على خرض ب (الله)

- () مند اجد بن علمل سهر ۱۹۳ مد مدين ۵ ۱۸۱ تحقيق د اجديما كر الإداؤد (باب لامرودة) امر ۱۲۵۸ ماريز د يجيئه سوالم استن ۱۲۵۸ مار
  - (\*) مذرك في المنت الم ٢٤٨ على الصفيف الرادول عيد
- (۳) سوائم بسش ۱/۱ مرا مرا به المراجعة المراجعة وكارك ومطوع مطح السار المنساء بير التباس مراكم المناس

(1) Kan elly 32/ M

#### . سپيد:

۸-افقت عن تعریکا معنی ہے پار نے و لے وابو ہو وینا تھے کے بیان علی تعریب وینا تھے کے بیان علی تعریب کی تعریب کی آپ کی یار یہ فرہوں۔
لیدک "مینی دے درب عن آپ کی یار یہ فرہوں۔

جیک کا استعمال بھیشہ تشنیدی کی صورت میں ہوتا ہے میمن اس ہے مراہ بھشے ہوتی ہے۔

معسم میہ واک شی اربار ہے ثار بارآپ کی پکار پر لئیک سکنے سے لئے حاضر ہوں (۱)۔

## تلبيه كاتكم:

ان حفر الت سكر اليك معمد قول يد بهاك الموضح م تو نيت الى وجد المصادر اليمان تعبيد كيف ير بولاً احس طرح المان نيت سك ورفيد مارشرون رست والا بوجانا بها ميس تكمير أسني كي شرط سك

<sup>(</sup>۱) النجلية لا بن الاثنية بان (ليب) مهر عدمه منزنهان العرب ۱۲ ۱۳۵۵ الله ۱۳۳۹، ۱۳۳۹ القاموس منز ال كي شرع تاج الحروق الر ۱۳ ۱۳ ما ۱۸ می جمی مهی مها در الا الا ۱۳ می الماسی من جمی مهی ماده الاحظة كياجا شد

#### ماتھا، ذرك مرف عمير ہے اللہ

بید درب منظرت فبدالله بی مسعوق دهنرت میدالله بن تحرف منظرت عاش ایر نیم محلی من اس بحامد اعتماء سے بھی عل بیا آبیا ہے ، بلکه اس کے بارے میں سلف کے الله آن 18 ویون بیا آبیا ہے (۲)۔

وامرے فقہاء کا مسلک ہے ہے کہ احرام میں تعدید تہ طامیں ہے جب انسان کے نتیت کرلی قو محض نتیت کی وجہ سے وہ خرم ہو تیا ، اور اس کے ذمہ احرام کے احکام اور جس چیز کا احرام با عمرها ہے اس کی اد کی گا ازم ہوگئی۔

تبدید کو احرام بین شرط ندقر ار دینے والے انک کے ورمیان پھر
اختار ف ہوجاتا ہے ، مالکید کی رائے بدہ کہ جدید اصان اجب ہے ،
اختار ف ہوجاتا ہے ، مالکید کی رائے بدہ کہ جدید اصان اجب ہے ،
میں انویل معلی ہوگیا تو دم لازم ہوگا، اور اگر اس نے دمارہ نیت کر کے جدید کہ ایر اس ہوگا، اور اگر اس نے دمارہ نیت کر کے جدید کہ دارات کے ذمہ ہے وم ساتھ نیس ہوگا، حواد ہوید ندئی المراح میں موال کر ہو رائی ہے ہوگا کہ واد ہوید ندئی المراح کے دامہ ہوگا ہول کر ہو رہے ۔

شافعیہ(۵) اور حنابلہ (۱) کامسلک اور امام او بیسف سے معقول (۱) بیاب کر تبید احرام میں مطاقات ہے۔

- () ستن الكومع شرح أثيل الرمه، شرح المباب الان لا أمثار ١٩٣٧ه. ١٩٣٨ اورد يكفية أمهوط ١٩٨٧، عدامطيعة المعاطة ١٣٣ هن شرح الزيلس ١٩٧١ اورد يكفية أمهوط ١٩٨٧، عدامطيعة الرام كأقر بيف ش مما يذير الخط
- (۱) بيات او كرصاص دازى فاحكام الترآن عى تكى بدارالاس أمليد بير أمعريد
  - (m) شرح دراند این الی دید اهم و الی مع حافیة العدد کی از ۱۹ س
    - (٧) اشرح الكبير ١٢ ٥ مه يزر القدر الح
    - PPZ-PP7/20 1 /2 177-277-
    - H) المعي سر ۱۹۸۸، كال براسمه المقطيح الر ۱۹۸۸
    - ر٤) مرح المعرضي الرماء المسلك التغطر ١٢٠

## تلبيه كے الفاظ كى واجب مقدار:

۱۰ - فقراء في تدير كے بيرانا و ذكر كے إلى: "لبيك المهم ليك، ليك لا شويك لك لبيك، إن الحمد والمعمة لك والمعلك، لا شويك لك!".

## تبهيدك الفاخ زبان عدكهنان

11 - تدبید کی او ایکی کے لیے اللہ کا تبدید کور بوت سے کا تاثر وہ ہے، گر محض ول سے تبدید کا قراع ہے اگر او میں اللہ محض ول سے تبدید کا آر یا تو اس کا وہ فقہا واعتبار کیں کرتے ہوتبدید کو واجب احرام کے لیے تر وقر اور سیتے ہیں والی طرح جو فقہا و تبدید کو واجب کہتے ہیں ویا سے تافظ کے ترویک بھی زبان سے تافظ کے جی ویا سے تافظ کے ترویک بھی زبان سے تافظ کے جی دیا ہے تابید کے تافظ کے ترویک بھی زبان سے تافظ کے ترویک بھی ترویک بھی ترویک بھی ترویک بھی ترویک ہوئے کا دھنا ہوئے کا دھنا ہوئے کہتے ہیں ال

- (۱) ای کرام را هند بخشرت جایرگی ای طویل مدید شد موجود ہے جس ش درول الله علی کے گا حال بیان کیا گیا ہے بیر مدیدے درج فریل کا ایس شی ہے مسلم بیاب جیز النمی علی میں میں ساتھ ایورنو را ۲۰۸۰۔ ۱ ۱۸ ما مائین باجبہ مدیدے تمریز ۲۵ ما ۱۹۳۳ کی ۱۹۳۳ الماد درکی (راب فی سند الحاج ) ار ۱۳ میں المحقی بشش ۱۹۳۹ میں
- (۴) الدوالخوار ۱۲ شامان و کیسند ای کاماشیر ۱۸ ماشر و الکنو سرینس ۱۲ م البدائع ۱۲۱۴ م
  - (٣) منتج قول بكي يهدو يكفية مثر اللباب المن المدود الحكاد الريدان.

س يرمتفرع بوفو في الاحتفيد كروجز كيات:

الله والمراتر بيا و تفاقعنى كى دار من به جن كارت بى المراح الله المراح كى الله المراح كى الله المراح كى الله الله المراح كى الله الله كالمبيد كى ما تحدا في زيان كوفر كن وينا الله تقليب به واجب نيل المراح كى الله توكد لا محد في الله توكد المراح كى المراح كى الله كالم محد في الله كالمراحد كى المراحد كى المرحد كى المراحد كى المراحد كى المراح

اس بنیا و پر مناسب بیہ ہے کہ (س) نج بیل بدرجہ کوئی ال کے لئے
زیان کو حرکت و بنا لازم ندیوں کیونکہ نج کے باب میں زیا دہ مخبائش
ہے، حالانکہ قر اُٹ منتقل علیہ قطعی از بینہ ہے، اس کے یہ خلاف تبییہ
مخالف فیڈننی معاملہ ہے (س)

#### تىبىيە كاەنت:

جمہور فقا ہ (۳) کے را کیک تقب میرے کہ پنی موری پر مور ہور آبدید کا آغار کرے ہیں مالکید کے را کیک گر احرام اور تبدید کے ورمیاں طویل آمل ہوگیا ویا ایل نے تبدید ترک کرویو تو وم لازم ہوگا ، جبیبا کہ گذر چنا (و کبھے وفتر ونب 9) ۔

ٹا تھیں اور انتا بلد کے رو کی چونکہ تبدید ملت ہے اس سے تبدید مڑک کرنے یا اس بی تاتی کی وجہ سے چی الا رم میں ہوتا ہ

تبديد كے قائم مقام عمل:

10 - احرام کی ورتگی کے لیے هفتہ کے روکی ووجی بی تعبید کے عالم مقام ہوتی ہیں۔

الله المانية مود مرجس بين الله كالتطيم مود مثلاً تشيخ البيل الكبير، فواه عربي كي ساده والى الارزبان بين موجيها كران كي وشاهت گذر و كلى ( و كيمير : فتر دنيس ۱۰) ـ

what you god ()

رام) المقاديم الأمام بشرح المدباب وعدما وتقابوة ووالمحاوم الماس

<sup>(</sup>٣) جيرا كداعل كادك في اورهم ه كيموضوع إلى كلب مقرع المياب" رص ع ع من كلما يب

INA/PERM (P)

<sup>(</sup>۱) الهراج ۱۳۱۳ ۱۳۵

<sup>(</sup>r) عَلَيْهِ النَّمِي ١/٢٢ مَهُ يُرْمُوالْبِ وَلِي أَنِي.

<sup>(</sup>٣) مخضر فطيل والشرح أكبير عربه سنه أميها ع عربه ه ، الكافي مر ٣٩ ـ ٥٠٠ـ

وہم: بدی کوقادود بستاناء ال کو باتکنا ابر ال کے ساتھ مکہ کا رخ سنا۔

''ہری'' میں من ،گائے ،بیل ، تھیں ،بکری آتے میں بین قاا و بہنائے سے بھیم بکری مشتقی میں ، یونکہ دھیا کے ڈ ، یک اُمیں قاا و بہنانا مسئول نبیل ہے ( ''(و کھیے:''مری'')۔

قد وہ پہتائے کا مطلب سے کہ اونت یا گائے ، دیل کی گرون ش کی کوئی علامت بائد حدوی جائے جس سے معلوم ہو کہ وہ "بری" ہے۔

تبهید کامبری کوقد دو پہنا نے ورائے ہا کئے کے قائم مقام ہوئے کی شرطیں:

١٦ - اس کے سے ورق ایل شرطیس میں:

الماتيت

() البراب ۱۹۱۳ سي في التدير برح الكولويلى عراله - ۱۹ بيوائع العنائع

رم) فَرُّرَحُ الْمَبَابِ / 21-22-22 يَجِينِ الْحَقَائِقَ عَمِيهِ الْمُعَ الْمُعِرِبِ ٢١٣١٥ عَ الدرائق رقع حاشِر ٢١٩/١- ٢٢٠

# دوسرى فصل

نیت کے اہمام واطلاق کے اعتبار سے احرام کے صاب ت احرام کا بہام

#### لعريف:

21 ميم احرام بيب كمطاق السكى نيت كرتيمين كريفير امثال أن يت كرتيمين كريفير امثال أن يت كرتيمين كريفير امثال أن يت كريمين أن المرام والدها أي البيدكية المرام كي نيت كي المعين تأريب وإلي بي المرام كي نيت كي المداق اللي المرام كي نيت كي الميك اللهم ليك المساك اللهم الميك الميك الميك كي حرائق اللهم الميك الم

مّام فقہا و قداب کا افغائی ہے کہ بید احرام ارست ہے، ال پر احرام کے سارے احکام مرتب بول کے، جس شخص نے ایس احرام با اعدام اس کے سارے احکام مرتب بول کے، جس شخص نے ایس احرام با اعدام اس کے لئے الا زم ہے کہ ان قمام چیز وں سے جنگ ب کرے جو احرام کی حافت میں ممنوع ہوتی ہیں، جس طرح معین احرام میں کرا جوتا ہے۔
کرا جوتا ہے۔

اے احرام بہم کیا جاتا ہے، ال کامام احرام طلق بھی ہے۔

## نىك ئىقىين:

۱۸ - ال تحرم کے لیے شہری ہے کہ تج یا عمر و کے نعاب شروع الریتے سے پہلے ان میں سے کن بیک کی تعیین سرے، سینظم و فای عج فایا دونوں کا احرام کم اروے لے جیسی اس کی مرضی ہو۔

مس صورت کو اختیار کرنا افعال ہے؟ اس کا تعلق ند ابب اللہ ہے۔ کے ال اختلاف سے ہے کہ افرام کی کون کی تم افعال ہے، آر من و تحتی یا افر ان ای طرح اگر کے کے بیٹوں سے پہلے ہے افر مو عاصا گیو

ہو ورش فج سے پیدی اس کی تعیین آرنا جائے الفقاء کے اس فقارف سے بھی اس فاتعیش ہے کہ فج کے بیٹوں سے پہلے فج فا احر موندها جائی ہے بیٹیں (۱۱) اس

حرام مبہم و تعیین سطرت ق جانے فی اس کے مارے میں تعی فقیا وکا ختار ف ہے۔

حنیہ کہتے ہیں کہ رطواف سے پیل تعیین کردی و اس تعین کا مطابق نیت سے اسطابق نیت سے اسطابق نیت سے اسطابق نیت سے طواف کرلیے خواہ ایک کا اجرام عمر و کا ہو جائے گا او و عمر و کے ایمال کی اجرام عمر و کا ہو جائے گا او و عمر و کے ایمال پورے کرے گا ایجرام ہو ایمال پورے کرے گا ایجرام ہو ایمال پورے کرے گا ایجرام ہو جائے گا اجرام ہو جائے گا سے بہ ہو جائے گا ۔ فرکورہ بالا صورت بیس عمر و کا اجرام ہو جائے کی خلی ہے کہ مواف عمر و بیس رکن ہے اور طواف لگہ وم جج بیس رکن نہیں ہے بادر طواف لگہ وم جج بیس رکن ہے اور عمر وجس بلکہ سنت ہے اور عمر و بیس کو جاتا ہے ای طرح اس کے ادراوہ سے متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے ادراوہ سے متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے ادراوہ سے متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے ادراوہ سے متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خول سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خول سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خول سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خول سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خول سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خوال سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خوال سے بھی متعین ہو جاتا ہے ای طرح اس کے خوال سے اس کے دوراہ تا ہے ا

المراس نے احرام کی تعیین ٹیس کی، نہ فاند کعب کا طواف کیا بلکہ طواف سے پہلے مرفی ہونے گیا تو اس کا احرام کے کا ہوجائے گا، اگر وقوف عرفہ کرتے ہوئے کے کا ارادہ نہ کیا ہوتو بھی بیر وقوف ازروئے شرکے کا کا ارادہ نہ کیا ہوتو بھی بیر وقوف ازروئے شرکے کا کا اور اس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کا دروئے سے کا اور اس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کا دروئے سے گا اور اس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا جو اس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے فرمہ کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے فرمہ اٹھال کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے کا وراس کے کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے فرمہ اٹھال کے کا وراس کے کا

ہ لکیہ کانڈ سب ۱۰ ہام ابو پوسٹ اور مام تھرکی ایک روایت ہے ہے سرمسم احرام وید صفاو لیا کوئیمین کے جدی تج یا تحرو کرنا جا ہے ، شرال سے حرام کوئی لیک کے لئے متعمل کرنے سے پہلے تو اف بیا

- ر) ع کے میں سے ہیں اور ام ع کے تھم کی مختلف مقدامیت علی تعمیل فقر ہر ہ ۳۵ عمل دیکھی جا ہے۔
- (٣) يوفي العزائع جر ١٦٣، في التدير جر ١٠٥، ترح المباب ر ٢٠- ٢٠٠٠ دوافخار جر ١١٠

خوادال نے فی سے بینوں میں احرام و مدحا ہو ہوں کے وہ ، توال احرام کو فی افر اس کے وہ ، توال احرام کو فی افر ان کی طرف بیس نا واب ہے ، احرام کو فی بین مر سے کی جاس بیس نے برطواف میں ہے وہ طوف قد م ، وگا پو تک طوف قد م فی کارک نیس البد احرام کے کی لیک جانب بیس ہوگا ، قد م ، وگا پو تک طرف قد م فی کارک نیس البد احرام کے کی لیک جانب بیس ہوگا ، قد م می کار احرام کو تکر و کا احرام کو تک احرام کو تک میں ہوگا ، اس احرام کو تکر و کا احرام کو اف تا اس سے سے طوف ف کار د کارکن ہو ہو ہو ہے ()۔

اس احرام کو تکر و کا احرام کر میں تعیین سے پیلے ، قع ہو ہے ()۔

عروکا کو فی تمل شروع اف تکر و کی تعیین سے پیلے ، قع ہو ہے ()۔

عروکا کو فی تمل شروع اف تکر و کی تعیین سے پیلے ، قو کا تی تیس کی تج یو کہ ترک تھی کر و کا کو فی تمل شروع کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کا کو فی تاریخ کی تاریخ

ووسرے کے احرام کے مطابق احرام ہا تھ ھنا 19 - ال کی شکل بیہے کہ احرام بائد ھنے والا اپنے احرام میں بینیت سرے کہ ''جواحرام فلال کا می میرا'' بایں طور کہ وہ اس کے ساتھ جانے فا اراد در کھتا ہے بااس کے ملم نصل کی اجہا ہے اس کی فقد سرنا جانتا ہے ایس کہتا ہے: اے فقد میں تبدیہ کہتا ہوں میں احرام و غرامتا مول میں نیت کرتا ہوں جیسا فادس نے تبدیہ کہتا ہو نہیت کی امریکہ کروہ مذاب سے

ہیں ہے احرام سیح ہے، جمہور فقناء کے رویک مراہ لکید کے خابر ندرب میں ای شخص کے احرام کے مطابق اس کا احرام

- (۱) المرح الكيرم عاشيه ١١/٢، يز الاحقد النظاب ١١/٢، الريا في
- (۲) المماع مع الثروج ۱۹۲۶، الايوناع ريدها، الحم ع عد ۱۳۳۰، فهاية الحتاج مرهه س
  - (٣) الكافي الراسمة، أخي سرة مع مطالب لولي أثني عروا الله

ہوج ہےگا ۔

ل حفر سے کی ولیل حفر سے کی رم اللہ وجید کی بید عدیدے کے اور اس میں بایا اس سے وہ کی رم علی ایک اس سے کا اس سے ایک اس میں بایا اس سے کی کرم علی ہے ۔ اور اس میں بایا اس سے کا اس میں کرم علی ہے ۔ اور است کیا: "بہم العللت" (تم نے س سے کا احرام ما مرحاجس کا احرام ہی علی ہے ۔ اور اس سے کا اس میں المیدی الم حلات اللہ اللہ علی المیدی الم حللت " (اگر میر سے ساتھ جی شہوتی المولا اللہ معی المیدی الم حللت " (اگر میر سے ساتھ جی شہوتی المولا اللہ علی المیدی المحللت " (اگر میر سے ساتھ جی شہوتی المولا اللہ معی المیدی المحللت " (اگر میر سے ساتھ جی شہوتی المولا اللہ علی المولا اللہ معی المیدی المحللت " (اگر میر سے ساتھ جی شہوتی المولا اللہ علی المولا اللہ میں المولا اللہ المولا المولا المولا اللہ المولا المولا المولا اللہ المولا ال

#### احرام مين شرطالكانا

۲۰ - احرام بین شرط نگانا بیائے کہ احرام بائد ہے وقت انسان کے:
۲۰ گر بھے کوئی رکاوٹ فیش آئی تو میرے احرام شم کرنے کی جگہ دیں
بوگی جہاں تجھے رکاوٹ فیش "ٹی"۔

ا الا - الما نعید کرد میک ال طرح کی شطاعات کی ہے ، اس ماقا مدہ بید بوگا کی کوئی رکا ہے مشاری رکی جیٹی آئے تی افرام سے آ را اس بولا جا ان بوگا ، ور گرشر دائیس کائی ہے قر رکا اے جیٹی آئے پر افرام تم کرنا ورست ند بوگا ، پھر گر بیشر طاکانی تھی کی افرام تم کرنا ہوئی کے

- () شرح البب رسم، رد المحتاد الرعام، الإيناح رسم المنهاية المحتاج المح
- ر") بھاری ( ساب می اُھل فی زمی الدی کیھلال الدی نظی اُلی الدی کیاھلال الدی نظی اُلی اللہ می اُلی اُلی کا میں الدی کیا اللہ کی اللہ اللہ کا اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی ہے جم کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی ہے جم کی کے دوایت میں ہے جم کی ہے۔
  دوایت میں ہے تھرت کی ہے۔

ساتھو ہوگا تو مدی وابب ہوگی ، اور آمر ہدی کی شرط ندیگانی ہوتو مدی اس پر الازم ند ہوئی ، اس تفصیلات کے مطابق جو حصار کی بحث میں آتا میں لی۔

حنابلدنے ال مسلد میں توسع سے کام لیتے ہوئے کہا ہے کہ جو شخص نے باعمرہ کا احرام با عد ہے ال کے لئے مستخب ہے کہ ہے۔ احرام کے وقت شرط لگا لیے، حنا بلد کے مزد کیک اس شرط کے وو فاعد ہے ہوں گے:

ایک قامدہ میں ہوگاک جب کسی رکاوٹ کی وہدسے احر م ختم سری کا بنواہ بید کا وٹ ایٹ نہویا مرض یاان کے علاوہ پہلے ور اتوال کے لئے حاول ہونا جا مز ہوگا۔ ووسر اقامدہ میہ کے جب وہ ال شرط کی وجہ سے حاول ہوگیا تو ندال پر وم ہے ندروزہ جا ہے مانع وشمن ہو یا بتارک یا کچھاور۔

حنف اور مالكيد كرزو يك احرام شن شرط الكاما ورست ميس ب، اور آگر شرط لكافا ورست ميس ب، اور آگر شرط لكاف تو اس سے ركاوت فيش آن براحرام شم كرا سجح نه يوگا بلكه جو ركاوت فيش آئى ہے اس كے سلسله شن المصارى بحث المحمد بيش آئى ہوئى تفسيلات كے مطابق عمل كرما ہوگا۔

- Je

حقیہ دروالکید فاستدلال آن ریم کی ال آیت ہے: "فون انحصور میم فلما اشتیاس میں المھذی" (۲) (یم الراکھ جاور تو ہو بھی آر والی فاج اور میں عواسے فیش کردہ)۔

ال ملسے میں تعمیل ہے جو" احصار" کی اصطلاح کے تحت و کری جائے گئے۔

# یک احرام پر دوسرا احرام باعدهنا اول

عمرہ کے احرام پر مج کا احرام ہا تدھنا ۱۲۳ - اس کی شمل ہوئے کہ پہلے تمرہ کا احرام ہائد ھے، پر تمرہ وا طواف کرنے سے پہلے ماعمرہ کاطواف کرنے کے بعد اس کا احرام تمتم کرنے سے پہلے حج کا احرام ہائد ھالے۔

عمرہ کے احرام پر عج کا احرام بائر منے کی مختلف ملیں بنی ہیں .

جس حالت میں وہر احرام بائرها گیاہے ال کے انتہاد سے اور ترم کی وہ لت کے انتہار ہے اور تنافی کا ملیحد وہم ہے۔ ۱۳۳ مینے چونکہ کی کے لئے قر ان کو کر وہ قر اروپیتے جی اور کہتے میں کہ ترکی ہے قر ان کیا تو او بہو وجا ہے گا بین اس ہے کہ ایا اور اس کے دمہ جا فورہ کی کرمالارم بوگا تا کہ اس ترانی کی تابانی بو تکے ا اس سے دھیا کے بیاں اس مسئلہ میں ایک فاص تنم فی تعین ہے ۔ جیرا کہ دیگر نہ مب میں احرام کے میں الل اور اس کی صور قول کے

() بغاركة كمك الكار عباب الأكتابال الدين عدر عاملة كلب التي عبار المسلمة كلب التي عبر مدا-جواز بشتر الا أمر م سر ٢٦، اليواؤو عبر اها -١٥١ مر في سر مدا-١ عدم يختيل اجرم كاكروفير و في مستخل اللي عدًا في مع حاشير المند كاواليوفي ٥ عدا الدائن باجره عدا-

رام) مورة يقره ١٩١٧

#### بارے میں ان کی آراء کے مطابق تنصیرہ ت میں۔

جنیا کے ایک انسٹیل میا ہے کہرم و تو تکی ہوگا و سفاقی <sup>سکے</sup> جس حالت میں دومر الحرام و مرحا آیا ہے اس کے اعتبار سے ارج و بل شفیل مینی میں:

الف ایسا کرنے والا شخص آگر آفاقی ہے تو اس کا ایسا کرنا ایک است سی ہے ، تمام مذاہب (۴) کے مطابق ایسا کرنے سے وہ تارین ہوجائے گا، بلکہ حضیہ کی صراحت کے مطابق ایسا کرنا مستحب ہے ، یونکہ ججہ الود ان کے موقع پر حضورا کرم میں ہے ہے کہ کوائی شکل بر محمول کیا کیا ہے ، جیسا کر این آرم وفیرہ کی تحقیق ہے ، ٹووی وفیرہ ہے جی دین آرم کی چیر می کی ہے (۳)۔

- (۱) کی ہم الاوہ مجھ ہے جو کہ شی جو اس الیت کے اندر درہتا ہو، فو ادوہ کہ کا باشتدہ شاہد کی محال آگیا جو اور وہل تفہر کیا جو نہد اکی کے لئے اس ہے دیکن تسیر سیتاتی کی ہے اور آقاتی وہ اوگ ایس جو کی کے ملاوہ ہوں (دیکھنے اس کے کا کے ملاوہ ہوں (دیکھنے اس کے اس
- (۱) فقح القديم الروائع الروائع الروائع الملباب الدوائي كي شرح المسلك المشطر عادية المحمد الروائع المراهاء الملباب الدوائي كي شرح المسلك المشطر عادية المحمد المشرح المروق ألم ما ع الرعاد النهاب النهاب الرحاد المروق ألم ما ع الرعاد النهاب الرحاد المجل على المحد المحدد المحد
  - (٣) مُرن المياب برعه ال

( میں بالوکوں میں تھی جنہوں ہے مرد کا اجرام با مرحا تنا، جھے مکہ
پنچنے سے پید حیض میں جو اُد کا دن آئیا اور میر احیش جم نیمی جوار میں نے رسول اکرم علی ہے سے عرض حال کیا آ آپ علی ہے نے از مایا: یا عمر د جھوڑو وہ مرکا بال کول او اور کھی کرواور نج کا احرام باندھو) اید حدیث بخاری اور مسلم میں ہے (۱)۔

مالکید نے عمر دیر مج کا احرام بائد صفے کی دریکھی کی بیعلم بیان کی ہے کہ '' جج تو ی ہے و عمر د ضعیف ہے''۔

حضیہ کے علاوہ دو دھر ہے جفتہاء کے فز ویک ال مسئلہ بیل آ قاتی اور کی کا تھم کیک ہے ، دونوں کے احرام سمجے ہوجا میں گے اسر ، فول الارن جوجا کیں گے ، کیونکہ ال حضر اسے کے فر ایک کی کے لیے قر ال جا رہے ، جیراک ای کی تنصیل (فقر وٹر میس) ہیں آئے گی۔

سین ولکیہ اور شافعیہ کے بہال شرط بے کے عمر وسیح جود اور

(٣) بد أن العدائع ١٧٩/١٥ المعدير كي عبادة ل على " وأفل" يديم الأكساك المياس

ال المل كم بارت عن حقيد كالمسلك الرق و على المياد المارة و على المياد المعالم المرة و على المياد المعالم المارة و على المياد المياد

ب أربي (ميناني) موق فقها وصفيه ( ) كي عورة ب كالخور سے مطاحه رئے كي عورة ب كالخور سے مطاحه رئے كي عود معلوم معلوم مونا ہے كہ في ورهم و بيس ہے كى ميك كو اس بيس الرحيفية بيس المثنا ہ ہے كہ في كو مركز كرنا الفل ہے يا عمرہ كورك كرنا ہ

<sup>()</sup> بخاركة كاب نطح مواب اللهاد بعد انطح الطريدي سهر ٢-٥٥ سلم ١١٠٠ ١٢٠٠

<sup>- 1 3</sup> Eng + MAT-MAT

<sup>(</sup>١) روافرار ۱۵/۳ ترکی انتایی انتایی ۱۵۰۰

 <sup>(</sup>۲) جیرا کردد انتخار ۱۹ (۳۱۵م) ای کی وشاهت کی ہے۔ انسوط ۱۹ (۱۸ کی
 انسل کی این مطوم مونا ہے کہ ان مطرات کا احتماد ہے۔ تعمیل طور پر کسی کی
 انسل ہے کہ ان مطراح کی ہے۔
 انسل ہے میں ہے۔

<sup>(</sup>۲) الهرار ۱۸۹۳

و جب نبیں ہوگا، اس کے برخلاف اگر اللے سال یا اس کے بعد تج ميا<sup>( ال</sup>تو تح کے موتو تر تر دنجي و جب ہوگا۔

امام ابو بیسف اور امام محد فر ماتے ہیں کر عمر ہ کا ترک کرما زیارہ پاندىيە د ب، اى عمر دى تفغا كرے گا،كونى د بهر اعمر د لازم ند جوگا، اور نظر وکور ک کرنے کی وجہدے جا فرون سالانم ہوگا۔ اس پرجم مج کے بچائے عمر و کوڑ ک رے تو امام اور حقیقہ کے ، و یک بھی کبی

رک مج کے متحب ہونے پر امام ابو صنیفہ کا استدالال میہ ہے ک عمر و کے بعض المال اواکر لینے کی وجہ سے مروط اجرام بڑتہ ہو چنا ہے ، اور ع كا احرام الحى يافتانيس موائي اور ير بانتاكورك را رياده آ سان ہے۔وہمرا استدالال بیہ ہے کہ موجودہ حالت بیل ممر وکور ک كرت ير من الله باطل كرنا ب، اور في كور ك كرت بي مل س روَان ہے، ورروَ ناہو طل کرنے سے الی ہے (۳)۔

صاحبیں ہے ترک عمر و کے بھٹل ہوئے یہ اس طرح استدلال کیا ہے کا تر و کا درجہ کی ہے تھ ہے ، اس کے افعال تم بیں اتنا کرنا ریادہ " سان ہے، یوفکر عمر و کے لیے کوئی وقت مقر شعیں (<sup>(۱)</sup> )۔ یا آرید (۵) اور مناجد (۲) قربات تین کرهم و کے افرام پر مج کا

احر مود سے کی بیال بھی سی ہے ، و محص قارن موجا سے کا جمر و عج

ش د الله موجائ گا۔

تنا نعیہ <sup>(1)</sup> اور اشہب مالکی کا قول ہے کی عمر در چھے کود افل سماعمر ہ کاطو فٹ شروٹ کرنے سے قبل درست ہے، پین جب عمر د فاطو ف شُروعٌ مَر الله خواد الَّيك قدم عي جا جوتو ال كالحج كالحرام ومدهنا

ال حفر ات كا التدلال بديج بدا عمره كا احرام بيد متصدي جرینا ہے، یونکہ طواف عمر دکا سب سے ام عمل ہے، آبد اور ک اور عمل كي طرف نيس پير سَمَا".

الين ثانميه في ال كانتر يون كاب كالم الراس فن في الواف كي نيت عي جرامودكا الثلام كريوا ولوا ولو كي بيات كالمرو كي الزام يرجج كا احرام وافل مرما جائز بوگاء أيونك ستام هوات كي تمهيد ہے جو قب کا اس تیمن ہے "۔

٣٧ - تيم ي آفل: تيمري آفل بيائي الجرو يحواف مح سرة چكر الكاف كيعد في كاحرم إماعي

ان فاقتم منف ہے رو یک اس محص کی طرح ہے حس شے طواف ہے را کریا ہو، اس کی تعلیل چھی صورے بیں سری ہے ، اس ہے ک مننے کے بہاں ما کوئل واقعم حاصل ہوتا ہے (۱)۔

جہورہ یا ، سےر ایک تیسری شکل کا ای عظم ہے جو امیر و کر کروہ ہ محرک عمل فاسے (۲۰۰۰ س

ے ۲- چیچی شل، پیرتشی شکل ہے ہے کاعمرہ کاطواف تکمل کرنے سے بعد افرام ٹنم کرنے سے پہلے ج کا افرام بائد ھے، منفیہ کے قربب

الدينا حاوران يريئتي فاحاشر ١٥١ عده ، امهد عنع اشرح عد ١٣٠ ، ١١٣، ١١٥ شروع أمباع ٣ ١٠٥٠ لنهاب ٣ ١٣٠٠، متى التاع 

<sup>(</sup>۲) مرح الكوللعيمي ار ۱۰۸.

<sup>(</sup>٣) مائن على عن خالانفارس كي مرافق كامطالد كياجا يري

<sup>()</sup> رواكتار ادرة سيتين التقائق الره عديد مقيود" في كي المعالد ع

 <sup>(</sup>٣) توم الابعاد مع حاشيه ١٩٨٥ ٣٠.

رس البديد مر والا عادلا مليود أموط الرعام

رس) الهربية المرواء التيمير القائق الرسمة هاران على والأل كالزيو تتسيل ب الدئع ۱۱/۱ معاض كل الكافر جيد

ره) اشرح الكبيرمع حاشيه عام ١٥٠٨ البيب الجليل سهر ٥٠ ١٥، تثرح الرفاتي ٣٥٨/٢ ١٥٨٠ غيرور ٢٠١٣اء روايين تحول يمواز تركري مطيعة

\_arr/1/1861474777684 (1)

میں ال اُٹل کے ورے میں وی تعصیل ہے جوہ مری اُٹل میں ہے۔ والکید ( ) ہے اس متلد میں کیک اور تعمیل کی ہے جوہ رق ویل ہے:

لف عمر و فاطو ف رئے کے جدر طواف کی اور تحقیل پراھنے سے پہنے محرو کے احرام پر مجھے فاحرام بالد هنا اکر وہ ہے، بین اُزر احرام بالد ھالا قواحر م سیح ہو آیا ورافازم ہو آیا ، وہ تھی تاران ہو آیا ۔ اس پر دم تراس لارم ہے۔

ب بھر و کا طو ف کرئے اور طواف کی و مرجمتی ہوا ہے کے بعد سعی شرون کرنے سے پہنے محرور مج کا احرام بالد منا مکر و ہے و ہیں احرام سیج میں ہوگا۔ ورود محض قاران نیس ہوگا۔

ای طرح پڑوسٹی کرنے کے بعد تج کا احرام بائد هنا اور ایسائی سی کی حالت میں احرام بائد هنا اور ایسائی سی کی حالت میں احرام بائد هناء اگرسٹی کے بعض شوط کر لئے اور عمر و بح کا احرام بائد ها ہا تو این کے لیے بیکر وہ ہے ، اگر ایسا کر ایا تو اپنی سعی پوری کرے ، پھر حال جوجائے ، اس کے بعد پھر از سراؤ تج کا احرام بائد ہے ، جا ہے وہ کی جویا آقائی۔

چونکر و ایکی دور ایکی دور ایکی برائی کے جدائی سے پیلے اسر معی کے دور ان عمر و پر بھے کا حرام و مدائی کے دور ان عمر و پر مج کا حرام و مدائی تی دور البد امشیور و ل کے عمر ایک کا احرام با مدحا اس کی تسا لارم تمیں ہے (۱) کے اس کے حس ایک کا احرام با مدحا اس کی تسا لارم تمیں ہے (۱) کے

ی ۔ سعی عمرہ کرنے کے بعد حلق سے پیا عمرہ پر نجے کا احرام بائد هنا، ایما کرنا بنداء جار نہیں، ال لنے کہ ال کا نتیج حلق کومؤثر کرنا ہے (۳) بہی اگر اس نے ال حالت میں احرام نجے کا اقد ام کیا

رس) مالكيد كي دور حال كيمايق الديم على ما تعادي المياء عبد الأعادية:

تو ال کا بیاحرام سی ہے، اور بیٹے مثا نف ہے، اور ال کو مرہ کے لیے طلق کر امام میں ہے، اور ال کو کر وہ کے لیے طلق کر امام میں ہے، اور اس لئے کہ بیاحرام کے میں فلل پر پنچا ہے، اور اس پر مدی اور اس پر وہ جب تق احرام کے کی وجہ سے موجہ کر مرا ہا ، اور نہ بیتا ارب ہوگا نہ میں کہ اگر چہ اس نے اش جے سے موجہ کر مرا ہا ، اور نہ بیتا ارب ہوگا نہ میں کہ کر چہ اس نے اش جے سے بیلے اپنا محر وہور کر باتی ، بلکہ بیم وہ دوگا ، ور گر اس نے اپنے میں ہور سے تھے تو وہ میں ہوگا ۔ ور گر اس نے اپنے اور کا اور گر اس نے اپنے اور کا اور کر اس نے اپنے میں اور اس کر سے تھے تو وہ میں ہوگا ۔

اً رال شمس نے جی کا احرام بالد ہے کے بعد اللہ بار جی کے بعد اللہ بار جی ہے قار اللہ بار ہے ہے اللہ بار ہے کا احرام بالد ہے کہ بعد اللہ بار و کی قار اللہ بار ہے کہ اللہ کے ذمہ ہے سا قطابی ہوگی ، الل محورت اللہ بار کے ذمہ ہے سا قطابی ہوگی ، الل محورت بیل بالکید کے زو کی الل می فد بیا کی لا زم ہوجائے گا ، بیال تجیل میں ما دورکرنے کافد بیادگا (۱)۔

ثا فعید (۳) اور منابلہ (۳) کا مسلک بیہ کے کمرہ کا طواف کرنے کے بعد تمرہ ن کچ واقل کرنا لینی کچ کا احرام بائد هنا ورست نیس ہونا (ال کی طلب سابقہ صورت کے تحت گذر چک ہے) کہذا سی کر بینے کے بعد تؤید رہے اولی عمر ورج کے کود افل کرنا ، رست ٹیس برگار

لیمن حنابلہ نے ال محص کا استثناء کیا ہے جس کے پاس ہدی ہوں حنابلہ کہتے ہیں (۵)؛ جس کے ساتھ ہدی ہووہ عمرہ کی سی کرنے کے بعد بھی عمرہ پر حج کا احرام وافل کرسکتا ہے بلکہ اس کے ذمہ ایسا کرنا

<sup>()</sup> کشرح انگیرمع حاشیه ۱۸۷۲-۱۹۵۰ موایب انگیل سر ۵۳ -۵۵، شرح افردگانی و حاجیه المنانی ۱۸ م ۲۵ - ۲۱۰

رج) موايد الخليل جرسمد

<sup>=</sup> الولاياق/ ٥٠ -٥٥ -

<sup>(</sup>۱) الريالية كرهر في دا الركما مي تهي جواه بكدرة كاحرام مي جوار

<sup>(</sup>۲) مالکیہ کے بیمان ایک تولیدی ماقد موسے کا کی ہے اس ورے میں بحث مواجب کیل سر ۵۵ ش کھی جائے۔

المحدث من المحدث ال

<sup>(</sup>٣) الكافي الر ١٣٣٣هـ المتنى المر الهم الله عليد المنتى الور اللي كي تشرع موالب الولي ألني الرعه ٢٠١٥ -

<sup>(</sup>۵) ريج إرت موالب اولي أنها كي ييم عمولي تبديل كيرما تحب

لازم ہے جیما کہ آئدہ آئے گا، یہ نکہ وہ اس کے لئے اس والی آئے اس والی الله الله والی استحادہ والی الله الله مقام پر نہ الله الله معالم پر نہ الله الله معالم پر نہ الله والله والله

" القرول" ور" فرا شرح منتهی "میں ایک وجد سے مقام یہ ہے کہ وہ فرصی قارب ہیں ہے کہ وہ میں ہے۔ اجل وہ فرصی قارب ہیں ہوگا اگر جج کے مینیوں کے ملاوہ وہیں تمر وی جے واجل میں ہوتا فدہ ب صنبی کے مرص ابق مینی ہوگا میں کا مدانا بلد سے مرسی بی مجے کے مرسی بی میں ہے کہ اس کے مرص ابق میں ہوگا میں ہوگا میں ہوگا میں ہوگا ہے۔ کی جے کے احرام کا مدھنا و رست ہے۔

ووم جے کے احرام پر بھر و کا احرام ہا بھر صنا ۲۸ سالک اور ٹنا فعیہ (۵) کا صلک اور ٹنا فعیہ (۵) کا تول جدید (جو فقد ٹنا نعی میں اسمی تول قر او ویا گیا ہے) بیرے کہ کچ کا احرام ہند ہے کے بحد محرو کا احرام ہا ند ہمنا ورست نہیں ہے، لبذا وہ تاران فیس ہوگا، ندائل پر وم قر ان لازم ہوگا ندائل محروکی تضالارم ہوگ جس کا احرام ہا ند جاتی ہو وم قر ان لازم ہوگا ندائل محروکی تضالارم ہوگی جس کا احرام ہا ند جاتی ہا۔ احالی بین راہو ہیں، اور ٹوراور این آلمنڈ رکا بھی

() سادةً يقروكي آيت تمبر ١٩١ كا تكوّاستِ الله كمياً دست على تعميل "المصادّ" كي اصطلاح على و يجعته بيآيت الله عمل الإداكي سيد

(۱) این قد امدے الکالی اور اُنفی شی ای قول پر اکتفاکیا ہے، اسے معلوم معنا ہے کہ ند دہب میل شی بھی قول معتد ہے۔

(٣) مختفر خيل بشروديه موايب الجليل سهر ٢٨، شرح الروقاني مر ١٥٥، الشرح الكيروحاشية الدموتي مر ١٤٤، وود كيفتة المدون ١٣٠، ١٣٠

۳) بمى سر ۱۳۸۳، الكال ۱۳۳۰ ما ۱۳۵۰ مطالب اولى أكن ۱۳۸۸ س

ره) مثر ح لمجنّ للمعماع عمر ۱۳۷ نمایته الاتاع ۱۳۲۶ مه الایتناح ر ۱۹۵۷ امریز ب مر ۱۹۳ ماریخوع سمر ۱۲۱ مثنی الحتاج از ۱۹۳

حفیہ اور مالکید کی سراست کے مطابق میکس سروہ ہے مین حقیہ کے زار کید افرام ارست بوجانے گا اس تنصیل کے مطابق جس کو نام آئدہ و آر کر ایس گے۔

#### سوم

ا يك ساتحددو حج يا دوعمرول كاحرام بالمدهنا

# تيسرى فصل

احرام کے حالات

ہ سا ۔ تحرم جس نسک کا ارادہ رکھتا ہے اس کے اعتبارے افرام کی تین تشمیس میں: شمالج یا تباعمر د کا افرام با غد هنا ایا دونوں کوجی کرما ، جمع کرنے کی دیصورتیں ہیں: تمنع بقر ان ۔

<sup>(</sup>۱) أمنى سهر ۱۵۳ مرايب الجليل سهر ۸س الجموع عد ۱۳۳۵ منخ القديد سهر ۱۳۹۱

يافر او:

صطدر جی افر او کامعکب میہ کرائے احرام بی صرف مج یا صرف عمر ہ کی نیت کرے۔

#### قر ن:

حفیہ کے فرو کیا آر ان ہیے کہ آفاتی ایک ساتھ یا الگ الگ کج اور تمر و کوجمع کرے ، الگ الگ جمع کرنے کا مصلب ہیہ ہے کہ عمر و کا کشوطو ف کرنے سے پہلے مج کا احرام بائد رہ لے ، خواد مکہ سے می ، اور عمر و مج سے مبینوں میں او اکرے (۱)۔

مالکید کے زور کی تر ان میہ کے ایک ساتھ تج اور عمر و کا احرام بائد ہے، کی نیت کے ساتھ یا تر تیب ار دو نیتوں کے ساتھ جس میں عمر و کی نیت پہلے ہوں یا عمر و کا احرام بائد ہے اور عمر و کا طواف کرنے سے پہلے یا طواف کرنے کے ساتھ عمر و کے احرام پر تج کا احر م یا نہ ہے (۱)۔

ثافیہ کے فرد کیا تر ان میہ ہے کہ ایک ماتھ فی وقرہ کا اترام بند ھے ایا فی کے مینوں میں مر و کا اترام باند ھے، پھر مر و کاطواف کرنے سے مہلے مرو کے اترام پر فی کا اترام و آئل کرے (۱۲)۔

.727

با قد ھنے کی شرط نیس لگاتے میں <sup>(1)</sup>۔

حفیہ کے رو کیک تمثیق میں ہے کہ لیک میں ساں میں اللہ تج میں وہوں وہوں اللہ کے کہ دونوں میں اللہ کے کہ دونوں میادتوں کے درمیان اپنے الل کے ساتھ المام سیح کیا ہو (۴)۔

انتابلہ کے زور کیا بھی قر ان کی وی تعریف ہے جو ٹ فعیہ کے

یباں ہے، اس فرق کے ساتھ کہ حتاجہ کچ کے مہیوں میں حرام

" المام میج" بیرے کہ عمرہ کے بعد عج شروت کرنے سے پہلے حال ہوکررہے (")۔

مالکید کے فزو کیک تمتع بیہے کہ تج کے میپیوں بیل عمرہ کا احرام با تدھے، پھر عمرہ سے قار ٹ بیورہ ال کے بعد تج کرے (۲)۔

نٹا فیر کے زور کے تھے ہیے کہ اپنے شہر کے میٹات ہے جمرہ کا احرام بائد ہے، اور تمرہ سے قارق ہونے کے بعد نج کرے (۵)۔ انا بلد کے رو کیک تھے ہے کہ نج کے میٹوں میں عمرہ کا احرام بائد ہے، پھر عمرہ سے قارق ہونے کے بعد جہاں سے جاہے گج کا احرام بائد ہے (۱)۔

<sup>(</sup>۱) اَمْنَى عبر ۱۸۵۳، مطالب اولی اُتن ۱۲ مهه ۱۳ این شر مراحت ہے '' طورہ کی کے میشوں شن جدیا شاعظ ''۔

الإسلالالكامليلا (r)

<sup>(</sup>T) فرح المياب الماء المادة الماء

<sup>(</sup>۱) ستن فلیل مع اشرح اکبیر ۱۲ ما ۱۶ اورای کے شل درالیہ اللیر والی مع امشرح می ہے اسمامیات

<sup>(</sup>۵) منهائ الطالبين للووي الريداء أنور الريكا كان على ال كرة ل سراهما مكة المحالة العالمين كوكر كريد الرام إعصالت كرفر الإسرام

<sup>(</sup>۱) عَاجِرَاتُكُلُّ 1/ ١٠٤٠ س

<sup>()</sup> لبب المنامك رائدا، الى كامواز تدبيرات المنائع الرعادات يجيد،
البدائع على بيه "مربيت كرف شرائر ان الى آقال كالم بيه وثع كر عيد..." الميكر شرع البياب راعاض مراحت كى بيه كراقال كي شرط قر ال مسول ك يت بيه ايك ما كدي وشره كرام ام كامحت ك لي

<sup>(</sup>۱) بیتر دین معمولی تبدیلی کے ساتھ متن طلیل اور الشرع الکیر ۱۸ مے لی گئی ب اس کامو از ندار سالد تعیر والی ارسمه سے بیجے

<sup>(</sup>٣) المعمد ع جر ١٩٤٤ أم يد سب عر ١٩٢٢ مياق منهاع كاسيد الل عن " عُي كَدَ مبيتون عل" كي مراهم من مدكود ب

حرام کے واجبات: اسا-احرام کے وجبات <sup>(۱)</sup>وو بناوی پیز ول میں مشھر میں: ول: احرام کامیانات ہے ہونا۔

دوم: احرام كاممنوعات مصحفوظ ركمنا۔

ں دونوں کی تصیل ذیل کے صفحات میں دری کی جاری ہے:

ئیلیشم: زمانی میقات۔ مصری متم درکانی میقات۔

## زمانی میقات

زمانی میقامتها تو نج کے احرام کی میقامتہ ہوکی وعمرہ کے احرام کی میقامت ہوئی، البطر نے رمانی میقامت کی دومشموں ہوجاتی ہیں:

# اول۔افرام نج کی زمانی میقات:

امام ما لک کا سلک ہیے کہ تج کا اقت شال، فیقعدہ ورپور ان انجے ہے۔ بیم انجی کہ ہیے ہوراز ما نداحرام کے جائز ہونے کا وقت ہے بلکہ مراہ ہیے کہ اس شل سے بعض زمانداحرام شروع کرنے کے بوار فاحت ہے۔ بیا کہ اس شل سے بعض زمانداحرام شروع کرنے کے بوار فاحت ہے۔ بیا آ فار شوال سے شروع من ہوکر وسویں فری عبد کی طلوع کچر کک رہتا ہے وہ رکا ہے ، طلوع کچر کک رہتا ہے وہ رکا ہے ، بیان می انجا کی مجھ رکا ہے ، بیان می انجا کی مجھ رکا ہے انہاں میں انجا کی مجھ رکا ہے ، بیان می انجا کی مجھ رکا ہے ،

ال تعلیل ہے معلوم ہو کہ نج کا احرام بائد سنے کے لئے زمالی استا سے سنتی سلے فرمانی میں استان سنتی ملید کا اختار ف اس میں استان سال میں ہے گئے ہوئے اس میں ہے کہ مالکید کے فردی احرام نتم کرنے کودی تجہ کے بارام نتم کرنے کودی تجہ کے

# چوتھی فصل

## احرام کی میقات

۳۲ - مینات توتیت سے ماخوذ ہے دیرتات وو دفت ہے جو کی پیز کے لئے مخصوص کیا جائے ، پھر اس کے استعمال جمل وسعت کرتے ہوئے اس کا اطلاقی جگہ پہنی ہوئے لگا، اور کسی بینز کی جو مکائی حد مقر رکر دی جائے اس کو بھی مینات کہا جائے لگا<sup>(۱)</sup>۔

صطاء تر میں مواقیت کی تعریف ال طرح کی تی ہے کہ: "مخصوص عباوت کے لئے متعین زمانوں اور متعین جگبوں کا نام مواتیت ہے الاس)

ال اصطار حی تعریف سے معلوم ہوا کہ احرام کے لیے ، ہتم کی میتات میں: میتات میں:

<sup>()</sup> واجب و واللهم او اونا ہے جم کو وائٹ چھوڈ نے کا و اونا ہے گ کے إب شی واجب ہے وہ اللم او ہے جم کے ترک کی علاقی دم (جا فور وُرِح کرے) ہے اوجاتی ہے اور الل کے فوت او نے ہے گی کی صحت پر اثر میں بڑا این ملز بن الر میں الر میں المراح میں المرح کی المحت کے المحق سیر سم سم سے القواعد الاین اللحام ہے )۔

را) النبية في قريب المدين، ماده (وقت ) عهر ۱۳۸۸ عاج الروى شرح القاسوس الر ۱۹۸۷ والسحاح الرازي را ۱۳۸

رام) غاید <sup>کری</sup> ۱۳۹۰ ۱۹۵۸ (۳)

\_r+4-r+1/r201212171-7r2121 (1)

<sup>(</sup>۲) شرح أكل على أمباع الراه ينهاية أبين ع الإحاس

<sup>(</sup>٣) التي سره ٢ مطالب اولي أي ٢ ما ١٠ مل

الشرع الكبير مع حاشيه عهر ١٦ مسياق الشرح الكبيرى كا ٢٠٥٠ أفرة أفرة الرقالي
 ١٣٠ ١٩٦٥ شرح الرمالة مع حاصية العدوي الر ٥٥ سد

آخرتك مؤثر كرما جازيب جيها كآئده آئے گا۔

ال بورے میں والکید واجو مسلک ہے '' ووصا ایس بحار ہم وو بین زمیر درجی میں آس ورقی وورسے بھی معقول ہے ''(ا)۔

جہورال مین کی تھی ال طرح کرتے ہیں کہ انسیو معلومات اسلام دو اسے اس اللہ بھی جہور اسے میں کا کی دھی ہے اس اللہ بھی جہور نے سی برام کے آثار سے استدلال کیا ہے ، ان کی ایک دلیل میں بھی ہے کہ الل مدت کے دوران مجے کے ارکان اداکے دائے دائے دائے۔

ال آیت سے بالکید کا استدافال واضح ہے، آیت وا طاب کی عمیم وی ہے ، آیت وا طاب کی عمیم وی ہے ، آیت وا طاب کی عمیم وی ہے ، آیت وا طاب کی المبھو استعمال یا آیا ہے ، اور آئے کی کم سے کم مقدار تین ہے ، آباد الورے ، کی انجو وا فی کے مہیزاں میں وافل ہونا ضروری ہے تا کر تین کی تحداد و ری ہو۔

جہور کا س بارے میں اشکاف ہے کہ دی وی انجا کا دن عج کے میں مینوں میں شامل ہے انہیں؟

دخنے اور تنابلہ کے زو کے اٹائل ہے، اور ٹافعیہ کے زو کے بی فی کے معید وی وی الحجہ کی رات گذرتے پر شم بوجا تے ہیں، امام او یوسف سے بھی کبی قول مروی ہے، وی وی الحجہ کی رات کے برے میں وی الحجہ کی رات کے برے میں ثالثی برات کے برات کے برات کی تال میں ثالثی برات کے برات کے برات کی تال میں ثالثی برات کے برات کی تال میں ثالثی برات کی برات کی تال میں تال کی برات کی تال میں شال کی برات کی بر

حفیہ اور حنابلہ نے کہا ہے: " بید یات نہیں ہو کئی کہ تج کمر کا ون فی کے کیم بینوں بیل سے نہ ہو اور اس کی نا ئید اس صدیعے سے بھی ہوتی ہے کہ دمین سے بھی ہوتی ہے کہ دمین سے بھی ہوتی ہے کہ دمین سے در مین سے وہ بھر اور کی ہے کہ دمین سے در مین سے وہ کہ اور کی انداکو بیدا علاان کرنے کے لئے بینجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک جج بہر سے اس لئے کہ مصرت اور بکر کا بینل اس ارشا ور و لی کی مصرت اور بکر کا بینل اس ارشا ور و لی کی مصرت اور بکر کا بینل اس بوا م المحتے کی میں تاری ارشا ور و لی الانکیو ۔ " (اور سنا و بنا ہے لئد کی طرف سے اور اس کے رسوں کی الانکیو ۔ " (اور سنا و بنا ہے لئد کی طرف سے اور اس کے رسوں کی طرف سے لوگوں کو دن بڑے تے گئے کی میں میں شخص علیہ ہے (")۔

ے الیمن بلاقول میں اور مشہورے <sup>وہ ک</sup>ے

しかろうではないないというというないないまいかりなどのでして()

<sup>(</sup>۱) مدیرے محلل یوم المحیح الاکیو ... منگی دوایت ایوداؤد (مون المجود الاکیو ... منگی دوایت ایوداؤد (مون المجود الر ۱۳۹۱ الحقی میسی ایستان المی ایستان المی المیسی کی ہے اور ایستان المی میسال المی المی المیسی کی ایستان المی میسال المیسی کی ایستان المی میسال کی ایستان المی میسال کی ایستان المی المیسی کی ایستان المی المیسی کی ایستان المی کی ایستان المیسی کی کاروز المیسی کار

<sup>(</sup>س) المقى سره ۱۹ منيز لاحظه دوم الب يولي أكل ۱۹۸۳ س

<sup>(</sup>٣) خفرت الإنكامفرت الإيري وكوسيخ والله عديث كي دوايت إذا كي ورسلم عدم عدد الإيري و على عبد الاستخدالي كراف قدية إلى الاستكو الصنديق رضى الله عده بعده في الحجدة الذي أمر و عديها رسول الله نظيم قبل حجدة الوداع يوم الدحو في رهط يؤدن في الله

ر) تليره ي كثير در ١٠٠١

رام) سرويقروريال

## م كى زمانى ميقات كے احكام:

ثافیدکا مسلک ہے ہے کہ فج کے میپنوں سے پہلے فج کا احرام معقد میں ہوتا ہے ، لہذ ااگر شوال کا جاند ہوئے سے پہلے فج کا احرام ما مدحا تو موقع کا احرام میں ہوا ملک ٹائید کے تیج تو ں کے مطابات عمر و کا احرام ہوتا ہا، محا ما حاوی ، تجامہ اور ابو تاریخی ای کے قابل میں (۵)۔

۳۵ - را بحث مسئلہ کی جریا اللہ تعالی کا قول: "اللحق اللهوّ معلومات" ہے، دونوں الر ایقوں نے الل آبت سے چنا ہے: موتف نہ استدلال کیا ہے او مرسد الال سے بھی برائر ایق نے پنا موتف کو معنبوط ایا ہے ایہ ایما المثنان ہے جو الل عربیت کے ورمیان بھی واقع ہواہے (۱)

الله علاق في ال طرح التدلال كيا بي كر "بيت كا معنى بين الله على الله على الله على الله على الله على الله على ا

الا لا يحد بعد العام مشرك ولا يطوف بالبت عويان و العرب الموف بالبت عويان المعرب الإيراء والمعرف الميراء في المن جم ش ديول الله ملك في المراد الميراء والمراد الميراء والمراد الميراء والمراد الميراء والمير والميا تعالم كور في المراد كر المي مال كه بعد كون المراد كر المراد الميراء ودر المراد الميراء والمراد الميراء والمراد الميراء والمراد الميراء والمراد المياني مهر ١٩٨١ الميراء والمراد المياني مهر ١٩٨١ الميراء والميرا الميراء والمراد المياني مهر ١٩٨١ الميراء والميراء الميراء والميرا الميراء الميراء والميرا الميراء الميراء الميراء والميراء الميراء والميراء الميراء والميراء و

<sup>()</sup> کئیسرمه ۱

<sup>(</sup>٣) فق القدير الرام س

<sup>(</sup>۳) الكور الماس المارية الانظامة المنظمين كي أمنن الكري وباب بيان الشهر المراك وباب بيان الشهر المراك وباب بيان الشهر المن الكري واليت والتنظم كي مي 1717- معرج المن المن عمل المن عمر كي ووايت عبد الله بمن وينا و كم المن عمر كي ووايت عبد الله بمن وينا و كم المن عمر كي ووايت عبد الله بمن وينا و كم المن عمر المن عمر كم 171 كم عمل المن كي دويت مندرك حاكم 171 كم عمل مين المن كي دويت مندرك حاكم 171 كم عمل مين المن كي المن الفاق كيا بيد

<sup>(</sup>۱) البيرابير ۲۲ ا ۲۲، دواکنا و ۲۲ ا ۲۰ د د ۳۰ د ۳۰ السببک انتظار د ۳۰ سال

 <sup>(</sup>۲) شرح الزرقائی ۲ ۲۰۱۰، الشرح الكبير مع داشيه ۱۳۲۸، والهيمية التلاوي الرعاض

<sup>(</sup>١١) أُعَنى سراكة بدطالب اولي أثني ١/١٥٠

<sup>(</sup>٣) المنتى سهرا ١٤ يقير ابن كثير الره ٢٣٥ فيع فيتى البلني يقير ابن كثير على ميك بن معدكاة كريسية

JT - 12 (a)

<sup>(1)</sup> میسا کراین کثیرے اپڑآگیر (ار ۱۳۳۵، پیچ میسی جسی بھی ہی کرکہا ہے ہم بے آجے کی توجیہ کے سلسلہ ٹس پر میں کا تقد مطرتقیر س الثیری ہے عل کیا ہیں۔

ے )، آیت و س تقدیر موارت سے بیمعلوم ہوا کا ان مینوں شی قیارہ ہے ۔ آج کا حرام بائد هنا دومر ہے مینوں کے احرام کے مقابلہ شی زیادہ کالی ہے ، اگر چہدوہر ہے مینوں کا احرام بھی صحیح ہوتا ہے (۱) وومر استعمالال ہے ، اگر چہدوہر ہے مینوں کا احرام بھی صحیح ہوتا ہے (۱) وومر استعمالال ہیہ کہ تج لتر ان کی وومرونوں میں ہے ایک ہے البد ائمر و کی طرح اس کا احرام بھی پورے سال بائد هنا جاء : دوگا با یوں کیا جائے کہ تج کے معینے دومیتا توں میں سے ایک ہیں ۔ ابد ااس سے بھے احرام بائد هنا ورست ہوتا ہے ، جس طرح مکائی میتا ہے ہے کہا جائے ہے کہا کہا ہے اس کا حرام بائد هنا ورست ہوتا ہے ، جس طرح مکائی میتا ہے ہے کہا کہا ہے اس کا حرام بائد هنا ورست ہوتا ہے ، جس طرح مکائی میتا ہے ہے کہا کہا ہے اس کا حرام بائد هنا ورست ہوتا ہے ، جس طرح مکائی میتا ہے ہے کہا

یں کہ اُسر جج کا کوئی عمل کے سے بینتوں سے پینٹے مربی ہو معتبر نہیں ہوگاہ اُس کہ اُسر میں یا قر اُس کر نے والے نے جج سے میں میں سے پینٹے تھی انوں کے روز ہے رہ لیے (ام میں یا مالز ال کے عمل سے ) تو اس کا استیار کیس ہوگا ، ای طرح طواف قد وم کے بعد صفا ہم وہ کے ورمیاں سسی کر لی تو لیے کی کی تھی ہموں والا لیک اشر کے شاس می کی تاری کی ہوں

میں سے ایک عیادے ہے۔ لبد القوف اور طواف کی طرح اس میں جھی

١ ١٣- احرام كرمسكاري ونشاف كرو ويوافق وال وت ريشفق

وهم: احرام عمره کی زمانی میقات:

وقت کی بندش ہونی (۱)۔

کے ۱۳۳۰ء تا ماں بات پر شفق ہیں کے عمرہ کی زمانی میقات ہور ساں بے البد اعمرہ ہوں اس کا احرام بے البد اعمرہ ہوں اس کا احرام با الد البد المعرہ ہوجا ہے گا، یونکد اس کے سے کوئی وفت منصوس میں با مد تیس معقد ہوجا ہے گا، یونکد اس کے سے کوئی وفت منصوس میں

ان طرق مقدا و نے بیات بھی و سے کروی ہے کہ رمض کے مردی ہے۔ اس کی تعبیر حصیہ میں دورہ میں ہے۔ اس کی تعبیر حصیہ نے اس طرق کی ہے۔ اس کی تعبیر حصیہ نے اس طرق کی ہے۔ اس مردی ہے۔ اس طرق کی ہے۔ اس اس طرق کی اس کا تعریق کی ہے۔ اس اس طرق کی ہے۔ اس کی ہے

ا) المحرب الماسكة (1) المحرب الماسكة (1)

<sup>(</sup>۱) سیخ بخادگی (باب همو ا فی دمضان) ۱۳ سیمسلم ۱۲ ۱۳ هیم مینی در ۱۲ سیمسلم ۱۲ استان ۱۲ هیم مینی در ۱۲ سیمسلم ۱۲ هیم مینی سند مسلم کی دوایرت شمل میرافقاظ بیران ۴ مینید تا معی ۱۳ بیزی در مدن تا امر ۱۲ بر سند مر ادارا کرد در ایر سند میرادد تا کرد در کرد ایر سیمس

<sup>()</sup> اشرح الكبير مع حاشيه ١٠٢ م

رم) أسى سراعا

<sup>(</sup>m) مع القدير الراساء

<sup>-12/0/2/07+ (</sup>P

ذی تبر) میرم شنط بق۔

مالکید ، ثافعیہ اور منابعہ ال وقول میں بھی محمر و کوئمر ووٹیمی قرار والے الیمن شی رقل ثانعی نے مادیا ہے: "عوف کے ان میدالا تھی کے وال وار میرم تشریق میں محمر واکر نے کی اتنی نصیلت نہیں ہے جشق اور وقول میں ہے، کیونکدان وقول میں تجے کے اندال انسل میں ا

ب مولکید نے تمر و کے احرام میں وسعت ہوئے ہے اس شمس کا استثنا و کیا ہے جس سے کچ کا احرام بالد دور کھا ہو، بالکید کے ذرا کیک اس کے تمر وکا حرام بالد سے کا وقت کچ کا احرام تم ہوجانے کا وقت ہے ، اس طور سے کہ ووقح کے ترام والعال جو اف ، علی ، جو تھے ان کی

رق سے فارٹ ہوچکا ہو<sup>(1)</sup> میا جو شخص من سے ۱۱ رؤی انجین کو کوئ کر جائے اس کے لئے ضروری ہوگا کر حمر دکا حرام بائد ھنے کے لئے اتنا انظار کر ہے کہ سال میں انجا کے دین زوال کے حد تناوت گذر چکا ہوجس بیس ری کی جاستی ہو۔

ان بنیار پر مالکید نے لکھا ہے کہ اگر ال وقت سے پہلے جس کا ہم نے و کر میا ہے ، ہمر و کا احرام بائد ھالیا تو اس کا احرام منعقد نہیں ہوگا، اور ہمر و کا احرام تمام افعال فی سے ٹر افت ہونے کے بعد اور چو تھے ان سورٹی کے ٹروپ ہونے سے پہلے بائد صنا مکروہ ہے (۲)۔

مکانی میقات مکانی میقات کی بھی اوقشین ہیں: افرام کج کے سے مکانی میقات، افرام محمر و کے لیے مکانی میقات۔

اول داخرام مج کی مکانی میقات: ۹ ۳۰ - احرام مج کی مکانی میقات مختلف جنیوں کے لوکوں کی مگ الگ ہے مکانی میقات کے اعتبار سے لوگوں کی جارفشمیں ہیں: پہلی تنم: آفاقی۔ دور می تنم: میقاتی۔

منظرت عا مُشكِّل ميهنديث يَعِقِّلُ مِن مِن أَوْقَا روايت كِي مِن (اُستَن الكبريُّ المِنِيَّةِ معراد من بيني البيّد • هنها هاتف الرامية من (١٣٦ - ١٣٨)...

<sup>(</sup>۱) علق ال محم مستنى برئ كم عمال كري بيدهم وكااتر موردها مع المدهما مع المدهما مع المدهما مع المدهما المعلق مع المدهمة المعلمة المعلق مع المدهمة المعلمة المع

تیسری شم :حرمی \_ چوتھی شم : مکی \_

کی ورحری می چیز و ب میں لیک چیر، قبد الاووں کا ایک سلم دوگا۔

یک ہو نجو یہ سے میده والوگ میں جن کی جگد تبدیل ہو گئ ہے سوال مدے کہ ب کی میقامت کون میں ہے؟

آهٰ تی کی میقات:

من تی و دهنم ہے جس کا مکار موالیت (میتا وی) کے ملاق کے دہ ہے۔

به سم - مدر واس و سار تسمل میں کرو بیل جیس آئے والے مقامات اللہ اللہ میں آئے والے مقامات اللہ اللہ کے مقامات میں مور مقامات ہوتیں:
 کے مقام میں رہنے والوں کے لئے میقائ میں مور مقامات ہوتیں:
 لف رہ واکھ لیاد : میرافل مدینہ کی میقائ ہے والدران تمام لوگوں

لف فی اختلاف این الل مدید فی میتات سے ۱۰ مران تمام او ول کی جو فیر الل مدید میں آگر آل میتات سے گذری، بید مقام آن کل اللہ مین اگر آل میتات سے گذری، بید مقام آن کل اللہ مین ا

ب- جمعه بيدالل شام كى ميقات ب، اورشام كرراسته ب كرراسته ب مكرمه آن والع تمام لوكول كى ميقات ب، مشأ اللهمر، المرمخرب-

وائی لوگ عام طور پر ' رائع '' سے احرام بائد ہے ہیں، یہ تمام اللہ ہے ہیں، یہ تمام اللہ ہوئے ہیں، یہ تمام معلم م خصہ سے پہلے متدر کی مت میں پڑتا ہے ، آبد ا' رائع '' سے احرام بائد سے والا موار بعض لوگوں بائد سے والا موار بعض لوگوں

() ایک بے بنیاد قصر شی بوصفرت کلی کی طرف شوب کیا گیا ہے خدکود ہے کہ حضرت کلی کی طرف شوب کیا گیا ہے خدکود ہے کہ حضرت کلی نے اس مقام کے لیک کو ہی جی جنوں سے قال کیا، بیا لکل محمد کھوڑی اور تم وروائ کر سے محمد فی اور تم وروائ کر سے سے بہتر کہ جا ہے ملاحظہ وہ مواجب کلیل سم ۳۰ سے

نے کہا ہے کہ رائع سے احرام با مدهناز وادو حقیا طاک وج ہے، یونک۔ یقین سے معلوم میں ہویا تا اللہ الحصال کا کل بھوٹ ای کی ہے۔

ی فرن المنارل و استانی التی کرد و التی کرد و التی کرد و التی کرد و التی کرد کی مینات ہے۔ افر التی التی بیار ہے التی کہ سے التی میں التی ہے۔ افر التی میں کرد ہے۔ استانی میں التی ہے۔

مختلف مقامات کے لئے میقاتی مقرر کرنے کے واکل: ۱۳۱ - اس بات کی الیال کر ندکورہ والا مقامات کو احرام کے سے میتات مقرر بیا گیا ہے سات ۱۰۰ر جمال ہے:

العدر الله والآيت کے بارے شل بہت کی احادیث میں آئی ش سے دوکوہم بہاں ذکر کرتے ہیں:

کے باشدوں کے علاوور اور جواوگ ان مقامات کے اقدرر بنے ہول ود ب مقام سے احرام باغدهیں جتی کر اٹل مکد مکد سے ) مید صدیم ہے بخاری ورمسلم دونوں میں ہے (ا)۔

حشرت مبد الله بالمدينة من دى الحليمة ، و اهل الشام مراود "يهل اهل المدينة من دى الحليمة ، و اهل الشام من المجمعة، و آهل بجد من قون، قال عبد الله -يعنى ابن عمو - وبلغني أن وسول الله من قال عبد الله الهل آهل اليمن من يلملم " (الله مريز و وأخليد عارام بالمرس، المثام بحد عن الله بحرام بالمرس، الله عرب الله بحرام بالمرس، الله المراب بحرام بالمرس، الله المراب بحرام بالمرس، الله المراب بحرام بالمرس، الله المراب بحرام بالمراب كرم الله يمن المام الله يمن المام المراب المراب

یہ عادیث و ت عرق کے علادہ دوسرے مواقیت کے بارے میں میں وال بابت اختلاف ہے کا ذات عرق کی تحدید تص سے عوثی یو جہتی داور دیمائ سے موتی۔

ماء کی ایک جماعت (جس جل امام شافعی اور امام مالک بھی بیں) کاقول میہ ہے کہ ذات عرق کی تعیمین منز ہے محرؓ نے اپنے اینجاء ہے کی محاب نے بھی اسے تتهیم کیا البذ الجماع بوگیا۔

() مي بخاري، کب رخي باب مهل أعل مكة للحج والعبو 15 م ١٣٣٠ وردومر عدما بلت اسلم ١٩/١٥-1

(\*) می بخاری باب میقات آهل المعدد ۱۳۳۱، سلم ۱۲۳، بردوای المدید در الاستاد سلم ۱۲، بردوای المدید از باک کن این عرف این عرف کی مندے مردی ہے بوسلسلة الذیب (موے کی دیگر) ہے، بردویے بخاری سلم دونوں عی خلادی الاستحات میں "رجوی عی سالم عی آبید" کی مند کے را تھے ہے اس سلمار مند کو ایس سلمار مندکو الاستار ادویا گیا ہیں۔

حند (1) جنابلد (۲) اورجمبور ثافید (۲) نے ال إت كوسي تر ار ویا ب ك وات عرف كي تيمين بھي رسول اكرم علي سے معرج ب، حضرت عررضى الله عندكو بي تيمين بيس بيني تقى تو انبول نے اب جنہ و سے تحدید كى وال ادانتها أنس كے موافق ہوگیا ۔

ب بہراں تک ال مو اقبت پر جماع ہوئے کی وجہ ہے تو اس ایت نووی نے الحمو ب<sup>ارس)</sup>میں نعطا ہے ڈ<sup>ال</sup> مین المدر رونیر دینے کہا ہے کہ ال مو اقبت پر ملا وکا اجماع ہے <sup>تا</sup>۔

او تر بن عبدابر کتے ہیں: "ال علم کا ال بات پر جماع ہے کہ عراقی کا وات عرق سے احرام بائد همنا میلنات سے احرام و ند همنا ہے اورہ) کے

## مواقيت مصتعلق احكام:

٣٦ - چداڪام ڀيڙن:

الف- جوشحص مج باعمرہ کے ارادہ سے مینتات سے گذرے ال کے لئے بالاجماع مینتات سے احرام بائد صابعاً واجب ہے اور احرام کوال ہے ہوئے کرنا حرام ہے (۱)

<sup>(</sup>۱) مدیرے واست اور گی وجویت سے ایست کیا ہے والا مظہود اُنوسوط سمر ۲۲ م البدائیہ ۱۳۱۳ء روافقار اور عداء روافقار شن 'کھر" کے حوالہ سے اس جدیرے کوشس آر اردیا گیا ۔

<sup>(</sup>۱) حتی کرفایته استخاص الشراح (۲۰۱ مه ۱۹۹) می سراحت کی ہے کہ اسالی م مواقعت نفس سے ایت جیل رکھ رہ الرکھ اوم ادارے ال

<sup>(</sup>۳) میرا کرٹووی نے انجو ماشی ذکر کیا ہے عام ۱۹۴ انٹووی سے ریجی مسر احت کی ہے کہ بیال مٹا تھی کا قول ہے اس شاہ ا

<sup>(</sup>٣) الجوع للوول عد ١٩٣٠

<sup>(</sup>a) القي ١٩٤٣ـ

<sup>(1)</sup> الجموع عدر ۲۰۱۱ در المسلك المتقدط ۱۵۵ ش انتاع كامرا هنت كانتي سيد ال تتم يرعلاء كالمقاق فقيج مراجع كي عباد تول من قليم سيد

جس جگہ کو میقات مقرر میں آیا ہے ال کے آغاز سے لینی مکہ سے
وور و لے کنارہ سے حرام بالد صنا انتقل ہے، تاک وہ شخص میقات
کے کمی حصر سے افرام کے بغیر زندگذر سے الیان آئر میقات کے آخر
سے بینی مکہ سے قریب ترکنارہ سے افرام بالد صافح بھی اللا قاتی جائز
ہے، کیونکہ اس مقام سے افرام ہاند اعزام اندائی آبار۔

سام -ب بوقف نج یا تر و سے علاوہ کی اور منر ورت ہے حرم بل جانے کے لئے مواقبت ہے گذرا ال کے ارے بی اختاا ف ہے: حنفیہ والکید اور حنا بلد کا مسلک ہے کہ اس کے لئے وخول مکدیا مکد کے چاروں طرف جو تا تل تنظیم حرم کا علاقہ ہے اس بی واقل ہوئے کے لئے احرام واجب ہے، اس نے آگر تج کا احرام نہیں وندھا ہے قو اس کے لئے تمر وکرا لازم ہے۔

شافعيدكا مسلك بيب كرجب وه مكديا حرم ك ماياق بيس في يا عمره ك سي ماياق بيس في يا عمره ك سي ماياق بيس في يا عمره ك سي ماياق الل ك لي الله عمره ك منها منها منه الله منها ماره بيات والال اوريد بيات "حرم" كى المسادر في بيك من بيكم و ميل ) د

الم الم - ق - ال مواقیت علی ال بقیون او مقبار ب روائی کمام یا علی رت کا فتهار فیم ب البذه اگر کی ایرتات علی قبیه شدو عارت مهدم برگی، اور و عارت کی اور جگه ال ایرتر بی مقام به متحقی کردی تی اوران عارت کا به باله الله عی مام رکوه یا آیا و ال ایرتر کم علی تبدیلی میں بوق بلکہ ایرتی والی حکم متبار یوگا (۱)

صحابہ نے اسے برقر اررکھا ، ابد المعلوم ہو کر صحابہ یو ا الالاد اختیار کرنے میں متعلق تھے۔

#### احكام مواقيت مع متفرع جزا كيات:

الاسم - بوشخص الي راه سے مكد كے لئے رواند بواجس راسته مل كوئى متعين ميتات بيس ہے ، خواد وہ خفكى كا راسته بولا سمندركا يو نضائى ، وہ ان نتيا اسے كام لے ، اور جب فدكورہ مواقيت بيس سے كى كے مقابل ان نتيا اسے كام بينا جو ہے ، آئے تو احرام بائد در الے ، اس بيل اسے احتیا لاسے كام بينا جو ہے ، تاك بلا احرام كے ميتا ت سے آئے تد بر در جائے ، خاص طور سے بوائی جمار كوريا وہ احتیا لاسے كام بينا جا ہے ۔

ے سے آر کا او کا ملم شہو سکے (۱) تو وہ مکہ سے دومر طلہ کے فاصلہ پر احرام بائد ہو لے مکہ سے آر بہتر ین میٹات کی مسافت پر توہ س کر تے ہوئے ، ال لے کہ مومکہ سے ، معنہ ں کی ، مری پر ہے ، ای جہا ہے ۔ ایمانی کے نام رو آخر ب کے ایمانی میا ایسے آلیونکہ ووائر ن جہا ہ پر متے ہا ہے آئیسا کی جد وہو اتیت کے ندر وافیل ہے ، کیونکہ ووائر ب

۸ ۲۰۱۰ ای پرمتفر ت ایک مسئلہ بیائے کہ جو قعم وو میتا توں سے گذرے وہ کس میتا ہے احرام بائد ھے، مثلاً شامی جب مدینہ

ر) الجموع عرجها

<sup>(</sup>۱) الى موضوع بر بحث ومنا تشريوا كركما أمكاكونَّ جَرُبوسَى ب بش كى و لا عمى كونَّى ميقات شعود الى كالخاظ كرتے دوئے بم نے برمسئل لكو، بسام فود الى بحث على خيس بارے كونَ فتها و شمل قاء كركرتے بيں الى كاكونَّ فاص مملى قائد فيس بيد

 <sup>(</sup>۲) میقات سمندرتک بهجها ی ای طرح جب جم جده کوئ و ق می اقتبار سے
دو کھٹے چیل آور تھے کی گاؤ اقالے سو الیت کے اند دکر دیل ہے اور سو الیت سمندر
کی چنڈ فی تک محد دوجا تے چیل ہے۔

<sup>(</sup>٣) في المباري مهراة المعلم المطبعة الخيرية المحماب ١٣١٩ صد

ہوكر آئے ماور مدنی جب عمد سے گذر ہے آوان كادوميتا ول پر گذر ہوگا۔

مالکہ کامسلک ہے کہ ال شخص کے لئے مہلی میتات ہے احرام باند صنامستخب ہے مین اس کی میتات دومری میتات ہے، اس لئے مہلی میتات ہے احرام باند صنا واجب نیس ہے، کونکہ اس کی میتات آئے ہے۔

مالکیہ اور حننیکا استدلال فدکورہ علاقوں کے باشندوں کے لیے آئیت کے عموم سے ہے، ای کے ساتھ ال عموم سے بھی جس سے ٹانعیہ نے استدلال کیا ہے، اس سے ووٹوں چیز اس کا جوز جوجا ہے گا۔

حنیہ نے دونوں عبارتوں بی عموم کو اس کے ظاہر پرجموں کرتے ہوئے دونوں میتا توں سے احرام بائد ہے کو جا براتر اروبا ہے الیمین ہوئے میتا توں سے احرام کو مؤثر کرنے کو کرووٹر اروبا ہے ، اس کی ولیل معترت ابن گرکا میاڑ بھی ہے کہ ' انہوں نے لڑ سے احرام موندھا'' جوز والحلیقہ اور مکھ کے درمیون ایک مقام ہے (۱)۔

مالکیدئے بیر پیز الل مدیدہ کے علاوہ کے لئے تفصوص کردی ہے،
ان کی الیل رسول اکرم ملک اور صحابہ کرام کاعمل ہے کہ ان حضر ات
نے و و انحلیقہ سے احرام با غدھا، حضیہ نے ان حضر ات کے اس عمل کو افضل شکل پرعمل کرنے مجمول کیا ہے۔

حنف اور مالکید کی مقلی و لیل بیدے کر میقات کا مقصد حرم محترم کی مقتلیم ہے و اور الکید کی مقتلہ سے احرام و اور سنانے سے ماصل ہو جاتا ہے جس کا شریعت مطہرہ نے اعتبار کیا ہوں اس میں فران کیدا مرد و رکی میقات ہراہ ہے۔

9 سم-مكافى ميقاتوں سے پہلے احرام بائد هنا والاجماع جارہے ، ال مو اقبت في تعيين اسرف اس لئے كي تى كراؤك احرام كے بغير ال سے آھے تدریاضیں۔

لین ال بادے بیل اختادات ہے کہ ان مینائوں سے احرام با ندھنا اُفعال ہے یا ان سے پہلے احرام با ندھنا آفعال ہے:

<sup>(</sup>۱) الريكي دوايت امام ما لك مد المؤطلات كي ميد (مو البيت او بلا ب الر ۱۳۳۳، موتور الحوالك فيع مصفق أنهي ۱۳۳۹ هذه بردوليت " ما فع فن اس فرش" كي مند مدكم الحد ميمه الريكا جواب أنجو ع ۲۳ ۳ تش ديكو، با سد

ولکید مثافید اور حنابلد کامسلک بیسے کرمیتات سے پہلے احرام ولد هنامکر وہ ہے۔

ال کے برخد ف حقیہ قامسک بیاے کہ مفافی میقات سے پہلے اور میں ادعام احرام کی اور میں ادعام احرام کی مخالفت نڈر کے قاطمیوں ہو۔

مالدید الفاعید و دمنا بدی و میل بدید کریسی ارم علی است است الفتل می دام ایر استخاب کرام کی ارم علی است الفتل می دام کیا است الفتل می دام کیا کرام کے میں دار میا مرحما اور حصر است الفتل می دام کیا گر تے تھے وہر میں تعدال بدید کراہ بتات سے پہلے اور ام المرحما ایک میں ہے جانے اور ام المرحما المرحما المرحما المرحما المرحما المرحما المرحم ا

حسرت علی سے رائا و ری: "و آتشود اللحیج و العموة لله" کے بارے بیل دروفت کیا تو آپ نے کہا: "ان تحوہ میں دویرة اهمک " ( فج وائر و کا اتمام یہ ہے کہ اپ وائن سے افرام باعرام) مال الا کی روایت ماکم نے کی ہے اور اسے سیج اتر اردیا ہے (۱)۔

حقد كاعظى استدلال بديك" أن يس مشقت زيا دواور تعظيم بحى

( ) سس برداد دوب الروائية ٢٠١٦ الن بادر ١٩٩٩، عدمة ١٩٠١ من الردوب من دوبي المراثية ١٩٨٥) عن المدري المراثية عن الود منذري المرفي المنفن (١٠ ١٨٥) عن المعالم المنافق المراثية عن الود منافق المراثية المنافق ا

را) محددك ما كم 1/1 مدال على البند، ما كم يد كباسي كرا ميلايت الادكاء ملم المراحة الما والمراحة الما والمراحة المراحة المراحة

مجر بورے "ال لئے ووزیادہ اُطل بوگا۔

٥٥ - بوشھی جی ایجر دیاتر ال کے درادہ سے بغیر حرام میتاہ ہے۔
 آگ ہن حد آیا دو گندگار ہواء ال پر الا زم ہے کہ میتاہ واپس "کر دیال ہے الرام بائد ہے۔
 دیال ہے الرام بائد ہے۔

اً سرمیقات پر وایس تین آیا تو اس پر ام (ب نور و نی کرد) و جب جوار خواد ای نے میقات ہے و میں مذر کی اجد ہے ترک کی ہویا اوار در کے دخواد و و مسئلہ ہے و انتشاع و یا والنگ ہو، و شہر کی ہو ایا وائی سے ایجول کرد

لیمن بوشمص مدر کی وجہ سے میتات واپس ند آنا و و واپس ند آنے کی وجہ سے مذکار تیس ہوگا، چنداعذ ربیدیس و وفت کی گلی کی وجہ سے آنہ ف عرف چھو ننے کا خوف وسخت مرض و رفتا وسفر کے چھوٹ جانے حاموف۔

بيات آمام أقلى دوب بن معن عيرب

## ميقاتي (بستاني) کي ميقات:

۵۱ - مینانی و وقعص ہے جومو اتبت کے ملاقوں شیں یا اس کے فواقا شی یا ایک جگدش رہتا ہوجوک حرم کی سے باہر ہو، ڈیسے لکہ یہ، سسف ن، من الطهر ان۔

مالكيد (١)، شا قعيد (٢) اور حنابلد (٣) كامسلك مدير كرمياتاتي

<sup>(</sup>۱) موایب انجلیل سهر ۲۳۳ شرح افرد قاتی ۱م ۲۵۲ و المشرح المیورس حاشیه ۱۲ سام شرع الرمالدم ماهید العدوی امه ۱۹ س

<sup>(</sup>۱) شرح لهماع او ۱۴ مانهای اکتاع او ۱۴ ساد اکتوع سه ۱۴ ما ۱۳۰۰ ساله الکتاع او ۱۴۰۰ ساله

<sup>(</sup>۳) المفی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۸ ۱۵ الب اولی التی ۱۲ رشه ۱۱ ۱۳ بعض حابد به اس واجیر اس طرح کی سیک ۱۳ ال کی میقات ال کا گرید اجیس که ما ای ۱۳ ۱۳ ۵۰ اور فاید النیکی کے کولہ إلا سخد پر سید کی میں ای افرح به حمل الرح جم نے کلما ہے کہا حیال ما حید فاید انہی کا بھی ہیں ہوں سے بہتر ح مطالب اولی اُتی شراعی اس سے اضافی یا ہے۔

کے لئے مج کا احرام با عدیدے کی جگہ خود وہ مقام ہے جہاں وہ رہتا ہے، لیمن والکید کہتے ہیں کہ '' آپ گھر سے با اپنی مجد سے احرام باہد ھے گا، اس کومو فرنیس رے گا''۔ زیادہ بہتا ہیا ہے کہ گھر اور مجد میں سے جو مکہ سے ریاد دوور روووال سے احرام باہد ھے۔

ثافعیہ ورحماید واقول بیہ کر رہائی کی میتات ووگائی یا شہر موردی (فائد مرش) ہے قاس بیس میں اس کی کونت ہے اور آبر ووجو بی (فائد مرش) ہے قاس کی میتات ولئر ووگا وہ جمال وورد افذا آیا ہے البد الله ووالے کا اس یوشی کی تو وی ہے کہ کی جانب آگے ہو اور آبا ہے البد الم ما محا تو گوری ہے کہ کی جانب آگے ہو اور آبا ہے اور اس ما محا تو گوری ہوگا ور آبا ہی اور کا مرب کی وجہ ہے اس پر ہم (حاف و فیل آبار) لازم ہوگا ، اور آبار ہم بالد حالت والی میں وائیس آگر احرام بالد حالت فی قرار و والتنصیل کے مطابق وم ساتھ ہوگیا ، اس طرح آبار احرام بالد حالت و مرادی میں وائیس آگر احرام بالد حالت و مراد و مرب کی کردگا اور احرام بالد سے دور الازم ہوگا ، اس طرح آبار اور الم الازم ہوگا ، آبار ام موگا ، آبار وہ تعلق شکی میں اس کیے رہتا ہوؤ ایٹ گھر ہے احرام والد سے گا۔

متحب بیاے کا کا کی یا خیمہ کے ال کنار ویر احرام باند ھے جو مکد سے بعید تر ہے میل ترز ویک والے کنارے پر احرام باند ھا تو بھی ورست ہوا۔

حفیہ کا مسلک یہ ہے کہ میتات میں کا منطقہ ہے (1)
یکی وہ پوری مسافت جو میتات سے لے کرمل کے آفری کا منطقہ ہے (1)
ہے، مینے شہر، گاؤں یا نیمے سے بلا احرام آگے ہؤسنے سے ال پر کفارہ
لازم نیس ہوگا، بشر طیکہ حرم کی صدود میں بلا احرام داخل ندیو آبا ہو۔
انفغل میرے کہ وہ دینے والمن سے احرام با تد سے۔

ترم التهاء كا استدلال عديث مواقيت بن رمول أكرم علي

کے ال ادثاو ہے ہے: "و من کان دون دلک قسم حیث انشائ (جومیتات کے ال پاربتا ہے تو دود پال ہے احرام بائد ہے جمال ربتا ہے تو دود پال ہے احرام بائد ہے جمال ربتا ہے اور جمال کیا ہے اور جمال ربتا ہے کہ مجداحرام کے لئے وسعت رکھتی ہے" کیونکہ وہ تماز کی جگہ ہے، اور ال لئے بھی کہ انال مکہ مجد شی آگر و بال ہے اور ال الے بھی کہ انال مکہ مجد شی آگر و بال ہے ادر اس الے بھی کہ انال مکہ مجد شی آگر و بال سے الرام الد ہے جی ، ان طرح الل فو الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح الل فو الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح الل فو الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح اللہ و الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح اللہ و الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح اللہ و الحلیقہ اپنی مجدش سی کر احرام المد ہے ہیں، ان طرح اللہ و الحلیقہ اپنی مجدش سی اللہ ہیں۔

ثافید اور حما بلدنے ال کی تشریک ال گاؤں اور فرو کا ہے کی ہے۔
ہے جہاں ال کی رہائش ہے ، کیونکہ وہیں ال کی نشو ہتما ہوئی ہے۔
حضہ کہتے ہیں کہ میتاتی کے حل ش حرم سے اہر کا اور اعلات کی جگہ کی طرح کے ایک ایک انسان کی تشریق ہے ۔
جگہ کی طرح ہے ، اس کے حق ہیں جرم کی وی ایٹیست ہے جو آفاتی کے لیے میتات کی ایٹیست ہے جو آفاتی کے لیے میتات کی ایٹیست ہے ، لبد موجرم ہیں احرام کے جیر واقعل نہ ہو (۱) یہ

## حرمی ۹۰ رکلی کی میقات:

<sup>()</sup> البراب الرسالة على العنائع ١٦١/١، يجين الحقائق مثرة كرّ الدقائق ١٢٨، المملك المتقدور ١٥٤، ووأثنار ١١٢ -

<sup>(</sup>۱) موایب کبلیل ۱۳۸۳

<sup>(</sup>۱) تیمین الحقائق از ۸مه ال کاموازندالهدامیسے کریں ۱۳۴۴ م

<sup>(</sup>٣) المحدود في المراه (١٦) عن كذو والكل عبد

ب ر پھر اس فی تغیید ت کے بارے میں اختااف ہے:
حذیہ فا مسک بیہ ہے کہ جو شخص مکہ میں ر تا او یا جس کا گھر حرم
کے ملاق میں ہو، مشر منی کے باشندے ، قوال کی مینات کچ اور
قرین کے لئے حرم ہے، اس کا سجہ حرام سے یا ایٹ مکانات سے احر م یا در مین انسل ہے، اس کا سجہ حرام کے بارے میں امام شافعی کا بھی کرم ہے۔ ایک کیکے اور سے میں امام شافعی کا بھی کی کیکے قول ہے۔

حرم سے احرام بائد هنا ان حفر الت کند و کیک وابیب ہے جتی ک اگر ال نے منطقہ کرم کے باہر احرام بالد حیات وال کے لیے جم والی کالا زم ہوگا ورندوم (جا تورة کے رہا) واجب ہوگا (۱)۔

ال کی ویک جن الووائ کے بارے یک دھڑت جائے کی حدیث بنا الماملات میں الابطح (مم نے اللہ سے اللہ میں الابطح اللہ میں الابطح اللہ میں الابطح اللہ میں الابطاع اللہ میں الابطاع اللہ میں الل

مالکید تنب کی کا احرام باند معند والے اور کی وگرہ ووٹوں کا احرام بدر سے والے میں فرت کرتے ہیں اپس جوشن ایک ساتھ کی بھر ہ ووٹوں کا احرام باند ھے اس کی میقات بھر ہوائی میقات قر اروی ہے جس کی تفصیل آئندہ آئے گی میں بٹا نعید کا بھی ایک قول ہے۔

ور مکہ یا حرم کا جو باشندہ تنہا تھے کا احرام باند سے ودیا قوم تی فا متوعمن جوگا میا آ فاقی جوگا جو فی الحال مکہ یا حرم میں آیا ہو اجوگا۔ ککہ یا حرم کے متوعمن کے لئے مستحب ہے کہ مکہ سے احرام

یا تھے جمہور میں ہے احرام باتد منا زیادہ اُنسل ہے، اس کا مکہ ہے

باہر حرم ہے بیاصل ہے احرام باتد منا خوف وی ہے بین اس بیس

کونی آنا و نیس ہے لبد امکہ ہے احرام و مدھناہ جب نیس ہے۔

ریا آفاقی اُنر اس کے باس وقت میں گئی شرہو۔ اس کی تعبیر

لو و س نے "و نی اُنھ س" ہے کی ہے۔ تو اس کے سے ری میتا ہے۔

میک کی کر احرام با مدھنا مندوب ہے اور آئر اٹنا وقت نہ ہوتو وہ اس

میک کی کر احرام با مدھنا مندوب ہے اور آئر اٹنا وقت نہ ہوتو وہ اس

شا فعید اور حنایلہ کا مسلک ہے کہ حری (جو کد ش نبیس رہتا ہو) کا تھم میناتی کی المرح ہے (۲)۔

اورکی (جومکہ شمی مقیم ہو خواہ مکہ کا باشندہ نہ ہو) کے ہورے شی احرام جی کے تعلق سے شافعیہ کے رواقو لی ہیں، خواہ وہ مفر دہویا قاران: اسم بیہے کہ اس کی مینات خود مکہ کرمہ ہے، کیونکہ صربیث مواتیت ش گذرچکا ہے: ''حتی آهل مکة من مکہ آ' (''') (حتی کہ اہل مکہ کہ ہے احرام با ندھیں ہے )۔

و دہر اقول ہے ہے کہ اس کی میقات بوراحرم ہے، کیونکہ حرمت ش مکدادرال کے علاوہ حرم کے علاقتے پر اہر ہیں <sup>(۳)</sup>۔

تنابلہ کے رو یک کی مکہ کرمہ ہے مجد حرام کے اندر میز ب کے یچے ہے احرام باند ھے گا، حتا بلہ کے نزویک میں آفٹل ہے۔ مکہ والوں کا پورا منطقہ کرم سے احرام باند هنا حننہ کی طرح حنابلہ کے نزدیک بھی جارہ ہے (۵)۔

(٢) الْجُوعُ عار ١٩٣٠ فياية المثان ١٨٩٨٣-٩٥ الد شرع لمكل مع عافية القليد في مجر ١٩٢٨-

(٣) الإيكارُّزُ يَحُ (فقر فيمرا٣) عِن كَدر وكل ـ

(٣) شرح أكل مع حاشية القليد في وحاشير ١٥٠ عام

<sup>(</sup>۱) مواجب الجليل سهر ۲۱ - ۲۸ مثر ح الزدة في ۱۲ ما ۱۵ ما باشر ح الكبير ۱۲ م ۱۳۱۰ شرح الرمال مع حامية العدوى الرعة ال

<sup>(</sup>۵) أَفَى ١٩٨٠ ١١٤ مَا يَعَالِمُ النَّهُ مِنْ مُرْحِدُ وَالْبِ اوَلَى أَسْلَ ١٩٨٠ -١٩٨٠ .

<sup>()</sup> البراب ٢/ ١٣٣٤، برائع مر علاا، تبين الحقائق مر ٨، أسلك أمتشرط ر ٥٨ -٥٩، الدرائق رم/ ١١٣\_

را) مسلم ۱۲۱۳-۱۳۵ يوري ۱۲ ۱۲۰ سا

دوم \_ عمره کی مکانی میقات:

۵۳- الق اورمیتاتی کے لئے عمر وی میتات مکانی وی ہے جو تے کا مکانی وی ہے جو تے کا مکانی میتات مکانی وی ہے جو تے کا مکانی میتات ہے اور جو تحض مکہ محرمہ شی رتا ہو تو او مکہ کاما شدو ہو یہ تدبور ان ما اور ہے تو او مکانی میتات "عل" کالورا ما او ہے تو او منطقہ ترم سے یک می قدم کے قاصلہ پر ہو۔

ال مد کے لئے کس مقام ہے جمرہ کا الرام بائد هذا افضل ہے؟
ال وہت فقہاء کا اختارف ہے ، جمہور فقہاء کر ، یک الرحم ان انتہاء کا اختارف ہے ، جمہور فقہاء کر ، یک الرحم انتہاء کا اختارف ہے ، وحد کے ر ، یک الرحم انتہاء کے انتہاء کا اختار ہے ، انتہاء کا انتہاء کا انتہاء کی دونوں کی اختیات یہ ایر ہوں اللہ فتطلقوں مظرت عاش کی صدیف ہے: "قالت ، یا وصول اللہ فتطلقوں بعموة و حددة و انتهاق بالحدج الله المتعمد الرحمن بعد بس ابی بمکو ان یعوج معها الی التنعیم فاعتموت بعد الرحمن الحدج فی ذی الحددة " (مفرت عاش نے کہا: اے انتہ کے الحد کے اللہ کی التعمیم فاعتموت بعد رسول! کیا آپ جم داور جج دونوں کر کے جلی گے اور جس اسرانی عاش کے اور جس اسرانی کی مائی عبد الرحمن کی اور جس اسرانی کی مائی عبد الرحم میں ابو کر کو تھم کر اور کے دونوں کر کے جلی کی اور جس اسرانی عبد الرحم میں ابو کر کو تھم کر بایا کہ آجس اسرانی کی مائی عبد الرحم میں انتیاب کے حدد کی عبد جس کر دایا) ( بحاری جسم )۔

ما شراع کے کے حدد کی عبد جس تم دایا) ( بحاری جسم )۔

عظی متدلال یہ ہے کہ حرام کی ثان یہ ہے کہ علی اسرحرم کے ارمین سات ہو ہے کہ علی اسرحرم کے ارمین سات ہو جو نکر ترم رکان عمر وحرم بین اواک جا تے ہیں، ال سے ضروری ہے کہ احرام علی بین میوہ ال بارے میں ملاء کے ورمیان کی اختار نے کا احرام علی بین میوہ ال بارے میں ملاء کے ورمیان کی اختار نے کا احرام علی بین میں۔

# بانچو یں فصل احرام کے منوبات

حالت احرام میں بعض میان چیز وں کے ممنوع کے جانے کی تحکمت:

لباس ہے متعلق ممتونیات احرام ۵۵ سر ووں کے لئے لباس کے ممنوعات الگ ہیں اور تورثوں کے لئے الگ۔

<sup>(</sup>۱) مشراحي كل الر ۲۲۳ من كالماري ۱۸۲۸ م

نذورہ کیڑوں کے ممنوع ہونے کی ویکل حقرت عبد اللہ بات مثری رصوری اللہ منتی ما یلسس المحدوم من النباب؟ فقال وسول اللہ منتی : لا تلبسوا القمص ولا العمام ولا السراویلات ولا البراس ولا العمام ولا العمام ولا السراویلات ولا البراس ولا العمام ولا العمام ولا السراویلات ولا البراس الحمل العمل العمام المحل المحل المعلم المحل من المحل من المحل من المحل من المحل من المحل من المحل ال

من عارى روب والعاس ألحرم) الرعاد المسلم ( ' كاب الح كا آعاد)

حضرت محيد فقد ين عمر كى ايك دوم كى رو يت ين تنااف أدي:
"و لا تسلف المعرفة المعجومة و لا تعبس الفقارين" (احرام والله محرمة والما تعبس الفقارين" واحرام والله محرمة والمام والمحرمة فقاب اور استائل تدين إلى رويت الخارى والموادة المحرمة في المحرمة المحرمة المحرمة في المحرمة المحرمة المحرمة في المحرفة المح

# ان ممنومات کے احکام کی تنصیل:

سی بنیا، ی چی یں آن کی حرمت پر الناق ہے بہت ی چیز ہی کو حامی میں اس میں سے چند چی میں ہم ویل میں رواب کر اتے میں

#### قباء ، يانجام ونيم ه پهنا:

ے ۵ - اول اگر قبا واور ال طرح كاكونى لباس ال كى آستهوں ميں

ہاتھ و الحل كئے بغير جسم بر ڈال ليا گيا تو ما لكيد اور ثنا تعيد كے زويك

ہا تا مد و پہننے كي طرح يہ بھى ممنوت ہے ، من بدكا بھى معتمدت بى ہى ہے ،

ہونك رسول اكرم ملك ہے نے ترم كواس كے پہننے ہے منع لزما يہ ہے ،

ہونك رسول اكرم ملك ہے نے ترم كواس كے پہننے ہے منع لزما يہ ہے ،

ہونك رسول اكرم ملك ہونے كے ہے اور ال كى روایت كى ہے ، ہو و شرح مناز ہا ہونا ہے ،

دوایت كى ہے داور ال لئے كر ميدعادة ال كا پہنن عى مانا جاتا ہے ،

ر تے كى الحرح (۱)۔

- سام ۳، الفاظ مسلم کے جیں، شن الی داؤد (إب مانانس اگر م) ۲ ر ۱۵ ،

  الر قد کی ۳ م ۱۹۳۱، ۱۹۵۵، اور الی ۱۳ م ۱۳۱۱ می ۱۳۱۰ او ۱۳۱۰ این مادید مدید مدید ۱۳۹۸ می است کے اس میں این محمومت ا
- (۱) سیدیت بخارگی ۳ ده اش لیث گن این مرکی مند کے ساتھ ہے، و آل کایوں می اوپر ڈکرکر دہ مقالت میں ہے۔
- (۲) اس سلط عن آغار اور قیاس سے استولال کے لئے اور حقہ بود مطاب اول اُٹی ۱/۱۳۳۴ اور اس کی محتمیل انجوع مر۱۵۹-۲۹۸ می سے ایز اور عبود شرح الدرج ۱۸۵۵۔

حنفیہ نے اس مسئلہ ش تصیل رہتے ہوئے کہا ہے کہ اُس قایا مہایا اس طرح کا کوئی اور لباس اپ و وہوں کند حوں پر ڈال یا ، اس کی و وہوں مستوجوں پر ڈال یا ، اس کی و وہوں مستوجوں بیل یا اور ندال کی استون میں ماتھ ڈیک واقعل کیا اور ندال کی گھندی رگائی تو کر اہمت کے ساتھ جا اور ہے اس پر کوئی فند میڈیں ، بید فرق حنبی کا قول ہے (۱) ، اور اگر اس کی گھنڈی لگا ہی یا ، وہوں ماتھ یا کہ اور اگر اس کی گھنڈی لگا ہی اور اگر اس کی گھنڈی لگا ہی اور اگر اس کی گھنڈی لگا ہی یا ، وہوں ماتھ یا لگا رہے ہوئے اس متوں ہے ، از ا ، اور ایس کی حسیس میں واقعل کر دیا تو ایسا کر اعموں ہے ، از ا ، اور ایس کی طرح ہے ۔

ال کی وہر یہ ہے کہ قباء ال وقت بران کا احاطر نہیں کرتی جب سیستین میں ہاتھ واقل کے بغیر اے کندھوں پر ڈال لیا جائے، جس طرح مرتے کو چکے کی طرح جسم پر ڈالنے ہے جسم کا احاطر نہیں ہوتا۔ طرح مرتے کو چکے کی طرح جسم پر ڈالنے ہے جسم کا احاطر نہیں ہوتا۔ ۵۸ ۔ وہم: جس کے پائی از اور (لنگی ) ندھو وہ از اور طبخ تک پائے جامہ کہن سکتا ہے والی صورت بیل شا فہیر اور حناطر کے فراو کی اس میا فہیر کی سکتا ہے والی سے د

منے کے عصیل کرتے ہوئے کمائے اگر یا تجامہ ال الائل اللہ ہے کہ سے پہاڑ کرنگی منافی جائے قولی تجامہ پائنا جانہ ہے، مرت ر رہندی جگد کے مارہ و سے تعول کرنگی کی طرح استعال بیا جائے کا ادر گرم ہے تی ستعمل کریا تو اس برم (جا قررہ نگ رہا) الارم ہوتا الایک تنا تک ہے کہ تی منابال کریا تو اس برم (جا قررہ نگ رہا) الارم ہوتا فدید لارم ہوگا جس بی سے افتیار ہوگا۔

ال مسئلہ بیل والکیہ کے وقول میں : ایک قول میں ہے کہ ارار نہ جو سے کی صورت بیل پائج مدید نناجا مز ہے اسر پائجامہ کہنے پرفعہ میادا کرنا ہوگا ، دومر اقول میرہے کہ درار نہ ہوتو بھی پانجامہ کا استعمال جا مز

## نيس بين آول معتد ب<sup>(1)</sup>

#### خفين ونييره كالبياناة

90 - سام: جس کو تعلین ( یو تے ) دیلیں وہ تعلیم کو تعلیم سے بیچے ہے کاٹ کریک ہے ہے۔ ہی تینو ب سے مائی رس سے بی تینو ب سے کاٹ کریک ہے گئے اور اس کا حدیث میں اس حصل ہے ، بی تینو ب ند اسب حنی (۲) ، مائی (۳) عالمی رس کا تو ب بی امام احمد کی ایک روایت ہے بی امام احمد کی ایک روایت ہے ، بی امام احمد کی ایک روایت ہے ، بی امام احمد کی ایک روایت ہے ، بی موایت ہے ، بی ور ایک ہے اور ایک روایت کی بی روایت میں اس انتخاب ، ایک المحمد رکا بھی بی تی تو ل ہے (۵) ، بی وات حضر میں انتخاب ، ایک المحمد بین انتخاب ، ایک وات حضر میں میں کر ان انتخاب ، ایک وات حضر میں میں کر ان انتخاب ، ایک وات حضر میں میں کر ان انتخاب ، ایک وات حضر میں میں کر ان انتخاب میں میں کر ان انتخاب میں میں میں کر انتخاب کی میں کر انتخاب میں میں میں میں کر انتخاب میں میں میں میں کر انتخاب میں کر انتخاب میں میں میں کر انتخاب میں میں کر انتخاب میں میں میں کر انتخاب میں کر انتخاب میں میں کر انتخاب میں کر انتخاب میں میں کر انتخاب میں کر ان

امام احمد بن صبل کا قول (جو قدیب بین معتمد ہے ) بید ہے کہ وہ شخصی فیس خیس کی اور شخصی فیس کی اور مقدیب بین معتمد ہے ) بید ہے کہ وہ مختصی فیس کا بین کی ایک آول ہے بلکد حتا بلد نے کہا ہے:

المحرم سے لئے تھیں کا ٹما حرام ہے ''(ے)۔

جمبور متنها مکا استدلال معزت این عمر کی ال صدید سے ہے جس فا م کرمنو عات احرام کے تحت آچکا ہے، حنابلہ کا استدلال معظرت این عمر کی صدید سے ہے حتا بلہ کہتے ہیں کہ معفرت این عمر کی صدید سے ہے متا بلہ کہتے ہیں کہ معفرت این عمر کی صدید کی صدید کا اضافہ مختلف فید ہے ، آگر ال

ر) لا منظر بود؛ المعنى سهر عده سمد الى شمل خدكور و إلا توجيد سيم، غيز الا منظر بود؛ المسلك المنظر والمساهر والمحار والمحار الرسماس

<sup>(</sup>۱) الماج والأكل سر ۱۳۳ ش دولوں الوال وكر كے مجے بين الوس معتدك

<sup>(</sup>۲) البدائية الراساء المسلك التشارا من الدرائق مع مثن اللوم الرساس.

الشرح إكبير ١ ١ ١٥ الرمال بشرع الي أنسن ام ١ ١ ١٠٠ - ١٠٠٠

<sup>(</sup>٣) - شرح أكل الراساد التيليد الراساء أنبيب والجنوع عرسه، ١٢١٢-عامة

<sup>(</sup>a) أقى الراماي

\_P14/4638 (1)

<sup>(2)</sup> کفی سمراه ۱۳۰۳ مطالب اولی انجی ۱۳۸۳ می حابدگی (یمل کی عمیارت بم نے اکارے کی عید

اض فرکوسی مان مجی لیا جائے تو حضورا کرم علی کے بیات میں منورہ شرائر مانی می کیا جائے تو حضورا کرم علی کے منورہ شرائر مانی می کی کہ امام احمد کی روایت شی این عرفی حدیث کے سفول الله علی کی الله الله علی کی الله کی الله

جس" کعب" کے پیچے ہے" بنت "کو دانا جا ہے گا اس کی تفتی ت جمہور فقہا و نے ان دو اجری ہوئی فریوں ہے کی ہے جو پنز کی اسرقد م کے جوڑے پاس ہیں (لیٹن شخفے) اسر حصیہ ہے اس کی تفتی ہی جوز ہے کی ہے جوقدم کے وسط ہی تھے ۔ باعد صف کی جگہ ہے ۔ جنفیہ ہے اس تشریح کی بیدہ جہ بیان کی ہے کہ " چونکہ افقت ہیں کعب کا اطابا تی دونوں معنوں پر ہونا ہے اس لئے ہم نے احتیا طا دومر امسی مراد اس "()"

۱۹ = چی رم دی آلکید (۳) مثا فعید (۳) اور منابله (۳) کے مقیل کے ساتھ چھپا لے اساتھ میں اس چی کو تی کی اجازت تیس کی اجازت تیس می الله یہ کہ الله یہ کہ اجازت تیس می الله یہ کہ اجازت تیس می الله یہ کہ جو تے موجود میول آؤ اس کے لئے ایسے موزوں کا کہ بن جا رہ تھیں موزوں کا کہ بن جا رہ تھیں موزوں کا کہ بن جا رہ تیس موزوں کا اس کے لئے ایسے موزوں کا کہ بن جا رہ تیس موزوں کی ایک ایسے موزوں کا کہ بن جا رہ تیس موگا ور گر چین چیا ہے آؤ ان کو اتا رہ بنا ال

رين) الجمعي مهر ٢٠١٣-١٣٠١ مع معطالب اولي التي مر ٢٩٠٣ س

کی وجہ سے تو دو گرندگارٹیمیں ہوگا دورائی پر فعد میدو جب بھوگا۔ فقر با وحضیہ <sup>(1)</sup> کا کہنا ہے کہ ہر ووجیخ جس سے دونوں قد موں پر اجہ کی بوف بدیاں تدبیعیوں اس کا استعمال تحرم کے سے جارز ہے۔

#### بتضياركنانا:

۱۱ - بنجم نا آلکیہ (۱) اور حتابلہ (۳) نے تحرم کے لئے براضر ورت گلے بیل کو ارائطا نا محتول آر اروپا ہے ، بیل تھم دور حاضر کے ہتھی روں کو انظا نے کا ہے ، ہے ضرورت انظائے کی صورت بی ما آئکیہ نے فدید واجب آر اروپا ہے ، اور انہوں نے کہا ہے کہ بیاس صورت بی ہے واجب آر اروپا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بیاس صورت بی ہے جب کہ اس کا بیلٹ چوڑ اند ہواور ندایک سے زیا دہ ہو، ور ند ہر حاں بیل ند بیانا زم ہوگا اور حافت عدرش گندگا آئیں ہوگا۔

## سرچھیانا اور سامیہ حاصل کرنا:

۱۲- فیشم دیاد ال بات رشنق بین کرم کے لئے بورامر باسر کا کوئی حصد دھکتا حرام ہے ، بیرحمت عامون اور ٹو بیوں کے استعمال فی حصد دھکتا حرام ہے ، بیرحمت عامون اور ٹو بیوں کے استعمال فی حسد سے ماتوں ہے ، بیر ال اُحاکے کے ضابعہ کے ور سے میں

<sup>()</sup> أسلك المتشطر المدافع التدي الراسان فيز عا مقديدة في المبارى المراه الدادات

ره) الرمال وحاعية العدوي الراه من واست الشرح الكبير الره هد

<sup>(</sup>۳) نثرح کلی ۱۲ راساه انهار ۱۲ سامتنی کتاع ار ۱۹ هـ

<sup>(1)</sup> المملك التقييل المالد والقارة حاشير والتارع ١٩٥٣ ـ

<sup>(</sup>r) الشرح البيرمع ماشير ١٠٥٥.

<sup>(</sup>٣) الكافى ١٠/١ هم هالب العلى أكى ١٣/١ ١٣٠٥

<sup>(</sup>٣) المسلك التقدط ١٨٣٠ من على مطلقا الطائف كريوارة وكريب مغروب كي قديم \_

<sup>(</sup>۵) نمایت اکتاع ۱۹۳۳ می اس علی با خرورت نگا نے کے جوا کی مر عت موجود ہے۔

فقهاء کے درمیان اختلاف ہوگیا ہے۔

حنف (۱) اور حنابلد (۱) کے ذو کیک مرکا چھپانا ال جی ہے جرام ہوگا جس سے عادة ڈھکنا مضمود ہواکرتا ہے اور مالکید (۲) کے مزد کیک تحرم کا ہے مرکابر ال چیز سے ڈھکنا ترام ہے جے مطلقا ماتر شار کیا جاتا ہے، ای سے تر یب شافعہ کا فرجب ہے (۳) ہمران حضر سے نے کہا ہے: ''جس چیز کو کوف بی ماتر شارکیا جاتا ہوال سے مر ڈھکنا ترام ہوگا، اگر اسے کوف بی ماتر ندمانا جاتا ہولیان مر چھپانے کے ادادہ سے ال کومر پر دکھا گیا ہے تو بھی ترام ہوگا''۔

کوساتر بانا جاتا ہے، یا جس سے سر مقصور ہے ، ال اختارات کے استان ہے ہوں ہے سر مقصور ہے ، ال اختارات کے ماتھ جس کا اس اختارات کے ساتھ جس کا اس اختارات کے اپنے سر بر بڑی یا اس ماتھ جس کا اس نے اور اس اور اس اور اس اور اس سر کوئی بینی برکانا جار ہے ، ماللیہ نے اس کی تحدید ال طرح کی ہے کہ جو بین ورائم کے بقد ، ایا اس سے زیادہ جگہ چھیاوے ال کا سر پر رکھنا جار تھیں ، صفید سے بوقائی سر سے کم ڈھکنے کو کر وہ تر ارویا ہے اور صداتہ لارم کیا ہے ، وہ اس کی اس کے براید کر اس کے براید کے اس کی کہ دور تر ارویا ہے اور صداتہ لارم کیا ہے ، وہ اس کی براید کر اس کے براید کوئی جی سر پر رکھنے کے جواز پر سب حضرات متنتی ہیں۔

یہ بات ٹافعیہ کے مسلک سے ہم مینک ہے میں ٹافعیہ کے مراہ کیک جب الیکی ہے سر پر لاا دی ہے ساتر کیس مانا جاتا میں نوکری، الدرستہ پوشی کے ارادہ سے اسے سر پر رکھا تو حرام ہوگا ور فد میالازم مادگار

<sup>(</sup>۱) میدیات 2 م کے ماند انترائ اللیم اور حاصیہ الر مار می مکمی ہوں ہے لیکس دولی نے اپنے حاشیر علی اس پر امنز اس کر تے ہوئ لکھا ہے کہ تو م معتمد سے ہے کہ مرز ہاتھ د کھنا از ام کیس ہے لیا افود کر اپنے۔

<sup>(</sup>r) جيما كرالد دالخار ۲۲۲/۳ شيم

<sup>(</sup>٣) بيرا كرلباب المناحك اوراي كي ترح شيم ٢٠١٧ م

<sup>( )</sup> جیرا کہ اُسلک اُنتھ طاش ہے مدنیز ماحظہ دو میں اور ۲۰۱-۲۰۵ ستن التوم ورد الجنار اور ۲۲۲۔

 <sup>(</sup>۳) جیرا کران کی حلیات معلوم و نا به حقید دا آخی سر ۱۳۳ مه الکانی ار ۴ مهدای و کردها ای ای شرخود کی گریدی در آئی بید ایرا عیاشر کرده مهدای و کردها ای ایران شرخود کی گریدی در آئی بید ایران عیاش کرد در ۱۳۳۸ می کرد در این کرد در

<sup>(</sup>۳) جیرا کہ ای کامرافت الشرع الکیر مهرد دیلی کی ہے۔ پیز الاحظہود شرح الرراد مح حاشیہ العددی ار ۸۸۸ -۸۸ م

ر") جیرا کردنی کی شرح الممها ج۲۰ ۸ می سے مطوم یونا ہے، اس کی امرافت شهر اللمی نے اپنے حاشیہ ش کی ہے، المجموع عدر ۱۵۵-۱۵۹ اور اُم کہ ب ار ۲۵۳ ش المحصل علی الوائس" (مریر اٹھانا) کی آجیر ہیں۔

روزی کافار میر ہوا ایعنی آفر دوس سے کا سامان او دنایا اپنا سامان آجارت لے کر جانا علی ال فاور میر معاش ہوتا اسے سر پر او وسفے میں فدیدا او کرنا الا زم نیس ہوگا ور نہ وہ شخص گنز گار ہوگاہ شریب ماکس میں میں میرقول معتبر ہے الک

۱۹۷۳ - یکی چیز کے سام میں آماجو ہی کے سرکومس ندر سے امر او مستفقی طور بر کی صل سے جزی ہوتی اور ای کے تابیع ہومالا قات جا سنفقی طور بر کی صل سے جزی ہوتی اور ای کے تابیع ہومالا قات جا سر سے مثل جیمد کی جیت مجمد می جیت خواد گھر اور تیمد کے امد ر جا کر سامیدہ اصل کر سے ای طرح جا کر سامیدہ اس کا سامیدہ اس کا سامیدہ اس کا سامیدہ میں گر میں بر ستفقی طور بر ان سے قو تحرم ای کا سامید ماصل کر سفتا ہے۔

ال بني و برجیت والی بسول اورگاز بول بر سوار عواترم کے لیے بولا تناقی جا مزاج و کی کا مصد عوقی بولا تناقی جا مزاج و کی الن کی اصل الله شان کا مصد عوقی میں الباد وال کی حیثیت گھر اور قیمد کی جو تن ۔

ور اگر سامیر کے والی بیز استعقل اور بڑی اسل سے جڑی ہوئی اور اس کے تابع شہوٹو بھی حقیہ اور شافعیہ کے نزام کی مطاقا اس دا سامید ماصل کرنا جارز ہے ، حنابلہ کا بھی ایک قول یجی ہے۔

الکید (۱) کہتے ہیں کہ جو ہمتری (ساید ال کہا جو ہاستی طور پرنٹ ند جواس کا سامیدها صل کرنا تحرم کے لئے جا سرتیں ہے اس کے مشاب نابد کا بھی کہتے ل ہے شئے رقی نے افتیار کیا ہے ، اس فی صد بندی شرقی ہے جہنے اس قول میں کی ہے: "اس نے اسپنے مرکواس بین بندی شرقی ہے جو نامیشہ یا اکثر ال کے ساتھ رئتی ہے البد ایدا ہے جی ہوگی تیت سینے مرسے مس کرتے وال کی جیز سے مرکو چھیایا "اواس)۔

الأنجى يا تنزيوں پر كيٹر الا ال مر (جس سے كيٹر امر سے و نبي رہے) ما يہ حاصل كر نے كے بارے ميں تميں آو ال ميں۔ آن ميں مب سے زياد و كائل آول آول يودركا ہے اس حديث كى بنا پر جس كا دكر جمهور فقر باء كى اليل ميں آئے واقا ہے، ورش سے نئے كے ہے بھى ايسا كيا جا سكرا ہے و گارات اور فيمدو فيرو ميں تومر دى اگرى دورش سب سے بجاؤ كے ليے بنا دل جا سنتی ہے ال

جمہوری دہمری الیمل ہے ہے (جیما کہ معنی (۱۳ میں ہے ) کہ جو چنے ٹیم تحرم کے لیے جارہ ہے دوقرم کے سے بھی جارہ ہے ہو ہے ال کے جس کی قرمت پر الیمل موجود ہو۔

<sup>(</sup>١) الشرع الكيروهافية الدسوقي ١٢١٥-١٥٤ مواجب الجيل ١٣٣٠.

<sup>(</sup>٣) المغى سم ١٠٠٨

<sup>(</sup>۱) میرا کردانیة العولیاره ۸ اشر مراحت ہے۔

ره) ميا قروري كيماشيكا يجاريه ١٩٠٨-١٩٠

جيره جيسيا:

۱۵ - بفتم وحفیه (۱۰ وروالکید (۴) کیفر و یک نیم کے لئے اپناچہ و چھپنا ممتون ہے، ٹا فعیہ (۳) کیفر و یک محتون نیم ہے، حنابلہ (۳) کیمر و یک بھی ممتون نیم ، نو وی نے انجمون میں اس مسلک کوجمہور فیاطرف منسوب میں ہے۔

وجرد ستدلال مید ہے کہ '' اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہ و تہ وُ مُکِنے مِیں ہجی احرام کا اگر ہے'' ان حصر است وا مُقلی استدلال ہد ہے کہ احرام کی حالت میں عورت ابتاجہ وشعیں احسی، حالا کہ ج و

( ) الهديد ٢/٢ ١/٢ الراب المناسك وتر حدرا الديور الابسادي ترح وحاشيد

- (۱) مشن فين و اشرح الكور ار ۱۹۵ الرساله اين الجادية وشرحها ار ۱۹۸۹ م
  - (m) الكوخ 21,419
  - (٣) الكانى الروه هوه علية النتي وشرحه ١٤٧٧ م الني سر ١٥٥٠
- رف) الوظريوة بالمع الإصول ۱۱۲۱۱-۱۱۱۱ غير ورج و يل كايل الوظريون و الله المحرم يبون و يل كايل الوظريون الرباب المحرم يبوت بعوفة بالرباء وباب المحرم يبوت بعوفة بالرباء وباب المحرم يبوت بعوفة بالرباء المحرم الذا المناسخ م الرباء ١٦٠٦-١٦ ما تاستن المنافق م يبوت كيف يصبح بدي ١٩٨٦م، المنافق م يبوت كيف يصبح بدي ١٩٨٦م، الإداؤدك روايت على جروة كادكرين عند المرباع المنافق الوايد المنافق المرباء على المرباع المنافق المرباء على المرباع وكادكرين عنده في المنافق الماء الله المرباع المنافق المرباع من على المربون على المربون المنافق المنافق المنافق المربون المربون المنافق ال

محو لتے میں فتر ہے تو مروکو بدرجہ ان بیں احکتاب ہے ۔

شافعید اور منابلہ کا استدلال بعض صحابہ کے ال تارہ سے ہے آن سے صحابہ کے خال یا تول سے خرم کے سے چو وا حکفے کی موست ثابت ہوتی ہے ، بیری حتال ہی مفال ، عبر ترحمی ہی توف ، زیر بین ثابت ، المان ڈیو ، معد ہی انی و کاس اور جارر رضی اللہ علیم سے مروی ہے مسالہ سحابہ کے عدادہ و کاس مانی اور شری ہے بھی یو زکی روایت ہے۔

#### ومتات كياناة

۱۷- بھتم: ملاو کا اتفاق ہے کہ حالت احرام بیں مرو کے لئے استاقے کی مالت احرام بیں مرو کے لئے استانے کی ناحرام ہیں مروسے استانے کی ناحرام ہیں دومرے فقتی تداسب کی جیان کی تناوی بیل بھی اس کی صراحت ہے (۳)۔

ب یحورتوں کے حق میں لباس سے متعلق ممنوں من احر م: عورتوں کے حق میں ہاس سے متعلق احر م کے ممنوں من جسرت وہ چنے مل میں محد موسیان جید وہ امر و منوں ماتھو ، ال و ونوں پر مم ویل میں محت کر تے ہیں۔

- $\lim_{n\to\infty} r_n r_{n-1} = (1)$
- (۳) رواکتار ۱۳۲۷ء المسلک الاتحاط ۱۸۰۰ ۱۸۰۰ منتس تعیل رص ۵۵، اس عمل ان کا قول ۳ منصط بعصو ۳ ہے، انجموع نہ ۱۳۷۳ء مطاب اول الاق ام ۲۵۳ک

چېره ژهکنا:

۱۷ - مداوقا ال وحدير الدق ميك احرام كي حاست يس مورت كا پارچه و إحداد م م مي السوار ميكن الله ميك رميان كوتي اختارات البير -

ال و الم الله و حدیث بے جو گذریک اولا ستفب المعراقة المعحومة و لا تلبس القفارین (۱) (۱۹مم وال مورت می شفاب بنی گردوستانے استعال کرے گر) انتمام فتہی مسالک میں المفارین بنی شابط ہے جوم دے لئے سرچھپانے کے بارے میں گذریکا (۱۹)۔

الركونى احرام والى مورت مردون سے رناج و جھيانا جائے وال كے لئے ايسا كرنا تمام ملاو كے فرد كي حامر ہے ، الا بيال متز حاليتين يا علن غالب موقوج وچھيانا واجب موحاتا ہے۔

ال استناه کی ویکل حضرت عاشق کی مدیث ہے، وطر ماتی ہیں:
"کان الو کہاں بیمرّون بنا و بحن مع رسول الله منتخف معرمات ، فبادا حادوا بنا سدلت احدانا جلبابها من رأسها علی و جهها، فبادا جاوزوما کشمالا" (سوار مارے پس کا درتے ہے اور یم لوگ رسول اکرم علی کے ہمر اوالا امرام کی مانت میں ہوتی تھے اور یم لوگ رسول اکرم علی کے ہمر اوالا امرام کی مانت میں ہوتی تھے ور یم لوگ رسول اکرم علی کے ہمر اوالا امرام کی مانت میں ہوتی تھے ور یم لوگ رسول اکرم علی کے ہمر اوالا امرام کی مانت میں ہوتی تھے ور یہ لوگ کی دوران کے بادھ والے تو ہم میں کے مانت میں ہوتی تھے ور یہ لوگا تی بہدورا کے بادھ والے تو ہم میں لوگ چر دکھول بیٹیں )، اس صدیت کی روایت ابوداؤو نے کی ہے (سال

ندر ، بیند ب ال جمیانے والی کی کے بیٹے کاری کوئی اور کے اس اور کے اس اور کے اس اور کے اس کرنے سے وور رکھے اس لیے کہ بیٹر رکھ لیے جو اس کو چرے کے مس کرنے سے وور رکھے اس لیے کہ بیٹر کی درجہ بیس ہے ، جبیب کہ جد ابیٹس ہے ، جبیب کہ جد ابیٹس ہے ۔ کہ جد ابیٹس ہے کہ اگر وہ جن مالکید نے اجرام والی مورت کو بیداجازت وی ہے کہ اگر وہ جن کے بیٹر وکولوکوں کی تگا ہوں سے چھیانا جا ہے تو مرکے اور سے کہ اگر وہ کی گیڑ

فَاظْمُوْ بِنْتُ أَمْرَدُرَكِينِيِّ إِنْ: "كَنَا مَحَمُّو وَجُوهُمَا وَمَحَى

محومات، وبنص مع أسماء بنت أبي بكو الصديق" (تم

الوگ اساء بہت ابو بکڑ کے ساتھ احرام ش تھیں، ای حالت ش ب

ودروں سے چروں کو چھیالیا کرتے تھے )وال کی روایت مام ما مک

يبال ان كى مراد نقاب كے بغير چره چھيلا ہے مروه كے طور

حنيه اورثا فعيد في بيشرط لكانى بكر جمياني والحافي جروكوس

اورحاکم نے کی ہے(ا)۔

مالکید نے احرام والی مورت کو بداجازت وی ہے کہ اگر وہ ہے چر وکولوکوں کی تگا ہوں سے چھپانا جائے تو سر کے اور سے بیک کیٹر منا کے لیمن اس کیٹر کے کو تسائد تھے، شداس بیل سوتی وغیرہ چیمو ہے۔ منا بلہ فا مسلک بھی ای کے مشل ہے، بیمن مناجہ نے اس کی تعبیر بوں کی ہے: ''اُر مورت کو چر و چھپانے کی ضر مرت ہوا' کیونکہ جو چھپانا حرام ہے اس کی ملات ہے ہے کہ و من چی میں بین سے ہو جے وہلے عالم حا

تخلیفا ورسلم فی ترون دادی کی ہے ای افراع ورون اس سن سے

المحلی ان میں دوایت کی ہے اور المجاب المراح المرون اس المراح المرون المجاب المبدر المحلی المبدر المحلی المبدر المحلی الم

<sup>(</sup>۱) المؤطا (إلى تخير الحرم وجد) ام ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳ مال مدرت كل سندي عند حاكم مد المحد دك على الت مقادى اور مسلم كل شرائط كرم طالق منح كرب مها ام ۵۳ مدولي في عالم مد انقاق كياسيمه

<sup>(</sup>۲) المنتمى للباكي ۱۳ م ۲۰۰ مطبعة المعادة ۳۳ ص

<sup>()</sup> More so 3 ( ( ( 1/0) ) ) Si 18 ...

<sup>(</sup>۲) تظری کر ۱۲، ۱۲۳ 🛨

<sup>(</sup>٣) سنن ابرداؤر وباب في المعمومة تقطي وجهها) ٢٠ عـ١ ا ، الروديث كاستد ش يريد بن الإرا وكول في أن كما فقد كم است ش كلام كيا ألا سيمه وه يجت شيخ في المكن كم أفيل وهم عوجانا سيم الحرك عمر ان ك حالظ عمر تقير آكما تما تو وه دوم ول كالقمد لين سكر شكر تن ان ست الحاديات

جائے ، اور بہاں بائد صافیعی جار ہاہے ، جیسا کہ مالکید کی عبارت ہے۔ اشارہ ملائے۔

#### دست نوب كايبنتا:

۱۸۰ - مالئی اور حماید کے زویک اجرام والی مورت کے لئے وستان پیشان محتول ہی ہے۔ حقیہ کا احتیام اللہ محتول ہی ہے۔ حقیہ کا مسلک ورامام اللہ محتول کی کی روایت اید ہے کہ احرام والی مورت کا مسلک ورامام اللہ محتول کی دوایت اید ہے کہ احرام والی مورت کا مسلک الرام میں ماتھ اللہ وستان وغیر و پانتا جار ہے جورت کے احرام کا الرام اللہ کے چیر و تک محدود ور تا ہے۔

جمبور حفرت المن مخرا كى عديث كماس كو سے استدادال كرتے ايس: "ولا تنتقب المولة المعجومة ولا تلبس القعارين" (١) (احرام والى كورت نافقاب ين كن تدستا ئے ينكى)۔

حنفیہ نے حضرت این تمریکی ای صدیب ہے استدادا کیا ہے کہ انہوں ہے استدادا کیا ہے کہ انہوں ہے انہوں ہے استدادا کی اس صدیب ہے استدادا کی انہوں اور انہوں ہے انہوں کے دہر ہے اس کے چر ہے جس ہے انہوں کو حاست کا رہے بھی ستدادا کی ہے جسمار میں ابنی ویٹیوں کو حاست حرام بھی ستا ہے بہتا تے تھے اور اس بی سیمالی اس ما شد سے بارے بی سیمالی اور انہوں کا ہے۔

حرام والی مورت کے لیے جائز ہے کے صرف بنا اتحدہ صف کے بدر سے اور یہ تعین میں بنایا تحدیقی وافل کرستی بدر سے اور یہ تعین میں بنایا تحدیقی وافل کرستی ہے رہا ک

- () المعاديث كر نكا (فر مراه) ش كذر وكل
- (\*) اللي كل روايت والمنطقي اور تائل في موقوقاً العرب الن الر على الله كل توديد كرك الاحتلامة التحرير الر ٢٢ الد
- (٣) لبائي كم إست عن مودت كم الرام كالتميل كرف الاعتبادة البدائد وفح القدير ٢/ ١٩٣١ - ١٩٤٥ ، وأفح العزاج ١٨١٨ ، أصلك المتقدط الواس

## محرم کے جسم سے متعلق ممنو مات:

19- ان ممنوعات كا ضابط بيائي مرام وويين جس التعلق حم كو خواه ان ممنوعات كا ضابط بيائي كرام وويين جس كا تعلق حم كو خواهو الرينا في يال تعلق مرام الله المرام في الله والمرام في المرام في

ان کے دام ہونے کی الیل اللہ تھاں کا بیار شاد ہے:

"و لا سحلفوا و ، وسكم حتى يبدخ الهدى محتة فيمس كان مسكم متربطا أو به أدى من رّاسه فقدية من صيام أو صلفة أو مسكم من رّاسه فقدية من صيام أو صلفة أو مسك " ( الرجب كل ترول بن مقام برند الله في من من المرتم الله بن الله في مرتد الداو بيان أمرتم الله بن كول يبار الاول الله بحمر الله بن المرتد الله بن أمرتم الله بن كول يبار الاول الله بحمر الله بن المرتد الله بن الله الله بن ال

منت سے حرمت کی ولیل رسول اکرم ملکی کا بیدارثا و ہے:
"و لا تلبسوا شینا من النیاب مسه الرعفر ان ولا الورس"
( کوئی ایما کیڑا تہ پینوجس میں رعفر ان اور وزل ( سم )لگا ہو) مید
روایت محاج سند میں ہے ، ال طرح تحرم کے جسم سے تعلق رکھے والی
ارٹ ، الی بینے بی جرم ہوں لی:

ی دیران بیزی بی جرام مون ای د افعال مراس کے بال موافران ب اجهم کے کی مصد سے بال دور کرمان ای ساخی بر اشار

<sup>(1)</sup> مورگار ۱۹۲۸ (L

ويشل گانا۔ ھەخۇشبورگانا۔

# ن ممنونات کے احکام کی تفصیل: سر کے ہال مونڈ نا:

یہ حرمت الل وفت تک کے لئے ہے جب تک سر موملا نے والا اور منٹر وانے والا ووٹوں تج یا عمر وکل اوا اینگی سے قارت نہ ہوئے ہوں اور منٹر وانے والا ووٹوں قارت ہو تے ہوں تو ممنو تا بیش ہوگا، قارت ہوئے ہوں تو ممنو تا بیش ہوگا، قارت ہوئے سے بعد خود الن میں سے بھی ایک وصر سے کا سر موملا سکتا ہے ، ال پر تم مند بہ سے کا تا آتی ہے ۔

بذکورہ ولا ترم پنے میں کی خرمت کی ولیل میں آیت ہے جو امنے گذر پنگی۔ اس جیت بیل اگر چیسرف سرموط ہے داو کر ہے اپین وہری پنج بی بھی چونکہ حصول رامعت بیل مرموط ہے کے مشکل ہیں، البد البیل بھی ای پر تی بر تے ہو ہے حرام آز ارویا جا ہے گا<sup>(1)</sup> خرم محص کے سے فیہ تحرم کا مرموط اکیرا ہے؟ ال بارے بیل

() المباب مع المشرى مدود المتناد ١٠ ١ ١٠٠٠ من مركا الدودكر في كر ود على مراحت من المشرى الكبير عمر ١٠ - ١٣ ، مواجب المجليل سم ١١٢ - ١١٢ ، شرى أكل مع حاشيه الر ١٣٦ سه ١٣٠ ، فهايد الحتاج مر ١٦٢ - ١٥٣ ، الكافى الره ١٥٣ من البادل أتى عر ١٣٣ سه

فقہاء میں اختااف ہے وضیہ نے اسے ممنوع قرار ویا ہے ، مالکید کا بھی ایک آول مجی ہے ، اور مالکید نے دومر منقول میں نیز ٹا نعید ور حتابلدنے اسے جامر قرار دیا ہے۔

جا رخر ارد ہے والوں کی دلیل ہیے کہرم نے ایسے ول کا مویز ہے جس کا احرام کے اغتبار سے کوئی احر ام نہیں ہے، لہذ ہمنو ٹ نہیں ہوگا، شال پر کوئی جز اوہ دگی (۱)۔

حسر کا استداوال ال بات ہے کہ تحرم پر جس طرح اپنا سرمونڈ نے کہ بھی اپنا سرمونڈ نے کی بھی اپنا سرمونڈ نے کی بھی بات طرح دوسرے کا سرمونڈ نے کی بھی بات کر اللہ تعالیٰ کا ارتباء ہے ااور جب تک آر والا تعصفوا اور فرائے فرائے متنی بینلغ المھادی منحلہ (اور جب تک آر والی الب سر عادتا اپنے سمام پر بھی جائے اپنے سر شرمنڈ او) ۔ انسان پاسر عادتا سوئی مولڈ اکرتا ہ اس بھی جائے اس کے لئے دوسرے کا سرمونڈ نا حرام ہوئی بات سے آو ابتا سرمونڈ نا حرام ہوئی ایس مولڈ اکرتا ہ اس کے النے دوسرے کا سرمونڈ نا حرام ہوئی بات سے قواد دو تھی ترم مولڈ فیر تحرم ہویا میں حرام ہوئی اس کے اللہ دو تھی ترم میں اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ مولڈ فیر تحرم ہوئی اللہ میں اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کا اللہ اللہ کہ مولڈ فیر تحرم ہوئی اللہ کے اللہ کہ میں اللہ کے اللہ کی حرام ہے تو ادا دو تھی ترم مولڈ فیر تحرم ہوئی اللہ کی ترام ہے تو ادا دو تھی ترم مولڈ فیر تحرم ہوئی اللہ کے تار سے ہما ذکر کیا (۱)۔

جہم کے کسی بھی حصہ سے بال دور کرنا: ۱۷- سر کے بال پر قیاس کرتے ہوئے جہم کے کسی بھی حصہ سے بال ۱۰رکرناممنوٹ ہے، یونکہ ومنوں میں حصوں راست ہے (۳)

<sup>(</sup>۱) جیرا کہ انجموع کے اے ۱۵۳۵ میں انہا ہے ۲۵۵ میں ہے، بالکید کے ریال مشکر کی تھیں گئے اور ۱۵۳۵ میں انہا ہے کہ ریال مشکر کی تھیں کے لئے الاحقد ہوا مطالب اولی آئی ایم ۱۳۲۱ میں اس میں فرید کی تھی میں احت کے ساتھ ترمت کی تھی ہے۔ الکافی امرہ ۱۵۳۵ میں میں احت کے ساتھ ترمت کی تھی

<sup>(</sup>r) البرائح ١٢ ١٩٤٠ في الاختاجة المسلك المتقاطع عمر

 <sup>(</sup>۳) ہو ہو آئی ہے پہلے خدا ہمیں تھیں کی حمل کمایوں کے حوالے بیں ال کے کور مفات دیکھے جائیں۔

#### ناخن كتريا:

12 - بال مویز نے پر قیال کرتے ہوئے مم کے لئے باشن کترنا بھی ممنون ہے، یونکہ دونوں بیل حصول راحت اور کیل چیل کا از الد ہے اس پر تقرب کا افغال ہے (الله تم م فیر تم م طاحی کا انسان ہے برتیم م طاحی کا نے میں وی افغان ہے بوجوم کے لئے فیر تم م کا سر مورز نے کے بارے میں وی افغان ہے۔

# دّه ن (جسم يررون استعال كرنا):

۱۱۰ عام " دهل " روش جو داعه إلا بالت سے تكنے والا تي بي وار (روشن ) دورے -

تحرم کے سے جر بخرشوں والے رہیں (ا) کے استعمال ہیں کے بار سے انتہال ہیں کے بار سے انتہال ہیں ہے۔ امام احمد کو جھور کر جمہورات یا مطلق رہیں کے استعمال کومنوں کر رہیم والا اور مثالا رہوں کا استعمال کومنوں کر رہ ہے تیں، جو او ہے جوشیو والا اور مثالا رہوں کا تیل میں شمول راست انتہاجی اور بال کی آرائی ہے ۔ یہ جی تی اور بال کی آرائی ہے ۔ یہ جی تھرم کی ثان کے منائی ہے ، اس کے لیے تو واجب ہے کہ انتہ تعمالی کی ورگاہ جس سے کہ انتہ تعمالی کی ورگاہ جس سے کہ انتہ تعمالی اور غیر رکاہ جس مدور جیمناتی اور تعمل خال کرنے کے لیے تیا اکتہ دبال میں اور غیر رکاہ جس سے انتہ دبال

مهور التنه ورفق وغيره كاستال كالمالات برده التناجم ألى المالات برده التناجم ألى الله المدون المناقب التناجم ألى الله المدون المناقب التناقب الكل المرتبط بين كالأول المرتبط بين كالأول المرتبط المناقب المناق

الشّعتُ: مين رِزرِ كَ صورت ش صفت المين به ورمين رِ زير كَ صورت ش مصدر ب، ال كامنى بهم و كي يس ل مهم يست بالول كار اگذه اور فيار آلوا بوا-

التعل "تعلَ" ہے اخوا ہے، ال کا مصل ہے خوشیو کا ستعاب مرک از بنا بیمال تک کہ انسان ہے اگوار او آئے گئے ()، لبقہ سیا رئین زک از نے کوئی ٹال ہے۔

حفیہ (۱) اورمالکیہ (۱۳) نہ کور دبالا استدلال کے عموم کے قش نظر محرم کے لئے سر جی اواز حمی جی اور تمام جسم جی روغن کے استعمال کو مموع تر اروع جی ۔

المان المحدد المحدد المحدد المحدد المورت المورت المورت المحدد ال

ر) الاطليقة (ألقرة (2/4))...

ر۴) لناب الرئاسک اور اس کی شرح ر ۹ همتنویر الایسارور داگتار ۱۲۲۱ ماشر ح الکبیر ۱۲۴ ۵ ۵ ۱۵ نماینهٔ اکتاع ۲ ر ۵۳ سمرها لب اولی اُسی ۱۲ م ۲۵ سی

رس) جائع الرمل وباب تفسير سورة آل عمران ١٩٣٥/٥١ الن باجر

<sup>(</sup>۱) العمالية على البدائية البراء الماء الكافر ح النهاية في فريب الحديث ماده (تكل) الورشعث عمل يمي سيس

<sup>(</sup>r) تمر ح المياب 11 المد

<sup>(</sup>٣) الشرح الكييرمع حاشير ١٠/٢-١١-

<sup>(</sup>٣) النهاية للرفي ١٠٥٣ - ١٥٣٠ م

ہے کہ ان لیل میں فوشیونیں ہے اور باقی جسم میں استعال کرنے ہے " راکش بھی نبیں ہے <sup>( ۱</sup> البدر حرمت واقع ندیونی گر ان عی جیز و**ں** میں جن کا ام نے و سراہ یونکہ ان کے ڈرافید آرائش حاصل ہوتی ہے، صد شریعت نے توثیر کے استعال بریابندی عامد کی ہے، اس

حنابلہ كامعتد قول يہ ہے كر يور بدن من روغن استعال كيا جا سنتا ہے۔ یونکہ فید بیدا وابیب ہوا ولیل کا مختاج ہے۔ امراس مارے میں نعس اور جمات سے کوئی و میل نہیں ہے۔ کوشیو میں قیاس کرما اس النے درست نبیں ہے کہ فوشبو والی چنے کے استعال سے قد بدواجب ہوتا ہے خواہ تحرم پر اکندہ بال ہی رہے بخشبو کے استعمال کے بارے شر اور ووسر اعطا وجم كا أيك عي تقلم عيد ربتن كا معامله ال کے پرخو **ت**ے ہے<sup>(۳)</sup>۔

#### خوشبو كاستعال:

مهم کے حصفیہ کے رہ کیے'' صیب'' وقعی ہے جس کی وحسو**ل ل**نہ ہے جا ور بعید ہو ورحس سے توشیو تایر کی جانے <sup>(m)</sup>۔

الأفعيد كر ويك الهيب الدوي بس داوية ويليد مقسود ال في خوشیو ہوخواہ کی امریتی کے ساتھ وائر ہو (۵) جس "هیب" کوجرام الله رويا كيا بي الله بياتر طاب كه الله كابر المتصد وشبو حاصل مرا اور اس مے فوشبو منام مویا اس میں میفرض فاہر ہو۔

عمل فوشیونیس ہے۔ آباد احرام نیس ہوگا <sup>(۱)</sup>۔

#### (۱) أختى سرواس

 (۲) الشرق الكييرت حاشيه ۱۹۸۳ مالكيد كے يهال خاكر اور الآزت كى كي اور تشريح يسوهب كرف كروه مليب يسيش كاكارتك فهورا مو ورفوشيو بكل عوشلا كلاب كا بجولي، اورمؤنث و مليب يب شريكا ريك بلكا مو اورفوشيو تمال وحلامك وعدى في الرمال ي اليام الديم المن الرام عن يكاتثر ك ک ب اور ذرقا فی فیرج علیل شرائها ہے کہ بیٹر تک را دوستا سب ہے ام عه ٢ : يُحرَفر مال ي كرشكر في و ي الله والله منظيل كون " ما طلهو اوله" (الراكا ديك تعليان عو) عمرادي يركر الى كابره متصدريك مودابد البيات الى كرمنان توس بكر كلاب كريكول يل تعلى تعمل فوشبو موتى سيستاء فوشيو كفي مون في مراد سيكرال كي فوشيو مكار كاطر ح وورتك فيس تجيلتي، دور مؤخث كرا دين شل ولا مركليل كرتوب " ما حصى او اله " عراد بيا كراكثر ويشتر الى كارتك كلى بونا ب، بيال كمنا في شمين هير كريم اثبان الركو فاير كردينا هيه ان كرتم بية " وظهو ت والمعصد" (الريكل يوتملال عو) كي مراديد يدكرا الديارة استصد وتهوي يعبنا موہ اس کے دیگ کے فقا دور یہ محقوظ مواجعہ و شعود شعود جس طرح محلات کے بيول عن بونا بيم مثل كا أل تضد فوشو بيم

انتابلہ کے مراکب الطیب 'ووے بھی کی ہو مجھی ہو ور سے

مَدَرَةِ وَوَا طِيبٌ إِنْ إِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ أَنْ اللَّهِ عَلَى أَسِ كُمِّ عِنْ إِنْ كُواهِ

چھوے ال سے ال كاتعلق تخفى رب اور صرف يو طاہر بهو ال سے

مراد مختلف منتم کے خوشبو دار پھول ہیں،مثلاً ریجاں، گلاب، مر

الانتهالي ان چھولوں سے جوعرت كالا جاتا ہے و دمومت ميں في رئيس

موکٹ ہوں طبیب "ہے جس کا رنگ اور اثر موہوں ہوہ بیعتی جس

چنے میں وہ گے اس سے اس کا تعلق شدید ہو، مشا، مشک، کا تور ور

عِنْمُ ال (۲) مع يوطيب مؤلث ب ال كوسوكي الها تحديث ركعنا اورجس

جكد وجود مال تغير ماحرم كے لئے مكروہ ب، اور ال كوچيونا حرام ب-

مالكيد نے احيا" كا وقتمين كامين تذكر ورمونث.

مو تعضے کے بنایاجائے <sup>(1)</sup>۔

JEL-1-2012 30 3000 1000

<sup>-</sup> PAP 12 Bag (+)

<sup>(</sup>٣) كفي سر ٢٢ مه مهالب دولي أثني ٢٣٠١ - ٢٣٣٦ أيول في مروب الوركا تورية كركيا يجد

رس) السنك المخشطار ٨٠ إو اي كي كل دو التناوع ١٥ عن عيد

۵) منى اكتاع ار ۵۲۰ الجوع عرر ۲۷۸ ـ

ڈ کر طبیب کوسونگھنا ککر وہ ہے مہو ت<u>کھے بغیر اس کو چھونا ، ساتھ ٹس رکھ</u>نا اور جس جگہ وہ ہوہ ہاں ٹنہر یا جانز ہے <sup>(1)</sup>۔

محرم کے لئے خوشبو کے استعمال سے احکام کی تفصیل: کپڑے میں خوشبو گانا:

23 - اس بارے میں اصل حرمت کیا ہے۔ یس نوشیو استعمال کرنے کی ہے ، کیونکہ اور جو حدیث فائر کی ٹی اس میں اس کی صراحت ہے۔ اس ای سے افتی و نے اس ہے اور میں ہے۔ اس باری سے افتی و نے اس ہے اور میں اور جوتے میں فوشیو وا استعمال مموٹ ہے ، حتی کی اگر اس کے جوتے میں کوئی خوشیو وا استعمال مموٹ ہے ، حتی کی اگر اس کے جوتے میں کوئی خوشیو ۱، چیز لگ ٹی آو اسے جوتے ہے اور کی خوشیو دار چیز لگ ٹی آو اسے جوتے ہے اور کوئی خوشیو دار چیز لگ ٹی آو اسے در کھے گاجس میں ورس در حفر ان با اور کوئی حوشیو دار چیز کی ایسا کیٹر آئیس

ای طرح تحرم کے لئے جاراتیں ہے کہ وہ ایسی توٹیو کو اپنے ساتھ رکھے جس کی اُوکٹیلٹی ہے میا اسے کیڑے کے کوئے پر ہاند دھلے جسے مشک ، بخارف مورباند ہنے یا صندل ہاند ہے گے۔

جس كيڙ بي بي احرام إلد هن سے پنا حوشو كى يوقرم كے النے اس كالية ن حفيہ وره آليد كفر ديك جارتين ب المرام الله الكرام كالية ن حفيہ اور دنابلد كفر ديك اراد و احرام كوفت جامة احرام بي فوشيو كانا جارن ہے و اور احرام بائد صفے كے بعد جامد احرام بي فرق بو و آل بي حرف حرف نيس ہے ، جس طرح آ در حرم فے كرفونيو و آ در حرم فے كرفونيو و آ در حرم فے الله على حرف نيس ہے ، جس طرح آ در حرم فے

ر) حافیۃ الدروق اردا، ما فی الکیدی ال تشیم کے درمیان اوردری ویل حدیث کے درمیان تین دی ہے "مردوں کی بھر پن فوشووہ ہے ہی کا رگ وشہو نہیں اور دیگ بلا میں اور وردوں کی بھر پن فوشووہ ہے ہی کا رگ نہیں ہواور فوشہو تکی ہو"۔ الی مدیث کی دواہت تر خدی نے کی ہوادا ہے مدیث صرفتر ادمیا ہے ما کم نے بھی اس کی دواہت کی ہوادا ہے گئے قرادیا ہے منا فی نے کیا ہے "معقول یات ہے کہ فتم اور اے گئے لکھا ہے وجاب کی کی ایک فاص اسطال جے والد آئے "ماتی والد آئے "ماتی الی الی اس کی دواہد النا فی اسلام

#### جسم يرخوشبولگانا:

الاے الحرم کے لیے مسم یر فوشہوں کا الممنوں ہے خواہ ووائی کے متصد سے ہو۔ آبر لگا یا تو قد میلا زم ہوگا۔ اپ سر واڑی اور کسی حصہ جسم می خضاب نیس لگا استاء اور یہ توثیو و لے پالی ہے جسم احر سکتا ہے۔ حقید کے درو کی تحقید اور مرد دی جس می خوشیو و الی جیر اس بیس جیس جیس میں مجسلا کی اور مرد دی جس جس میں مجسلا کے اس سلسلہ میں افتقال کے درو کا ہے۔

22 - خالص خوشبو کا کھانا یا چیا تحرم کے لئے تمام انر کے زویک ما جارہ ہے۔

اً سرخوشیوں ارجی کو پائے سے پہلے کی نے بیش در کر پاویو تو اس کمانا کے کمانے سے حرم پر کچے واجب میں وخواد خوشیوں رجی تھوڑی مقد ارجی مانی گئی ہویا زیادہ مقد ارجی و بید حقید اور ما آندیہ ( ) کا

(۱) برفته ما گی کا محقق قولی ہے ایک قولی ہے ہیکراس کے کھا ہے کا جواز اس وات
ہے جب چانے کی وجہ نے فوشید والی چیز کھانے شی إلکل حمیس موج ے،
اس کی اس ف میک اِلَی موج اے ، ودرج نے الحشری الکیس (۱۲) شی اور
درقانی ہے اپنی تر ی (۱۲ م ۲۹) شی ای کو انقیاد کیا ہے ، دورا ہے دورا ہے دورا ہے کو اس کی کا محق طرف مشوب کیا ہے ملا حظہ کے نا اوران اوران کی اس میں کا کا محق قول وی ہے جس کو جم ہے ذکر کیا کہ جواز کے لئے بیشر واکس کر چا ہے کی وجہ ما دورو والی کا حالے میں ایک کی اور اورو والی کا حالے میں ایک کی اور اورو والی کی حالے اس افران کی ہو ، اورو والی کا حالے سے ایک کی اور اورو والی کا حالے سے ایک کی اور اورو والی کا حالے سے ایک کی اور اورو والی کی حالے اورو والی کا حالے سے ایک کی اور اورو والی کا حالے سے ایک کی اوران کی کا حالے سے ایک کی کا حالے کی کا حالے سے ایک کی کا حالے سے ایک کی کا حالے کی کا حالے سے ایک کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کا کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی کا حالے کی کا حالے کی کی کا حالے کی کی کا حالے کی ک

مملک ہے۔

ک طرح کے ہوے کی نے جی اُر خوشیو طائی گئ ﴿ بھی خرم کے ے اس فاکھانا حضیہ کے ویک جاہز ہے۔

ا ر یک کھا نے کی چیز ایس خوشیو مانی جو کی ہونی نمیں ہے، آ ا رو دکھا نے کی چیز زیادہ ہوتو اس کے کھانے میں کوئی اناونیمی، نہ فد سالازم ہے بشر طیکہ اس میں خوشیو نہ محسوس ہوتی ہو، اور اس اس میں خوشیو محسوس ہوتی ہوتو حصہ کے فرد کیا محرم کے لئے اس کا کھانا ایم وہ ہے۔

ور گر خوشیو کی مقد رزیاد دیونو ہی کے کھائے ہیں ہم (جاتور ذیک کرما )لازم ہوگا خو دخوشیوتم پاپ ہو یاتمایاں ندہوں

ما آدید سے مزاد کی جس کھا۔ کی چیج میں دوشیو مال چیز ماائی تی اور سے کھانے کے ساتھ پہار تھیں کیا قواس کی تمام شکلیس ممنوع ہیں ، اس کے کھائے کی صورت میں اندیدینا بڑاہے گا۔

گرخوشهو والی چیز کوسی مشروب بی ماایا گیا مثلا عرق کاب الیا ی انواس کو پیتا بیل جراء و الب بوکی دخوشیو و ارجی مشروب بیس تصوری مقد ریس مان آن بویا ریاد و مقداریس به با حمیه امر ماللید فا مسلک سے۔

گافعیہ مرمناجہ کے رویک آر حوشیوں اریخ کو کھا ہے یا ہیں کی اور حوشیوں اور پینے کو کھا ہے یا ہیں ہوا تو ہیں میں حوشیوں کی مہل یا وافقہ تمایاں تیں ہوا تو گرم کے لئے اس کا استعمال حرام دیں میں اس کا استعمال حرام ہیں اس کا استعمال حرام ہے مہل ہو اور استعمال حرام ہے اور استعمال کرنے کی صورت میں اس کا استعمال حرام ہے اور استعمال کرنے کی صورت میں قد مید یتالان م ہوگا۔

#### خوشبوسو كهنا:

۵۸ - فوشبو کوچھوے بغیر ال کوسونکھنا تحرم کے لئے منفیہ شافعیہ

اورمالليد كرز يك مروه سب ال شي كوئي جزاء لازم تبيل بولي ()\_

حنابلہ کے زائی تی تحرم کے لیے اسٹی خوشبو سوکھن حرام ہے، ور اس میں فعد یہ واجب ہے، مثالاً مشک اکافور اور اس طرح کی چیزیں سوگھنا جہیں سوکھ کرخوشبو حاصل کی جاتی ہے۔

#### شكاراوراك كےمتعلقات

صيد کي لغوي تعريف:

"ميد" كي اصطلاحي تعريف:

۸ - حند (۲) کے نزویک "صیر" نظی والا وہ جانور ہے جو ہے:
 ویروں سے بھاگ کریا پروں سے اڑ کراہے: کو پکڑ نے تیں ویتاء ور
 اسل خلقت کے انتہا رہے وشقی جانور ہے۔

مالکیہ (۳) کے فز دیک دوسیر' منگل والا وہ جانور ہے جو پی اصل خلقت کے اعتبار ہے وشق ہے۔

ثا قعیه (۳) اور حتابله (۵) سیمز ویک اصیدا احظی والا جشی

- (۱) الملك انتظار ۱۸
- (۲) المسلك المتغيط ا ۱۲۴ والد والحقار ۱۲ املك
- (٣) الرفاقي الراسية الشرع الكبير مع حاشية ١١/١٤.
- (٢) جيماكر التمايد ١٢ ١٥٨ ١٥٩ عدم معدا عدد الاحتدادة الموع عدر ١٩٨٠، ال عل أخريف كالتعميل عد
- (ه) موالب ولي أني ۱۳۳۳ شير لاحقربود أسي ۱۳۳۳ مالي شي "معندماً" كي تركي ييت

جانورہے جس کا کوشت کھلیا جاتا ہے۔

شكار كى حمت ك والأل:

۱۸- ترم کے لئے شکار کی حرمت قرآن، صدیث اور اتمال سے تابت ہے۔

فر " ب كريم بين حرمت كي وليكل بية يات بين:

"يا أيها الدين الموالا تصلوا الضيد والمنه حوافي (المرام من المرام من المرام من المرام من المرام من المرام من المرام المر

یدہ دیوں آوٹ فرمت کے ارے میں نعم تعلق میں۔ حادیث تو بید میں تحرم کے لیے شار کی قرمت کی دلیل متحدہ حادیث میں وال میں سے ایک حدیث بیرہے:

یک دومری روایت میں ہے: ''سب نے پڑاؤ کیا اور شکار کا کوشت کھایا ، پھر ''پال میں کہا کہ کیا ام لوگ احرام کی عامت ہی شعار

سمندرك يكاركا جوازة

۸۲ - سندر واشارترم، فیرترم و منوب کے سے نص اور حماث کی منا میرهاول ہے۔

جواڑ کے بارے ش تص بیآ ہے ہے: "احل لکم صید البحر وطعامة مناعا لَکُم ولنسَيّارة وحرّم عبيكم صيّد

<sup>(</sup>۱) بهری ۱۲ مار ملم ۱۲ مار

<sup>(</sup>۲) المجموع 2/ ۱۹۹۰ أمنى سر ۱۹۹

<sup>-400</sup> Abor ()

\_ MARION M

\_(1)"\%\_\_\!\

الليق هادُهُ فَتُهُم مُحُومًا الله (ا) (تمباري ليقوريا في شكاراورال كا كمانا و راكي همياه تمباري نفع كم ليفي اور قافلول كم ليفي اورتمباري اور جب تك تم حاست حرام من ووقتكي والنكار حرام ميا ايا )-جو رايد جمال فودي (المرابع بكروصاص (الله في قال ميا يا -

محرم کے سے حرمت شکار کے حکام:

۸۳ - ترم کے بے انوار کی جمت چدر بیز ان کو تا ال ہے ، آئیں ہم شچ مرتب طور پر بیان کرتے ہیں:

ال میں ہے معلوم ہوا کہ حالت احرام بیل شکار کے بارے بیل امارے ترام افعال حرام ہیں (۵)۔ تیاں ولیل ہے ہے اسالا جس بین کونکف کرنا حق غیر کے لیے

٨٥-محرم كے لئے حرام ہے كہ ما لك بنتے كے كى طريقه كو اختيار

ممنوع ہواں کے ایز اوکونگف کرنا بھی ممنوع ہوگا ، مثلاً بنا ن اگر

ال کے کسی عضوکو تلقب کرویا توجز اء کی شکل میں اس کا عنوں ویتا

مذكور وبالاجيزون كي مما تعت كى اليل حرم ك شكاركو يهاكان ك

مموٹ ہوئے ہے قیال کرنا بھی ہے چونکہ مکہ مکرمہ کے بارے بیل

رسول أثرم عَنْظُ كَا أَرْثَاهِ بِ:"إِن هَذَا الْبِيدُ حَوْمُهُ الْبِيهُ لا

يعصد شوكه، ولا يتفرضيده، ولا يتنقط لقطته إلا من

عرَفها" (٢) (ال شركوانند تعالى في كالل احرر المرر ارداب، ندال

کے کاشنے دار درخت کا نے جا میں گے ، ندال کے شکار ہد کا نے

ا جا میں گے، بداس کا برا اعوامال اضابا جائے گا، بال وہ فض اف سکتا

ہے جو اس کا اعلان کرے ) ، جب حرم کے شکارکو بر کا ماحرام ہے تو

٨٣- فاركرتے بي كى دور يا ترم كے سے حرام ہے ،

مثلا شارے بارے میں رہنمانی کرنا ، اس کی طرف ایٹارہ کرنا،

الناري كونيسرى يا كوز ١٠ ينا، اى طرح شكار كونل كرفي كانتهم ويناحرام

ہے ، ان چنے ول کی حرمت بر علما مکا انقاق ہے (۳) ، اوروفیل اس کی

حتر ہے ابوقیاء وُکی اور گذری ہوتی صدیث ہے۔

واحب ہے کہ احرام کی حالت میں شکار کرنا بھی حرام ہو (ام)۔

شكاركاما لك بني كى ترمت:

<sup>(</sup>۱) الجموع شرح أبريب 4/40ء.

<sup>(</sup>۱) بیروریت بھادی اور سلم ویٹوں علی ہے، یہاں پر بھادی کے الداظ کے مکت جیرہ (اِبِنْعُل الحرم ۱۲۵۲) پسلم (اِبِنْرُ مِمَ کِد ۱۲۹۳)۔

<sup>(</sup>۳) لمبري المرن عد ۱۹۵۰<u>-</u>

<sup>(</sup>۳) المملک انتقطار الده اشراع البيروجاشيه ۱۱ هده المبدر به وه ال کی شراع المجموع مرد ۲۹۹-۲۹۱ ۴۰۰ من المفنی سر ۲۰۹۹-۳۱۰

<sup>()</sup> سردة اكرم ۲۹

رم) الجموع عدر ۱۳۸۸

<sup>(</sup>٣) الكام الرام ١٥٠١- ١٥٠٩ م

<sup>(</sup>٣) أسلك المتغطراند المثرة الكيري مائيد ١١٦٥ أمدب والجوع عداله، كالمار ١٥٥٠ -عدد

ره) استام الترآن.

کرکے بقد افت کارکاما لک ہوجائے اس کے لئے شکا رکو ریجنا ہے ، ا بر سیو است یو صدق میں آبول رہا یہ بلورا تالہ لیا حرام ہے (<sup>0)</sup>۔ س چیز اس کے حرام ہوئے کی والیاں سے آیت ہے : "وحوّم عید کئم صید البُورَ عاد مسئم خواما" (اور تباریب اور سب تک تم

فتح عدر (۱۳ میں ہے: "حرمت کومین شکار کی طرف معموب بیا اگریا ہے آبد اور خرم کے حق میں مال متحوم نیں رہا جیسے شاب اور سپ کومعلوم ہے کی خود کی جیز کی طرف حرمت کی فیست کرنے سے میا معلوم ہوتا ہے کہ اس جیز سے برطرح کا انتقاع محمول ہے "۔

ال حرمت برصعب بن جامد کی صدیت ہے بھی استداول کیا جات ہے: "آند آهندی إلی وسول الله الله الله عمار وحش، فردہ عب فسما وای ما فی وجهہ قال: إما لم مودہ علیک الا آنا حوم" (صعب بن جامد نے رسول اکرم میں ہے الله الله عوما کی خدمت میں کی گاؤ تربد میں ہیں کیا، حضور اکرم میں ہے تا اس کو واپس کر دیو، حضور اکرم میں ہیں کیا، حضور اکرم میں ہیں کہ استراکم میں ہیں کر دیو، حضور اکرم میں ہیں کے جب ان کے چر سے بات تر ویک است فرام کی حاست میں ہیں) مید صدید بناری اور مسلم میں ہے (ساک حالا و کے اتحال کی حاست میں ہیں) مید صدید بناری اور مسلم میں ہے (ساک حالا و کے اتحال سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک حالا و کے اتحال کے ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک است سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک اور مسلم میں ہے (ساک حالا و کے اتحال کے سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک سے بھی ہیں سلملہ میں استداول کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک ساک ساک کیا جاتا ہے (ساک کیا جاتا ہے (ساک کے ایک کا ساک کیا جاتا ہے (ساک کیا جاتا ہے (ساک کیا ہے کہ کیا کیا ہوں کی

#### شکارے سی مسی کے استفادہ کی حرمت:

۸۶ ہے م کے لئے شکار کا کوشت کھانا ، ال کا دود دورہ ن ، اس کا بڑ اور ہوں ، اس کا بڑ اور ہوتا ہوا کو شت کھانا حرام ہے کیونکہ شکار کا واللہ بنے کی حرمت کے بارہ میں ہو والال اور فرکر ہوئے ان بیس عموم ہے ، ٹیز ال لے لئے کہ انتقال طلبت کی فرک ہوئے ان بیس عموم ہے ، ٹیز ال کے لئے کہ انتقال طلبت کی فرک ہوئے وال کے انتقال طلبت کی فرک ہوئے ہوئے اور کے انتقال طلبت کی فرک ہوئے ہوئے اور کے انتقال طلبت کی فرک ہوئے ہوئے اور کا کوئی محل ما تی تدریا۔

### ۸۷- جب غیرمحرم نے کوئی شکار کیا تو کیامحرم اس میں سے کھا سَما ہے؟

ال منظمين چند فدايب بي،

بدال ملم کے ایک گروہ کا تول ہے ، ال گروہ شن صی برگرام بیل سے دعتر سامل میں اللہ عمیر اللہ عمیر اللہ عمیر اور حصر سے دعتر سامل رہنی اللہ عمیم میں اللہ عمیر ماؤس ، جاہر بن زید اور سفیان توری نے حرم کہیے نیہ محرم سے شاکر والز اردیا ہے (۱)۔

دومرامسلک: بینے کہ فیرخرم نے تحرم کے لئے اور تحرم کی دید سے جوشکا دکیا ہے ال میں سے تحرم کے لئے کھنانا جا رہمیں، مر فیر تحرم نے جوشکا رتحرم کے لئے بیس کیا بلکہ ہے گئے یا سی دومر سے

<sup>( )</sup> الهذاب ٢ (٣٨٣ م أسلك المتفسط ( ٣٣٨ م المريب مع المجوع عز ١٣١٠ -١ ٣ ، اشرع الكبير ٢ ( ٣١٠ م أمنى سر ١٥ - ٣١ -

<sup>-</sup>PAT/19/18/19/19/19

<sup>(</sup>٣) مدیث المحب بن خاری ۱۳۵ العدی ولی وسول الله نافی حمدار و الله نافی معدار و حسن ... کی روایت بخاری و مسلم نے کی ہے (المؤاؤو المرجان الاس

<sup>(</sup>٣) استدلال كرائي الاحتلادة المرد سب والمجنوع تقرير القرضي ، أخى كر خاكوره و المعنوات مديرة كريخ المحد تتسيل ما يركي.

<sup>(1)</sup> مرح مسلم للووي المره ١٠

غیر خرم کے بے کمیا تو محرم سے لئے اس کا کھانا حرام بیس ہے۔ میہ جمہور فقر، وہالکید (۱) مثا فعید (۱) اور حنابلد (۱۲) کا مسلک ہے، اسی تی بن واجو میداور ابو تو ر<sup>(۱۲)</sup> کا بھی بھی تول ہے، این عبد البر لکھتے میں کہ اس باب میں حضرت خات ہے جو دوایت کبی ہے (۵)۔

فقد ثانعی کا جدید مرسی قول بیاب کا کھائے کی صورت جی تر ا لارم میں ، ثا فعید نے آل محرم کے علاوہ کے لئے شکار کے کوشت کو حرام بیں اثر اروپاہے جس کے لئے شکار کیا گیا <sup>(1)</sup>۔

تيراملك بيب كقرم كے لئے فيرقرم كے كئے ہوئے شاركو

کمانا جارہ ہے، بہب کہ اس نے تدشکار کرنے فاعظم دو ہوں تدائل بلس اعانت کی بور تداشارولا رضمانی کی ہو بید ختیا فائد سب ہے سک

ان المدر الكين في المنظرة المعلم المالك به المطرة الوم برقاء المالك المعلمة ا

یکے مسلک والے بوقرم کے سے می الاحا، ق شکار کے وشت کو حرام قرار و بیتے میں اس کا وشد لاال اس بات میں و جادیث کے احا، ق سے ہے جمل کا اور و کر ہو چاہے (<sup>س)</sup>۔

جہور جنزے جایا گی ال صدیث ہے بھی استدلال کرتے ہیں جس جی دستر اللہ کرتے ہیں جس جی جنز ہے جایا گر ماتے ہیں کہ جس جی جنز ہے جایا گرم میں ہے جایا گرم میں ہے جایا گرم میں ہے جایا گرم میں ہے ہوئے ہیں کہ جایا گرم میں ہے جایا گرم ہے جایا گرم ہے ہے گئے گا شکار تہا ہے ہے جایا ہے، جب تک کرتم موریک کی حودال کا شکار تہ کرو، یا تمہا ہے گئے گا رند کیا جائے کا میں صدید کی ک

<sup>()</sup> شرح الريافي الريماسي ماسير المشرح الكيير المر معد

<sup>(</sup>١) المركدب والحموع عرسه ساءعه مساعة بالية الحتاج عر ١١١ س

<sup>(</sup>m) أنفى لا من قد الدسيرااس-١١٢م البيادل أي مر ١٣٠٠

<sup>(</sup>١٠) تعليق ابن التيم مر ١٣ سه الجموع ١٨ ١٣٠٠ م

ره) تعليق ابن القم حواله بالله

<sup>(</sup>۱) الجموع المركة ۳۰۸-۲۰۱۸ اورال دائد كواهل دكر يدوال فقي الدايب كركم ين حن كانور موالدويا جاريج

<sup>(</sup>۱) البدايد ۱۲۷۳/۱، لباب المنامك وثرحه أمسلك أمتلاط ۱۳۵۳، بتويرالابسادوثرح الدووماشيردوالخار ۱۲۹۱۳

<sup>(</sup>۲) الْجُورِ عَلَى عام ۱۳ سيد و مُحَيِّدَة تَعَلِّقُ ابن اللَّيم عام ۱۳ سيد الله مثل ابن ابن عبد البركة والدرج معرف عمان بن عمان كان وكريس

<sup>(</sup>۳) الجائع المظام القرآن للقرطن ۱۲۲۱ ما الله الكتب المصر بي تغيير اس لتير ۱۲ ما ۱۰۳-۱۰۱۰ من عن ان قرام آنا و محاسداور الله س البحص و تحريح بيد من كاجم روز كركما ي قطيل اين القيم ام ۱۳۳س

رو بیت او واو و مرتمذی ورنسانی کے کی ہے (۱)، حاکم نے اسے سی کی اسے سی کے اسے سی کے اس کے اس کر رویا ہے اس میں اور میں اور اس میں اور میں اور اس میں اور میں اور اس کے اس کے سی کے اس کے سی کے اور اسے میں کور میں گر رویا ہے (۱۲)۔

تیر ہے مسک کے حامیں حمیہ اوران سے بھو اجو ترم کے لئے فیر ترم کے خوار کے اور کا کھانا جار قر اور کا کھانا جار قر اور فیر کے بولے جانور کا کھانا جار قر اور فیر نے بولے جانور کا کھانا جار قر اور فیر نے بولے جانور کا کھانا جار قر اور فیر نے بارے جس را نمانی ندکی بود، ورند شار بیا بوال حفر سے فا استداول بہت ہی احامیت و قا دار بی وق سے بہت کی احامیت و قا دو فی اور گذری بوق سے بہت کے حضر سے اور فی اور گذری بوق مدیدے ہے کہ حضر سے اور فی اور فی اور گذری بوق مدیدے ہے کہ حضر سے اور فی اور فیر میں بیا کہ اور شرح میں ہوئے کی حامی جس گاو شرک کا شاک کے ای جل کی حامی بی گاو شرک کھانی احترام ہا تھے جس کی اور شرو کے ای جان کھانے اور کی کہ اور جو بھی اس کا گوشت کھانے (اس میں کے ای جس کی کو اور سے کھانے اور کو کہ اور جو بھی اس کا گوشت کھانے (اس)۔

ال حدیث سے استداوال کی وجہ بیہ کے جب محابکر ام نے نبی کرم علی ہے۔ اس بارے بی وریافت کیا تو آپ علی نے نا ان اور میں ایس میں اس بارے بی بات اس وقت تک نیس فر مائی جب تک صدت کے مواقع کے بارے بی اجہی طرح وریافت نیس فر مایا

() ایردازد ۱۸ اعد، تردی (باب ماجاء فی آکل الصید للمحوم)

سر ۱۹۳۳-۱۹۳۹ نراکی (باب إذا أشار المحوم إلی الصید فقطه

محلال ۱۸۱۸-۱۸۱۸ ایرداز داور تردی کرفرش آو یصد لکم "

عداور تهر أمن دی از باراز داور نراکی ش آو یصاد" ماد کردد الل

کراتی ہے، نووی از کو ع (عرف ۳) ش آگئے بیارہ الل دوارے ش

المصاد " الله کراتی ہے، آواک ازا و الله می یعقی ویصبر "ش آیک آت یا دک ا

(۱) متدرک علی حاکم نے اس مدین کو بھدی اور سلم کی شرافلا کے مطابق قرار دیا ہے اور ۵۳ کا دوجی نے کی اس سے افغان کیا ہے۔

mod-100128

رس) جيرا كريخاري كل دواين ش يهام ١٥٠٥

#### :1826-7

۸۸ - يهان پرجم سے مراو کم کردداور وو قائل اخر ام منطقه ہے جو کم کرد کو گئے خاص احکام بين، آبيل کم کرد کو گئے خاص احکام بين، آبيل شن سے ايک بيدے کہ جوم شن شکار کرنا جس طرح خرم کے سے ناجار ہے اس طرح فرم کے لئے بھی ناجار ہے اس پر علاو کا انجاز ہے ، اس پر علاو کا انجاز ہو ، رسول اکرم میلائے نے ارشاو فر باید میں معدا البعد حرمه الله ، الا بعصد شو که ، والا بعد صدده ، والا بعد مسلما، والا بعد نافط فقطته الا می عرفیا (ائلہ تعالی نے اس شرکو تا تل اخرام بناو ہے ، نہ اس کے اندان کا شکار ہے ، نہ اس کے فرائل انتخار اور فت کا نے جا کیں گے ، نہ اس کا شکار برگا ہے ، نہ اس کے اندان کا شکار برگا ہے ، نہ اس کا شکار برگا ہے ، نہ اس کا اندان اس کے فاصل کا اندان اس کے فاصل کا اندان کا در اندان کر ہے ) (ایخاری وسلم ) (ایکاری و ایکاری و ایکاری و ایکاری و ایکاری و ایکاری ایکاری و ایکاری و ایکاری و ایکاری و ایکاری

<sup>-145/12/12</sup> 

<sup>(</sup>۲) می گی کاری وہاب فضل العوم) ۱۲۵/۴ الفاظ کاری کے ہیں، مسلم وہاب تحریم مکتی ۱۹۹۳

ماہ نے جس طرح تحرم کے لئے شکار کی حرمت پر ادعام مرتب کے بین ای طرح فیرتحرم کے لئے حرم میں شکار کی حرمت پر ادعام مرتب مرتب کے بین ای طرح فیرتحرم کے لئے حرم میں شکار کی حرمت پر ادعام مرتب کے بین (۱) ۔ اس کی بہت تی جز کیات مختلف غداہب میں مرتب کے بین (۱) ۔ اس کی بہت تی جز کیات مختلف غداہب میں بیار بحث کو طویل نہیں کرنا چاہج بین ، ہم ان کی تعصیل میں جا کر بحث کو طویل نہیں کرنا چاہج (دیکھئے: حرم )۔

#### شکار کے آل کی حرمت سے مشفی جانور:

۱۹۸ - الف الله بال بات پر آفاق ہے کو درق ویل جو الله واقل کر اللہ مور کے اللہ باللہ واقل کے لیے جار ہے ، حوم کے اللہ داور حرم سے باہر تحرم اور فیر تحرم دوول کے لیے جار ہے ، فو دجو اللہ نے تو دوایہ ارسانی وائ فائہ بات بات و اللہ کے اللہ واللہ کو تو اللہ بات بات و اللہ کے اللہ کا کہ اللہ کوئی جزام الازم تبیل ہے ، وہ حیوانات سے بین : (۱) آب اللہ کوئی جزام الازم تبیل ہے ، وہ حیوانات سے بین : (۱) آب اللہ (۲) فیل، (۳) بہیل ہے ، وہ حیوانات کوئی کرتے کے جواز کے ور سے بالا کی مال ہے والا ایک کوئی کرتے کے جواز کے ور سے بین کی کوئی اور وجوئی بین ہ

() البراب اور ال کی شرص ۱/ ۱/۱۸ لباب المناسک اور ال کی شرح را ۱/۱۸ باب المناسک اور ال کی شرح را ۱/۱۸ به ایز ایز ایز ایز ایرای ای از ایز ایز ایز ای از ایز ایرای ای از ایز ایز ایرای ایرای ایرای ایرای ایرای ایرای ایر

قے کا مکر صدیث میں مطلق ورمقید دونوں طرح تم ہے ہے، ٹارمین صدیث نے ال کی تشریک سیاد سفید واغوں والے کؤے کے ساتھ کی ہے جومر دارکھا تا ہے۔

حافظ الن تجرف الباري (٢) من سكيت مين المحاوديث مين شكور و ب سے ال كو ب كرفارت بوئے پر متفق ميں جو جھونا ہونا ب اور الد كمانا ہے ، جسے (غراب الزرع) الميق والا كو كر جانا ہے اور الد كمانا ہے ، جسے (غراب الزرع) الميق والا كو كر جانا ہے اللہ الله كار كار كى حالت ميں الاس اليس ہے بلكہ الل كا الكار حرام ہے (٣) ہ

لیمن ماللید نے اس میں تعلیم کرتے ہوئے کھیا ہے کہ چو ہے ، سامپ اور ڈیٹو کا مطاق کم کل سرما جا سرہے و خواد میچو نے ہوں ویز ہے ، المول نے اپنے ارسانی کا آغاز کیا ہو بارک یا ہو بارک یا ہو۔

کوااور ویل اگر است چھوٹے ہوں کہ ابھی وہ ایڈ ارسانی کے لاکن ند ہوے ہوں تو ایس تحق کرنے کے بارے ایس خود مالکید ایس انتہا ت ہے، ایک قول جواز کا ہے، اس بات کے فاش تفر کہ صدیب

<sup>(</sup>۱) کی پیماری دباب ما یقتل المعجوم می المدواب، سهر سی می مسلم (باب ما یدندب للمعجوم و هیوه الفله، سهر ۱۹، انجو ظا در ۱۹۵۸، ایر داؤد ۱۹۸۳ اسه شاه ایرداؤدش میرددیث " ذیر کی گن ما تم گن ایدیا کی مند کے ماتحد سے مثراتی هام شاهی المام ما لک کی مند کے ماتحد سے ماہن ماجد مراسمه ایش هردافتری فاقع شن این عمرکی معدکے ماتحد سے

\_r4-r1/r (r)

<sup>(</sup>٣) فَيْ الباد لَيْ مِن حامد الن مُر سف مركوره وريث في آس او سبو بي جافورون كو علاوه وهر سفوا فورون مُرين إن چيناه مانپ، أني (برا مام ب و برينا مانپ) كه باد سف مي جو كه آيا سهال پر معمل بحث كي سه بهير و او بهيا كو بحض و و يون سائه الله محوّر " (كاش و الا آن) و آخر " كامن و كر يا سه حافظ في فر ملا سهان من سائون الا سام و الا تا مان الا كان و الا تا مان المان و آن با بال

• ٩ - ب- بن جانوروں کا احادیث نیو بیش ، رشی آیا ان بیل ہے جو پی اظرت کے اعتبار ہے مودی ہوں مثلاثی ، چیا جیند ادار تم مودی ہوں مثلاثی ، چیا جیند ادار تم مرددے افکی قبل کرنا محرم کے لئے جار ہے ، بلک ٹا نعید ادر مناجد ہو مناجد ہے منابد ہے ہوں منابد ہے منابد ہے منابد ہے منابد ہے منابد ہے ہوں منابد ہے منابد ہے ہوں منابد ہوں کی منابد ہے ہوں منابد ہوں کی منابد ہے ہوں منابد ہوں کی منابد ہوں کی منابد ہوں کی ہوں منابد ہوں کی احداث ہوں کی ہور کی ہوں کی ہوئی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہوئی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہوں کی ہ

حند کہتے ہیں کہ درمدے اور اس طرح سے جانورمث ہوز ہشکر خو اوسد حالیا ہوا ہو بیانہ ہوں بیاسب شکار میں و لہیں قبل کرنا جا رہیں ہ اللا بیال وہ تحرم پر حملہ آور ہونے ہوں جمعہ کرنے کی صورت میں تہیں قبل کرنا جا رہ ہے ، اور قبل کرنے پر "زاعلازم ندہوئی۔

سندی ایس اور ایست بیست الیس مطاقاتل کرا جاری به ایست الیست الیس مطاقاتل کرا جاری به ایست ایست الیست ا

نیز انہوں نے ال متعق علیہ احادیث سے استدلال کیا ہے جمن میں کا اے کھانے والے کئے کوئل کرنے کا تھم دیا گیا ہے۔

المام ما لکسائر ماتے ہیں کہ مروہ جانورجولوکوں کوکا ہے ، ان پر حملہ الراب، آمیں ڈرا سے مثلا شیر ، چیتی آمیند و ایمیسی یو ، وہ کا نے والا کتا می ہے ''(''')۔

91 - ف النافعيد المرد نابلد ف الناقام جا نور ال كوا ف الكوشت ميل

- (۱) موائے کا اور جھٹریا کے، بیدوٹوں صفیہ کے زریک شکا ٹیس ایس، جیس کہ روانگنا را ارا ۱ مستمل ہے۔
- (٣) الإداور رباب ما يقتل المتحوم من الموابح ١٠/ هـ ١٠/ مـ ١٨٨٠،
   اكن بأجر ٢٣ ١٠٠٠
  - (٣) مؤلمانها لك ١٨٥١مـ ١

ر) مالکید کے بہاں بیٹر طالی بنیادی ہے کرٹر آن نے جن جاٹو دوں کی فرمت کی مراحت کی کی ہے ان میس کے کھائے کے جواز کے لئے ان کے بہاں بیٹر طاہرے اس با دست عمل ان کے بہاں ایک دوایت کراہرت کی ہے اور یک دوایت فرمت کی ملاحظ ہوڈ" اُطاعیہ"۔

اور حالت احرام مِن قبل ُمياجا سُمَا ہے۔

زہر ہے جانور ورکیڑے مکوڑے:

97 = و- حقید ، ثامید اور حنابلد کے زویک جوام (۱) (زم یلے براؤر) ورزم کے لئے عوام کارٹی مست براؤر) ورزشر است ( کیٹرے کوڑے ) محرم کے لئے عوارتی قرمت کے وائر ہے تاری قرمت کے وائر ہے تاری قرمت کے وائر ہے تاریخ میں آتے۔

حصیہ کے بہاں تو اس سے کہ وہ جریان کے وراید جو گئے اور اپنا جھٹھ فیل کر تھے ، ورحمیہ ہے '' صید'' (عمار ) کی تحریف میں بیرقید کائی تھی کہ وہ جا ہورج بیری ہے وراید رہا جائے کر استان والد احقیہ کے اروکیک فیل فیل کرنے میں اور فیلی ہے ، بین حصیہ کے وروکی ان میں سے فیر موودی واقع کرنا وار فیلی ہے ، بین حصیہ کے وروکی اور ا میل سے فیر مودی واقع کرنا وار فیلی ہے اگر چوال کرد ہے ہے ہوں ا

شا فعیدا مرانا بد کرد کی بھی رہ لیے جا قورا مرکیز کوڑے اور مسیدا اور شکار ) میں واقل نہیں ہیں۔ یونکہ ان حصر ات سے شعار

یونے کے لیے ماکول المحم (جس کا کوشت کی وج تا ہو) ہونے کی شرط اکانی ہے، اور بیاسارے جانور غیر ماکول آلمحم بیل، اس کا کوشت مسلم ہیں کا اور تیا اللہ کے فرد کا باتا میکند ہیں۔ اس کے مسلم کی تعداد رحما بلد کے فرد کیک ال کے مسلم کی تعداد کی تعداد کرنے کا بال کے مسلم کی تعداد کرنے کا بال کے مسلم کی تعداد کرنے کا بال تھے۔

ما للليد كالأسلك ہے كار يو كيٹر ہے كوڑ ہے مود كيٹين ميں ، شين حاست احرام ميں مارنا يا حرم ميں مارنا محمول ہے ال كے مار نے ميں 2. الارم ہوئی ۔

الین اللید نے چیکل کے بارے میں کہا ہے کہ ترم کے سے
اسے قبل کرنا جار جہیں الیون فیر تحرم شخص اے حرم کے علاقہ شن قبل
ر سنتا ہے '' یونکہ آب فیر تحرم اے حرم شن قبل نہیں کریں گے تو
گھر میں میں اس کی باتات ہوج ہے کی اور ان سے ضرر پید
ہوگا احراک

#### جماع اوران كرم كات:

99 سترم کے لئے جمال اور ترکات جمال خود ہو لی جوں و فعل ، کے حرام جو نے پر اور کسی بھی طریق سے حرام جو نے پر اور کسی بھی طریق سے شہوت ہوری کرنے کی حرمت بر ساء دا اتنا آب امرامت کا دجما گ ہے ، جمال ان ممنوعات ش سب سے تقدین ہے ، جمال ان ممنوعات ش

ان بيزون كرام مونى كرام مين في اليل ميا يت را في الم

المحت المحت المحت المحت الله والمن المحت الله والمن المحت ا

"روٹ" کی کیک تفرید ہیں گئی ہے کہ" روٹ "کامعی ہے:
عورتوں سے مجامعت کرناء اور مرووں ،عورتوں کے سامنے ال کا
تذکرہ کرنا جب لوگ اس طرح کیا توں کا ذکر کررہ ہے جول ۔ تیڈیہ
حضرت این عمر اور بعض نا بعین سے منقول ہے ، ال تفییہ کے مطابق
جہ ان کی حرمت رفت کی عمومی حرمت میں وافعل ہوگی۔

'' رفت ''کی ایک آفید جماع کے ساتھ کی گئی ہے ، یہ سانے کی ایک جماع میں کے سانے کی ایک جماع کے سانے کی ایک جماع کی حرف این مہا ہے ۔ ان جمل ہے دعنر ہے این عبال اور حضرت این جماع کی حرمت کے لئے اور حضرت این جمراع کی حرمت کے لئے ولکل صریح ہوجائے گئی (۹)۔

#### فسوق ورجدول:

(۱) الله اقوال كرام على وران كرام كلين كرا تاوجا شرك الد عليوي كرر الم

كر حمت زياد و پخت اور حت بوج تى به ان على سير من بيل ان كريم بيل ان كي در است كريم بيل ان كي در است كريم ان ي والا فيل ان كي در است كريم أن والا فيل فيل المنظرة في المنظرة المن المنظرة المناسخة المناسخ

جمہور قسری الجنتین نے ال بات کو اختیاری ہے کہ اس میت میں العسوق" مصر الا عشد تعالی کی مافر مانیوں کا رائاب ہے، کہی درست قول ہے۔ کی درست قول ہے۔ کی درست اللہ مانیوں کا رائاب میت بیس لفظ العقم وق الا کا استعمال اصاعت البی سے بام قدم رکھنے کے معنی بیس بوتا ہے۔

" جدل" خاصت کو کہتے ہیں، قدیم جمہور شمرین نے جدال کا یہ علی بیان کیا ہے کہ آپ اپنے ساتھی سے بحث کرتے رہیں میہ ب کسی کرتے رہیں میہ ب کسی کرتے رہیں میہ ب کسی ک اس کو جدد والا میں ۔ اس کا نقاضا تمام برے اخلاق ور معاملات ہے ممالعت ہے، لیمن مجالاتی کا تھم و بنے اور برائی سے معاملات ہے ممالعت ہے، لیمن مجالاتی کا تھم و بنے اور برائی سے مراقعت مور لی کی شرورے ہووہ وائز وائم لعت میں میں اس کے لئے جمل قد ربحث وجد لی کی شرورے ہووہ وائز وائم لعت میں اس کے اس کی اس کی اس کے اس کا کہ کا تھی ہے۔

## حيره فصل

#### فكروبات احرم

90 - بیده و امور ہیں جن فاکر نے والا کندگار ہوتا ہے ہیں گر سے
ار بیاتو ہند و اور میں بوتی ہے بکر و مات احرام کے بیان بیل کیک
ام تعبید اور کی جواشتہا و بوجاتا ہے اس کا از الدہے۔
ام تعبید اور کی جواشتہا و بوجاتا ہے اس کا از الدہے۔
ام علی کر والے بی صفیہ کے دور کے بیری کی بتیوں وقیر و کے ساتھ رکائے ہوئے الی کا دووائی کا دھوتا ہے کیونکہ اس

سے جسم کے مود کی کیڑے مرجاتے ہیں مال زم ہوجاتے ہیں (")

194 10 Mess (1)

<sup>(</sup>r) مرح المبابر ۱۸۰

9- انین کروبات ش سے طاقت سے بال ش کنگھی کرنا سرکو کھورہ ، جم کو تیزی کے ساتھ کھوانا بھی ثامل ہے ، کیونک اس سے بول کٹ جاتے ہیں۔

زی کے ساتھ سیکام کرنے جائز ہیں، ای لئے فقہاء نے کہا ک خرم ہے پوروں کے مدرونی حصوں سے کھجاا ہے (۱)۔

الا م نووی مکھتے ہیں: '' تحرم کے رہنا سر تھجا اپنے کے جوازی تھے۔ کوئی انڈر ف معلوم نیس بلکہ میرجا رہے'' (۳)۔

4 4 مترم کے لئے آرائش کرنا بھی تکروہ ہے جھیا ہے اس کے تعروہ ا ہوئے کی صراحت کی ہے، دوسرے فقتہا وکی مباروں سے بھی اراست معلوم ہوتی ہے۔

مالکید کے فز ویک تحرم کے لئے بے خوشیو والا سر مداستعال کرا بھی ممنوع ہے استعال کرنے کی صورت میں قد بیالا زم ہوگا والا یک منر ورت کی وجہ سے استعال کیا ہونو قد بیلا رم ندہوگا (۳)۔

ضرورت کی وجہ سے استعال کر بیا مشام شوب چھم کے مادی کے ہے۔ آتا اس میں کر است بھی میں۔

احرام کی حالت میں خوشیو دارسرمد استعال کرنامر ووں ورکو رتوں کے لئے بالا تغال حرام ہے۔

#### احرام كي حالت بين مباح امور:

99- احرام کی حالت بھی ہر وہ پیز جارز ہے جو احرام کے ممنوعات اور کروبات بھی سے شہور ال لئے کہ اشیاء بھی اصل جو از ہے وال جار وہ رمیں سے بعض کونم ویل بھی ہوں کرتے ہیں:

۱۰۰ – فالنس یا تی ہے «رصابوں کے یاتی وٹی وٹی و سینجرم کے سے عنسل ریا جارے (۱)۔

۱۰۱ = حقبہ (۲) شاہیم (۳) در دنا بلہ (۳) کے را کی جامت احرام علی مرد مل اور جو رتوں کے لیے محکوشی پائنا جا رہ ہیں ، گرمکن یا تو آلکی ہر (۵) مرد کیک تحرم مرد کے لیے انگوشی پائنا جا رہ میں ، گرمکن یا تو آلد بدلارم عددگا بھورت کے لئے ایسے کیٹر سکا استثقال جا رہے جو خرش الدشکے مرد کیک جیر واور ووٹوں ہشمین اس کے مدد او اور دعن کے دو کے سرف

<sup>()</sup> إسك التعاشرة البابر ١٨٠-١٨٠

J. 1840 22 (17)

<sup>-</sup>AT-AT/BID! Jud (P)

<sup>(</sup>٧) مِشْ فليل والشرع الكبيرم عاشيه مراا-

TOT TECH = LATAT /28 pt (6)

رد) الكالى ١٩٥٨ موالب ول أس ١٩٨٣ مـ

<sup>(</sup>۱) حدید سے بہاں الماء الصلبوں (م یون کے پانی کی تجیر اللہ رک ہے،

اس کے رفلاف کی محدولت سی آبوں نے البائصلبوں (م یون سے)

کی جیر القیاد کی ہے جیرا کر المسلک المینی راسی ہے معلوم

عدا کہ جس پانی ہے معلوم کیا ہو، اس سے مسل کر امت

عدا کہ جس پانی ہی صابحان مجمل کہا ہو، اس سے مسل کرنے میں کوئی کرامت

خیراں۔

<sup>(</sup>r) المملك التقطر (r)

<sup>(</sup>T) انجوعد ۱۳۱۰ نهاید افتاع ۱۳۳۹ س

<sup>(</sup>٢) مطالب اولي أني ۲**/۲۵۳**.

<sup>(</sup>٥) المرح البير ١ ر٥٥٠

<sup>(</sup>١) الراموالي موست كرك دولول المسلول كالمواه احب به الكلم مرات

دنعیا کے زویک جمیلی اور پٹکاباعد منا مطلقاً جائز ہے<sup>(1)</sup> اور ایسا علقول ٹا فعیہ کا ہے<sup>(1)</sup>۔

مالکیہ (۳۰) اور منابلہ (۳۰)نے دونوں کے باعد سے کے جواز کے نئے بیٹر طانگائی ہے کہ تحرم کے افر اجامت رکھنے کے لئے ان کی غرورت ہو۔

۱۰۲ التحرم کے ہے "میدو میناحیہ (۵) اور ثانعیہ (۱۰ کے فرویک مطلقا جارت ہے کہا میدہ میناحیہ (۵) اور ثانعیہ (۱۰ کے فرویک مطلقا جارت ہے کہا میدہ مینا جارت ہے رست کے لیے نہیں والکید (۸) کے دویک تعرم کے لیے "میدو کیلنا کر وو ہے کہا تا اللہ کا اللہ کا اللہ کی اللہ کی اللہ کی واللہ میں یہ اگند کی و کھی تو اس کو و ورکرو ہے۔

۱۰۱۰ = حفظ (۱) تحرم کے لیے سواک کے مہان ہونے کی صرحت کی ہے، میل اختااف بیس۔

۱۰۸ - ٹو ٹے ہوئے باخن کا الگ کرنا تمام انکہ (۱۰) کے بزویک بارزے مثا نعید نے صراحت کی ہے کہ ٹوٹا جوانا خن الگ کرتے ہیں اس سے تجاوز ندکر سے (لیعنی جوجھ ٹوٹائیل ہے اسے الگ شکر ہے)

- AP/BITTELOTO
- (۲) الكوخ عدر ۱۳۱۰ منهاية التاج اروس.
  - (س) اشرح الكبيرمع ماشير مر ٥٨ -٥٩\_
    - (٣) مطالب اوتي ألبي ١٣٠٧ سع
      - (۵) أملك المتقطر ۱۸۳۳ (۱) فيايد أكتابع ۱۸۳۳ م
    - رك مطالب اوني أسي ١٢ ٢٥ ٢٥ ١٠
    - ر٨) اشرع الكبيريم حاشيه ١٩٠٧\_
      - (١) استك انتقطار ١٨٠
- (۱) حوالد كرابق ر ۱۸ مرطالب ولى أثق ۱ م ۳ م نهاية المحتاج ۱۸۲ م. مشرح الكبير ۱ م ۱۸ هـ

میسندهی مختلف فیدیس ہے۔

100 - جارول مسالک کے فقہاء کے رویک وں تو ڑے بغیر اسد اور نیا مت جارا ہے ، میکن حکم فقتہ کرنے کا بھی ہے۔

لیون الکید نصد کے اِرے یش پیجے تحفظ سے کام لیتے ہیں ، کہتے یُں اَسْر ورت کی بتار نصد لگوانا جار ہے ، شر طیکہ نصد نگائے ہوئے عضو پر پٹی نہ اِندھی جائے ، آگر نصد کی ضرورت نہ ہوتو نصد لگو ، ا کروہ ہے اور آگر ال پر پٹی اِندھ کی ہے تو اس میں ند بیدلازم ہے (۱)۔

۱۰۱ - بطے گرتے کو اوجم کا احاط کرنے والے پڑے کو ب وریالگی بناجا ، ایت می ال کو اپ حسم پر اس بھا بیسب سر کے را کیک مہاج ہے (۲)

ے ۱۰ - اسب ، گاہے ، مثل اور پالتا جا توروں کو فائ کرمامحرم کے لیے بالا تعاق جا رہے ، میونکہ میرسب جا تو ربولا تفاق شاشکار کی حرمت میں آئے میں اور مداحرہ کے تحربات میں میں۔

# ساتوين فصل

احرام كي تنتيل

سنت وہ امور ہیں اتن کے کرنے والوں کو تو اب ملتا ہے ور چھوڑنے والا کندگار ہوتا ہے البین اس کے ترک پر پھھلازم نیس ہوتا۔ احرام کی کل منتیں جارہیں:

<sup>=</sup> پہنے کذوہ کی ہے ای پر بیان آلا ہے تفرع ہے دنیے بھم لیوں کو کھولتا واجب مہر اتر ردیے (الفرور ۱۸)۔

<sup>(</sup>۱) تور الابسار ۲ ر ۲۲۵ ماشر ح الكبير ۲ ر ۵۸ - ۲۰ فراية الحتاج ۲ ر ۵۳ س الكافئ ار ۱۰ ۵...

<sup>(</sup>٢) المسلك التقدطار ١٨٣ الشرع الكبير ١٦/٢ ١٥ المجموع ٢٦٠ ١٢ ١٠ ١٠ مطاب اول التي عمر ٢٣٠٠ س

#### ول بخسل رنا:

ملا والل والت المنظل مين كر ميشل مر احرام والد هند والله كرك المنظل من المرام والد هند والله كرك المنظل من المرام والد هند المرام والد هند المرام والد هند كروات المرام والمرام والد هند كروات المرام والمرام والمر

حفرت ابن عبال عمر فوعام وی ہے کہ بی اکرم ملی ہے ۔

الر ماید از الله ساء والحامض تعتسل وقتحرم وتقصی المناسک کمھا ، غیر آن لا تطوف بالبیت حتی تطهر المناسک کمھا ، غیر آن لا تطوف بالبیت حتی تطهر الفال اور حیش والی توری کی ال کرے احرام بائد ہے اور جج والمر می کمارے انتمال اوا کرے ، بال جیش اور نقائی سے پاک ہوئے والمر کئی ف نہ کو باک والے نہ کرے ) ، ال حدیث کی روایت اور اور اور اور اور تری کے باتر نہ کی ہے ، الی حدیث کی روایت اور اور ایر اور تری کے اور تری کے ایک اور ایر اور تری کی ہوایت اور اور ایر کرے ایر اور تری کے ایک اور ایر اور تری کی ہوایت اور تری کی ہوائی اور تری کی ہوائی اور تری کی ہوائی اور تری کے ایر تری کے ایر تری کے اس میں کی دوایت اور اور تری کی ہوائی کی ہوائی کی ہوائی کی ہوئی کی ہوائی کی ہوائی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کے اس میں کری ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کے اس کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کر ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی کی کی ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی کی ہوئ

#### کے بیں<sup>(1)</sup>۔

الانت میں بھی المرق ل کے اعتبار سے دغنے کے بہاں اس قسل کے اعتبار سے دغنے کے بہاں اس قسل کے اعتبار سے دغنے کی خرام کے سے قسل اختا اف کا ٹمر و بیا فالم مونا ہے کہ ترک نے حرام کے سے قسل یا بجہ اسے ددات و تی آئیا بجر اس نے بہوتی ( اور حرام و مرحا) تو اسے سبت قسل کا ٹو اب حاصل ہوگا اور میں مدث کا وی تی اس کے لئے معزلیں ہے اشال کو قال میں مدث کا وی سال کو سال کے اس سے معلوم ہوتا ہے کو قسل جمعہ کی طرح اس کے مقت میں بھی ہوتا ہے کو قسل جمعہ کی طرح اس کے مقت میں بھی ہوتا ہے کو قسل جمعہ کی طرح اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دیں ہوتا ہے کو قسل جمعہ کی طرح اس کے مقت میں بھی موجہ سے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کی اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کی مقت ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کی کھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی موجہ ہے دورا کی بھی موجہ ہے دورا کا اس کے مقت میں بھی موجہ ہے دورا کی کا کھی بھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی موجہ ہے دورا کی کھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی موجہ ہے دورا کا کھی بھی موجہ ہے دورا کی کھی کھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی موجہ ہوتا ہے کہ قسل میں بھی موجہ ہوتا ہے کہ قسل میں بھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی ہوتا ہے کہ قسل میں بھی ہوتا ہے کہ تو اس موجہ ہوتا ہے کہ قسل میں بھی ہوتا ہے کہ تو اس موجہ ہوتا ہے

ان کے برخلاف ما آلیہ نے سنت خسل کے سے بیٹر و گائی ہے۔ ان میشس احرام سے مصل ہو۔

#### ودم: خوشبو لگاما:

۱۰۹ = پوشیونکا احرام کے ممنوعات میں سے ہے ہیں جمہور فقہ و کے دو کیک احرام کی آباری کر تے ہوئے فوشیو نکانا مسئون ہے ، امام مالک نے اسے تحروق کر دویا ہے (۳)

- (۱) ایرداؤد (باب المحافض دیل بالحج) ۱۲ ۱۳ ۱۱ سنن تر ندی (ب ب مانقصی المحافض می المعالی ۱۳ ۱۳ ۱۳ اسنن تر ندی (ب ب مانقصی المحافض می المعالی ۱۳ ۱۳ ۱۳ تر ندی می ۱۳ ۱۳ ۱۳ تر ندی می المحافظ می المعالی می الموسیدی پر محول شی اگر چراس کے لئے امرکا میڈ استجالی ہوا ہے گئی بہاں امر مدیدی پر محول ہے، این امرند رکیتے ہیں کہا مان کی ایمان کے ایمان امران ارام المران امران امران ارام المران المران المران المران می ایمان المرکب کے ایمان المرکب مروی ہے کہ اور احرام کے لئے مسل وا جب کی ہوئی اور آئی اور احرام کے لئے مسل وا جب کی ہوئی اور آئی مروی ہے کہ انہوں نے در ۱۳ ۱۳ می اور احرام کے لئے المران کرنا جول کیا جوئی اور آئی مروی ہے کہ انہوں نے در ۱۳ ۱۳ می اور احرام کی در ۱۳ ۱۳ می اور احدام کی استخراف کی اور احدام کی احدام کی اور احدام کی احدام کی
- (۱) مثافیہ کے دریک شمل جو کا وقت تی ہے شرہ میں ہوتا ہے گئن جو کے لئے جانے سے جتما قریب شمل کیا جائے اٹنائ اُصل ہے و کیصے ٹی یہ اکتاع ۱۲۳۰
  - (۳) عِلية الجميد اله ۳۴۸ طبع مصطفی العل

<sup>()</sup> این قد احدے اُنفی اور الکائی عی قسل احرام کے لئے متحب کی آجیر اختیا دگی ا ہے جی سخت سے ان کی مراودت ہے جیسا کہ کلام کے میا قد وساق اور فود
این قد احد کی آخر تکے معلوم ہونا ہے مطالب اولی اُئی عی قسل احرام کے مطاب ہوتا ہے مطاب اولی اُئی عی قسل احرام کے مطاب ہوتا ہے مطاب ہوتا

 <sup>(</sup>٣) من الأحرام ماجاء في الاختسال عند الإحرام ١٩٢٨٠.
 (٣) من الأحرام ماجاء في الاختسال عند الإحرام ١٩٢٨٠.

#### برن مين خوشبو گانا:

۱۱۰ = احرام کے لئے جم میں فوٹیو لگائے کے مسئون ہوئے کی ولیل حضرت یا شریعی اللہ عنہا کی ہے مدین ہے ، ووافر باتی ہیں:
الکت اطیب وسول الله مرہ لاحوامه قبل آن بیحوم، وفحله قبل آن بیعوم، وفحله قبل آن بیعوم، وفحله قبل آن بیعوم، البیت (میں رسول الله علی کے احرام کے لئے احرام سے قبل فوٹیو لگائی تھی، اور آپ مرائے کے احرام سے قبل فوٹیو لگائی تھی، اور آپ مرائے فوٹیو کائی تھی، اور آپ مرائے فوٹیو کائی تھی کے احرام کے وقت فائد کھیہ کے طواف سے پہلے فوٹیو کائی تھی (منتق علیہ)۔

ایر حفرت عاش سے مروی ہے، آبوں نے فر مایا: "کامی آنطر الی وبیص (۱) الطب فی معارق وسول الله ﷺ، وهو محوم" (کویاک بش اب بھی رسول الله علیہ کی ماگوں بھی توشیو کی چک دیکھری یوں جب کر رسول اکرم علیہ حالت احرام بش شے ) (بان ری وسم ) (۱)۔

## احرام کے کیڑے ہیں خوشبولگانا:

١١١ - احرام سے اللہ عام المحرام مل فوشیولکائے سے جمہور الآیاء

نے منع کیا ہے۔ کیون مقباء کا فعید نے ہے معتد توں میں اس کی اورام ہور ہے کے حد جامہ اوران ہیں اورام ہور ہے کے حد جامہ افرام میں فوشیو ہاتی رہ جانے میں کونی حریق نہیں ہے، جس طرح احرام میں فوشیو ہاتی رہ جانے میں فوشیو رہ جانے میں جمہور فقی و کے احرام کے بعد تحرم کے حم میں فوشیو رہ جانے میں جمہور فقی و کے تر کیک مالا تفاق کوئی حریق نہیں ہے، شی فعید نے کیڑے کو ہر س پر قیال کیا گیا ہا کہ اورام کا کیا ہا اتا رہ بالیا حم ہے کر آ یا توجب تک ال میں فوشیو رہے گی ال کیا ہا تا رہ بالیا حم ہے کر آ یا توجب تک ال میں فوشیو رہے گی ال کا استعمال کیا ہیں ہوگا، بلکہ فوشیو و اور کرنے کے بعد می ال کا استعمال کیا ہوتا ہے۔ کر استعمال کیا ہوتا ہے۔ کہ بعد می ال کا استعمال کرنے کے بعد می ال کا استعمال کرنے کی بعد می ال کا استعمال کرنے کے بعد می ال کا استعمال کرنے کے بعد می ال کا استعمال کرنے کے بعد کی ال

<sup>()</sup> الزيمل:چكدونك.

<sup>(</sup>۳) کی بخارگی وباب الطیب هده الإحوام، ۱۳۱۰–۱۳۵۰ سلم ۳۸ ۱۰ – اله ایوراؤر ۱۳ ۱۳۰۰–۱۳۵۵ ثراتی ۱۳۱۵ – ۱۳۱۱ این بادر ۱۲ عام ۱۸ مرک روسیکی مدید کی روایت کی سیم وباب ما جاء فی مطیب عدد الإحلال قبل الزیاراتی ۱۳۵۳ – ۱۳۵۳

<sup>(</sup>۱) جیراک انجو یا ۱۷ میراک انجو یا ۲۲۰ میل بیان یا ہے، میں صب نہید افتاع ہے میل کے کیلے کیا ہے (۳۹،۱۳)۔

<sup>(</sup>۲) الملیاب اور الکی کی شرع کی میجیادت "اولی بیدیت کراسیته کیژوں می فوشیوند الگا سکست خدیمیہ خل کے مراث کے خلاف ہے الک کے واقی کا لام می کی المطراب ہے جے الکیاموالد کر کے جاتا جا سکتا ہے۔

ہوتی رہنے کی صورت میں ہے، اور آئر خوشیو کا ریا دو اثر ہوتا فد سالا زم ہوگا۔

اس مدیث سے مالکیہ نے احرام کے لئے جسم اور کیڑے میں خوشہو کے استعمال کے متوع ہوئے پر استعمال کیا ہے۔

#### سوم إثما إاحرام إ

١١٢ - مارے الاکاش بات ہوائی کے کا الرام بار سے سے

() من بار المال فسل المعلوى ١٩/٢ المح مسلم المباوى الدارة المح مسلم الكبائي كا إنداء سهر ١٩٣ ما الوجل يعود في عباده الر ١٩٢ مـ ١٩٤ المنان الر جل يعود في عباده الر ١٩٢ مـ ١٩١ مـ ١٩٠ المنان الر بن كافته رأ الواب الوجل يعود في عباده المدعوم و هليه قديم الوجد المباد المال المال المنان المعلوق للمعدوم ١٩٢١ - ١٣٣ المال المناز المناز المال المناز ال

الله ورعت أما زيا ها المسنون ب، يونكه العرب المراكز كل هديث المراحد المراكز كل هديث المراكز كا هديث المحليفة و كعتبر" (أي المراجع على المحليفة و كعتبر" (أي المراجع على المحليفة على المحليفة على المراجع المراجع

امر کا ال بات پر اتفاق ہے کہ حرام کی بیدہ ورائٹیس وقت مکر وہ میں نمیں پراھے گا۔ ٹا فعیر نے بیدہشش و کیا ہے کہ جس نے حرم میں احرام ما مدحاہے و وکر وووقت میں بھی دورُ عت پڑا ھے گارائلک

افرام سے پیلے اُوفِرش نماز رہائی گئ تو یہ حرام کی سنت نماز ک طرف سے کفایت کرجائے کی جس طرح تہید استحد کی طرف سے نماز قرض کفایت کرتی ہے، ال برسارے انز کا اللہ تل ہے۔

#### چبارم: تىبىيە:

۱۱۳ - روا فی طور پر احرام بی تنبید کے مسئون ہونے پر اتفاق ہے،
ال ال بارے بی اختااف ہے کہ نیت احرام کے ساتھ تبید کوا، نا فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے؟

ال انتقاف كورا وقرم كے سال كاستون بوت البيد يل رياوتى مرتے كے تحب بوت مربعد مال سے تبيد كے مستون بوتے براتاتى ہے۔

<sup>(</sup>۱) متح مسلم (باب الطبية) ١٠ ٨٠

<sup>(</sup>r) المحليمة المراري (r)

110 - قی کا تبدید کب ختم کیا جائے؟ اس سے یا رہے بی دنی کا ثافید (۱۲) اور دنایلہ کا مسلک ہے کہ دی وی انھی وجم و متبدی رق کا شار کرتے وقت منار کرتے وقت کی انگری کے وقت اور سی کردے کا طواف اور سی کردے وقت تبدیر کی کا ایک طوف کی ایک کے والے میں جود عامی امراد کار و رومیں نہیں پر جے بر پوری تو جہرے گا۔

نی والمبید تم کر نے کے واقت کے بارے میں باللید کے وہ آو اللہ میں اللید کے وہ آو اللہ میں اللید کے وہ آو اللہ میں اللید کے احرام باعر منے کے بعد مکد وَ اَنْ خِنْ مَکَ اَلْمِید کُروے گا یہاں تک کہ طواف اسر میں سے گا الکہ وَ وَ نَیْ عَرف کروے گا یہاں تک کہ طواف اسر معلی سے قار شی موجائے وہ ان سے قارش موجائے کے بعد چر آلمبید شروش کروے گا یہاں تک کہ نو وی الحج کا سوری واحل جائے اور وہ بی نی نی زگاہ کی طرف رواند موجائے۔

ووسر اقول یہ ہے کہ طواف شروع کرنے سے پہلے تک تلبیہ کہتا رہے گا۔

۱۱۷ - همره کے احرام کے تبییہ کے بارے میں جمہور کا مسلک ہے کہ اس وقت تبییہ ہے رک جانے گاجب جمر اسود کے استام کے ساتھ طواف کا من زکرے۔

ولكيدكا مسلك بديك أفاقى عمر وكرف والاحرم ينفي عك تلبيد

- ر ) منج بخاری ردب می آهل حیی استو ت به واحظه) ۱۳۹۳ممم مهره\_
- ر") میکن می فعیر بیسکتر بین کر تبیید دی کے آغاد پر ضم کردیا جا سے گا، یا ایس کے علاوہ کو کُر ایسا میں اور اس کے علاوہ کو کُر ایسا میں اور اس کے اور اس کا اس کے اور اس کے اور اس کے اور اس کا اور اس کے اور اس کی اور اس کی اور اس کے اور اس کے اور اس کی اور اس کے اور اس کی کر اور اس کی اور اس کی اور اس کے اور اس کی اور اس کی اور اس کی اور اس کی اور اس کے اس کی کر اس کے اس کی کر اس کے اس کی کر اس کے اس

کے گا نہ کا مکہ کے مکانات و کیفے تک ور دور نہ وہلام ہے ممرو کا افرام باہد ہنے والا مکد کی آباد کی ٹیل و خل ہونے تک تبدیہ کے گاہ آرہ تک حرانہ اور تھیم سے مرافق بہت کم ہے۔

جمہور فقراء كى اليل العقرت التى عن كى كى بير و يہت ہے كى أن أثر م عَلَيْنِ فَيْ الله الله الله الله المعتمو حتى يستمم المحجو" (محر وار فے الا آسيہ كيكا يمان تك ك ووجر سودكا على م كرك الى حديث كى روايت الوووو وورز تذكى كى ہے از فذكى نے سے حدیث تي اللہ الله ہے (ا)

الم ما لك في الل الرك استدلال كيام الك في الوعوة المرابك الما ما لك في العموة أبول في العموة المرابك المنسبة في العموة الدول المحوم المرابك ا

- - (r) الأطانام الك الاعتار LMT 4

میں وافل ہوتے تو تعدیر تک رویتے تھے )۔

#### حر مكامستحب طريقه:

114 - جو تحق ، تجریحر دید و و و ق ادرام با مرهنا جائے ال کے لے مستحب ہے کہ ہے: جم سے میں پکیل و و را ہے ، اور اپنی جم کی سے میں پکیل و و را ہے ، اور اپنی جم کی سے و تر شریعت کے حفام و آواب ہے و تسام ند ہو و اگر م کی نبیت ہے تسل کر ہے ، اگر جنابت کی حالت میں ہو آواک ہو ہو گائے ، بہتر ہیں ہو گائے ، بہتر ہیں ہو گائے ، بہتر ہیں ہو گائے ، بہتر ہو گائے ، بہتر ہو گائے ، بہتر ہیں ہو گائے ، بہتر ہو گائے ہو ہو گائے ہو ہو گائے ہو ہو گائے ہو گائے ہو گائے ہو گائے ہو گائے ہو گائے ہو ہو ہو گائے ہو گائے ہو ہو گائے ہو گائے ہو گائے ہو ہو گائے ہ

ال کے بعد اجرام کی نہیت ہے دورکعت نماز پڑھے، دونوں رکھنٹیں اواکر نے کے بعد ول ہے نہیت کرے اور زبان ہے کے:

السهم انی آرید اللحج فیسرہ کی وتقبلہ میں " ( اے اللہ میں گج کا ار اود کرر با بول اے آپ میرے لئے آسال کیجے اور میں کی خراب ہے ۔ آبر عمر د کی اراوہ بونو کے: "اللهم انی آوید العموۃ فیسرہا کی کا اراوہ بونو کے: "اللهم انی آوید العموۃ فیسرہا کی وتقبلہ میں " ( اے اللہ میں محمرہ کا اراوہ کر رہا بول، اے آپ

ا را قارن ہو او مستحب ہیا ہے کہ عاش عمر دکا ہ کر تھے گے و آر پر مقدم کرے تا کہ بیشہ بید ند ہو کہ اس نے عمر دکو تھے ہیں و آخل کر و یا م اور بیرس کہنا اسے اللہ میں تھے اور عمر د کا ار اور کرر ماہوں سے اور

جیک کیجہ ال طرح وہ تحرم ہوجائے گا اور ال پر احرام کے وہ تم م احکام جاری ہول گے جن کا بیان اوپر ہوچکا ہے۔

اگر کسی اور کی طرف سے تھیا عمرہ اواکرتے جا رہا ہے تو ضروری ہے کہ دل اور زبان سے اس کی تعیین کروے۔

آل کے لئے کر ت سے آبید کہنا مسئون ہے، آبید کے سب سے استھے الفاظ جور سول آکرم علیات ہے۔ منقول ہیں یہ ہیں: "لبیک اللهم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک، اِن الحمد والنعمة لک والملک، لا شریک لک لبیک استوب ہے کہ اُن الفاظ ش کوئی کی زیر ہے (ا)۔

طحاوی اور قرطمی کتے ہیں کہ خلا وکائی تبیدیر اجماع ہے۔ تلبید کے ذرکورہ بالا الفاظ پر زیادتی اگر رسول اکرم علیج سے معقول کلمات تلبید سے کی گئی ہوتو مستقب ہے، ورنہ جامز پر بہتر ہے، اس کی تنصیل ایک اور مقام پر کی جائے گی (ویکھتے: "تلبیہ").

#### احرام كاتقاضا:

119 - ج اور عمر و كوباطل كرت والى ييز رقد اوس ، جب كوني عنص

(1) مطالب اولي أنّى ۳۲۲/۳ س

احر م والد صفے کے بعد (العود والله )م مد ہوگیا تو ال کا مج اور عمر و وطل ہوگیا، اب و دج یاعمر و انجام نیس و ے گا۔

## آ تھویں فصل احرام سے نکٹا (تحلل)

" المحلل" مراواترام من تشنا اوران چیز ول کا حال بوجا الله وجد منوع برگفتا اور ان چیز ول کا حال بوجا الله مین احرام می وجد منوع برگفتان احرام مین احرام کی وجد منوع برگفتان احرام کی وقتمین بین: (۱) تحلی امغر (۲) تحلیل اکبر منفر: "تحلیل صغر:

۱۲۲ - تحلیل امفر (چیونا تحلیل) تین کاموں میں سے دوکام انجام وے لینے سے ہوتا ہے ، دو تیزوں کام یہ تیں:

() جمر و عقبه کی رمی ، (۴) قربانی کرا ، (۴) سر کے بال معند ایا عزباء ال تعلق کی وجہ سے لیے ہوئے کیٹے سے پہنا اور تمام محموعات احرام جارد ہوجاتے ہیں ، بال عوروں سے ار ، وائی تعلق قائم کرنا کی کے زویک جارز میں ہوتا ، بعض افتہاء کے رویک خوشہو

کا استعال بھی ممنوٹ راتا ہے، مالکید کے رادیک شار کی حرمت برقر در تق ہے۔

ال افتاباف كى جيادر وايات كا افتارف كے حضرت عاش ہے مروى ہے: " أنهو في آب اكرم عليا الله كي حواف افاضد كرنے ہے ہيا آپ كو نيادہ مقدار شي مكل لكائي " يعض احاديث شي ہے كہ في كرنے والے نے جب جمرا اعتبار كى ركى كرئى تو الل كے لئے تمام بيز ين حابال يوكين سوائے مورتوں اور توشيو كے امتوا مام الك نے معفرت عمر ہے موقا مام مالك نے معفرت عمر ہے موقا مام مالك نے معفرت عمر ہے موقا الله كالك نے معفرت عمر ہے موقا الله عالم ي لوكوں كے ماش خطيد الله المسالة في المحموة الله ما حوم على المحاج إلا النساء و المطيب (() (جبتم الوگ آ كے تو وہ تن م جزير ي حابال يوكين جو حالى مئى المحاج إلا النساء و المطيب (() (جبتم حابال يوكين جو حالى مئى الله عالى وہ تن جو تا يہ جن ي الله المحاد الله عالى المحاد الله عالى المحاد الله الله عالى المحاد الله عالى المحاد الله النساء و المطيب (() (جبتم حابال يوكين جو حالى مئى كى الى كے لئے وہ تن م چيزي سے حابال يوكين جو حالى مئى كى الى كے لئے وہ تن م چيزي سے حابال يوكين جو حالى بي حراد كى مئى كى الى كے لئے وہ تن م چيزي كى حابال يوكين جو حالى بي حابال يوكين جو حالى مي حابال يوكين جو حابال يوكين حابال يوكين جو حابال يوكين حابال يوكين حابال يوكين كي كي حابال يوكين كي حابال يوكين كي حابال كي حابال كي كي حاب

#### تحلل أبر:

۱۴۹۳ سے خدال اکبر مو خدال ہے جس سے بلا استفاد تر م ممنوعات افرام حال برجا تے ہیں۔

و وقت جن ش محمل اكبرك انعال سيح موت ميل حنف اور

<sup>、</sup>YE TOOMERT, AGIJART MIZE(227 (1)

\_40/2/2/2 (P)

تحلل كركس عمل عد حاصل موتا ب؟

ے کر طواف سے پیلے سی بھی کرچکا ہوورند سی کرنے تک حال تہیں ہوگا، اس لے کہ مالکید کے رائیس سی رکن ہے۔

مال کا ان اے پر اقاتی ہے کہ اُس بیتن علی مکس کر سے گے: (۱) جمر وُ اللہ کی رقی را (۴) حلق را (۴) عواق فاضہ جس سے پہلے معی کر کی تی ہو، تو تصل اُ ہم حاصل ہو جاتا ہے، وراس کے نتیج میں بالا جمال افرام کے تمام منوعات طائل ہوجائے ہیں۔

<sup>(</sup>۱) تحلل اكبرك لئ و كيئ البدارون القدير ۱۲ ۱۸۳ المسلك التحدد رهه ا، الدر الخارور والحمار الراه ۱۲ مثر الربال وحالية العدول 4 4 م

عروك احرام سے تكانا:

۱۲۷ - تم م فقهاء آل بات رشفل بن كرهم وكا ايك بن تحلل ب، ال الراح في معنوعات الله عند والله من في الم منوعات الرام والد عند والله من في المرام منوعات الرام والله بووا تي بن -

سیکمال مرکے وال مند و بایا تنوو بات سے حاصل موجاتا ہے ، اس برتم م مذات ہے مقب و کا اتفاق ہے (۱۱) مار چدا تمال محر و کے ورب میں ان میں مجھوائمال فرائل ہے (۱۲)

احرام کو، شاوین والی چیزیں کے ۱۲ سے وہ چیزیں احرام کو افعاد چی چیں ، اس طور سے کہ ترم کی کی ہوئی نیٹ سے احرام کو پھیر دیتی چیں ، وہ دونوں چیزیں ہے ہیں۔ ( ) شیخ احرام ۔

(۲) راهل احرام به

حمبور الله ، کے ہر عداف اللہ اوا اللک بیاب کر معرویا الارن (بہر طبیکہ قارن مدی لے کر نہ آیا ہو) ، اول کے لیے تیج ہے کہ کر ان والوں سے طواف اور سعی کرفی ہوتا ہے کی نیت طبع کرویں ورائب عمرو کی نیت کریں ، ایک اس کے بعد مج اوا احرام با مرحیں ادانا بد کا بیاتول اس بات پر سی ہے کہ ان کے ذرویک کی تیت کی اسلامیاں اس کے ایک اس کے بعد میں اسلامیاں اس بات پر سی ہے کہ ان کے ذرویک کے اسلامیاں اس بات پر سی ہے کہ ان کے ذرویک کے اسلامیاں اس بات پر سی ہے کہ ان کے ذرویک کے اسلامیاں اسلامیاں اس بات پر سی ہے کہ ان کے ذرویک کے اسلامیاں اس بات پر سی اسلامیاں اسلامیاں اس بات بات کی اس کے درویک کی اسلامیاں اس بات پر سی اسلامیاں اس بات پر سی اسلامیاں کے ذرویک کے اس کے درویک کی اسلامیاں اس بات بات کی اسلامیاں کی درویک کے اس کے درویک کی اسلامیاں کی درویک کی اسلامیاں کی کر اس کے درویک کے درویک کے درویک کی کر اس کے درویک کی کر درویک کے درویک کی کر درویک کے درویک کے درویک کے درویک کر درویک کی درویک کی کر درویک کی کر درویک کے درویک کو درویک کے درویک کی درویک کر درویک کی کر درویک کر درویک کی درویک کی کر درویک کی درویک کر درویک کی درویک کر د

حناجه كا استدلال حضرت ابن عمر عمر وى ال صديث سے

- ت شرع افررقا فی امر ۱۰ ۱۹ ما ۱۰ ۱۹ ما المشرع الكبير مع حاشيه المراه الديمة الجموع المجموع المراه ۱۲ ما ۱۹ ما ۱۹ ما الجموع المراع المراع المراع مع شرع ألكل وحاشيه المراع المراع
- () أسلك المراهد المراء ٣٠٥ وواكنا و ١١ مر ١٥ ١ عماهية العدو كألى شرح الرماله الرحم ١٠١٧ على الربات كامر احت اليم كافت شروط كال على المراء على المراء على المراء على المراء على المراء على المراء المر
  - رام) المعتقبون وعمره).

ہے: "من كان ملكم أهدى فإنه لايحل من شيء حرم منه حتى يقصى حجه، ومن لم يكن منكم أهدى فينطف بالبيت وبالصفا والمروة، وليقصر، وليحل، ثم ليهن بالحج، وليهد" (عفرت الن محرفر ما ياكر رمول الله عليه جب ملے آمر مدانشہ بنے الا ہے تو لوگوں سے فر مارہ تم میں ہے جو لوگ بدى لے كرآئے موں ان كے لئے في كرتے سے يہلے اسى كونى چيز حاول ند ہوئی یو (احرام کی وجہ سے ) حرام ہو چکی ہے ور جو لوگ مدي الح كرت آئے جول وہ بيت الله كاطواف اور صفاوم وہ كي سعى كريح مال كتزوالين اورحادل يوجا من و يحرج كا احرام وتدهيل ع من الرئے کے معنول ہوئے یہ جمہورئے چند دلائل ڈیش کئے ين، أن ش سے أيك اللہ تعالى كا ارتارة "وَأَلْتُمُوا الْحَجْح والمفشرة لله (٢) ( الله ك لت في اورهم وكونورا كرو) بحي ب، الله تعالى في ج اور عمر وشروع كرف والول كوتكم ديا ب كرج ك انعال اورهمره کے انعال بورے کریں اور سن کریا بورا کرنے کی ضد ے البد اللہ اللہ مشروب کی میں ہوگا والال میں وہ حاویث بھی ہیں جن کے در میر افر اوال فر ان شر وال بوے بیان ب جا دیا کو سے ورياباياك

#### ينض احرام

۱۳۸ - رفض احرام کا مطلب بیائے کہ اس خطانی کی بنیو دیر کہ میر احرام ثمتم ہوچکا ہے جج یا عمرہ کے اعمال تھل کرنے سے پہلے ان کی

 <sup>(</sup>۱) عدمے اکن ترکی روایت بخاری اور مسلم نے ق ہے (۱۹۴۹ والرجال علی ملاحقہ ۱۹۴۹ والرجال علی دیا۔
 ۲۸۹ عدمے ۲۸۵ کیا۔

JAYA/2619" (P)

انبي م دي ترک کرد ہے۔

ریش اجرام کے نفو ہونے پر تمام سلاء کا اتفاق ہے ، ال سے احرام سے باہر احرام سے باہر احرام سے باہر موطل تبین ہوتا ، اور شد اس کی وجہ سے تحرم ادکام احرام سے باہر موتا ہے ( ' ۔

احرام كوباطل كرف والي جيز:

۱۲۹ - تمام ما وكا ال وت بر الفاق ب ك احرام سرف ايك جي المحال من والله جي المحال المرام سرف ايك جي المحال المرام المام من بي المحال الم

> نویں قصل حر م سیخصوص حکام

ه ۱۳ سیده دام میں جواحرام کے عمومی ادکام سے مشتنی میں بعض

- () أسلك التقدط ر ١٤٢١، الدموق على الشرح الكيير ١٧٤٢، ينز عا حقد عود مواجب، لجنيل سر ٨٧- مع الدموق على الشرح الزوقاني الرعدة -
- (") الوقاع لم ص الفاظ ألم أنجاع للمعيب الشريعي وحاشية للجيرى ١١٦٣ عيشرح ك الفاظ "فلا يعصل في فاسده" كي في كرتے بو عاشر ش كالها الله "العصواب في باطله" ، اورحاشير كر مقد عن ليك مطبق غلطى الم كر "صواب" كر يجائك" فواب " بوكما الميد

افر الا کے تصویم حالات کی بنار یا بعض بنگامی حالات تو آن آج نے ک بنار عمومی احظام سے ان احظام فا استثناء ہوتا ہے، جیس کر درت و میل فہرست سے واضح ہوتا ہے:

> الف عورت كا احرام -ب- ينج كااحرام -

ت به علام اور باید کی کا احرام به مدهد

ر يوش في على كا الروم ب

هد پيهول جانا كرس جي كاافرام و مدحاتي؟

اں میں سے بعض پر پہلے نشگو ہو بینکی ہے ، وقی کے حکام کا مطابعہ ہیل میں قرش یا جاتا ہے ہے کیک کو مد صد صد صد

ہے کا حرام کے کے لیج کی شر وعیت اورائی کے احرام کی صحت: اسلا - ملا وطائی بات پر آغاتی ہے کہ ہے کا تیج ورغر وہی موتا ہے ، اور بچہ جو بھی عبادت کرے تیج کرے یا عمرہ کرے وہ تفلی عبادت ہوگی ، جب بچہ یا لغ ہوگا تو ال پر جج نزش کا مدر ہے گا، جب ہے کا تیج بعمر ہ اوا کرنا ورست ہے تو ال کا حرام بھی قطعی تو ریر سیح ہوگا ()

بح کے افرام کا تکم:

۱۳۴ - بھین کے مرحلوں کے اعتمار سے بچوں کی ایشمیں ہیں: (۱) باشعور بچے اولا ) ہے شعور بچے اولا شعور بچے او ہے جو ہوت مجھے
ہے امرال فاجواب و سے تئے اللہ میں کس فاص تمر کا اعتمار کیل ۔

۳ ما اس حفیہ امر ما لکید کے مراسی ہو شعور بچہ خود احرام ہوتھ در سکتا ہے ال کا کیا ہوا احرام متعقد جو جاتا ہے ، احرام میں ہی کی طرف

<sup>(</sup>۱) روافزار۱۹۳/۱۹۳۰ - ۱۹۲۰

ے نیابت سے جہنیں، کونکدال کی مرتبیں ہے،اس کے افرام کی ورنظی ولی کی اجازت بر موقوف نیس ہے، بلک اس کا احرام ولی کی جازت سے درست ہوگا، اورولی کی اجازت کے بغیر بھی درست ہوگا، سیلن والکیہ نے صراحت کی ہے کہ آگر باشعور بید نے ول کی جازت کے بغیر احرام باندھائے ؟ ولی کو اس کا حرام تم کرانے کا الفتياري، وركز جاہ تو ج كرائے وے اور احرام ما تى رہے وے جیسی مصهرت سجیے اگر اس کے واقع ہوٹ کی امید ہوتو والی کے لیے ریادہ ابہتر بیاہے کہ اس کا حرام ملواد سے اک واقع ہوئے کے بعد تج الرض كا احرام بالدهيم، أكر ولى كى اجازت سے يے تے احرام بالدها تو ے اور محم کرائے کا افتیار میں ہے اگر احارت و یے کے بعد ي كرام بالدهة سے يمل ول احازت سر جول ما واب توص ب كبتي إن " فالمريدي كرول كواجازت برجوت كاافتيار ہے، خصوصا جب کہ بید جوٹ کرنا ہے کے مفاد میں ہوائے۔

حنفیاتے ہی مسئلہ کی صراحت نیس کی ہے، ٹا پر حنفیا کے بہاں بيستلم منطان كروك سے احصار كو الزيش آئے (ا) ٹا فعید ار مناجد کے را کے باشعور عیے دارم اس کے مل کی جارت کے بعیر منعقد میں ہوتا، بلک ٹافعیدے بیاں تک کیا ہے ک وومسوں میں ہی کی طرف ہے اس کے وقی کا احرام با ندھنا اسے تول ك الته رسي مح بهذا ب ونابله كفر ويك التعوريكا ولى ال ك طرف سے احرام بیس بائد روسکتا ، کیونکدال کی کوئی و میل نبیس ہے۔ ما و لغ باشعور بيرج وتره كے جوائدال نور كريك و دُر بيد أر مد طواف کرنے برانامر بوتو ول اس کوطواف کاطر بقد سکھا وے گا اور وہ طواف کر لے گا ورنہ اے لے کرطواف کرایا جائے گا معلی اور

🤝 باو خلوره "ادمار" كي اصطلار ك

وہمرے مناسک میں بھی میں عظم ہے ، فیج بھر و کے جو اٹمال بچہ خور

(I) 14 A 15 (A 11 A 14.

تر مالليد في معدود ي كارام بن اوران كاجهم س

فیہ احراق کیا ے اتا رفے میں تخفیف سے کام لیا ہے ، مالکید کہتے میں

انجام وب سكتا موان من نيابت ورست نبيل المارجن اعمال كي انجام ای پر بحیہ قاور نہ ہوان کی اوا کی ال کی طرف ہے اس کا ولی الله ١١٣ - هي شعور بيه اور وه مجنون جس كا جنوب مستقل ( جنوب مطب ق) عن ان كى طرف سے ان كا ولى احرام إند هے كا، مثل وه كيكا: " بيل في ال ييكوج كي حرمتون بين و إهل كرف كي شيت

نیابت کا ارادہ کرے گا ، ال بات بر انہ آن ہے کہ مے شعور بچے گرخود احرام إلى هي يراح ام منعقدين محاب-

۵ ۱۳۵ - ولی مے شعور ہے کو جج جمرہ کے اندال او اکرائے گا ، اگر وہ از و ب تو ال کے جم سے سلاموا کیڑا اور احاط کرنے والا کیڑ اتاروے گا او آگر لڑ کی ہے تو اس کا چبرہ اور ووٹوں ہتھیدیاں کھوں وے گا جس طرح بالقہ عورت کو کرنا ہوتا ہے جس کی تنصیل گذر بھی <sup>(1)</sup>، ان کوطواف اور سعی کرائے گا ، ان کے ساتھ عرفیہ ور مز داغد بن بوف كر كاء ال كاطرف سري كر كا، ممنوعات احرام سے اسے بچائے گا المین ال کی طرف سے احرام یا طواف ک وه رئيستان تبين براهے گا، بلكه حنف اور مالكيد كرز ديك ميدوونون تمازیں ہے شعور ہے کے ذمہ سے ساتھ ہوجاتی ہیں، ٹانعیہ کے از ایک ولی بیار و انوان تمازی بے شعور یے کی طرف سے ایا ہے گاء منابلہ کے ظاہر کام ہے بھی مجی معلوم ہوتا ہے (۲)۔

كَنْ ويمرار أيس بك ولى فوواحرام بإعد هاكا اوريك كالمرف س

<sup>(</sup>r) الله في كرها لجديث الطاق الدياد استخاريات كي سبير بي حق كاسور ے مائز مو الرکی الرفسے ولی ان المال کواوا کرے کا۔

او ولی بے شعور ہے کو مکہ کے قریب احرام بند حوائے گا اور ال کے جسم سے فیر احرامی کیڑ ہے اتا رے گا کو تک ای سے پہلے ایسا کرنے میں مشقت ورضر رکا خوف ہے ، اگر مکہ کے قریب فیر احرامی کیڑ ہے اور ای کیڑ ہے اور ان بیشر الرامی کیڑ ہے اور ان بیشر الرامی کیڑ ہے اور والے بیشر الرامی کیڑ ہے اور والی فد ہے اوا کی اجھے اک مالکید کے ظاہر کھام سے معلوم ہوتا ہے اور ولی فد ہے اوا کر کا ایک

#### دور ن احرام بيج كابالغ جونا:

۱۳۱ - اگر بچه احرام با تد من کے بعد بالغ بیوگیا تو این پہلے ی
احر م کی بنار کچ کی اوا بیگی کرے گا، حقید اور مالکید کفز ویک اس کا
بیر ج فرض شار بین یوج ے گا۔

فقر، وحض کہتے ہیں کہ اگر جی ہے کے قوف و ایر سے پہلے احرام کی تجدید کرتی ہوئی ہے کہا احرام کی تبیت کرتی تو اس حال فی فرش ماما اور می کا میں تو اس مار بی کا میں تو اس میں اور میں کا میں تو اس میں کو اور میں کی اور میں ہیں اور میں کی اور میں ہیں ہیں ہیں ہے۔ اور میں ہیں ہے۔

ہ الکہ کہتے ہیں کہ ایسا کرنے ہے اس کا سابق احرام ہم تی بین ہوگا،

ہوٹ کے بعد نیا احرام بائد هنا اس کے لئے کفایت نیس کر ہے کا اس کا

احرام جج فرض کی طرف ہے نیس یوسکنا ، کیونکہ اس کے فرض واقع

ہونے کی بیک ہم طامقتو و ہے ، ووشر طابیہ کے انسان احرام بائد ہے

مقت میں احرام کے وقت مکاف نیس تحا، اس

ثافعیہ ورمنابد کا مسلک ہے ہے کہ اگر بچہ مران نجے یا لئے ہوائو ویکھ جائے گاک قوف عرف کے اعتبار سے ال کی کیا صورت حال ہے؟ قوف عرف کے اعتبار سے دوصورت حال ہو گئی ہے: ول: و و تحص قوف عرف کا وقت کل جائے کے بعد یا لئے ہوایا

بَنْ فَ عَرَفْهِ كَا وَقَتَ ثَمْرَ ہُوئے ہے پہلے اور میدان عرفات جھوڑنے کے بعد بالغ ہوا، کیمن وہ بلوٹ کے بعد قرف عرف کے وقت میں وہ بارو عرفات نہیں آتا اس صورت میں اس فالیہ جج تح فرض نہیں واقع ہوگا۔

ا دہم نا مہری صورت ہیں ہے کہ وہ تھی افرف عرف کے دورال والغ ہوایا بھوف عرف کر فرز رف کے بعد بالغ ہو رہین والغ ہونے کے بعد بھوف عرف کر فرز کے دفت میں دوبارہ میدال عرفات آئر اس نے قوف آریا بینی دی ای دی دی (بیم نو) کی تھی صادق طور ہونے ہے ہیں تو اس کا بیا تج بھے کے فرش مانا جائے گا داگر اس نے طورف قند وم کے بعد باوٹ سے پہلے می کرلی دونوسی کا اعادہ میں اس پرافازم ہوگا اور اس میں باوٹ سے پہلے می کرلی دونوسی کا اعادہ میں اس پرافازم ہوگا اور اس میں باوٹ سے پہلے میں کرلی دونوسی کا اعادہ ہی اس پرافازم ہوگا اور اس میں

اً ربی ترم و کے امرال بالغ ہوا ہے تو عمر ویش طواف کا وی مقام ہے جو جج یس آ فی ایکا مقام ہے اگر عمر و کے طواف سے قبل و لغ موا ہے تو جولوگ عمر و کے واجب ہونے کے قائل ہیں ان کے مزویک بیعمر دواجب عمر د کی طرف ہے کفایت کرے گا۔

ہے ہوش شخص کا احرام: کے سلا – بے ہوش شخص کی دو حالتیں ہیں: (1) احرام ہے جل بے ہوش ہوا ہو، (۴) احرام کے بعد ہے ہوش ہوا ہو۔

اول: جو تص احرام سے پہلے ہے ہوتی ہوجائے: ۱۹۳۸ مالکید، شافعیہ اور حنابلہ کے مزویک ال محف کا احرام نہیں سے متال کی طرف سے اس کا کوئی رئی سفر یا کوئی و دیر محف احرام با اس کا کوئی رئی سفر یا کوئی و دیر محفق احرام با مدوستا ہے ، خوادال نے ہے ہوتی ہونے سے پہلے اس کا تھم ویہ ہو یا دوستا ہے ، خوادال نے ہے ہوتی ہونے سے پہلے اس کا تھم ویہ ہو یا دوستا ہے ، خوادال نے ہے ہوتی ہونے سے پہلے اس کا تھم ویہ ہو

کے یا رہے بیل نظس ماس سیا ہے کہ دولمبی نبیس جوتی ، اکثر جلدی دور جوجاتی ہے۔

حنید کامسلک بیب کہ بعرق فی فی کی طرف سے احرام با ندھنا بار بین اس مسئلہ بی امام صاحب اورصاحبین کے بیبال یکھ تنصیل ہے:

ب اگر ہی نے ہے ہوتی سے پہلے اپنی طرف سے اترام و ند سے کا تھم نیں ویا تھا اور ال کے بے ہوتی ہونے پر ال کے سمی رفیق نے یا کسی اور تھی نے ال کی طرف سے اترام باند طالیا تو مام بوطنید کے نز ویک مید احرام بھی ورست ہوگیا اور صاحبیں مام او یوسف اردام تھر کے نز ویک مید احرام بھی ورست ہوگیا

#### چندفروع:

۱۳۹ - الف \_ بے بوش محص کی طرف ہے کسی کے احرام باندھ لینے کے بعد بے بوش محص کو فائل ہو آیا تو حصیہ کے زام کی دوخرم ہے، بچ کے اعمال جاری رکھے گا۔

وہمرے مریکے زمایک ای کی طرف سے تی دہمرے کا افرام رفتاء ای حالت بیل مقا، یوند الطامع ترزیش ہے، یوش بیل آئے کے بعد اگر اسے قوف عرف میں کے قائل منظر ہیں؟

مل سکتا ہوتو تج کا احرام بائد دو کرمنا سک اوا کر ہے، ورند مر و کا احرام با مرح ہے۔ امام ما لک، امام ٹنا نعی اور مام احمد کے رو لیک اس پر حج فوت ہونے کا تکم منطبق نیس ہوتا ، کیونکہ و ڈھر م ہواہی نہیں۔

اجرام کی سعت کے لیے اس کے مد بیدہ جب نین ہے حرام یو مد بھے قالہ اس کی سعت کے اس کے مد بیدہ جب نین ہے کہ اس کے کہ اس کے مد بیدہ جوئے کیڑے پہنا ہے ، کیونکہ اس کا مام احرام نین ہے بلکہ بیاض ممنوعات احرام سے بازر بنا ہے ہیں ہے بلکہ بیاضی ممنوعات احرام سے بازر بنا ہے ہیں ہے نعال بازر بنا ہے ہیں گے اور ممنوعات احرام سے بازر بنا واجب ہوگا۔

۱۳۱۱ – نے ۔ آگر ہے ہو آتھ میں کی طرف ہے کی وہر ہے نے الرام بالدها قباء ممتوعات الرام بی ہے کی مل کا ارتباب کر ۔ قو الل کا اموجب یعنی کفارہ لا زم ہوگا آگر چہ الل کا ادادہ ممتوں کے ارتباب کا نہیں تھا ، اور الل ہے ہو آٹھ میں کے مل کی وجہ ہے اس کے ارتباب کا نہیں تھا ، اور الل ہے ہو آٹھ میں کے الل کی طرف ہے احرام بالدها الله الله الرام بالدها میں کے الل کی طرف ہے احرام بالدها ہے ور الل لئے کہ الل محص نے اپنی طرف ہے اصالا الرام بالدها ہے ور الله بالدها ہے ہو آٹھ کی کی طرف ہے احرام بالدها ہے ور الله بالدها ہے ہو تھی وہ کی اباد سے بیاتہ الرام بالدها ہے ، وجہ وہ تا ہے ، طرف ہے احرام بالدھے تو بیدا ترام بالدها ہے ، وجہ تا ہے ، من موبوتا ہے ، من موبوتا ہے ، من موبوتا ہے ، من موبوتا ہے ہو تا ہے ، اس می کو آئر الل می نے کی ممتوں کا رتباب ہیں ہو تو الل پر بیک تبر الله می موبوتا ہے ہو کہ منہ ہے ، مرحمیہ کے دو الل پر بیکھ الله رم نیس بردا الب نیز بی مرحمیہ کے دو موبوتا ہے ہو کہ الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الل پر بیکھ لا رم نیس بردا الب نیز بی مرحمیہ کے دو موبوتا ہے ہو کہ الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الل پر بیکھ کا در میں بردا ہے نیر میا دیا ہو کہ محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله ہم کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک الله کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے میں کر دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے ہو دی کر دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی محبہ ہے ہو دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی دیک کی محبہ ہے ، مرحمیہ کے دو دیک کی دیک کی دیک کی دیک کی

۱۳۴۳ - و۔ اُسرال مے ہوش تھی کو فاق میں ہو تو ہو ہے اس کے رفقاء ای حالت بیل مقامات کی پر الے جا کی ای احرام کی بنیوور جس کے قائل منتہ ہیں؟

ال وركيش حفيه كيدوقو ال يين

کے اتبال کے طوف، وقوف عرفی اور الله وقی مد واسب نیم ہے کہ اتبال کے طوف ، وقوف عرفی اور الله وقید و کے مقامات ہے اس الله وقت عرفی الله الله وقت ا

دوم۔ جو شخص اپنا احرام بائد سے کے بعد بے ہوش ہوجائے:

ما ۱۹۱۷ - اجرام کے بعد ہے بورشی تمام افر کے زوا کے اجرام کی صحت میں اللہ مد رئیس بوتی البد ہے بوش تھیں کے رفتا وئی دمرہ اری ہے کہ عمال حج کے مقامات پر اس کولاء کر لے جا میں ، فاص طور سے اقو ہے جو فری جا سے ، کیونکہ اقو ف عرفہ سوئے کی جاست میں اسر ہے بوشی کی جانت میں بھی درست بوجاتا ہے ، اس فی طرف سے وہمرے عمال حج کی اور کیٹی میں تعصیل ہے جسے اس فی طرف سے وہمرے عمال حج کی اور کیٹی میں تعصیل ہے جسے اس فی اور اسمرون کی حاصات کی حاصات کی معادر حوں میں ان کے مقامات پرو کیکھا جا استا ہے (۱)

() ای بحث کے لئے ماحظہ ہوتا البدائية وفتح القديم و احتاب ١٩٢/١-١٩٢١ البير ح المسلك التقسط ( 24-1 عدد و أكثا و الر 264-201 يز الشرح اللبير ح حاشيه ١٦٧٣، شرح الر رقائي الر ١٣٨١، الجموع عراست الايتاح راس ١٥٥٠، شرح المحلى الر ١٨٥، فهاية الحتاج الر ١٤٣٣، اور حاشيد للعيم الملسي ،

#### يريحول جانا كدكس چيز كاهر مرا عرصاتفا؟

میں اللہ ہے۔ جس نے سی متعیس جیڑ کا حرام ہا مدھار میں۔ کجے فار عمر و فارو قر ان کا ایجے محول آبیا کہ س جیڑ کا حرام ہا مدھا تھ تو اس پر کجے ارتمر و اونوں لا زم ہوں گے۔ خدسب حنی امائلی اور ٹی کے مطابق ورڈر ال املائل کر ہے گا۔

ال کے برخلاف حتابلہ کا مسلک میہ ہے کہ وہ ہے احرام کو تج پر عمرہ جس طرف جاہے بہمیر ہے جمرہ کی طرف بہمیریامتخب ہے۔

# دسویں فصل

ممتوحات احرام کے غارے(۱)

ئارە كى تعرىف،

۵ ۱۳۵ - یبال کفارہ سے مردور تر مہ جو ممنو مات احرام بیس سے اسلام کا ارتفاع کر آخرام بیس سے مسلوم کا ارتفاعی کرنے والے شخص کے قدمہ لازم ہوتی ہے وہ ال

<sup>(</sup>۱) حفیهٔ محقودات الرام کو جنایات الرام " نیجیر کرتے ہیں اور جنایات عی کے متوان کے تحت کنا دائت می جمت کرتے ہیں، الل کے ساتھ کی ورام و کے کی واجب علی خلل واقع ہونے پر بھی جمت کرتے ہیں، اور دومرے اُنتی و ''محقودات الرام عمی کے موان کے وہیل عمی ال ترام سرال پر گفتگہ کرتے عملیہ

JAY6/2014 (P)

مان مورق المحفر كرا وكي جب مقدار بيان كر بغير مطلق مدرق و جب بول الكر مطلق مدرق و جب بول الكرون والمراح والمر

سمروزے افد بیک تین افتاری صورت میں سے ایک صورت روزے کی ہے، بیتین دن کے رورے میں، بیرورے کیا الحالات کے فض لازم ہوتے میں۔

۵ مرائل صمائل علان ومثل شفار کرے کی بڑر او سے عور نے لا رم بوتا ہے، جیس کر اس کی تنصیل آئند واڑھے کی۔

#### ىپىلى بحث پېلى بحث

ان انٹمال کا کٹارہ جوحصول راحت کے لیے ممنوع ہیں کے ۱۲۳ - اس بحث میں درج ذیل ممنوعات احرام کے کنارہ پڑٹفٹگو کی جائے گی:

(۱) سلا ہوا کیڑا پہنٹا ، (۴) سر ڈھانکنا، (۳) جیل نگانا، (۴) خوشیونگانا، (۵) سر یا کسی اور حصہ جسم سے اِل موعدٌ نا پر اس کا مدر رمایا کاٹنا، (۲) ماخرن تر اشنا۔

اطعم سنة مساكين، أو السك نسيكة "(سرمنذ الواور ثمن وسروز مركود باليومسكينون كوكمانا كلاؤ، يا أيك محية يا بجرى في المرارية المحرف المرارية المرادية المرادية

۱۳۹ - بس فنص فے بلاعدر روائستا کی محمول کا ارتباب یا آ اس سے بارے میں اختمال ہے:

مالکید (۴) شا نعیه (۳۷) ورحنا بلد (۴۷) کا مسلک ہے کہ اس کو بھی معذور کی طرح تین یا تو اس کا اختیار ہوگا اور ممنوٹ کا ارتکاب کرنے ہے گنا د ہوگاء ان حضر ات کا استعمال نے کور دیالا آیت سے ہے۔

معنی (ه) وا مسک ہے کہ بارمذر استہ فور پر ممون اجرام وا رہا استہ فور پر ممون اجرام وا رہا ہے کہ اور استہ فور پر الک اس کے تیم کے مقرار سے با بورو کی کرا یا صدق کرا متعین فور پر الارم اوگال سے فقی وصد و استدالال جی سابقہ الائل سے ہوں جہ استدالال بیا کے افتیا راس صورت میں شرو کی ہے جب کرس یا تکیف کے عذر کی منا پر ممنو کی احر م وا رہ کاب کیا ہو تیے معد مروا تیم ریا و علین ہے البد اس کی سر بھی ریا و وجت بوگی ۔ است اور کی کا سے باہد اس کی سر بھی ریا و وجت بوگی ۔ است اور کی کا سے باہد اس کی سر بھی ریا و وجت بوگی ۔ است اور کی ک

• 10 - جس شمص ہے مرص اور تکلیف کے ملاوو کسی اور مذر کی وجہ

() مدیدے کوب بن گر ہ کی دوارے بھادی ورسلم نے کوب بن گر دے کی ہے۔ لفاظ مسلم کے ہیں (فتح البادی سہر ۱۴ طبع السفیر، سمج مسلم بخفیق محداؤ او مہدائر تی ہر ۱۹ ۸ – ۱۹ ۸ طبع بی کھلی ۱۳۵۴ ہے)۔

- (۴) شرح الزراة في ۱۹ ر۵ و ۱۳ مند الشرح المبير مع حاشيه ۱۹ مداند اللي شي مراحت المديد معذود فديد وسعكا اودكر كا دليس موكاء الله معلوم مواكر عرصندود فديد سعكا اودكر كارود كار

ول بدے كاس كافتيار تم موجاے كال

- (4) الفي سيرسه من المتعم الراواس.
- ره) المسلك المتشط مهاان ۱۳۳۰ الدوافقار مع حاشير ۱۳۲۳ ۱۳۵۳ -۱۳۵۵ - ۱۳۵۵

ے مموعات الرام میں سے کی چڑکا الاتکاب کیا، مثلاً مجوں کی وجہ سے بہتم شق سے باواقفیت کی وجہ ہے ، اگراہ کی وجہ ہے ، ما فیند و جبوقی کے حال میں ممول کا الاتاب میا تو حقیہ سے ورما کئید رام کے شراہ کیا ال کا تکم الشیور نے والے کی طرح ہوگا جیس کر گذر ۔

ال محكم كى وحديد ہے كا و سے موست تو حاصل مى جولى اور اختيار شد جونے كى وجہ ہے اس كے وسد سے تناوس آلا ہو آيا جيس كر حقيا نے اس كى توجيد كى ہے۔

#### ممنوعات ترفه کے غارہ کی تنصیل

101- ال تنصیل کی بنیاد ملق کے بارے بی کتاب وسنت میں مصوص سابق اسل پر قیاس ہے، ال فعل کے تنام سائل کوفنته ونے اشتر اک ملت کی بنا پر ای پر قیاس کیا ہے، وہ مشتر ک ملت ہے:

- (۱) مولوما<u>ل</u>
- (۱) جیرا کر مقدور پر قدید لاذم عوف کے إدے ش بالکید کی عوران کے افاد قرب کا نظرہ الا تفادہ الرائالی افاد قرب الرائالی افاد قرب الرائالی افاد قرب الرائالی المائی میں الرائد میں الرائد میں مائید العدوی الرائد میں المدر المدر میں المدر میں المدر میں المدر المدر میں المدر میں المدر میں الم
  - TOT-TOT/TE DE SIGNT STEEL /46 PE (F)
- (۱) المفي سمرا ۱۵-۱۰۵ الكافي اير ۱۲۵-۱۲۵ أنظم مع حاشر اير ۱۳۳۳-۱۳۵ مع مطالب اولي أنبي مهر ۱۳۷۲-۱۳۳۳

-"J#J"["#7"

ہاں بعض تصیوات کے بارے میں فقہاء کے درمیان اختابا ف ہے، ب ختار قامت کا تعلق وہ چیز وں سے ہے:

#### ول: ساس:

۱۵۲ - جس جرم نے کوئی ایما کیڑا پہنا جس کا حالت احرام میں پہنا ممنوع ہے۔ یا مر ڈ حک لیایا کوئی ایما کام کیا تو غنہا و (۱) حقیہ کے مرہ ویورے وی ایما کام کیا تو غنہا و (۱) حقیہ کے اور کیک شرہ ویورے وی ایما کام کیا تو غنہا و اس پڑا دم " الازم ہو تی ایمی سائزشی سے فاحک یا جو اس کے چہ و سےمس کرتی رہی ، اس تعصیل کے مطابق جس کا دیکر تو رہ کا ایمی جارے ان کا دیکر تو رہ کا ایمی ایر کی جاری ایمی جارے ان کا دیکر تو رہ کا ایمی ایر کی مراکز ایمی جارے ان کی سائزشی ایمی جارے ان کا دیکر تو ایمی کا دیکر تو ایمی کرتی مراکز ایمی جاری تا ایک دالے ایمی کی ایمی کا دیکر ایمی دول یا ایک دالے ایمی کی ایمی کا دیکر ایمی کا دیکر ایک دول یا ایک دالے ایمی کا دیکر ایمی کا دیکر ایمی کی دول یا ایک دالے ایمی کی کا دیکر ایک دول یا ایک دالے ایمی کا دیکر ایمی کی دول یا ایک دالے ایمی کا دیکر ایمی کی دول یا ایک دالے ایمی کا دیکر ایمی کا دیکر ایمی کا دیکر ایمی کی دول یا ایک دالے کا دیکر ایمی کی دول یا ایک دالے کا دیکر کا دیکر کوئی کا دیکر کی دول کا دیکر کوئی کا دیکر کا دیکر کا دیکر کوئی کی کا دیکر کی کا دیکر کوئی کا کوئی کا دیکر کوئی کادر کوئی کا دیکر کوئی کا دیکر کوئی کا دیکر کوئی کا دیکر کوئی کا دی

ہے کم ان حال میں رہے تو حنفہ کے رویک صدق و جب ہوگاہ مر معروف ایک گوڑی ہے کم میں دیک محق گیج ب لازم ہوگا( یک مپ کے برایر)۔

ام ٹافعی(۱) اور امام احد (۲) کا مسلک ہے ہے کہ سرف پہننے سے فد سیلا زم ہوجائے گا، اگر چہ کچھود سے تک پہنٹے ندر ماجو کے اور کا اگر چہ کچھود سے تک پہنٹے ندر ماجو کے اور کا کہ اگر چہ کچھود سے تک پہنٹری کی خلاف ورزی میں گہند افد بیکا وابس ہونا کی مدت سے واست نیس ہوگا۔

کیٹر ایا چوے کا موزہ (ٹھٹ) و فیرہ کے مہنے سے فدیدہ اجب موقع کے اس کے استعمال میں نے کہ اس کے استعمال سے آری یا سے آر اس کے استعمال سے آری یا ہر وی اگر اس کے مہنے سے مری یا ہر وی سے بچاو کا فا مدہ حاصل ہو ہوہ آگر اس کے مہنے سے مری یا ہر وی سے بچاو کا فا مدہ حاصل ہیں جوگا امشال ایس ور کیک سے تری یا ہر وی سے بچاو کا فا مدہ حاصل ہیں جوگا امشال ایس ور کیک مدت کرت پہنا جس سے مری یا ہر وی سے بچاو ہیں جوتا او اس کے مدت کے اس کے مدت کے اس کے مدت کے اس کے مدت کے اس کے اس کے مدت کے دری کے مدت کے اس کے مدت کے دری کے مدت کے دری کی کے دری کے د

#### ووم: پخوشبو:

۱۵۶۳ - ما آلایہ (۳) مثما آمیر (۵) در ردنا بدر (۲) کرر ویک مس توشیو کے ممنو بٹ ایو سے فاریا ک تعلیل سے گذرچا ہے اس کے ستعمال

<sup>)</sup> اليد ير ١٣ / ٢٥٨ المسيك المتقبط الرا ٢٠٠١ وواقع و ١٨ م ١٨ م

<sup>(</sup>۱) المجوع عام ۱۳۳۳ می ۱۳۳۳ می انتخابی ۱۳۳۳ می ۱۳۳۳ انتهای انتخابی ۱۳۳۳ انتهای انتخابی ۱۳۳۳ می انتخابی ۱۳۳۳ می ۱۳۳۸ می ۱۳۳۳ می ۱۳۳۵ می شن می احت سے کہ پہنتے کے رہائے کے اسال میں احت سے کہ پہنتے کے رہائے کے اسال میں انتخاب ملویل اور مختمروں نے کہ فرق آخر فرق کس میرا احت

<sup>(</sup>٢) أختى سر ٩٨ س، الكافئ الر ١٣ هندهالب بولي التين ١٣ ١/٣ ٣٠هـ ١٣٠٠

<sup>(</sup>۳) - شرح الزرقاني علي مخضر فليل ۱۲ م ۳۰ ۱۳۰۵ المشرح الكويره حاشيه ۲۹/۳ . علاء الريكامو از زرحاعيد العدوري الها ۸ ۴ سے كريں ...

<sup>(</sup>٣) عُمِرِ عَالِمَة الْمُعَالَى المراجعة المَرْعِ الربالد المراجعة أشرَع الكبير المراجعة السا

<sup>(</sup>۵) ایگوع مر ۳۵۳ ما ۱۹۳۵ میلید اکتاع ۱۹۳۶ ما ۳۵۳ ما ۳۵۳ کی افزی اور ایترانی مارید.

<sup>(</sup>١) المتى ١٩٨٧ م. الكافي الراه هدم لاك الولي أني ١٠١٣ م.

کریتے سے فدیدہ جب ہوجاتا ہے ، ایس کوئی شرط نیس ہے کہ پورے مضور خوشور مگا ہے ہا کیٹر ہے لی ایک خاص مقد اریا۔

حنفیے نے خوشہو لگانے کی مختلف صورتوں کے تکم میں فرق اور تنصیس کی ہے۔

جہم میں فوشہو لگانے کے بارے ہیں دخیہ کے یہاں یہ تعقیل اے کہرم نے آئر ہورے ایک عضور خوشہو لگانی بیٹالا سریا اتحدیا ہے کہری یا است حصر جہم پر جو کائل عضو کی طرح ہے تو ایک بکری یا بیٹر فی پر یا است حصر جہم پر جو کائل عضو کی طرح ہے تو ایک بکری یا بیٹر فرخ کرنا واجب ہے ، ہورے ہم جس اگر ایک کفارولا زم ہوگا ، امر پر خوشہو لگانے پر الگ کفارولا زم ہوگا ، امر خوشہو کو خوشہو لگانے واجب ہوگا ، اگر کفارو جس جانور ، ان کر یا امر خوشہو کو زال بی کیا امر خوشہو کو زال بی کیا امر خوشہو کو رائر ہیں کیا تو وومر اوم لا زم ہوگا۔

جری واجب ہونے کی وجہ سے کہ ارتفاق کالی ہونے سے جنابت کمل ہونے سے جنابت کمل ہوجاتی ہے ، اور فوشو سے ارتفاق اس دشت کمل ہوتا ہے جنابت کمل ہوتا ہے جب پورے مصور دگائی جائے تو اس صورت میں کال جزار جی لا رم ہوگی۔

المراكب عضو سے كم ر فوشبولكائى ہے تو جنابت باتص بونے ك وجد سے صدق لازم بوكا ۔ إلى الر فوشبوكى مقدار زيا دہ بوتوال بر الر فوشبوكى مقدار زيا دہ بوتوال بر الر فوشبوكا لازم بوكا ، حقيا نے بر او داجب بوے كے ليے بيات ط الائل ہے كہ ايك قاص مدت تك فوشبوكى دہے بلك محق فوشبوكا نے ہے برا او واجب بوجائے كى (ا)۔

کیٹر سے پر فوشبولگانے میں حقیہ کے فزادیک دہٹر طول کے ساتھ دم و جب بوتا ہے:

میلی شرط میہ ہے کہ خوشبو کی مقدار ریا ، دیوں ریا دو سے مراسیے ہے

() البراميم فع القديم المراج المسلك المراهاء المراكب المراهاء المراكب المراكب

ک اتی مقدار میں ہوک ایک مربع بالشت کی جگہ سے زیادہ کو؛ هک تعنی ہو۔

ا جسری شرط میہ ہے کہ وہ خوشیو پورے ایک وں یا پوری ایک وا**ت** کیٹر سے ریکی رہے۔

اً مر ان اونوں میں سے کوئی کیک شرط مطقط و ہوگی تو صدق واجب ہوگا۔ اوراً مر ایک ساتھ اونوں شرطیں مفقط و ہوں تو انکیک مفتی گیہوں صدق کرما واجب ہوگا (۱)

۱۵۴ = آر ی تحرم نے ی تحرم یا نیه تحرم کو خوشبو یکانی تو حقیہ (۱۵ سے اور کا کے اور کی تحرم کو خوشبو کا اور کی تحرم کو خوشبو کا اور کی بیٹ خوشبو لگانی کی آگر وہ تحرم ہے تو اس پر دم لا زم موگا خواد اے تجر واکر اور سے خوشبولگانی کی آگر وہ تحرم ہے تو اس پر دم لا زم موگا خواد اے تجر واکر اور سے خوشبولگانی کی ہو۔

ام مالک، امام شامی اور امام احمد کنز دیک ال مسئله بیل وی تنصیل ہوگی جوملق کے مسئلہ بیل آنے والی ہے ( نقر و ۱۵۵ ) الیکن جس صورت بیل ال کے ذمہ فد میدلازم نبیل ہے اس صورت بیل بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ اپنے کیڑے میر خوشہو باقی ندر کے بلکہ جد سے جلدان کا از الدکرے، اگر تا خیر کرے کا تواس پر فد میدلا زم ہوگا۔

#### سوم نبال موغد ناما كنزنا:

100 - حقیہ فاصلک (۳) یہ ہے کہ حس نے پہاچو تی فی مرموعہ یو چو تھائی و اڑھی معطری ال پر وم واجب جوگا و پیونکہ چو تھائی ہورے کے قائم مقام ہوتا ہے والبد ووی فدید الازم ہوگا حس فات بہت کر یہد میں وکر ہے۔

<sup>(</sup>۱) این کاموازند اسلک استخط ۱۳۱۶،۳۱۵ براتتا ۳ ۲۰۰۱ سے کریس، اور فوٹیو کیا الی سائل وکھلے مفات میں و کھے جو میں۔

<sup>(</sup>r) أسلك التقطر ١١٨\_

<sup>(</sup>٣) ممرح الكوللعيني الراواء 1 وا، أمهلك المتقبط ( ١٩٨٨ ، ٢٩٠ ي

گریک علی محمل میں ہے ہم ، وہ رہمی ، وہ وہ لیفن اور چرے جسم کے ہاں مورز و ہے تو یک علی وم لارم جوگا ، اور اُسر مختلف مجالس میں مورز ہے تو ہم محمل کے مل کا لگ لگ تکم جوگا۔

ار ہے ول کی میک انت مولادی جو چوقائی سے مع تھی آ اس پر صدق و جب دوگا، اگر وضو کے وقت محجا سے وقت اس یا وارشی کے تیں ول اگر کے توج ول کے رہے کی صدقہ (ایک ہے آسوں) لارم ہے۔

حدید نے لکھا ہے کہ و تجد کے مویز نے کی صورت میں ایک عاول کا فیصد بانا جائے گا، و یں عورت میں ایک عاول کا فیصد بانا جائے گا، و یں عورک و یکھا جائے فاک مومویز اندوا واز حمی کی چوتھ فی سے کیا تمبت رکھتا ہے گئی ای حساب سے اس پر تلا واجب جوگا(ا)۔

خواد ایک بی بال اکھاڑ اہو، ول سے زائد بال سی بھی وجہسے کا فیے و اکھاڑے ہوں تو قد بید واجب ہوگا، پورے جسم کے والوں کا بیک بی عظم ہے۔

۱۵۷- أرترم كالم لى الما في عمل كر جير رفواً را يوق قدم الركا الفاق ب كراس من قد بيلارم من وكار

ے 10 - بحل مسلم و بے بہر حلق احرام سے لکنے کے سے تد ہو، پال صورت رہے بحث علی حنفی کے خوا سے فرد کی جس تحرم کا سرمورٹر کی اس می مارہ ب بور ویڈ کی اس می مارہ ب بور ویڈ اگر چہ وہ اس حلق کو پہند نہ کرتا ہو، ویگر اخر کے فرائی اور کلوق کے حق میں تصورت کی حالق اور کلوق کے حق میں تصورت کی جات اس مسئلہ کی تین صورت ہیں جی جس بی بوقسمت عقلی کا تقاضا ہے ، حس کا تقلم ہم ویل میں ریان کرتے ہیں :

<sup>()</sup> الى كرمثال بير ب كراكرمو تي كدكائي بوك إلى دارهى كما لون كا سويدان دهر الم معلى تو الخافلروا جب بوگا جو جانور ( بحري ، جميز ) كل يوخوار تيت كرير بريو.

رم) مشرع الرح في المرح المشرع الكيير عام ١٢ مطافية العدوي المرح المدين عافية المنتق م ١٩٣ مان عن إرجالون من ما وه كافر كسيم

<sup>(</sup>۳) اُنظی ار۱۳۹۹ ۱۹۰۰ الکافی اد۱۲۵ ۱۲۵ مطام اول <sup>ای</sup>ی ۱۲۵-۳۲۲/۲

موعد الم يتح والمحدلان من وعالم

مالکید مثا فعید اور حنابلہ کامسلک سے ہے کہ آگر محلوق کی رضامندی ہے۔ بخیر مویڈ اے تو حائل پر ند ہیدہ وگا اور مائن کے ذمہ بھی قد ہیدہ وگا ، مویڈ اے تو محلوق کے ذمہ ند میدہ وگا اور حائق کے ذمہ بھی قد میدہ وگا ، کیا تو ل میدے کہ حائق کے ذمہ ایک محمی بھر خلدالا زم دوگا۔

و در کی صورت میہ ہے کہ دائی ترم ہو اور محلوق جہ خرم ہو، اس صورت میں ترم حالق کے ذمہ حقیٰ کے رو کیک صدقہ لازم ہوگا اور مالکید کے ذور کیک حالق فد بیادا کرے گا، اس کی تشریح میں مالکید کے وقوں میں ، کیک قول میہ ہے کہ ایک تھی جمرفلہ وے گا اور ، حد آول میں ہے کہ اس برفد میلازم ہے۔

شافعید ورحناجد کے فرو یک حاق بر کونی الدین میں آمر جدحاق کولوق کی جازت کے غیر سرموط درو اس لے ارمحلوق جو الداحر ام کے ہے اس کے وقول کا احرام کے تیس کوئی است استہمیں۔

تیہ ی صورت بیا کہ حاتی غیر خرم ہو اور محلوق خرم ہو، ال صورت بیل حدید کے زوریک حاتی پر صدق لازم ہوگا ، مالکید ، شافعید اور حنابلہ کا مسلک بیاہے کہ اگر محرم کی اجازت سے یا اس کے منع کرنے کے باجو ہمرمویل تو محرم پائد بیاہ اور اگر حلق بغیر ان سیحرم ہوتو نیم تحرم پراند بیاہے ()۔

چهرم: ناخن ترشا:

۱۵۸ - حدید روا کہتے ہیں کہ اگر ترم سے اپنے والوں ماتھوں اور دانوں ماتھوں اور دانوں میروں کے دانوں ماتھوں اور دانوں میروں کے ناحق کیک بھری

وابیب ہولی ان طرح اُمر ایک انتھا یا لیک ہیں سے اعمام ن فائے ہوں تو بھی ایک بیری وابیب ہوتی ہے، اُمر ترم نے لیک واتھ کے پالی گئے سے کم مائمن کا فیا یا کی منتق کی مائمن کا نے تو اس کے و مدم مائمن کے فائے ہے ایک صدق لا زم ہوگا۔

الله (() كا مسلك بياب الراهية اور را كو المراق الم

شا فعید (۱) اور حنابلہ (۱) کے فرد ویک ایک مجنس بیس تین یو تین سے زائد ماشن تر اشنے بیس فد بیرواجب بیونا ہے ، اور میک ، و ماشن شر اشنے بیس موتیج ماجب بیوتی ہے جو و اوالوں کے کا شنے بیس واجب بیوتی ہے۔

#### يتجم: تؤول كومارنا:

109 - جو ارف کو مارے کا مسئلہ بھی ای بحث ہے جڑ ہواہے، کیونکہ اس ش بھی اذیت والی چیز کا از الدہے، اس لیے اس کی بحث بھی محرم

ر) المسلك المتقدط راعه فق القدير الرحاسة، مثرت الرقاقي الراوس الموسونهاية المحماع المرهد المعالية النتي الرحاس

رم) المهدام ۱۳۱۸-۱۳۳۸ ترج الكولايق ارمادا، أسلك المتقط

<sup>(1)</sup> عالمية العدوي الريد ١٨ ما الشرح الكبير الر ١٢ ما هية المنتي الر ١٩٣٠ - ٩٣ .

<sup>(</sup>۱) المركب والجموع ١٨٠٣ - ١٨ كانها ي الختاج الم

<sup>(</sup>٣) المعرف الماسم - وه من الكافي الرسلاة معطالب لولي أثني عود هاسمي

وہ م احمد کی وہمری رہ بہت ہے کہ جوئس کو ماریا حرام ہے مین آئیل وارثے سے جز الازم ندجو کی ، کیونکہ سے بھے قیمت جی اور شکار

سين بن المن الله كا مسلك بيك صدق واجب بي كريد المات المات وي المات المات وي المات المات وي المات المات وي المران كي المنات المات كي المران كي المنات المات المات

## دوسر **ی بحث** شکارگوتل کرنا ۱۰ رسے متعلقات

<sup>(</sup>۱) شرع الروض الرائات المحموع به ۱۳۳۳ - ۱۳۳۳ فهاید التاج ۱۳۳۳ ساله المحموع به ۱۳۳۳ ساله المحموط به ۱۳۳۳ ساله المحموط به ۱۳۳۳ شرع التاج ۱۳۳۳ شرح التي التي التي المرابع المحمول المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المحمول المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المرابع المحمول المحمو

ADMANN (P)

میں ، خو او مسکینوں کو کھانا کھا ویا جائے یا اس کے مساوی روز ہے رکھ ہے جا میں تا کہ و پ ہے کی ٹا مت کامز و تھے ، جو پہنچہ ، و پہنچہ و خااللہ ہے ہے معاف مرویر میں جو کوئی تھے ہے جہ کتام کرے گا اللہ اس سے انتقام کے گا وراللہ ری وست ہے ، انتقام کے تاور ہے )۔

#### ول: شكار كُوْلُ مِنا:

۱۹۱ = اور گذری بوق جیت کریدی به است کے مطابق ۱۰ انت شارکونل کرنے کی صورت بیس بڑا ۱۰ واجب بوٹ پر اتفاق ہے۔ ۱۹۲ = اس ور سے بیس با والنہ واقعم بھی والسہ کی طرح ہے ، چار وال فتین ند سب کا اس و ت پر اتفاق ہے کہ شارکونا والسہ قبل کر ہے بیل بھی جزا اولازم ہے والی لئے کہ بیبال پر ساکف کے بوے شار میں بواہ اور اس بارے شروع ہوتی ہے واور شکارکا استان و حور ایا جا ہے بیس بواہ اور اس بارے بیس محم پر ایر ہے کہ شکارجان ہو حور کیا جا ہے۔ بینطی ہے واقی ہے باس ورائی ای ہے کہ شکارجان ہو حور کیا جا ہے۔

۱۹۱۰ - آیت کی صراحت کے مطابق بیجز اوقل کے ہوے جاتور کے من الل ہوگی، سے تیل چیز اس کے درمیان اختیار ہودا مین ان تیل چیز اس میل ہے داکی تشریحات میں اختیارت ہے:

حفیہ کا مسک یہ ہے کہ وعامل آ دمیوں سے آل کے ہوئے شار ا کی قیمت کا تعین کر یہ جا ہے ، حواد پانٹو جا تور مل ہیں مقتول شار دا کوئی میں اُل جا توریوی ندیو، شکار جس جگر آل بیا آبیا ہے اس مقام نی قیمت کا عقبار ہوگا، چھ جرم کرے والے کو تیں یا تول کے درمیان ا

#### ختيار يوكانه

ویم را ایدا بھی کرستا ہے کا متحول شکا رکی قیت کا مدشر ہے کر مساکین پر صدق کر و ہے ، ہمشلین کونسف صال کیہوں یو لیک صال جویا تھجور و سے جنتا ہے آوی کی طرف سے صدق اور بیں ایو جاتا ہے ، کسی مشلین کو ال سے تم ویتا جائز کیل ہے والا یہ کرمشینوں کو و ہے اسے ال سے تم تکی را ہوتو ، ویکی جوئی مقد رکم ہونے کے یا ہجواکی معمر ہے شلین کو بچو رصد ق و سے ساتا ہے۔

یا باردی میں ہے کہ عقول شاری قیت سے ٹرید جواند حرم می کے مساکین کو ایاجائے۔

موم تیمراافتیاری ہے کو مقتول شار کی قیت سے جن ندفر بیر جاسکتا ہواں کا حساب کر کے بر منطیس کے مدائے برائے بیش کیک رور در دکتے ، ال کے بعد حساب سرے "سر فصف صال سے کم ند نج رہا ہے تو اس کے بدلے بیل بھی ایک ویں روز در کھے (۱)۔

ر) المسلك المتعدد رووج براب عروم + ٢٥٨ مثر ح الروقاني عرساسه الشرح الكبير عرسام، الجحوع عروه ٢٥٠ - ٥٥ منهاية المحاع عروه ١٠٠ بعني عرف ٥٠ - ١٠ - ٥ - ١٠٥ م المقتم الر ٢٢ م مرموط في اورائن تراث سكرا و حديث جوفتيل ويركذ ويكل سيداس كا موالد كيا جا سك، وهفليل بياس معمق موق سيد

<sup>(</sup>۱) البداية البراه ٢٥٩ ما ٣٠٣ مثر ح الكنو للحيى الر ١٠٤ - ١٥ الدراقي مع حاشر

مقول محاری جزاء کے مسلم میں مالکیہ مشافعیہ اور حناملہ کے یہاں میں میں ہے کہ علاری وہشمیں جہاں:

(۱) مثلی: وو محکار جس فاکونی مماثلی پاتو جانو رون لیمی این مند، گائے ، بکری بیس پایا جاتا ہو۔ (۴) فیرمثلی: جسمانی بنامت کے امتبار سے آس کاکوئی مشاہر چو پاریہ پالتو جانور بس بیس شہایا حاتا ہو۔ مثال مدال میں سات سے استان میں اس

مثلی جانوروں کی تا آپیر اور تعدیل پر می ہے یعنی عار کرنے و لے کووالٹر تیب ویل میں ہے تین چیزوں کا اختیارہ مگاہ

وں۔ مقول شکار کا مشابہ پالتو جانور حرم بی و رج کرے اور سے حرم کے مسا کین بر صد قرار ہے۔

وہم۔ مقول خوار کے شہر جا ورکی قیت دراہم میں لگاہے ، کھ اس کے در میرمدشر بر کرم کے میں کین پرصد قرار دے میں کین پر در ام تشیم کرا جار نہیں ہے ، مام مالک فرماتے میں کا جو ، مقول شکار کی قیت کا کر اس سے مدتر برے اور جس جگد شکار باہے ، مال کے میں کین پرصد قرار ہے ، جس جگد شکار یا ہے ، اگر ، ہال میں کین نہ

موم ۔ گر چ ہے قویر مدملہ کے جالے ایک ان رمرور کے ، ایک مدائے کم بیل بھی کیک ان کا رامر والارم : وگا۔

رورے چاہے میں رکھے اورم کے استی اور کے ، جگہ کی کوئی چاہدی کی اور کے ، جگہ کی کوئی چاہدی کی ہے ۔ گر مقتول شار نیے مثلی ہے تو اس میں اس کی قبیت الا رم جوکی ، اس کے بعد دوج توں کے درمیان اختیا روفانا میں سال قبیت سے ندش پر کروم کے مساکیوں پر صدق کروسے

من سال جیت سے ندر پر برارم سے میں پر صدی رہ سے مام مالک کے زور کیک شکار کی جگہ کے مساکیوں پر صدق کر سے۔ وہم میر مدخلہ کے قوش ایک ان رور در کے جیسا کہ اور گذر چکا

\_ 104-104/ 10 hill his 196-197/1 =

مالکید ، ٹافعیہ اور حتابلہ ٹی شکار کی وضاحت کرتے ہوئے گئے ٹیں کہ ال بی صورت اور بتاوٹ کے نتا بکا اختبار ہے ، ن شکا رو س کے مائل کے بارے بی سلف سے سر سٹ منتوں ہے ، ب بیل سلف کی بیروی کی جانے کی ، کونکہ اللہ تعالی کا ادرا او ہے : " بنحکی بعہ فَوَا عَلَلِ مُنظمیہ" (ای کا فیصلہ تم بیل کے وو عاول آوی کریں گے ) ، اور جن شکاروں کے نمائل کے بارے بیل سف سے کریں گے ) ، اور جن شکاروں کے نمائل کے بارے بیل سف سے کریں تے ان میں ان کے نمائل کے بارے بیل سف سے کریت تولی نیس ہے ان کے نمائل کے بارے بیل سف والا پڑھل کرتے ہوئے ، جمی وارعاول الراوفیصل کریں گے۔

ال جمل جو بایوں اور مرندوں کا تنکم آیک ووسرے سے مختلف نے۔

یہ پایوں میں شہر مرت میں است فازم ہے ایس گائے ورجنگی گرحامیں گانے یا جل فازم ہے ہیں میں وادو بھیر فازم ہے۔ ایس میں استاق ((ا)) درجنگی ہو ہے میں استر وا((ا)) فارم ہے۔ امام ما لک کے رو کیک مرکوش جنگی ہو ما اور کو وہی قیمت فازم

بره مل كوارك يس مسيل يه:

عمام ( اَبِهِرَ وَفِيهِ و ) كَ تمام نو الْ يَلَ بَمَر بَهِ مِن و جب ہے، عمام ہے ، موہد وجر او ہے جو كھوس كھيس ہو في بيتا ہے، اس ميں او بالتو بورَ إِن آنَى مِن جو كھر من سے مانوس جو تى جو تى جو تى تر ك ، جھٹ يتر بھى اس ميں ثامل جن و الل عرب وطوق و رَّرون و لے رِيم ہے كومام كہتے ہيں۔

اً ركونى بيد دائي جم كے اختمار سے بوتر سے جھوٹا ہوتو ال يل (۱) مناق وهاده بھيڑے جوايك سال سے كم عمر كى ان ال كا اطلاق بيد الش سكے بعدے لے كرايك سال سے كم عمر تك سكنا ہے اليس بياں وہ مادہ بھيڑم ادب جو تعفر ہائے ہوئى ہو۔

<sup>(</sup>٢) "بخره" وهاده بحير يروياد الهجايد كي الوي

قیت لا زم ہے، کور سے بڑا اپریم ویود مثلاث اور مرغانی قات قول یہ ہے کہ اس ش بھی قیت لازم ہوگی ، کیونکدان کا کوئی مشابہ بالتو جا فور نہیں ہے۔

اوام والک کا مسلک ہے کہ مکرمہ اور حرم کی کیور ول اور فائدہ ول مقابات کی فائدہ ول مقابات کی کیور ول مقابات کی کیور ول مقابات کی کیور ول ور فائدوں میں قیت وابیب ہے کی تعقیل تمام مید ول میں ہوگی ا

۱۹۳۰ - شافید اور حنابلد کرزویک مقتول شکارجس طرح کا ہوگا، بر ، چونا بزر بد، وبد بد، راس کا مماثل جا توریجی آئیس صفات کالا زم ہوگا، یونکہ اند تق فی کا ارشا و ہے " العجو الله مشل ما الحدل" ( تو اس کا جرکا، یونکہ اند تق فی کا ارشا و ہے " العجو الله مشل ما الحدل" ( تو اس کا جرب ان ان اندا سے بارڈ الا ہے ) اور میں مگت ہی وقت ہوگی جب ان صفات بی بھی مماثلت ہو، امام میں مگت ہی وقت ہوگی جب ان صفات بی بھی مماثلت ہو، امام باک کا مسلک بیرہ کے رفتول شکار اگر چھوٹا ہوئو بھی اس کا مماثل بالله جو لورید اس افراد میں جو کھر بہتے کی اور چھوٹا جا تورید بھی بین بوتا، انگھفینة " ( ایک بدی جو کھر بہتے کی اور چھوٹا جا تورید کی تیس ہوتا، انگھفینة " ( ایک بدی جو کھر بہتے کی) اور چھوٹا جا تورید کی تیس ہوتا، برگ کے لئے اس محر کا جا تورید کی تیس ہوتا، مردی ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس منروری ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس منروری ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس منروری ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس منروری ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس منروری ہے جس محر کا جا تورید آر بانی بیس

#### دوم: شكاركونتصان يبنجانا:

۱۹۵۰ - آر شار کول نیس یا بلک و دیشتان پیچیو تو دخید المانید (۲) اور تابلہ (۳) کے دویہ اس طرح تقال کی پیچیو ہے ای کے لئاظ سے تا اوالام بولی آرتم م شاہ کو تی بیان کی بیان کے پیدا کہ انساز سے والی کے بیان کی تیت میں بوگی آر کی بیان اس کے پیدا کہ انساز سے والی کے بیجہ میں اس کی قیمت میں بوگی آئی میں کے بید قد رضا ای بوگا جس طرح کول کی قیمت میں بوگی ہے ہی طرح اندا کی قیمت بی الازم بوئی ہے ہی طرح اندا کی قیمت بی الازم بوئی ہے ہی طرح اندا کی قیمت بی الازم بوئی ہے ہی طرح اندا کی قیمت بی الازم بوئی ہے ہی طرح اندا کی قیمت بی الازم بوئی ہے ہی الازم بوئی ہے ہی الازم بوئی ہے ہی الازم بوئی آئی بیاد اندا را در پر کی از بودا تھا را موجود اندا را موجود کی انداز موجود کی انداز موجود کی انداز موجود کی انداز موجود کی موجود کی انداز کر انداز موجود کی انداز موجود کی دیا ہے کہ موجود کی دور انداز موجود کی دار انداز موجود کی دور انداز کی دور انداز موجود کی دور انداز موجود کی دور انداز کی دور کی دور انداز کی دور کی دور

اً رتح م فے شفار کو ال طرح کردیو ک دو بکڑنے و لے سے پا پچاو کرنے کے لائش دیمی روا بیا تو حقیہ در حاجد کے روا کی بوری ہزا والام یوکی وٹا تعید فائیکی دیک توں میں ہے دیونک ال طرح ال

<sup>300</sup> Slove (+)

<sup>(</sup>۳) مشرع الرمالد الرهام مع الشرع الكبير المراحد الزيقاني المراح المائي المراح المراح

<sup>(</sup>۱) البيرابر ۱۳۳ المسلك التخديل ۱۳۳ - ۱۳۳

<sup>(</sup>۱) الجموع عده ۱۳ - ۱۳ س- ۱۳ سفهای المتاع مره ۱۷ سامنی التاع ابر ۱۲ه مثر ح الكو ابره ۱۰

<sup>(</sup>٣) الكالى ١٠ ١٥٥، ١٥٥ ١٥٥ البولي أي ٢٤٣/١٤.

نے شکار کا اس ختم کر دیا مثا فعید کا دوسر اتول سیسے کہ قیمت میں جو کی بید ہونی ہے سرف اس کا منان کا زم ہوگا۔

والکید ( کی کے زور کیک اگر ترم کے شکار کو اس طرح زخم انگایا یا اقتصال پڑتھیں ہے کہ اس کے لگا جائے واقعی غامی ہے آ اس پر 111ء لارم نہیں ہے تیت میں جو کی آئی ہے اس فاووصا سی تیس دوگا۔

سوم: شکارکا دو و دو دو دو دو برنایا ای کا ای اتو اتو انها ای کا بال کا شا:

۱۹۲۹ - حنفیه (۴) بنا فعیه (۳) اور حنابله (۴) کی به کی ان صور آول بنی دود ده ای اور بال کی قیست او زم بوکی ای کے ساتحد ساتحد اس می دود ده ایش اور بال کی قیست او زم بوکی ای کے ساتحد ساتحد اس محل کے نتیج بی شکار کی قیست بی جو کی آئی بوگی ای کامنمان بھی تحرم کے اسلام بوگی۔

ہ لکیہ (۵) نے صراحت کی ہے کہ جس ما وہ شکار کا ایڈ اتو ڑا ہے اس کی ویت (خون بہا ) کا وسوال جمہ یخرم کے ذمہ لا زم ہوگا، بیال وفت ہے جب کہ اس ایڈ ہے جن زندہ بچینکل کرندم ایور، آگر توڑ نے وفت ہے اس ایڈ ہے جن زندہ بچینکل کرندم ایور، آگر توڑ نے پر اس ایڈ ہے ندہ بچینکل اورم آگیا تو سارے پر اس ایڈ ہے زندہ بچینکا، اس کی آواز نگل اورم آگیا تو سارے اس کے زندہ بچینکا، اس کی آواز نگل اورم آگیا تو سارے اس کے زندہ بچینکا، اس کی آواز نگل اورم آگیا تو سارے اسکے خزو یک بوری ویت لازم ہوگی۔

چپارم :شکار کے آل کا سبب بنما: ۱۹۷۷ - شکار کے آل کا سبب بنے میں جراء الارم ہوئی ، اس کی ورٹ ذیل شکلیں ہیں:

ستفاركة وكان بكان بركان المراجي كالوحاجب بيت

جال اسب بیاجی جی چیش کرشکار مر آلیایا شکار پر آ چیوز ۔
 سارشکار کوقل کرنے جی شریک ہوا، مثلاً اے مجز اتا کہ ووسر
 اے قبل یا ان کرا ہے۔

الله عند المستخدار کے بارے شن رائمانی کی وال کی طرف اللہ رو سام التحد سے شرکت کے بغیر شکاری کی عائمت کی مشار شکار فا سامان م انتہا رویا وال میں صورت میں حقیہ (۱۰) مرحنا بدر رائم کے فر ویک تحرم شاکن ہوگا والکیہ (۳) دور ثانعیہ (۳) کے رویک شاکن ندہوگا۔

ينجم: شكار پر قبضه كے فریعہ قعدی كرنا:

۱۷۸ - أرترم كے بلندش رہنے ہوئے شكارم كيا تو ال برت و الارم ہوئى، يونك ال كوائية بلندش ركاكرال نے زيادتی كى ہے، لند امر نے كى صورت شي ضائن ہوگا، خواہ وہ الكار ال كے پال دوم كى لنائت راہو(۵)۔

مشم بحرم كاشكاريس سے كمانا:

119 - آگر ترم نے دوسرے ترم کے ذراع کیے ہوئے یا شکار کیے عوے شکارش سے کھالیا حرم کے شکارش سے کھایا تو ال پر کھانے کی دہر سے متان لارم تد ہوگا، گر اس نے تو دشکا رکوش کیا تھایا دراج

<sup>()</sup> شرح الروقاني مره ١٦٥ الشرع الكبيرمع عاشيه ١/٢ عد

\_PTT /6-254 July (P)

<sup>(</sup>٣) فهاية الكابي ١٠ ١٣ كا

<sup>(</sup>۴) مطاب اولی اُس ۲۳۸/۲۰۰۰

ره) اشرح الكبير ١٠ ١٣٠٠

<sup>(</sup>۱) المسلک المتخدام ۲۳۱-۱۳۳۸ الیش والاست و اواشت کی والم جزر ا واجب و نے کے شرائد کی تنسیل ہے مثلاً بیشر طاکہ الی کے نتیج میں شکاد کر بوابور، جس کی رہتمائی کی گئی وہ شکارکو الی سے پہلے سے نہ جا سابو اور نہ پہلے دیکھا ہوں اور اس کی تقد میں کرسے

<sup>(</sup>r) مطالب اولي أكى ۱۳۳۲-۱۳۳۳

<sup>(</sup>r) التراه البير ۱/۱۷ - 22.

೧೩) ಭಿಕ್ಕಟಾಳಿಗಳು-ಸಿಸಿ

<sup>(</sup>۵) المسلك التقدط ۱۳۵۵-۱۳۳۱ الشرع الكيرمع عاشر ۲۶۳ مانها يد ۱۳۳۱ مانها يد ۱۳۳۱ ۱۲ ۲۲ سمعطالب ولي أتبي عمر ۱۳۳۱

این مراس میں سے کھایا تو شکارگوش یاد ن کر نے پر قو ترا او ہوئی،

ال میں کھانے پر جز نہیں ہوئی، یہ سلک جہور سلاء کا ہے جن میں ادام و لک، امام شافعی، امام الحر، امام الو یوسف، اور امام محر جیں (۱)۔

عام و لک، امام شافعی، امام الحر، امام الو یوسف، اور امام محر جیں (۱)۔

عام رح امام او صنیفہ (۱) کے فرد کی اس صورت میں کھائے کا صناب الا زم بھی ہوتا جب کہم نے دومرے کے کیا جوئے شکار میں سے کھایا جے اس نے حم کے موسے شکار میں اگر ترم الے نے کھیا جوئے شکار ہا اپنے فرن کے موسے شکار ہیں ہے کھا تا ہے تو امام اور منیفہ کے و و کہ کیا ہے ہو امام اور منیفہ کے و و کہ کیا ہے ہو۔

مناب الا زم ہوگا، خواہ و و شکار کرنے یا و کی کرنے کا مناب و آنہ ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یہ کہی و شکری ہو۔

جہبور کا استدلال ہیہ کہ ال شکار کا شان تہ اکی قل بیل ہو چنا ہے البیشکار کا شان تہ اکی قل بیل ہو چنا ہے البیشکار کا شان تہ الرکا السے بغیر کھائے مال کی مناک کروے تو وویا رہ منان عائمہ نیس جوتا اپنیز الل لئے کہ الل کی حرمت ہی ہے مروار ہوئے کی وجہ سے ہے اور مروار کا منان لا رم میں ہوتا ہ

امام اوطنیفد کا استدالال بیاب کا اس کی حرمت ال اختیار سے
کے دو اس کے احرام کے منوع مل کا جیج ہے۔ کو فکدال کے احرام
عی نے شکار کو شکار کا محل ہونے سے اور ذائع کو وقع کی اولیت سے
فاری کیا ہے ، اس طرح ان واسطول سے ال کے کھانے کی حرمت
اس کے احرام کی طرف منسوب ہے ۔

- () افشراح الكوير اوداى كاحاشيد الر المعد الجحوع عاد ١٩٠٨-١٩٠٩، أخى سهر ساس
- را) البرابية في القديم الرسمة المسلك المتقطار المام الاسية كا ايك وسية كا ايك وسية كا ايك وسية كا ايك وسية كا المسلك المتقطار المام الاسيكا الله كا المسلك المسلك

# تنیسر می بحث جماع اورمحر کات جماع

م کا - سلا و کا ال یات پر اتفاق ہے کہ حالت احرام میں جو ت کا
علل ایک جنا ہے (جرم) ہے جس میں جز اوواجب ہے ، جمہور فقہ و
کا مسلک یہ ہے کہ "زاوواجب ہونے میں و شنہ جو ب کر اد کی وجہ
یا و افغیت کی بناپر یا بحول کر جمائ کر نے و لے ورجبر و کر اد کی وجہ
ہے جمائ کرنے والے کا تکم کی سے جند (اس) والدیہ (اس) ور منابلہ (اس) کا ایکی مسلک ہے والی کی طبعہ زیان کرتے ہوئے دنا بلہ (اس) کا ایکی مسلک ہے والی کی طبعہ زیان کرتے ہوئے کے
دنا بلہ (اس) کا ایکی مسلک ہے والی کی طبعہ زیان کرتے ہوئے کے
دنا والی ایس جس سے جم کی کے بیالی یا جس سے جم کی کے
دنا والی ایس جس سے جم کی کی بیالی والے ہے جس سے جم کی کی دور میو ایس ایس جس سے جم کی کی دور میو

کیمن منابلہ نے فد میرالازم ہوئے سے اس عورت کو منتقل کیا ہے جس سے جبر ایمی کی ٹی ہو، منابلہ کہتے جیں کہ اس عورت پر فد میرالارم منیس بلکہ صرف تضاواجب ہے۔

ٹا تھی۔ (ا) کا مسلک ہیں ہے کہ بھول کر ، حالت جنون ہیں ،
حالت ہے ہوتی ہیں، نیند کی حالت ہیں اور جبر و کر او کی وجہ سے
جمائ کرنے والے کا احرام جمائ کی وجہ سے فاسد کیس ہوتا ، ای
طرح نومسلم ہونے کی وجہ سے فاسل کی وجہ سے دورویہ سے وقیرہ ہیں
انٹو متمالیا نے کی وجہ سے احکام وسمائل سے وافق ٹیس ہے ور
فاسدتہ ہوگا۔

<sup>(</sup>۱) المملك المتقط ١٣١٧.

<sup>(</sup>r) المثرج الكيير مع حاشيه عام 14\_

<sup>(</sup>٣) الكافى مر الاهدمة الب ولي أثنى مر ١٨ ته ٥٠ ته ١٥٥ م. ١٥٠ م.

<sup>(&</sup>quot;) ميراكنهاية الحاج الوال كرماشي تبراملي على ١١/١٥ م

## ول: في كراح الم شريماع:

تی کے احرام کے دوران تمان تمن حالتوں میں جنایت ہوتا ب:

ا کا - ول رقوف عرفیرے پہلے جمائے: عرفات میں قوف کر ہے۔ اے قبل محرم کا جمائے کرنا تمام ملاء کے زو کیک کے کو فائد کر رہ بتا ہے۔ اس کے بعد اس پرتیل چیزیں وابیب ہوئی میں:

باس فاسد هج کے عال کو میر تک بجالانا، یہ مکد اللہ تعالی کا رثاو ہے الاوا تعالی کا رثاو ہے الاوا تعالی کا رثاو ہے الاوا تعالی الحج اللہ اللہ ہے الاوا تعالی کے اللہ علم دکو کمس کرو) وہ جہ شدلال بیہ کو اللہ تا تھے جس کی اسرفا سد کے ورمیوں فرق بیس ایو ہے الاداک

سور مج الفاجل مری و گرائی مطبہ کے قرام کی بہاں میں سے مر وجھیں یا بھری ہے و فی جھوں اس کے قرام کی جھیں یا بھری و گ اس کا کانی نامورگا بلکہ وجب و گرائی واجب ہے۔

منیکا استدلال آل مدیث ہے کہ آیک فض نے اپنی زوی ہے اس مال میں جماع کیا کہ وہوں ماست احرام میں تھے، ان وولوں نے آس مال میں جماع کیا کہ وہوں ماست احرام میں تھے، ان وہوں نے آس سلمے میں رمول اکرم علی ہے مریافت بیا تو کی میں میں اسلم میں میں اسلم میں

اب تج کی تضا کرواہ رایک ایک بدی ان کرو) ابود ودنے مرسل میں اس کی روایت کی ہے، پہلی نے بھی اس کی رویت کی ہے ، اس حدیث کے مداود حضیہ نے سحابہ کے ساتھار سے محدلاں میں ہے جن میں بھیر یا جری وارب ہونے کا اگر ہے سال

جمہور کا اشدالا لی رقی کے شول اس وجہ سے ہے کہ !" اس کے ما رسی کے ما رسی کا کوئی مخالف ما رہے میں محالیاتی ایک شاعت کا فقوی ہے۔ ور ب کا کوئی مخالف معلوم میں ہوتا "(۲)

الاسا - وہم ۔ بقوف عرف کے بعد قطال میں سے قبل جمان، اقوف عرف کے بعد قصل اول سے پنالے جمائی کرنے سے بھی واقعید اور انتابالہ کے اور کیک مج فاسد ہوجاتا ہے ، اور کیک اوس و کی کرنا واجب ہوتا ہے جس طرح فوق فے عرف سے پند جمائی کرنے ہیں ہوتا ہے (۳) ہے

حنیا دا مسلک بیائے کہ اس سے مج فاسد کیس ہوتا اور یک وہ و نے کرما واجب موتا ہے (۳)۔

مالکید مثافعید اور حتابلد کا استدلال معفرت این عمر کے اس اثر سے ہے کہ ایک محص نے حصر ہے این عمر سے دریوفت کیا ہیں نے ابنی زوی سے دلی حاست میں جماع کیا جب ام واثوں احرام کی

<sup>(</sup>۱) ما وحظہ ہوڑ البد ابیہ و منتخ القدیم ۲ ۱۳۳۸ - ۱۳۳۱ شرح المکو ملقیل ۱۷۲۱ م خلادہ عد بیشامر کل ہے اور حظیامر کل گوجت مائے ہیں، میکھشو ہدے ہی کی تقویمے میکی ہوئی ہے۔

<sup>(</sup>۱) فہایت اکتاع اور عدہ الدین المنظم الدین المنی المحاس المحدود المنی المحدود المحت المحدود المحدود المحت المحدود المحت المحدود المحت المحدود المحت المحدود المحت المحت

<sup>(</sup>٣) البداريج الشرع الروع ١٠٠١-١٠٠١ أسلك التقسط ١٣٢١-

والت على تقع المناس المناسل المناسخ ا

وجہ شدالال میہ کہ بیار اور دومرے صحابہ کے قارترم کے جہاں جہ سات میں آو ف سے پہلے کے جہاں جہ سات میں آو ف سے پہلے کے جہاں اور دومر کے بیار اور دومر کے جہاں اور بعد کے جہاں اور بعد کے جہاں اور بعد کے جہاں تاہم جج کے قاسمہ ہوئے اور بدرند (اسب) واجب ہوئے میں کیسال موگاں

منیا کا شدلال رسال اکرم المیلیج کے اس ارثاء سے با الاصوب عوفیہ ( تج در تقیقت الوف کو ایکام ہے ) اس حدیث کی رہ بت مام احمد السی ب سس الارجام ہے کی ہے (۴) جو مقابات مصری حاف کی ہے (۴) جو مقابات مصری حاف کی حدیث میں رسول اگرم المیلیج کے دری ویل ارثاء سے بھی حصیہ ہے مشدلال کیا ہے ، انہوں سے اس سے پہلے ان یا سے بھی حصیہ ہے مشدلال کیا ہے ، انہوں سے اس سے پہلے ان یا

() ابنی سره ۳۳ دفس الرائی کا حظہ یجے، اس علی بدوارے دیا وہ مفصل ہے سر ۱۹۵ دوارے کی اورائی کا حظہ یجے ، اس علی بدوارے دیا وہ ایس کی دوارے کی ہوارے کی ہوارے

(۴) مند اجرین منبل سره ۱۰۰-۱۰۰ اجراؤر (باب می لم یعوک عرف ۱۳۸۰-۱۳۵۸ مند کا باب می ام یعوک عرف ۱۳۸۰-۱۳۵۸ من اور کا الإمام ، ، ) ۱۳۸۰-۱۳۵۸ مندوک الامام ، ، ) ۱۳۵۲-۱۳۵۸ مندوک الفاظ می کی ایس آن کی ۱۳۵۲ مالی ماجر ۱۳۵۳ ماد مندوک ما کم ۱۳ ۲۰ می دود کی است ما کم ۱۳ ۲۰ می دود کی کیاسیم

رات میں بھونے عرفہ کر یا تما تو حضور کرم علی ہے نے فر ماوہ العقد تمید حدجہ و قصبی تصفه (ال کا جج پور ہو گا اور میل پکیل دور ہو گا اس کا مجمع پور ہو گا اور میل پکیل دور ہو گا اس حدیث کی روایت بھی امام احمد دور اسحاب سنن نے کی ہے ہڑ مذک انے اسے حدیث کی روایت بھی امام حدیث کی ہے جا کہ ان ہے حدیث کی شرطوں کے مطابق تسمیح ہے اس کے

<sup>(1)</sup> استداعد ان عمل ۱۹ (۱۲۱-۱۲۱۱ء الاواؤد عالد إلاه الأشارية ماكوره و ب الا ۱۳۳۸-۱۳۳۹ء الفاظ الذي كم إليه شاقي (باب غيبس مع يعنوك مسالاة الصبح مع الإنمام بالمعر فلعان هام ۱۲۳۳-۱۲۵۱ء اين باحد الا ۱۳۳۳ ادمشروك عاكم الا ۱۳۳۳ الله واين شال عديث كي محت ب شاق كما يه.

<sup>(</sup>۱) تعبین الحقائق للویلی (شرع کز) ۱۲ ۸۵۵ فی الغدیر ۱۲ م ۲۳۰ – ۱۳۳۱

<sup>(</sup>٣) - 'وُطَا نَامُ يَانُكَ (هَنِيَ سَ أَصَابَ أَهَنَهُ الْبِلِّ أَنْ يَغِيضَ) ١٣ـ٣ـ١،

اعدا -سوم حكمال اول كربعد جماعة البات يرا قال يك " كلل اول كے بعد جمال سے في فاسد نيس موتا ، مالليد في ان كے ساتھ جمائ کی ان شکوں کو بھی ملحق کیا ہے: (١) طواف افاضہ کے بعد جہاں اگر چدری سے پہلے ہو، (۴)وں وی الح کے بعد رق اور الأضراع يملي جمائ

ال جمال ہے این اللہ مواہب موقع الل کے مارے میں المُمَّارِ فِ بِ

حنفيه مثا فعيد اور حنابلد كا مسلك بيك ايك يمري واجب بوكى . ان حضر ات کا استدلال ہیا ہے کہ "محورتوں کے مااور وسر سے ممنوعات احرام سے تحلیل (حال ہوجانا ۔ یا بعدی عمر بوحانا ) کی مجہ ے آل کی جنامت بھی ہوگئ ہے"۔

الام ما مك كالمسلك مرثا فعيد وهنا بلد كالمك قول بدي ك ال شکل میں جھی '' برندا' واجب ہوگا، باتی ہے اس کی سلس بایاں کی ے کہ بیاحرام کے علاق علین جنایت (شرم) ہے (<sup>(1)</sup>م

جس محص من من كالبياتيم حدال السل مح حد اقاضه من يل كيوال كودمه مالكيد اور حنابلد الدم ترارويا يكرهل جا كرهل واكرمرد كرے، كونكر حضرت ابن عمال في ايما عي فريايا ب، اس سليل یں طور ہوجی الملیکی الیس مکھتے ہیں: "بیاس کے کواس سے یعلی كر كے طوف اقاضد ميں تقص بيد اكر ايا قواس كے مدالارم ہواك يسے طواف سے ہى كى تضاكر يہس كا احرام ال نفض سے محفوظ

مالكيد كامسلك بديك كالرعمره كي سي تمل مونے سے ميد جمار الله کیا ہے جو اوسی کا ایک می جَهر ماتی ہوتو عمر وفا سد ہو کیا ، اور سمعی تكمل ہونے سے بعد ملق سے پہلے جمات یا یا گیا ہے تو عمرہ فاسر نہیں عدگا، ال لئے کرسعی کر لیئے ہے عمرہ کے ارکان جمل ہوجاتے ہیں، المرحلق الليد كارا يك ثره طامال ش الصابحة

ہو، اور احرام کے ساتھ طواف عج یا عمر دی کے ذر میر ہوسکتا ہے "۔

ا خیاد ورثا فعیرتے ال کو واجب ٹیمن آر ارویا ہے (<sup>()</sup>۔

٣ ١٤٠ - حفيه كا مسلك مديب كه الرعمره كاركن اواكرتے ہے ميل

ہمات کریا و عمر و فاسمہ ہوجائے گا،عمر ہ کا رکن طواف کے جیار چکر

ایں، آرطواف کے جار چکروں کے بعد جمال کیا تو عمرہ فاسرنہیں

بوگاء ال لئے کہ رکن کے اوا ہوجائے سے عمرہ فاسر ہوئے سے

وهم يخمره كاحرام ميل جماع:

مامون يوكيا \_

اٹا فعید اور حنا بلد کا مسلک بیرے کہ اگر عمرہ سے حاول ہونے سے يل مقسد بيدان واليا توعم وفاسد بوكياء اورطلق كور ميداحرام س الشنا ٹا تھی کے را یک رکن اور انتابلہ کے بیہاں واجب ہے (H) ۵ کا محمر دفاسد ہوئے ہیں تج فاسد ہوئے کی طرح عمر و کے عمال للمل برناء آخذهم وكي تضاكرنا الارفديية كرنا وتفاق ملاولا زم بوتا

کین عمر د فاسد ہوئے کی صورت میں میافعہ میلا زم ہوگا؟ اس میں اثنایات ہے:

معنف ان رئیدین ان مائ ہائ ہا ای اڑکے داوی دور عظم ایں اور اس کی سندھی ہے۔ مؤ لما علی ابوائر پیر نے این مہاس ہے دو ایسے کی ہے۔ لا مظاور: محموع عام ١٨٠٠ عا

ر) مكرمةمركي روايت الم ماك يدوياب هدي مي أصاب أعله قبل أن یصی بی کی ہے اس کے اس کے اور بھا کا ان کا مسلك استبده والأراغم

<sup>(</sup>۱) البداية ١/١٣/١ يمثر ح الكوللعين ١٠٠١ والرقيعي البدائي ١٨٠١ و المحموع عراسه ١٠ - ٩٠ سه أعلى اراس مدريالي اولي أني عراه ٥٠ س

<sup>(</sup>۲) ان احکام کی تعمیل (عمره) کی اسطلاح می دیمهی جائے۔

حنی احتابیدادر الا العید قالیک قبل مید به کدایک بکری الازم اول ، ال سے کی مروفا ورجید کی سے کم ہے المد الس کا تدم بھی بلکا او گا دال سے بکری و جب ہوں۔

مالدید ورثا العید کا مسلک میر ہے کہ تج کی طرح ال شی بھی بدند ( منت )لازم ہوگا، جس جماع سے عمرہ فاسد نہیں ہوتا اس کا قد میر حقیہ کے رو کیک صرف ایک بحری ہے ، اور مالکید کے نزویک بدند ہے ()

#### سوم اجماع کے مقد مات ا

الا كا = بنائ كے بداد راست ياتر بن مقدمات (١٠٠ق) مثار شبوت كي ساتھ تيجو البوسد نيا اسريتائ كي فير مباشت والكم يد ين سرترم أن ان بيس في كل دارتاب يا قوال بيام واجب بوگاه چاہے اسرال مى بوي تدبور الارضاب أن فيد المر منابلہ والل بر اتفاق من كر الل كا جي فر مدنين بودار آر منابلہ ك كرا سركا أر

کے اور میں گے دور کے مقد ہات، مثلاثیوں ہے ویکنا وال کے بار اس کے بار میں ہوں کے بار اس کے بار میں ہوں اور شافعید میں استان کی ہے کہ اس میں چھو بھی قد میدالازم میں ہوگا اگر چید از ال جوجا ہے وہ سوچے کے بارے میں منابلہ کا بھی میں مسلک ہے۔

ر) نخ القدير ١٦ ٣٠، مائية العروي الراه من التى حواله بالد الجحوع المراه من التى عمراه من مائية المجوع المراه من عمراه من مائية التقع الراء المناه مائية التقع الراء المدمة المراه المناه المائية المناه المن

مالکیدکا مسلک میں کہ آگر ان بیس سے کوئی کام لذہ حاصل کرنے کے لیے کیا اور اس بیس برابر نگار واپ س تک کر اس اس ہوگی توجہات کی طرح ان سے بھی تج فاسد ہوج نے گا، ور گرمخش موچنے یا ایکنے ہے تن فاری ہوئی بہت کہ اس نے موچنے ورو کھنے کو پکھ ایر جاری ٹیس راسا تو تج فاسد نیس ہوگا بلکہ اس میں کیک مدی (جرند) لازم ہوگا۔

منا بله كا مسلك بيه ب ك أمر و أيضة عي تكاويجيد لي مين من أكل في قو الن بر اليب وم عوكا ووراً مر بار بار و يك يبوب تك أن أن أكل في قو است و أن منا الا زم دو كا<sup>(1)</sup> به

#### چبارم: قارن كاجماع:

۸ کا - کارن کے جما گ کے بارے ٹیں چونکہ حفیہ کا مسلک میہ ہے کہ وہ دوالواف اور دوستی کرے گا اس لئے گارن کے جمال کے بارے ٹیں حفیہ نے درت فیل تنصیل بیان کی ہے (۲) ا

ا - اً یہ آب نے اور ایسے پہلے اور عمرہ کے طواف سے پہلے جہاں گا آباد اور اس کے ذمہ رقم والموں سے بہلے جہاں گا اور اس کا تم اور اس کے ذمہ رقم والموں با اور اس کے دمہ رقم والموں بر اور اس کے احراموں بر اور اس کے احراموں بر جہاں ہے اور اس کے احراموں بر جہارت سرنے کی وجہ سے وہ برایاں لارم جو میں اور اس بر وہ نوب مجاراتوں کی تقضا واجب ہے اور وم اس اس کے دمہ سے ساتھ جو آباد

ع - آرتھر و کاطواف تھل کرنے کے بعد یاطواف کے بیشر کرنے کے بعد جمال کیا فرال فاقح فاسد ہو آیا بھر و فاسد بیس ہو ، ریونکہ دوتھر دوارکن جمال سے پہلے اسر چکا ہے، وم آتر ان ال کے

<sup>(</sup>۱) البدائية الريم ۱۳۸۳ ماهية العدوليات ۸ ارنهاية التابع ۱۳۵۹ ما ۱۳۵۸ مختر الزيم ۱۳۵۷ مناسد

<sup>(</sup>۲) جيما كالمملك التقطار ۲۲۷-۲۲۸ شيم

فعہ سے ساتھ ہو آیا اور اس کے فعد ووج الارم ہو گے ، کا تکدال کی جنایت تکہا ہو ہے۔ ایک اس کی جنایت تکہا تھا تھے کی وجہ سے اور وہم اہم افرام عمر ویس جنال کے دو اب تک اس سے حادل میں دیں ایک کی وہ بات تک اس سے حادل بیس ہو ، اس کے کہ وہ اب تک اس سے حادل بیس ہو ، اس کے فعد سرف کی فی تصالا زم ہے ، یوں کہ اس کا محمر و سیح ہو گیا ہے۔

سا۔ سر عمر و سے عواف ورقو ف عواق سے بھلے جہ حال اللہ عوالہ ورقو اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی علی اللہ علی اللہ

۵۔ گرفارن نے حقق سے پیٹ خواف ریارے کر یا گاہ جمائ کیا خواس کے و مدود مکری لارم ہوں کی کیو تک اس کی یہ جماعت اس کے ہروم احرام پرو تع ہوتی جنایت (جمائ) مج اسر محرود مؤں کے احرام پر ہوتی ہے کیو تک تصل ال (حلق ) بی تیس پایا ٹیا جس پر تحلیل وہم (خواف ریارت کر سے پر احرام سے کال آر اوی) ہر تب ہوتا ہے۔

چوتھی بحث ممنونات احرام کے غاروں کے احکام ممنونات احرام کے کنارے چارطرح کے جین: (۱) ہم ی، (۲)صدرتی (۲) روزے، (۴) آسا۔

یباں پر ختگو ال جاروں کے ال حکام سے ہے؟ ن کا تعلق زیر بحث موضوع ہے ہے:

## مطل**ب**اول بدی

9 کا - مدی کی حقیقت، اس کے وائٹ وراس کی انواٹ کے بارے بیس ان شرائط اور احکام کا لنا ظار کھا جائے گا جمن کی وضاحت "بدی" کی اصطالاح بیس آئے گی۔

## مطلب دوم صدقه

# مطلبسوم

روزسك

۱۸۱ - اول: جوش روزوں کے ذر مید کنارہ اوا کرے گاوہ اس میں روزے کے احکام کوٹو ظار کے گا، خاص طورے اس تھم کو کہ تجیر میں

و جب روزے ش رات ہے نیت کرنا ضروری ہوتا ہے (الما حظم ہوتا ، "صوم" کی اصطالح)۔

ر ما بيموال كالممتنع حرام في سے پيل بيتنا في رمرے ركوسَمَا ہے . يو النيس؟ تو الل ورے بيل مالكيد (١) مراثا فعيد (١) منع كر تے تيل . كيونك الند تعالى كا ربتا و ہے:" فصيدا و ثلثة أيّا و في المحنح " (١٠٠٠) (تيل ون كر در رے في بيل بول كے ) ر

حفیہ (۳) مرحنابد (۵) ہے اسے جا رقر اردیا ہے اس لے کہ اس انتہار اور ایک انتہار اس انتہار انتہار

ام قران اوروم من سے عالا رہے والافض باتی مات روز ہے الم قران اوروم من سے عالا رہے والافض بالکید ورحاب واسلک بیا ہے کہ وہ فض اور نے بعد می رکھ مکا ہے و حقیہ بالکید ورحاب واسلک بیا ہے کہ وہ فض اور نے کر کے مکدیس می فسر آب ہے تو یام خریق کے بعد مکد میں می فسر آب ہیں فیضل استحب بعد مکد میں بیدے کہ اپنی فیضل استحب بیدے کہ ایس فیضل استحب بیدے کہ ایس فیصل استحب بیدے کہ ایس میں ہے کہ بیان فیدہ بھی ایس ہے کہ بیان شاہ فیدہ بھی ایس ہے کہ بیان فیدہ بھی روز ہے اور ایس ہے کہ بیان شاہ بھی مرد استحب کہ بیان شاہ فیدہ بھی روز ہے گا اور سے میں بیدون نے بیس ہے کہ بیان اور میں آب کے بعد ورکھ گا در سے میں بیدون نے بیس ہے کہ بیان آب کے بعد ورکھ گا در سے میں بیدون نے بیس ہے کہ بیان آب مکہ عرد دیلی میدون نے بیان آب مکہ عرد دیلی بیدون نے کہا کہ بیان آب مکہ عرد دیلی بیدون نے کہا ہے دیلی اور دور ایک تو مدین بیدون نے کہا ہے دیلی ایس آب مکہ عرد دیلی تیام کا رود ہوتا مکہ میں بیدون نے کہا ہے دیلی ایس آب مکہ عرد دیلی میں تیام کا رود ہوتا مکہ میں بیدون نے کہا ہے دیلی ایس آب مکہ عرد دیلی تیام کا رود ہوتا مکہ میں بیدون نے کہا ہے دیلی آب مکہ عرد دیلی تیام کا رود ہوتا مکہ میں بیدون نے کہا ہے دیلی آب میں کہا ہے دور ایس کی ایس کی کہا ہے دیلی آب میں کہا ہے دور ایس کی کہا ہے دور کیا گا ہے دور کیا تھی کہا ہے دور کیا گا ہے دور کیا گی کی کہا تھی کی کہا ہے دور کیا گا ہے دور کیا

سب حضرات کی ولیل رہا، مد وری: 'وسبعة بدا و حفظتم الاستان (الدر سات روز ہے جب تم لوث ہوں) ہے، ثافعید اسے اللہ استان کے ضام پر محمول کرتے ہیں، در مہور فقی ایک ہیں کہ لو نے ہیں کا دیتے ہیں کہ لو نے ہے مراہ کی ہے فارٹ ہوتا ہے، کویا و شعص فارٹ ہوکرال جی ہے لوٹ ہے اللہ کی طرف میں جبھا۔

۱۸۴۰ - سوم : بوشص فی بیس تیں وقوں کا روز وکیل رکھ رکا دورا آدید، شاخید اور منابلہ کے رو کیک بعد بیس ان کی تشا کر سکا واور منفیا کے شرو کیک آب اس کے لیے وم ویٹا می متعین ہے (۳) کوئی اور چیز کتا ہے تیم کر سے لی متابلہ فاتھی کیک تو س بین ہے۔

ہُر ماللہ کے روک اور یک اور یک کی تول من جد کا بھی ہے آمر اوال تین اول میں سے بعض انوں ( یک یو اور ن) کے روز ہے دل وی الحج سے پہلے رکھ چکا ہے تو وقی روز می ( یک ان یو داون کے روز ہے) کی تخیل دیام تی بین مر لے گاہ اور آمر یوم تیم بین سے

<sup>(</sup>١) تحول غاب كم ما يقدم التي كامطالع كما جائد

ברווד (t) אבלו שור ווים

<sup>1991 11 11 11 (1°)</sup> 

<sup>(</sup>٣) المملك التقطر/ عال

<sup>()</sup> اشرح الكير ١٠ ١٣٨٠

<sup>(+)</sup> فين أكل عام ١٣١٨م

<sup>(</sup>٣) سركة وم ١٩١١ـ

<sup>(4)</sup> أميك أحمدورة عدل

LOTALOTA / JULY (O

موفر کردیا توجب چاہے وہ روز ہے، کے بعد والے سات روز ول سے در دیمیا لگ رکھے۔

ثا نعیہ فامسلک اور حنابلہ کادومر آول بیہے کہ ان تین روز وں کو بوم نحر (قربانی کے بام) اور ایام تشریق میں رکھنا جا رئیں بلکہ آئیں بعد تک مو شرکرے گا۔

۱۹۸۳ - تین دنوں کے دوزوں کی تفنا کے سلسے بیل، ٹا نعیہ کا رائے قول بیہ کے کان کی تفنا کے درمیان اور بعد والے سات روزوں کے درمیان چار دن بینی ۱۰ رزی الحجہ تا ۱۳ ارزی الحجہ کے بقد رفعال، نیامزید تا افعال کرما صری ہے جتنے دیوں بیل سفر کرے درمنو کی عام عادت کے مطابق ہے وقمن بینی جاتا ہے، جیسا کہ ان روزوں کے اور میں ہے، اگر اس فے مسلسل بی روز ہے رکھ لیے تو شروت کے اور میں ہے، اگر اس فے مسلسل بی روزوں کا اعتبار بیس بوگا، کیونکہ اس نے تین روزے درست ہوئے ، باتی روزوں کا اعتبار بیس بوگا، کیونکہ

# مطب چبارم

#### لفا

۱۸۵ - تصاحبات کے ربید فج یا تمروفا سد کرے والارق قتاضا ہے ، اس سیسے کے حض معام ہے ہیں :

اول: مج اور تمره کی تصایی اوا کے عموی احدام علی ظار کھے جاتے بیں ، اس کے ساتھ اس کے احرام کی نبیت کرتے ہوے اتنا کی تعیین ضروری ہے۔

دوم: ديني (1) كا سلك اور ثا قعيد كا ايك تول يه يك آئده

البدرونخ القديم ١٠٠٠ المسلك التقط مدام

سال ال کی تضا لازم ہے ، ٹوری طور پر لازم نہیں ۔ مالکیہ () مثا الدم نہیں ۔ مالکیہ () مثا الدم نہیں ۔ مالکیہ ثافی فیری طور پر لازم ہے خواد قاسد شردہ نج جمر دخلی ہو، لیڈ افاسد تمرد کا حرام نتم ہو تے ہی عمرد کی تضا کر ہے گا۔ اور تج اللے سال کر ہے گا۔

اُر پہلے مال افرام کے بغیر مینتاہ سے آگے یا حاکیا تھا تو تھا ء کر تے وقت مینتاہ علی سے افرام بائد ھے گا ، بلاا فرام مینتاہ سے آگے ہز مناجائز ندہ مگا۔

<sup>(</sup>۱) المثرج الكيم ١٩٨٣\_

<sup>(</sup>r) \$15 1237 MATE

<sup>(</sup>٣) مطالب اولي أثن اله ٣٣.

ما لَنبيه كَتِيمَ مِينَ أَرْجِسَ مِنْ فِي قَامِد عِوالِينِ مِنْ أَمِر وَوَ كَيْ جَامِرُ مذر کی بنایر بر احرم میقات کے امار جاوا آیا تھا ،مثلا اس کا مکارمہ ج نے کا ارادہ فیل تھا، ال لئے میثات سے احرام کے بغیر آ گے برحد ا كي ، پھر اس كے بعد مكه ش واخل مونے كا اراد د مواتا في كا اجرام ومرهب المراع قرب المراور قرب الله في كي تضار في جا عاق ای مقام ے احرام بائد ہے گاجہاں ے قاسدشدہ فی کا حرام باعدا \_(·) =

# تعريف

1 - افت ش احسارکا ایک معنی ب: ياري إس طرح كے ك ور ما نع کی وجہ سے منامک تک تنجیزے سے رو کو، وراحصار کا یکی شرقی معی بھی ہے الیمن العمار کن جے وال سے محتا ہے؟ ال کے وارے یں فقہا و کے درمیان انتاا ف ہے (۱)۔

إحصار

۳ - فغنہا منے اپنی کمایوں میں ماوہ (حصر ) کو فوی معنی میں بکثر ت استعل یا ہے ، اس کی چید مثالیں ہے جی : صاحب مر الا جمار ور ال کے ٹارٹ طاقب اور مختاریں ہے (۴) یا اسمحصور بیتی وہ فض جس کے پاس وہ توں ماک کرتے وہ کی چیزیں کیفٹی واٹی ورکئی شاہوں اس طور تیرک موصی ناما کے جگہ بٹل قید کر دیو ٹیو ہو وران کے ہے **وہاں** الكها في إلى كمثل المائمين نديوه الي طرح والمص جوسي مرض كي منہ سے یائی اور ملی و منوں کے استعمال سے عائز ہوہ امام ابو علیقہ کے بر ویک ما زکومؤ قر کرے گا ، اور صاحبین (۳) کنر ماتے ہیں کہ ہی ی واجب سے کہ ماریوں کی مشابہت علی رکز ہے، یعنی سرحلک جگ موجود يونا رکون اور تيدو کريده مرند ڪرا جو کريش رو بريده پائير مقرر ومريو تشريح طاران والتشاك



(۲) عامية الطاول كاحاشيرا/ ۱۳۳س

(٣) ما تيس عرادام ايعيد كواتارة يها كردام بويوس اورم



<sup>(1)</sup> جیرا کہ دول مے المرع الكيري است عاشر عل صراحت كى ہے اور ماء ولَّ مَا مِب كَ يَلِيمُ لا حَلَيْهِ فَهِ اللَّهِ الْحَلَّ عَلَيْهِ الْحَلَّ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

صاحب تور الابسار (۱) نے درئ فیل عبارت یں جس (حصر کا استعمال کیا ہے: "و کدا یجوز که آن یستحلف بدا حصر علی قواء قدد المعدووض" (ای طرح ال خص کے لئے (۱) جو بقدر ارض قر آن ہے عالا موجائے جارہ ہے کہ ک کو بنا میں رادے کہ ک

ابو حی شیر ری فرماتے میں (۱۳)ینا کی تیم ہے جس قدر نو آئل جو ہے پر دستا ہے یونکر فو آئل نیم محصور (مع شار) میں المدا بو آئل کا معامد خدیف ہے اللہ اس کی تعصیل اصابة " کی اصطابات میں ہے۔

سین فقنہا واکٹ ویڈیٹ ماوہ محصر "اور اس کے مشتقات کو مجے اور عمر ہ کے باب بیس محرم کو ارکان کجے وعرہ سے روک کے کے معنی بیس استعمال کر تے ہیں وی بیس ہے استعمال کر تے ہیں وی بیس ہے استعمال کر آن کریم کی ویر وی بیس ہے اس بارے بین فقنہا وی عبارتی بالکل کیسال ہیں بیبال تک کہ احسام مشہور ومعروف فقنی اصطلاح بن گیا ہے۔

الكيد احصار كي تعريف يدكر تي جي كر قوف عرفها ورطواف ١٠٠ نول سے يان ميں سے صرف ايك سے روك ديا جانا احسار ہے (۵)۔

شانعیے کی نما ندلی عدامہ رقی کی نہایتہ الحقاق میں میں مرکز دو ہیا تعریف کرتی ہے:" احصار تجاہد تھر و کے رفال کی تھیل سے روکے کا مام ہے''۔

تا نعیہ کی بیتھ ایف حقیقت احصار کے ورب میں البد کے مسلک پر سمی مناجد کے ایونک حیات البد کہتے ہیں کہ جج وعمر د کے کا می رکن ہے احصار قائی آ سن ہے میں تناجد کے یہاں ہو جمعی الواف کے بہاں ہو تھا ہے اس کے علاوال می جانے ہیں گائی ہے۔ اس کے حاال ہونے کے طرف این میں کے تعدید کے اس کے حاال ہونے کے طرف این میں کے تعدید کے سے اس کے حاال ہونے کے طرف این میں کے تعدید کے سے اس کے حاال ہونے کے طرف این میں کے تعدید کے سے اس کے حال ہوئے کے طرف این میں کے تعدید کے سے اس کے حال ہوئے کے طرف این میں کے تعدید کے اس کے حال ہوئے کے حال ہوئے کے اس کے حال ہوئے کی حال ہوئے کے حال ہے حال ہوئے کے حال ہوئے کے حال ہوئے کے حال ہے کہ کے حال ہوئے کے حال

## تحکم احصار کی آشریعی بنیا د:

ا احسار کا اجمالی تکم ایک فاص طریقد سے احرام متم کیا ہے جس کی تفصیل استد و آئے گی ۔اس مسئلہ کی بنیا د صدیب کا مشہور واقعہ ہے(۲)۔

ال کے بارے شل بیآ بیت نازل ہونی: "وَاَتَمُوا الْحَجْ
والْفَمُوةَ لِلّٰهِ فَانَ أَحْصَوْتُهُمْ فَمَا السَّفَيْسَوْ مِنَ الْهَدِي وَلاَ
تَحْلَقُوا رُء وُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدَى مَحَلَّهُ" (") (اور حج ور عرواون کے لئے پوراکرو، پھر آگر گھر جاؤ تو یو بھی آر اُل کا ب نور پیسے اور اے تین کرد اور جب کے لتر اِلْی سینا مقام پر ناپنی بیانے اسلام اللہ سینا مقام پر ناپنی بیانے

التَّالِيمُ أَمُّرُ مَا فَيْ إِنْ إِنْ "حراحنا مع رسول الله النَّيْنَة ، فحال

<sup>()</sup> حاهية المخطاوي كاحاشير الره ٢٥٥\_

<sup>(</sup>۱) میں جامت کی مازیس امام کے لئے۔

<sup>(</sup>m) المرازب مع محموع مروس.

<sup>(</sup>٣) رحت الله مند في كالباب المناسك وداس ير الألي قاري كي ترح المسلك المنتعدد في المنسك المنوسط ١٤٤٠

\_4 My Brok (a

<sup>(</sup>۱) فہایت اُکتاع ۲۲ ۲۳ ۲۳ ای اُل ح کی آخریف ان کابوں میں جی سنیت حاصیہ تحییر قاعل شرح الممبراع ۲۲ ۷۷ ان تحق اکتاع ۲۰۰۰ اس می بدامد و سنیت ۳ و هدا ۴ (یا دونوں کے اسکان کی تکیل ہے دہ کتا ہے )۔

<sup>(</sup>۱) واقد کوریسیکی تحسیل کے لئے دیکھنٹا میرڈائن بشام ۱۲ ۸ ساوراس کے بعد کے مقابت بچون الائز ۲۲ سالہ اوران کے بعد کے مقاب ۔

<sup>■</sup>内内がかが (下)

کن چیز و ب سے حصار ہوتا ہے؟ سم - احصار ہے رکن کے وجود سے جھٹن ہوتا ، اورود رکن ہے سک، لیعنی جج یو عمر د کو پور کرٹ سے رہ نا جب ک اس میں سمی شرطیس پانی جامیں ، این میں سے جھٹس متن عدید ، ابعض مختلف فید ہیں۔

## حصار کارکن:

۵- جس رکاوٹ سے احصار جمہتی ہوتا ہے آیا اور جمہ کی مجہ سے
رکاوٹ، اور مرض وغیرہ کی وجہ سے رکاوٹ کو شائل ہے ویا صرف
وشمن کی وجہ سے رکاوٹ کے ساتھ فاص ہے؟ اس یارے شی فتماء کا
افتار ہے ہے:

منے کا نقطہ کفریہ ہے ۔ '' ادممار وقمن یا ال کے علاوہ مثلاً مرض ، نفقہ کے مناکش ہوجائے، اور دوران سفر مورت کے تحرم یا ال کے توہر کے نقال سے بھی ہوتا ہے''(۲)۔

حدید کے زو کی حصار ہر ای رکامت سے جھٹن دوجاتا ہے جس کی مجد سے حرم احرام کے نتاضوں رعمل نیس کریا تا (۳)۔ ام احمد

بین خنمان کی بھی ایک روابیت میں ہے اس ور یہی حضرت عبد اللہ ابن مسعود الحضرت عبد اللہ بین زہیر ساقیہ سعید بین المسیب اعراق ابن الزہیر المجامد بخص المحصاء المقامل بین حیاب الفیوں توری و ور ابو تور رحمہ اللہ کا قول ہے (۲)۔

تینوں ندا ب ال پر شعق بیں کہ جس تحرم کے سے ایمن کے ملاوہ سے اس اور ہو ہا ہے۔ مثل، اس انع کی اور ہائے ہیں اور ہو ہائے ہیں کہ جس اند تک ہونیا ہو رہو ہائے ، مثل، بیاری انگر این یا نفقہ تم ہوجائے یا کسی اور وجہ سے وہ ندینی سکے تو اس کے لئے ال رکاوٹ کی وجہ سے تحمل (احرام ختم کرنا) جا رز ہیں ہے (امرام ختم کرنا) جا رز ہیں ہے ۔

لیمن ایشن کے مااہو کوئی اور رکاوٹ قریب سے کی صورت جی تحمل کی شرط نے بارے بیس ٹا نہید اور دن جد تے راہ یک میک مخصوص تھم ہے جس کی تنصیل انتا ولٹد آئد و سے ں۔

ال آول ہے مرض کی بنام «حسار کی ٹی جو تی ہے ، یہی ہی ہی گڑا ایس عمر کر حالی مرب کی مربیر بات علم مرمر وال بال الحکام حسم اللہ کا

<sup>()</sup> مدیرے این اور کی دوارے بھادی نے صفرے مید اللہ بن عرفے کی ہے (جُ

رم) مع القدير ١٢ ١٩٥٠

رس) وحمت الدسندهي كالباب المناسك ودان ير الألي قادى كالمرح المسلك

<sup>-</sup>TT/F(2) (1)

<sup>(</sup>۲) حولہ کا ایکٹیر این کیر اوا ۱۲۳ ، بہت ہے مطرات کا مصرف آفیر این کیر میں ہے۔

<sup>(</sup>٣) شرح الدودير على مختر فليل مع ماهيد الدسوق الرسال مواهب البيل ترح مختمر فليل المراجع ماهيد الدسوق الرسالية مواهب المبيل المراجع ماهيد الدسوق الرسالية المراجع المر

<sup>(</sup>٣) نفركوره دونول حواسله، نيز حاشية تميرة كل شرع المعباع للمحلى الريد ١٣ ما البهاية الحتاج للركل الره ٢ سم ١٣٣٣

ټول ہے<sup>دی</sup>۔

۲ - حنیہ ۱۰ ن کے ہم خیال فقہاء اپنے مسلک پر آباب وسنت اور قیاس کے ولاکل پڑٹن کرتے ہیں۔

سنت سے حدید کا شدلال درق ویل روایت سے بوسمن رہد (<sup>(m)</sup> راب ہے) ہیں سے الم سندوں کے رہد (<sup>(m)</sup> راب ہے) ہیں سے سندوں کے ساتھ مروی ہے، جہیں کرفووی (<sup>(m)</sup> کا بیان ہے ایکر رفز ماتے ہیں کہ میں اللہ میں شرول اللہ میں شروع ہوئے میں کہ رسول اللہ میں شروع ہوئے کا راباد ہے: "امن کے سور او عوج فقد حل، وعلیه میں شروع ہوئے کا راباد ہے: "امن کے سور او عوج فقد حل، وعلیه

المحمع من قابل" (جمن فا پیرٹوٹ آبیا ہے تھڑ ہوئی این کا احرام تم ہو گیا، ال کے مدالگے سال فج آرہا ہے) کارمد کہتے ہیں کہ میں نے این حدیث کے بارے میں حضرت میں عباس مرحضرت ابوم بیرڈ سے اریافت آبیاتواں وٹوں نے اس کی تصدیق کی۔

وو داو د (۱) دور دان ما حد کی کیف روایت میں بید الله طامیں: "میں کلسو آو عواج تو موض " (جس کا بیم ٹوٹ آپ یو نگر اور بایا بتار ہو آبا ہے۔)۔

حضی کا مقلی استدلال بید ہے کہ وہ لوگ مرض وقیہ وکو وہمن پر قیاس کے بیار سے میں ویو وہمن پر قیاس کے بیار سے میں کیے والم وہ کے رکان کی اور میں کی والم کی کا میں کی میں رکا وہ کئی کا دیا گئی ہے۔ بیاد کیک قیاس جلی (واضح قیاس) ہے جتی ک میں رکا وہ نے اسے قیاس وہ کی تر روا یا ہے۔ ( بیٹن جب وہ میں ایمن کی دیا ہے وہ رہے اور کی اور سے وہ رہے اور کی وہ سے وہ رہے اور کی تر ہی کی دور ہے اور کی دیا ہے وہ رہے دیا ہے وہ کی دیا ہے وہ رہے دیا ہے وہ کی دیا ہے وہ رہے دیا ہے وہ کی دیا ہے کی دیا ہے وہ کی دیا ہے کی دیا ہے وہ کی دیا ہے کی دیا ہے وہ کی دیا ہے کی دیا ہے کی دیا ہے وہ کی دیا ہے کی

ك - جمهورة ما وكالمتدلال آن أن الأول ومقل سيايد

<sup>()</sup> المغي حافد بالانتخير ابن كثير الراسات

رام) مورۇيقرورالال

ر") ایردازد: بال عماد ۱۳ سامان ندی ۱۳ مه ۱۳ ندی سه استان از دی ای دویدی و می از دی ای دویدی و می از در ۱۳ سامان تا م حفرات ندی از ۱۳ سامان تا م حفرات ندید از می و حکومت کی مند سه دویدی بی آبی کنیو هی هکومت کی مند سه دویدی آبای به دی آبای بید به دویدی آبای به دویدی آبای بید به دویدی به دویدی با در از در ا

\_renal/nt & (r)

<sup>(</sup>۱) الى روایت كل شد يه يه هبد الوراق ، ألما معمو عن يعوبي بن أبي كليو ، هبد الله بن رافع، عن المعجوج بن عموو ، يووي مند يه شهر الله بن رافع، عن المعجوج بن عموو ، يروي مند يه يشرك الرف المعاد ك والرش المن عموال كوري مند يه يشرك المن عموال كوري المن عموال المن عموال عبد مناهم اليا معلوم و المناهم المن مندي المناهم اليا معلوم و المناهم المناه

یس الد تعالی نے اس وہ کی جازت وی ہے کہ جو سری است فر ماوی ک سرے ایجر رسوں سرم علی ہے اس واٹ کی وصاحت فر ماوی ک جس بین کی وجہ ہے جوم طائل ہوتا ہے وہ وشن کی طرف سے رکاوٹ بیش آتا ہے ، اس لئے بیس نے سجھا کہ آیت بیس نج اور عمرہ کھل کرنے کا جو فد اور کی تھم ہے اس کے دائر ہے بیس ہر کج اور عمرہ سرے والا " تا ہے سو ہے اس لو وی کے جن فاو شا والد تعالی نے سرویا ہے بھر اس اسٹنا وی تعیین سنت ہوئی نے وشن کی طرف سے رفاوٹ ویش آئے کے ساتھ کروی ہے اور میں ہے وہ العمرہ لللہ اسکے عمومی تھی۔ بھر وہ لی " بیت یعیٰ "والتمور اللہ جو والعمرہ للہ اسکے عمومی تھی۔ بیس ٹائل ہے ال

مام شانعی نے کتاب الام (۲) میں امام مالک سے روایت ک

## احصار کے تقاق کی شرطیں:

۸ - انتها و نے صراحة تحقق احصار کی شرطیں بیان ٹیمیں کی ہیں کہ میہ میں اور جس ایسان ٹیمیں کی ہیں کہ میہ میں میں اور جس البین ان کے کلام سے موشرطیں اکالی جانستی ہیں موم شرطیں ورت دیل ہیں:

میلی شرط: هج یاعمره کایا و دنول کا احرام با ندهه چکا بود کیونکه گرال نے ایکی احرام نیس با ندها قنا اور جمیا عمره کی اوا نیکی بیس کونی رکا وٹ بیٹس آگئی تو ال کے دمد پچھالا زم نیس ہوگا۔

احرام سیح کی طرح احرام قاسد ہے بھی احصار محقق ہوتا ہے، احصار کے احکام ال بریسی جاری ہوتے ہیں۔

LINE STYLE (T)

<sup>-</sup> คาก เปลา (1)

<sup>(</sup>P) لمكاب ١٨ - ١٥٥ من والجموع

عمر ولیس مرحوف کے مشاہ دولیاتی ہوں قرراوت ویش آنے سے حصار محقق ہوجاتا ہے اس پر اختما والا تماق ہے

تیسری شرطان ہے کہ رہاوت ورہوٹ سے ماہی ہوجا ہے ال طور پر کہ الل واقعہ کا بیٹیں یو تھاں غانب ہوجا ہے کہ حج فوق ہوئے سے پہنے رہاوٹ تھ تھیں ہوگی واقعہ وہی طور پر ک جی فوق النہ کی ر مت شرول ہوئے جس تی مدت یا تی تیس کی مدامہ ہوجائے تو وہ چاک کا استرادہ مدامہ

ال کی صراحت بالکید (۴) اور شافعید (۳) کے کی ہے ، ماامہ رہا ا شافعی نے عمر و بیس احصار تحقق ہوئے کے لیے تین رمر کی تحدید کی ہے ، یعنی تین رمر تک دور زادت برقر در ہے ، اُرکوئی ایسی رواد ک ویش منی جس کے جدد کی ہی متم ہوجائے کی امید ہوتی ہے احصار میس ہے۔

حفیہ نے احساری وجہدے حال یونے کے جوازی جوسات بیان کی ہے۔ اس ہے اس شرطی اسل کی الرف اشارو یونا ہے مبایل عنی کہ اس بوحث کی ملت احرام کے طویل یوجائے کی مشقت ہے۔ چوقتی شرطہ اس شرط کی امرانت صرف مالکیہ نے کی ہے ، ووشرط بیہے کہ احرام بائد ہے وقت جج یا عمر و کے اتمام سے دکا و شکام نہ بیہے کہ احرام بائد ہے وقت جج یا عمر و کے اتمام سے دکا و شکام نہ

سر ۱۰ سر ۱۶ هر ۱۶ هر ۱۳۰۳ ۱۳ ) شرع الدوري ۱۲ سه موادب الجليل ۱۹۲۳ اندکه اند

اس رکن کے انتہار ہے احصار کی تتمییں جس ہیں احصار واقع ہواہے:

ترم کوش رکن ہے روکا گیاہے اس کے انتہار سے احصار کی تین مترین میں م

اول: وقوف عرفه وطواف و ضده صديد

9- ال سم ك احسار سے احسار شرق التفق جوب تا ہے، ال پر جو احظام مرتب جو تي ، مو (فقر وہ ٢٩) يل "رہے جي البعض احظام مرتب جو تي ، مو (فقر وہ ٢٩) يل "رہے جي ، بعض امباب احسار يل اختاا فات كے وہ جود الل پر تمام محمد كا الفاق ہے۔

دوم : وہ احصار جوصرف وقو فءعر فدھے ہو،طواف افاضہ سے ندہو :

10- جس شخص كالمرف يوف الأفرية احصارة أن آياء بيت الله ك

أشرح الكيرم حامية الدموتى حواله إلا.

طواف سے بیل آیا وہ حقیہ کے زور کیے جھر تھی ہے، امام احمد کی بھی کیارہ بیت کی ہے۔

ل حفر سے کے فرویک اس کی وجہ سے کہ ایسا تھیمیں مناسک عمر واو سر کے بیا احرام عمر کر ایسا تھیمیں مناسک عمر واو سر کے بیا احرام عمر کر کرنے ہے اللہ وال میں اسک عمر واو اس سے قرر ایس مناسک عمر واو اس سے قرر ایسال مناسک مناسک

النظار كرت بظام بياتاتى بى ك او القوف عوف كاليمن بالداف النظار كرت كالهم عمره ك الرجيد المال موحات كالمعين بيل المهوط المرامي سيم مراكر ك المال موجائ كالمجيدا كرماحب" ألمهوط المسوط كالميد المهوط المي المراحث كل به المحت بين المراكز المراحث كل به الكفت بين المراكز المركز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المركز المراكز المركز

ر) مرب المنامرك المستاء مني كرول" فلنحلله بالطواف" (ال الرام كوهوا ك كرة واير منم كرس) كالجرام اللب مي في الواف ك إعدامي الور عال كي كر عدد الحمار الرساسة الكافي الر ١٢٨، ألتى سهر ١٠٠٠

\_11217/638/ (M)

(") کمهموط عبر عادمانین فدامد نے الکافی عن این کرمسر احت کی ہے ور اُنفی عن نفعاہ ہے' اگر این کائے فوت ہوگیا تو این کا تھم این تخص کی الرج ہے جس کا علم حصار کے بھیرفوت ہو گیا ہو''۔

ان تمام اسم سے رو دیک آمر چدمسکد کی شکل بکسال وکھ کی ویق سے کیمن تیجہ عمل اختااف ہے حضہ ال کوفائت ان کے سے احرام سے بائے آنافر اور سے میں اور اس پر دم واجب نیم کرتے ، اور مالکید اور شاخصہ اسے فعمل احصار قرار ویتے میں اس لئے اس پر وم واجب ہوگا(ا)۔

حتابلہ کا مسلک بیسے کہ جس شخص کوہرف قو ف عرفیہ احسار فیٹس آیا ہواں کو افتتیار ہے کہ جج کی نیٹ فٹح کرکے اسے عمر واثر او مسل آیا ہواں کو افتتیار ہے کہ جج کی نیٹ فٹح کرکے اسے عمر واثر ایس مسل اور بھی کہی اور م نیس ہوئی ، کو بکہ وہ حصار کے بغیر ایس مرسی افتا آو احسار فیٹس آنے کی صورت شی بدر جہاوئی کرنا جا مز ہوگا، اگر اس نے طواف قد دیم اور سمی کرلی تی اس کے بعد احسار فیٹس کی والے مرسی افتان ہوئی کہ اس کے بعد احسار فیٹس کی والے میں طواف ور مراطواف ور مراطواف ور سمی کرکے احرام شم کرے اس کے کو اس نے پہلے طواف ور مطواف طواف کے فوت ہوگیا تو دورم اطواف ور مطواف طواف کے طواف کے اس نے پہلے طواف سے طواف کرے احرام شم کرے اس کے کہ اس نے پہلے طواف سے طواف کے اس کے بیار مواف سے اسے کا اس کے بیار مواف سے مواف کی اس کے بیار مواف سے مواف کے اور انسان کی تجدید احرام کا در نہیں (۱۳)۔

## سوم بطواف ركن مصاحصار:

11 - حننہ اور مالکیہ کا قد جب ہیہ ہے کہ چوٹھ وقوف فرقہ کر چکا ہو گھر اس کو احسار ویش آیا تو موقعہ کیس ہے ، کیونکہ موجی فیت ہوئے سے مامون ہوچکا جیسا کہ حننہ نے کہا ہے ، موقعہ بوقی عماس خی ا کرے اور جب تک طواف افاضہ بیس کرے گا تورتوں کے بارے میں اس کا احرام باقی رہے گا (۳)۔

اٹا فعید کامسلک بیہے کہ اگر محرم مکد طرمدیس جانے سے روک وہ

<sup>(</sup>۱) المرتشي للباتي عار ۲۵۳ ما الدروقي عارهه ۱۹۵ ما البيالي عار ۲۰۰ م مجموع مراد سامه القليم لي عار ۱۵۱

<sup>(</sup>۲) المنفى لا بن لكرامه ۳۸ س

<sup>(</sup>۳) جوار ۲/۲ و سومین افغاتش مع حافیه الله ۱۲ ایمنشر ح لمدیات ۵ سامه مواجب انگلیل ۱۲/۹ ۱۰ مواقیه الدمولی ۱۲ ها ۵ مرفح افقد بر ۱۲ و ۳۰

اً مِن عرف جائے سے جیل روقا آمیا تو دو عرف میں اوق ف کرے اور اپنا احر م ختم کروے ماور تول اللبر کے مطابق اس پر نج کی تضاولا زم جہر (۱)

حنابد نے ووصور وی میں فرق رائے ہوئے آبا ہے کہ اُسر کوئی شخص ہیت اللہ جائے ہے روک ویا آبیا آو ف عرف کے بعد رمی جمار سے میدیو اے احرام عم کرنے کا افتایا رہے (۲)

ور اُسر ری جمرہ کے بعد طواف افاضہ سے روکا گیا ہے تو اسے احر مرحم کرنے کا افتایا نہیں۔

حنابلد نے کہل صورت یعنی رقی سے پہلے احسار بی تحلل کے جو زیر اس طرح استدالال کیا ہے کہ "حصر کی وجہ سے تمام افعال جج سے تحلیل کی مخوائش ہیدا ہوتی ہے، لبذ ابعض افعال جج سے تحلیل کا جو زہمی ہیدا ہوگا'' بیشا فعید کے مسلک کی بھی دلیل ہے۔

جمرہ مقبد کی رمی کے بعد تحلق کے حام ند ہوئے ہے جب کہ خاند

کعب ہے رہ کا گیا جو حنابلہ نے ال طرح استدلال ایا ہے کہ ان

کر ، یک ری کے بعد ال حامر مضرف جوروں کی حد یک باقی ربتا

ہے ، اور شریعت وارو جوئی ہے ال احرام بنام سے حال ہوئے پہل میں تم م منوعات ممنوع ہوتی ہیں ، پس وہ تحلیل الی احرام سے تا بت

نیس ہوتا جواح ام بنام کے حش روجو و اسکار

جب دسارد در بوگانواف كرے گاه ال طرح ال كا مج تمل

- () نہید اکتاب اور الاسمان نہیں کا تھی کی مزید تھیلات اور اقوال کے لئے الاسمان کی کرید تھیلات اور اقوال کے لئے الاسمان کی بی قول الاسمان کی ایک کا بھی جی قول ہے ہے۔ اسمال کی ایک بی ایک بی ایک بی ساتھ اللہ کیا ہے جم کا جم نے بیاں دکر کیا۔
  - رم) جمعي سريان ۱۹۰۳ س
- (") موسور کی دو سی می دو سی کی کی تھی گائیں ہیں۔ میں بی کی کام اور تعلیل مدکورے میں تقام ریر ججرب بات ہے، اس کی با بندی عمل محت کی ہے، دوسر مصداب عمل ال عمل وسعت و گنجائش ہے (موسور کمنی)۔

يوجائے گا(ا)۔

اسباب احصار کے اعتبار سے احصار کی وقتم ہیں اسباب احصار کے اعتبار سے احصار کی ایس جبر مقبر (باافتہ ار) ہو السے سبب سے احصار جس بیس جبر مقبر (باافتہ ار) ہوں ۔ 14 سے آئے ال کی وری و بل صورتی و آئر کی ہیں: (۱) دخمن کی وجہ ہے حصر ، (۲) مسلمانوں کے درمیاں فتذ و تع ہو جا ، (۳) تید آئر بالا جا ای (۴) مسلمانوں کے درمیاں فتذ و تع ہو جا ، (۳) تید ورئے ویا ، (۴) مسلمانوں کا سفر جاری رکھنے سے روک دیتا ، (۵) ورئان مرکا خوف ، (۱) و اگن کا مربول کو سفر جا ری رکھنے سے روک دیتا ، (۵) شوم کا بیوی کو سفر جا ری رکھنے سے روک دیتا ، (۸) تحرم کا بیو موجہ کا وقت ہا ہا یا دونوں کا اللہ یہ ہوجانا ، (۹) دور ان سفر تج عدت کا فیش آجانا ، (۱۰) ولی کا با بائغ ہے یا سفیہ کوسفر جا ری رکھنے سے روک دیتا ۔ روک دیتا ۔ روک دیتا ۔ اس بحث کی تفسیلات بیل جائے سے بیل ایک اہم بات جی کی طور پر ذکر کر دیتا ضروری ہے ، دو میرک مالکیہ گیز دیک تحمل کوم ح

ال بحث كى تفعيلات شى جائے سے پہلے ایک اہم بات جمالی طور پر ذكر كرويتا ضرورى ہے، وہ بيك مالكيد كيز ويك تحمل كوم بات كرئے والے دعمر كے تين عى اسباب بين: (١) وشمن كى وجد سے دعمر ، (٣) فقت كى وجد سے دعمر ، (٣) طاما محبول كرويتا، لهذ ادعمر كے بيتن اسباب تو تمام فقتى غداب شى شقق عليہ بين۔

ثانی اور منابلہ تین خاص اسباب کو چیوز کرتمام صورتوں بیں منعید سند یا انہید اور منابلہ تین خاص اسباب کو چیوز کرتمام صورتوں بیل منعید کے ساتھ مشتق ہیں، موشین مید ہیں: (۱) سلطان کا سفر جاری رکھ ہا، رفتے ہے مشتق کرا یا اور ایک اور مال کی امید ہے سم جاری کیل رکھ ہا، رفتے ہیں مران سفر عدرت فا حاری ہوجا الے صعید الل تیم س سہاب میل مشتق و میں۔

جن اسباب میں حقیہ فا ثنا نعید اور من جد کے ساتھ تفاق و سرکیا آیا ان میں سے بعض اسباب میں پھھ تفسید ہے کو فق رکھنا ضروری

 <sup>﴿</sup> وَلَهُ إِلَيْمِ الْمِ اللَّهِ مِنْ أَنَّ اللَّهِ اللَّهِ مَا إِلَهُ هَا مِنْ أَنَّ اللَّهِ اللهِ مَا إِلَيْهِ هِلَا إِلَيْمِ اللَّهِ الللَّا اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّلَّا اللَّهِ الللَّهِ

ے، يرتفيدات أمثا والد تول اليامو اقع برو كرك جا مي ل-

غ \_ كافر ونثمن كي وجه سے حصر:

۱۳۰ - اس کی شمل مید ہے کہ کا اُری و سے مااق پر تا ایش جوجا میں جو حاجیوں کے راستدیش پر تا ہے اور تر سول کا راستدروک و لیا، اُنیس او ایمن سک کی خاطر سفر جاری رکھنے سے تع کر والی ۔

ال صورت بن جمر شرى كاپایا جانا ماء كردرميان منتق عليه ب اى صورت بن ورب بير قرآب باك كي احصار مالي آيت بار بروني دجيراك ويرگذر چيان

حصنی ور ما تعدید کے کھی ہے کہ اگر جیمتوں کے مکد یا حرفہ والے کا کہا ۔ سائر روک وید ور دوستان رہا ہے و دیکھا جا کا گاہ اگر اس وہم ہے در سائر کا ہے وہ کی اور ایس وہم ہے در سائر کو بطے کر سے بیس کھا اور ایش رور کی دو ایس کی اور ایس وہم ہے در سائر کو بطے کر سے بیس کھا اور ایش رور کی دور کے دامراً کہ اس وہم ہے در سائر کو افتیا رکز سے بیل اسے کھا اور ایش رائد دو تو وہ شاما کھر سے در سائر کو افتیا رکز سے بیل اسے کھا اور ایش رائد دو تو وہ دش عا محسر سیل ہے (۱۳) ہ

ا المعيد كرد كي محمر كي الله ودهم اراستدافتيا ركها ضهرى المعاشد مرى المعاشد مرى المعاشد مرى المعاشد مرى المعاشد عود بشر الميك والمعارض واستدارك والمعارض المعارض المع

ر ) الجموع ۱۸ تا ۱۶ مین ۱۸ ۳ ۵ تا ۳۵ تا ۳

کے مرائے بیارائے میا ہے کہ اُسر اس کا تھے فوت ہو آیا تو اس پر تضاء وابب ہے، کیونک وہر اراستیمو بودافقاء ورش بیرائی سے مال کہ اسمہ نے اسے پہلے، کرنیا ہے (۱)۔

أر وو شعص طویل راستد سے خرج پر رو شدہ و اور ستد کے طویل یا شو ارگذ اربو نے کی وجہ سے یا کی اور وجہ سے اس کا تج ٹوستا ہو گئیا تو اب کیا ہوگا میں سلسے میں فقد ش آفی ورفقہ شنبی میں و ہشہور آفو ال میں مثا تعیہ کے رو کیب زیادہ سیج تول میہ ہے کہ اس کے و مدانشا والازم تد ہوئی ، بلکہ محسر کی طرح و و بہتا ہر مشتم کرو سے کا ای کے کیکہ و ومحسر ہے اور اس نے کوئی کونا می تیس کی ہے۔

امر القبل بيا ب ك ال ك فد الذا و الارم ب بسل طرح الاصار كي بير ) ويتد الأحوال رستر بي الا بيونا الور راستر بكتك جائد كل من بيد الما الموس من الله الموس من الله بيد الله الموس من المن المرام الله بيد الله الموس من المنتال المنتال

#### ب نتنگ وجه سادهار:

۱۹۷ - ال کی صورت بیرے کی تعوذ والتد مسلمانوں کے درمیون وہم جنگ بریا ہوجائے ، ال کی وجید ہے ترم کو احصار ایش آجائے ، جس طرح میں میں جات اور حضر ہے عبد اللہ بس زیبر کے : رمیون جنگ فل مہر سے فقد ہریا ہو اقبار

ال سے بھی سارے مر کے فر ویک بالا تعاق ثر عا احصار محقق جوجاتا ہے جس طرح وشم کی وجہ سے احصار محقق بھا ہے (1)۔

#### ج\_قيد كياجا:

۱۵ - ال کی صورت ہے ہے کہ ترم احرام بالد ہے کے بعد قید کردیا جا ہے۔

مالکید اٹا مید ورمنابلہ نے مثلا و ساحی قید کیے جانے میں فرق اس سے اس سے اس مثلا و سطعا اس قید کیے جانے میں فرق اس سے کھر بھی کا وین لازم ہے اور اس کا تک وست ہونا تابت ہے گھر بھی سے قید کر دیا گیا تو محمر ہوگا اور اس کا تک وست ہونا تابت ہے گھر بھی ہے قید کر دیا گیا تو محمر ہوگا اور اس سے می حق کی بنا وی قید ایا آیا ہے جس حق سے وہ معمر دیر آ ہو مقال ہے تو اس کے لیے احرام ختم سال ہو رہ بھر مقر ہیں ہے وہ اس کا تھم مرش کی طرح ہوگا۔ وہ اس کا تھم مرش کی طرح ہوگا۔ وہ اس کے اس سے اس کا تھم مرش کی طرح ہوگا۔

و۔ دائن کامد بیون کوسفر جاری رکھنے سے رو کنا: ۱۶ - شافعیہ اور حنابلہ نے وین کوبا ب احسار بیں تج بھر و کے مواقع میں ہے تم رکیا ہے۔

والكيد في صراحت كى هيك اكر مديون كوطلما تيد كرويا "مياتب و وه محصر جوگا ورنديس ، تو ميد مسئله حندي كاطرح مالكيد كيز و كيد محرجس (تيد كيد وائد) كي طرف لونا (٣٠) -

(٣) روش العالب الر ١٩٨٥، مثن الحتاج الرعمة، فهاية الحتاج الراعمة،

#### ه ـ شوم کانیوی کوسفر جاری رکنے ہے رو کن:

اُرشوم نے دید اور کونٹل جم یا نفی عمر دی جازت دے ای اور ال عورت دے اور ال عورت الے اور ال عورت کے اور ال عورت کا کوئی تحرم ہے تو شوہر کو بیدائتیں رئیس کے عورت کے احرام با عمر ہے اللہ لئے کہ بیداعوں ای اس الے کہ بیداعوں ایک ہے اور ال کے دو کتے سے مورت محمر دائیس ہوگی۔

<sup>-</sup> C / No ()

<sup>(</sup>۱) شرع الدرديم الرسمة موايب الجليل المرهه المطابية تميرة على شرح المهاج المرع المراج المراج

اشرے الکیر سر۱۱۵، اُخنی سرے ۵ سے اُمسلک اُسٹار طاملائل کا ری ار ۵ سے تھوڑی تید یکی استادی البندیہ اور ۱۱۵، ای کے مثل الفتادی البندیہ اور ۱۱۵، ای کے مثل الفتادی البندیہ اور ۱۷۰۳ سے مثر ح افرد کا فی کئی تشریفیل ۱۹۲۳ سے

<sup>(</sup>۱) عِدَائِعُ الْمِنَائِعُ ١/٤٤ الدودِ الْحَنَّارِ ١/٩ ١/١٠ الْمُمَلِكُ الْمُتَقَافِر ١/٤ ١/١ المِهِ وَ الراااا المثرِح الدودِ الرعاء شرح الرواحي الرواحي المراه الله المهادب بجليل المره ١٠٥ شرح المحباع الره ١٢ - ١٥٥ المجوع المره ١٥ المهدب المره ٢٠٥ مُنهاج الحتاج الره ١٢ - ١٥٥ المبير المراادة، الكالى المراه ١١٠ المنور المتى المرحة المحال

يو ( ر

ثا فعیر عورت پر جی خرض ہونے سے لئے شوہر کی اجازت کی شرط کا تے ہیں ، اس لئے اگر اس کو احرام باعد سے سے پہلے شوہر نے جارت کی احرام باعد سے اورت نہیں وی وراس نے حرام باعد سے یا قوشوں کو اسے دو کہنے کا افتیار ہے ، بیا تا معید کے صلح قول کے مطابات کہلی صورت کی طرح ہوگی (۲)۔

# و \_ باپ کا بیٹے کوسفر جاری رکھنے ہے رو کنا:

۱۸ = مالکید ، تا نمید در منابد کا سلک بیاب که الدین کویاان بی سے یک کوید افتیار ب کر بیت بید کوطی تج سے روک بین ندک تج فرض سے مالکید کے بہال ایک روایت کے مطابق جج فرض سے

(+) شرح المعها عام معاد المجوع مر عدم

(٣) بو نع العدائع جر 21 ماء أخى ٢٣ ١٦ ١٥ ١٥ ما الدروق ٢ را ٥ ما الدوي الدروق ٢ را ٥ ما الدروي على الدروق ٢ را د الدروق على الدروق على الدروق على الدروق معيت بير المراق والدروق الدروق الدروق معيت بير المراق والدروق الدروق الدر

بھی روک سے ہے ہیں الیمین والدیں کے روکتے سے وہ محص والدید ور منابلہ کے زور کیے مجھر تبین ہوگا، کیونکہ بیات گذر چکی ہے کہ والکیہ کے فرو کیک احصار کے اسباب صرف تبین میں، اور بیشل ال میں سے کی میں محی وافل نبین ہے (۱)۔

حضیا کا اسلک مید ہے کہ اُس والدیں میں سے کوئی ہیتے کے بھی جا میں جانے کو الیسد کر ہے اور و سے لا کے کی صد مت کی ضر ورمت ہوتو اس کا مج کے لیے مختا کر دو ہے ، اور اُس ال کوجد مت کی صر ورمت شد ہوتو کوئی حربی تیمیں ہے۔

" السير الكبير" من من أمر ما ل ووب كوف ل بهوت كالمحطر و شد يونو الل كرسفر شل جائے شل كوئى حرج تبيل بيء مج افرض والد ين كى اطاعت سے بہتر ہے ، اور ان كى اطاعت مج نفل سے بہتر سے (۲)

#### 

<sup>(</sup>۱) شرح الرد قاتى على مختر طليل ۱ مرا ۲۰۱۳ ما أمنى سير ۲۳۵ – ۱۵۳۳ م مجموع على المريب مر ۲۷۳ – ۲۲۳ منها يو الحتاع للر في ۲ مر ۲۵ – ۲۰

 <sup>(</sup>۲) فق القديم الراحال المثاوي البندية الراحات.

<sup>(</sup>۳) المسلك المحقدط مرد عدم مع مع الموسوط علم الاستعماد و تل سبعة " الكر عودت عدت كى حالت على عوقو الن سكنات جام لين كر في كر لين فيكان

مالكيد في مدستاها قرير شوم كى وقات والله مدت فاعلم جارى أيا ب-

ثافیہ نے کہا ہے کہ اگر عورت نے شوہر کی اجازت سے یا جازت ہے یا جازت ہے کہ جد جازت کے کایا کی بھر دوباؤں کا اجرام با مرحا کی اس نے اسے طرق دے دی یامرائی ، وروات تک بونے کی وجہ ہے ورت کو حج کے اُن ہے ہوجانے کا خطرہ ہے تو اس پر واہب ہے کہ مدت کی حاست میں کی ہے ہے کا خطرہ ہے تو اس پر واہب ہے کہ مدت سے کیا میں کی ہے ہیں گئے کے سے کل پر ہے ، یونکہ اس نے اجرام مدت سے کیا جارہ ہوت میں وہم سے اسے قوت ہونے کا جائرہ خطرہ نیس ہے بلکہ اظمیمیان ہے تو اس کے لئے حالت مدت میں نے خطرہ نیس ہے بلکہ اظمیمیان ہے تو اس کے لئے حالت مدت میں نے گئے کے سے جاتا ہو اور اگر وقت میں وہم نے کو اور اس کے لئے حالت مدت میں نے گئے کے سے جاتا ہو اور ہے ، یونکہ تا نے کو اور نم رو سے میں اسے مائی عرب ہی ایوبر ایس کے ایوبر کے ایک میں اسے مائی عرب ہی ایوبر ایس کی باہد یوں کو جمیانا پر سے گا۔

حنابلہ نے طارق بائن اور رجعی کی عدمت بیل فرق کیا ہے، وہ طارق بائن اور رجعی کی عدمت بیل فرق کیا ہے، وہ طارق بائن کی عدمت کے دوران مجھ کے لئے نکل سکتی ہے، اور طارق رجعی کی عدمت بین کی طرح حالت احسار بیل بوتی ہے (ب

## سفر هج کوجاری رکھنے سے رو کئے والی علمت کی وجہ سے رکاوٹ

۲۰ - اس كى چند صورتنى بير بين: (١) بير أوث جانا يالنظرا عوجاما،

(۱) بیاری، (۳) نفته کا نبیات، (۴) مواری کا ملاک بودبانا، (۵) بیدل چینے سے عائز موا، (۱) راستہ بھٹک جانا۔

رہ ) جیرل ہے سے ماہر اور اور اس بات جات ہوا۔
ان اس اب اس سے کی سب سے ادسار کا تحقق یو جاتا حقد وا

جمهورفقها عكز ديك ال اسباب عي عرم شرعا محمر منيل محا ،

\_FFI-FF-/18-03=LikerI-er-19-54-(-)

## يير ٽو نما ياٽٽڪڙ اڄو ڄاڻا:

#### مرض:

۳۳ - بیبال وی مرض معتبر ہے جس کے بارے بیل نظن غالب ہو یہ
دین دار طبیب حاذق نے بتایا ہوکہ بیمرض سفر کرنے ہے جیس بڑھے گا۔
مرض کی وجیدے احصار کے سلسلے بیس اصل وی حدیث ہے جس
کا دکر اوپر آچکا ، اس حدیث کی بعض روایات بیس " آو عوصن" (یہ
بتار بروا) بھی آیا ہے۔

## ننته یا سواری کا ہذاک ہوجاتا:

- (1) المملك التقطار 121\_
- (r) المملك التقطار ٢٥٣\_

پیدل چلنے سے ساتز ہوتا:

۲۳ - اگر ایک محفق نے احرام باعد صالار وو آغاز احرام باید ل چنے سے عالیٰ تقار ورو د فقت پر آفاد رہے مین سواری پر آفاد رہیں آ ایسی صورت میں ووجھر ہے (ال

> ر سالہ بھائک جا1: ۲۵- جوشن مکہ باعر فیکاراسانہ بھٹک گیا وہ محصر ہے (۶)۔

> > احصار کے احکام

حصارے احکام ووٹیز ول جمل والد تیں: (۱) تحلیل (احرام سے تکنا)، اور (۲) تعلق کے بعد محصر سے واجب ہوے والی چیز (۱۲) ہے

بخلل

تحلل کی تعریف:

۲۶ - افت میں تحلق کامعتی ہیہ ہے کہ انسان ایسا کام کرے جس سے وہ حرمت کے دائر وسے بھل جائے (۱۲)۔ اصعد ج میں تحلق کامفہوم ہے: احرام کوشنج کرما 4 رثہ بیت کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق احرام سے جاہر آنا (۵)۔

J14078, JIP ()

(P) الأراف

(٣) اللانظيمة كاما فركاية التي المنافع الرعداء

(٣) المحمياح لمميرة الاه (طل) ...

۵) برقع احداق ۱۲ ۱۸ ۱۸ ۱۸

## محر کے لیے کلل کا جواز:

44- بب ترم کے لے ادصار محقق ہو این تو اس کے نے تعلل (افرام تُمَ اُن اُن کا بار ہو جاتا ہے۔

یکم سلاء کے رمیال منفق مدید ہے ،البات دصار شرق کے بھن کے لیے مایک کے بیال معقبہ سیاب کا تا دہوتا ہے۔

اجرام كي بارك يمن اصل بيرب ترم في جمل كم ( في يو عمر د) كا اجرام بإندها ب ال كى تحيل ال ير واجب ب ورال احرام كي واجبات كوكمل كي بغير وه ال سي بابر بين برسال، أي كله الند تفالى كا ارثاء ب: "و أنشوا الحينج والعسرة لله" ( ) ( ورقح الديم وكواند كي ليه رامرو).

لین ال اصل سے استثناء کرتے ہوئے قصر کے لئے احرام کے افتان ایک احرام کے افتان اکو پورا کرنے سے المجامل کے احرام کے افتان اکو پورا کرنے سے بہائے کھل (احرام سے باہر آنا) جارہ ہے، کیونکہ ال پر دلیل شرعی موجود ہے۔

محصر کے لئے تحکمال کے جواز کی ولیل اللہ تعالی کا ورج ذیل ارشاہ ہے: ''فان المحصور تُنَمَ فَعا السَّنَهُ سُورَ عَنَ اللّهِ لَدِي ''<sup>(4)</sup> (اُنَّةَ الرَّكُمْ جِاوِلُوْ جَوْمِ كُمْ إِنْ فَاجِانُورِ مِنْ عِرْ السِّرِيْقِ مَنِ اللّهِ لَدِي 'رَدِي)۔ (اُنَّةَ الرَّكُمْ جِاوِلُوْ جَوْمِي لِمْ إِنْ فَاجِانُورِ مِنْ عِرْ السِّرِيْقِ مَنْ اللّهِ لَا عِنْ مُردٍ )۔

ال آیت کرید ہے استدانال کی ایہ ہے کہ بیکام کی مضم کی تقدیم پر میں ہے، اور مشکل ال کا (اللہ بہتر جاتا ہے) ہے ہے: "فان العصوف و قودتم فی تحقوا العصوف و قودتم فی تحقوا فادبحوا ما تیستو میں المهدی " (یک اگرتم نے اور تحر و کرنے ہے روک و یہ جاواور عابل ہوجانا جا یوں کی کر وجو بری ہیں ہو)۔

ال تقدير عبارت في وليل بيائي كافود حصار الصابد في واجب حيم يوفي، چنا يوفيم كے ليے جائز ہے كا افرام عم ندكر سے بلك

<sup>-1916/2014 (1)</sup> 

<sup>(</sup>۲) س*ائلاره* (۱۹۱۱

حسب سابق محرم یا قی رہے میں ان تک کہ رکاوٹ دور بھوجائے تا جس چیز کا حرام بائد ھرکھا تھا اس کو اور کرے <sup>(1)</sup>۔

سنت سے اس کی وہیل رسول اکرم علی کے کامل ہے ، حد بیبیہ کے ساں بہ بسر کیوں نے آئی کرم علی اور سی ایک کے اور سی ا ساں جب شرکیوں نے آئی کرم علی اور سی ایک ہوا آئر ام اور اور ام خم کیا اور علی اور اور ام خم کیا اور صلی اور معلی اور اور ام خم کرنے کا حکم فر مایا ، جیسا کہ احادیث سیجی میں ورد ہے۔

محصر کے لئے احرام ختم کرنا قضل ہے یا احرام برقر ارر کھنا؟

۲۸ - دننے نے قصر کے بارے بیل مطاق کباہے کہ اس کے لئے کمل (احرام فتم کرنا) جا رہے اس کے لئے رفصت کملل (احرام فتم کرنا) جا رہے اس سے سنت نہ ہو، اس کے لئے رفصت ہے تا کہ دصا رام باہونے کی دہرے اے مشقت نہ ہو، اس کے لئے ربی جو رہے کہم م باقی رہے (اس)، احرام نتم کے بغیر اپنے جمن اور فوف زال ہونے تک مرم رہے۔

مالکید کہتے ہیں کہ ان کے زویک احسار کے جو تین اسپاب معتبہ
ہیں اگر ان بیس ہے کسی کی وجہ سے تج مکمل کرنے بیل رکاوٹ ہیں ۔
'' جائے اس طور سے کہ قوف عرفیہ اورطواف کعب و نول ہے رہ ک
دیا جائے ایک اور کمل کرنے سے رکاوٹ ہیں آئے اس طور سے ک
طواف یاسی سے اسے روک دیا جائے تو وہ تحض نہیں سے اپناا حرام شم

ا گلے سال تک احرام کی حالت میں دہے ، البند اس کا حرام کم کرد ینا انسل ہے (۱) \_

اً التي تين اسباب (الشن فند، قيد يا جاما) كے عدود كى ور عبد مثال مرض كى وجد ہے تج يا عمر وكل فيس كرسكا تو اگر مكة كرمد كے قر يب تينى چكا تو ال كے لئے كرود ہے كہ اپنا تج كا احرام الكے سال كے ليے ماتی ركھے، بلكة عمر وكر كے بنا احرام تم تراسكار"

ثانی بید بخت میں ، حت اور تگی کی دائوں میں فرق کرتے ہیں اور بہت ہوں کا تعدید کرتے ہیں اور بہت میں جدد کی نہرے ہیں استان کی محت ہوتو انسل ہیں جدد کی نہرے ہیں استان کی محت کے احدی افع دور بہوجائے تو دو جج مکم کرلے گا اور کا تھم بھی ای کی طرح ہے ، اور اگر وقت میں تھی ہوتو آنسل ہیں ہے کہ کہ مرتح م کو بیٹن مال کی ای کی طرح م کو بیٹن مالی کا جج فوت نہ ہوک وہ احتصار کے بھر بھی وقت ہے جب کہ مرتح م کو بیٹن مالی نہ ہوک وہ احتصار کے بھر بھی مجموع کے اندر مرحم وہائے گا، اگر بیٹن مالی ہوتو ہے کہ کو بالے گا، اگر بیٹن مالی ہوتو ہوتے ہوتی مرکز کی ایک ایک کر دیکا۔

حنابل نے مطاقا ہیں اے کی ہے کہ اس کے لئے احصار کے فتم مونے کی امید کے ماتھ احرام کی حالت میں قیام کرنا مستخب ہے، جب محمل سے کہا اس کا احصار تم ہونو اس پر واجب ہے کہ ہے تج اس کا احصار تم ہونو اس پر واجب ہے کہ ہے تا ہم دکو تمل کرے (۳)۔

فلاسہ یہ بے کر تحلل کے جواز پر تو اقاتی ہے البتہ اختا، ف اس میں ہے کر تحلل اُنفل ہے یا احرام یا تی رکھنا؟ اگر محسر تحلل کا فیصد کرنا ہے تو جب جا ہے تعمل کر لے بشر طیکہ وفام کر سے بو تعمل کے سے لازم ہے بیس کاد کران کے موقع برتانے گا۔

<sup>()</sup> يزنع العنائع ١٤٤٤

<sup>(</sup>۴) کی القدریکی البدایہ ۱۳۹۵ میل اس کے لئے محلس ملال ہے'' جیرا کہ الدرائق د۲ م ۳۲۰ ش ہے۔

<sup>(</sup>۳) دواکنا د ۱۲ ما۱۳۰۰ می بیانیم "جوازگلل" کی عباست کل کر بیکے جی ہے۔ مینو کی اصلافی اس کے الائل کے الفاظ جی م

<sup>(1)</sup> مرح الدور عامية الدسول ١٢ ١٣.

umszigezte สหาชายุโดย (r)

<sup>(</sup>٣) شرع أمها عومامية القليد في ١١ / ١٢٤ أم قدب ٢٣٢٨ م

<sup>(</sup>٣) المغى سروه س

عام علاء کے زوریک بیتکم انصار کی تمام صورتوں بی یکسال جاری ہوگا، خواد انصار سرف جج سے ہو یا عمر دست یا دونوں سے ساتھ (ا)

# ف سداحرام سے تحلل:

سین مالکید پہل صورت میں ایک ہدی کو کافی فتر ارو یے ہے، یہ بری مج فاسد کرنے کی وجہ سے لارم ہوگ، بید ہدی ہدت ( اونٹ ) ہوتا ، اس لئے کہ مالکید کے فزو کے محصر پر مدی تیں۔

وومرى صورت ين حقف اور مالكيد كرو يك ال يروه مدى

ا بد نع بصنائع ۱ رعد عدة قلير القرطبي ۱ م ۲۵ هـ.

لازم بول فی معنیہ کے بہاں بیک ہدی تج فاسد کرنے پر وروہ مری احصار کی وجہ سے لازم بوکی، کیونکہ حفقہ کے رویک تج فوت ہوئے پر دم لازم جیس ہوتا ، اور مالکید کے فزو بیک ایک ہدی تج فاسد کرنے پر (۱) اور اجس کی ہدی تج فوت ہوئے پرلازم ہوگی (۴)۔

## احرام كي حالت مين باقي ربنا:

م الله الله المحمر في بيافيدل إلى وواحرام متم نبيس كري كالمكه ركامت ومرجوت تك احرام كي مشقت برواشت كري كا تو حج كم تعلق سيران كي ومعالتيس بوستي بين و بني حامت بيرب كي وافع ومر بوست كي بعد موجح بالليري كاور بواس طور يرك سير الوف عرايل ستا بوت كي بعد موجح بالليري كاور بواس طور يرك سير الوف عرايل

و مری داست بیب کہ تو ہے وہ است کے بارے اس کی وجہ سے وہ فی ایک پر تا اور تیس سے اس حالت کے بارے اس حفظہ مثنا تعیہ ور متابلہ اس پر متعق جی کی دعا ہے کہ اس حالت کے بارے اس طرح فوات تج کی معامرت بیس حال جو اجا تا ہے بایس طور کہ اتحال عمرہ اور کر لے بہین معامرت بیس حال جو اجا تا ہے بایس طور کہ اتحال عمرہ اور کر لے بہین آئے گئے انداز اس پر ام الا رم میں ہے ، انداز اس ہو ایک ہیں ہے ، ایک گئے تیا تا کہ اس پر ام الا رم میں ہے ، ایک تندالا رم میں ہے ۔ اس پر ام الا رم میں ہے ، ایک تندالا رم بولے۔

ثانی اور منابلہ کتے ہیں کہ اس پر دم فوات ہوگا نہ کہ دم احسار مثافعیہ کے بہاں اسی قول کے اعتبار سے اس پر قضا لازم

<sup>(</sup>۱) انگون ۱۸ و ۱۸۳۵ میاتی عرارت انگون عن کا بید المسلک استفرار ۱۳۵۱، معی سر ۱۰ سهر داری الجلیل سر ۱۰۱

<sup>(</sup>۱) وم المبادك إرسه على الاخترادة شرع الكولادين الر ١٠١، كبوع على عدر ١٠١٠ المبارع المراء كبوع على عدر ١٠١٠ المبنى عمر المبارة المبارع المرطا سهر الد فيهية اكتاع الرحة الديمة الديمة المبارح كل وجدر واجب بور مدال بديمة والحب بور مدال بديمة كان المبدئ كان وجدر المبارك المبارك كان وجدر المبارك المباركة تعميل المباركة المباركة تعميل المب

<sup>(</sup>۲) شرح ازرقاتی ۱۸۳۳ شرح امنها به ۱۸۱۶ انگه به هسته ۱۳۳۸ شرح امنها به ۱۸۱۴ از انگه به ۴۸۳۳ میلاد. انتی سهر ۲۸ سه نتح افتدریکی البدار ۱۳۸۳ س

البیل، ورحنا بدر کے زویک تصاولات ہے، جیسا کر ان کے بہاں اللہ ورحنا بدر کے زویک تصاولات کے فقتہ اللحج لوجہ القصاد "() اللہ خوص ہو "اللہ میں لمہ یصحلل حتی قاتہ اللحج لوجہ القصاد "() وو خوص ہو "یا آن اللہ بہاں تک کر اس کا تج فوت ہو "یا آن اس پر تضاولات میں کا آر گھر اینے احرام پر قائم رہا ہو ہو تا ہو گئے سال کے تج کے احرام کا وقت آ "یا اسروکا و نے وور ہو گئے ہو اس کے بے جاز انجم کا وقت آ "یا اسروکا و نے وور ہو آخرام کا وقت آ "یا اسروکا و نے وور ہو گئے ہو اجرام کی تو اس کے ب جاز آخری کری و کے ور بیر احرام آخر کرو ہے وہ رہا ان ہے ( ا ) ۔ اللہ یہ نے تج نوت ہونے کے بعد بھی احرام با تی رکھنے کو جاز ان اللہ ہے گئے اس ان ہے گئے کو جاز ان اللہ ہو تھی احرام با تی رکھنے کو جاز ان الروز ہے وہ مراہ کے فرد ایس احرام گئے کر ان کو لا زم نیمی آتا اروز یا ہے وہ ان کے ذو یک تی اسابق احرام آخر کر نے کو لا زم نیمی تراہ یا کا فاق ہے وہ اس کے لئے دائی ہے وہ اس کے لئے دائی ہے وہ اس کے لئے دائی ہے اس کے لئے دائی ہے اس کے اس کے اس کی اس کے اس کے اس کا تی دو سال کے لئے دائی ہے اس کے اس کی اس کی اس کے اس کی اس کی اس کے اس کے دائی ہو رس کی دو سال کے لئے دائی ہے دی اس کے اس کی اس کے دائی ہو سال کے لئے دائی ہے دائی ہو رسی کے دائی ہو گئی کر اس کی دو سال کے لئے دائی ہو رسی کے دائی ہو رسی کی دو سال کے لئے دائی ہو رسی کی دو رسی کی کی دو رسی کی دو

ا سا۔ تر حصار برتر راما مرجج نوت بو یا توماللید امر تا نعید کے رو کیک محسر کی طرح وہ حرام تھ کر سَمان ہے امر اس یہ تضاء لارم میں۔ شافعیہ کے مزاد کیک اس پر دم لارم بودا ،امر ایک قول کے معابق اس پر تضاد گائی لازم ہے (اس)۔

حنابلہ کے تلام سے طاہر ہوتا ہے کہ وو لوگ ال پر آننا والا رام آر ار ویتے ہیں (۵) دعنیہ کے زور کیک ال شخص کا تھم اس کے حل ہے جس کا هج نوت ہو گیا ہو، احسار کا اس کے تھم پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

- (٣) م م اجب الجليل سهر ١٨ اعطاعية الدسوقي حواله بإلا...
  - (٣) المحموظ ٨٨ ا٣ تايوايب الجليل سهر ٢٠٠٠
    - ره) الرك وجهم اور عان كريك

## تحلل کے شروع ہونے ی عکمت:

۱۳۳ - جیرا کرکا مائی نے کھا ہے جس تھل وائی ہے ہیں ہے کہ اس سے سے اس سے اس سے اس سے اس سے سے اس سے اس سے اس سے سے اس سے اس سے سے اس سے اس

عام ملاء كر ويك و كال كي شرورت اور اجازت احصار كي تمام صوراؤل على على المام على المام على المام على المام على

محصر کااحر اسم سطرح شم ہوگا سوسو۔ جس احرام بی احصار واقع ہواہے اس سے مطلق پر مقید بالشہ طاہونے کے امتیار ہے احصار کی اجتمادی ہیں:

سیالتم: احرام مطلق میں احصار ، احرام مطلق سے وہ احرام مر او بہس میں تحرم نے اپنے لئے بیٹر مائیں لگائی ہے کہ کوئی ما تع توش آئے ہے اسے تعمل کاحق ہوگا۔

، ، ہمری تی آم : ال احرام بیں احصار ہے جس بیں محرم نے محلل کی شرط انگانی تھی۔

احرام مطلق میں دصار پیش آئے کی وجہ سے محلل موسو فقہ حقی کے مطابق اس احصار کی وہشمیں ہیں:

ر) المسلك المتلسط ١٩٨٥، المحموع ١٢٥٨، سياق عباست الجموع كاسير، المعلى سير ١٩٨٥، مياق عباست الجموع كاسير، المعلى المرادة المعلى ال

<sup>(</sup>۱) حافیۃ الدروقی اور ۱۹ مال کامو الدینٹرے الدیکا کی ۱۳۳۱ء کیجے مینا تی اے تھم کوائی تھی کے ساتھ خاص کرنے پر تنقید کی ہے جوعمرہ کے ذراجہ الزام عتم کرے دمول ہے بھی اس پر سجید کی ہے۔

<sup>(</sup>۱) بدائع المنائع الريداء في القديم الراه، أمرزب، الحموع والاسخر ٨/٢ ٢٢، الكافي الره ١٢

منتم وہم: یک شری رفاوٹ کے در اید احصار جس کا تعلق فالصند حق العبد سے ہورجق اللہ سے شاہو۔

علم کے نتر سے ال تنہم واقبی ایمالا می حقیہ کے مطابق ہے۔ ال صورتوں میں جن کے انصار ہونے پر ووجعیہ کے ساتھ متنق میں۔

> محصر کے احر م سے بکلنے کا طریقہ ول بچلل کی نبیت:

۳۵ - وسی معنی بین محلل کی نیت فیسر کے درام سے رام آ کے کے سے بھورش ہو اصولی طور پر شفق عدیہ ہے، بچر تصیلات بیس بچر افتار ہے واقع ہو ہے۔

نا أهيد (١) وردنابلد (١) م ي، ت كرت وقت نيت تعمل في شرط كالت بيل يعن محصر بدي كو وائ كرت يم تحمل كي سيت كرب ال كالت بيل يعن محصر بدي كو وائ كرت يم تحمل كي سيت كرب ال كالت كرب يون كربا كرمي تحمل كرا بحق تحمل المجام بحمر من فرات نده والمراك بوري كروي البد المنيل محمل كرويت في وحد الحمام كي بابتد بول سية أزاو توجائ كا والسيت في ضرورت نده وكي والمن كي يون المد المنات كالما المعام من والمنات بحمل كرا والمنات تحمل كرات بوئي والمن كرا والمنات بعن المنات والمنات والمن

() أَمِدُ بِ ١٣٣٨، أَجُوعُ ١٢٤٤، مُرَّرَ أَمْمِاعَ ١٢٨ ١٢٥، مَرَّ عِلَوْدِيدِ كَ عَ لاحظه مِن عَامِيةِ مُمِيرَةً سَفِي بِالله، عَرَ الاحظه مِن أَمَالِيةٍ الْمُمَاعَ ١٩٢٤عم

\_101-104/เดีย์(เลาปลาเสาเสา

ان طرح مر منڈ انے کے وقت مجی تحلل کی نیت نفر طاہوکی ، کیونکہ نثا فعیہ کے اس قول کے مطابق طق (سرمنڈ اما) عباوت ہے اور تحلل حاصل ہونے کے لئے نفر طاہب، جیما کہ آئندہ آئے گا (فقر وقبر ۱۳۴) بیال بات کی ولیل ہے کہ ہدی ؤ نے کر نے کے وقت نیت نفر طاہے۔

ماللیہ (۱) کا اسلک میر ہے کہ جسٹھس کو اٹمین فتنہ یا افتی قید کی وجہ سے احصار ہوئی آیا ہوائی گید کی احصار ہوئی آیا ہوائی کے لئے محمل کا رکن صرف نیت ہے اللہ الوگ صرف نیت کے علاوہ کوئی ور میلوگ صرف نیت کے علاوہ کوئی ور بین کا بی تیس ہے جس کی کہ آر تحمل کی نیت کے جیر مدی و ش کی ہو اور مدد ویا قراح میں ہو ۔

حند کہتے ہیں ہا' جب نج یا عمر دیو ، وثوں کا احرام یو مدھنے والا محصر جوجائے مدر مو احرام سے لکنے کا راا و کرے (اس شخص کے حیظا ف جو احصار رال ہوئے کے اجھارش ہے احرام پر یوقی رہٹا جاستانو) تو اس یہ ماجب ہے کہ مدی جیجے کے "(")۔

الموں نے صل کو مدی سیج اور کھل کی نیٹ سے اسے ذرائع اسرے بر مجانو ف ایرا ہے اور الن کو کوں کا استراء آب ہے جو ہے جا بر باتی رہنا چا ہے ہوں البعد الآبر معمر نے مدی بھیجی بیس اس کا راوہ ہے کہ احصار تم ہونے فا استحار کرے تو مدی و تا ہو تا ہے و صال خیس بوفا اللا بیکہ حمل فا اردہ وہو۔

> دوم:بدى كافت كرنا: بدى كى تعريف:

٢ ١٠- بدى سےم ١٥ ٥ و جا أور وغير و فيل جو بدي كے طور يرحرم بينج

- (۱) مرح الدور وحاهية الدمولي ۱۲ ۹۲ ۱۹۴ مرس بليل ۱۸ ۹۸ امرح الرقاقي ۱۳۵۸ م
  - (۲) جیما کرلباب المناسک اورای کی شرح السلک المقدط ۱۷۱ می ہے۔

جائیں (دہلیوں بہاں اور خاص طور ہے تج کی بحثوں بیں وہ اونٹ، گائے، کمری، ہمینہ ورمینڈ ھے مراد ہیں جو حرم کی طرف بھیج جائیں۔

محصر کے حال لی ہوئے کے لئے ہدی کے فرق کا تکم:
الا الا الم اللہ جمہور مدا وقا اسلک بیائے کو محصر بریدی فاون آرا وابیب
ہے تاکہ وہ اپ احرام سے اپر آئے داور آئر الل فرمک یہ جالی اور
بھیج وی تو جب تک ون کر نہ کرے حال نہیں ہوگا۔ یہ حمیہ (۱۳)،
اٹا فعیہ (۱۳) جماعیہ (۱۳) ورو لئے یہ سے الدیب واقول ہے۔
مالندہ فا مسلک یہ ہے کہ محض سیت کرنے ہے محصر وا احرام جم

مالدید فامسک بدید کرده سیت کرنے سے محصر فا احرام مختم جوجا سے گا، اس بر بدی و گ کرد ، اجب تیس بلک سنت ہے ، اس کی اجھیت شرط کی میں ہے (۵)

جہورکا شدلال آئے میں کریم کی آیت: "فین اُحصو تب فعا استیسو من الهدي" (۱) سے ہے جیاک پناگدرچکا۔

حمبورے اس مدیث سے بھی استدادال کیا ہے کہ حدیدے کے ان رسوں اسرم ملائے نے جب تک مدی فیص فرع کر فی حاول تیں ہوئے اورند پناسر منڈوالا ، اس سے معلوم یوا ک محصر کے حاول

() خمسیاری کمیر ماده (بدی)» اقتبایت قاین اقائیر ۵۲ مهماره انجوع

- (٣) بداريم شروح بهرعه ١٠ يوائع العوائع بهرعه ١-٨عاء شن اللوي.
   روانخا د بهر ١٣١١ .
  - (m) المريب مر ١٢٨ المحو ع مر ١٢٨ المرو المرا المارة والمرا ع مر ١٢٨ المرود المرا المرود المراد المرود المراد المرود المراد المر
    - \_110/16/6/16/04 MOST (T)
- ره) مواجب الجليل سرمه المثرة الدرو وحافيد الديول عرصه درقا في الدرو وماهيد الديول عرصه درقا في
- (۱) المدب ۱۳۳۸ و الاحتماد الجوائح ۱۸ ماده آیات سورة الجره (۱) را المدب ۱۹۳۸ المداد المداد الجوائح ۱۸ ماده آیات سورة الجره (۱)

ہوئے کی ایک شرطان کو گئے اللہ اس کے پاس می ہوئے ۔

مالکید کے آل کی بنیا ایک قیان الیا ہے جو اس او لورید و کی فیان کی ایک ہوئی کا اور لورید و کی اللہ کے اگر ایا ہے کہ بیار تعمل ہے اس میں تحرم کی کی کونا می کا بھی نہیں ہے اور ندال نے کوئی تفتس بید آیا ہے ابید اس کی وجہ سے مدی واجب ند ہوئی جس طرح تج یو عمر وہمل کر بیننے کی صورت میں مدی واجب ند ہوئی جس طرح تج یو عمر وہمل کر بیننے کی صورت میں مدی واجب ند ہوئی جس طرح تج یو عمر وہمل کر بیننے کی صورت میں مدی واجب ند ہوئی اس

احصاری صورت میں کون میں مرک کافی ہے؟ عس-بدی میں آیک آوی فی طرف سے آیک بکری کافی ہے، ور ایت میں مینذھا با تفاق ملا وہ را بدتہ جو اونت اور گائے ہے تو جمہور کے دو یک جن میں اند اد بدہ می شاخل ہیں وہ سات آومیوں ک طرف سے کانی ہے "تفصیل کے لئے ویکھئے ہا" بدی" کی اصطارح۔

تحصر پرکون کی ملری واجب ہے؟ ۱۳۸۸ فقیا مکا ال پر وقاتی ہے کہ جو تحص صرف مجے مصرف عمره کا احرام باند ھے آگرا سے احصار ہیں آجائے تو اس پر احرام سے حال جونے کے لئے ایک ہدی ذرج کرالازم ہے۔

تارن جس نے جج اور تر و دونوں کا اثرام با شرصہ رکھا ہے اے

<sup>(</sup>r) التقل شرح الموطام (ran\_

بري احصارك ذي كامقام:

۹ سو- شافعيد (۱) كامسلك اورحنابلد (۲) كى أيك رويت يد ب

محسر کو جمال احصار قائل آیا ہے وہ وہیں بدی و ان کرے کا اگر حرم

یں ہوتو حرم میں ہدی و تا کرے اور اگر دوسری جگد ہوتو و میں و تا

كر يہ بتى كراكر جرم كے إمر احصار فيش آيا اور ال كے لئے جرم بنيجا

مملن ہے پھر بھی ال تے مقام احصاری پر بدی ؤ نگر کر دی تو ووٹوں

حنفیه (۳) کا مسلک اور امام احمد کی ایک روایت بیرے کہ ہدی

احسارکو و ت کرتے کے لئے حرم متعین ہے، جب محصر احر م تم کرا

علية الرح واجب كرم تيج ، وإن ال كالانب ال كا

طرف ہے ہری فرنج کرے مل مرک کی قیمت جیج دے تاک ال ہے

بری شرید فی جائے اور اس کی طرف سے بدی ذرائ کی جائے ، پھر بیک

ملک کے اصح تول کے مطابق ورست ہوگا۔

گر احصار قیش آجائے تو اس پر جو اجب ہوگا ال میں اختایات ہے۔ ثافعیہ (۱) ماور حنابلہ (۲) اس طرف گئے جیں کہ ایک دم ہے وہ حال ہوگا، اس لئے کہ انہوں نے بغیر کی تعمیل کے تھمر بر ہری کے اجو ب کوئی الاحاد تی بنایا ہے ، اور بیسئلہ شہور ہے۔

حنفیہ فا مسلک میں ہے کہ آثارت حرم میں وہوم و بر بری حاال ہوسکت ہے (۱۳۳۰ میں فتارف کی خیاد احرام آثارت کی حقیقت کے ور سے میں آر یقیس کے فقطہ کھر کا فتارف ہے (و کیجنے ڈ''احرام'' کی اصطارح )۔

شافیدا ورال کے ام خیال فقدا و کیر و یک قاران ایک ی افرام بور سے اور اس کے آتا کم مقام ہے و میں افرام کے آتا کم مقام ہے اس کے وہ دو دور اس کے احرام کے آتا کم مقام ہے اس کے وہ حضر اسٹر ماتے ہیں کہ قاران کے لئے ایک می طواف اور کیک بی سی تج اور مر ووراول کے لئے کائی ہے وال کے ان حضر اس کے اس کے ان کارن کے فرمدالا زم حضر اس کے احداد کی صورت میں ایک می جری قاران کے فرمدالا زم کے ہے۔

حفیہ کے رو کی قارت و احرام بامد ھے ہوے ہے وہ کا احرام اور وہ کی قارت کے احرام اور کی کا احرام کی حورت میں وہ بدی بھی لا رام کرتے ہیں، امر احرام کر احتام کی احتام کی احتام کی احتام کی احتام کی احداد کی احدا

سابق حائت احرام میں ہے، جس کے ماتھ ہدی بھیج اس سے ذراع کا وقت سے اور میں ہے۔ جس کے ماتھ مدی بھیج اس سے ذراع کا وقت سے بعد اپنا احرام ختم کرے، حرفصر کو معلوم بوجائے کہ مدی حرم کے بار وقت کے بار وقت کے گئے ہے تو بیدز کا اس کے معلوم بوجائے کہ مدی حرم کے بار وقت کی گئے ہے تو بیدز کا اس کے لیے واقع ندیون (۱۳)۔

صرف ہدی ہیں سے حاول نہ ہوگا اور ناصرف بدی کے حرم شی ہی گئی ا جائے سے حاول ہوگا جب تک اسے حرم شی ذیخ نہ کیا جائے ، آگر حرم کے بار مدی احتمارہ کی کروی تو اس کا احرام شم میں ہو بلکہ وحسب سابق حالت احرام شی ہے جس کے ماتھ بدی جیجے اس سے ذیخ کا

<sup>(</sup>۱) المجدب مع الحموع ۸ ر ۲۲۳ - ۱۲ مارش العبياع ۴ ۲۸ منهايد الختاع ۱۲ ه ۲۸ س

<sup>(</sup>۱) الكالى / ۱۵۲۵ أختى الرحمة الـ

<sup>(</sup>۳) نہیب منبل کے سلط علی دوسا ہند مراجع کا حظہ بول، المعنی علی ہے ۔ واللہ اللم میاس منتص کے سلط علی ہیں ترک کا احصار دفاعی ہوؤ ۔۔

<sup>-</sup> FAX+3 /2 3×177+177/3 3 443×17-

<sup>-</sup>Trandivioran-ray in still (t)

<sup>(</sup>٣) الانتياد الر١٧٨، البوايية ١٨٨، ١٩٨، عواقع العنائع الراعداء المياب اورال كالشرح (١٤٤، تنوير الا بعداده حاشيه دوالحتارة ١٨٧٣

الام حمد کی لیک و جمری روایت میں ہے کہ اُسر و واخر افتاح م میں وَانَّ سر سے براتا ور ہے تو اس میں وقول تیں۔

ثافیہ ورمنابعہ نے رمول مرم علی کے کھل سے اتداوال یا ہے کہ جب آپ کو حصار فیل آبی ق آپ نے اپنی مدی حدیدیں فرگ کی جب کہ ورحمل میں ہے (اللہ یونکہ اللہ تعالی کا ارتاء ہے الوالھا دی معلکو آل آل بیٹلع محله (الارام اللہ اللہ کے واکورکا دوروگی تی اس کے موقع میں پہنے ہے روک دیا )۔

ا اندید وردنابلد نے اپ مسلک پر عقلی استدالال بی تحلیل کی مشر وعیت کی حکمت یعنی شہیل اور رفع حرق کو ویش کیا ہے ، صاحب مغی (۳) کہتے ہیں: '' اس نے ک مری کو درم میں و ت کر نے کی شرط سے احر م سے باہر آیا وہو ار ہوجائے گا۔ کیونکہ بدی کا حرم پہنچنا حود کی وہو ار مرحلہ ہے ایسی صورت حال ہے تو اس شرط کا شعد میں میں معاوم ہوگیا۔

حفیے نے مری کوترم میں وزئ کرنے کی پابٹدی پر ال آیت سے
استدلال کیا ہے "وَلاَ فَحُلَقُوا رُءُ وُسكُمُ حتّی بِمُلَغَ الْهَلَيُ
مُحلَّهُ" (") (اور جب تَكَفَّر بالی ایٹ مقام پر ندی جائے ایٹ سر
دون او)۔

ال آیت سے دھنے نے ووظرح استدالال کیا ہے: ایک آم ی '' کتجیر سے، وومری 'اختی ینلغ الهادی مُحلَّه '(یہاں تک ک بدی ہے مقام کو پنی جائے ) کی عایت سے، اور ال آیت میں ''محله'' سے دم مراولیتے ہیں۔

حفیہ نے ''ا ما فر بات ''( اللہ کی تربت ورف مندی کے سے ہو جانو رو کُٹ کیے جاتے ہیں ) پر قبال کرتے ہوئے بھی ستدلاں ہو ہے اس لے مدنی احصار بھی '' ام تربت'' ہے ، ورخوں بہانا ( یقنی جانو رؤ کُٹ کرنا ) فاص زمانہ یا فاص جگہ ہی ہی تر بہت وسی دہ ہوگا ، بس اس وقت زمان اور مکان کے بغیر میٹل تر بت نہیں ہوگا ۔' ، اور زمانہ طلوب نہیں ہوتا البد وجگہ کی پینری متعیں ہوگئی۔

#### مدى احصارك ذرك كاوقت:

\* سا – امام او حنیفه (۲)، امام شافعی (۳) کا مسلک اور امام احمد (۳) کا مسلک اور امام احمد (۳) کا مسلک اور امام احمد قبل معتمد قول مید ہے کہ بری احسار کے ذرع کا وقت مطلق ہے، یوم نج کی پایندی نبیس بلکہ جس وقت جائے تھم اپنی مدی ذرج کرے، جائے احسار حج کا ہویا تمر دکا۔

امام او بیسف، امام محد کا مسلک اور امام جمد کی بیک روایت مید یے کر محصر بات کے لئے فرج کرنا جائز تبیل ہے تر تبین ان میر منح میں، اور محصر بالعمر قالے لئے جائز ہے جب جاہے (۵)۔

جمہور کا استدلال فلد تعالی کے اس ارتباد سے ہے: "فَانُ اُحْصِرْتُمْ فَما اسْتَفِيْسُو مِنْ الْهَدِي"۔اس آیت شہدی وَطَالَق

ر) والأن شاب كرما إندم التي الاحقادال .

LTO/ EGA (+)

JANJES (M)

JANAJAGAM (T)

 <sup>(</sup>۱) چاپر۲۱/۱۹۳۵

 <sup>(</sup>٩) بداید ۱۹۹۹ میشن آلکوش شرح الزیامی ۱۹۹۹ د یدانع علمان نکی
 ۲۹ ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸۱ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸ - ۱۸

<sup>(</sup>۳) المجموع ١٩ هـ ١٣٤ ما الله على المام فود كافر ما تح بين "مستف اور المحاب فر ماتے بين جهاں تک كلس كونت كابات ہفت ديكي جائے گا كه كر اس كوبر كائل دى ہفت اے ذرع كروے اوراے ذرع كر مے وات كارك ماتحد مقد كرك " فودي نے ذرع كادات مطلق دكھا ہے اوراے الم مجرك ماتحد مقيد فيس كيا ہے۔

<sup>(</sup>٣) التي ١٨١٥٣.

<sup>(</sup>a) فقر كل كرماية برائ الورد التار ١٠/١٦ س

فَرَ مِن مِّن ہِ مِن مِن مِن فَاصِ زَمَان کی قَدِیمِ ہِ ، اس مِن اَن فَاصِ زَمَان کی قَدِیمِ ہے ، اس مِن اَن ف فاص زَمان کی قید مگانا آباب فلند کی قطعی نص کومنسوٹ مرا ہے یا اس میں مخصیص کرنا ہے ، ایساد فیل تھی می کے در مید میا جا سَمَا ہے ، اور میں کوئی دفیل موجود نیس ۔

اوم ابو بوسف اور امام محمد کا استدال بیدے کہ بیدایدادم ہے جس کے ذرایجہ انسان تج کے احرام ہے آزادہ دگا، لبند اسے تج کے خاص میرم بیرم اتر بائی کے ساتھ مخصوص ہونا جائے سا او قات بید ، دوں حضرات دم احسار کو دم تمتع اور دم قر ان (۱) م قیاس کرتے ہیں کہ جس طرح دم تمتع اور دم قر ان کو ایا منح بی جس ذیح کرنا واجب ہے ای

ال اختار ف كا الربية وكاكر جب تصر كا احسار تحقق جوجائے تو وہ جمہور فقتها و كے مسلك كے مطابق انتظار كى زحت كيے بخير بدى و رج كركے بنا احرام فتح كرسكتا ہے۔

برى سے ناجز ہونا:

اسم - "ا فعيد (") اورحنابله (") كا مسلك او رامام او يوسف كى

روایت (۱) میے کہ جو شخص (خصر ) ہدی ہے عاج یوائی کے سے بدل موجود ہے جو ہدی کے قائم مقام ہوتا ہے الیان بیدبدل کیا ہے اس کے بارے ش شافعیہ کے تین اوال این:

پہلاتول جو زیادہ تو ک ہے ہیہ کہ ہدی کا بدل کی۔ بکری ک قیت کے بر ابر نلا ہے جس کوسد قرائر ہ ہے۔ گرفلد کی قیست ہے ہا جز بہوتو ہر" مد" فلد کے بدلے ایک ون روز در کھے، میک امام او بوسف کا قول ہے لیمن دوافر مائے ایس کہ ہر نصف صال فلد کے بدلے بک دن روز در کھے گا۔

پھر جب مسئلہ روز ول تک آجا ہے ہوئ فید کے زور کے اظہر توں کے مطابق اسے فرری ہور پر منذ کر نہیت کے ساتھ احرام منظ کرنے کا افتیا رہے ، یونکہ روز وہتم ہونے کا انتظار فاصاطویل ہوگا ، اور ال مقت تک احرام کی حامت کو یر ، شت کرنا اس کے سے بری مشقت کا عرف ہوگا۔

و مر اقبال یہ ہے کہ ہری کا بدل صرف ملہ ہے ، پھر ہیں جا ہیں وو شغلیں ہیں: ایک یہ کہ سابق کی طرح قیمت لگائی جائے ، ووسری شغل میہ ہے کہ میشن صائے تلہ ہوگا جو چیوسا کمین شن شنستیم کیا جائے گاجس طرح جنایت حلق کا کفارہ۔

ثا فعید کا تیسر اتول اور یکی حنابلہ کا تدب بھی ہے کہ ہدی کا برل صرف روز سے ہیں، لیستا کے روز وں کی الحرح دی وتوں کے روز ہیں (۲)

عام الاصنيند ١٠ رامام محير (٣) كا مسلك جو ثا قعيد كا بهى كيك

ر) تیمی اکتابی ایر 24 این کا موارد یوافی اعزاقی 1/ ۱۸۰۰ ایما ہے کیجے۔

<sup>(+)</sup> المحدث المح

STENZIGHTEN SHE (P)

<sup>(</sup>۱) عِنْ ۲۲ و۱۱، في الآدم ۲۲ عه ۲۱ المسلك التخسط ۲۵۸ والدرايق. ۲۲۰۳ مر

<sup>(</sup>t) المجلب في الجون ١٠٠٨ ١٢٠٠.

<sup>(</sup>٣) عِنْ الْحَارِ ١٨٠، أَمَالِكَ الْتَقْرِطِ ١٢٨، وأَكَّارِ الرَّارِ الْحَارِ الرَّارِ الرَّارِ الرّ

قوں آئے ورفقہ دختی ہیں بھاتو کہ سے سے کہ احصار کی مدی فاکوئی ہمل نہیں ہے، اسرمجمسر مدی سے عائز ہو، بایں ہو رک سے لے علی نہیں یوال کے پول مدی کی قیمت ندیمو یامدی کو حرم سے بنے کے لیے سے کوئی سوی ند ہے تو وہ میں ہو ۔ اس کی حاست میں دہے گا ، ند روزے سے حوال ہوگا ، ندصد تر سے اور ہے ووقوں محصر کی مدی کا مدل نہیں ہیں۔

مالکید کے و کیک محمر برس سے مدی وابب ی نیس ہوتی و اللہ سے بر اللہ کے بہاں ہوی کے مدل کی بحث واسول می بیدا نیس ہوتا۔

اللہ اللہ میں میں اللہ جو ہدی سے عاجز محصر کے لئے بدل کے شروت موسی ہوئے کے قاش اللہ بین ان کا استداوال قیال سے ہو و استداوال بید ہوگئے ہوگئے ہوگئے و استداوال بید ہے کہ '' ہدی آیک ایساوم ہے جس کا وجوب احرام سے وابستہ ہے و البد ہیں کا برل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کا برل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کی ایسا وہ میں طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کا برل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کی ایسا کے اللہ کی ایسا کے اللہ کی کابدل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کا برل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کی کابدل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ اللہ کی کابدل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ کی کابدل ہوگا ہوگا کے ''اللہ کی کابدل ہوگا جس طرح وہ تمتع کابدل ہے ''(اللہ کی کابدل ہوگا ہوگا کی کابدل ہوگا ہوگا ہوگا کی کابدل ہوگا ہوگا ہوگا کی کابدل ہوگا ہوگا ہوگا کی کابدل ہ

حينيكا استدلال ال آيت كريم الله الله و لا تتحلقوا رُءُ وُسكُم

من سے سدالل کے طریق فی وضاحت کرتے ہوئے معاصب ہر کئے لکھتے ہیں (۵):" اللہ تعالی کے مرموط کے سے ال وقت تک روکا ہے جب تک مری وائٹ ند ہوجا ہے اور جس تھم کے سے کوئی غابت ہو ووظم آل غابت کے وجود ہیں آئے سے پہلے تم

شیں ہوتا ہے ، ال کا نقاضا ہے کو مر کا احرام ال واقت تک فتم نہ ہو جب تک مدی ہ گ نہ کر ای جائے جو ہے رہ زے رکھے و مسلینوں میں خلافتیم کر سیا اینا چھوٹ کرے ا

ال آیت ہے ایک اور اعتدلال میں ہے کہ اللہ تعالی نے میں اللہ تعالی نے مرکز مالے ہے۔ اللہ تعالی نے مرکز مالے ہے۔ اس کے کی بدل کا و کر تیں ہے گر اس کا کوئی مرکز مالے جس طرح شار کی اللہ ویش میں کا فرار مالے جس طرح شار کی اللہ ویش میں کا فرار مالے ہے۔ فرار مالے ہے۔

حدیا اعظی استدال بیت الهرام کاتا امرام کاتا امراک کو ور کرنے سے پیلے م اے راج ام سے باہ آنا خلاف آیا می نس کے اربید جانا آیا ہے البد ارائے کے اربید کی کو اس کا قائم مقام ما تنا جا رہیں ہوگا (۲)

# سوم :حلق يأتقصير(سرمندُ انا يابال كتروانا):

الاس الم الوصنيف كا تدب المام الوابسف كى أيك رويت ورام م عمر المام الوابسف كى أيك رويت ورام م عمر المرسق عمر المرس المام المام ما لك (الم) تيز حتا بله (ه) من أيك تول كم معا بالم المرام عن بالمرام ع

حنفیہ کے فزو کیک آگر مجمع بغیر حلق کے بدی ڈٹ کرے تو حال یوجائے گا، آگر حلق کرائے تو احجاہے ، مالکید نے حلق کے مسئون

<sup>(</sup>۱) انجوع الجديد Army

<sup>(</sup>r) عِدائع المنائع مقام إلا ـ

<sup>(</sup>٣) جراب ۱۲۸۸ مرائع الدوائع ۱۲۸۸ مرد الانظرين المسلك المتفاط الرد ۱۸۸ مرد الدخل بود المسلك المتفاط الرد ۱۸۸ مرد الدوائع الرد ۱۲۸ مرد الدوائع الرد الدوائع الرد الدوائع الرد الدوائع الدوائع المتفاط ا

<sup>(</sup>٧) موابهب الجليل الرهمة المعالمية الدموتي الرحمة

<sup>(</sup>a) كى حالجكاند برسيم ويداك موالب اولى أنى مرده م من يم

<sup>-</sup>MEM-LA ()

رام) الوالدُولات

رس) بهيداکلئ ۱۸۲۵مـ (۳۰

\_190/0/26/00 (M)

۵) يونى المنافح ١٨٠٨ ما

ہونے کی صراحت کی ہے۔

الام الو يسف كى دومرى دوايت بير ب كاطق وابب بين المحتل وابب بين المحتل الم المجاهد الم المجاهد الم المجاهد الم المجاهد المحتل ا

مثا فعید قازیوه و (۱۳ کوی کول ۱۹ ر حنابلد قائیک قول (۱۳) بید یک منتق بیشته و ال بوت کے لئے شاط ہے ، بیاس بنیا ، بیا ہے کہ ان واقع میں منال بوت کے لئے شاط ہے ، بیاس بنیا ، بیا ہے کہ ان واقع میں ند ہے کہ منتا ہے مشہور رہ جم قول (۱۳) کے مطابق حلق هج پھر و کے عمال میں سے کیک کس ہے اور حلق (اسر مند انا) یا تعمیر (بال کے عمال میں سے کیک کس ہے اور حلق (اسر مند انا) یا تعمیر (بال کے وقت میں کر بیا گیا ہے کہ جیسا کہ ان کے وقت میں کر بیا تیا ہ

احصار کے نشاضا کا ایک حصایر درای بیش کے خواف ہے" ۔

ان حتر ات كا استدلال ال كيت التي الله و الا تحلقوا و، وسكم حتى يبلع الهدي محلّه (۵)

ال آیت سے استدلال کاظریقہ ہے کہ غیرت کے ساتھ تعیم اللہ اللہ اللہ کے برخلاف ہو، لہذر اللہ اللہ کے برخلاف ہو، لہذر اللہ اللہ کا اللہ کا تعلق اللہ کے برخلاف ہو، لہذر اللہ اللہ کا تعلق اللہ وسکم حتی

<sup>(</sup>١) عِدَاقُ المعَالِمُ ٢٠ ١٨٠.

<sup>(</sup>۲) جاریا ۱۹۸۸ الم یا ب ۱۱ ۱۳۱۱ آئی ۱۱۸۳ تا اکل مدیدی کی فر نظیم منافقر ۱۸۵ ش کردی سید

 <sup>(</sup>٣) ميرة أن يشام ١٩٠٣ المدين ١٩٠٤ اللهج المعر للمحتصل "كي روايد المالية المعرفين ١٩٨٤ المالية المعرفين المالية ١٩٨٤ المالية المعرفين المواد المالية ١٩٨٤ المالية المعرفين المواد المالية ١٩٨٤ المالية المعرفين أن المعرفين ا

<sup>(</sup>n) ופוץ לק זיט וו לא ארונט אם דייב

الاسترام (۵)

<sup>()</sup> مخفر الخواويد المدود أكار الراا الدو حقيدة الجيرة أجرة الراااء

<sup>(+)</sup> الجموع مع أمه ب ١٢٨ ٢٢٠ متر علمها ع كلى مر ١٢٨ ٢٠٠٠ متر علمها ع كلى مر ١٢٨ ١٠٠٠

<sup>(</sup>m) المعنى سمر الاستداكة في الرائدة المعطالب اولي المن الرائدة سك

رم) ويكف أحماج وحافية مميرة مرعاد نباية المناع مراساته أخى سره مراساته أخى مرسا باست

یسع الهدی محمه، فادا بلع فاحلقوا (ببت تک مری اپ مقام پر ناتی بار نام نام داد اور جب بنی جائے بار منداد) میت کی بیگذر میں کے وجب اور خواقتاصاً رقی ہے (ا)۔

حق العبد کی وجہ ہے محصر کا تحلل:

۱۳۲۰ - بوخفس کسی بندے کے حق کی وجہ ہے محصر بوگا ال تنصیل اور خش ف کے مطابق جس کا اور و کر جو چکا ہے ، ال کا احرام دریّ ذیل طریقد برختم بوگا:

حند کن دی اس کا حرام اس طرح نتم ہوگا کرجس سے حق کی وجہ سے احدام اس کو اس کے بال اس سے اور احم اس کا کی شیت سے محموعات احرام میں سے کوئی عمل اس مجمع ساتھ کرے گا، مثلاً اس سے بال کم و سے باتھا کوئی اور عمل کرے گا، مثلاً اس سے بال کم و بنا کائی نیس ہے کوئی عمل اس کے بال کم و بنا کائی نیس ہے کہ فور محمر احرام کم محمد کر و بنا کائی نیس ہے کہ فور محمد احرام محمد کم کرنے کی شیت کرے تو احرام ختم جوجائے گا، اگر وہ احرام ختم ہوجائے گا، اگر وہ احرام ختم کرنے وہ سے کا کرنے ہے انگار کرے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی وجہ سے انگار کر سے تو جس سے حق کی و وجہ سے کا فی ہے (۳)۔

الما أهيد مردنا بد كرز و يك سائل حالات يش شوم ابني دوي دا و ب ب ب بين بين المرام أهم كراستا ب ب بين المرام أهم كراستا ب من حضر من كرز و يك تحليل (احرام أهم كروا) دا مصلب جبيا كرام و كرك بي تحليل (احرام أهم كروا) دا مصلب جبيا كرام و كرك بي بين و مرا لك كرفتان الله بين كوام المرك بي بين كرك المرك المرك المحال الله بين كوام أهم كرك كالتحم و من كالمحورة بي واجب دولا كرام أهم كروا من المرك المحم المن كالمحم المن كالمحم الله المرك المحم المن المحم المن كالمحم المن كرام المرك المرك المرك المرك المرك المركم المرك المركم المرك المركم المرك المرك المرك المرك المرك المركم المركم المركم المركم المرك المركم ا

باپ کی طرف سے بینے کا احرام شم کرائے کو بھی ان پر قیاس میں جائے گا۔

اً رشوم کے ملے ملے ما وجود میوی نے احرام جم شیس میں توشوم کو یوی سے جمال کرنے کاحل ہوگا ، اور منا و یوی کے اور ہوگا (۴)۔

> ای شخص کا احصار جس نے اپنے احرام ہیں مانٹ چیش آئے پر تحلل کی شرط مگائی تھی شرط لگائے کامنیوم اوراس میں اختلاف:

الم الم الم الم المن شرط الكاما بيائي كرفهم الرام بالدين والت كم:

الم الم في كا اراد و كرتا يول أيا الشرع و كا اراد و كرتا يوب الرام في المحص كونى و كام في المحمد وي من المرام كونى و كام في المحمد وي من جباب المحمد على المحمد وي من جباب المحمد على المحمد وي المحمد المحمد وي المحمد وي المحمد وي المحمد على المحمد وي المحمد وي المحمد المحمد على المحمد وي المحمد المحمد المحمد وي المحمد المحمد وي المحمد وي

احرام بل ال طرح كل ترط كاف كمشر وعيت كور يل المرام بل المرام المر

ثانی اور منابلہ ال طرف کئے ہیں کہ احرام میں شرو گانا مشروع ہے اور بیک ال کا ارتخلل میں ہے، اس کی تعصیل (احرم)

J. P. S. ()

<sup>(</sup>۱) بد مَع المنافع جراها، أسلك التخطير مه م، فع القديم جراس، والحتاد الماء المسلك التخطير مه م، فع القديم جراسا، والحتاد مراسا، والحتاد

TTTO BEAR TO THE P

<sup>(</sup>۱) المجبوع مر ۱۹۵۸ مدر ۱۳۵۸ مرح المهماع محل علاية ممير ۱۳۵۸ ۱۳۵ - ۵ . المني سمر ۱۵ س الكافي ار ۱۹۵

<sup>(</sup>٢) الماطيون ورأون تكويما لا مراش

#### کی صورح میں ملے گی۔

#### شرط كاتے كارات:

ال کے زور الکیہ جواحرام بیل شرط لگانے کوشر وی تبیل جھنے
ال کے زور کے حرام بیل شرط گاہ ترم کوکونی فار و تبیل و ہے۔ گاہ شرط گائے ترم کوکونی فار و تبیل و ہے۔ گاہ شرط گانے کی وجہ سے تجاہم وجاری دکھتے سے کوئی وشمن یا مرض کے وقت کا مراح کی ایس سے نہ و است کی است کے اللہ جار تبیل ہوتا ہیں اس سے نہ و در مرک مواقع و کر اور کی حال ہونے فا و در مرک مواقع و کر اور کی حال ہونے فا اور در کے وارد کر ہے۔ ور نہ ایل ہوتا ہے وارد کی حوالی ہونے فا اللہ ہوتے وارد کر ہے۔ ور نہ ایل ہوتا ہے وارد کی تو گاہ میں سے ور رہی و دو اور کی ہوگا جس سے ور ایک والی ہوتا ہے وارد کر کے در اور کر کے در اور کا میں کے در اور کا کہ والی ہوتا ہے وارد کی ہوگا جس سے ور ایک ور اورد کی ہوگا جس سے ور ایک ورد کی ہوگا ہیں گے در اورد کو مورد کی ہوگا ہیں گے در اورد کو در اورد کی ہوگا ہیں ہے۔ وارد کر کے در اورد کی ہوگا ہیں گاہ کی ہوگا ہیں گاہ در اورد کی ہوگا ہیں گاہ در اورد کی ہوگا ہیں گاہ کی ہوگا ہیں گاہ در اورد کی ہوگا ہیں گاہ در کی ہوگا ہیں گاہ کی گاہ کی ہوگا ہیں گاہ کی گاہ کی ہوگا ہیں گاہ کی ہوگا ہیں گاہ کی گاہ کی

ثانی یکا مسلک بیب کرافرام بی شرط لگائے کے مسرت بی بھی اللہ والے مرم کے لئے ایک رکاوٹ بیش آئے کی صورت بی بھی اللہ والے مرم کے لئے ایک رکاوٹ بیش آئے کی صورت بی بھی اللہ الرام فتم کریا ) جارہ ہوجاتا ہے جو ثانی یہ کے زب کے سب احص زبی سیم کیا جاتا مشلا مرض افقہ کا تم ہوجانا ، داستہ جمک جانا ، مرض کے ساتھ جمی زیاوہ تو ی بات بیہ ہے کہ اس کی تحدید ایسے مرض کے ساتھ کی باتھ جم یا محروک کے اس کی تحدید ایسے مرض کے ساتھ کی باتھ جم یا محروک کے اس کی تحدید ایسے مرض کے ساتھ کی باتھ کی باتھ کی باتھ کی ساتھ کی باتھ کی بات

پھڑ تھا گی سے طریقہ میں اجرام کے وقت لگائی ہوئی شرط کا اعتباریا جائے گا؟ اس سلسے میں علامہ رقی شافعی (سائقر بائے تیں: أبر ال نے اجرام کے وقت بیشرط لگائی تھی کہ رکامٹ ویش آنے کی صورت میں بدی کے بغیر اجرام شتم کرے گا تو اس کی شرط پڑس کر تے ہو ہے اس پر مدی لازم نیس ہوں۔

(٣) وورُاله الأراح كالمات في ألمنا عام arr الله عن كل عبد

ان طرح ال وقت بھی مدی لازم ند ہوئی جب می الاحاد ق شرط الکانی ، ندبدی لاحد الله میں مونے کی تی اس کا شاہد ہے ، یونکسال نے مدی کی شرط کی شام کی شام کی شرط کی شرک کی شرط کی شرط کی شرط کی شرط کی مدیث سے قوام کی مدین ہے تو گاہ کی مدین سے ہوگا۔

اور ایس جب کی کے ساتھ کھل کی شرط لگائی ہے تو پی شرط می مل کا شرط لگائی ہے تو پی شرط می مل کے اس کے باتھ کھل کی شرط لگائی ہے تو پی شرط می مل کے اس کے باتھ بھی کے بدی لا زم ہوں۔

اُن بیشرط لکائی کہ مرض یا اس سے شک اور ماقع کی وجہ ہے اس کا مج عمر و بھی تبدیل ہوجائے گا تو بیشرط لالگاما جارز ہے جس طرح مرض کے ذر میر تحدیل کی شرط جارز ہے ، بلکہ اس کا جواز تو ہدر جہ ولی ہے ، اس کے جواز کی دلیل صحابہ کرام سے ، رن ویل تا رہمی ہیں:

<sup>()</sup> أسلك المتقطر اعامر عالدور ارعار

را مهيداکان ۱۳۵۵ ک

<sup>(</sup>P) الروديث كي تح كذريك بيد

حضرت عمر نا اللهم المحت اودت وقد عمدت المان سيسو، والا وقل اللهم المحت اودت وقد عمدت المان سيسو، والا فعمدة ( غ رواور شرط قالا و الربود الله تش في غ كاراه و كيارا الكي الصدكياء الراساني عن ع بموجا عاتولي المرابع و عالم الله اللهم و المحت الكي الكي المحت الراساني عن على المحت الله اللهم المحت المرابع المرابع المحت ال

جس تھی ہے بیشر طارعانی کی کوئی رواوی ہے۔ آنے کی صورت میں اس کا مج عمرہ میں تہدیل ہوجائے گا تو اسے عدر ہیش آنے کی صورت میں مج کو عمرہ میں تبدیل کرے وا اختیار ہووا، اس بیمر و واجب عمرہ کی طرف سے کتا ہے کرے گا ، ریا ، وقو کی بات بیا ک اس والت میں اس کے لئے بیلارم میں کو حال کے ترب ترین ملاقہ کی طرف کی کرج ہے کر چیتوزی ، ورہو، اس کے کہ بنا اسے عمر حلد

یں جو ارتداء کے مرحلہ میں آنگیز کر لی جاتی ہیں جو ارتداء کے مرحلہ میں آنگیز نہیں کی جاتیں۔

مرض وغیرہ کی وجہ ہے تحمل کا وہی تھم ہے جو احصار کی وجہ سے تعمل کا تھم ہے۔

حنابلافر ماتے ہیں: احرام کے وقت شرط نگانے سے تحمل کا جواز بید ابونا ہے جیسا کہ ٹنا فعیہ نے کہاہے، لیمن حنا بلدنے ال شرم رہے معت سے کام لیتے ہوئے فرمایا ہے کہ تحلل مطلق کی شرط سے وو چنے ول کا فاعد و مونا ہے:

اول: کوئی بھی رکاوٹ ( ایشن یا مرض یا نفقہ کا متم ہوجانا وغیرہ) پیش آنے کی صورت میں اس کو احرام تتم کرنے کا افتیار ہوگا۔

و من جب ال کی وجہ ہے ال کا احرام تمتم ہوجائے گا تو ہیں پر نہ من لا رم ہوکا بدر مرد ( یعنی وم کے بر لے بیس ) بلک<sup>ون</sup>ق کے وربعیہ حادل ہوجا ہے گا<sup>(۱)</sup>ر

"نابلدگی بیات ثافید سے ام آبک ہے، میں ان جر نے شرط اللہ کی بیات ثافید سے ام آبک ہے، میں ان جر نے شرط اللہ کا نے محاملہ بیس وسعت کی ہے، ان کے ان ویک ان اموا فع کی اس جی احصار مانے جاتے ہیں جیسے وشمن ، اور ان مواقع کی بھی شرط لگائی جا کتی ہے جو ان کے از ویک سبب احصار بیس مانے جاتے ہیں تا ہے۔ اور ان مواقع کی بھی شرط لگائی جا کتی ہے جو ان کے از ویک سبب احصار بیس مانے جاتے۔

ر) الرام كل روايت المحل من مي فووي عد كيد اللي المناوي عدر المنن المحمول المناوي عدر المنن المحمول المرك ١٢٣٩ من فع كرده مكتبة المحمول الدورا دوره ١٢٣٥ من فع كرده مكتبة الاورا دوره)

<sup>(</sup>۱) التقل ۱۳۸۳-۱۳۸۳ (۱۳

ال کے برخاف ثافیر سرف ان مواقع کی شرط الکا اور ست قرار ویتے ہیں جن کو سب حصارتہیں مانا گیا ہے ، اس سلسے میں ثافیر کا فقط کھر بیہے کہ احصار کی وجہ نے کھل باشط جار ہے البد اس کی شرط مگانا غو<sup>( )</sup> ہے ور بہب بیشرط نفو ہے قوائی کی وجہ ہے مہا تھ فہیں ہوگا۔

# طور ف سے بجائے سرف وقو ف عرفد ہے محصر کاحلال ہونا

الاسم - ایس الحنفی حض و منابلہ کے زور کے محصر تیں مانا جاتا ، اور اللہ اور اللہ ور مانا جاتا ، اور اللہ ور مانا جاتا ہے ، سب کے زور کے اید اللہ عمر و کر کے حال ہوجائے گام فتنی مسلک ہیں اس محرو کی مخصوص تفییدوت کے مطابق ، جیراک گذرا۔

جس شخص كواوات كے بجائے قوف عرف سے احسار اللہ آیا گرا ال نے قوف عرف كا دخت توت ہوئے ہے پہلے احرام شم كيا تو الل ب عسر كائكم جارى بوگا، مر سراحرام شم كرے ( تعمل ) بي تا تي كل يہ ل تك كر قوف عرف كا دخت قوت بوگيا تو الل كائكم احسار كے بجائے مج فوت بونے كى طرح بوگيا، جيما كر مالكيد نے لكھا ہے (١٩)

ی تھم ٹا فعیہ کے بہال بھی جاری مونا جائے۔ منابلہ نے تکھا ہے کہ بیٹم ان کے بہال بھی اس وقت جاری موگا

حنابلہ نے افغاہبے کہ بیسم ان کے یہاں بھی اس وقت جاری موکا حب اس سے مج کوئٹ کر کے تم ویش تبدیل میں کیا یہاں تک کہ اس کا مج نوے ہوگیا (<sup>m)</sup>۔

# يتوف عرفه كے ہجائے صرف بيت اللہ سے محصر كاحلال ہونا

ے سے جس شخص کو خانہ کھیدے انسار ڈیٹی آیا ، وُوف عرفی سے ہیں وہ سالیتہ تفصیلات کے مطابق ٹافعید اور متابلہ کے فرد ایک محصر ماما جانے گا۔

ال صفحت من واجب ہے کہ وقو مرف کرنے کے بعد بنا الرام مم اگروں والی کے لیے الرام مم کر سے کا وی طریقہ ہے بوڈ معر کے لیے ہے والیوں فرخ کرنے کی نبیت سے جانوں فرخ کرنا ور مروند دیا (۱)۔

حننہ اور مالکید کے فرد دیک ایسا شخص محصر قبیں ہے ، اس کے لئے طواف افاض کرماضر وری ہے ، جب تک وہطواف فاضی بیس کرے گا عورتوں کے تعلق سے تحرم رہے گا۔

<sup>(</sup>۱) فهد التاع ۱۳۵۳ م

<sup>(</sup>۲) عِدَائِعُ العَمَائِعُ ۱۳۳۶ء اليابِت مِي سيساكا اطَّاقَ هِمَا يُوكُدِنُ الْمُعْنَى واللهِ المِنْ يُرِشْقُلُ عِنِ كَرْجُودِ تَوْلِ سَكِينَ عَن اللها الرّام اللهوت تك يقر ربيمًا المناج عِمية تك طواف الأضرة كرست.

<sup>()</sup> সূদ্রীগুস্তমে

رام) - حافية المرسوق الرام في

J#14 J# 584 (11)

تحلل محصر کی شرا نظار تفایت:

التحلل محصر کی شرا نظار تفایت احرام کی جزاء:

الاسم - حلل محصر کی شرطوں پر بیاستاه متفات بوتا ہے کہ مس نے

الرحوام متم نیس میاہ رجمش متوعات احرام فام تنب ہو آیا بیا احرام قاسم تنم کیا میں احرام ختم کرنے سے پہلے می ایسے تمل فا ارتاب بریا

جو تحرم فیر محصر پر لازم ہوتی ہے ، ال پر شاہب اد بعد کا انفاق جو تحرم فیر محصر پر لازم ہوتی ہے ، ال پر شاہب اد بعد کا انفاق ہر (۱)

تحلل کے بعد محصر پر کیاواجب ہے؟ جس عبادت ہے محرم روکا گیااس کی قض ء اس واجب قسک کی قضاء جس ہے محرم روکا گیا:

9 ما - فقر با وال بات رشفق میں کرجس عبادت سے محصر کو حصار فرق آلیا اُلا ووواجب عبادت ہے وقع مر الا اس کی تضاو و جب ہے مثال کے فرض، ووقع اور عمر والی کی نفر مائی کی جو بیت ہوں کے مثال کے فرض، ووقع اور عمر والی کی نفر مائی کی جو بیت ہوں کے تراکیب، اور سرف شافید اور حتابلہ کے اور ایک عمر کا سمام کی تضاو مجمی میں واجب اس کے فرم سے حصار کی وجہ سے ساتھ میں جوتا (ا)۔

<sup>()</sup> بد أن المدن أن المراد المراد المردي على الدروي على الدروق الرعاء الجموع المراد المرد المراد المراد المراد المراد المر

<sup>(</sup>۱) عِدَائُ الْمِنَائُ ٢/ ١٨١عَرُ عَ الْمِائِدِ ٢٨٩عَمَرُ عَلَيْدِدِدِ ٢/ ١٩٥٥ كُوعُ ٨/ ٢٣٨عَ النَّتِي سرعة س

ساں کچ کوموٹر سروے، یونکہ کچ واہب کی انٹر افن ہے''<sup>(1)</sup>۔ ۵ - جستھ کوفی تج یا ممر و سے احصار شیٹ آیا ہواں کے بارے میں جہبور فقر، وقا مسک مید ہے کہ اس پر آسا وواجب نمیں مجمبور کا اختدلال ال وت ہے ہے کہ مدینے کے حال ہب رسول كرم عليه بيت المدنيس جائك اور وايس دو كي و آب في ك صى إلى ورجولوك بقى "ب كيمر ادال سفرين تقران بن ياك کو بچھ نضاء سرئے کا کونی تھم نہیں دیا ، ایسی کونی ہات رسول كرم علي كاطرف م محفوظ وقع واحاديث على تبي المرتد من عظام نے کے سال پار مایا کرمیر الدیمر وال محر و کی قضاء ہے جس سے جھےروک ویا گیا تھا، ایس کوئی بات نبی اکرم مان کے سے منقول تبيس، الكله سال يحتمره كوعمرة التعناه اورعمرة النضية ال تے کہ گیا کہ رسول اکرم عظام نے اس سال الل فریش کے ساتھ معامله هے کیا ، ور ن سے معتور مانی کہ اس سال واپس ہوجا میں و مكل مال بيت الله كا تصافر ماكي، ال وجد عمرة القفية مام

بن رشد مالکی نے بیوی اور سفید پر تساء ابب ہوے ک صرحت کی ہے ، اور اے این القائم کی طرف منسوب بیا ہے ک انہوں نے اس کی روایت امام یا لک سے کی ہے۔

ورور لر مائے جی عصرف دیوی پر انساء ١١جب ہے ، موثی ہے ال کی مدس میدیون کی ہے کہ بیوی پر چمر ( بابندی) کمز ور ہے، کیونکہ یہ بائری دومرے کے حق کی وجہ سے ہے اس کے برخلاف سفید اور ال جيس لوكوں رچر (يا بندى) خود ان كيس كى وجيد بے ب حفيه كامسلك مديب كرجس منلي فج يأنلي عمر ويحترم كوادمها رويس

قول کے القائل ہے<sup>(1)</sup>۔ قضاء كرتے وقت محمر يركياه جب ب؟ ۵۱ - صید کا مسلک بیاہے کہ جس تھی کو تج سے حصار ہیں ہی اور ال في احرام متم أريا الوال الدواقت وأرف كم حديث ال ي ا کے جج اور عمره واجب بونگا، اور آگر گاران ہے تو ال بر کی جج مردو عمر الازم بول مے بس كامرف عمره سے احصار لائن كر ووصرف عمر و کی تنها وکرے گا، ان تمام صورتوں بیں اس کے ذریر تضا وکی نہیت لازم يوگي <sup>(۴)</sup>پ

ائد الله الكاملك بيب كرجس عبادت ( في عمره) سے حصار عِیْنَ آنے کی بنام احرام خم کیا گیا ال کی تضا و کے مرحلہ میں صرف ان مباوت کی تضالانم آئے گی جس سے احصار فیش آید واگر کی جوتو سرف مج ، أُ رعم و تونوعم و، ان تعفر ات كيز ويك بهي تف وك ثبيت J(r) = (r)

آئیا ال کی تفا ال رواجب ب،ال سے کا ملح طریبیے کے بعد

کے سال بن اسرم علی اور صحابہ کرام کاعمرہ پیچھیے سال کے عمرہ ک

بیات الم احمد ہے بھی مروی ہے، بین بدرو بیت ر کے سیح

تتناقباه الل لئے اے عمرة القطناء كامام ديا كيا۔

ال مئلد ش حنفي كا استدلال بعض صحابيكرام كي الرب ب، مثا! حقر ت این مسعود اور معترت این عباس منی ملته عنیم في اس میں کے ارے یں ہے گئے ہے احصار قائل آیا جوار ماید العملیہ

<sup>(1)</sup> موايب الجليل الرف والمثرج الديدير على عالمية الدروق الرحة المراحق الرحة - ١٩٨٠ الجموع مره ٢١٥، الجامع لا ظام القرآن الر ٢٥٣، أمعي الر ٢٥٥٠.

 <sup>(</sup>۲) جَامِي ١٩٨٩ عَمْرِ نَ أَكْتُولُولِ عَلَى ١٨٥ هـ ١٨٠

<sup>(</sup>٣) أم كريث الجموع مر ١٣٢٢، أفقى سمر ١٥٣٠.

ر) الجموع ۱۸۸ ۳۰ طبع اول

عموة وحجة (١) (ال رعم داور ج يم) المحابكرام كاين الماني المرام عليه الماني المرام عليه المرام كالين المرام عليه ا

تا بھین میں سے مائٹر ہائش ایر اٹیم، سائم، ناسم اور تحدین میں این جسم اللہ نے مذکور دولا و ونو س صحابی ویر وی کی ہے (<sup>e)</sup>۔

ال حدیث سے استعالی ال طرح کیا گیاہے کہ اس بیل عمرہ کا انگر نہیں کیا ہے ، اگر حج کے ساتھ عمرہ بھی داجب ہوتا تو رسول کرم علیاتے اس کا ذکر فریاتے۔

وتوف عرفه کے بعد ج جاری رکھنے کے مواتع:

۵۲ - آو ف عرفی انجام و بے کے بعد موافع کی دو حالتیں ہیں: پہلی حالت بیا ہے کہ طواف افاضہ اور اس کے بعد کے اعمال جج سے رکا وٹ پیدا ہوجائے ، دوسری حالت میں ہے کہ طواف افاضہ کے بعد کے اعمال جے ہے کہ عالمت میں ہے کہ طواف افاضہ کے بعد کے اعمال جج سے رکا وٹ پیدا ہوجائے ، دوسری حالت میں ہے کہ طواف افاضہ کے بعد کے اعمال جج سے رکا وٹ پیش آئے۔

اس مسلم ر بحث گذر چکی ہے کہ جوتص طواف اقاضد سے دوک

ر) احکام الر آن او فی بحرصاص دازی ار ۲۱ سمبور انتی استانی ۱۲/۱ ۱۸ امبورائی کردها می دازی ار ۲۱ سمبورائی استانی ۱۲ مرد البین می درد این می در در این می درد این اور در در این می درد این می در این می درد این می

۳) حظام القرآن خواله کولات مرتب منت

رس الركام كالقرمة على كذو يكل بيد

ایا وہ محمر سے یا تبین ال سلط میں اختاد ف کا تصیل مجی گذر

جن الو ول كا قول مد ب ك أكر ما فع من احصار كى شرطيل بوئى جا مي توطواف افاضد سے روكا جائے والا شخص محصر ہے، ال كے مراكي ال شخص كے تحدل كا وى تكم بے جو تھر كے تحدل كا تكم ہے ال تنسيدات كے مطالق جو گذر تھيں۔

#### تزاكات:

ان ده اصلول پر فقتی ندامب لی چند از کیات متعد ع بیوتی این م موجه تیرمهٔ

۵۳ - حقیر ماتے ہیں: اگر او ف عرفیر کے بعد است کوئی ما نع فیش آیا و موشر عاقصر میں موقا جیسا کر گذر چکاء تمام ممنوعات احرام کے

تعلق ہے وہ تحرم باقی دہے گا، اگر ال نے سرت منذ وایا ہو، اور اُس سر منذ الیا تو طواف زیارت کرنے تک ورصرف مورتوں کے حق میں تحرم رہے گا، ووسر کی چیز وں کے حق میں نیس۔

وراگر وقو ف عرفہ کے بعد باتی الحال جج کی اوا المنگی ہے کوئی ماقع بھٹی میٹی میٹی بیاں تک کہ بیام نج (قربانی کے لیام) گذر کے قوال پر فرف مزوف مزوف وری کے رک کی وجہ سے اور طواف افاضہ اور طاق موثر کرنے کی وجہ سے اور طواف افاضہ اور طاق موثر کرنے کی وجہ سے جارہ م لا زم جول کے ۔ اُر ملی میں مدمند ایا ہے تو اس پر پر نج اس وم بھی لازم جوگا اس قول کی بنیا، پر کہ دم میں مرمند ما و بہ ہے ، ور اُر اقاری یا میٹی جو قرار تیب فرت جو نے ک مرمند ما وہ ہے ہوئے والے اور موآ فاقی طواف زیارت کرے اگر اس کے وحد اللازم ہوگا اور اس کے وحد لازم ہے کہ آئر کے کہ میں چھوڑ دیا جائے اور موآ فاقی شخص ہوتو طواف زیارت کرے اگر اسے مکہ میں چھوڑ دیا جائے اور موآ فاقی شخص ہوتو طواف زیارت کرے گا۔

مالکی فر مائے ہیں کہ اگر وقو ف عرفہ سے پہلے سی کر چکا ہوائ کے بعد اصدار وقی آیا تو طواف افاضدی کے فر میدائ کا احرام متم ہوگا، اور سی سے پہلے می احصار وقی آیا تو طواف افاضداور سی کے ذر مید می اس کا احرام متم ہوگا۔

اگر ال نے ری ایمی بی راتی گذارا اور آوف مزواند احسار فی اس سے جس طرح بحول اس سے جس طرح بحول اس کر کر بیائی بی ایک می اور کا ازم ہے جس طرح بحول کر کر بیائی بی بی کا ازم بیوتی ہے (۹) کہ کر کر بیائی بی کر کر بیائی بی ایک می اور کا اور میائی ہوئی ہے (۹) کہ اس سے آرک بوئے کا اس سے ایک می ہے وہ قامی طور سے اس لئے بھی کی موقعی معذمہ کا سب کی ہوئی معذمہ سے اس سے بی کر می کو موقعی معذمہ سے ایس سے ایک می ہوئی میں معذمہ سے ایس سے ایک می ہوئی میں معذمہ سے ایس سے ایک می ہوئی میں معذمہ سے ایس سے ایک میں ہے وہ قامی طور سے اس سے بھی کی موقعی معذمہ سے ایس سے ایس سے ایک میں ہوئی کی موقعی معذمہ سے ایس سے ایس سے ایک میں ہوئی کی ہوئی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی ہوئی کی کی کی ہوئی کی کی کی کی ہوئی کی کی کی کی کی ہوئی کی کی کی کی کی کی کی کر کی کی کر کی کی کی کی کر کی کی کی کی کی کر کی کی کی کی کی کر کی ک

ثانی فیر استے ہیں: اُمر احصار اُوف عرف کو فیدے معد قوش کی اوراک نے اوراک کے احرام ختم نہیں کیا یہاں تک کو رہی اوراگر احرام ختم نہیں کیا یہاں تک کو رقی اوراگر احرام ختم نہیں کیا یہاں تک کو رقی اور منی میں شب کا قیام اُوت ہوگیا تو وم واجب ہونے کے مسلط میں میٹی میں شب کا قیام گوت ہوگیا تو وم واجب ہونے کے مسلط میں میٹی میں شب کا قیام کو میں کے بیدو ونوں عمل نوت ہو گئے ہوں۔

منابلافر مائے میں: اُر بھوف عرف کے بعد بیت اللہ کی صفری سے روک رہا تے میں: اُر بھوف عرف کرنے کا افتیار ہے وال لئے ک احصار کی وجہ سے تمام اتمال کی سے تحلل کا جواز ہوج نا ہے تو بعض المال کی سے تحلل کا جواز ہوج نا ہے تو بعض المال کی سے تحل کا جواز ہوج نا ہے تو بعض المال کی سے تحل کا جواز ہی بیدا ہوگا۔

جن الحال في المحار وفي آيا ب الرود اركان في يل سے الم دو اركان في يل سے الم دو اركان في يل راقيل كذرا تو احسار كي وجہ سے اسے احرام خم كرنے كا اختيا رئيس رہے كا ، كيونكر في احسار كي وجہ سے اسے احرام خم كرنے كا اختيا رئيس رہے كا ، كيونكر في كورت كي دو تيل كي درت كي دو تيل سے ، ان اعمال كي ترك جونے كي ال يو جم الازم بورگا ، الى كا في درست ہے ، جس طرح ، حسار كي خير الى اعمال كي ترك كرنے كي وجہ سے دم الازم بورتا ہے اور في درست ان اعمال كي ترك كرنے كي وجہ سے دم الازم بورتا ہے اور في درست عوتا ہے اور في درست عالى الى المحال كي ترك كرنے كي وجہ سے دم الازم بورتا ہے اور في درست عوتا ہے ۔

## احصار كانتم بوجانانا

۵۵ - زوال احصار پر کیا اثر ات مرتب ہوں ہے؟ ہی سسلے بیں غتباء کے قداہب بیں اختلاف ہے، حفیہ کے یہاں ہی کی ورق ویل صورتی یانی جاتی ہیں:

کیل صورت، بیا کہ بری جیجے سے پہلے احصار تم جوج نے ور ایسی تج بالینے کا امکان ہو۔

ومری صورت: بینے کے بدی جیجے کے بعد احصار تم جواور بدی امریجے کے بعد احصار تم جواور بدی امریجے دونوں کے بالیتے فی گنجاش ہو۔

<sup>()</sup> مرَّرَى المباب رة ٢٥٤-٢٥١، الاحتاريوة بواتُع العنائِم ١/٢ عاء مرَّرَى المبائِع ١/٢ عاء مرَّرَى المبارة ١/٢ عاء مرَّرَى

رم) مر جه الدوير م مهاملا حقيق اليب الجليل ۱۹۹۸-۱۹۹۰ ۲) مو بر الجليل مراه و

ن دونوں صورتوں میں اس پر واجب ہے کہ زوال احسار کے بعد ہے احرام کے نقاضے پڑھل کرے اور اس عبادت کو ادا کرے جس کا احرام ہائد حاتقا (یعنی تج ادا کرے)۔

تیسری صورت این ال کے لئے الذی الای الا الا الم نیس بوگا اور ال الک رکھنا الا الم نیس بوگا اور ال الک صورت این الل الا الم نیس بوگا اور ال کے لئے حوال ہو والا جاز ہے ، الل لئے کا سفر جاری رکھنے این کوئی اللہ فائد وہ اللہ فائد وہ اللہ اللہ کا تقم بھی مؤکد ہو وہ الے گا ، فائد وہ نیس احسار مؤکد ہو گیا ، اس کا تقم بھی مؤکد ہو وہ الے گا ، تو مبر کرے یہاں تک کہ بدی کی قربانی کے وراید اللہ وقت حال ہو جو اللہ ہو جا ہے کہ وہ بیت اللہ کی طرف منو جہ ہو اور انعال محمر وہ کے ذر مید حال ہو ، اللہ لئے کہ وہ بیت اللہ کی طرف منو جہ ہو اور انعال محمر وہ کے ذر مید حال ہو ، اللہ لئے کہ وہ نائد وہ کی خرا کی دانسانی میں اللہ ہو جا کے گا تو تشاہ اللہ ہو ، اللہ لئے کہ وہ عرد کرد کی خرا کی دانسانی میں اللہ ہو جا کہ کہ در چا ۔

چوتی صورت بیدے کہ بدی پالینے پر قاور ہولیان کے پالینے پر قاور ہولیان کے پالینے پر قاور ہولیان کے پالینے پر قاور ہوگا ،

در ہورہ آئی صورت بی بھی آئی کے لئے سفر جاری رکھنالا زم شہوگا ،

کیونکہ کے پائے بغیر صرف بدی پالینے سے کوئی قائد وقیل ، اس لئے کہ

مس سفر تو مج پائے کے لئے بوتا ہے، جب ووج نہیں پاسکتا تو جائے سے کی فائد والا اس لئے ہدی پائے پر قاور بوتا شعونا ووٹوں ہراہ ہے۔

ہونے میں صورت ایر ہے کہ تج پائے برق و تاور بود، بدی پائے پر تا اور شینہ کے قائل کا نقاضا میں ا

() کہا گیا ہے کہ اس صورت کا امکان سرف امام ایر صفر کے ملک ہے ہے۔
کیر کارم ادمار کو ذرح کرنے کے لئے ان کے بیاں یہ پابندی ٹیس ہے کہ
اسٹر پائی کے لام می بی فرج کیا جائے، بکدلا طربالی ہے کہ کہا جائے ہے کہ
کرا جائز ہے آب المام ما میں کے ملک پر ایما اور کا ہے کہ جدی شیا
اور گیا ہے امام او یوسف اور امام کے ملک پر بیر صورت سرف اس شمل
کے اور جی محدود ہے جم کو عروے ادصاد ویش آیا ہو، کو کل عمر و کردم کے دم
دمیا نے امر محمد کے کئی کے دور کے لام کروائی کی پابندی ٹیس ہے (جدائے

ہے کہ ال پرسفر جاری رکھنالازم ہواور ال کے لیے طال ہوجا جار میں کونکہ جب وہ خض کی بالنے پر قاور ہے تو کی جاری رکھنے سے عالہ: میں ہے البند اعذر راحصار نہیں بایا گیا تو احرام خم کرنا جار نہ ہوگا بلکہ فی اداکرنالا زم ہوگا(ا)۔

اوروه انسال مدہ کرتم اس پر علی فی کھرف تو جدکو لازم کریں تو اس کا مال ضالت ہو جائے گا ، اس لنے کہ اس نے جس شخص کے باتھ مری جمعی ہے وہ اس کوؤن کر اے گا ور اس کا مقصود حاصل جمیں ہوگا۔

اخسال کی توجیہ میں ہے۔ نا زیاد و بہتر ہے کہ اس شمص کے سے
احرام تم کر اجارہ بوگا ، اس نے کہ جب دوری پینے پر قادر ند بوگا تو
ویا اس کا احصارہ ن کی دجہ ہے تم برد البد اس کی جا ب ہو کی
کیے جانے ہے وہ حاول ہوجائے گا ، نیز اس لئے کہ بدی پئی راہ پر
جا چکی ہے ، اس کی دلیل ہوجائے گا ، نیز اس لئے کہ بدی پئی راہ پر
جا چکی ہے ، اس کی دلیل ہی ہے کہ جس کے باتھ بدی ہی جی ہوگی ، اس نے
اگر بدی کو فرق کر دیا تو اس پر خان لازم ند ہوگا ، تو ہواہے جی ہوگی وادر
شیت اس کی طرف سے بدی فرق کے جانے کے بحد وہ جانے پر قادر
مواجود واقع اللم ۔

مالکیدای منکدی ورئ ویل النسیل کر سے بین (۱) و الله الله منکدی ورئ ویل النسیل کر سے بین (۱) و احرام کھوں الله ۔ جس شخص کو احسار ویٹ اور مرامند نے سے پہلے واقعی و سے اس اور ان محصر کے حالی ہوئے اور مرامند نے سے پہلے واقعی بت ایر اور منذ اما جا در ہے جس طرح بت ایر اور منذ اما جا در ہے جس طرح الله اس کے لیے حالی ہونا اور در منذ اما جا در ہے ایش طبیکہ اللہ الله فال کے قوت ہوگیا ہوا ورود کی جا در ری پر ہوں سال فال فال فال فال کے قوت ہوگیا ہوا ورود کھے سے دوری پر ہوں سال فال فال فالے قوت ہوگیا ہوا ورائی ماں فالے بوجہ اللہ کا ایک فالے ہوگیا ہوا اور اللہ فالے بین المحسل ہے قوال فال فالے میں میں اللہ کا اللہ فالے بین المحسل ہے قوال فال فالے بین المحسل ہے قوال فال

<sup>(</sup>١) جِائِحُ الْمَائِحُ ٢٢/١٨١٠.

<sup>(</sup>۲) جيما كرموايب الجليل مهر عدا الصمطوم يوا ي

الرام مُم كما جار فبيل \_

ن - اگر احصار ایسے وقت و ورجوا ک وقت میں آئی مخواش نیس ہے کہ مجھ پا سکے اور وہ مکہ ہے تر بیب ہے تا اشال محر و کے و رمجدی اس کا احرام تم ہوگاہ اس لئے کہ وہ کی بڑے شمسان کے بغیر طواف اور سعی بر آباور ہے -

ٹا فعیہ کے سلک کی تعصیل بیسے (۱۱)

اف ۔ اگر احصار زائل ہونے پر اخت میں آئی گنجاش ہے کہ ایا احرام موعد ھاکر جج پالے اور اس کا جج علی ہوتو اس پر بجھ ماسب میں ہوگا۔

ب ۔ اگر وقت بی وسعت ہواور جی کی لوعیت میہ ہوکہ اس سال
سے پیٹ اس کا وجو ب ہو چکا ہوتو اس کا وجوب حسب سابق ہاتی
رے گا۔ زیدو دہت میں کہ ای سال احرام ہا تدھ کر جی کر لے لیان
سے موجر بھی کر سکتا ہے۔

ورز وال حصار کے جد گر وقت تک ہوکہ تج پالیمائمسن نہ ہواہر ج کی فوعیت میں ہے کہ اس کے دمدہ جوب مو کرتیں ہوا تھا، رہ تک اس اس میں مال اس کے دمد سے وجوب ما اتلا اس سے دمد سے وجوب ما اتلا ہو جو بائے گا در اس کے بعد پھر استطاعت ہوئی تو تج لارم ہوگا در نہ میں۔

# \_PMI/AE (

رے منابلہ فون كاتول يد ب (1):

الله ۔ اُر فضر نے اپنا احرام ختر نہیں یا تن ک حصاری ختم ہو گیا تو اس کے لیے احرام ختم کرنا جار نہیں کیونک مذرز الل ہو چکا۔ ہو ۔ اُس مج فوت ہوئے کے بعد مذرز الل ہو تو عمر وکر کے پنا احرام ختم کر ہے۔ اس کے وحد فوت ہونے کی وحد سے بیک مدی لازم ہوئی ۔ احصار کی وحد سے تعیمی و کیونکہ اس نے حصار کی وجہ سے احرام ختم نیس یا تنا۔

ی دائد احسار باقی رہے ہوے اس کا تج ٹوت ہو گا اس کو احسار کی مجہ ہے اور اس کو احسار کی مجہ ہے اور اس خوا مرتب کی اختیار ہے ، کیونکہ جب وہ تج فوت ہو ہے اس کا اختیار ہے ، کیونکہ جب وہ تج فوت ہو ہے احرام خم کر ملکا ہے تو تج فوت ہو ہے احرام خم کر ملکا ہے تو تج ہے احرام خم کر ملکا ہے تو تج ہو ہے اور اس نوٹ کے ساتھ بدر جہ اول احرام خم کر مرتب کی احتمال میں احتمال میں احتمال ہوں کا جم کی دہ ہے کا دہ مری دی تج فوت ہوئے کی دہ ہے سے اور اس بوت کا جم احتمال میں ہوں

ور آر احساری وجہ سے احرام عم آردیو ، پھر احسار رائل ہو گیا ور اللہ کا است اور اللہ ہو گیا ور اللہ کے لیے اس سال نج پاجا عمن ہے قو اگر ام انتہا ، کو (۴) واجب قر ارد یں امو نج واجب قیا تو اس کے سے اس سال نج کرنا لا رم ہوگا ، ایس سال نج کرنا لا رم ہوگا ، ایس کہ نج کی اوا ایکی تو ری طور پر کا رم ہوتی ہے ، اور اگر ہم تفان ، کو ماجب نظر ارد یں اور وہ نج واجب بھی شاہوتو کہ جب شاہدو گا۔

عمره منها حصار کا دور بوتا:

۱۵ - بیروات معلوم ہے کا تھر وفا وقت ہوری تھر ہے البد ال بیل وہ التا ہے۔ تمام حالات بیرونیس بول کے آن فا دس حصار کی کے زوال کے

្នា។•៤៥ ទ្រឹត្តទេសភូមិ៣ (I)

(۱) فقر دره ۵ کی بحث دیکھیں، کر صفر کی الرع متابلہ کرور کی بھی یک آم سامیہ دوک اللہ کے دوک اللہ کا ال

مسع میں کیا گیا۔

حصار عمر و کے زوال کے بارے میں حقیہ کے بیبان ورج ویل صور تیں یالی جانی میں (۱)

پہلی صورت: یہ ہے کہ بدی بھیجے سے پہلے احصار تم ہوجائے، ال صورت میں مر وکی او سی کے لئے مکہ جانا لازم ہے، اس کی وجہ طام ہے اس داؤ کر پہلے چڑا ہے۔

وہم کی صورت ہوئے کہ احصار کے دور ہوجائے کے بعد مدی اور عمر و دونوں پاسٹ ہو اس کے لئے بھی ادا وعمر و کے لئے مکد جانا لارم ہے جیس کرگڈر ہے

تیسری صورت افظ کم دیائے ہے آباد رہو تدک می ہے اس بارے میں استحسائی تھم بیہے کہ اس پر مکہ جانا اوازم نیس ہے ، اور قیاس تھم بیہ ہے کہ مکہ جانا اس کے لئے اوازم ہے (۱۲)۔

الكيد كے يبال الى مسئلىك تفصيل برے (٣)؛

ب ۔ اگر و شمن برب گیا اور محصر مکھ سے قریب ہے آؤ اس کے لیے احر م شم کرنا منا سب تیں ہے ، کیونک و عمر و کرے پر قا اس ہے ، جس طرح احصار حج کی صورت میں اگر ایٹن بہت جانے اس و انت میں وسعت ہوتو احرام شم کرنا مناسب تیس ہوتا۔

ٹا فعید اور نابلہ کے یہاں ال مسلک تنصیل یہ ہے: لعدد جس شخص کومر وسے احسار فیش آیا اگر ال کے احرام ختم

- () المملك المتقطار ۲۸۱-۲۸۲ و الحكار ۲۲۲۳ تشيل و وقو بيرش يك
  - ۲۷) عمراحی ها ان کامختل انر هغید کے دومیان مقل علیہ ہے۔ (۳) عواجر بالجلیل معرصا انہ

کرنے سے پیلے بھی نالوٹ آیا تو اس کے سے حرام مم کم کرنا جار بھی اور اس پر محروکی اور کی فواہب ہے۔

تحلل اورزوال احصار يرتفريعات:

الف (فرع) ال محصر كي كلل كروان بي جس كا احرام قاسد تماية ال كا النسار تم بوا:

ے 0- احرام فاسد کے تھر کے خلل اور ال کے زوال احصاری میں مسئلہ متفرع میں مسئلہ متفرع میں احرام تعم کروی ا مسئلہ متفرع ہوتا ہے کہ جب احرام فاسد کے تھر نے احرام تنم کروی ا یجہ احسار راکل ہوگیا اور وقت میں وسعت ہے تو وہ ای سال کے فاسد کی تشاء کر سے گا ، ایسا کرنا ال کے لیے ان لوگوں کے قوں کے مطابق لوگوں کے مطابق اللہ میں د

یا اربات ہے کہ کی فاسد کی نضا در اس سال قادر موجائے جس سال کی فاسد میا تحا ، اس فائتقال صرف اس مسئلہ بیس ممکن ہے وربیہ بات مشفق علیہ ہے (۱)

ب ۔ (افر ٹ) انصار کے بعد انصار کے بیان ٹی، ۱۹۸۰ - تیم نے بدی ترم بھی پھر اس کا انصار زائل ہوگیا ورومر انصار پیدا یوٹیا تو اگر تیم کومعلوم ہوک او بدی کو زندہ حالت ٹیل پالے گا اور ال تے بدی کے زندہ حالت ٹیل پالینے کے امکان کے (۱) آجموع مرہ ۲۲۹ ۔۲۵۵ آئی سر ۲۲۹ ۔۳۱۰ س

#### باحصان ۱–۲

جعد ہے وہم سے احصار ہے تحلیل کی نبیت کی قوجار ہے اور اس کے قرابید و دھال ہوجائے گا اگر جس کی تمام شرطیس پائی جا میں ، اور اگر نبیت نبیس می تو سرے سے جار جبیس ہوا<sup>(1)</sup>۔

# إحصان

#### تعریف:

ا - افت ش احسان کا اصلی معنی روکنا ہے ، ال کے معالی بیجی میں: یا کد اُئی ، ٹا وی آسا ۱۰ رآز ۱۰ ی اُس

اوراصطلاح بل ال كاتعر الله الى المسان المسان المسان المسان على المسان المعان على المسان المعان المسان المعان المسان المعان المسان المعان المسان المس

## احصال كاثر تي تكم:

۳ - رہا کی ہر ایس رجم کے لیے احصاب جس کے معنی شا دی کرنے ور کے جیں، اہم ہر ین شرط ہے، شا، کی کرنے کو مختلف حالات ور تنسیلات کے اشہار سے بانچوں تکلیمی حفام (اجوب احرمت، ایجاب، کرارت، جوار) فاحق ہوتے ہیں ، ال احتام کی تنصیل ایجاب، کرارت، جوار) فاحق ہوتے ہیں ، ال احتام کی تنصیل انتاج، کی اصطلاح کے تحت لیے کی۔

العمال الذ ف كى سب سے الم شرط ياك واكن الا الم الله واكن الله الله الله واكن الله الله الله واكن الله الله واكن الل



 <sup>(</sup>۳) مشرح ثنّ القدير عهر اسلاء حاشير ائن عليه ين عهر ۱۳۸۸، الد حول ۱۳۹۰ ۱۳۹۰
 أخى مع الشرح الكبير ۱۲۹۱، آجيت سورة توريس كل بيد.



المسلك المتقدطات الانتقادة ووالحتا والالالال

حصان کی تعمیں: حصان کی دونتعمیں ہیں:

"السلط الله المراجية الماسي المراجية الماسية المراجية ال

الله - ب - حصان فكرف الميه المات الله مقدوف على الاله مفات الحرق الله المعالمة الله المستحق قراء التي الله مفات الحرف الله المعالمة المعالمة الله المعالمة الم

حصان کے مشروع ہوئے کی حکمت:

۵- سند ویتسس سے کی سدسان رہم یہ ب کا انسان آرا اور انس بہ بغ ہمسوں نے ہو، اس سے سی حورت سے کا ج سی با اور اس سے معلی سے وخول بھی کیا ہو اور میوں ہوئی ووٹوں صفت احسان کے ساتھ مصف ہوں بھر طاحسان کی حکمت سے بے کہ عقل اور بلوٹ و نہ اس کے سختی ہوں بھر طاحسان کی حکمت سے بے کہ عقل اور بلوٹ و نہ اس کے سختی ہوں بھر اس ساتھ کی حکمت سے بے کہ عقل اور بلوٹ و نہ اس کے کہ ان وہ والوٹ و نہ اس کے خیر انسان احکام اللی کا مخاطب میں مینا ، باقی ہے ہیں اس کے کہ ان وہ والوٹ اور باقی وہ کے ایس مؤول وغیر و) جرم کے کامل ہوئے کے لئے شرط ہیں ، آریونکہ باقی مشرطوں کا تعنق فعت آئمل ہوئے سے جا اور قعمت کا میں کہ ہوئے سے تیم مشرطوں کا تعنق فعت آئمل ہوئے سے جا اور قعمت کا میں کہ ہوئے سے تیم مشرطوں کا تعنق فعت آئمل ہوئے سے اور قعمت کی ماشکوری اس کی کھ ت کی صورت میں سخت ہو ب تی ہو

ر) لفح القدير مهره ١١٠٠ - ١١٠١

فعتوں میں سے ہیں، نیا کی صورت میں رجم کریا آبیں شرطوں کے

باع جانے کی صورت میں مشروب ہوا، بال ای پر اس کا مدار ہوگا،
شرافت اور ملم ہے اس کو مربع طربیں کریں گے، کیونکہ شربیت نے
رجم کے لیے ال دونوں سفات کا اعتبارتیں کیا ہے اور شرب کو رائے
کے دوجہ تعین کریا تمنین نیس۔

نے ال کے کہ آزادی سے نکاح سے پر قدرت ہوتی ہے اور اللہ کا کہا جائی ہے ہمودہ سے سے حابل ولی پر قدرت ہوتی ہے اور جمال کرنا جائی ہے ہمودہ ہوتا ہے اور جمال کرنا جائی ہے ہمودہ ہوتا ہے اور اسلام کی وجہ سے الل کے لئے مسلمان عورت سے لکاح مکن ہوتا ہے اور زیا کی حرست کا جمان بید ہوتا ہے البد بیتم م جیز میں زیا ہے روکنے والی ہومی اور کی شم سے روکنے والی چیز میں منتی رہا ہوئے کی وجہ بیدہ کہ جوشی منتی رہا ہونے کی وجہ بیدہ کہ جوشی منتی میں جونے سے عام استین میں منتی کی اور کی ایک داری کی دور اس کی میں منت کے شم طابعو نے کی وجہ بیدہ کہ جوشی منتی میں منتی کی دور کی ایک داری کی دور کی ایک داری کی دور کی میں منتی کے دور کی دور کی

احصان رقيم كي شرطيس:

۷ - تدم رما بیل احسال کی تعنی شرطیل فقی و کے بیبال متعلق علیہ تیل اور بعض شرطوں کے بارے بیل حقایات ہے۔

اول دوم منا<sup>لغ</sup> موما، ماقل موما:

ید بنوں اصل تکلیف کی شرطیں ہیں میں ارتکاب جرم کے مقت

- (۱) في القدير سم سهاد

ال ووقول فالإيرجا المحس الورفير محسن ووقول يمن ضرى بي بلس وفى سے حصال تابت واتا ہے اس ولى كے لئے شرط ہے ك عالى اور الفح ق طرف سے بولى جائے ، اگر بچہ يا مجتون نے ولى كى تجہ ود بچہ والفح ہو آباد و مجتوب عالى ہو آبا تو بہلى والى ولى كى وہ جہ سے وو محصر فريس ہوں گے ورسائر نے پر فريس كوڑے كى ادا الى جائے

رام ما لک کامسلک بٹا تعید کاسٹی تول اور دنابل کی ایک و ایت ہے

ہے کہ رجم کی مزا جاری کرنے کے لئے اتی بات کاف ہے کہ میں

یوی میں سے کسی ایک میں احصال کی شرطیں بانی جا میں ونا کہ وہ
محصر ہو، تطبع نظر ال سے کہ رجین میں سے کسی میں ہے تی میں ہے تی میں ہے ان اللہ جب کہ
جا میں دو امیں آئی مالید دیوی کو محصنہ اسی مقت مائے ہیں جب کہ
ال سے اپنی کر سے والا و لغ ہوں ہیں مرد کی تحصیری کی شرط ہے ہے کہ ال

() شرح تع القديم عبر ١٣٠٥ أننى ٥ ره سه تا تع كرده كتب القايره، أم كدب ٢ رعه ٢ ه. الدسوتي عبر ٢٠١٠ حاشيه ابن عابد بين سبر ١٣٥ الشرح أصغير سبر عده، الخرشي ٨ را ٨ .

ے بھی کی بودو اس کی بھی کوہر است کرنے کے لائل بوخو ادما ہو اعد یا مجنونہ ہو گئی بوخو ادما ہو اعد یا مجنونہ ہی مجنونہ ہو گئی ہے اس اس محصنہ ہوتی ہے اس اس میں احصال کی تمام شرطیں یا گئی جا میں اس کے ساتھ اس سے بائی کی موجود ہو تو اور بھونوں میں ہو۔

سنے نے قصن ہونے کے لئے والی کے وقت و وقو کے ماتس موں موں ما الغ ہونے کی شرط الگائی ہے ، اگر صرف ایک بل بیٹر طیس ہوں ، امر سے بیٹر طیس ہوں ، امر سے بیٹل نہ ہوں آو ال بیٹ سے کوئی محصن دیس وال جائے گا ہی الما تھے۔ کا نیم سے کوئی محصن دیس والیت ہے ، مناجہ کے الم تھے۔ کا نیم سیح قول ہے اور حتا بلہ کی ایک روایت ہے ، مناجہ کے بیال ال ما بالغ نیک کے بارے بیٹل جو ایسی ٹو سال کی شہوئی ہو ور اس طرح کی نیک قاتل شہوت نیس ہوتی ایک اور روایت بھی ہے ، ووید ال طرح کی نیک قاتل شہوت نیس ہوتی ایک اور روایت بھی ہے ، ووید کرال سے عاتا ہی الغ کا وی کرنا احسان نیس ما اجائے گا۔

# ۷-موم: نکاح سیح میں وطی:

<sup>(</sup>۱) معدے النب بالنب ... کی دوایت مسلم نے مقرت مودہ بن الممامت ہے ان الفاظ کے ماتھ مرفوعاً کی ہے "النب مادیب جدد ماتیة والوجیم "(ایرب کامیب سائل المرے کی مزامولوڑ سے لگا اور منگ ر کیا ہے) (میج مسلم تحقیق محرف ادمید الرق ۱۳ ۱ ۱۳ فیج عیس جمیں ہو مع الاصول الر ۱۳۸۳ مثا کے کردہ کا ایر اللہ اللہ ۱۳ اللہ اللہ ۱۳ اللہ اللہ اللہ ۱۳ اللہ ۱۳ اللہ اللہ ۱۳ اللہ

بھی شرم گاہ میں وطی کی ہو، اس لئے کہ ان امور کی ہدید ہے ورت کو شہری میں ہے۔
شہری ما جاتا ، اور ان امور کے با ہجود و دوبا کر مور تول کی صف ہے فارت نہیں ہوتی جن کی سز اکوڑے مار با ہے معتبر وطی وہی ہے جس میں اگلی شرم گاہ میں اس طرح او خال کیا گیا ہو کہ نسل واجب ہو جا ہو گاہ میں اس طرح او خال کیا گیا ہو کہ نسل واجب ہو جا ہو گاہ میں اس طرح او خال کیا گیا ہو کہ نسل واجب ہو جا ہو گاہ کی مشال زنا کیا یا شہر میں واج کے مثور وائر الی ہو یا تہ ہو ، اگر تکاح کے بغیر بھی کی مشال زنا کیا یا شہر میں واج کی وجہ سے بالا تفاق تصس اس میں واج ہے اس لئے اس میں وطیح میں واج ہے اس لئے اس میں وطیح میں نہیں ہوا ہے گا ، وہ جہ ہور فقتها وکی دائے ہے اس لئے کی میں میں وائی ہوگی کی طرح اس سے بھی اس میں وطیح میں نہیں ہوئی ہے ، البد اشہروائی وطی کی طرح اس سے بھی اس میں وائی ہوئی ہے ، البد اشہروائی وطی کی طرح اس سے بھی اس میں کی صفت تا بہت نہیں ہوگی۔

٨ - أكل شرم كاه يس بلى كاشر طابه يدس كل تقال عاد تي إلى :

العد-اینضی کی وظی جو جمال کرنے کے لاکن ندیوں سی طرح مجوب اور میں کی وظی جو جمال کرنے سے الاکن ندیوں کی وظی موطو وہ کو تصنیفیں بنائے گی بیس کر حورت کے بچہ بیدا ہوا اور ال کا نسب شوجر سے نا بت ہوا تو خصی اور منیس کی وائر منیس کی بنی سے بوی محصنہ ہوجائے کی ، ال لے کہ شریعت کی طرف سے شوب سے انتہا ہوگا کہ مول کا تھم بھی ہے، نیس آکٹر طا و کے فرد کیک مجوب کی وہ کی شہوت نسب کے یا وہو امحد نہیں ہوگی ، کے نکہ مجبوب کے جا کہ کی شہوت نہیں ہوگی ، کے نکہ مجبوب کے باس آلہ وہی کی شہوت نہیں ہوگی ، کے باس آلہ وہی کی شہوت نہیں ہے وہ ایستہ ہے ، اس سے بغیر جمال کی قصوری نہیں ہی جا اسکا ، اور تھم احسان کا شوت جمال سے وابستہ ہے ، اس مسئلہ میں جا اسکا ، اور تھم احسان کا شوت جمال سے وابستہ ہے ، اس مسئلہ میں کی ویک کو تحصیہ بناوے گا۔

کی وہوں کو محصیہ بناوے گا۔

ب رفقا و (وہ مورت جس کے آگل شرم گادیش بٹری مجری ہوئی ہو) سے جلی کرنے سے رفقا و محسند میں ہوئی ، کیونکہ رقق کے ساتھ ہما کا تیمی ہوستا ، ای طرح مرد بھی اس وطی کی وجہ سے محسن قبیس ہوستا ، الایا کہ اس نے کی وہمری دیوی سے سابقہ شریط کے مطابق جوستا ، الایا کہ اس نے کی وہمری دیوی سے سابقہ شریط کے مطابق

#### چبارم: آزادی:

9 - قاہم محسن تیں ہے، خواہ مکا تب ہویا جزوی قدام ہویا ام ولد ہوں اس لئے کہ ان کی مزاآ زاد کے تصف ہے، اور رہم شن تصف خیس ہو سکتا، اور ان لوگوں کو تعمل مزاویتا تص اور اجماع و منوں کے خلاف ہے ، افر ان لوگوں کو تعمل مزاویتا تص اور اجماع و منوں کے خلاف ہے ، اللہ تعالی کا ارتباء ہے: " علی اتبیں بھا حشیق فعلیہ ت صف ما علی المُحف اَت من العلای اللہ اور اور مجم گروہ منا علی المُحف اَت من العلای اللہ اور اور مجم گروہ ان کے لیے اس مزاکا تصف ہے جو آ رادور وراس کے لیے اس مزاکا تصف ہے جو آ رادور وراس کے لیے ہے )۔

<sup>-</sup> PARIDINE (1)

ب الخرش ١٨٠٨

ال مسئد میں ابوق رئے جہور تہا ہے اختاا ف ایا ہے انہوں اللہ میں میں افران کے اس میں افران کے اس میں افران کے اس میں افران کے ان اور اس میں افران کے ان اور اس میں افران کے اور جس میام کے اور جس میام کے ان اور اس میں افران کی اور اس میں اور کے اور اس میں افران کی اور اس میں افران کی اور اس میں افران کی اور اس میں اس میں اس میں افران کی اور اس میں میں اس میں اس

# پنجم: اسلام:

۱۰ - جباس تک شرط اسلام کا سئلہ ہے تو امام شافعی، امام احمد، اور اسی ہو جباس تک شرط اسلام کی است احسان رجم بی اسلام کی شرط فیش گائے ، قبلا اگر مسلمان نے کس کیا یہ مورت سے تکال شرط فیش گائے ، قبلا اگر مسلمان نے کس کیا یہ مورک ، کیونکہ امام کی نو ووفول تحسن ہوگئے ، کیونکہ امام کی نو ووفول تحسن ہوگئے ، کیونکہ امام کی نی کس نے باتع ہے اور انہول نے معرف ایس کر منظر سے ایس کر شر سے ایس کر شر ایس کا اللہ است کی ہے کہ مورک ایس کر منظر سے ایس کر شرک اللہ ایس کی ہو کہ اور انہول اللہ شیخت فور سے اس در سول اللہ شیخت فور سے اس در سول اللہ شیخت فور سے اس در سول ایس میں حاضہ مورک اور انہوں نے مورک ایس کی ایس میں حاضہ میں کا اس کے اور انہوں نے مورک کی میں میں حاضہ میں کا اس کے در اور ایک مورک کی میں میں کا کی میں کا اس کے در اور ایک میں میں کا کرنا کا اس کی کرنا کا ایر میں مسلمان اور رائم کی ایس کی کرنا کا ایر میں مسلمان اور رائم کی کرنا کا ایر میں مسلمان اور رائم کی کرنا کا ایر میں مسلمان اور

الم عديث كر روايت بخاري اورمسلم يد حضرت عبد الله بن عرف عن منصيط كي

وی کی طرف سے بر ایر ہے ، لبد دونوں کی مز کا بر ایر ہونا بھی منہ وری ہے ، اس کے مطابق وی عرو اور ڈمی عورت بھی تصلی ہوں گے، اُسر زیا کر بی آباد اور والوں کی مز ارجم ہوگی ، لبذ اؤمی عورت کسی مسلمان کی بیوی ہوتو بدرجہ اولی دونوں تھسن ہوں گے (۱)۔

<sup>=</sup> بيد الملولة والمرجان على ٣٣٣ مثالث كرده وزارة الاولاف والثؤون الاملاميكاييت ).

<sup>(</sup>۱) الشرح أكبير مهر ١٢٨٠، أنني ١١٩٩٠.

#### رجم بين احصان كااثر:

اا - ندکورہ بحثوں سے احسان کی وہ شرطیں جو آنتہا ، کے درمیان متفق علیہ جیں اور جن شرطوں کے بارے بی اختاا ف ہے سب کی اصاحت ہو چکی سرچین شرطوں کے بارے بی اختاا ف ہے سب کی اصاحت ہو چکی سرچین شرطوں افتاء ہے کہ بھی ایک کے صص ہونے میں میں میں میں شراعہ احصان کابور سے فور بر بایا جانا

لازم قرار والے بھین تمام فقہاء ال پر متفق میں کہ رجم کے لیے زما أ رُ نے والے دونوں اثر ادکائھیں ہونا شرطنیں ہے، بلکہ اگر ال میں ہے ایک عس اور اور افیر محصن باو محصن کورجم کیا جائے گا ورفیر محسن کوکوزے لگا نے جا اس کے (۱) آیونکہ یک رویت میں "تا ہے ك" أيك الراني رسول أكرم عليه كي خدمت شي حاضر بو وراس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول بٹس آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں ک کیاب اللہ ہے میں ہے مقدمہ کا فیصد ویں وال اعراقی کے مخالف فر تن نے (دور مو اس اکر ان سے زیودہ تھی، رتن ) عرض کیا: مال شارے رمیوں آب اللہ سے فیصد فر ماا بنے اور جھے روں اسے کی اجازت مرحمت فرمائية ، أي أكرم عَنْ عَلَيْ خِلْرُ مَا فِي "فَال" ( كَبُو) وَ ال نے عرض کیا کہ میرادی اس شخص کے میاب الازم تھا، اس نے اس تخف کی دیوی ہے زما کیا اور جھے بتایا گیا کرمبرے بینے کے وہر جم ا فی مرد اے تو ش نے ال کے توش مو بھر یاں اور یک بولد کی کا فعد مید ویا ، ایس ایس نے وہل کم سے دریا فت آبیا تو جھے بتایا گیا کہ میرے اڑے کی مز اسوکوڑ ہے اور ایک سال کی جانا وطنی ہے اور ہیں کی بیوی کی من ارج بيءرسول أكرم من الله في فرا باليان والدي نصسى بيده لأقصيل بيكما بكتاب الله، الوليلة والغيم رد عبيك، وعلى ابنك جلد مانة وتفريب عام، واغد ياأنيس-لرجل من أسلم- إلى امرأة هذا فإن اعترفت فارجمها، قال: فعلما عليها فاعترفت، فأمر بها رسول الله كيُّ فر حمت (ال وات كاتم يس ك بينديس ميريون ب، یس تم ووزوں کے ورمیان کتاب اللہ سے فیصد کروں گا، والدی اور بکریال حمیس واپس کی جا کمیں جمہارے ہینے کی مز اسوکوڑے سکانا

minula post

<sup>(</sup>١) مرح في القديم الرواد المعلى الرواد المروب العلام

<sup>(</sup>۲) الهديم كارواي كالحر عم كالتي يعد

اور ایک سال کی جا اولئی ہے اور اے ایس! مقبیلہ اہم کے ایک فرو ہم اس شخص کی دوی کے بیال جا وہ اُر وہ زیا کا افتا اف کر ۔ و ایک سے منظم رکرہ در وی کہتے ہیں کو ایس اس شخص کی دوی کے پال کے ایک ایک منظم رکرہ در وی کہتے ہیں کو ایس اس شخص کی دوی کے پال کے دائل کے دائل کے دائل میں ایک شخص کی دویا گیا کے دائل کے دائل میں ایک منظم سے کہ صفت سے رہم کردیا گیا کے بہال سے اشارہ کرنا مناسب ہے کہ صفت احصاب وی رہنے کے لیے جاتے گائے قالوتی رہناہ اس بنیم ہے۔ اُرجم میں بیک بارتاج مالیاتی دے دی اور واقی محر بغیر شادی کے میں اور واقی محر بغیر شادی کے رہائی آئے دیا جاتے گا۔

#### حصان ثابت كرنا:

۱۱ - رجم بی احسان اقر ارسی سے تابت ہوتا ہے اقر ارسی و بے جو اسی موج کے ایک موج جو ما آل اسی موج کی ایک اسی موج کا کہ اسی و ما آل کے اسی موج کا کہ احسان کا اقر ارکر نے والا عا آل میں مینا رجود اس لئے کہ مرواد رمینون کے مام کا کوئی تھم نیں ۔

ای طرح کو ایمول کی شہادت ہے جسی احسان ٹابت ہوتا ہے ،
ام ما لک ، امام شانعی ، لمام احمد اور امام زفر کے فر و کیک احسان ٹابت
کرنے کے لئے وومروول کی کو ای کافی ہے ، اس لئے کہ احسان
انسان کی کیک حالت ہے ، اس کا واقعہ رُنا ہے کوئی تعلق نیس البد ایہ شرط فیش ہوگ کر زنا کی طرح احسان کی کو ای میارمرووی س

امام او بوسف اور امام محد کے زادیک احسان کا اوت احمر دیل یا گیا میں اور امام محد کے زادیک احسان کا اوت احمر دیل کے گوائی سے بوسکتا ہے (۱) کے گوائی سے بوسکتا ہے (۱) کے گوائی کا اس محد سے کوائی کا اس محد سے ایک محد سے ایک محد سے ایک محد سے ایک میں اور اس سے جمائے کہا ، اگر سے کے کہ اس محد سے اس محد سے ایک اور اس سے جمائے کہا ، اگر سے کے کہ اس محد سے اس محد سے

これとんりもかり (ラ

کے ساتھ وہ خول میا (جل میا ) تو بھی امام او حضیفہ اور عام ہو بیسف کے نر ایک کافی ہے اکونکہ جب وخول کے ساتھ حرف ' لو'' کا استعاب ہو آتا اس سے جماع مراوہ دیا ہے اور امام محد فرماتے ہیں کہ کافی نہیں ہوگا ، آیونکہ خول کا اطاباتی خلوت پر بھی ہوتا ہے۔

#### محصن کی سزا کا ثبوت:

11- فقرا وال وات رہمنن میں کو محصن اگر زما کا ارتکاب کرے تو اے ال وقت تک سنگسار کرما واجب ہے جب تک ال کی روح پرواز ندکر جائے ،خواہ محصن عروہ ویا عورت ،لیکن ال سلسلے بیں افتاً، ف ہے کرجم کے ساتھ جلد ( کوڑے لگاما ) کوتین کیا جائے گاہ نیس۔

رجم کرمز اسنت رسول الله منگانی اور اجمات عابت ہے، رجم رسول اکرم ملک کے کول وقعل سے نابت ہے اس تسمیس کے مطابق جس کاکل" زما" کی اصطلاح ہے۔

#### احصال للذف:

۱۳ - پاک دائن مردول اور گورتول کی حزت وآبر و بچائے کے سنے اللہ تعالی نے جمس مر ۱۰ ل ۱۰ رکھند کو رتول پر رہا کا بنتات نگائے کو حرام تر اربایا ۱۰ رال پر انبوی ۱۰ رائر ای مزار مرتب کی۔

#### احصان لذف كي شطين:

10 - جس محصی کے قاوف پر سدجاری کی جاتی ہے اس میں ہوت ق مقاء ارق میل شرطوں کا پایا جانا شروری ہے آگر ڈیا کا الزام مگایا گیا یو، اور نئی نسب کی حانت میں امام ابوھنیفدان کے علاوہ میرشر داہمی لگاتے میں کہ مال مسلمان ہوہ ورآز ، ہو

<sup>-</sup> شرع في القدير عمرا عامية في المنافع الرومور

<sup>(</sup>۱) في القديم سم ١٩١٠ ال

المات و وی: نام ورباری کے تاوف پر عدالہ ف جاری جیس و جانے کی۔

ب سام المرتبر الملى كافر كا الاف برحد لذف جارى تين كى جائے كى اليو مكر وقصى تين احداثا الله الله الله الله في كافر كوفيس والم بين حداثة ف بين قصى تين مالمائے الله ليے كافرا بين اس كور هم كى مرا و ينا الل كى واقت ہے اور وافر كے تاوف برحد جارى كرما الل كا كرم ہے وروافر الرام كا الل تين ہے۔

ن واعتل ويون اعتل وبون كي شرط سے ما الح اور مجون فارج ہوسمے، اس لنے کہ ان واڈوں کی جانب سے زیا متصور عی نبیں ہے میا ید کہ وہ محل حرام ہے اور حرمت کا تھم اس وقت لکا یا ج ے گا جب كر ف والا مكلف دور عام الوحتيدامر عام العجي مطاق بلوٹ کی شرط مگائے ہیں ، خواہ دو قص جس برزما کا اثر ام انگایا کیا جوم ، ہو یا عورت، عام ما لک عورت میں بلوٹ کی شرط نیس لگاتے ، بال الزيح بن يول كل شركات بين، مام ما لك يكي كو الماضي يوسك کے باوجود ال صورت بیل محصد مائے میں جب کہ اس میں بھی ماتھی یویا ال جمیسی و کی سے بھی کی جائنتی ہواً سرچیدہ صابقہ تدہو<sup>(1)</sup> ال ے کہ اس طرح کی اڑکی کور ہا کے اثرام میں عار لاحق ہوتا ہے۔ بلوٹ کی شرط کے بارے میں عام احمد سے مختص روایتیں میں وایک روایت یا ہے کہ مقد وف میں بلوٹ کا بایا جانا صرفرف جاری کرنے کے لئے شرط ہے، اس لئے کہ بید مکتف ہونے کی ایک شرط ہے، آبد ا عقل کے شہرہ وی اللہ اللہ اللہ اللہ کے کے رہا کر اللہ بے صدرها باری میں کی باتی البد ال برما کا اثرام الکا سے صرفرف تیں باري بوق ميت مجنون كازنا كراب

الم احد کی د مری رو بت بے ب کا عدالذف جاری ر نے کے

یہ اُر آب کا انکار کر کے الا م گایا ہے تو بولا تناقی حد تذہب جاری کی جانے کی اور آر رہا فا الزام یہ مذہب ہے تو اُر یہ محص پر اور کی جانب سے جی متصوری میں ہے تو اوم ابرام نگایا ہے حس کی جانب سے جی متصوری میں ہے تو اوم ابرصیف، امام ٹنائتی اور امام ما مک کے رہ کی مدفقہ ف باری میں کی جانب کے اور کی تیں کی جو ب کے قاوف پر صرفتہ ف جاری ڈیل کی ایس کی جانب کی جی باری ڈیل کی ایس کی جانب کی جی جانب کی جی کا دف پر صرفتہ ف کا بھی جی حال ہے المام حسن تر ما ہے ہیں کہ تھی کے قاد ف پر صرفیل ہے، اس حال ہے، امام حسن تر ما ہے ہیں کہ تھی کے قاد ف پر صرفیل ہے، اس حال ہے، امام حسن تر ما ہے ہیں کہ تھی کے قاد ف پر صرفیل ہے، اس حال ہے، امام کو کی کوال اور اور اور اور اور امرام سے عارفیل لاحق ہوتا ، کرونکہ قادف کا

<sup>(</sup>۱) المراجع على المراجع على المراجع ا

<sup>(</sup>۱) المغى ٩/٩٨ فني كتبه القايم هد

جھوٹا ہونا معلوم ہے، اور صرفتہ ف ق عاروور اور نے کے لئے وابیب ہوتی ہے۔

الم احمد کے زویک جسی ، مجبوب ، مریض ، رفتا و اقد او کے افاق فی بریکی صرفتا فی او است بھول ، یو مکد الله تعالی کا بیار ثا او عام ہے او آخر الله یک صرفتا فی الله مختصدات فی کا بیار ثا او المدین یو کوئوں المستخصدات فی کئی یا آموا باز بعد الشهداء فا خد منو هم شما بین جالمدہ "(۱) (اور یولوگ تمت الکا می باک و آئر کو یو یولوگ آمی الله یک و آئر کو یو یولوگ آمی الله و المرابع کو الله یک و الله یک و الله یک و آئر کو یو یولوگ آمی و الله یک و الله یک الله الله یک و الله یک الله و الله یک الله الله یک که و الله یک می و آئل ہے ، غیز الل لئے کہ و الله یک میں و آئل ہے ، غیز الل لئے کہ و الله یک الله کوئوگ که الله یک که و الله یک کوئوگ کوئوگ کوئوگ کوئوگ کا الله یک کوئوگ کوئوگ کوئوگ کوئوگ کوئوگ کوئوگ کوئوگ کا الله یک کوئوگ ک

#### فذف بيس احصان ثابت كرنا:

جس پرنا کا از ام نکایا آیا ہاں سے یہ طالب یک کیا جائے گا

J' 11 Your

ره) أنسى مرسم هي تكبيره الن عليدين الرمان الدموتي سروس

ک و و اپنی پاک و اُنی کا بت کرے ، ای کے کہ لوگ پاک و اُس ( عنیف ) کا نے جاتے این جب تک کہ قاوف اس کے خوف ف قابت نہ کرد ہے۔ اُسر مقد وف کے محص ہونے کا قاوف اُٹر از کر ہے تو اس کا محصن ہونا تا بت ہوجائے گا ، اور اگر اس کے محصن ہوئے کا قاوف نے اکا رکیا تو اے مقد وف کی مست تم ہونے پر جوجہ قوش کرنا ہوگا ، اُسر جوجہ قوش کرنے جس ما کام رہا تو اے یہ افتیار نہیں ک مقد وف سے جانے لے۔

#### احصال كامقوط:

1- احسان اپنی کسی شرط کے مفقو دیونے سے ساتھ ہوجاتا ہے،

ال لئے جوش مجنون یا سیس یا غلام ہوگیا ال کا احسان وطل ہوگیا ال الد احسان وطل ہوگیا اللہ الد احسان میں اسلام کی بھی شرط لگاتے ہیں اللہ کے فزویک الد اور اللہ اور اللہ اللہ ہوجاتا ہے، آر مقلہ وف شل احسان کی اللہ ہوجاتا ہے، آر مقلہ وف شل احسان کی الدی اور آن شرط مفقود ہوجائے تو تا وف ہر صدائہ ف جاری فیش ہوگی،

ایس آر مولیے الزام کو بیج کا بت کرنے میں اکام رہا تو اے تعویر کی جائے کی جیٹ المام شالتی کے شرط کی مقلہ وف میں احسان کی تیا میں افراد کی ہوئے کی مقلہ وف میں احسان کی تیا میں المراد کی ہوئے اللہ مقلہ وف میں احسان کی تیا میں انتہ مقلہ وف میں احسان کی تیا میں انتہ مقلہ وف میں احسان کی تیا میں انتہ مقلہ وف میں اس آئی شرط ہے کہ افزام لگائے جانے کے واقت مقلہ وف میں احسان کی تمام شرطیں بائی جا رہی ہوں ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین جا رہی ہوں ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین الدی الرک ہوئیں ہوں ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین جا رہی ہوں ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین المراد کی بین ہوں ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون ، اس کے بعد الل شرطوں کی بین ہون کی بین ہون کی بین ہون کی ہون

#### قذف شاحسان كااثر:

١٨ - مقد وف كي مستحق مون سے كا ذف دومز اؤل كا متحق موكا:

<sup>(</sup>۱) الكن عالم بين عهر ۱۸ اه الدسوق عهر ۱۹ تا عند المبيد ب الرساعة المبيد بين الرساعة المستحق ۱۹ سامة المبيع قامير هند

(۱) آؤف کوکوڑے لگایا جانا میاصل مزاج، (۲) اس کی کوائی آول ناکیا جانا میشمنی مزاج، اس کی تصیل "فذف" کی اصطلاح میں میں کے بی ۔

حصان کی دونول قسمول میں ارتد اد کاانژ:

مام اوصنيف چونكد احسان عن اسلام كي شرط لكات ين لبذاان

() المعنى الراسمة أنح كردهكتيه القابره

کے تر ایک تحصی اگر مربد ہوجائے تو اس کا احصان باطل ہوجاتا ہے۔ ان کی الیل بیار تا وزوی ہے: "می انشو ک بالعہ فلیسی بمحصر" (ا) (جس نے اللہ کے ماتھ شرک کیا وہ قصی تیس ہے )۔

ای طر مرتفظ ویونی در ام ما لک نے بھی ای کو افتایا رکیا ہے ، ب کا مسلک بیے مفقو ویونی دام ما لک نے بھی ای کو افتایا رکیا ہے ، ب کا مسلک بیہ ہے کہ جب احصان رہم یا احصان لاڈ ف بھی کسی مروی ملک بیہ ہے کہ جب احصان الم بھی ای کو افتایا رہم یا احصان لاڈ ف بھی کسی مروی عورت کے لئے تکم احصان تا بت ہوجائے بھی وہ انتہ اسرم سے مرقم ہوجا تا ہے ، آگر وہ دوہ رہ مسلمان ہوگیا تو اب نے احسان ال سے ساتھ ہوجا تا ہے ، آگر وہ دوہ رہ مسلمان ہوگیا تو اب نے احسان الی سے ساتھ ہوجا تا ہے ، آگر وہ دوہ رہ بیل ام ما لک نے ال آبے سے استدلال کیا ہے ، اکثر آشو شک شک اللہ وہ اس کے در ابور کسی ہوگا ، اس با رہ کے اللہ عمل کے اللہ تا ہے استدلال کیا ہے ، اکثر آشو شک کے لیہ حیطل عمل کے اللہ آبے ہے استدلال کیا ہے ، اکثر آشو شک کے لیہ حیطل عمل کے اللہ اللہ میں اللہ تا ہوجائالا اللہ ہوجائے گا ارت ہوجائے گا ارت ہوجائالا اللہ ہے ۔ اس سے آبیت کے ہو جب الل حام خال دکارت ہوجائالا اللہ ہے۔



<sup>(</sup>۱) حدیث عمی اُشو کے باللہ ۔ عکی دوایت الانا تی بن داوو یہ نے اپنی مشد شمل کی ہے، اوران کی مشد کے ماتھ دارالی نے الی کی دوایت کی ہے، اُم الما ہیں ''میج بہرے کردویت موقوف ہے'' مما حید '' انقدیم نے الی کے مرفوع موسفاد (عمر 10 مراح ہے (ضب الراب عمر 20 سی کے انقدیم 10 سی م

<sup>(</sup>٢) سرور در ۱۵ ادار حکورت الدسولي ۱۳۵۸ س

## إ علال ١-٣٠١ أحماء

ب جرام کوطال قر در ین گرهیم مقد ولفظ متحول سے کر تے ہیں، خواد بیگل قسد ابویا تا ویل کے ساتھ ہوں '(دیکھینے: متحول )۔
میں ،خواد بیگل قسد ابویا تا ویل کے ساتھ ہوں '(دیکھینے: متحول ک تے ۔ جس خورت کو تین طاباتی دی گئی ہواں کے مسلم میں تحدیل ک تعبیر انتہا رُر تے ہیں (۲) (دیکھنے: تعبیل )۔

و۔ وین مؤجل (جس وین کی او سنگی کے سے میں ند د کی کوئی مرت طبے ہو) کی اواسٹل کا وقت آنے کی تعبیر'' طول'' سے کر ستے میں (۳۲) ( د کھیئے: طول )۔

# اجمالي حكم:

ا الفظ احادل کے مختلف استعالات کے اعتبارے اس کا علم مختلف مورگا، جیسا کر تعریف کے ذیل جس آیا۔

#### بحث کے مقامات:

ا - ال القط محمر استعال محمليا بين ال كالمتعاقد اصطارح كى طرف ريوت باجا ،

# أحماء

و محجيجة "حمو" \_

# إحلال

#### تعریف:

ا - افعت بين احال " أحل " كامصدر ب، جو" حوا ه " في ضد ب، كرب با ب با ب الحلات فه الشيء " يتني بين في قر ال كر لئ الله الشيء " يتني بين قر ال كرديا - بدائظ ايك دوسر ب معنى بين آنا ب اور وو " من كومال كرديا - بدائظ ايك دوسر ب معنى بين آنا ب اور وو " منال " كامن واقل بوا ابا حرم " منال " كمن واقل بوا ابا حرم بين آن المرحل بين واقل بوا ابا حرم بين الشرحل بين واقل بوا ابا حرم بين الشرح بوال بحرام تقدوه ال كرك لئ

نقنہا و نے لفظ ' احال' کا استعال زیں کیا ہے مراس کے مشابہ ورسرے اللہ ظاملاً آتحال بتحلیل انحال اور حلول کے معانی کو اوا کرنے کے لئے فقہا و نے ان الفاظ کا استعال کا متعال کا کرت ہے کیا ہے بیان انہوں نے '' احال ''کا استعال و بین یا تھم ہے بری کرنے کے معنی میں تھی کیا ہے۔

الرياض...

<sup>(1)</sup> البحر الراقق ار ٢٠٤٥ مثا مع كرده الرائم التحق والنطاب ٥ ٥ مهم هيم يميا

<sup>(</sup>۲) القلو لي مر ۲۳۱ طبيعي الخلي

<sup>(</sup>٣) الطاب ١٥/٥ ت

ر ) - محارج بسار العرب مراس البلاغة بناع المروي (علل ) -(۱) - لسان العرب بناع المروي الإدرى الراه ٣ طبع مصطفح البل المقى سهراه ٣ طبع

# إحياءالبيت الحرام ٢-١

# إحياءالبيت الحرام

#### تعریف:

فقهاء كريبال لفظ احياء كاستمال افوى عنى كردار حشى ى التياء موات "كامفيوم عيد التياء موات" كامفيوم عيد خلك الجرز شن كوكاشت كولائل بتناه الى طرح" احياء اليل" المر فنك الجرز شن كوكاشت كولائل بتناه الى طرح" احياء اليل" المر "مناء اليل" المر "مناء اليل" كامفهوم عيد رات جر نمار المر "مرجى مشعول ربنا، رات كروت كورت كورت كورت كام حمقطل

ن آرما (۱) منظمان المباء البريت الحرام" كى اصطلاح بحى استعال أراح في المعالات بحى استعال أراح في المعالات بحى استعال أراح في المعالات بالما مفهوم بعنا بيد فان كعبد كوجميعه في ورهم والمحالات المعالات المعالدة بين المعالية شعاركا بعنا المعالدة بين المعالدة بين المعالية المعالدة المع

احیاء کے منعاف الیدے انتہار ہے اس کا مفہوم مختلف ہوتا ہے، احیاء کے درج فیل استعالات ہوتے ہیں:

الف احيا والبيت الحرام

ب راحیا والت ت راحیا والیل در احیا والوات

فقاء کے بہاں احماء الدیت الحرام سے مراا قامہ کو جج کے ورجید آباد رکھنا ہے اور بعض فقاما و کے نزور کی جمرہ کے ورجید آباد رکھنا ہے ۔ اور بعض فقاما و کے نزور کی جمرہ کے ورجید آباد جگد کوم دو کے ساتھ سے مراتھ اور فیر آباد جگد کوم دو کے ساتھ سیسید و سے ہوے (۱)

## اجمال حکم:

ا سالکید بڑا فعیہ اور منابلہ نے سرامت کی ہے کہ فج کے فرمیر ہم مال فاتہ کھیے کا اجیاء فی الجملہ سلما نوں پرفرض کفائیہ ہے، اس تھم کا اس سے کوئی مراؤ تہیں ہے کہ فائد کھیے جانے کی ستھا حت رکھنے اس میں کے فدیمر بیس ایک بارج کرافرض میں ہے جہیں ک وائے ہوئی سے جہیں کہ وین سے بات براہم معلوم ہے، اس لے کہ بیستلہ اس صورے

<sup>(</sup>١) مجم مقافاس الله والقاموس أكبيل

را محيط الجيط –

رس مورة فاعرب

<sup>(</sup>۱) النهاية لا كن الاثيرة اده (حميي)...

<sup>(</sup>٣) حاصية الشركاوي في شرح أخرير ١٠٨٥، طبع بسي، انهية لاس لافير (حواله الحرثي عبر ١٠٨٨ في يولا في مطاب ٢ م ١٨٨

# إحياءالبيت الحرام

یں برض ہے گیا ہے جب سے مسلمانی نے جرف یا ج اس لے کا اس اور میں بات مسلمانی سے جب سے مسلمانی سے جات مسلمانی ہوجا ہے ، اس لے کہ اس سے بر استصد کا اور می مسلمانی کو بوگا ، اس لے کہ تغییر کعبہ کا سب سے بر استصد جج ہے ، لہذا جج کے ور ایجہ خانہ کعبہ کا احیاء بہنا ہے ، اس کی ، لیال حضرت این بہائ کا وہ اثر بھی ہے جو مصنف عبد الرزاق بی موجود ہے کہ انہوں نے افر مایا : "کو تو ک الناس زیاد ق ہما البیت عاماً و احداً ما انسطروا ان (اگر لوگ اس گر (خانہ کعبہ) کی زیارت ایک مال جھوڑوی تو ای تو ای اس گر (خانہ کعبہ) کی زیارت ایک مال جھوڑوی تو ای تو ای سے تحریم آر سے ہو میں )۔

شا فعیہ کے نز ویک مج کی طرح عمرہ ہے بھی خاند کعبے کا احیا ہ عوتا ہے وہ لکنید میں سے علامہ تا ولی کی بھی مہی رائے ہے۔

ورجح وتمره کے برلے بی طواف، اعتفاف اور تمار وقع و دائی سیس، اگر چید مجد حرام بی ان طاعات کی او ایکی جی ترس کنا بیاب، اس لئے کہ ان سب اندال سے مجد حرام کی تعظیم اور اس مقدی مقام کا احد و حاصل جونا ہے۔

فدگورہ بولائکم کے ویش نظر مالکید نے صراحت کی ہے کہ امام مسلمین پر و حب ہے کہ ہر سال ایک جماعت موسم حج تاہم کر ہے کے سے مکہ مکرمہ جیجے، گرمسل، اوں کا کوئی امام تد ہوتو ہے و مہ واری جی حت مسلمین پر عامد ہوتی ہے (۴)

ال سئلديل جي العيار ك يهال كوفي صراحت اليس ال

#### بحث کے مقامات:

٣- حياء بيت الحرام كي تعيل عقباء ع "اب انجاه كي من

- ر) الركان عوال كر روايت عبد الرواق مراني معنف ش كى سيد (معنف عد الررق ١٥ سيم أن كروه السي اللي ١٩٣٠ هـ)
- المراح ١٨٥ من القاع ١٨٥ مع المعالم الماع المراض، إعلام الماعد مهم



الحلاب مر ۱۰۸ مر الخرقي سر ۱۰۸

## إحياءاك 1-1ءإحياءاليل1-1

# إحياءالسنة

#### تعریف:

ا = سنت سے مر ووور سند ہے جس پروین میں جاوعاتا ہے ، یبال پر حیو دسنت ( سنت کوزید د کر ٹ ) سے مر اواسلام کے می شعار پر عمل بڑک ہوجا نے کے بعد اس کود وار درو جمل لانا ہے۔

# جه ل تھم اور بحث کے مقامات:

۲ - مرودست کوزنده کرناشر عامطلوب سے بیطلوب بونا کہمی فرش کا میں اور یہ ہمل ہے ) کہمی فرش میں کے کا یہ کے خور پر بہتا ہے ( اور یک ہمل ہے ) کہمی فرش میں کے طریقہ پر اور کہمی بطریق ہنتا ہا ۔ اس کی تعمیل الله مراقب کی صفارح میں ہے گی ( )



#### ر ) كنزا و المعطلا حاسة الفون سهر ١٠٥ كم في كلت

# إحياءاليل

#### تعريف:

#### متعاقد الفاظة الف\_ قيام الليل :

۳- فقها و کے کام سے معلوم ہوتا ہے کہ قیام اللیل بد وقات رات کے اکثر حصر کا احاط نہیں کرتا بلکہ رات کی ایک گفری کفر سے رہنے ہے اس کا تعنی ہوتا ہے (اس) ، اور قیام اللیل کا تعمل سرف میار ہے ، کوئی اور میار ہے نہیں رہنی بھی فقیا وقیام اللیل کا استعیاب میں ارک کے معنی شن بھی برتے ہیں امر افی الفلال میں ہے:
قیام فاصم ہوم ہے ہے کہ رات کے اکثر حصد میں طاحت میں مشغول رہے ، رہنا کیا ہے کہ رات کی ایک گفری طاحت میں مشغول رہے ، رہنا کیا ہے کہ رات کی ایک گفری طاحت میں مشغول رہے ،

<sup>(1)</sup> مجم مقاليس المعدد القاسوس الخيط

<sup>(</sup>۱۱) التن جلي إنه الداكس

## با حياءاليس ١٠-٣

تر آن و جروت رسيد صديث منديا تن پاهياني أرم علياني رود ودينج (ال

ن دونوں (احیاء الیل، قیام الیل) یں ال کی بھی منجاش ہے کہ انسان عشاء کی نماز کے بعد پھی سوکر ان دونوں کو انجام، ۔،
اور اس کی بھی مخبائش ہے کہ ان دونوں سے پہلے عشاء کے بعد شہ

#### ب تجير:

۳ - تبجر کا اطار تی آئی نماز پر ہوتا ہے جوسونے کے بعد رات میں بیدار ہوکر او اک جائے (۳) بین بہت سے فقہا متبجر کا اطلاق مطاقا مدر قالبیل (رات کی نماز) برکرتے ہیں (۳)۔

#### ر ديو ولييل كي مشروعيت:

الله - فقر والله و المرتفق من ك الناراتون كالسيلت ك وارت من المساس المرتفق من المرتفق من المرتفق من المرتفق من المرتفق المرتف

- () مرال اللاح بمائية الخطاوي ١١٨ مع المطبعة المثماني
- (٣) مثل أكتاب جار ١٣٨٨، أكروع الر ١٣٣٠ فيم اول المتان حاشيه ابن عايد بن الراه ١٥٣٥ حالية الدرو تي مهر ١١٦، فيم والدائش.
  - (٣) عامية الدسوني ١١١١/٣
- (٣) حفرت ما نظر کی روایت "کان وسول الله یعام قول فلبل . "کو بخاری نے ان الفاظ عمل مثل کیا ہے "کان یعام اُوله ویقوم آخو ہ فیصلی " مائن جُرے کیا ہے کہ سلم ہے کی اس کی روایت کی ہے ( آخ ای ری سم ۲ سی طبح اُستانے )۔

شب میں وعا اور استففار کرنا خصوصاً رات کے تصف ہم شریل اور بالحصوص وقت حریش بہت زیار وستخب ہے القد تعالی کا ارشا وہے: "والمستعصرین مالانستحار "(المرامنا و خشو نے و لے الجیل

# احياءاليل كي تمين:

الف \_ ال تحصوص راتو ل كا احياه جن كے احياء كے ور \_ ميں
 كوئى نص وارو ہے مثلاً رمضان كى آخر كى دَن راتيں ، اور وى مجد كى ابتد انى دَن راتيں ، اور وى مجد كى ابتد انى دَن راتيں ۔

ب۔ ہم رات ٹیل مفرب اور عشا و کے در میان کے دانت کا احدود یجی ایشمین بہال موضوع بحث ہیں۔

### احياء الليل ك في جمع موما:

٧ - حنظ اور شاقعيد كرز ويك تراوا كي علاه ومساحد ش

<sup>(</sup>۱) سورة الشرائع الدير عاب

 <sup>(</sup>۲) منظرت جائزگی مدیری ۳ین طی اللبل لمساحة "کی دوایت نام اند نے ک شید ادام شکم نے گئیب السؤا قائلی تنظرت جائزے ایس کی روایت کی شید (قیش افتدیر ۲۲/۲)۔

<sup>(</sup>٣) المجموع مهرك ما المعطيعة المعير مرضع ول.

# إحياءاليل ٢-٨

رت کے جیاہ کے جیاہ کو اگر جوا کر دو ہے (۱)، ان حضرات کے زوا کیے مسئوں میہ ہے کہ لوگ تھا تھا دیاہ لیال (شب بیداری)

ری (۲۳، ثا فیرہ مسلک ہے کہ اچھا تھا دیاہ لیال کر دو ہے نہین کر اجت کے ساتھ جے کہ اچھا تھا دیاہ لیال کر دو ہے نہین توجائے گاہ حنا بلد نے شب بیداری کے لیے تیام لیل کی نماز جماعت کے ساتھ اوا کرنا جارت اور یا ہے، جیسا کہ نہوں نے اس نمار کو تن پر ھے کی اجازے وی ہے، یونکہ رسول نہوں نے اس نمار کو تن پر ھے کی اجازے وی ہے، یونکہ رسول کرم ہیں تھے ہوئے تھیں کہا رہنا ہے دو وی طرح کرنا ہا ہوت ہے بین آپ کی ایونک اور منظرے نمازی کی ایونک اور منظرے ایک اور منظرے آئی بین والک اور منظرے ایک والدہ کے ساتھ والی اور ایک واردھ رہنا گا ور الک والدہ کے ساتھ کی اور ایک واردھ رہنا گا ور الک والدہ کے ساتھ کی اور ایک واردھ رہنا گا ور الک والدہ کے ساتھ کی اور ایک واردھ رہنا گا ور الک والدہ کے ساتھ کی اور ایک واردھ کے ساتھ کی اور ایک والدہ کے ساتھ کی اور ایک واردھ کے ساتھ کی اور ایک وارد کے ساتھ کی اور ایک واردھ کے ساتھ کی اور ایک وارد کے ساتھ کی اور ایک واردھ کے ساتھ کی اور ایک وارد ہی کے ساتھ کی ساتھ کی اور ایک کی وارد ہی ہے کہ کر ایک کی در ایک کر ایک

الكيد في برك جم حت اور صحير بما حت كم ساتح اجما في المرافع معن ورجك بيل حيد وليل بيل فرق أي بي به اللي طرح مشيور المرفع معن ورجك بيل جما في حيد بيل بيل كي حيد وليل كي حيد وليل كي حيد بيل كي حيد وليل كي حيد بيل كي بيل كي مين مراف كي ولي اللي كي ميل راح كي احياء كي لي لي الميان في الميان

#### بوري ريت كارحياء:

ك أنهيد ورحناجد من احداث كي ين كر وركي رات مها ت را

- ر) حاشر عن جابري ارواس، الحر الرجاد الالاه مطيعة اسطادة ، أيسوط الرسم الحق طبعة المعادة ..
- (\*) حاشیه این ماید بن ایر ۱۱ می آسی المطالب ترح دوش الطالب ایر ۱۰۸ می آخ کرده امکتابید الاسلامید.
  - رس) أسى مراه عدالمنا مكان في كرده في سوم
    - رام) الخرق الر ١٦١ الأشي وارما وريروت.

# احياء كيل كاطريقه:

۸ - احیا الیل (شب بیداری) ہر عباوت کے فار جد بہوستی ہے مثار ممار قرآن اور احادیث کا پڑھٹا مشن آھی جمد شنا ، نبی سرم سیالی پر در دو معام (۳)۔

احیا ولیل بی بمارضہ مربرا ھے تو اور اور کھت ہی ہوں یہ مصیل کر تنتی رہا ہے مار برا ھے اور دور کھت پڑھے یو چور چور رہت میں فامقام'' قیام اللیل'' کی اصطارح ہے (''') احیا ولیل حس طرح مار ہے کر سَانا ہے ای طرح ویا اور سِتنف ر

<sup>(</sup>۱) المجوع بهر عام رش الروس الروس الشاع الشاع المساطع روم، مثرت المراس الشاع المساطع روم، مشرت المراس الشاع المساطع ووم، مشرت ما تشرت ما تشرف ما تشووي من الجلوع (۱۹۸۵) على معرف من المالات من من المناط المراس من من المناط المراب المن المناط المراب المن المناط المراب المن المناطق المراب المن المناطق المراب المناطق المراب المناطق المراب المناطق المناطقة المناطقة

\_TT1/22 610 (t)

 <sup>(</sup>٣) الدوافق ديرهاشير حاشيرا بن ماي بنيام ١٩٠١-١١٦٠.

<sup>(</sup>٣) عاشيد الله عليد بن الرواعة الخطاوي على مراقي المواج مرك الديالي المراق المواج مرك الديالي المراق المرا

ے بھی رئٹ ہے ، حیا ملیل رے وہ لے کے لئے رات کے تمام او قات میں کٹرت سے وعاوا منتفقاد کرنامتخب ہے مرات کے آخری نصف حصر میں وعا اور استفقاد زیادہ اہم ہے مال میں بھی سب سے بفتل محرکا وقت ہے (1)۔

( ) الجموع مهر يرسم منى أمن عاره ١٢٥ ملع مديني المالي أبحلي \_

(۳) این فرکا از محی قرطی (سربه سطی داداکشیدی) فیصدے کی کی کی کی براب کے حوالہ کے بغیر و کر کیا ہے ایس کی دوارے طبری نے اپنی سند کے ساتھ اپنی تقمیر (۲۱۲۱ طبع داد العادف) علی چھا شلاف کے ساتھ کی ہے۔

(۳) این مسکودگا اژ قرطمی (۳۸ ه ۳) نے آبوطری نے اپنی تخییر (۱۹۱۱ طبع وازافھا دی۔) ٹی دکرکیا ہے تخیر طبری کی تخییل کرے والے لکھنے ہیں کہ اس کی مشریف میں ترجے المحاط ہیں ، خن کے بارسے ٹی میں میں میں فرز باتے ہیں: بسین صفیعی، اور ایوجا تمام باتے ہیں کے ضعیف الحد جے ہیں۔

کے وقت منجد کے ایک کوشامی ایک محص کو کہتے ہوئے شاہ سے میں مستحص کو کہتے ہوئے شاہ سے میں سے ایک طاعت کی ماید میں ایک میں ماہ میں ایک طاعت کی ماید معرفا وقت ہے میں نے والیک تو اید عبداللہ ماہ میں منطق کی میں ہے والیک تو اید عبداللہ میں مستود کرتے ہے۔

# افضل راتو ب كااحياء:

9 - افضل راتیں (ن کی نصیلت کے وریب میں کا رو روسی ورق ویل میں:

جمعہ کی رات، عمیدین کی اوٹوں رہیں ، رمضاں کی رہیں ، ال پیل خصاصیت سے آئی کا حشر و کی رائیں ، س بیل بھی حاس طور پر لیلتہ القدر ، او کی اتنے کے پیلے حشر و کی رہیں ، پندروشیعیاں کی رات اماد رجیب کی مہلی دات وال رائول کے احیا وکا تھم سینیج مرکبا جاتا ہے۔

#### شب جعد كااحياء:

استا تجید نے سراحت کی ہے کہ جعد کی رات بی قصوصی طور ہے کونی مار ہے استا کروہ ہے ، کیونکہ سیج مسلم کی روایت بی رموں اگرم علیاتی کا ارتباع ہے : "الا تعجمت الیعة الجمعة بقیام می بین اللیائی "(رائوں بی ہے جعد کی رات کو قیام کے ساتھ بیس اللیائی "(رائوں بی ہے جعد کی رات کو قیام کے ساتھ جمعی نہ رہ)۔

مار کے مداور کی اور عمیا و سے شب جمعہ کا حیا یا تکرو وکیل ہے و خصوصا کی اگرم علی تاہیج میں ورود وسام سے دیونک ال رہ سے میں ورود مسام مطلوب ہے۔

#### ر مرد کے بارے بی ان کے تول پر قبیال رتے ہوے کہا جا مکتا

(1) وورث الله فخصوا ليلة الجمعة ... أن دوايت منظم ن الشخصة التحميم التحم

## با حياءاليس11-11

# عيدين كي دونول را تول كا حياء:

۱۱ - فقها مکا ال بات پر اتفاق ہے کہ عید افعار کی دات امر عید الوقی
کی دے کا حیو ، تحب ہے (اس) ، کیونکہ رسول اکرم علیہ دارا اور اللہ اللہ عمد اللہ عمد قلبه عبوم محسب للم عمد قلبه عبوم محسب للم عمد قلبه عبوم محسب الفعاد محسب اللہ عمد قلبه عبوم محسب الفعاد بارا الفعاد بار

() منتى الحتاج ١٠٨٨ ١٠٠٠

- (٣) المكموع مهرة من ترع لهمها على المدان عابد بن الرواد مدر الى النواح المدر الى النواح المدر الله النواح المدر الله المدرود المدرود
- رع) مديث: "من قام ليشي العبد محسبا، " كَل بدايت الان باجر

عیدین کی را آب میں نمازیں پراھیں اس کا در اس در مر دونیں ہوگا جس ان قلوب مرجا میں گے ) مان عیاس کی انان میں کی انان میں حصیہ کا مسلک میدے کہ اُسر ہو مونٹا یو کی نمازیما عنت سے او کرے ورفیحر کی نمازیما عنت کے ساتھ انداز کے کا عزم مرکھے تو سے حیایہ لیک کا نُمَّ اب حاصل ہوجا نے گا<sup>(1)</sup>۔

#### رمضان كي راتو ل كالإحياء:

11 - رمضان بی قیام میل کے مستون ہوئے پر مسلم نوں کا جماع ہے ، کیونکہ رسول اکرم ملکت کا ارتثاو ہے : "می قام رمضاں ایساما واحدسابا عمر له ما تقدم می ذہبہ" (الله الله علی الله کے الله کے مند مال پر یقین کرتے ہوئے اور محض اور اب کی طلب کے نے قیام کیا اس کے مند مال پر یقین کرتے ہوئے اور محض اور اسے ہیں)۔

رمضان کی آخری وی راتول پی خصوصیت کے ساتھ شب ریداری کر سنگانی رمضان کے سخری ریداری کر سنگانی رمضان کے سخری مثر ویس اپنا سنز پیت و ہے ، اپ گھر دالوں کو دکا و ہے اور رات مجر شب بیداری آر ماتے "کان إذا کان العشو الأو الحو طوی فراشه، و أيقظ أهله، و أحيا ليله "(") آپ علي کار معمول

<sup>(\*)</sup> مراق المال معاقبة أخطاوي به الامويت التحصيل ليال لا يود فيهى المدهاء .. . كا ذكر فيل القديم شي ان الخاظ كرائد المصلف مى بيال لا نود فيهى المعولا أول ليلة من وجب وليلة المصلف من شعبان وليلة المجمعة وليلة المعلو وليلة المعود الادمام في في المعرف المعر

ار علاق مدید ۲۵ معان التنظیل عبد الباقی در کی ہے اس کے درے شی منذ دی التر غیب والتر میب شی الکھتے ایل کراس کے ایک راوی بقید بن الولید دلس بیل واقع بوسیر کی نے الروائد شی کہتا ہتیہ کی تد بیس کی وجہ ہے۔ اس کی مند ضعیف ہے۔

<sup>(</sup>۱) الانطاع إن ۱۳ الد

 <sup>(</sup>۲) معدیده همی قام و معشان بیدالا... همی دوایت بازی آستم ، ابوداد د.
 شما کی پارندی اوراین باجد نے کی ہے (انسخ الکیر سهر ۲۳۱)۔

 <sup>(</sup>۳) حراقی آخواج ریمان، الیح الرائق تار ۱۹ ه، این طلبه ین ۱۲ ۱۹ تا، نثر ح آمیا ۱۳۷۵ میرید.

 <sup>(</sup>٣) معيئة "كان رسول الله إدا كان العشر الأواخر " ق وايت

شب قدر کی تابش ش بینا جور مضان کی آخری بی راق سی سے
کیب رات ہے، رسول اکرم علیہ کا ارشاء ہے: "اطلبوا لیلة
القدو فی العشو الأواحو" (الله (شب قدر کو آخری دی راق ل شرح شرکرو) میرسب ملاء کے در میران شنق علیہ ہے۔

### شعبان کی پندرجوی رات کا حیاء:

۱۳ - جمهورفتها مكامسلك يدرو يرشعبان كى شبكا ادياء مستحب يه روانها مكامسك يدرو يرشعبان كى شبكا ادياء مستحب يدر المستحد المنطق من شعبان فقوموا ليلها وصوموا بهارها، فإن الله ينول فيها تغروب الشمس إلى السماء الدياء فيقول الا من مستعمر فاعمر لد، ألا مسترزق فارزفه، ألا مبتلى فأعافيه . كفا ... كفا ... حتى يطلع العجر "(") (جب نصف شعبان كى رات المسكر إلى رات المسكر إلى واود

- = الزندي ساري على الله ي اله ي الله ي الله
- () مدین المحلوا لیلة القدو ... ای روایت احدین طبل اور ان کے مدین الله القدو ... ای روایت احدین طبل اور ان کے مدین اردائد دوائد المدد ش کی ہدین اردائد کی ای کی دوایت کی ہدین الردائد ش کی ہدیا الله کی دوال ہیں۔

  کی ہے، جمع الروائد ش ہے کہ امام احمد کے دوال سمج بھاری کے دوال ہیں۔

  ضیاد مدین مقدی نے اورائر الی نے الجم الکیرش ای کی دوایت کی ہے دوائر الی نے الجم الکیرش ای کی دوایت کی ہے دوائر الی ہے الرحائی ۔ الله میں کی اللہ معین کی ہے دوائر الی ہے۔
- (۱) بحرامراکن ۱۹۷۳، حاشیدای جاید به ۲۷۱ مراتی اقتلاح مها ۱۷ پیشرے او حق پیم بیری سم ۱۹۷۵ میں ایپ انجلیل ام ۱۸ کا افزاقی ام ۲۹ سے انفروع مر ۲۳۰۰
- (٣) ودیرے: "إدا كالت لبلة العصف..." كى دوایت ان بادر نے و دیگی عالی الایمان عمل كی ہے دونوں حفرات نے حفرت كی ہے الى كی روایت كی ہے الروائد عمل ہے كہ الى كی استاد تمعیف ہے الى كے ايک دو كی ابن الإہمر و سكم است كی الم احداد دائن تعمل سے كر و دود ہے ہے وسم كر سے ہے ( التح اكبر الر ١٣٥ ، تحدفو اور الباق كی تحتیل كردو این باجہ الر ١٣٣٣)

ون على روز در کھو، ال لئے ک اللہ تعالی ال رات علی موری فرو بہت عی آنان رہے ہی کی طرف نز ول ار ماتا ہے اور ارشا وار ماتا ہے: کی کوئی مفقرت طلب کرنے والا ہے جس کی علی مفقرت کروں ، کیا کوئی روزی طلب کرنے والا ہے جس کو بیش روزی ووں ، کیا کوئی بریشان حال ہے جے ش عافیت ووں ۔۔ کیا کوئی ایسا کیا کوئی

المام تمر الى في الي كتاب "احياء أهلوم" مين چدرجوي شعب نكى

- (۱) مدیرے "بینول الله..." کی روایت ترخیکی (۱۲۸ فع مجنی ) اور این باجر(ام ۱۳۳۳ فع مجنی) نے کی ہے، المبالی نے اپنی تعلق علی استاد لا بن پی ماصم (ام ۲۲۳ فی اکترب الاسلامی) شن الریکی کی ہے۔
- (۱) عديدة "إن الله يطلع..." كل دوايت الن الجديد مقرت الاوى الشري حديث "إن الله يطلع..." كل دوايت الن الجديد في المراح ال

## با حياءالليل ١٥٣–١٨

ر ملت کے حدود قاطاص طریقہ تھا ہے مثا تعید نے اس طریقہ پر ٹیے کی ہے اور سے موست قبیح تر رویا ہے۔ اُس کی آر مائے جی کہ بیٹماز آرجمی ہولی فتیج مشر برصت ہے (ال

پندر ہو ہیں شعبان کی رات کے احیاء کے لئے اجتماع:

۱۹۲۱ - پدر ہو ہیں شعبان کی رات کے احیاء کے لئے اجتماع کو جمہور
فقہ ء نے مکر وہ قر اور یا ہے، اس کی صراحت حقید اور مالکیہ نے ک
ہ ، ان حظر ات نے صراحت کی ہے کہ اس کے لئے جمع ہونا ہوت
ہ ، ان حظر ات نے صراحت کی ہے کہ اس کے لئے جمع ہونا ہوت
ہ ، انگر کی ڈمدواری ہے کہ اس کوروکیس (۱۳) بجی عظاء بن الی رہائے
اور ان الی ملیکہ کا قول ہے ، امام اور اگل کا مسلک ہے کہ اس رات کے مساجد میں نماز کے لئے جمع ہونا محروہ ہے ، اس لئے کہ اس رات کے مساجد میں نماز کے لئے جمع ہونا محروہ ہے ، اس لئے کہ اس رات کے حیاء ہونا ندر مول اللہ علیائی ہے معتقول ہے ، ندگی صحافی حیاء کے اس داری ہونا ندر مول اللہ علیائی ہے معتقول ہے ، ندگی صحافی حیاء

فالدین معدان بقمان بن عامر ما سحال بن را بوید جما صت کے ساتھ اس راحت کے ساتھ اس کے احدیا مکومتی اور ہے جی (۱۳)۔

# وى لنجه كي دن را تول كا حياء:

10 - دننے اور دنایلہ کی صراحت کے مطابق ، کی انہ کی ابتدائی اس ر تؤں کا دیو ، تحب ہے رسی کے انکر تذکی ہے رسول آرم اللہ ان سے روایت کی ہے : الما من آیام آحب إلی اللہ آن یتعبد له فیها من عشر ذی الحجة ، یعمل صیام کل یوم منها

بعيام مسة، وقيام كل ليلة مها بقيام ليلة القلو " ( كوئى المعيام ليلة القلو " ( كوئى المحيى وان اليين في المين المين المين المالاندت في كوشر و في خير المين ا

# ماه رجب كى تبلى رات كااحياء:

۱۹ - بعض خفید اور بین منابلد نے رجب کی بیبی رت کوبھی ال راتوں میں شار یا ہے جن کا احدیث شخب ہے اور اس کی معلق بدروں کل ہے کہ بدرات بھی ال بائی راتوں میں سے ہے جن میں ای رو شیل کی جاتی ، وو بائی راتیں بدین (۱) جعد کی رات (۴) رجب ک پہلی رات (۳) پدرو شعبان کی رات (۴) عمید افظر کی رات کہا دات (۳) بید الاقتی کی رات (۴)

پندر ہو یں رجب کی رات کا احیاء: کا معنی حالم نے پدر ہویں رجب کی رات کا احیا ، بھی متحب قرار ایا ہے (۳)

#### ناشوراء كي رات كا حياء:

١٨ - بعض منابله رئير ويك عاشور ويعني وترتحرم كي رات كالحيوء

<sup>()</sup> التمال المبادة ليمتعين بشرع البياطلم الدين سر ٢٣٣ س

<sup>(</sup>۲) موارب الجليل الرسم عندار التكريروت الخرش الرساس

رس) مرالی انفورخ ر۱۹۹ م۲۲۰ ۱۳۳۰

<sup>(</sup>۴) مرالی منازه ۱۹ ماشیداین مایدین ار ۱۹ ۲، ایجر الراکن ۱۲ ۱۵ ما آخروع امر ۱۹۸۸ شرح اکمیربر ماشید امنی ۱۲ ۱۳۳۰

<sup>(</sup>۲) مراني النواح برعاشه طيله ي ۱۹۱۸ أخر و عام ۲۲۸ س

JTT = TTA/16 3 (T)

بھی متحب ہے۔

مغرب ورعشا و کے درمیانی وقت کا احیاء (۱): س کی مشرومیت:

متعد بھی ہوتا بعین وربہت ہے ملف ممالحین ای وقت کا احیا و کیا کرتے تھے، ایک اربعہ ہے بھی ای کا احیا ومنقول ہے (۳)۔

- () مراحت كراتهاى فأجير كرفه والول عن المافز الى (احياه الم الدين ارساس) اورائن منظم (المركب الروع الروس) بين مالكيد كه بيال جميل في يرجيل ل
  - (۲) الاي الايسار ۱۲۵۸ طيمستني الي\_
- (٣) نیش الاوطار سر ۱۵، اُسلید احتمایه اُسم بیده ۱۳۵ م افروی ۱۳۵۸ م (۳) حدیث: "می صلی معد المعدوب..." کی دوایت این بادر (۲۲۵۱) فردیث کی متدیل کی ہے این بادر کی تحق کر سے والے لیکنے جی کرائی عدیث کی متدیل بینوب بن اولید جی این کے متحف پر مسیکا افغاق ہے دام احمد نے ان سکیا دست شرافر بلا ہے کہ وہ بوت کہ ایوں شراب ہے۔

ي هي الترتعالي ال كرات بين من الكرمان عاري )-

ال كانكم:

۲ = فقبا و کے درمیان ال ارے ش کوئی افتار فیس کمفر ب مشاہد کے درمیانی وقت کا احمیا یہ شخب ہے، شافعیہ ور مالئدید کے مراکب ال کا انتخباب مو کد ہے۔

حالم كالم على كى معاوم بونا ب (١)\_

ال کی رکعات کی تعداد:

۳۱ - مختلف احادیث کی بنایر ال بارے میں اختادف ہے کہ خرب اور عشا و کے درمیا فی وقت کا احیاء کتنی رکھتوں سے کیا جائے گا؟

- (۱) حضرت اہن عمر کی مرفوع دوایت کو این یام نے شرح کی القدیم کی آئیل
  الخلا کے ماتحد و کرایا ہے میں ہوایت آئیل آل اول حشرت ابن الرّ سے مدین مروی ہے "اس صلی ست و کلات بعد المبغوب قبل آل اس معلی ست و کلات بعد المبغوب قبل آل یہ یعکلم خفو له بھا ڈاوب خمیسیں سعد" (جمل ے ملرب کے بعد المبغوب قبل کی بعد المبغوب قبل کی بعد المبغوب قبل کی بعد المبغوب الل کے بہائی مائی کے کا واحدا اللہ اللہ کے بہائی مائی کے کہائی مائی کے المبغوب کو بعد المبغوب المبغوب
- (1) العائد الطائعين الر ۱۵۸ ما بلای السالک الر ۱۵ ما امالای کنول منع حاشیه ماده فی
  الر ۳۲ ما تورخ الر ۱۸ ما ما الکافی الر ۱۸ ما منع کرده مکتبه الروش عدید ،
  النفی الر ۲۰ مدی مالیح الر الحق ۲ مرسمه ۵۰۰ ۵۰ افتار الر اعد سد.

## إحياءاليل ٢٢

یک جماعت فامسک بیا ہے کہ جھر حات سے احیاء ہوگا، اس کو امام ابعضیفہ نے اختیار ہیا ہے۔ کہ حالات ان ترمب ہے (ا)، آسول نے اس پر حضرت اس کر تی وہر رو دھدیث سے اختال لیا ہے، اس پر حضرت اس کر تی وہر رو دھدیث سے اختال لیا ہے، حالات کی ایس کی ایس کی ایس کی ایس کی جار معت سے احیاء بیاجا ہے گا تیسر کی رہ بیت ہے کہ جار معت سے احیاء بیاجا ہے گا تیسر کی رہ بیت ہے کہ جار معت سے احیاء بیاجا ہے گا تیسر کی رہ بیت ہے کہ جار معت سے احیاء بیاجا ہے گا تیسر کی

شافعیدکا مسلک میں کہ کم وزیم وہ رعت اور زیادہ سے زیادہ میں رعات اور زیادہ سے دیا۔ دمیں رعات کی تعدوہ کے رعات کی تعدوہ کے ورمیاں جمع ہے۔

والديده مسك بيائي أرزاده سازياده رهات في كوني حدمتر ر مهين بين بهتر بيائي رجورهات برهي ها مين (م) د

ور گذری ہوتی صدیت کی وجہ سے ال تماز کوتماز اوائین کہا جاتا ہے و اور اس کو "صفوق العملة" بھی کہا جاتا ہے واسے تمار اوائین کہ جاتا وسیمین میں فرکور اس روایت سے متعارض تیمی جس میں سی علیہ نے لر مایا: "صلاق الاوابین افا ومصت العصال" (ف) ( تماز و بین کاونت و ب جب اس کے بیگرم ہوجا میں یعنی جب وجوب میں تی کید ہوجا ہے )۔

کیونک اس بٹس کوئی رکا ہے تئیں ہے کہ وقو ان تماریس تمار اوا بین ہوں (۲)

#### صلاة الرياب:

۳۴ ماہ ربب کے پہلے جود کی رست میں مقرب وعش ہے اسلام مرب اسلام مرب اسلام مرب اسلام مرب اسلام مرب اسلام مرب اللہ میں اللہ



(۱) حاقة حرال كي تخريج الاحياء برحاشير احياء علم الدين الر١٠ ١، مطبعة الاستخارة ، لا قراع كالحاوي الرحمة الحرج ، راسر و...

<sup>()</sup> نخ الله يم ارعاسه الجوالراقى الرسمة - سمة الكالى الرسمة ا

<sup>(+)</sup> المروع الر ١٨ اله الشرح البيرير حاشير القي الرساعة في المناب

<sup>(</sup>m) الأقاع الريمة المطيع مستخل الحلى المساهد

<sup>(</sup>٣) بعد مها مكر على المشرح المشيرارة الدينزية مقديوة المد في على إش الرجو في من الرجو في المرسولي ............

١ - مل لاه عارسم ٥٥، تح القديم الريمات الأقاع الريم ١٠٠

#### إحياءالموات 1-0

#### متعلقه الفاظ:

۳ - احیاءالموات سے مربوط القاط میں سے چھر یہ میں: تھیر ایا احتجار ،حوز ، ارتفاق ، انتقباس ، قطاع اور می ۔

# الف تجير ( پتمرنصب كرنا ):

ما - افت اورا مطال بن تیم اوراحظ رکامفهم ہے: ک زمین کے جاروں کناروں برکونی نشان انگا کرمٹلا پھر وفیرہ گا ڈکردوسروں کو اس کو اس کے جاروں کناروں برکونی نشان انگا کرمٹلا پھر وفیرہ گا ڈکردوسروں کا فائدہ اس ذمین کے احیاء سے روکنا : اور بیدانتہا کس (خصوصی حق) کا فائدہ و بتا ہے ندک المیت کا (ا)۔

#### ب\_حوزوحيازة (قبينه):

الله حوز اور حیاز قافت شی المانے اور جی کرنے کو کہتے ہیں ہم وہ شخص جس نے اپنی طرف کو کہتے ہیں ہم وہ شخص جس نے اسے اپنی طرف کوئی چیز المائی اس نے اسے اپنی حیازہ شی اللہ یا ، اصطلاح میں حیازہ سے مراوکسی چیز پر قبضتہ کر بھا ہے ، جمہور میں ایک پر خلاف بعض مالکیہ کے کسی چیز پر قبضتہ کر بھا مفید ملک تیں ، اس کی تعلیم کی اسطارے میں آ ہے کی (الا)

#### نْ ـ ارتفاق (فا كره الحامًا):

۵- ارتفاق بالتي كا لغوى معنى ب: كسى بين سے فع عدما (٣)، اصطلاحی معنی به الله الفوى معنی سے متعلق سے متعلق سے متعلق ہے ، اگر چدال اصطلاحی معنی الفی کس جیز سے نفع الله الم اسكتا ہے؟ اس كى انتھيل اصطلاح الله التقاق عين آئے كى ۔

# إحياءالموات

#### تعریف:

 <sup>(</sup>۱) المعلیاح لمحر عطاشیراین علی ین هر ۱۸۲، طبع الایر بیده الفتادی ابیند به
 ۸۱/۸۳

<sup>(</sup>۱) أَجْدِ أَنْ مِّرِي أَقَدِ ١/ ٢٥٣ فَيْ أَكْنَى ..

<sup>-</sup> plan (r)

ر) القاموس الخيط ، انعمياح المعير-

<sup>(</sup>٢) الدوائل ووحاشير الن عليد إن ١٥ عداء في الاجرب

<sup>(</sup>٣) موایب بخلیرا ۱۲ ما فع کرده مکتبة الجات

رم) البحير فكل التحليب سهر ١٩٢ المثائح كروه واوامر فد.

٥) معره ١٨٥ فيم الراض

#### إحياءالموات ٢-١٠٠

#### و\_ خضاص:

الا - لعت میں کی بین کے رہ تھ انتہاں فاسطب بید بوتا ہے کہ وہ بین ایک فوم بین کی بین کے رہ تھ اسطاری بین کا اسطاری بین ایک تھائی کا اسطاری مفہوم بھی لغوی مفہوم سے الگ نہیں ہے ، انتہائی احیارہ وات کے طریقوں میں سے ایک فریقد ہے۔

#### هـ تطاع:

2 - لعت اور اصطلاح بين اقطاع كامفهوم ب: المام كاكسى زيمن كى بيد واريد مد فى كانوخ وغيره كم الخامة مقرر ردينا-

حنابد و فیرہ نے صراحت کی ہے کہ امام کو بیافتیا رہے کہ مردہ رفین اس کا احیاء کرنے والے کو جلورا قطائ و یہ ہے، ایس صورت میں وی شخص اس کا احیاء کرنے والے کو جلورا قطائ و یہ ہے، ایس صورت میں وی شخص اس زبین کا زیاد و کن وار یوگا جس طرح و شخص مردہ زبین کا زیادہ کن وار بوتا ہے جس نے اس کی حدیثری کر سے اس کی تربین کر سے اس کی حدیثری کر سے اس کی تعقیاص کی آیک صورت ہے، اس کی تنصیل '' و دکاری شروی ہو (۳) مینے کی اختصاص کی آیک صورت ہے، اس کی تنصیل '' وقطاع'' کی اصطلاح جس دیکھی جائے (۳)۔

# حيا يموات كاشرى تكم:

۸ - حیوجوت جارزے، کیونکہ بی اگرم علیہ کاارٹا دے: " میں اُسویا اُرضا میت فلیمی له" (") (بش نے مردوزشن کا احیا بکیا وو اُسین آل کی ہے)۔ جوازے یا دو کرٹا نعید احیا جو اے کودرن، بل لے میں اُسین آل کی ہے)۔ جوازے یا دو کرٹا نعید احیا جو اے کودرن، بل لے میں اُسین آل کی ہے )۔ جوازے یا دو کرٹا نعید احیا جو اے کودرن، بل لے میں اُسین آل کی ہے )۔ جوازے یا دو کرٹا نعید احیا جو اے کودرن، بل لے میں اُسین کی ہے )۔ جوازے یا دو کرٹا نعید احیا جو اے کودرن، بل لے میں اُسین کی ہے کہ دو اُس کے دو اُس کی ہے کہ دو اُس کی ہے کے دو اُس کی اُس کی ہے کہ دو اُس کی ہو اُس کی ہے کہ دو اُس کی ہو کہ دو ک

- () أمليان ألمير-
- رم) معی ۱۵۸۵۵۵
- (٣) عاشيم ابب الجليل الرة ١١ مثا فع كرده كمتيد الجاحد

حدیث کی بنار متحب قرار بیتای الم شان کی رویت ہے کہ رسول اَلرم علی ہے فر مایا: "می آخیا آرصا میت فدہ فیہا احر "(اُلی جس فر مایا: "می آخیا آرصا میت فدہ فیہا احر "(ا) (جس نے مردہ زشن کا احیا اکیا ایس کے لیے اس شی ایر ہے )۔ احیا وموات کے شروب ہونے کی حکمت بیہ کراس کی وجہ ہے زندوں کے لئے نز ان اُلی اشیا واور میزک کی بید اوار یا ھو اِلّی ہے۔

# احيا بهوات كارر (س كا قانوني حكم):

# موات كى تتميز،

۱۰ - مواے بی اجتماع میں: (۱) اسلی میده ومرووزیش ہے حس کی

- (۱) عدیده اسمی أحیا أرطنا عبدة فلد فیها اجو اکی روایت احداث فی اور این عبان مدهرت جایات کی ہے (تخیص آخیر ۱۲۸۳) تر مدی ہے ایک ورطر بی ہے اس کی روایت ان الفاظ می کی ہے اسمی أحیا و أو صا عبدة فهی له محودات می آراد دیا ہے (انح الباری ۱۹/۵ فیم استقیار)۔
- (۳) ابن مایوین ۵/ ۱/۵۸ زیلی ۲/۵۳ مطاب ۲/۱۱-۱۱ الآقاع علی انتخصیب سم/۱۹۵۵ آفتی ۱/۱۲۵۵

سوہ کاری کیمنی ندی گئی ہو، (۲) صاری، بیدہ و مردہ زیمن ہے جو سوہ کیا جو سے کے جدومر ال ہوگئ ہو<sup>(1)</sup>۔

جو رضی ہیں جزیرے ورنہری تھیں:

ااسنقب میں پرشش بیں کہ بن مرین یوں امرین یوں وفیر و سے پائی کا بہا و حتم ہوں ہے وہ اس بیل بہلی بہا وہ حتم ہوں ہو اور حتم اللی بہلی ما است بہلوت میں کی آئر بہلے وہ کی کی اپنی طبیت یا جتن یا محبر تھی تو وہ لکت یو اتف یا مسجد کی طرف لوٹ جانے کی ایس دادیا وہ مرین کی ایس ما اسیا وہ بار ندیوگا میں والنہ نے اس میں بیر تیدائگانی ہے کہ احیا وی بار بدی اس موریت میں ہے جب کہ والک ٹر بیر کرائی ذھن کا مالک ہوا ہوا اس کا مالک ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا اور عراض وہم سے کے لئے اس کا اور عراض وہم سے کے لئے اس کا ایس ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا اور عراض وہم سے کے لئے اس کا اور عراض وہم سے کے لئے اس کا اور عراض وہم سے کے اس کا ایک ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا احد وہم سے کے اس کا ایک ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در اس کے لئے اس کا احد وہ ہوا در اس کی اور اس کی وہم رہے ہوا کہ اس کا ایک ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا ایک ہوا تھا تو وہم سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در سے کہ اس کا اس کی وہم در سے کے لئے اس کا احد وہ ہوا در اس کے لئے اس کا احد وہ ہوا در سے کہ اور اس کی کی اور اس کی در اس کی اس کی اس کی در اس کی در اس کی در اس کی اس کی در اس کی در احد اس کی در اس

ال صورت کے بارے بی افتا اکا اختا ف ہے جب ووزین اسک کی طبیت تدری ہو یہ اس افا کوئی ما لک معلوم تدری منظ ما مسلک ہے کہ بہ جب اور ہو اس طرح کی اس کی طرف بائی تیں لوٹ سُنا اوّ وہ زیس موات ہوجائے کی اسر اس افا جیاء (آباء کرما) جائر ہوا۔ اور ایس کی عمر ہے گاہ رہ ہے ہی جب نہر اتر جب ہواور بھی قول سے اور ایس کی عمر ہے گاہ رہ ہے ہیں جب نہر اتر جب ہواور بھی قول سے ہے اس لئے کا "موات" اس رہین کو کہا جاتا ہے جس سے نفح شہ فی یہ باتر ان کے کا اس میں کی طبیعت میں ہے اسرت کی کا حق فاص ہے تو اس سے وہ میں کی طبیعت میں ہے اس می کا حق فاص ہے تو اس سے وہ میں ہوست کی طبیعت میں ہوست کی طبیعت میں ہوست کی طبیعت میں موات ہو گاہ کی ہے اور ایس کی اور ہے۔ اور ایس کی طبیعت کی روایت کے مطا اس جو امام طحا دی طاقول اس ہے ور جس ہو تھی ہوست کی روایت کے مطا اس جو امام طحا دی طاقول ہے ورجس ہو تھی الائے در ترجی موات کی دوایت کے مطا اس جو امام طحا دی طاقول

بو حتی بب ک دو آبادی سے قریب بود بیال دید سے کر بو راضی متی سے قریب بین بیال دید سے کر بو راضی متی سے قریب بین بیال دید سے کر بو اس بی بات اس بی مالا میں بینا دائی بی بین اس بی دانوں کا مشتقع بونا جم ایش بین بردا میں بین کا مدار ہے ، اس کا مدار ہے ، اس کا مدار ہے ، اس کا احتیاء ہو بر ایش کر جدوہ کر بیٹی سے دور ہو، اور جس زیان سے نقط شداخیا تے بوں اس کا حیاء جارا ہے ، او دو آبادی سے قریب می کیوں شد ہو اس کا حیاء جارا ہے ، او دو آبادی سے قریب می کیوں شد ہو اس کا حیاء جارا ہے ، او دو آبادی سے قریب می کیوں شد ہو سے اس کا حیاء جارا ہے ، او دو آبادی سے قریب می کیوں شد ہو سے اس کا حیاء جارا ہے ، او دو آبادی سے قریب می کیوں شد ہو سے اس کا حیاء میں کیوں شد ہو سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو سے آبادی سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو اس کیوں شد ہو سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو سے آبادی سے آبادی سے قریب میں کیوں شد ہو سے آبادی سے آ

۱۳ - آمادی ہے رو کی اور دوری کی حد کے یو رہ شل ختار فی ہے ۔ اس سلسے میں سب ہے تول ہیے ہے اگر کوئی شمس آبودی کے اس کے خوار کے اور اور کی اور دوری کی اس کی آو ز اور کے کوئی ہے اور اور سے کا ایس کی آباد کیا جائے گا و کیونکہ گاؤں موال کو موری کی اس کی آباد کی اور اور اور سے کا موری کے لئے اس جگہ کی مفرورے موری کی ان کا شار مفرورے موری کی ان کا شار مورے موری کی ان کا شار مورے موری کی موری کی ان کا شار مورے میں موری کی ان کا شار موراے میں موری کی موری کی ان کا شار موراے میں موری کی ان کا شار موراے میں موری کی موری کی ان کا شار موراے میں موری کی موری کی موراے میں موراے میں

<sup>()</sup> مثرح الطبيب سهر ۴۳ امثاً تُع كرده دادالمعرف... كان مدد

<sup>(</sup>۱) افتاوی البندر ۱۱ مد ۱۸ مد این مایدین ۵۱ مده ۱۱ عود واکلیل بحاش افتاب ۱۲/۱، ما تح کرده کمتید الجاج الخطیب سرها اد ما تح کرده داراسروب

<sup>(</sup>۱) الموسود كي تمثل المام هم كى الله دائد كو الهم بحصى ہے، كيونكر الله سے معسوت عامر مودك او تى ہے۔

كرمتصل زمين ميں بينے گئے (۱) ي

فقار عدا لدید ق می رؤی سے معلوم ہوتا ہے کہ وواوگ فر ایک اور وور ق مری کے علم میں فرق نہیں مرائے ، ٹا فعیہ اور حنابلہ کا مسلک ہیہ ہے کہ آن مرابوں ور ڈزئر وال سے بانی حثک دوجا ہے ان کا احیاء جا رائیس ہے اگر جد ایمنے ووی کی طبیعت شدی دول۔

الا انعید نے سر حت کی ہے کہ ملطان کو بداختیا رمیں ہے کہ وو زمين ي کووپ وڀ وه کتے جي " امرزمين ۾ پاڻي پا الويامٽي چ ھاجا ہے تو وہ بنی سابقہ حامت ہیں ہے کی میں کی ملیت میں تھی ق ای کی هیست رہے کی موقو ورز مین ہوتو حسب سائل متف رہے گی ، سرس زمین داکونی و لک معلوم نمیں اور مدی کا یا نی اس کے ایک جھا مہا ے بت ای تو بھی وہ زمین مسلمانوں کے حقوق عامد سے خارج ند ہوگی استطان سے سی کوٹیس ایس مانا ہے جس طرع وہ مری امر ال كالكحاب وفير وسي كؤمين و بيسكتا وأرسى ب البير بين بين داشت کی تو سے مسلم ہوں کے مفاد کے لیے اس رمین فا کراہادا کرنا موگاء اگر مصالح مسلمین بی اس كاشت كرتے والے كابھى حصد ي و ال کے تصدیکے بقدر کر بیاب آفا ہوجا ہے گا ، بال امام وریمن کی کو اں مرر سے نفتح محالے کے لیے و سے متاہے جس سے مسلما وں کو ضرر لاحل ندہوں بھی علم مستدر کے ان ترین والے جمال سے یافی مب اليو الل يل اليقى وفير وكرا الل المصل كے لئے جار ہے جوال کے احیاء کا تصدنہ کرے ال میں تغییر کرنا ، مرحت اکانا ، امر ایبا کوئی عمل کرنا جومسلما توں سے لئے ضرر رساں یو جا پر تیں ، پیاسب اس صورت بیل ہے جب کہ الک رہین کے ایک آئے کی امید ہو، اُس ال کے واول " ہے کی مید شاہوتا ودریان میت المال کی ہے، وال مام ال كى مدينت وال كى منفعت أن كود مساسم الراس ك

تقرف میں طلع نہ ہو سین ہو زمین جننے دنوں کے سے دی گئی ہے ای مدت کے اندر ہو شخص جس کو ہند است کے سے دو گیا ہے اس سے استعاد و کر سُمانے ہے (<sup>1)</sup>۔

۱۳ - آئنی میں ہے: "ن ترزیوں سے پی فی دشک ہو گیا، دیا و در سے اشان ان کی زمینوں کا ما لک فیمیں ہوگا، قام احمد عمال ہن موق کی روایت شمی آر ماتے ہیں: جب کی "زیرے ہے کی " دی کی سوق کی روایت شمی آر ماتے ہیں: جب کی "زیرے ہے کی " دی کی کا کا کہ کاک کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ

حرب كى روايت بن وام المر فرائ و يه المرائي المروق المرائيون في المروق المرائيون في المرائيون في المرائيون المرائيون المروق المرائيون المرائيون المروق المرائيون المروق المرائيون المروق المرائيون المرائي المروق المرائي المرائي المرائي المرائي المرائيون المرائي المر

<sup>(1)</sup> البحيرى كل التعريب ١٩١٨ ما ١٩١٠ الحيم وارالعرف

 <sup>(</sup>۲) مدين الأسلى الأواكث كل دوايت الإداؤد اود ائن مهان به
اليش بن ها لي سيكل ميما الدون على منذرك مديمكوت كي
ميم المود المراد الله العالم وقايوة التي الكير الإسلام).

<sup>(</sup>۳) محفرت عرق کا میداز ای طرح این قد امدے معی (۵ الده می و کرید میل احادیث و آغاد کی کالیوں علی تعین اس کاس کی تین الد

الربو في الرزة في عربه ١٩٠٠

#### إحباءالموات مهما

لا يستقع به احد فعمره رجل عماره لا تو د المعاء، مثل ال يجعله مورعة، فهو أحق به من عيوه، لأبه متحجو لمعا يس مسلم فيه حق، فاشبه المسحجو في الموال " (بب ليس مسلم فيه حق، فاشبه المسحجو في الموال " (بب لأرت بي كم هدير حتك بوجائ يجر مال بز والحيه الموال أن المحال في الموال المرد والحي الموال المرد والمحال الموال المرد والمعال الموال المحال ا

# حيوءيل مام كي اجازت:

۱۹۷ - افتہاء قد ابب کے ورمیان ال بارے یک اختابات ہے کہ افتابات ہے کہ افتابات ہے کہ افتابات کے بغیر ہو افتا وہ ریس کیا اس مہت الاسل" ہوتی ہے کہ امام کی اجارت کے بغیر ہو شخص بھی جا ہے ہے اور کی اس کا ما لک جوستا ہے ، یا مورین مسل اور کی مدیت ہے ، آبد ہے آیا ، کر اے کے اینے امام کی طرف میں جا رہ کی کھیں ہوں؟

ثافیر، منابلہ امام اور بیسف اور امام محرکا مسلک ہے کہ اسے

ر) بعى ١/٥٥٥ لمع كتب الراخي

رُسُنِ آباء کرے گا۔ خودو امام کی اجازت کے بغیر بھی اور اس کاما مک اور جائے گا۔

عام ووحنیند کا مسلک میرے کر عام کی جازے شرط ہے، خواد بھر زعل آمادی سے را یک ہویادور۔

مالئیہ نے تر جی اراضی شی امام کی اجا زے کوشر والر ارد یہ ہے ۔ یہ
ان کا ایک قبل ہے ۔ اور ال کے یہاں دور کی اراضی میں دور توں
یں بنجی اور دائن رشد کا رہ تال یہ ہے کہ اس شی مام کی جا زے کی ضرورت نیس ہورت کی ہوات کی ضرورت نیس ہورت کی ہوات کی ضرورت نیس ہورت ہو ۔ ایسا تھے شی آتا ہے کہ اجازے کی ضرورت ہو ۔ ایسا تھے شی آتا ہے کہ اجازے کی ضرورت ہو ۔ ایسا تھے شی آتا ہے کہ اجازے کی ضرورت ہو کے ایس بات کا اختیار ہے کہ لوگوں کوشر ورت ہوگی اس شی بالیس ہے ، جس افتادہ زیشن کی لوگوں کوشر ورت ہوگی اس شی بالیس ہے ، جس افتادہ زیشن کی لوگوں کوشر ورت ہوگی اس شی اجارت شد مری ہوگی اور جس زیشن کی شد مرت لوگوں کوشر ورک یہوگی اس شیل اجارت شد مری ہوگی اور دیس نیشن کی شد مرت لوگوں کوشر ورک یہوگی اس شیل اجارت شد مری ہوگی اور دیس زیشن کی شد مرت لوگوں کو تہ ہوگی اس

امام کی اجارت شرط رہ بوت کے بارے بیس حمبور فقاب ، نے حضور علیافی کے آب کے عموم سے ستدان کیا ہے : "من احمیا فوصا فلمی فلم الرائی جس فی کوئی زمین آبادی وہ ال کی ہے اعظی استدلال ہے ہے کہ بیمبائ رمین ہے ، اس کی مدیت کے سے ون استدلال ہے ہے کہ بیمبائ رمین ہے ، اس کی مدیت کے سے ون امام کی ضر مرت نہ ہوئی حس طرح گھاس مرتفری کا نے کے سے اس کی مارہ کی کا اس کے کہا ہے کہ اس کی مقدری کا نے کے سے اس کی مقدری کا نے کے سے اس کی مقدری کا ہے گئے گئے ہے اس کی مقدری کا اس کے اس کی مقدری کا ہے گئے گئے ہے اس کی مقدری کا ہے کہا ہے کہا

الم ابوطنینه فاستدلال ال ارتاد ابری سے ہے: الیس لعموہ الا ماطابت به نفس إمامه (۴) آدی کے لیے سی چیر جامز ہے

<sup>(</sup>١) المسيك كالر يحافر ١٨٨ على كذروكان

<sup>(</sup>۲) عدیث الیسی للمو و الا ما طابت به نفسی العامد آگی رومیت طبر الی معرضت معافرے کی ہے الفاظ کے پیکور تی کے ساتھ اسمال سے اور طبر الی نے استحداث کی ہے الفاظ کے پیکور تی کے ساتھ آگئی ہے معراد طبر الی میں ایک ہے الموسط ش الی کی روایت کی ہے آگئی ہے معراد المسال واقاع درکے اب احیاء الموات میں لکھائے کراس مدین کی استوقائل ا

۵۱ − ذی گر باد واسلام میں افقاد وزین آباد کرے تو ال کے بارے میں حنا بدلٹر ماتے ہیں کہ'' احدیا و میں افران امام کے تعلق سے ذی کا تھم مسمر ن کی طرح ہے''۔

اور صاحبین کے رمین کوئی اختاء ف نیس ہے، فقیء نے مسامی کو تمام میں کو تمام کی افقادہ زیمن کے احیاء سے روکا تمام صورتی کی جانا ہے اسلام کی افقادہ زیمن کے احیاء سے روکا ہے، ٹا تعید نے وقی کوئی بلاواسلام میں احیاء اراضی کی اجازت نہیں اس ہے۔

ئى زىين كادحيا ، جايز ب، ورئى كانبيل؟

علامہ ذرکتی ٹافعی فریائے ہیں کا محصّب ' کو بھی آئیں مقامت کے ساتھ لاحق کرنا جا ہے ، ال لے کہ حاجیوں کے لیے وہاں رات گذارنا مسئون ہے ، ال کے ہر خلاف ولی عراقی فرماتے ہیں ک

<sup>=</sup> استان کس ب (الدام ۲۲ ۱۲۸ ۱۲۸)\_

<sup>()</sup> ابن عاد بن ۱۸۴۷ طبح الابيريد الزيلى الرقامة الحطاب ۱۱،۱۱۰۱ ۱۱۰۰ مثل على التعديد الزيلى الرقامة الحطاب ۱۱،۱۱۱ ۱۱۰۰ مثل نظم كرده مكتبد الواح ، الاقتاع على التعديد سهرها الحبح دار أسرق، أمثى ٥/ ۱۲ الله طبح الرياض، المبيلى مثرح الموطالا مه ۱۱، مثل نفح كرده مكتبد المسوادة، الدرول سهر ۱۹ مدل سهرول سهر ۱۹ مدل

''مخضب''مناسک مج میں ہے ہیں ہے، پس جس شخص نے ال کے سمح حصد کا احیاء کیاوہ اس کاما لک ہوجائے گا<sup>(1)</sup>۔

ا ا افقهاء الل بات رستنق بین کرجس افقاده زین بین بین بین و افقاده زین بین بین بین و این در افغاده زین بین بین بین است رستنق بین کردی بوان کا احیاء جار جبین ہے اس است کر جس نے اس کی حد بندی کردی ہے ودوجر وال کے مقابلہ میں اس کے میں اس کے مقابلہ میں اس کے میں اس کی حد میں

حدیدی کرنے کے بعد ال نے آمر زمین یوں می جیوز رکھی ہے تو اس کے بارے بیس فقہاء شاہب کے بہال تصیدہ ہے ہیں :

حند نے حد بندی کے ذریعہ حاصل ہوئے والی خصوصیت کے نے دو سے زیا دو مدت تین سال مقرر کی ہے، آگر تین سال کے ندر اس نے زیمن کی آباد کاری نبیل کی تو امام وہ ذیمن کے رک کا دوسر کے دوسر کو دین مال کی تحدید حضرت مخرص مول ہے ، انہوں نے الر مالات مسین حق"(۱) انہوں نے الر مالات مسین حق"(۱) کے خدید تلاث مسین حق"(۱) کی سیال کے تحدید معد تلاث مسین حق"(۱) کے بعد حدید بندی کرنے والے کا کوئی جن تیں ہے )

الكيدكا مسلك بير بي كي جس شخص في اپنى حديثرى كروه زين التي معديثرى كروه زين التي معديثرى كروه زين التي معديثرى كروه زين التي من آبادكارى بر آاور تقا التي من المارى بر آاور تقا التو مع من المراح مراح من التي من الكيد في حديثرى كرف كواحيا فين مانا جو الابيد في حديثرى كرف كواحيا فين مانا جو الابيد

( ) کش مالفتاح سر ۵۸ مرده اب اولی اس سر ۱۸۰ مرد المباع محله بهاش الله به فارهمیر لاسم ۱۹۰

را) حقرت الرك الرك الرك المراد المام الي يوسف في الكب أخر الناش الرك المراح المام الي يوسف في الكب أخر الناش الرك الرك المراح المام الي يوسف في المسوية التلاث سيرية أحب أو هذا مهدة فيهي لله وليس لمعتصور حق بعد ثلاث سيرية (حقرت الرك المراح المراح المراح الرك مرده ركن كا احياء كياده الرك المراح الرك المراح الرك المراح المرا

كرفش اساحا وإمانا والامو

حتابلہ كا ايك قول بيا بى كارشن شى كوئى كام كيے بغير محض حد بندى قائد و مند بيس بي وال ال كا بوگا جو ال زين كو آباد كرے، ال ك ك آباد كارى حد بندى سے زيادہ مضوط بيز ہے الك

ثانید کا مسلک اور حتا بلد کا دوسر اقول بیب کر جب حد بندی کرنے والے نے زیمن کی آبادکاری آئی حدت تک چھوڑے رکی ہے عرف بیل بھی حت بیل سمجھ جاتا اور کوئی و وسر آخض اس کی آبادکاری کرنا چاہتاہے تو آبادکاری کا حن صدبندی کرنے والے کو حاصل یوگا، اس لئے کہ رسول اگرم علیجے کے ارتباع: "میں آبو ما اس کی فرصنا میستہ لیست لا حد "(۱) (جس نے کوئی جمر زیمن آباد وی اور شیس کو ما اس بھی کی کا حق بھی کہ "(۱) (جس نے کوئی جمر زیمن آباد کی جمل حق اس بھی کہ "(۱) (جس نے کوئی جمر زیمن آباد کی جمل حق اس بھی کہ "(۱) (جس نے کوئی جمر زیمن آباد کی جمل حق مسلم فیمی کہ "(۱) (جس نے ایک مروہ زیمن آباد کی جس بھی کہ "(۱) (جس نے ایک مروہ زیمن آباد کی جس بھی مسلم فیمی نامی اور مسلمان کا حق دیو کوئی اور ایسے جی حضور حق بھی یہ " واق مسلم فیمی آباد کی اور مسلمان نے سبقت ہیں کی کی کر اس کی اور مسلمان نے سبقت ہیں کر اس کی ہے تو وہ اس کا زیادہ حق وہ ادبیاء کرنے والے کی ندیوکی (۳) می ندیوکی (۳) می ندیوکی (۳) می ندیوکی (۳) می ندیوکی ندیوکی ندیوکی (۳) می ندیون کی ندیوکی (۳) می ندیون کی ندیوکی ندیوکی ندیوکی ندیوکی ندیوکی ندیوکی ندیوکی ندیوکی (۳) می ندیوکی (۳) می ندیوکی ندیوکیکیکیکیکیکیکیکی ندیوکی ند

<sup>-20</sup> M ( 101/26 ) 101 (1)

 <sup>(</sup>۲) مدیث "من أحیا أوضا مبعة لبست الأحد. "كروایت بخاري احمد اوراً الى فرك بر (تخیص أبیر سهر ۱۱) ـ

<sup>(</sup>۳) الا قال برحاشية تخير في كل الخطيب ١٩٩٩ء ادراً وجوي، " لهي عبو حق مسلم لهجي له" كي دوايت نافق في تؤكير بين الهرة الله بن المرو بن مول كي حديث عمل كي ميه (١٣٢٧) أثرير ١٩٢٣)، أقل بيب (١٣٢٧) على ميه كثير كزودد و كي بيره مما قوي المبتر عمل شخار الاستخار التي بعض فنظرات مد أبيل كاذب كباسيد

<sup>(</sup>۳) مورے المی سبق إلی مالم یسبق البه .. "کی دوارے الاور ہے العر الاز معتری کی مورے ش کی سیم (۱۹۸۵ ۱۳۳ فی معملی کی ) موں ہے ہم سیم

#### إحباءالموات ١٨

سعید بن منصور نے اپنی سنن میں روایت کی ہے کہ حضرت تر نے فر مایات کہ اوض سیعمی میں تحجر آوصا اُسے فعطلها فلاث سنیں ، فیجاء قوم فعمو و ها، فیهم آحق بھا" (۱) (جس کی کوئی زمین ہوئی جس نے کی زمین کی حد بعدی کی ہوئی ا سے کی کوئی زمین کی حد بعدی کی ہوئی ا سے تیس سال تک یوس کی معطل مجھوز و یا تو بھیلا کو اس نے اس کو آیا کر یا تو و ولوگ ایس اس زمین کے مقال میری کی دارین کی

ے نوٹس کے بعد اگر دوکوئی عذر ہی کرکے دام سے مہلت و لیکے تو امام اے ملت ہے و سنگا مذر کی وجہ سے مہلت و بیخ کی مدت ماہ اورا دیا اس کے آس باس ہوئی ، گرمہلت کی مدت کے عدر کسی اور نے اس زین کوآباء کر بیا تو متا بلہ کے یہ س اس میں وہوں میں یو پہلے گذر ہے۔

اوراً مرحملت کی مدت گذرجائے کے دووروں شخص نے زمین کو آمائیس کیا تو وہمر اُٹھس آماؤمر کے اس کا مالک بن سکن ہے اس سے کہ مدت ای لیے مقر رکی ٹی تھی ک مدت گذرجائے پر اس کا حق جتم جوجائے (۱)۔

آباوی، کنویس ۱۵ رنبیره ب مغیر و کی حربیم:

۱۸ - فقرباء ال ولت برشفق بین کر آوای کی حریم کا حیوہ جا بر میں ب احیا اُس کے انسان ال کاما مک میں جوجا سے گا وائ طرح فروہ رمین میں تھووے کے کئو یں کی حریم اور تبر کی حریم کا تھم ہے۔

<sup>&</sup>quot; كرائي سندك ساتھ الى عديرے كے علاوہ يھے كوئى اور عديرے تيس معلوم، منياوے افقارہ يس اے منج تر ارديا ہے ( تنخيس أبير سهر ١٣ ) ك

عبر الدرارية المراد المرادية المراد المراج المراج المراج المراد المراج المراد المراج المراد المراج المراع المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج

<sup>(</sup>۱) المقى ۵۱۹۱۵، ۵۵ طع الراحي، الثرح الكبير تحسيبى ۲ ، ۲۵،۱۳۸ ، كثاف التناع مهر ۱۸،۱۳۸ طع الراض

ال کے مدروہم نو س کھود اجائے تا کیا کا یں کا بات کم جوجا ہے یا اس کے مدروہم موسفے کے اس کے دشت بائزم ہونے کے اس اللہ کے دشت بائزم ہونے کے اعتبار سے کئو یں کی حریم کی مقد ار مختلف ہوئی ہے۔

19 - أسال، إشهد نهر وروشت كريم كامقد الركي سليط على تقتهاء كيورميان عند ف يايا جاتا ہے۔

حفید کا مسلک مدہ کہ جس شیں ہے مو یشیوں کو پائی بایا جاتا ہے اس کی حریم جاہیں فاریٹ ہے کی قول مدے کہ جاروں متوں ہے مارکر جاہیں فاریٹ ہم طرف وی و راٹ میں تسجیح قول مدہ ک م جاہب سے جاہیں جاہیں جاہیں وراٹ مراہ ہے۔

جس کو ہی سے کیٹوں کی سیائی کی جاتی ہولیتی ووئیر یا تناس جس سے زیمن کو ہر اب کرتے کے لئے ادات یا فی لا تا ہوال کی حریم امام او ہوسف ور امام تحد کے نزد کی سائد ورائ ہے اسراہام او صنیفیٹر ماتے ہیں: "لا آعوف الا آفلہ آر بھوں طواعة" (پی سیس با تا اسریک وہ جالیس فرائ ہے) المام او صنیفہ کے آول پ نوی ہے ، جس تحقی ہے وہ در بین بی نہر اکالی اس کے بارے بی بعض فقی ایکھتے ہیں کہ مام صاحب کے نزد کی حریم واستحق ند ہوگا اور صاحی ہیں کے رد کی حریم کا مستحق ندگا، مین سی ہے ہے کہ مو

الوازل میں وکر کیا گیا ہے کہ تبری حریم امام او پوسف کے روکیے جاب سے جبی نبر کے ہرادر ہوگی۔

ور مام محرفر ماتے ہیں کہ ہر جانب سے نہر کی چوڑائی کے یہ ایہ اس کی حریم ہوں ، نتوی ما م او بوسف کے قول پر ہے۔
جس شخص ہے فقہ ور بین میں پائی کا الد کالا و بالا جمال حریم کا مستحق ہونا ہے ، اس کی حریم امام محمد کے روکیک نویں کی حریم کے مستحق ہونا ہے ، اس کی حریم امام محمد کے روکیک نویں کی حریم کے براہ ہے کہ جس کے دائر ہے کیا دے میں معز بدائر ملا ہے کہ جس

عَلَد بِإِنْ عَلَى مِنْ رِيَّ جَانا مِووَ اللهُ اللهِ يَشَدِي عَلَم عَلَم حَ جَهِال بَا فَيْ النَّا مِوْ اللهَ الدَّى تَرَيمُ بِاللهُ اللهِ فَيْ مُووَرَ لَّ بِ وَرَجِول بِهِ بَا فَيْ تَكُولُ مِن بِينَهَ تَا مُوال فَي تَرَيمُ مَهِ فَيْ مُووَرَ لَ بِ وَفَقْهِ وَ كَبَتِ مِنِي ا "ان حريم الشجرة حمسة الدوع" م كرورت في تريم بإلى الله فرائد في تريم بإلى الله فرائد في تريم بإلى الله

بالليد اور ثا فعيه ال بات رمشفق بين " أنه ين كوني حريم مقرر شیں ہے، مالایہ کتے ہیں " کتایں کی کونی متعیل حریم نہیں ہے، ا یو تکه زمینس رم ۱۰ رسخت جوت میں ایک ۱ دمرے سے مختلف جوتی میں آتا یں لی حریم سرف اتا رقبہ ہے جس کو کتا ہی کے تالع کرو ہے ا سے انتوال منسر سے محفوظ 3 وجائے ، اس کے یوٹی کو نقصاب ند کیلیے ، المب الدود ومراحة والمرقى مب و لان يوني ينية من توسيس وينت ور آرام کرنے میں گلی مدہورات یں کی حریم کے ندر اگر کوئی منتقل وہمر ألندن كورها حابثات توكنان إلى والحاكو الصاروك كالفتورات ما لکاید کہتے میں کا استحجور کے درخت کی بھی حربیم ہے ، اس کی حربیم اس کے ارڈیروکی آئی ریٹن ہے حس بٹل ورصت کا مقاویو ، اس کی حریم تک کوئی دیدا فام میں بیاجا ہے گا حس سے رصت کوشہ رانا حق ہو، ا**س** کے ارکبی رخت کے اس کے دروفت کیا جاتے گا ورحت کی حریم کی تحدید بعض حضر ات نے ہے جا ب سے یو روہ ر ٹ سے ہی ہ راٹ تک کی ہے، بیرائی تحدید ہے ، انگور مرم ، رحت کے یو رے یل ال کے ماہ این کی رائے معتبر یوں ای ورصت کے ہے اس کی مصلحت کے بقدرر میں حریم مانی جانے جا ا

ٹنا نمیر کہتے ہیں: جو کہ ال افغارہ زیش بیل کھود کیا ہوہ حس کی مسد سر بنان کی جواور اس بیس ما فیاملتا ہوال کی حربیم اتنی جگھہ ہے جس

<sup>(</sup>۱) القاول الجدرية/ ٨٤ ٣٨٨٠٠٣.

<sup>(</sup>r) الكان والأكمل برعاشير الطاب ١٠٦ ك

وثیروا الح کے لیے ہوال

# بنده بست كي جوني غير آبا در بين كا احياء:

\* الحدد البدد المام في المام

ال احیا وکا تھم بیان کرنے سے کل افضات (بندوبست کرنا) کا تھم بیان کرما ضروری ہے وال لئے کہ بندوبست کے ہے میں یو تو احقوق والکا ندو بیئے گئے ہوں سے یا محض انتقات کے لئے ، اگر محض فع اشفات کے لئے ، اگر محض فع اشفات کے لئے ، اگر محض فع اشفات کے لئے دیا گیا تو تمام فقاباء اس پر مشفق ہیں کہ بید بندہ بست یہ ات تو اسلیک رقبہ کو مفید نہیں ہوتا اور اگر بندوبست ماصل نہیں کہ ملیک کے ایک کا ایسے محص کو جسے وہ بندوبست حاصل نہیں

ر) عامية القلع في عميرة ١٨٩ ١٨٥ مه طع الحلق -

<sup>(</sup>۱) منتمی الا رادات او ۱۳۳۵ فی داد العروب موسوعه کمل کا خیال بر ہے کہ بید تحدیدات جمیّد بین نے اپنے دیاند کے حالات، اسباب معیشت اور پنے اسپنے دور تمی دائے و رامع و بوایات کے چیش نظر کی جیں، دور حاضر ش مالکیم اور مثافید کی دائے کو اقتیا دکھا نیا داموزوں ہے جی مرزی تنب اور مرجیز کیا دےشل آئی کے المرجین کی دائے ہوا الا

<sup>(</sup>r) المعيان المير-

<sup>(</sup>٣) عديث وأل بن جرة الن وسول الله القطعة لوطنا .. "كى روايت الهرا العامة الوطنا .. "كى روايت الهرا الهواؤداؤداؤداؤداؤداؤداؤد أرادؤ ها الله العام المائة المنظم المراح المن عبار المراح المن عبان اودطر الى يرجى الى كى دوايت كى يم

ہے اس زمین کے احداء کے اقدام سے روکا جائے گا، اس لئے کہ بڑ سند خود بند ایستی سے دو اس کا بالک یو گیا ، آلیکن حالج ال طرف کے بین کر فید سیور کر اس کا بالک یو گیا ، آلیکن حالج ال طرف کے بین کر فید سیور کر اس فید سالک میں بین ود دمر وس کے مقد ہدیں اس زمین کا ریاد وحق وار یوجا تا ہے۔

"ر قطال مطلق ہویا دو ضح ند ہوتا اسے انتظاب ارفاق ہو محمول میاجا ہے گا ( یعنی میاسم جا ہے گا کہ قامرد افعائے کے لئے رمین می گئی ہے ندک والک بنائے کے لئے ) مواکد وہی تیجی ہے (1)

### المي:

ا ۲ - افت بین کی ای بین کو کہتے ہیں جس سے لوگوں کور وکا جائے ،
اور ، صطارح بین حی کا مفہوم ہیں ہے کہ امام ایس جگہ جس بیں لوگوں کی
حاجت عامد کے لئے جملی شاہوم فا کر ، ہے صد ق کے جا آور اس کے
سے امار رواری کے لئے (یا آیہ اوگاہ کے لئے )(۱) ۔

رسول اکرم علی کو ایت لئے اور مسلمانوں کے لئے حی مقرد کرنے کا افتیار تھا، کیونکہ ارشاونیوی ہے: "لا حصی الا لله و نوسولد" (اس) (حمی کاحل میرف انداوران کے رسول کو ہے) لیلن رسول اکرم علی نے اپنے لئے کوئی حمی مقرد نیس فر مایا بلک مسمی نوں کے لئے حمی مقرر فر مایا بحض میں نوں کے لئے حمی مقرر فر مایا بحض میں نوس کے لئے حمی مقرر فر مایا بحض این عرف ہے مروی ہے کہ نہوں ہے کہ: "حصی انسی مین المقیع (اس) معیل

- () الحموح ١ ر٥٥، الجس على شرح المنج سهر ١٣ ٥، أينى ٥ ر ٨ ١٥، والخية الله إلى سهر ٩ ١ مشرح المثالية المرسمة فتنى الا راوات الر ١٣٥، ٥ ١٥ طبع واد العروب ومو في ١ / ٤ م ادافتاه في البندية ١ ٨ ٣٨.
  - (۱) الماج ولو كليل 1 رسم سالمع ليبيا ..
- (۳) مدیث الا حملی الا لله ولوسوله ، "کی دوایت بخاری مدمث من شامه کی به (مخیص أجر ۲۸۵/۱)...
- (۴) نقی مدینه موره در گریب ایک مقام سیده الی که اور مدینه که درمیان جس ورخ کافاصل میسید رقیقی انصرات کے علاوہ ہے (میخم البلدان ۱۸۵۵)۔

المسلمين () (بن أرم ﷺ فاحی تشع ہے مسر نوں کے کوڑوں کے لیے )۔

نہی ارم علی ہے کہ مدا ہو مسلمانوں کے دہم سے فان وہس طیل کو یہ افتیار میں کہ وہ کی رش کو ہے اس کر لیس بین فہیں یہ افتیار ہے کہ باتھ اللہ کو طور کی (پ گاہ) مقرر کردیں تاک اس افتیار ہے کہ باتھ کے طور کی (پ گاہ) مقرر کردیں تاک اس میں جلدیں کے جو می میں اور لوگوں کے بینے موس نے کے جو باتور چ یں الیمین چ اگاہ مقرر کرتے والت اس باہ کا انا فاجھی شرور ک ہے کہ اس سے دوم سے لوگوں کو شرور نہ سے ہے۔

بیادام بوحسیند، دام ما لک، دام حمر کامسلک در دام ثا فعی کاتوں سیج ہے۔

الم ثافق كا مراقال بيائي كرم الله كا مراقال المائي كرم الله كا كرور كا الوي كا الله المراقال المائي كا الله المراقال المراقال المراقال كا المراقال كا الله والمراسولة (حمى الله المراق كرسول كرسول كا الله على الله المراقال كالله المراقال كرسول كالله المراقال كالمراقال كالمراقال كالله المراقال كالمراقال كال

جمہور مقام او<sup>(۲)</sup> کا استدلال ہیہ کے ترحضرت عمرٌ اور حضرت عمانٌ نے حی مقرر کیا (۳) میدات صحاب کے درمیون مشہور ہوئی ، پھر بھی ان نے کئی نے تعیان مانی البد الاس براجمان ہو تیا۔

ی ارم ﷺ کی مقرر کروه حی (چراگاه) کی جب تک صر مرت

 <sup>(1)</sup> مدیرے ایمن اور ۳ حصی المدی نقطے العضیع ... کی دو ایس اجداور ایمن حمی المدی نقطے العضیع ... کی دو ایمن اجداور ایمن حمیان نے کی ہے ( تحقیق المجیو ۱۹ م ۱۹۸۱ ) ایمن جمر ہے آئے المہاری ( ۱۵ م ۲۵ م) میں کھاہے کہ ایس کے لیک داوری ایم کی ایمن حمدید بیراں رہا ہے۔

<sup>(</sup>۲) التلع في محير وسهر 10 طبع لتلى التي خور ۱۸۵.

<sup>(</sup>۳) حفرت عرف کر کے اثر کی دوایت بھاری نے کی ہے (تعیش محد حامد انعی علی الاموال الله بی علی الاموال الله بی مور الاموال لا بی میدرس ۱۹۸۸، اور ای کے بعد کے مقوات، براثر "الاموال" علی مجی ہے) حفرت عمان کا اثر مجیل صرف تیکی کی اسمان الکہرں (۱۲۸۵) کی لا ایکی روایت ایواسید اصاری کے ہے۔

ہ آ ہے ، اے ختم کرنے یا اس ش تبدیلی کرنے کا کسی کو اختیار میں ہے ، اس کے کا کسی کو اختیار میں ہے ، اس کے کسی حصد کا احیاء کرنے واللہ اس کاما لکے بیس موگا۔

اوراگرائی کی حاجت تم ہوئی ہویا اے تم کرنا جار ہے، حنابلہ کی وہ ہوا ہے تم کرنا جار ہے، حنابلہ کی وہ وہ اپنی سے حطاب نے بھی اس کے تم کرنا جار ہے منابلہ کی وہ روایتی ہیں سے حطاب نے بھی اس کے تم کرنے کے معلوم ہونا ہوگر اور اپنی کر روای ہے بھر طبکہ کوئی ایسی ولیل نہ ہوجس سے معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی کے ختا اس کو حمید حمی اتی رکھنے کی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی کے ختا اس کو حمید حمی اتی رکھنے کی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی کی منتا اس کو حمید حمی اتی رکھنے کی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علی معلوم ہونا ہوگر رسول کرم علیہ کی منتا اس کو حمید حمی اتی رکھنے کی منتا اس کو حمید میں اتی رکھنے کی منتا اس کو حمید میں اتی رکھنے کی منتا اس کو حمید میں اور رسول کرم علیہ کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کو حمید میں ان کی در کھنے کی منتا اس کی در کھنے کی منتا اس کر کھنے کی در کھنے کے در کھنے کی در کھنے کے در کھنے کی در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کی در کھنے کی در کھنے کی در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کی در کھنے کے در کے در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کے در کھنے کے در کے در کھنے کے در کھنے کے در کے در کے در کھنے کے در کھنے کے در کے در

و دہر ہے خافا ، دہم افلیف کی مقرر کردہ کی کو خود مقر کرے ، الا قلیفہ وسطان یا کوئی دومر افلیفہ وسلطان ہول سکتا ہے اور آگر کسی شخص نے اس کا احدیا ، کردیا تو حنابلہ کے ایک قول کے مطابق وہ اس کا بالک ہوجائے گا، اس لئے کہ ایک کی مقرر کردہ تھی ان کے ایم ایم ہی ہے اور نص اجتہاء ہے می ہے اور نص اجتہاء ہے مقدم ہے ، حنابلہ کا وہم اقول یہ ہے کہ احدیا ، کرنے والا اس کا مالک شہم مقدم ہے ، حنابلہ کا وہم اقول یہ ہے کہ احدیا ، کرنے والا اس کا مالک شہم مقدم ہے ، حنابلہ کا وہم اقول یہ ہے کہ احدیا ، کرنے والا اس کا مالک شہم مقدم ہے ، حنابلہ کا وہم اقول یہ ہے کہ احدیا ، کرنے والا اس کا مالک شہم مقدم ہے ، حنابلہ کا وہم اقول یہ ہے کہ احدیا ، کرنے والا اس کا مالک شہم کوئو ٹرنا جا رہ نہیں ، جس طرح امام کے فیصد کوئو ٹرنا جا رہ نہیں ، جس طرح امام کے فیصد کوئو ٹرنا جا رہ نہیں ہی ہی ہے۔

حید عکاحق کس کوحاصل ہے؟ سف ہیں:

ان شبر ول اورآباد میں حافظم بدیموگا کا ال کی آباد زمینیں نے یہوگا اورافقاً وزمینیں الل فے سے لیے خصوص ہول کی۔

ختماء کا ال بات پر اتباق ہے کہ عاقب ہوائع میں زامسوں کو جل ہے کہ وہ گذشتہ تعصیل کے مطابق بداد اس م کی فقاد در میوں کا حیاء کر ہے (0)۔

ال کے علاوہ کے مارے بی اختاا ف ہے ، جمہور فقیرہ وکا مسلک ے کہ مال ۱۰ ایام بٹس حق احیا و کے سلسلے بیس و می بھی مسلما پ کی طرح ہے۔ کیمن ماللید میں سے مطرف 4 ریان المامشوں نے ومی کو عزم یا قا العرب ( مكدام يدا يورا تبال كهويكس) بي حياد ب روكا ب ووم مے حضرات کہتے ہیں کہ تاریک جائے تو کوئی جدید ہوت میں ہے کہ اس بارے بیں ذمیوں کا تھم مسلمانوں کی طرح ہے،جس طرح آبان سے دورکی زمینوں میں آئیں احیا مکا اختیارے بشرح مدسی ش ب:"إن اللغى يملك بالإحياء كما يممكه المسمم" (مسلمان کی طرح وی بھی احیا ہ کی وجہ سے ما لک بوجو تا ہے ) ہی کے لئے صافین کے زویک امام کی اجازت بھی شرطین ہے،جس طرح وومسلمان کے لئے اجازت کی شرط میں گاتے ، اس کی مدس ٹارے نے بیدیان کی ہے کہ احیاء طلبت کا مبہ ہے، ہی لئے ہی عیں مسلمان اور ذمی پر ایر بیوں ہے، جس طرح و وسرے اسباب ملک ین دوآول برابر بین، اور میب بین برابری تنکم بین برابری کا نقاض کرتی ہے (۲) کین جیسا کہ اور گذر چکاشرے ورفقارش ہے کہ حیاء یں ۱۰ ان عام کی شرط ہونے تدہونے کے بارے بیں امام بوطنیفہ ور صالی کا اختلاف مسلمان کے تعلق سے ہوئی کے لیے حفیہ کے

<sup>(</sup>۱) القليم لي الكثر ح أكلن للعهاع ١٠٨٩.

<sup>(</sup>٣) الخراج لا في يوسف رص ۱۰ اراده ۱۰ المغني ۵ ر ۱۸۵ الطلاب ۴ رسم هم يمير و ۱۰ الخراج الارسم هم يمير و ۱۰ المعنى المرسم ۱۰ المعنى المرسم ۱۰ المعنى ال

يها ب والاتداق اذان عام كى شرط بي

ثافیدکا مسلک بید ہے کہ ذی کے لئے بلاد اسلام میں ادیا وجارت اللہ کہ اور میں کہ توریق کھی آیا میں کی ٹی الر موریق بیر ہے ، انہوں نے سر است کی ہے کہ جوزیمن کھی آیا میں کی ٹی کر موریق بیرہ و ما میں ہے قامسلمان احیاء کو راج اس کاما لک ہوئی ہے ، خواہ امام نے اس کواجازت بی و ہے دی ہو اگر اور کی ہو البندا اور کی مور کی احیاء کر دور زمین کو سلمان ال سے کے حروم کا اعتبار شدہ وگا وی کی احیاء کر دور زمین کو مسلمان ال سے کے کر اس کام سک بوستا ہے آگر اس زمین میں وجی کی کوئی ہی ہوں میں اس کو و میس کرد ہے گا ، اگر وی اسے تد مثل اس کی موری میں کو اس نے میں اس کی دور کی ایک میں میں کو اس نے میں گرد ہوئی کی کو اس میں گمر ف وافقی رشدہ واللے کی جو اور یہ بیت المال کی جو کی ، سی کو اس میں گمر ف وافقی رشدہ وگا جیتے دوں وہ می میں رمین کو آباد کے را اس مدت کا کر بیاس کے وحد الارم نیس ہے ، کونکہ وہ کی کی ملیت تیں مدت کا کر بیاس کے وحد الارم نیس ہے ، کونکہ وہ کی کی ملیت تیں مدت کا کر بیاس کے وحد الارم نیس ہے ، کونکہ وہ کی کی ملیت تیں مدت کا کر بیاس کے وحد الارم نیس ہے ، کونکہ وہ کی کی ملیت تیں مدت کا کر بیاس کے وحد الارم نیس ہے ، کونکہ وہ کی کی ملیت تیں ہو () کے

باقی ند سب بیل بیده قلام اور مجنون کے احیاء کے بارے بیل کوئی الیان اکر تیس کی الیان او صا کوئی الیس احیا او صا میتة فیمی له " (جس نے کوئی مرده زین آباد کی وه زین ال کی

( ) شرح بدار ۱۹ هم الميمايير، الدرافقاريرعاشيرائن ماءِ بن ۱۷۸ هم ۱۲۸۸ هم الله الدرافقاريرعاشيرائن ماءِ بن ۱۸۸۵ هم الله الامير ب المان وواكليل على بأش التطاب ۱۲/۱ هم ليبيا، القليو في ومميره سهر ۸۸ هم الميمالين، أمني ۱۱/۸۵ هم المياض.

ره) قليو پروهميره سمر معر

ہے ) کا عمیم ال بات پر والا مت آرنا ہے کہ نابو ننے بچھ در مجنوں ال زیمن کے ما لک بوجا تے میں جس کو انہوں نے آبود ہیں۔

ب-باد غارش:

۳۳ - سننے متا بلد اور باتی مالکی کا مسلک بیدہ کر یوں کی گی وہ زمید سنا اسلام کی اسلام کے در یوں کی گی وہ ان کے باور اسلام کی اسلام کی ان ان کے ما لک ہوئے ہیں وقواہ ان کے باور اللاقے ابعد جس طاقت کے تل پر بھتے ہوئے ہوں یا بطور صلح فلتے ہوئے ہوں یا بطور صلح فلتے ہوئے ہوں یا بطور صلح فلتے ہوئے ہوں ایس می واقت کے ور ایجہ فلتے کرو و ما ان کی جو رہنے ہوں ایس کی ان جس کی کام نہیں کی وجہ ہے گی ہوئے کی طبیعت بور جینیں ایس کی ان جس کی کام نہیں کی ان جس کی طبیعت ہو والے گا جو تاہیں ہو و

ثا تعید کا مسلک بیت کا سلمان مرؤی کے سے بار اکفر کی قی اور میں کا احمیاء جارت ہے۔ بین اسموں نے مسلمان کے احمیاء کے جو ز کے لئے بیشر طالگائی ہے کہ اسے احمیاء سے روکا ندگیا ہوں آگر کفار نے اسے دوکا ہے تو اسے احمیاء کا افتیا رئیس ( )

<sup>(1)</sup> كاب الحرائ 10 10 مي يتية إلى كانف

الے كر بيز من ان كے ملك كى مباح زمينوں ميں سے ہے، لبد ابيا وت ورست ہے كرجس كى طرف سے مالك بشنے كاسب بإياجائے وو ال كام لك بوجائے۔

حيه كريز سے بوتا ہے؟

کے لائن ہو کے اور ایک درمازہ گاہ ہے۔ کو کلہ مکان بیل اس کا روان ہے۔ ایک کا رواز ہے۔ کا رواز ہے کے ایک کا رواز ہے کہ اور کا رائے ہیں کا رواز ہے۔ ایک کا اور طرار نے کی شرو ہو کی اتھیں کا بغیر چور کر ہوں یا جمہ ہر ریا کا لی ند ہوگا جہت اور ایک شرو ہوئی ہیں کہ اور اور ایک ہا ڑو بیل عام طور پر جہت نہیں ہوئی ، ورواز و لگانے کے ہاڑو بیل عام طور پر جہت نہیں ہوئی ، ورواز و لگانے کے ہارے بیل بیاں بھی وی افتدال نے جور ہائی مکان کے ہارے بیل ہی وی انتیان ہے جور ہائی مکان کے ہارے بیل ہے گا اور اور کا کا اس کے چاروں طرف جی تران بیا ہے ، واط ہوگی زبین کو ایک ہوئی کر بیا ہے ، واط بیل ہوئی اور ای کی واجہت نیم کر این ہے واران کی گی واجہت نیم کر این ہے واران کی گی واجہت نیم کر این ہوئی کر بین کو کا نے ، جس چیز کے بغیر کر ہے بغیر کا گاہاں کے واروں طرف جی کا کہ وہ زبین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کر ہے بغیر کر ہے بغیر کا گاہاں کے واروں طروی ہے تا کہ وہ زبین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گائی ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئاہ ہوئی کر بین کو کا ہے ، جس چیز کے بغیر کا گئی ہو گئے۔

ایک قول کے مطابق بیشر والیس کو بالفعل ہی بین احیاہ سے فارت گئے ، کیونکہ بیاتو زیمان کی منفعت وصول کرنا ہے ، بیدا حیاہ سے فارت ایک جمل ہے ، دومر نے قول کے مطابق بالفعل بیشی کرنا احیاہ کے سئے شرط ہے ، یونکہ مکان احیا ، شد وال افت مانا جاتا ہے جب ال پیش احیاء ہر نے اور لیے فامال رکھ یا گیا جوثو می طرح ریر میں کا حکم جوگا (ایک احیاء ہر نے اور ایساء جوگا ال کے ورے شیل جن بعد کے بیاب وہ دو ایسی ہیں ، ایک رو ایست جوشر تی کا تھا ہے کام مرافاضی کی بیک دو ایسی ہیں ، ایک رو ایست جوشر تی کا تھا ہے کام مرافاضی کی بیک دو ایسی ہیں ، ایک رو ایست جوشر تی کا تھا ہے کام مرافاضی کی بیک دو ایسی ہیں ، ایک رو ایست جوشر تی کا تھا ہے کام مرافاضی کی بیک دو ایسی ہیں ، ایک رو ایست جوشر تی کا تھا ہے کام مرافاضی کی بیک دو ایسی ہی ہیں ، ایک رو ایسی کی زمیل کا احاظہ مراویتا الی کا حدود ہے ، خو و اس

ر) العتاول البدرية ١/٨٠٠

ره) الآناع والكير على بأش الحطاب الرئان الدموتي مهرا ان مه

<sup>(1)</sup> الملو إي ميروسره ١٥ ما و طع المحلي \_

کودام بنایا کی اور مقصد ہود امام احمد نے کی بن سعید کی رہ ایت بھی اس ماصر سن کی ہے ، چنا چی ایل ہے ، زیمن کا احیاء یہ ہے کہ اس کے چارہ س طرف حاصرہ سے اس میں کشاں یا تہ کوہ ہے ، اس میں کشاں یا تہ کوہ ہے ، اس میں کشاں یا تہ کوہ ہے ، اس میں جیست گائے کا نش رشہ وگا ، یو کھ حسن معرب کا مناف کا نش رشہ وگا ، یو کھ حسن معرب احاط حافظا میں اوص فیصی کہ اس اور جی کہ اس کی زمین پر احاظ ریا ہور مین اس کی ہے ) اس کی رہ بہت ابود او و نے کی زمین پر احاظ ریا ہور مین اس کی ہے ) اس کی رہ بہت ابود او و نے کی ہے امام احمد نے اپنی مسد میں اس کی روابعت کی ہے ، امام احمد حرج کی حدیث تر کے ساتھ ای طرح کی حدیث تر کے بہت ہو طرح کی حدیث تر ہے ہیں ، نے اس محرب کی حدیث تر کے ہیں ، نے اس محرب کی حدیث تر کے ہیں ، نے اس محرب کی میں حرح کی تر بیاں کے لئے واز و منالیخ سے احمیا اور اس میں حدیث اس محرب کر ہیں کے لئے واز و منالیخ سے احمیا امترار تد ہوگا ، احاظ مسیس سے بیروٹ و صفح ہوئی ہے کہ تصد کا احتمار تد ہوگا ، احاظ معنب مسیس سے بیروٹ و صفح ہوئی ہے کہ تصد کا احتمار تد ہوگا ، احاظ معنب مسیس سے بیروٹ و صفح ہوئی ہے کہ تصد کا احتمار تد ہوگا ، احاظ معاش ہوا ہے ، اس میں مختلف شید میں اسرآ یا ، بول و دور سے احمیا ہوئی ہوگا۔

# $\omega^{(1)} \simeq \log \omega_{\rm s}^{(1)}$

### احيا وكروه زمين كوب كارجيهور وينانه

۳۵ - سی نے افقاً وزئن کا احیاء کر کے سے یوں می جیوزوں ور اس میں کی اجسر ہے تھیں نے کا شت کر لی تو آپ وہسر شخص اس کا مالک ہوجا ے گایا وزئین پہلے تھی کی ملیت میں وقی رہے کی؟

ما لکید اور حضر کا دیک تول ہے ہے ۔ وہمر شخص اس رہیں کا ما مک جوجاے گا ، جس طرح وہ شارجو کیک شاری کے ہاتھ سے جھوٹ جائے اور وحشی جا ٹوروں میں ال جائے اور اس پر زمانہ گذرجا ہے تو آگر کوئی دومر افتض اس کو مکڑ لیتا ہے تو اس کا ما لک جوجا تا ہے۔

ما لکے کا تیسر اقول بینے کہ اس کے تھم بیل تی اور تعصیل ہے ، وہ

یک چیافی سے اور اس کا احیاء کیا جوگایا حکومت نے اسے دیا جوگایا
اس نے ٹر میر ابوگا ، اگر پر ہا افیض احیاء کے ذر میر ما مک جوات تو ذرکورہ
بالا صورت میں دوسر افیض اس کا زیادہ حق دار جوجائے گا ، اور گر

ر) حدیث: المی أحد ط "كی دوایت بنگی نے كثير بن عبد الله بن عمر و بن عواست كی ہے ( علی سلم ۱۲ ) التو بي التو بي (۱۳۲۶) يمل ہے كہ كثير صدف جي و دو بيل كے ماقو بي طبقہ على جيره بعثم لوگول سے ان كی مست جمود كی الرف كی ہے۔

<sup>(</sup>۱) المغي ۵/ ۵۹۲،۵۹۰ طبع الرياش...

### إحياءالموات ٢٩-٢٩

عکومت نے پینے مخص کو دیا ہویا اس نے شریع ایون پایا میں اس کا زیاد دلائل درہوگا <sup>اس</sup>

# حيا ويلن وكيل بنانا:

۲۶ - فقر وفاال پر افاق ہے کہ کی تھی کے لئے جارا ہے کہ افاء و راضی کو آباد کرنے میں ہے نیم کوہ کیل بنائے اور ملک موکل کی جو اس سے کہ حیا وال عمال میں سے ہے جوٹو کیل کو آول کر تے ہیں (۲)

# حياء فين تصد كاوجود:

27 - احدیا و کا عموی قصد تو بالا آفاق تمام فقها و کرز و یک ضروری به این این این این و رسی به مری ب کراها و کرده فریش بیش مری ب کراها و کرده فریش بیش مری ب کراها و کرده فریش بیش کی خاص منفعت دا اراد و کرده فریش بیش کی خاص منفعت دا اراد و کرد به بی کرده فریش کوهموی طور پر تیار کرد ب ال طرح کرده فریش کی خرح کا قائد و افعائے کے لاکن یوجا ہے اس الله میتی افتی این کروں کا بازد دو کی اور کام کے لاکن یوجا ہے۔

حط ما لکید اور حنابلد کامسلک بیہے کہ احیا علی مسوس ارا اس کاپ یا جانا منہ ارک دیں ہے میلد عموی ارادہ کائی ہے ، ایعنی سی بھی طریقہ سے نقع اٹھ نے کا ارادہ (س)۔

ٹا فیرک رئے ہے کہ متصد کے بر لئے سے احیاء کی مل برل جاتی ہے، اس سے معوم ہوتا ہے کہ اس کے رہ کے احیاء میں محصوص

ر) الفتاوي البدرية ٥٦١ ٨ من الفلو في وتميره مهر ٨٨ طبع الحلى ، أسمى ٥٦ ١١٥ ه. طبع راض المان عوال كليل بياش المطاب الرسمة الربود في عرصه

(4) أفر عام هادأ عي هر مه هذا عوالكل اروار

ارا وضروری ہے بین وو یہ بھی تحریر رہے ہیں کہ رہ اس نے یک فاص تم کے لے احیاء شور من بی بھر اور کاتم کے لے حیاء یہ مقد اسکونت کے لئے احیاء کا تصد کرنے کے بعد زرافت کے لئے ال کے احیاء کا اور وہ اسکا انتظار کرتے ہوئے وہ اسک بوجا کے ادار دو کیا تو بعد والے تصد کا انتظار کرتے ہوئے وہ اسک بوجا کے گا ، ال کے برخلاف اگر ایک ٹوٹ کا ادار دایا ور اس طرح اس کا احیاء کیا جس سے دومری ٹوٹ مقصور ند ہوئی ہوئی رہ ش ک اس کا احیاء بیا اور اسے اس طرح تھے دیا کہ وہ بوت وہ وہ کہ بار اور نے کے لائن ہو گیا تو رہائش کے ارادہ سے اس کا احیاء بیا اور اسٹ کے ارادہ سے اس کا ایک نیمی بوگا میدا میں کے برخلاف ہے (اُل

# احياء كروه زيين كامظيفه:

۳۸ - اطبیعہ سے مراہ احبیا ایک ہوئی زیٹن پر حکومت کے سے واجب
ہوئے مطابشر یا شرات ہے۔

ما لکید مثا قعید اور حنابلہ کا مسلک بید ہے کہ احیاء کروہ زمین میں مطاقا خرات لا زم ہے ،خواہ وہ علاقہ بر ، رقوت فلح ہوا ہو یا بطور سام (۲)۔

# افياً وه زمينول كي كانين:

٣٩ - احياء كره وريول ش ياع جاند والع معاون ( كاثوب)

ر") الاقاع بهامش الجيري سرااا المج داد المرق المنى هر ۱۸ مطبع الرياش. الفتاول البدي هر ۱۸۸ ماشير ابن ماء ين هر ۱۸۳ ماشر الكير بهامش الدمول سر ۱۸۸ م

<sup>(</sup>۱) الجير کاکل انتخلي سهر ۱۹۸۸

<sup>(</sup>٣) الخراج لا في يوسف را هان التناوي البنديد ١٢ ٨٨ ١٢ والميد الدول (٣) الخراج الإي يوسف را ها هان التناوي البنديد ١٩ ٨٠ ما ما المناطقة ال

ثا نعیہ کے زور کے اگر احیا وکرتے والے کواحیاء سے پہلے ان مدون (کانوں) کا علم نیس ہے تو احیاء کے بعد ان کا مالک مدون (کانوں) کا علم نیس ہوچا تھا تو مالک نیس موجا کے گاء اور اگر احیاء سے پہلے ان کا علم جوچکا تھا تو مالک نیس موگا۔

انہوں ہے اس کی بیاست بیان کی ہے کہ او بھی رہین کے اثر او بھی میں کے اثر او بھی میں کے اثر او بھی ہے اور استمثا میں سے ہے اور ایک بنایر او مصل رہیں کا مالک تو آبیا ہے البد استمثا الن میں وٹ کا بھی مالک بوجا ہے گار

ہالکیہ کے رویک معاون کا اختیار عام کے ہاتھ بیل ہے، مسمانوں بیل سے جس کو جائے میں میں بنواد معاون والی ربین کی فی مدین شاہور مشار صحر اور جنگل مصایا و مقام جمال کے باشند سعومال سے ترک سکونت کر کھے ہوں واد مسلمان می رہے ہوں ویا اس محین

ر) ایکٹی کن جائی ہے کہ مدیث کی روایت اور دوگرہ تمائی ہڑند کیہ این باجہ اور انام مثا لعی ہے کی ہے این حیان نے اسے سطح قر اردیا ہے مادرائن اتعالیٰ ہے ضویر لیٹر اردیا ہے (سخوص آئیر سم ۱۳) "المعاد البدّ" و ما فی ہے جم کا بشتم درے و لامونا ہوں۔

# يا غير معين <del>أ</del>حص كي طليت بيو**ل -**

باطنی معادن سے مردہ وہ معادل ہیں جن سے ماں کا لئے بیل محنت وہ یہ تھے۔ اوائی جوتی ہے، مصارف ت تے ہیں، مثلہ معاد علی علی علی اور یہ تھیں جوتی ہے۔ مصارف ت تے ہیں، مثلہ معاد علی اور یہ افعاد کے والوں کی المدیت ہوں کی احتاجہ والی کی المدین ہے۔ کہ حکم ہیں جو الی کے استفادہ محنت و مصارف کے بعد می متمن ہے، کہد ادایاء کی وجہ سے زیمن کی طرح انسان ان معادن کا بھی والی میک ہو ایک ہو جاتی ہو گئی ہو گئی ہو ایک ہو جاتی کی وجہ سے زیمن کی طرح انسان ان معادن کا بھی والی موجہ سے استفادہ الی اللے کہ معادل جب کھول استے گئے تو قرادہ زیمن موجہ سے استفادہ الی محل محمد ہو ہو اور دو کیے جبر متمن ہو ہی میدا ہو ایس میں پوٹی کا ہندہ وہست سے استفادہ الی محمل ہو جاتا ہے۔

<sup>(</sup>۱) عاشر الان عابر بين هر ۱۳ مه مواهية الدول ۱۳ م ۱۳ م ايمير وكل الخطيب سر ۱۹۱۱ مانتي ه ۵۷۵

# أخ

تعریف:

1 - لعت میں ان اس میں ہے کی کہتے ہیں جس کی پیدا شاہبارے

ہا ہو وال یا ان میں ہے کی کی سے بونی بور اس تبارے

والدین سے پیدائش ہوئی ہوتو وہ شقین ( آیتی بینی ) ہے آیتی

ہی یوں کو ان خوا میں ان کما حاتا ہے اس آئر تسارے باہ ہے

پید ش بون یو رہ بوں کو مذتی بیانی آئر کی بینی کہا جاتا ہے۔ آئر تباری

ماں سے پیدائش ہوئی ہو ( باپ وہم ایمو ) تو وہال شرکے بینی کہا جاتا ہے۔ آئر تباری

اور ماں شرکے بی یوں اور بیوں اور بیوں کو اخیاتی بینی کہا جاتا ہے۔ آئر تباری ہے

اور ماں شرکے بی یوں اور بیوں اور بیوں کو اخیاتی بینی کہا جاتا ہے۔ آئر کی کہا جاتا

رض کی بھی تی وہ ہے جس کی مال نے تم کو دودھ پایا ہویا اس کو تمہاری ماں نے دودھ پایا ہویا اس کو تمہاری ماں نے دودھ پایا ہوں پائے ہوں یا تمہاری ماں نے دودھ پایا ہوں پائے ہوں یا تمہاری ماں کو کسی ایک کورے نے دودھ پاری ہوں تم ہے مراس ہے ایسان دوھ پاری ہوا ہے ہم وی وجہ سے ہوں میں اور اس مو وی واس مو وی وجہ سے ہوں میں اور اس مو وی وہ سے دودھ ہے وہ من دونوں کو رقوں میں سے ایک سے تمہیں دودھ پایا امر اس کو دہم ی کو رت ہے دودھ پاری اس

# اجمال تكم:

میر اٹ ٹیل بین یوں کی تمام شہیں باپ وربیٹا، پونا و فیرہ کی وجہ سے مجبوب ہوجاتی میں اس پر شاق ہے، کی طرح ماں شریک بین کی حد (۱۹۱۱) اور بیٹا ، بین، پونا پوتی و فید ہ کی وجہ سے مجبوب ہوجاتا ہر (۲)

مینتی بیانی اور باپٹر کیک بھائی مہد (۱۱۱) کی موجو انگر میں سٹر ختا او کے رو کیک بیر اٹ بالے میں (۳٪ ان طرح بنی و پی و فیر و کے ساتھ بھی بیر اٹ بالے میں۔

واوا کے ساتھو آر انتینی بھائی در باپ شرکے بھائی بھوں تو و و کا احدیثم مرتے کے لیے اپ ان کا ایس میں کا اعلان می کا ایس میں کا ایس میں کا ایس کا اسلامی ان کو ملے گا (۱۳) رواپ شرکے بھائی ان کو ملے گا (۱۳) رواپ شرکے بھائی ان کو ملے گا (۱۳) رواپ شرکے بھائی ان کیک خاص صورت میں ساتھ دید اے والا مما الدیجر بیتا ان ایک خاص صورت میں شرکے بہتا ہے دوا مما الدیجر بیتا اندازی کے ایس الیجر بیتا ان ایک بیتا ہے دوا مما الدیجر بیتا اندازی کے ایس الدیم بیتا اندازی کے ایس الیجر بیتا الدیم الدیم بیتا الدیم الدیم الدیم بیتا الدیم الدیم الدیم بیتا الدیم الدیم الدیم بیتا الدیم الدیم بیتا ہے دوا الدیم بیتا الدیم بیتا الدیم بیتا ہے دوا ہے د

تو ہے آر ابت کے استہار سے بھا ہوں فاعظم مختلف ہوتا ہے الحقیقی

<sup>() \$3</sup>M(0)(18)-

ر۳) الكليت رس المعمر ح فهم (جف ) ترح المر البيدرس ۱۳۴ المع الكردي ويحد الفائض ار 1 مرفع الكلي

\_121/2( 1 ) 13 hole (1 ( 1 )

 <sup>(</sup>۳) شرح المر بعيد ر ۱۵۳، المواكد الدوائي ۱۷، ۱۳۳۰ عن مصطفی محلی ،
 شرح الروش ساره طبح أيمديد ، احلاب الفائش ادر ۱۵۵.

 <sup>(</sup>۳) شرع المراجيرا ۱۵۰ طبح الكردي، شرع الروش سم ۱۹، ۱۵، ۱۵، ب الفاحل الره عده عدمه المعواكر الدوائي ۳۲۳ س

<sup>(</sup>٣) شرح الروش سرساء النواك الدو الى مر ١٣٤٤.

<sup>(</sup>a) التكديب القائض الراء المثرع الروش سهران الغواك الدواقي عهر الامعلا

# أخ ١٠٠٠ ثالاب، أثلام

بحث کے مقامات:

ما - فركور حالا مسائل كے علاوہ فقواء تاب الوقف ميں قارب كے تحت اللہ اللہ علقوار تے ہیں۔

جوں فی وہمر سے بھا بھوں پر مقدم ہوتا ہے میں اُسر اُن نے اپناقر بہت تر اِن نے اپناقر بہت تر اِن رشتہ و روں کے لیے وصبت کی دوق ثاقعیہ اور منابلہ کے فرویک و پ شرک و بال شرک بوائی کے اور مال شرک و بال میں اور مال شرک و بال میں اور مال کے اور مالکید کے فرویک و پ شرک و بال شرک بھائی مال شرک بھی ای بال شرک و بال مقدم مولکا کے دور ایک و پ شرک و بھی کی مقدم مولکا کی دور ایک و بال میں مقدم مولکا کی دور ایک و بال شرک و بال میں مقدم مولکا کی دور ایک و بال میں مقدم مولکا کی دور ایک و بال میں مقدم مولکا کی دور ایک و بال میں مقدم مولکا کے دور ایک کی دور ایک

عنی کے قوالد سے بھی کی بات بھی میں آئی ہے، اس لے ک شوں نے وصیت کومیر متار قیاس بیاہے۔

ولا بيت كائي ورحصافت عن مالكيد كومادووهم بي فتها وك غرو يك ودو كوفيق بهوني وروپ شرك بهون به مقدم يا حاتا ب امر مالكيد كر ويك ال ووول معاملات عن بروني (حقيقي بواني امر بوپ شرك بهواني )كودو وار مقدم يا حاتا ہے (۲)

ورج ذيل مسائل بين فغنها وي آراو مختلف بين:

یار میبازین رشید روس کے لئے بھیت کی صورت بھی بھی تی کود وار مقدم کریا (اس) یہ

۲ - بيماني كانققه بيماني ميره حب بودا (١٠٠) ـ

سار بھانی کی معیبت بیس آئے تی بھانی طا آراد عوجانا <sup>(۵)۔</sup> سے بھانی کی کو علی کا قبول کیاجانا ہے

۵۔ در بھانی کے حل میں بھانی کا فیصل کرا۔

أخ لأب

و كيمية " أنَّ".

أخ لأم

و کھیے" کُنْ"۔



() شرح الروس الراحد، أبيج شرح الخد الر ١٠٢٥ ، ١٠ من أسمى مع الشرح المنادر المام المام المنادر المام المام المام المام المنادر المام المام

البحيرى على التحليب سهرانه، تثرح الروش سهران الشحير والى على التحد
 ۱۲ ۸ ۲۰ ۲، طبع د رسد دن أعنى مع المشرح الراها، الانساف ۱۹۸۸، لمبحد
 شرح التفريل الأرجود قام ۱۹۲۳ مس

(٣) الما جو الكين ابر ٢ مع مثر جاروض سر ٢٥ ما أنتى مع اشر جابر اله هد

رم) ابن عابدين ١٨ المع طبي لا ق أخي مع أشرح الكبير ١٩ -٢١،٢١٠ م

ره) المتناول البندية الريد مد الخرش مراء المر جاروش الروس.

# إخالة

# تعریف:

ا - إفالة إلى أحال الأمو (معامله مشترة وكيا) كامهدد ب أبا با المامول الأمولا المعدد ويني بريخ كار مشتر المعلى احد (يين بريخ كار مشتر المعلى المحد (يين بريخ كار مشتر المعلى المحد المحد

# یماں تھم اور بحث کے مقامات:

ا - رصف اس صورت میں مناسب مانا جاتا ہے جب متعلوں پر چیش کی جا ہے جہ متعلوں پر چیش کی جا ہے جہ مناسب مو ہے جس کے نتیج میں انسان کو جھیں ہے تیول کر بیل ، دسف مناسب مو ہے جس کے نتیج میں انسان کو قت حاصل ہویا اس سے تنسان ، مر ہو برشا اس مسلمان کی تحقیق کرنا جس کو کفار نے مسلمانوں سے جنگ رکے موقع پر فاصل بنالیا ہے ، اس لئے کہ اسے آل کرنے میں دشمن کو خلو ب کرنے کا قامدہ ہے اور وشمن کو مسلمانوں کے آل سے دوئنا ہے۔

بمف طردی (وہ بمف جو موصوف کے تمام افر او ش بایا

ر) کش ب اصطلاحات الفون ۱۳۱۹/۱۳

جا ے ) قیل تیں ہے مثاا تراب دارگ اورقوام در بیل بیدنیاں بید آئیں ہوتا کہ تراب کارنگ اورقوام الل کے حرام ہو نے کہ ملت ہے اورقوام میں کوئی ایباضر ڈیٹل ہے ہوئی ہو نے کی ملت کے اورقوام میں کوئی ایباضر ڈیٹل ہے ہوئی ہو ایبا میں کا تناسا کر ہے۔ شراب میں افتد آ در ہونے کی صفت وہ ہوا کیا۔ مثل پر پراد ڈا لیے کی مفرت لے ہوئے ہو ہو ایسا تیل نہیں ، بیاد ڈا لیے کی مفرت لے ہوئے ہو ہو ایسا تیل نہیں ، بیاد ڈا لیے کی مفرت ہو ہوئی ہو ایسا تیل نہیں ، بیاد ہوئی ہو ایسا تیل نہیں ، بیاد ڈا لیے کی مفرت ہو ہوئی ہونے کے ارب میں نمی و دوجہ و اور چیز حرام ارائ وی ہے : " کی فیل کے خواق " (ا) (ہر نشر آ ور چیز حرام ہوئے کی اگر کے دوسر نے تسوی وارد اس ہوئے تو نشر آ ور ہونا وسلے قبل طرح کے دوسر نے تسوی وارد آئیں ہوئے تو نشر آ ور ہونا وسلے قبل موال کی دوسر نے تسوی وارد آئیں ہوئے تو نشر آ ور ہونا وسلے قبل موال کی دوسر نے تسوی وارد کی ہوئی ہے کہ وصف کا مناسب ہونا وارد کی مناسب ہونا میں کے قبل ہوئے کے دوسر کے قبل ہوئے ہوئی ہے کہ وصف کا مناسب ہونا میں کھنے کے کی مناسب ہونا کی مناسب ہونا کے مناسب ہونا کے کہ وسلے کے کا مناسب ہونا کا مناسب ہونا کی مناسب ہونا کی کی دوست کی مناسب ہونا کے کہ وسلے کے کا مناسب ہونا کی مناسب ہونا کے کہ وسلے کے کی مناسب ہونا کے کو مناسب ہونا کے کی دوسر کے کو مناسب ہونا کی کی دوسر کے کو کی کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی کی دوسر کے کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی کی دوسر کے کا مناسب ہونا کے کو کی کی دوسر کے کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی دوسر کے کی دوسر کے کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی کی دوسر کے کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی کی دوسر کے کی دوسر کے کی دوسر کے کا مناسب ہونا کی کی دوسر کے کی دوسر کے کی دوسر کے کی دوسر کے کا دوسر کے کا مناسب ہونا کی دوسر کے کی دوسر کے

قیاس کی وجہ ہے وصف قیل سے تھم اصل کی تغییل کے جو زکے

ارے بیں اختاباف ہے ، ان طری "مصلی مرسد" کی بنیوا پر وصف
قیل کے ذریعے تھم ٹا بت کرنے کے بارے بی بھی اختابات ہے،

دیکھنے:"اصولی ضمیر: قیاس اور مصلی مرسلد کی بحث"۔



(۱) عدیده الله الله مسکو حواج عنادی الارمسلم على ميد الله الأسلم كے بيل (مسلم سهر سمه ادفخ البادي ۱۲/۱۳)۔

(۱) التلويج على التوشيخ الرائد الميع مسيحة غيز الاحقد مود التراع مسلم الأم ت الروه مدين الجوائع جزر الكلي الأحماد الهيم مسطق لجنس \_

# إخبار

#### تعریف:

ا - الحديث بين الحبار" أحيوه بكله" (اسال بين في في وي) فا()
مصدر من التي كالم "خبر" بي خبر وه بيس بين المدسد قي المركز بي الخبر و و" (اللم أورب ) خمر وا مقاتل كذب وا الخال بود " (اللم أورب ) خمر وا مقاتل الثا و ي النا و و كلام بي جس بين في المسدمد قي و كذب كا الخال المين بودا مثلاً " النق الله " (الند ي ور) ل

نبور کے معدو پہاوال سے مختصام ہیں ، اگر کوئی محص عدامت میں وہم سے محص پر ہے حق کی جمر و سے رہا ہوتو ال کانام " وہوی" ہے ، گر جمر سے واللہ ہے اور وہم سے کے حق کی خبر و سے رہا ہوتو اس کانام التر رائے۔

شرعد الت میں مہرے محص پر سی وجہ سیاحق ہو ہے گیا۔ خبر وی جاری ہوتا ہے الشہادے السے۔

کر فاضی کی طرف سے می ۱ مهر مے میں کا حق ۱ مهر مے میں کا اور ایس اللہ میں ہے۔ ما بات ہونے کی خبر بطر ایش الزام وی جاری ہواؤ کیا '' انتظام'' ( فیصل ) ملے۔

عررسول اکرم عظیمی طرف منسوب کسی قول یا تعل یا صفت یا تقریر کے بارے میں فیر دی گئی بروقواں کانام' 'روایت''یا'' صدیث'' یا'' رُ''ی'' سنت' ہے۔

ر) لسن العرب الده (رأب و)

اً رئ محص کی برایوں کی نمبر کی جاری ہے تو یہا فیبت "ہے۔ اُس اور و تنوں کے تعلقات بگاڑنے کے سے بیک و مست کی بات کی اور میت کو کی جاری بھوتو ہے" افتاء "مرسی رار کی نمر ای جاری بھوتو ہے" فیٹاء ہے۔ اُس کی دار کی نمر ای جاری بھوتو ہے" فیٹاء ہے۔ اُس کی دار کی بات کی نمر ای جاری بھوتا" فیانت " ہے میں نم وہ جاری جاری جو دو اور میں نم اور جاری جو دو اور میں اور تا اور بیات اسے میں افر جاری مورسیام ہیں۔

اجمالي علم:

#### بحث کے مقامات:

السامول اخبار کے احکام اور احوال کی تصییر مستقل وب بیل ایان کر تے ہیں ، اور وہ واب الا خبار ہے ، یا سنت کی بحث بیل کالر ور ایان کر تے ہیں ، اور وہ واب الا خبار ہے ، یا سنت کی بحث بیل بحث کر تے قاس کی روایت اور نب احادہ نب و کے حکم کے ور سے بیل بحث کر تے ہیں۔ ۔ یہیں بحث کر تے ہیں۔ ۔ یہیں۔ ۔ یہیں بحث کر تے ہیں۔ ۔ یہیں بحث کر تے ہیں بحث کر تے ہیں۔ ۔ یہیں ہیں۔ یہیں ہیں

المقتماء ارت ولي مقامات إلى اخبار ك منام ير المنظور تريي

(۱) حاشیه این هایو مین ۵۹ ۴۲۰ هیچ دول هاهید النسو در ۲۰۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ هیچ انتهای مناهید اشروانی ۱۳ ۵۸ هیچ کیمید مهدانب دود المحلی ارا ۱۳۰۰ ۱۳۷۲ ۱۱ هیچ اکترب او ملائی، جوام الکیل از ۸ طبع انتهای ، فوطاب ۱۲۸ ۸۸ طبع مکتبد انواع کیمیا

(۱) طبارت کی بحث جمل جب کوئی تحص پائی یا یہ تن کے بایا کہ بوت کی جب کرئی تھے۔ یہ جب قبلہ کے بوت میں بہ قبلہ کے برے میں کوئی تحص فبر وے۔ (۳) استثنال قبلہ کی بحث میں بہ قبلہ کے است میں ایساں مسئلہ پر کام آر نے بیل کہ فت میں مطالبہ موقد کیا ہے بہ باق کی گرز کی فائل وے بہ کان کرنے کی فائل وے ہے۔ (۴) وو تع کے باب میں بہ بات کے بات میں بہ فائل نے کہ والے کے بات میں بہ فائل کی اور کے گروہ دی گروہ دی کار کرنے والے کے بات میں بہ فائل کی بات میں بہ فائل کی بات کی جہ والے کی فیر وے کہ ورث فائل کی برائی تھی (۱) اور استی فیر ویل کے بات کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات کے بات کی بات کے بات کی بات کی

# أخت

#### تعريف

ا - اُخت و فاتوں ہے، بوتہارے وب اب کی الا ایموں وہوں اسکی ہے۔ اس کے است کا اطاق کی سنتی یا فیر سنتی کرا ہے کہ ساتھ رافوی ساتھ رافوی ساتھ رافوی ساتھ رافوی استعارا فوی استعارا فوی استعارا فوی استعارا فوی استعارا فوی استعارا فوی استعارا ہے۔ اس لفظ الشری سنتھ رافوی استعارا ہے۔ اس لفظ الشری سنتھ رافوی استعارا ہے۔ استعمال سے الگ میں ہے۔

فقیاء کور و کی رضافی کی وہ ہے جس کی ماں نے تہمیں وور و چایا ہویا تہاری مال نے اسے وور در چایا ہو، یاتم کو اور اس ف تون کو ایک ورت نے وہ در چایا ہو، یاتم کو مرس کو ووود در جو یا ہو گیا ہو می مروکی میں ہے۔ مثال کی مروک نے وہ یویوں جس من وہ موں کا دود دھائی مروسے ہے والی میں سے ایک نے تہمیں وہ دو دور جاری و

مین اُر باپ ال دونول عی میں شریک ہے تواہے اضعافیقہ (حقیقی میمن ) کبا جاتا ہے ، اُرسرف وپ کے راث ہے ایمن ہے تو اسے باپ شریک میمن کبا جاتا ہے ، اور اُرسرت ماں کے راث ہے ۔ میمن سے تو اسے مال شریک کین کبا جاتا ہے۔

تمباری ماں ترکی رضائی جھن وہ ہے جس کو تمباری ماں نے ال زماندش دودھ پلایا جب کہ دہ تمبارے باپ کے نکاح شرفیل تھیں ، یاتم نے ال کی مال کا دودھ ال زماندیش پیاجب کہ دوال



<sup>(</sup>۱) ما خالرون (أقر) عاهية القليو لي ١٣ (١٣ ٣ م ١ م ١٣ ع ١ ٢ ٢ ٢ م

کے واپ کے کاح میں نہیں تھیں، یا تم وہوں نے کی ایک مورت کا ووور یو جس سے تم ووٹوں کا رشتہ نہیں تھا بین تم ووٹوں میں سے م کیک کے ووور رہے ہے کے روانہ میں ووٹورت ایک الگ توم کے کا ح میں تھی۔

# جمال تنكم:

- ر) مورب لفائض ۱۳۳ ۵۴ هي مستن الحلي يترح المنها عليه القلع لي سهر ۱۳۳ هي چران يتر حالم اويروس ۱۳۳ هي الكردي.
- رم) اختاو في البندسية المهماء الن عام عن ١٣/١ طبع بولاق، الآج والألمل ١٣/١ مهم ١٠٠٠ طبع دار الفكر، أم يدب الره عدا طبع بمبني ألملي، أخي مع

الله الكروب التراقي ا

حقیقی مین ایا ب شریک مین صاحب فرض ہونے کے اعتبارے

یا عصبہ ہونے کے انتہارے وارث ہوتی ہے اور ماں شرکے ہمن صرف صاحب ارض ہونے کے انتہارے وارث ہوتی ہے اور ماں شرکے میں اپ طور پر عصبہ بین ہوتی بلکہ کی وجہ سے کی وجہ سے یا ک دوسرے کے ساتھ عصبہ ہوتی ہے وصاحب ارض ہونے کی صورت میں دوسر وں کو جو ال سے بھی کمز ور میں مجوب بین آرتی (۳) اس ک تفصیل ''ارٹ' کی اصطلاح میں طے گی۔

حضانت (بچدوا پکی کی پر درش کا حق ) ش بهن کو بھ کی پر مقدم کی جاتا ہے ، اور مال سے موشر ہوتی ہے ، ال پر اتفاق ہے ، فیر حفقہ کے غرو کیک بھن ای طرح واپ سے موشر ہوکی (۱۳)۔

میر اٹ کے مدا موتمام احدام بیل ماں شریک میمان تم م دومری تسبی
سول فی طرح ہے میر اٹ بیل اس کا تکم دومری بہنوں سے مختلف
ہے ، ووسرف صاحب فرض ہونے کے اعتبارے وارث جی ہے ،
عصبہ ہونے کے اعتبار سے میراث نہیں یا تی ، مال شریک میمان کا حصہ

<sup>=</sup> الشرع الراه فيم الناب

 <sup>(1)</sup> اعتب الفائش الإعام، شرح المتر إديه ترض عا الادائل كے بعد كے مقالت.

 <sup>(</sup>۲) الشاب الخائش الرحد مدارات المراحد المراحد المراحد المائش المراحد الم

الكاب القائض المعاد

<sup>(</sup>۳) این مایوین ۱۲ ۸ ۱۳ ما انطاب ۱۲ سام تثمر ح اروش ۱۳ ۵۳ ما معی مع اشرح اکبیر امر ۸۰ ساطیح افرناب

#### ا أخت رضاعيه ، أخت لأَ ب ، أحتين ، اختصاء

ماں شریک جمانی کے برابر ہے وواول برابر میر ات یا تے جہاں میت مامیر شویا نے والحافر ما (میٹا میٹی، پوٹا پوئی وغیر و) کی وجہ سے مال شریک بھن مجھوب ہو جو افی ہے واس طرح میت کی اصل فدّ مر (ماپ، واو ، وغیر و) کی وجہ سے بھی مجھوب ہو جانی ہے (ا) (و کیجئے: بارٹ)۔

أختين

و كيجية" أمت".

أخت رضاعيه

المحيية "مست" ا

اخضاء

و کیجیه:" قصاراً"۔

أخت لأب



# اختصاص

### تعریف:

حق بخضاص کس کوحاصل ہے؟ ۲- خاص کرے کا اختیاریا ہ ٹارٹ کو ہے یا می بندے کوجس کو اس تیج پر مدینت یا والایت حاصل ہے۔

) ايمعياح يميم بديال العرب (جمعي) \_

# ثارع كي ظرف ہے اختصاص

ما - شارع کی طرف ہے اختصاص کے لئے کسی طرح کی شرطین نہیں این ، الل لئے کہ وہی شرانط اور احتام وضع کرنے والا ہے، شارع واجب العام وضع کرنے والا ہے، شارع واجب العام وضع کرنے والا ہے، شار کا رسوں واجب العامة ( الل کی طاعت واجب ) ہے، مثلاً اللہ تف کی کا رسوں اکرم علی ہے جو از کو تصوص کرنا ، الد تعالی کو کو ہو کہ خوارے زامد شاویوں کے جو از کو تصوص کرنا ، اللہ تعالی کو کو ہو کہ ویشن میں ویتا کہ نمازیش الل کی طرف رخ کیا جائے۔

ال بحث میں اختصاص کا کل بھی کوئی شخص ہونا ہے یا زواند پر کوئی جگہ ہوتی ہے۔

# رمول اکرم میجانی کے انتصاصات ۳- رمول اَرم میجانی کے انتصاصات پر بحث کا ثری تکم:

مقا ا کے درمیاں اس مسلد میں انتان ہے کہ رساں سرم اللہ کے درمیاں اس مسلد میں انتان ہے کہ مسور تقی ا نے سے جارتے ہوئے کی تصور تقی ا نے ہے جارتے ہوئے آلے را یا ہے اور تر ما یا ہے کہ است بات ہے کہ قطعیت کے ساتھ سے بالا بمکر مستحب کی جانے اور آر ال کو و اوب کیا جا با جائے تو بھی بعید میں ہیں ہے اس سے کہ خصا کس اور تر بھی بعید میں ہے اور اس سے کہ خصا کس اور تر بھی بعید میں اشافہ کا جب ہے وہ اس سے کہ بما اور تر تر بھی جائے میں اور ہے کہ اس سے کہ بما اور تر تر تر بیا ہے کہ بر اقتد اور وہ کی کے جذبہ سے اس پر ممل شروع کر درے گا الباد ال اس سے وہ تف بوج میں وہ خصا کس فرای کا رائے کی کے جذبہ سے اس پر ممل شروع کر درے گئیں ۔

ال خصائل کے والی ش آئے والی سی بھٹی ان کی من کوئی افاد میں خشی ان کی من کوئی افاد میں خشی کوئی سے خالی میں اور میں اور من کا میں مان واقا میرون میں اور من اور من

جانتا ہے (۱) بعض فقہاء نے نصائص ہوی کی بحث سے روکا ہے مثلاً امام الحرین جویتی مان حضرات کی دفیل میہ ہے کہ ان نصائص سے کونی ٹوری علم وابستنیں ہے جس کی لوکوں کضرورت ہو۔

# خصائص رسول علي كالتمين:

ب سیسی ملک کی اثر وی تصویعات مثلا آپ ملک کو مقام عفاصت ویو جاما ، آپ ملک و سب سے پیلے النت میں واقعل موما وغیر د۔

ت - آپ ملائل کے ایا می اضاعل مالا آپ وا مشکو می سب سے زید و اور انتقال

ور المراجع من المراجع من المراجع المرا

روفيق مورمش سي المنطق الاست المنطق والول كوجى والمينا المنطق المول كوجى والمينا المنطق والمينا المنطق والمينا

یہ ں پر بحث کو پہلی تھم کی خصوصیات تک محد ۱۰۰ رکھا جا ہے تا ، یعنی رسوں اللہ علی کے وخصوصیات (ن کا تعلق بعض شرقی احدام سے ہے۔

و ہمری او س کی خصاص کی واقعیت کے لیے عقامہ لی آتا ہیں، میرت او ی کی تنامیں ورخصا تھی وفصاحل او ی پر تسییب کردو مستقل الکاو س کی طرف رجو س کیا جائے۔

#### ىپا <u>ق</u>صل چىنى

رسول آثرم ملی کے ساتھ مخصوص شرعی حکام: ۳- بید محصوص احدام تین طرح کے میں: (۱) ، جب، ۳)حرام، (۳)مہاج۔

#### ۱۱ جب انتماصات:

ے اللہ تقالی نے اپ را کی رسول کرم عربی کارج بدند کرنے اور آئیں کی ہو رہ اور اللہ اللہ کا رہ اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا اللہ کا

# الف-قيام الليل:

۸ ملاء طال بارے بیں اختیاں ہے کہ تی م بھیل رموں کرم میں انتہاں ہے کہ تی م بھیل رموں کرم میں انتہاں ہے کہ تی م المیل ہوں تی تی م المیل اس تی المیل ہے کہ تی م المیل است مسلم برفر شرقیمیں۔

ر) ووهنة الخالمين عام عاء أي المطالب مهر عه ا

ے مام ثانعی (ب یک قول میں) اور بہت سے تقباء مالکیہ ہیں ، عبری ہے پی تغیر میں سے رزقیتر اردیا ہے۔

یعنی نی رہیجہ و ہم کارض نماز وں یہ آپ کے لیے اضافہ ہے۔ اس طرح ورث ویل ایت ہے جا ہے ہیں ہیں، کرم علی ایک کے لیے قیام الیس کی اس صحوم ہوتی ہے: "قیم اللیل الا قلیلا بصعه آو القص منه فلیلا اُو زد علیه "(۱) (رات کو (نمازیس) کر ہے رہا تھے اس منه فلیلا اُو زد علیه "(۱) (رات کو (نمازیس) کر ہے رہا تھے اس من کھی اور سے ایک کی رات یا اس سے بھی مرکف یا اس سے بھی ہم رکھنے یا اس سے بھی ہم مرکف یا اس

طبری نے اثر مایا ہے: "احقوہ الله تعالیٰ حین فرض علیه قیام اللیل بین هده المعازل" (الداتعالی نے جب آپ یہ آیام ایل ارض کیا تو ان منازل کے درمیان آپ کو افتایا رایا)۔

اس نقط لِنظر کی تا سُیرطِ الی کی اُنجِم الاً وسط اور نیکی کی سس بی اس روابیت سے بھی ہوتی ہے جو حضرت عالشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علاقے نے فر مارہ " ثلاث هل علی هو انص و لک مسانہ" (") (تین جیزی کی جھ پرفرض میں «رتمبار ہے لئے سنت میں ہے ، مسواک اور تی م قبیل )۔

عبدال جركامسك بيك قيام يل بي أرم علي فرش مي

تما بلکہ وفض ہے ، اللہ تعالی نے وہ ہے " مالعد لکک" اس سے فر مایو ہے کہ تھے، کے آل آپ علی اللہ کے تمام و کئے پیچھے "ما و مداف کرو ہے گئے تھے، اس لے فر النس کے معاودہ آپ ہو بھی ممل کرتے تھے وہ مالعد تھ، اس لے کر آپ گما ہوں کا گفارہ ہوئے کے لئے وہ ممل تیں کرتے تھے، لید اور زامہ ہوا، اور اوم ہوئے کے لئے وہ ممل کے ملا وہ وہم ہے البد اور نامہ ہوں کا گفارہ ہے تھے کے سے کرتے تیں کہد لوگوں امال اپنے "ما ہوں کا گفارہ ہے تے کے سے کرتے تیں کہد لوگوں کے لئے وہ امال ارتھ بقت تو انگل تیں ہیں۔

الماء آن ایک بھا است نے جاد کی جو ای کی ہے۔ ایس میں سے امام خانی ہی ہیں ہیں اپ انہیں ہی ہیں اپ انہیں ہی ہیں (اپ است کی سراحت کی ہے کہ قام بی کی طرح خودر سوں صراحت کی ہے کہ قام میل کا وجوب وورروں کی طرح خودر سوں ارم ملک کے حامیین نے ارم ملک کے حامیین نے ارم ملک کے حامیین نے ارم فالی ہے کہ استدلال کیا ہے: "محمس صدوات فرصوات فرصون الله علی المعباد" (اپلی فی نمازی اللہ تعالی نے بندوں پر فرض کیس) جب کہ آیت ش ایک سے زائد مین کا اختال ہے، ور بر فرض کیس) جب کہ آیت ش ایک سے زائد مین کا اختال ہے، ور بر میں صدیت سے رسول اکرم مین ہے کہ ایک کی فرضیت سے استدلال کیا گیا ہے ووضیت ہے در ایک کی فرضیت سے استدلال کیا گیا ہے ووضیت ہے در ایک کی فرضیت سے استدلال کیا گیا ہے ووضیت ہے در ایک کی فرضیت سے استدلال کیا گیا ہے ووضیت ہے در ایک کی فرضیت سے استدلال کیا گیا ہے ووضیت ہے در ایک کی فرضیت ہے در ایک کی کی فرضیت ہے در ایک کی کی کی کر ایک کی کر ایک

- (۱) حدیث التعبیس صلوات ... کی دوایت بالاری وسلم نے کاب الا تمان علی باز خدی نے مودد کہا کی تخیر علی اور نمائی نے کاب باعد الاش کی ہے اور الاواؤد وفیرہ نے "اللهو ضهی" اور "کیبھی" کے لاافل کے ماتحد دوایت کی ہے المائی کئے ایل میدیث کی ہے (می الاش المعلم ال

<sup>-4181/1614 ()</sup> 

שלאלוח אר

<sup>(</sup>۳) حشرت ما زنزگی مدیری: "مثلاث علی علی فوقعنی. "کے إرسے ش این مجر نے تنخیص آخیر سیر ۲۰ اش کہا ہے: یہے شعیف ہے الید لئے کہ ہے "مولی بن عبد الرحمٰی العود الی شن بشام من اید" کی دوایت ہے ہے۔

#### ب-نمازوز:

9 = فقهاء کاال بات پر اتفاق ہے کہ نمار ہر است مسلمہ برفر ض نیں ہے گئیاں ہو است مسلمہ برفر ض بوئے ہے گئیاں محصوصیت کے ساتھ رسول اکرم علیائی بہنما زوز فرض ہوئے کے سمیعے میں فقید و کے ورمیاں ختاہ ف ہے۔

ثافید کا مسک بید ب کافاز در رسول آرم علی و اسب سی افتی از در رسول آرم علی و اسب سی می دور الدین بن عبدالسام و ال ای دان طرح الکیدار داشته بین ک بیده جوب مسر کے ساتحد فاص قارند ک خیم می دور الدین می می می دور الدین می داند و است ب می دور الدین می دور است ب می دور الدین می دور است ب اس و سول الله می تا که می دور می دور الدین می دا می دا می داد این می

ووی لفرو کے میں نفریب بیائے کہ تمار مقر سول اکرم علیہ ہے واجب متنی اور سواری پر نماز وقر کا جواز (واجب ہونے کے یا وجود) رسول کرم علیہ کے ساتھ فاص ہے(۲۰)۔

علامہ مینی حفی عمرة القاری میں لکھتے ہیں (واضی رے کہ حقید متر کو واجب لتر مند متر کو واجب لتر اور ہے کہ حقید متر کو واجب لتر اروپیتے ہیں )؛ رسول اکرم علیجی کا سواری پر ور کی تماز پڑھنا آپ میلیجی ہر ور کے فرض ہوئے سے پہلے کاممل ہے(6)۔

- () نهاید اکتاع نثرح اسهای ۱۷هدا طع اکتبد ۱۱ سلامی، دومد العالین در سماکی العالب سر ۹۹
  - (۱) شرح افريماني الراه المنتجيس أثير سار ۱۴۰ ـ
- (٣) والروائی مدید کی روایت بالدی نے محرت این الرے ان الفاظ ش کی ہے۔ ان الفاظ ش کی ہے۔ ان الفاظ ش کی ہے۔ ان الفاظ ش کی السفو علی واحلت حیث نوحیت به یومی ایساء صلاۃ اللیل الا الفوائدی (آی المفائل میں اللیل الا الفوائدی (آی المفائل میں اللیل الا الفوائدی (آی المفائل میں اللیل الا الفوائدی اللیل الا الفوائدی اللیل الا الفوائدی اللیل الا الفوائدی اللیل اللیل
  - ورسلم نے ملاۃ الو عمل کی ہے۔ (۴) الجموع ترح لم عرب سہر ۲۹ طبع الکتبۃ التقبید بیتر منودہ۔
    - ۵) خمرة القاري عاره الحج أير بيد

# نْ - ملاة الضحل (نماز حياشت):

۱۰ - صلاۃ النحی کا دیوب رسول اللہ عظی مرمحتاف فید ہے جب ک مسلما نوں پر اس کا داہب نہ ہوا مشق سید ہے۔

رسول اکرم فلی کے لئے مالا قابلتی کی کم سے کم و جب مقد ر در کورتیس جیں ایکو تک صدیث شریف بیں ہے: "اُموت ہو سکھتی المصحیٰ و لم تو مو وا بھا" (") (جھے ملاق انتی کی دور کھتوں کا عظم ایا گیا جمہیں اس کا تھم بیں ایا گیا )۔

جمبور ملاء فالمسلك بيائية كرصارة المنتى رسول الله عليه برازش من تقى م كيونكه رسول الله عليه في كا ارشاد بي: "أموت بالوتو

- (۱) موایب الجلیل سرسه سیشرح از مکا فی ۱۱ ده ۱۵ دومند ای تین ۱۲ س افتدانش آنگهری ۱۵ ما ۱۵ الجاید اکتاع الی شرح آمنها ۱۲ ۱۵ ۱۵ دوید: ۱۳ کلات هن علمی او انعنی ... کل دوایت امام اند سے اپنی استد (۱۲ س) شمل کی سید بروویت اپنی ترام مندول کے انتہا دے شعیف ہے (انتجام آئیر سیر ۱۱۸)۔
- (۱) عدید المرافع من بو تعلقی الصنعی ... المرافع دوایت وارتفی سے معترت المرافع من المنتخبی ... المرافع کی سے المحلی المتحلی الدار تعلق کے معتف سے کہا اس والیت می خود اللہ بن محرد سے وہ آئا دی ہے الحد نے کہا ہوگوں سے المرافع معترف کہا ہوگوں سے المرافع معترف کہا ہوگوں سے المرافع کی حدیث جھوڈ دی ہے جو دجائی نے کہا وہ ہے 5 د ہے وارتفی اور کی علامت سے کہا وہ محروک سے (سنی الدار تعلق الا الا المرافع کو دو محروک سے (سنی الدار تعلق الا الا المرافع کو دو محروک سے (سنی الدار تعلق الا الا المرافع کو دو محروک سے (سنی الدار تعلق الا الا الا المرافع کی دو محروک سے دو اللہ اللہ اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا کہ

والأصحى ولم يُعرم علي (١) ( مجمع مر الأصحى كالتم الأما يين مجمور نبيل لازم بيل مراكب ال

### و-سنت فجر:

اا - ما م کا اس ارسے بھی انتقاف ہے کہ رسول اللہ علی پہر کی سنت افر شرحتی یا تبییں ؟ حالا تکہ اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ سب علی اتفاق ہے کہ سب علی ہوئی ہے ۔

منابعہ ورجش سف نے رسول اللہ علی پر سنت تجر کے فرنس موسل سنت تجر کے فرنس ہوئی ہے ۔

ہو نے کی اسر حدت کی ہے ور اس پر اس علم اللہ کا جائی تو بائن کی اس حدیث ہے استعمال کیا ہے: "شلاف کتبت علمی وهن کی معلم تعلق علی وهن کی ہم معلق عن الوقو والله عو ورکعتا الله بحر "(۲) (شمن تیز کی بھی پر فرض کی کئیں جب کی وقتی اللہ ہو اللہ جو الوقو والله عو ورکعتا الله بحر "(۲) (شمن تیز کی بھی پر فرض کی کئیں جب کی ورتبارے لے تھی بین اللہ تر بر بائی جمول کی ورکھتا الله بحر "(۲) (شمن تیز کی بھی پر فرض کی میں جب کی ورتبارے لے تھی بین ایک تر بائی جمول کی ورکھتا کی ورکھتا ہے ۔

#### ه\_مسواك كرنا:

۱۲ = حمبور کا مسلک یہ ب ک رسول اللہ علیج کے لیے مر نمار کے سے مسو ک کرا فرص تی ، یونکد الفرے عبد اللہ بال منظل کی حدیث سے مسو ک کرا فرص تی ، یونکد الفرے عبد اللہ باللہ علیج کو ہر نماز کے لئے وضو کا تھم دیا گیا تھا حواد آپ طاہر جوں یا نمیر طام ، یونکم آپ کو ہی ری محسوس یو انو سر نمار کے لئے

() نثرح الزرلاني مل مختر فليل مهر ۱۹۵ مديد معتموت بالونو .... کل روايت داد تفلى يه وفر الما يه کرال مديد که ايک دوی مردالله بن مردمتروک بيل.

مسواک کا تکم ایل آیا'' ایک روایت ایل ہے آر بنو کی فر صیت آپ سے تم آبرای آن الایو کر حدث کی حاست ایس بیوں اسکے

# ٠-اضحية : (قرباني)

#### زيمشوره كرنا:

۱۳ - ملاء کا ال وارے شل انتاء ہے کہ رسوں اللہ علی کے اللہ علی کے اللہ علی اللہ علی کے مصورہ کر مائز من قبالی کے مصورہ کرنا منت ہے۔ وصرول کے لئے مشورہ کرنا منت ہے۔

بعض حصر ات نجی الله ملید میسوره کفرض مونے کے قال

(١) مود الله ين خطله كي مديد كي مدرصن ب (تخيص لجير سهر ٢٠ ) يتر الاحظه

الله المراق الم

منكر يدور والمطنى الراجمة أفع كروداميد عبدالله بالم يناني مدني مديد سوره

۲۸۱ام)\_

العلام الدحظر العدكا استدلال السآية كريمه المعالية

"وشاورُ هُمُ فَيُ الأَمُوِ" (الران عَمَاضُ فَاصِ فَاصِ إِلَّول صِمَعُورِهِ لِيسِ)\_

ید حضر سے افر مانے میں کہ لوگوں فاول خوش کرنے اور آئیل مشورہ کی تعلیم و بے کے ہے آپ پر مشورہ کرنا وابیب ہوا تاک لوگ سب عظامین کی بیروی کریں۔

جمن حضرات کی رائے میہ کہ آپ سلی اللہ الیہ ہمامی مشورہ کرا نرض بیس تھا، کیونکہ الی کوئی ولیل نبیس ہے جوڑ صیت تا بت کرے ان حضرات نے فیکورہ بالا آیت میں امرکو انتہا بیار شمانی مجمول کیا ہے۔

معا و کے دہمر کے روکا خیال یہ ہے کہ رمول اللہ علی ہے ۔ یہ امروای واللہ علی ہے ۔ یہ امروای واللہ علی ہے ۔ یہ امروای واللہ علی ہے محاملات میں اقوار میں آپ کا مشور و کرنا آئیں ادنام کی مدے اور اتباد کے طریق تا ہے کے لئے تما (۲)۔

# ح -وه كن سے زاير وشمن سے مقابلہ ميں جمن:

10- يوجيز بي رسول عند علي فرض كر تمين بي كر مت به فرض في تمين بي كر مت به فرض في تمين كر تمين الله بي من بي الكرافي في الكرافي الله بي الكرافي والمرافي الله بي الكرافي والله الله الله بي الكرافي الله الله الله بي الكرافي الله الله الله بي الكرافي الله الله بي الكرافي ا

### ط-منكركو بدلنا:

14 - رسول الله علی می رستگر کو بدان افرض ہے، یفر یف خوب کی وہ ہے آپ علی کے دمد ہے سواتو کیس ہوتا ہے، اس کے برخوں میں امت مسلمہ ہے توف کی بنام یفرش سواتو ہو جاتا ہے۔

یاں لے کو دند تعالی نے رسوں اللہ علی کے دفاطت کی معادت کی جواطت کی مدر واری کی جیسا کو اور گذرور حس طرح اس صورت بیس بھی تغییر محر آپ علی جیسا کے دور سے ساتھ بیس برتا جب کرکھے کرنے سے محکر کا ارتباب کرنے والے بھڑک انتخاب کا کہ اس محر کے مہاج ہوئے کا وہم تدہونے گئے وال کے برطلاف ڈکورو بالا صورت بیس مت مسلمہ سے بیٹر بیشہ ساتھ ہوجا تا ہے ایکر پر کھی کرنا آپ میں تقاب است مسلمہ برفرض کفایہ ہے تو تو ورسوں اللہ علی جد عادیدے سے ایکنی کی است مسلمہ برفرض کفایہ ہے تو تو ورسوں اللہ علی جد عادیدے سے است مسلمہ برفرض کفایہ ہے تو تو ورسوں اللہ علی جد عادیدے سے است مسلمہ برفرض کفایہ ہے تو تو ورسوں اللہ علی جد عادیدے سے است مسلمہ برفرض کفایہ ہے تو تو ورسوں اللہ علی جد عادیدے سے استدالوال بیا ہے۔

<sup>()</sup> سرة العراق والا

<sup>(\*)</sup> ماہ منظہ ہوہ الاصافی الکر فی سرعہ اور ال کے بعد کے مخات، آگیر بن کیر، آلیر الرطمی، آیت او شاور فقع الی الائمو "، افرقی علی قلیل سر ۱۹۵۱، نبایتہ الحماج الره عا، روحت العالمین عرسه مطالب اولی المثل ۱۸۱۳، الجویم اللی علی من البینی عرف مادر ال کے بعد کے مخات۔

الضائص مر ۱۵۸ معالب ولي أتي ۵۸ و ۳۵ الرقالي ۲ ۱۵۸ مود.

ي ـ تنگ دست مسلمان ميت كادين و كرنا:

السال المسلم الماء مراس المسلم الماء مراس المسال المسلم المسل

پھراس بارے میں بھی اختلاف ہے کہ وین کی ۱۰۱ کی مسلما و ب کے بیت المال سے لازم تھی یا خودرسول اللہ علیہ کے مال سے دار غود مب عظ کے مال سے اوازم تھی تو یہ رسول اللہ عظ ک خصوصیت تھی اور آگر مسلمانوں کے بیت المال سے لازم تھی تو بیا م المنظمة كالمصاصبة في تقى بلكة معلماء والمحتمام على الما بيس رسول الله عظی محساتھ شریک ہیں ، اس کی اصل بخاری وسلم یں مرکورعشرت او جرار آگی بیدا است ہے: "کان یو تی بالر حل يتوفي وعليه دين، فيسأل: هل تركب للبينه قصلا، فإن حدث أنه ترك له وفاءً صلى عليه، و الا قال للمسلمين صلوا على صاحبكم، قلما قتح الله عليه الفتوح قال عليه الصلاة والسلام: "أنا أولى بالمؤمين من تفسهم، قمن توفى من المسلمين فترك ديناً فعلى قصاؤه، ومن ترک ما لا فلورثته (٢) (رسول الله علي ك ياس وقات ي في مالا من جم يو إن الازم يونا لايا جانا وآب علي وريافت الربائ كرايوال من بين وي الاالكي كم التي يحد مال جيوزا ے؟ أر ماوج الكار الله والفال جوزا بي سال كاري

ر") المن حديث كل رويت بخاري ن كماب النقات إب "من دوك كلاً أو طباعاً على كل عبد ينز الانظر بوياس الجليل عمر ١٩٦١ مقراية المحاج الرهاء المشن يبيق 1/2 من تخيص أثير العر ١٨ من ١٩١١ (المؤلؤ والمرجان حديث ممرة ١٩٣٢)

10 کیاجا کے قرآپ عظی اس کی ٹی از جناز دیڑھے مرزمسی نوس سے خرا اسے کا دیے ساتھی کی ٹماز پڑا ھالوں اس کے بعد جب اللہ تعالی نے آپ علی ہے کہ اور واز و تصولا تو آپ عظی ہے نے تر مایا:
میں مسلمانوں سے خوا اس کی واحث سے زود و تربیب ہوں، جس مسلمان کی وفات ہوتی وارش کی او انگی مسلمان کی وفات ہوتی اور جس نے وارش کے او انگی مسلمان کی وفات ہوتی اور جس نے مال مجھوڑ الو ال کی او انگی مسلمان کی وفات ہوتی اور جس نے مال مجھوڑ الو مال اس کے ورنا مرکم سے میں کے اور جس کے مرانا مرکم سے کے اور جس کے مال جھوڑ الو مال اس کے ورنا مرکم سے کے اور جس کے مال جھوڑ الو مال اس کے ورنا مرکم سے کے اور جس کے مال جھوڑ الو مال اس کے ورنا مرکم سے کے اور جس کے اور جس کے مال جھوڑ الو مال اس کے ورنا مرکم سے کے اور جس کے اور کس کے اور کس

ک- نبی اکرم علی کا پی بیو بول کو اختیار دیے اور جس نے آپ کو اختیار کیا اس کے نکاح میں ہوتی رکھنے کا

وچوپ:

<sup>(</sup>۱) سرما ۱۵ اب ۱۹۸۸ سام

تاركر ركعا ب\_

ال تقلم كرمطابق رسول الله علي في قيام عاد يول كوافتيارديا، چناني ترم عورو في ترب على الله علي كوافتياريا مواس عام به ك الموس في في قوم من حل جائي فافيل أيما الله الله تعالى في رسول الله عليه كوافتياريا أيم الله علي كوافتياريا أيم الله علي كام من ركيس الله تعالى كار الأوال في آب علي كوافتياريا أيم الله علي كام من ركيس الله تعالى كار الأواد الما وجاد

"لأ يحلُّ لَكُ النَّسَآءُ مِنَ بَعُلَدُ وَلاَ أَنْ تَبَلَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَوْلَا أَنْ تَبَلَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَوْلَا أَنْ تَبَلَّلُ بِهِنَّ مِنْ أَوْلَا حَوْلُو النَّمِيكَ حُسَنُهُنْ (() (ان مُورِثُول كے بعد آپ اُؤواج وَلُو أَعْجِبكَ حُسَنُهُنْ (ر) آپ ان يولول أن جُلد مرى كے ہے كوئى جارِئين ورند كِن كر آپ ان يولوں أن جُلد مرى كريس، چہنے آپ كوال وائسن جارِي گئے )۔

اليكم من صديمن في كر أنبول في رسول الله علي كوز في ال

# حرام كروده فتصاصات:

19 - اللہ تقائی نے رسول اللہ علی کے لے جائی اور یا تھا ، اس حرمت دا منظمہ کھیں جہیں ان کی امت کے لیے جائی آر اردیا تھا ، اس حرمت دا منظمہ کھیں جہیں ان کی امت کے لیے جائی آر اردیا تھا ، اس حرمت دا منظمہ کھیں جہی من سے آپ علی کے حرام کے از کے کا ایر آک کروہ کے ایر جہا کا بند کریا تھا ، وراس لئے بھی کہرام کے از کے کا ایر آگے کے حضور میں سے براحا ہوا ہے ، اس طرح قیامت کے روز اللہ تھا کی کے حضور میں رسول اللہ علی کے اعتمام زیادہ بائند ہوجائے گا ، ان میں سے ورت دیل جہی ہیں ہیں :

#### غە-مىدقات:

۲۰ سداء نے تعاق کیا ہے کہ اللہ تعالی نے رسول عظیمی ہو کو وں کے صداقات میں سے چھے لیما حرام کیا، خوالفرض صداقات مول یا تعلی ،

-AP /- 1761 (7

مثار زکاہ کارو منز رائلی صدق آپ کے مصب تر یف کی حفاظت کے لیے اور اس لیے کا صدق جا لینے و لیے کی است وردیے و لیے کی جنت کا پانا ہے ، دور اللہ تعال نے پندر رسوں کو اس کے بر لیے جن آئے کا حق اور این وقر و نالیہ کی صورت میں حاصل ہوتا ہے جو لینے والے کی جنت اور اینے والے کی وست کا پانا ہے۔

سی مسلم میں عبر المطلب بن رہے بن ان رہ بن بن عبر المطلب کی حدیث میں رہول دند عبر المطلب کی حدیث میں رہول دند عبر المطلب کا رہار شاوے : ''اِن ہدہ الصد قات الما ہی آوسا خ المناس، و انہا لا تبحل لمحمد ولا لال محمد الله الله عبد المام میں آوسا خ المناس، و انہا لا تبحل لمحمد ولا لال محمد ''(ا) ( مے شک رہمد قات لوکوں کی میں پی کی کے سے مد قات کی آل ہیں ہوگا ہیں ۔ رہمت رمول اند مرابع ہیں جس کی دیا ہے ہا کہ درمت رمول اند مرابع ہیں جس کی دیا ہے ہے۔

ب-زیاده به بیرحاصل کرتے ہے ہے ہم بیر کرنا:

۱۳ - رسول دند علیج کے لیے بیروت حرام کی ٹی کی آپ اس راوہ سے مدید کریں کہ جنتا مدید بیا ہے اس سے دیوادہ آپ کو مدید یو ہے اس سے دیوادہ آپ کو مدید یو ہے اس مدید تعالیٰ کا ارشاء ہے: "ولا تعمل تستخشر "(") (اور حمان نا کرنا تا کرنا وہ دامل کرے)۔

<sup>(</sup>۱) مطالب اولی التی ۱۳۲۵، نمهایته التی ۱۳۴۸ ها ۱۳۵۰، التی ۱۳۸۸ میلیته التی ۱۳۸۸ ها ۱۳۸۸ ایسان التی الکیری ۱۳۸۸ ها ۱۰ مواجب جلیل ۱۳۸۸ ها ۱۳۸۸ ها ۱۳۸۸ ها ۱۳۸۸ ها ۱۳۸۸ میلیستان التی ۱۳۸۸ ها ۱۳۸ ها از ۱۲۸ ها از ۱۲۸

<sup>11/2</sup>mir (r)

این عماس کی پیروی کی <sup>(۱)</sup>۔

ج-نايسند يده يووه لي چيز كاكها نا:

القلب وی و معری حماصت کا خیال ہے جن بیس ثافید بھی میں ، ک رسوں اللہ علی کے لیے الدین وس کا کھا احرام میں تھا میس رسول اللہ علیہ میں کھا ما پیند تھیں کر تے تھے ، کیونکہ وقت آ ہے ہے ذوال

وجی کا احکان رہ تا تما اور فرشتوں کو بدبوے اؤیت ہوتی ہے، ال حضر ات کا شدلال مسلم کی دری فریل روایت سے ہے۔

# ويشعر منظوم كرناة

<sup>()</sup> تغییر الزخی ۱۹۱۹ دستن میمیمی عراق نثرے ازمانی ۱۹۸۴ ۱۵ ای اصافب سر ۱۹۱۰ مطالب ولی البیل ۵ راسی افصائص اکبری سر ۱۷۲۰ تا میا

<sup>(</sup>۱) في الماري ۱۳۸۹ في التقي الصائص سر ۱۳۱۸، موايب الجليل سر ۱۳۸۵، الرزة (۱۳۸۸هار

<sup>(1)</sup> أي الطالب سهر ١٠٠ اوروهية الطائي على ما رفي تخبيص أبير سهر ١٠٠ -

<sup>(</sup>۳) ای الطالب ۱۹۸۳ مش این کی ۱۹ سی تخییم آئیر سیر ۱۹۵۵ و اس کے بعد اور اس کے بعد کے اور اس کے بعد کے اس اس اس

# و-آنگھوں کی خیانت:

() مطائب اولی الی ۱۹۷۵، الصائص سبر ۱۹۷۴، ای الطالب سبر ۱۹۰۰، ودیرے "آلا بدیلی ..." کی دوایت اسحاب مفادی سے بیکی اور مائم کے بہاں اس کے کہارتی بیل مندھن کے ماتھ یروایت معفرت این عباس د سختص الجیم سبر ۱۳۹۱)۔

رول الحبودة كوريت أو يتن أن أرم عليه في المرار على الله المرال كلاف تمن باره يجام باريت المراز كارر الم تقام بل المراز ا

ز- کافرہ اور باندی اور چرت سے اٹکا رکر ف والی سے نکاح:

٣٦- رسول عند عليه المستقطية كم الله كافي تورت عن الأكار ما مرام قر الرويا مها مع منكر عديث شريف شرايف شرايع "سالت رببي ألا أزوح إلا من كان معي في المجنة فأعطاني "(٢) (ش في سيارب

<sup>(</sup>۱) ای الطالب سار ۱۰۰ او افردگا فی ۱ مه ها، افتصالتی سهر ۱ که ۱ تخیص آثیر سار ۱ ساایشن کیمیشی عدر ۱ سیرها لب اولی اثنی هر اساد این حر ساخیص آخیر شرافر بلا سیکرال مدیرے کی مشدصالح سیس

<sup>(</sup>۱) معدیث اسالت دیبی. "کی دوایت حاکم نے المعدد دک ش کی ہے (۳۵/۴) کا تُح کردود اوا اکتاب الحرفی حاکم سطر بلا ہے کہ بدوریت مند کے خاطرے کے میں بڑجی نے کی حاکم سے الفاق کیا ہے۔

سے درخو ست کی کہ بی ای عورت سے نکان کر وال جوہر سے ماتھ احت شی درخو است آبول فر مال ) ای حدیث احت شی درخو است آبول فر مال ) ای حدیث کی روایت حاکم نے کی ہے اور ای کی سند کوئی فر اروبا ہے۔

ال حرمت کی وجہ بیائی ہے کہ رمول اللہ علی اس سے ایک بیند ہیں کی روایت کا اور ای لئے میں کا روبا اللہ علی کے اللہ والی تو اور ای لئے اللہ کی کا روبا اللہ علی کے کا روبا اللہ کا اور ای لئے ایک کا کافر ہونی تو یا روبا اللہ علی کے کا دوبا اللہ علی کے کا دوبا اللہ کی کا این اللہ کا اللہ کی کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کا کا کہ کی کا کہ کی کی کے کہ کا کا کہ کا کہ

رسول الله منطق کے لئے بائدی سے تکام بھی جرام قرار یا "یا ،

الله والدی مسلمان می ہور اس لئے کہ بائدی سے تکام زیا کے قوف

الله منظم ہوتا ہے اور رسول الله منطق نیا ہے مسموم ہیں ، یا

الروس الله منطق وا کام بند و سے کے کی وجہ سے بامدی وا کام معتبر ہوا ہے اس لئے

رسوس الله منطق وا کام بند ہی سے مراح یا ہے اس لئے کہ بامدی سے کے بار ہے ۔ اس لئے

الرسوس الله منطق وا کام بند ہی سے مراح یا ہے ۔ اس لئے کہ بامدی سے بامدی سے بار کے کہ بامدی سے بامدی س

جو الند تعالی نے آپ کونٹیمت میں واوادی ہیں، اور آپ کے بہتی کی ایڈیاں اور آپ کے بہتی کی ایڈیاں اور آپ کے ماموں کی بڈیاں اور آپ کی خالان کی بڑیاں بھی جنوں نے آپ کے ما تھر بجر مت کی جو )۔ حبد الند بن استعواد کی اگر اُت شمل ہے: وَبِنَاتِ خَالاتِک واللائٹ کے اللائٹ کی اللوئٹ کی اللائٹ کے اللائٹ کی اللائٹ کے اللائٹ کے اللائٹ کے اللائٹ کے اللائٹ کی اللائٹ کی اللائٹ کی اللائٹ کے اللائٹ کی اللائٹ کے اللائٹ کی اللائٹ کے اللائٹ کی اللائٹ

النا المرائن الم حام في المرائن الم الم الم المرائن الم الم الم المرائن الم الم الم المرائن ا

المام ابو میست فرا التي ميس: آيت الله الله وت بر والاست ميس يه كرا جر مورول من اجراح من كي كلي وورسول الله علي الله علي الله علي الله الله عليه الله الله الله الله الله ا

<sup>(</sup>۱) ملاحظہ ہوڑ الصائص الرعدہ اور الی کے بعد کے مفات الغیر الغبر کی الاحظہ ہوڑ الصائص العبر الغبر کی الاحظہ ہوڑ العبر کے الاحدے مفات، احکام اجسائی سہر 80 مل حدیث ام ہائی کی روایت المام تندگی (ترقدی ترق شرح این العرفی المام المام المام المام المام کی روایت المام ترق کی ہے اور قر بلا ہے کہ "نہوں ہے اس مندکے ساتھ ہروایت سدی صن محل ہے "نہ این العرفی نے کہ ورہے کی مسلم کی ایم العرفی نے المام کی سندگر ورہے کی مسلم کی اور کائل استدلالی مندے مرہوں ہے تیکن آئی ہے"۔

ر) الخرقى سر ٧ ، الله الكن سر ٢ ما أي الطالب سر ١٠٠٠

<sup>-</sup>CPAV (C)

LANGE LENGT (M)

حرام تحیی، ہی لئے کہ کسی جیز کا خاص طور ہے ذکر کرنا اس کے مطاور سے تعلم کی فی نبیل کرنا (۱)۔

ے- نعورتوں کا نکاح میں رکھنا جوآپ عظی کونا پسند تریں:

# مہاح ہمخصاصات نے عصر کے جدنمازی ووکیگی:

٢٨ - جودعفر ات عصر كے بعد تمازى ادائى سر وقر ارويت بن ان

- () اظام الحاس ١٠٠٣ ك
- (۱) الي مديث كل دوايت يخاري في مي (في الباري ١٩ ٥ ٢ مديث تمرة ١٩ ١٥ ١١ من فع كروه التاتير) مخيص أخير سهراسا، النسائص الكبرى ١٩ ١ ٢ ١ ما المطالب سهر ١٠ ما، دوهة الطالعين ١١/٤، تمرح الزوقا في ١٩ ١ ٨ م مطالب و و فن ١٥ راس

کا مسلک یہ ہے کہ رمول اللہ علی کے لئے تھر کے بعد تما زاو کرنا جابر تھا اور آپ کی امت کے لئے کروہ ہے، تین ٹی نے پی سنن میں معرب عائش ہے روایت کی ہے: "أن روسول البعد الله الله میں کان بصلی بعد العصو وینهی عنها" ((رمول اللہ علی عنها کو اللہ اللہ اللہ علی عنها) (مول اللہ علی عنها) میں اللہ اللہ اللہ عنہ اور ایسا کرنے ہے منع الرا اتے تھے)۔

# ب- باب ميت يرنماز جنازه:

99 - برحفر ات عاب میت پر ماز جنار دیرا صنے کو کر ورثر رہ ہے۔ میں مثلا حقیہ ال کا قول ہے کہ رسول اللہ علی کے سے عاب کی مار جنار دیرا صنا جا اور قبار آپ کی است کے سے جا رہ بیس ہے اس بور کو وائند تھا تی نے آپ کے لئے تصوص لر یا ہو (الا)۔

# ح - صيام مصال:

م سوس جمبور متها و کفر و یک صیام وصال کا جواز رمول الله متالع کے لیے قاص قیا ، آپ کی است کے سے صیام مصال ہو تارمول الله متالع کے اس مصال براسیم میں رہ ایت ہے سے میام مصال براسیم میں رہ ایت ہے کہ آبی کرم علی ہے ۔ مسال سے منع فر ایل ، آپ میں ایک ہوائی ہے ، دریافت این آب کی کہ جواب میام وصال رکھتے ہیں آت آپ علی ہے ہواب ویا ، آب لیست میام وصال رکھتے ہیں آت آپ علی ہے واب ویا ، آبی لست کھیئت کے ، ابنی اطلعہ و استی سی (اس) (ایس فرما ری طرح فریل

- (۱) افصائص ۱۹۳۳ء محفرت ما نظرگی مدیدے اللی وصول الله "کی دولیت الدواؤد نے کی سول الله "کی دولیت الدواؤد نے کی سونڈرکی نے کہا اللی کی سورٹس کو بین امواقی بن بیاد چیرہ ان کی حدیث ہے اشرائی کرنے کی الل اللم کا خال اللہ ہے اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ
  - (t) الصائص الرحمة مراتي اهلاج في التطعيم في الالم الما الص

ہوں، جھے کا یا درہ یاجاتا ہے )۔

# و-رم ين قال:

ا ۱۳ - فقب ال وحد برشنق بين كر رسول الله على المرابي على المرابي الله على المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي الله والم يحرمها الناس، فلا يحل الامرى يؤمن بالله والموع الآحو أن يسعك بها دما، والا يعصد بها شبحوة، فإن أحد تو حص باقتال وسول الله فقو لوا: إن الله أذن لوسوله ولم يكن لكم "() ( كدكوالد تعالى قرام الله أذن لوسوله ولم يكن لكم "() ( كدكوالد تعالى قرام الله أذن لوسوله ولم يكن لكم "() ( كدكوالد تعالى قرام الله أذن لوسوله ولم يكن لكم " () كدكوالد تعالى قرام برائيل كد المرائيل كد شي قون بها كم الورث كد المرائيل كد شي والمرائيل كد شي والمرائيل كد شي والمرائيل كد شي والمرائيل كو بالمرائيل كر المرائيل كو بالمرائيل كر المرائيل كو بالمرائيل كر المرائيل كو بالمرائيل كو بالمرائيل كر المرائيل كر كول كر المرائيل كر المرائيل كر المرائيل كر كر المرائيل كر كرائيل كرائيل

- = سر ۲۰۲ طبع التقيير مي مسلم تقين محراؤ اوحبد الباتى ۲۲ سام طبع عيسى التقيير محرالا محرالا التقائماتي مسلم التقيير محرالا التقائماتي مي التقيير التحرير التقيير التحرير التقيير التحرير التحر
- () مطاب اولی آئی ۵۱ ۵ می الصائص ۱۳ مه ۱۱ مدین کا تخلر برید ۱۳ الله الله می الله الله ۱۳ مدین کا تخلر برید ۱۳ الله الله به ساعة می الهاد، وقد هادت حوصها اللوم محموصها الا مسی و لبدلغ المشاهد العاشب ( تی کودن کی ایک گری شی تمال کی امر می ماخر بی اجازت دی گرتی می اب الله کی ورست آئ الاحق آئی کل کی افر می ماخر بی ناکس کو بر بات به تیماد بی که الله مدین کی دوایت بخادی اورسلم سے این رخ عدوی ہے کی سیماری کی سیماری کا ابادی ۱۳ معین تمری هه ۲۳ طی استری تمری هه ۲۳ طی

# حد-مكديس فيراحرام كوافل بونا:

# و-اپ علم کی بنیا در فیصلهٔ رنا:

# ز-ايخ حن ميل فيصله:

- (۱) جوام الاكليل الره عناء الصيائص سهر ۱۹ ۲ م مطالب او في أنهن ۵ ر ۵ س مثن ليرستي عر ۱۹۵
- (۱) روهبو الطالبين عاد عند النسائل سر ۱۹ ۱ ، بند بنت عليه كي مديد !

  المحلف . " بخاري وسلم في معرف الشياب روايت كي سهار وأول شي

  المحديث كي يُحدَّقَف الفاظ جي تخيص أثير (الهرعاء) الكال المعالب المحافظ الفاظ جي تخيص أثير (الهرعاء) الكال المعالب الفائد بن سر ۱۰۱ الفائد والمرجان راح ۱۰ سما الع كرده ود المنت الاوالات الاوالات الاوالات الاوالات الاوالات الاوالات الاوالات الاوالات المحافظ عم كرده الاملام يكويت يشرح المناد المنت الاملام كويت يشرح المنت المنتال من المنتال المنتال المناد كل المنتال المنتا
  - (٣) أى الطالب عمر ٢٠١٠ الرية في عمر ١٢١ ال

سپ ملاق کے ہے جارتی (امت کے لئے جارتیں)()۔

ح-بديانا:

۳۵- نی اکرم میلان کی ایک محصوصت بیای تھی کہ وومرے دعام اور والیوں کے دومرے دعام اور والیوں کے دومرے دعام اور والیوں کے دخلاف آپ میلان کے لئے اپنی دعایا سے جربیالعا حوال تی (۱۳ ک

ط- تغيمت ورفي مين اختصاص:

ی- نکاح کے سلیلے کی خصوصیت:

ے سے رسول اللہ عظام کی کی جمع صبت یقی کر آپ عظام کے

- (۲) المعالم سيرا144
- (٣) روهيد الطامين ١٩/٤ [.
- (٣) دومة العالمين عدم كثاف القائم مداء الربة في ١٦٠ ا، أيري مورة العارية المرادة المريدة العالمية المريدة العارية المريدة العارية المريدة العارية المريدة الم
  - -8 PAR (1

فضائل ك نوع ك خصوصيات

گذارنے کی اجازت جای (۱۶)

الف-جس کو چاہیں جس تھم کے ساتھ فاص کردیں :

السے چونکہ رسول اللہ ملکانے تا نون ساز ہیں ، آپ ملکانے نو ہاش طلس ہے کوئی بات ہیں لئے اس سے آپ ملکانے نو ہاش سے کرئی بات ہیں لئے اس سے آپ ملکانے کو ہاش کہ جس کو چاہیں کی تھم کے ساتھ فاص کردیں مثلاً آپ ملکانے نے متعلق میں کردیں مثلاً آپ ملکانے نے معلم سے ساتھ فاص کردیں مثلاً آپ ملکانے کے اور یا متعلم سے مردی کو ای کو دوم رووں کی کو ای کے بر ایر از ویا متعلم سے ایر از کا وی کا بی ایک میں مثلاً نی ایک سال ہی راز ہو دور ای کر کے کی اجازت دی ، اور آپ ملکانے کے ایک سال ہی راز ہو دور ای کر کے کی اجازت دی ، اور آپ ملکانے کے ایک سال ہی راز ہو دور ایک مور سے کے برانہ ایک مردی ، دعمر سے ایر طرح کے برانہ ایک مردی ، دعمر سے امرائیم کا نے کے برانہ بیل سالے میں ایک سال مور سے کے برانہ ایک مردی ، دعمر سے امرائیم کا نے کے برانہ بیل سالے کا کہ ایک مردی ، دعمر سے امرائیم کا نے کے برانہ بیل سالے کا کہ اسلام کا نے کے برانہ بیل سالے کی امرائیم کا نے کے برانہ بیل کیا۔

<sup>(</sup>١) الصالص ٨٨ ١، روهم الطالعين ١٩٠٤ -

ب- رسول مومنین سے خودان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں:

ن - سی بے کا نام دور کنیت دونوں رسول اللہ علیہ کے ا

بعض من ایکا مسلک (جس شی آیک روایت کے مطابق امام احمد جی جی) ہے ہے کہ رمول اللہ عظیات کا نام مرسمت حمل کرنا جا ہر حمیل ہے، یونکہ سس اٹی والو وشل رمول اللہ عظیات کا رش و ہے: "من تسمی بامسمی فلا یسکسی بکسیتی، و من تکسی بکسیتی

ر) سروان البراءة حقيق كتاب التائد و ١٠٠٠ (

<sup>(&</sup>quot;) مدین عمر کی روایت بخاری نے اپنی سی کھی کیاب الا ہمان واقد ور باب کیف کامت بین البی علی عمل کی بدائج المباری اام ۱۳۳۵ الحق التقیر)۔

ں مانعیں میں سے بعض ئے ممانعت کو قرمت پڑتھول کیا ہے اور جھش نے کراہت مرجمول میا ہے۔

میہ می سیت کو حرام کیا ہے۔ یا وہ کوں ہے جس نے میری معیت کو حرام اور میں ہے۔ یا وہ کوں ہے جس نے میری معیت کو حرام اور میں ہے۔ اور میں ہے۔ کوئی حریق شیس مجھتے تھے کہ اپنے بچوں کا نام '' محد'' اور معیت اور القاسم'' رشیس 'جھتے تھے کہ اپنے بچوں کا نام '' محد'' اور معیت اور القاسم' محد اور آئ کی سیت اور القاسم تھی تھی تا میں سے طلحہ بان الموجہ بین انی بجر محد بین انی معید طلحہ بین انی موجہ بین انی جو القاسم تھی بین انی موجہ بین انی موجہ بین انی موجہ بین معید بین انی موجہ بین معید بین انی موجہ بین انی واجب ور تھی بین موجہ بین انی واجب ور تھی بین انی موجہ بین انی واجب ور تھی بین انی موجہ بین موجہ بین انی واجب ور تھی بین انی واجب ان ان بین انی واجب ور تھی بین انی واجب ان ان بین انی واجب ور تھی بین انی واجب ور تین انی واجب ور تھی بین انی واجب ور تین انی واجب ور تھی بین انی واجب ور تین واجب و

<sup>(</sup>۱) مدیدے: "ما المدی اُحل..." کی دوایت اور اور نے تھرے ما کڑے گھ بن عراق اُلی کی سند کے ساتھ کی ہے (۱۹ ۸۵) طبح اُلی ، ما حب مون المبود کیسے بین منذ دی نے ایس دورے کو ' فریب' کر ادوا ہے ' فر البادی میں ہے کہ تھ بن عراق کُنی نے فیم ایروایت کی ہے اوروہ جُیول بیں ذہیں فر ماتے بین ان کی ایک دورے ہے اوروہ مشکر ہے میں سے ان کے اِرت میں امحاب کی کی کور تر میں کا ورقد بیل میں کھی (عون المعود ۱۲۸۷)۔

ل مديت ير ركفون؟ آب عَنْ اللهِ الله الله الله الله الله

و- رسول الله علي كم سائن الله علي مرآب كى موجود كي من آواز بلند كرنا:

ھ-رمول الله علي كوسبوشتم كرن واللي كول كرنا: ٣٣ - رمول الله علي كى كي فصوصت يابى بركر آپ علي

( ) سارهٔ هجر ات اراء الدخليون النمائش الكبري سار ۱۳۵۵ كشاف التناع ۱۵ سامه أسى المطالب ساره ۱۰ اله رقا في الر ۱۲۰ الجزش سار ۱۲ الم تحقيص آمير سار ۱۳۰ اله

کوس بھیم اور آپ عظی ہے الا ام ترشی کرنے والے کی ہو قتل ہے(ا)\_

ه - جس کوآپ یکارین ای کا جو ب وینا:

- (۱) الحصائص الكبري عبر السياستي أبيه على عديد بمر السه والمر المطبل ۱۲ م ۱۸۲ ماشيد الن مايد عن الرعدة المسهم ۱۸۲ سه ۱۰
- (۲) مدیرے "ما معمک ... "کی دوایت الاداء کرے کی ہے، مسل روایت الاداء کرے کی ہے، مسل روایت یک بھاری کی ہے اللہ ہی اللہ ہی
- (۳) سنن کیمنتی عدر ۱۳ دکشا هسانشان ۱۵ ۱۳ سی آمی المطالب ۳ ه ۱۵ د بخیع کیمبر ۱۲ ۱۳ داری سود دکافتال کی سیسا آمی شعر ۱۲ س

ز-آپ علی کاژیول کی اولا و کانسب آپ علی کی کار طرف ہونا:

- () کش می افتاع ۱۰ ۱۳ آئی الطالب ۱۳۱۳ ۱۰ مورے ۱۳ آن ابعی عدا ... کی دوایت یفادی نے کی ہے (آخ البادی ۱۵ مرع بخیص آخیر سم ۱۳۳۳) که ورمورے ۱۳ آن الله لم پیعث ... کی دوایت این انجودی نے ملتے ملتے الباظ ہے کی ہے اوراز ملا ہے کہ بیرووے کے تیمن (احلل امتی ہیہ الر ۲۱۹)۔
- ر") مدیث المحمد معاشر ... "كی دوایت بخاري سے كی بخاري كی الماري كی الماري كی الماري كی الماري المار

صدق ہے)۔

# دېمرى فصل زمانول كې خصوصيات

بعض زمانوں کو پچھ مخصوص احکام کے ساتھ فاص کیا گیا ہے جو

 <sup>(</sup>۱) حدیث "مانو کت..." کی دوایت کارگیائے کی ہے ( کتح اله رئیا، حدیث تمریا۲۰۰۹)...

<sup>(</sup>١) موابب أبليل سره و سهماهير القليم لي سره وارش ليسل عار ١٩٠

<sup>(</sup>۳) امهات المؤشن كه بإرست ش آسه والي اعاديث مك في الاحظارين. جامع الاصول ارا ۲۲ طبع رُشق ۱۳۹۳ اصد

# وهر النالول من الله التات التات

#### غ-شباقدر:

۸ ۱۳ - ال رت کو تاش کے جانے اور قیام کے انتجاب کی مصوصیت حاصل ہے، جیس کر تفصیل کے ساتو" ایلتہ القدر' اور '' قیام الیک'' کی صفاح کے تخت آئے گا۔

#### ب-رمض ن كامهيد:

۳ ساور منی را و بیشموست ماصل بن ای بین رور فرض کے گئے ہیں اللہ تعالی کے اس ارشاد کی وجہ سے کہ القمل شبھا منگئم المشفو فلکی شبائ الرائم بین کا جوش اس اداو بائے منگئم المشفو فلکی شبائ (البائم بین کا جوش اس اداو بائے اس کے روز ہے رکھے )۔ اور رمضان کی رائوں بین آرائی کی تماز پر حن استون ہے و بناب رسول اللہ علی ہے اس ارشاء کی وجہ سے کہ اس ارشاء کی والت بین اور اس نے ایمان کی حالت بین اور اس اس کے تمام کو شریر آرائی محاف ہوجا ہے کے رمضان کا قیام کیا اس کے تمام گذشتہ آرا و محاف ہوجا ہے

# ج معید انفصر ورعید ایکی کے دورن: • ۵ - عیدین کی راتوں کی میشصوصیت ہے کہ ان بیل شب بیداری سکرنا متحب ہے مسلک، کیونکہ رسول اللہ علی کا ارثا ، ہے: "می

- 10 10 18 1 C

- ر۳) حدیث ایمی قام رمعتبان. "کی دوایت پخادگی مسلم اور ایجاب شن او اور دیگر) سے (نیش افتدیم ایم ۱۹).
- (۳) ما منظر بعولا المحموع سهر ۵ سمتر ح المنهاع سهر ۱۳۵ مان جاء بين امر ۱۰ سمه مراقی اختلاح بناهية المخطاوي برص ۱۸ سام المحر الرائق ۱۸ ۵ متر ح الربو في امر ۱۸ مام المعني امراه ۵ سم تشف أمحد والت برص ۱۸

# و-ايام آشريق:

01- الام آش ین کی جمعوصیت بیدے کر ان دنوں بیل فرض فی زوں کے اور ان کی اور ان کی کرنا کے بعد تکریر کی جاتی ہے ، اور ان دنوں بیل آر بانی کا جانور ان کی روزے رکھنا حرام ہے (۳) بجیما کر اس کی تنصیل " ایام تخریق" کی اصطلاح بیل آئے گی۔" اضید" کی اصطلاح کا بھی مطابقہ کیا جائے۔

#### ھ-جمعہ کا ان:

۵۲ - جعد کے دن کو ایک فاص تماز کے وجوب کے ما تھ فاص کیا ۔
ثیا ہے۔ جو ما رضر کے آئام مقام ہے ، مونمار جعد ہے۔ اس ون سال مراس میں وعامستی ہے ، رسول اللہ میں وعامستی ہے ، رسول اللہ میں وعامستی ہے ، رسول اللہ میں وعامستی کے اس تول کی بنام کر سال میں مساعة لا ہوافقہا عبد مسمعہ و هو

- - (٢) أنفى سرسدا، جائع الصول ارساس
  - (٣) المنحى سم ١٤٠١م جامع الصول ١٨٣٨ ماسيد

قائم بصلی بستل الله شیئاً إلا أعطاه ایاه"(۱) (جمد کے دن ش کیک ایک ماحت ہے کہ جوموس بنده الله شی کار ہے ہو کر نماز پڑا جدر باہوگا اور اللہ تعالی ہے کوئی جیز ما تک لے گا آؤ اللہ تعالی سے وو چیز و ہے ویں گے ) ماسرف جمد کے می دن کوروز واور قیام لیل کے ما تھی خصوص کرنا کر وہ ہے (۹)

# و- نويس ڏي لنجه ڪاون:

۵۳ - بیم عرفی (۹رزی انجیر) کو بیقصوصیت حاصل ہے کہ ای ون حاجیوں کے لئے عرفی بین آبو ف کرنا واجب ہے اور نج کرنے والوں کے لئے این ون کاروز داکر وہ ہے (۳)۔

### ز-يندروشعبان كادن اوررات:

۳۵۰ پدروشعبان کی رات کی بیشمیست ہے کہ جمہور کے اس میں عباوت وشب بیداری سخب ہے کونکہ اس کی تمیلت میں اس میں عباوت وشب بیداری سخب ہے کونکہ اس کی تمیلت میں سخع صادی ہے تی بین اس میں جناب رسول اللہ علیات کی بیارٹا دی ہے "ادا کاست کیلہ النصف میں شعبان فقوموا لیلہا وصوموا بھار ھا، فیاں اللہ بدول فیھا لعروب الشعب الی السماء الدیبا فیقول: آلا میں مستعمر کی فاعقر له، آلا السماء الدیبا فیقول: آلا میں مستعمر کی فاعقر له، آلا کلا اللہ کا کہ اللہ کلا اللہ کلا اللہ کلا اللہ کلا اللہ کلا اللہ کلا اللہ کا کہ اللہ کلا اللہ کلا

# () مدید الله ساعة لا يوافقها حده مسلم... الله دوايت بخاري اور مسلم ... الله دوايت بخاري اور مسلم ماره ۸۸ ) ـ

- (۲) ما منظر بود منى أكراج ١٠٨ ما ما مع الصول ١١٨ ٥ ١١٠ ما مع
  - الله مقاورة جامع ، الاحول / ۱۳۵۸ مار
- ر ٣) المرعب والربيب ١٣٣/١ مورئ "إدا كالت . " كي دوايت كن البرسادكي عيدما واليورك الرائع المن هويث كوشون أر ادوايت (سنن ابن البرسادكي عيدما واليورك المناه المناه عندما كالمناه المناه ا

کی رات میں عیادت کر واور اس کے دی میں روز ور رہو اس سے ک اللہ تعالی اس رات میں سوری ڈوسیٹ می تربیب والے آئیاں کئے نر ول فر بائے ہیں اور ارٹا افر بائے ہیں کہ یہ کوئی مغیرے طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کی مغیرے کروں ایس کوئی رزق طلب کرنے والا ہے کہ میں اسے ررق ووں ایس کوئی مصیرے زود محص ہے کہ میں اسے عافیت وجا کروں کیا کوئی ایس محص ہے اس کوئی ایسا محتص ہے ۔۔۔میج صادق طلو کی ہونے تک اللہ تعالی کی طرف سے ایسا محتص ہے ۔۔۔میج صادق طلو کی ہونے تک اللہ تعالی کی طرف سے

# ح-رجب کی پیلی رات:

00- بعض حند اور بعض حنابلد کے مطابق رجب کی مہلی رات کوال بھی عبادت اور شب بیداری کے مستخب ہون کی تصوصیت حاصل ہے، کیونکہ بیابی ان راتوں بیں سے ہے جن بیں وعا روہیں نی جاتی (۱) یہ

# ط-دروي ونوي محرم كاون:

<sup>(</sup>۱) مرالي الفلاح يحافية الخطاوك المراه التروع المعتاب

 <sup>(</sup>۲) خطرت الان عمالي كل عديث "حيى صام رسول المده .. " ق وايت

(جب رسول الله علي في وي ترم كوروز وركما اوران ول كروزه الم كاظم ولا تو صحابه كرام في عرض كيان السالله كرسول اليوا اور في الله ري بحي الله علي في من ول تو بيل، في رسول الله علي في في المرام في المنظم من الله علي في الله في

بعض حنابلد کامسلک میہے کہ دی تحرم کی رات بی عبادت وشب بید ری مستخب ہے (۱)۔

# ى - يوم الشك (شك كاون):

20- يوم افلک سے مر و عبران کی تمين تاريخ ہے جب که ۱۳۹ في مين کی شام کوموسم مداف ندر باجواور رمشان کا چاند لوگول کوظر ند

آ يوجود الل ون کی محصوصيت بيرے که الله وان رور ورکمتا حرام ہے و دوکر صلا بن رفر کی رو بیت ہے و افر بائے تين "کنا عند عماد في اليوم الله عند عماد في اليوم الله عماد : من صام هذا اليوم فقد عصى آبا بعض القوم فقد عصى آبا ون حفرت تماری بالله فقد عصى آبا فقاسم" (ام) والله آل ون حفرت تماری بالله فقد عصى آبا فقاسم "(ام) (ام لوگ آل ون حفرت تماری بالله فقد عصى آبا

- مسلم اود ابوداؤد \_ مركب الميام شي باب ميام ماشود او يحت كى بيد
   مسلم اود ابود ابر ۱۹ مس طبع المطبعة الانساديير)
  - LETTALEDA ()
- (۴) ہم الفک کے دوزے کے اورے ش حفرت محادی مدیدے کی دورے الاواؤں تر ذرکیہ نمائی اورائین ماجرب نے کاب العمام شی اب میام ہوم الفک کے تحت کی ہے تاری ماجرب نے کاب العمام شی اب میام ہوم الفک کے تحت کی ہے تاری نے اسے مدیدے حسن سی قر ادوا ہے این حبان میں اور حاکم نے المحد دک میں اس کی دوارے کی جائیں ہے اور حاکم نے کہا ہے کہ ہود یرے شخص کی اور حاکم نے کہا ہے کہ ہود یرے شخص کی اور حاکم نے کہا ہے کہ ہود یرے شخص کی اور حاکم نے کہا ہے کہ ہود یرے شخص کی اور حاکم نے کہا ہے کہ ہود یرے شخص کی این میں میں اس کی دواری تاری ہود ہوں گئے مدیدے ہے اس کے تمام دو کی تقدیم ہود کی اور المامون کے دواری کے دواری کی اور المامون کے دواری کی ایک میں کی دواری کی دو دو کر کی دواری کی دو کر کی دو کر

کے بارے بیل ٹنگ کیا جاتا ہے ( کہ وہ تمیں شعباں ہے یا کہیں رمضان )، حضرت ٹماڈ آگ بیل بھٹی ہوئی ایک بکری لائے ، کچھ لوگ کنارے ہو گئے تو حضرت ٹماڑنے قر مایا : جس شخص نے اس وں روزہ رکھا اس نے او القاسم کی ہائر مانی کی )۔

# ك-الأمايش:

# ل- فرى الحبيك ابتداني دار دان:

99 - ان دنوں کی ایک جمعوصیت میہ کے ان میں روز ہر کھٹ ور ان کی راتوں میں عمیا دے کرامستنب ہے (۴) یکونکر بڑ قدی نے رسوں اللہ علیانی سے روایت کی ہے کہ آپ علیانی نے فر ماید: "ها هی

- (۱) عدمے "کان یامو اا آن العدوم ... "کی روایت ایر داؤر (۱۳ ۳۰ مفع الحاظ الم العدوم ... "کی روایت ایر داؤر (۱۳ ۳۰ مفع الحاظ المحليم الاصار بروفی ) ایر شاقی (۱۳ ۳۱۳ ۲۲۹) ہے کی ہے الحاظ ایر داؤر ایر اور اور کے چہر ایر داؤر میں جا کے منڈری کے تختم ایر داؤر میں جا کے منڈری کے تختم ایر داؤر میں جا کے منڈری کے تختم ایر داؤر میں جا کے من جا ہے (۱۳ ۳۳ میں میں میں منابع کے شوائد و کرکھ چہر ہے۔
- (۳) مراقی اخلاج رص ۱۹۹ ماشید این مای مین ام ۱۹ سی البحر افرائق ۲ ۱۹۵۰ افروع امر ۱۹۸۸ می اشرع اللیم پر ماهید اُنتی مهر ۱۹۳۳ مید

### م-18مرم:

۲ - مادترم كي تحصوص بيب كرال جميد شي روز ب ركمتا متنب بيد من روز ب ركمتا متنب بعد بيد ، يونكد رسول الله علي كا ارشا و بيد الصحام بعد ومصان شهر الله المعجوم (()) (رمضان كي بعد سب بيد أشل روز يحرم كروز بين).

#### ت- ۱۹۵ شعبات:

۱۱ - شعبان کی شمیر یہ ہے کہ اس مینے میں رمزے ستحب بیرے کی تکر مفرے عاشل حدیث ہے: "ما وایت وسول اللہ استکمل صیام شہر قط الاشہر ومصال، وما وایته فی

- () مدیرے مما می اُجام ... کی دوایت از خدک نے ایواب اصیام عی اِب
  المرال فی الام المشر علی کی ہے اور اے مدیدے صن فریب از اردیا ہے
  الا مذہبوہ می بھادی میدین کے ایواب اِب تشل الحمل الام الشر میں
  ایوداؤر کرکب اصوم اِب صوم احر مائین ماجدے اس کی دوایت کی ہے اور
  دے ضعیر تی اددیا ہے (تحد الاحدی سے ۲۳)۔

شهر آکٹر میں صیاما فی شعبان '' ' (میں نے نیم ویک ک رسول آلرم ملکی نے ماہ رمضان کے مدود ک ورمیوند کے روز ب معمل کے بیوں ، اور میں نے آپ ملکی گؤیں ویک ک پ ملکی ہے نے شعبان سے زیادوک اور میں میں روز ہے دیکھے ہوں )۔

آشرشعبال فل شموست بير بك ال شي روزه ركان كروه به مروه من المروه به مروه به مروه به مرول الله عليه فلا ارشاء به الا يتقلمن أحد كم ومصال بصوم بوم أو يومين إلا أن يكون وجلاً كان يصوم صوماً فليصعه المرار في المرار من المرار في ال

# ى-نماز جمعه كاوقت:

#### ع- وجهر ماه قات:

۱۹۳ – سوری طلو با بولے فا وقت، و دپہر ( ستو پیٹس) کا وقت و

<sup>(</sup>۱) عديد ما كركى دوايت بخاركية مسلم اودموطاً يتر الإدالاد يك براباع

 <sup>(</sup>۲) حدیث "لا یعقلعی أحد کلم و مصان..." کی دوایت بخاری استم اور ایجاب شمن فران مسلم اور ایجاب شمن فران شمن می شید (می المباری ۱۳۸۲ مسلم ایسلم).

<sup>-9/28/19 (</sup>E)

# مقامات كي خصوصيات

غ- كعبه شرفه:

١٦٧ - كعية شرفيكي وريّة والح تصوصيات مين:

وں۔ مج ورثمر و کے ورفع کھیا کو آبا ور کھنے کی از صیت (۲) وال کالفصیل الم میں والوزت الحرام'' کی اصطالاح میں ہے۔

ووم بعض ثا فعید کے زور کی (۳) کعب تطرمه والتی طواف کے فراوید ہوتا ہے ، طواف کے فراوید ہوتا ہے ، دوومر سے القتها و اسٹلا حنفیہ اور حنابلہ کے زور کی طواف کی مجدح ام کالتمید ہے (۳)۔

موم - جولوگ کعب کے اروگر ، نماز پا دورے ہیں ان بل سے مقدی مار پر دورے ہیں ان بل سے مقدی مام کے آئے یا دورہ مام سے مقدی کے آئے یہ جے کوجا ، بقر ار ، یا ہے ، مالفقا امام سے مقدی کے آئے یہ جے کوجا ، بقر ار ، یا ہے کیان جامنر ورت ایسا کر نے کو کر ، واتر ار ، یا ہے ۔ اس کی تمسیل فقہا ہے کیا ہے ایسا کر نے کو کر ، واتر ار ، یا ہے ۔ اس کی تمسیل فقہا ہے کیا ہے ایسال ق بیس کی ہے (۵)۔

چارم - کعبہ کے اندر اور کعبہ کی جیت پر نماز پر مشاج برہے یا انسان اور کا بیا ہے اندر اور کعبہ کی جیت پر نماز پر مشاج برہے یا اس بار سیل فقیاء کے درمیان اختارف ہے ، بن تر یہ لیس کی اوا سیگی ممثول کی آدائی اور نش کی اوا سیگی ممثول فر ادائی اور نشل کی اوا سیگی ممثول فر ادائی اور نشل کا اوا سیگی مین کے اوا سیگی ہے تا کی اور نوائی نماز وال کی جازت وی ہے حقیہ ور شام نور نوائی نماز وال کی جازت وی ہے سے اس کی شام نور نوائی میں اور نوائی سب کی جازت وی ہے سے اس کی تعدیم لیس کے اور ایش اور نوائی میں تا ہے گی ہے تر اس نے تعدیم لیس کی جازت اوا کی تو جس سمت جا ہے درخ الدر ایس کی جانے اور نوائی میں تا ہے گی ہے تر اس نے کہ ہے تا ہم اور اس کی جیت پر نماز اوا کی تو جس سمت جا ہے درخ الدر ایس کی جیت پر نماز اوا کی تو جس سمت جا ہے درخ الدر ایس کی جیت پر نماز اوا کی تو جس سمت جا ہے درخ

جیم - نماز بی کعب کی طرف رخ کرنا بالا جمات فرض ہے، کیونک کعبہ مسلمانوں کا قبلہ مراز ہے ۔اس کی تعمیل" استقبال" کی اصطار ح بیں لے گئی۔

مدهم میناب ایا فاندکرت وقت کعبی طرف مندکا کروه به اند مندکا کروه به اندید استرام آرد بیت این (۲) دال بارے ش اس رموں اند مین آت به از این به العالط فلا تستقبوا القبلة ولا تستلبروها ولکی شرقوا او عربوا" (۳) (جبتم القبلة ولا تستلبروها ولکی شرقوا او عربوا" (۳) (جبتم التخاء کے لیے جاو تورقبلہ کی طرف مندکرہ، ند پی کره، پیل مشرق یا مغرب کی طرف رخ کره)۔ اس کی تعمیل "قضاء التاجات کی اصطالح میں ہے۔

 <sup>(</sup>۲) المقی ام ۱۹۲۱ء اور اس کے بعد کے متحات، مرفق الفادح رص ۱۳۹، جوام الکیل امر ۱۸۱۵ء امنی المطالب ام ۲۳۱۔

<sup>(</sup>۳) مدیرے: "إذا أليسم الفائط .." كل دوایت تاثار كیا ہے وضور کے يوں خی باب لا تستقبل القبلة في بول ولا حائط" خی كی ہے "سلم ہے "كیات المها رقباب الاستطاب خی الى كی دوایت كی ہے الاواو وادو اوراً مدنی ہے "كی الركی دوایت كی ہے (جائح الاصول ہے ۱۳۰) ـ

<sup>()</sup> مراتی الفلاح مع حاصیه الجهادی رس ۱۰ اد استی المطالب ار ۱۲۳ د شرح الرسال از ۱۲۳ د شرح الرسال الرسال الرسال ا

 <sup>(</sup>٣) إدلام الساحد إكماكم الساحد رص ٣٨ لحي لجلس الاتل للتؤون وإسلام.
 ٣٨٣ هـ

<sup>(</sup>٣) إعلام الماجورك ال

<sup>(</sup>r) أمل سر ۵۵۵ مر الى اخلاج عامية الخطاوي ال- ٠٠ س

ره) إعلام المرجد ١٥٥ عامواشي الان عابد إلى السالا

ب-رم که:

١٥ - حرم مكه كرمه كي ورخ و يل مصوصيات مين:

وہم فقہاء کے درمیان ال بارے بل انتقاف ہے کہ ادرام کے بغیر حرم کی بیل واقل ہونا جار ہے یا تھیں، ال مسئلہ کی آمسیل "احر م"کی اصطلاح بیل ہے۔

رم کافر ج<sup>(1)</sup>۔

چارم ہرم کی بین ان اوقات بین تماز اواکہا کروہ نین ہے آن اوقات بین تماز کروہ آر اردی گئی ہے کی تکہ نہیر بن مطعم کی رہ بہت ہے کہ رہول اللہ علی نے مالیا تھا بہتی عبد مناف لا تمنعوا احمانا طاف بھانا البیت وصلی قیہ ساعۃ شاء میں لیس او مھار اللہ اللہ بینی ترمناف! کسی خواہ وہ رات یا دی کے کی حصہ اور الل بین تماز اداکرنے سے شروکی خواہ وہ رات یا دی کے کی حصہ بین اواف کرے یا تماز اداکرے ا

ویکم حرم کا شکار حرام ہے وجس نے شکار کیا ال ہے " والازم ہے (") جیما ک" احرام" کی بحث میں اس کی تعمیل ہے۔

منتم را مرم کی بیل قبال کرما و قون رین کرما و متحیار الله ناحرام به منابع الله ناحرام به ای مرم کی بیل ان توکول می حده و جاری کرما جرم کی بیل ان توکول می حده و جاری کرما جرام بی بین او کول کے حدم جاری کا بیل مز اجرائم کا ارتباب میا جو این کوکول کے بر خلاف ما لکید اور شافعید نے بی الاطابی حده و جائم کرنے کی اجازت دی ہے ۔ جرم کی کے اندر ارتباب جرم کرنے والے برحرم کے اندر ارتباب جرم کرنے والے برحرم کے اندر میں ان کا بیات کی اندر این کرنا والا تفاقی جاری میکاند

<sup>-</sup> MANNE ()

<sup>(</sup>H) ألحى ١/١٣٥ـ

<sup>(</sup>۱) (الام الماليين المال

<sup>(</sup>۳) کا حظر ہوڈ الا کم جار ۱۹۵ اور ایس کے بعد کے مقالت ایک سے سر ساسس جوابر لو کلیل اس ۱۹۲۰

<sup>(</sup>٣) عاشير الن مايو بين ۱/۱۵ من ۱/۱۵ من ۱۵ من ۱۵ من ۱۵ من ۱۵ من ۱۳ من ۱۸ من ۱۸

حرمها الله ولم يحومها الناس، قلا يحل لامرى يؤمل بالله واليوم الآحو أن يسفك قيها دماً (( كداو لله في مالله واليوم الآحو أن يسفك قيها دماً (( كداو لله في حرام قر رويا ب الداكون في مع والله اورروز آخرت م اليان ركتا يوال ك لت كدش فوان بهانا حوال في في كدش فوان بهانا حوال في الداك من الله يحل المحدكم أن يحمل السلاح بمكة (() (تم ش الي حكى ك كدش بتها دائها جارتش بها المسلاح بمكة (() (تم ش الي حكى ك ك كدش بتها دائها جارتش بها السلاح بمكة ()

بعضتم حرم کی بین جرم آئل کی صورت بیل خون بہا زیادہ بھاری الزم بوتا ہے ، جس شخص کو حرم بیل آئل الل کے بارے بیل الازم بوتا ہے ، جس شخص کو حرم بیل آئل کیا گیا الل کے بارے بیل حضرت عمر بن افتطاب نے ایک دیت ( خون بہا ) اور ایک تہائی و بیت کا فیصد فر ماید ، ورجم فقہا و کے فرو کے بھاری دیت کا فرم بیل بورگی (س) میں کی تصیال ' و بیت کی اصطلاح کے تحت ہے۔

به من ما من كور فرق لوكاناه ال براتفاق ب كرم مد كرى ورفت كوكانا ما ربي الفاق ب كرم مد كرى ورفت كوكانا ما ربيل به من كري كرم مد مرفق كا ارتا و بالله و لم يحرّمها الناس، فلا يحل لامرى يؤمن بالله واليوم الآخر أن يسمك فيها دما و لا يعصد فيها شجرة " (ه) لا يرقم الدول مكرة المرائم ا

() مدیرے: "إِن مُحَلَّا حَوْمَهَا اللّهِ..." كَلْ رَوَايِت يَمَّادِكِ اوْرُسَلَم فَرَطَرَت ایِمُر یَّحَے كَل ہے ( المؤاؤ والرجان برص ۱۵ الله دیرے تُمرِدُ ۱۹ ۱۹ استا تَحَ كروه ور ادت الاولا فسد الاول الاملام يكوبے )۔

(۱) مدیث الا بحل لاحد کم ... کی روایت امام سلم فرحش واید سے انتخاب الحجہ باب المهمی عمی حمل السلاح بمکند بلا حاجات شرکی ہے(۱/۱۹ ۸۵ آتیش محردالباتی)۔

(٣) معنف حردالرد اق امراه سي سنن لخذهي الراعي أنتي عرا عدم

(٣) ستى لېيىقى ٨٨ كىنى جواير الكليل ار ٨٨ اندېرايو ار ١٥ كانالى ١٣ ١٠٠٠

ره) مديري: "إن مكة مومها الله "كل روايت يخارك الوسلم في الك

لوکوں نے حرام دیں آتر اردیا ہے، لیند اکوئی شخص جو اللہ ، مرروز منورت پر انبان رُحتا ہواں کے لیے مکہ مٹل خوں ریز کی کرنا اور کوئی ورشت کا 'نا جا رئیس )۔

### ج -مسجد مکه:

<sup>(</sup>۱) کلیولی سیم ۱۲۰ آئی ۱۳۳۰، مدیث: "لا پنصط نفطنہ " ق دوایت پخادک اورسلم نے حفرت موہ اللہ س عب س نے کالب کمح عمل ق شے (آنج المبادی سمبر ۱۳۳۱ء میمج مسلم ۲ م ند ۱۹

<sup>(</sup>r) الأم الروال المنتي سمرا هذه.

<sup>(</sup>٣) مدين تاكا نشد الوحال . "كل روايت يخارك عاتم ع عن ال

تیں مساجد کے نے: مسجد حرام بمسجد نوی بمسجد آنسی )۔ ووم: اس میں مقدی کا عام سے آگے ہے صنا، کعبہ مشرف کی شھوصیات میں اس کاو بر ہوچاہے۔

ی طرح بی کار مقامات مام فی میں بیکھ اٹمال کے ساتھ محصوص میں اس عمال کا سامقامات میں انجام اینا وابس یا متحب ہے ا میں عرفیہ ان مزوغہ ور حرام کے مکافی مینات ۔ اس فی تعصیل '' جج ''اور'' حرام'' کی صعارح میں ملے ہی۔

#### وسعد بينة متوره:

۱۱۰ - اس درید و مقام میر سے فرار قرائک مقام حرم ہے تد اس کا شکار حال ہے ، ند اس کا ورفت کا آبال کی بیٹا فید مالئید ، حزا بد ، اس کا شکار حال الله میلئی کا درفت کا آبال کی بیٹا فید مالئی کا حزا بد ، اسم زبری و فیرتم کا مسلک ہے ، کیونک رسول الله میلئی کا رشاو ہے : "ایل ابوا هیم حرّم محد و دعا فیا، و انبی حرّمت المعدینة کما حوّم ابوا هیم محد و انبی دعوت فی صاعبا المعدیدة کما حوّم ابوا هیم محد و انبی دعوت فی صاعبا و مدها بمثل ما دعا به ابوا هیم الاهل محد "(۱) ( بیشک المدن ما دعا به ابوا هیم الاهل محد "(۱) ( بیشک المدن ما دعا به ابوا هیم الاهل محد "(۱) ( بیشک المدن ما دعا به ابوا هیم الاهل محد "(۱) ( بیشک اور اس کے لئے وعافر مائی ، اور اس کے لئے وعافر مائی ، اور اس کے لئے وعافر مائی ، اور اس نے مدید کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے مدید کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے مدید کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے مدید کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح ایر ائیم نے کہ کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کے کے کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کے کے کور ام قر ادویا جس طرح ایران کے کے کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کے کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کی کے کور ام قر ایران کی کور ام قر ادویا جس کور ایران کی کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کی کور ام قر ادویا جس طرح اور ایران کی کور ام قر ادویا جس کور ام قر ادویا جس طرح ایران کی کور ام قر ادویا جس کور

- ر) جوابر الونطیق ایر ۱۹۱۰ از میم "فود" فود" مدینه سؤوده کیدو بیماژیجی به الاحظیاده تبذیب السحاح (عجر ) الفاسوس انجیط (فود) \_
- ر") حديث: "إن بوالعبم حوم مكة. "كن روايت نادي الم كاب الهور مع ش "باب يوكة صاع البيي الم الم شمل اورسلم الم كاب المج "باب الصل المعلمة "ش كل الميار" المرادي "١/١ ٣٣ ممسلم ١٩٩١/٣)

دیاء اور بی نے مدینہ کے صال اور تد کے با رہے میں وعا کی جس طرح ایر اُنظم نے اہل مکدے لئے وعالر مانی )۔

ویم دوی کور پیدمتوروش رہائش افتیا رکرنے سے روکا ج نے گا، اس میں وافل ہوئے ہے دیس روکا جائے گا (۳)۔

سوم: المام ما لك في الية دور ك فقتها مديد ك اجما ت كوفهر

<sup>(</sup>۱) حدیث الا نهدو الآطام ... "كي دوايت بزار في ال الفاظ ش كي مديث المدخ ال الفاظ ش كي مديث المستحد الله نهدم "، شخو المستحد الله المهديث أن نهدم "، شخو المراح المهديث المراح ال

 <sup>(</sup>۲) مندیری تیم ریستر از این ۱۳۹۵ می افغاری شرع می انواری ۱۳۴۹ ما ۱۳۴۹ میلام السامید (۲) مندیری تیم افزاری ۱۳۴۹ میشد. ۱۳۳۹ میشد السامید (۳ ۳ ۲ میشد از این این السامید (۳ ۳ میشد تیم ۱۳۳۹ میشد. آلما میشم کی این سید میشد میشد و ۱۳ میشد تیم المیشد. آلما میشم کی این سید (تیم دیر انسان ۲) -

<sup>(</sup>۳) این مایو بی سهر ۲۷۵ه مستف حبوالرد اق امر اهاه ۱۰ در ۱۵ میش الیم می امر ۲۰۸۸

و حدریر مقدم میاہے 🗀 🗀

چہ رم: مدید منورہ میں قیام کرنا کی وجرے مقام میں قیام ارے سے زیاد دیستد بیرد ہے، خواد وہ دوسر امقام مکه مرسدی ہو، ا یونکه مدینه منوره مسمی بول فی جرت گاه ہے درسول الله علیہ کا راً!؛ ہے: "تعتج اليمن فياتي قوم يبشون، فيتحملون بأهبيهم ومن أطاعهم، والمدينة خير لهم لو كانوا يعسمونء وتفتح الشام فياتي قوم يبشون فيتحملون باهبيهم ومن أطاعهم، والمنينة خير لهم لو كانوا يعممونء وتعتج العراق فياتي قوم يبشون فيتحملون باهبيهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لوكانوا يعلمون "(٢) (يمن فق برقالو ايك وم اينت بالكتي بوع اب كم والول وروائد والول محماته يمن آجائ كي والانكديدية ال کے سے زیرہ و بہتر تھا اگر وولوگ جائے ،شام فتح ہوگا تو ایک تو م اومت ما لکتے ہوئے این گھر والوں اور مائے والوں کے ساتھ ٹام " ب ے کی موالا تک مدینہ ان کے لیے ریاد و ایم تھا اگر دو لوگ جائے امراق فتح ہوگا تو لیک توم اسٹ مانٹے ہوے اپنے کھر والوں اورہ سے والوں کے ساتھ و آ آجاہے کی والانک مدینہ ان کے ے بہتری کر اولوگ جائے )۔

بینیم دموائن کے ہے متحب ہے کہ جگد سے کٹ کرید پیدمورو شل جہاتا کہ مدید متوروش اسے موت تھیں ہودعتر ہے تم اللہ افعاب و عالم یا تے تھے: "اللہ یہ اور قنی شہانتہ فی سبیلک،

# ه- توزول عظفا:

۱۸۸ - مجرزوی کی ایک تھوصیت بیہ ک ال شی تمازاد کرامجد حرام کے ملاود برمجر کی برارتمازوں سے اُسٹل ہے، یونکہ بخاری ور مسلم میں رمول انتہ ملی کا ارتباد ہے: "صلاۃ فی مسجدی مسلم میں رمول انتہ ملی کا ارتباد ہے: "صلاۃ فی مسجدی علاق اللہ العساجد اللہ العساجد اللہ العساجد میں اللہ المسجد اللہ المسجد میں ایک تمازم برحرام کے موادومری میں مجدول میں براماروں سے اُنسل ہے )۔

مسجد وی کی دیک تصوصیت بیاتی ہے کہ ال کے لئے مستقل مثر کرنا جا رہ ہے، حدیث لا تشدہ الموحال الا الی ثلاثة مساحد (۱۲) کی دیہ سے جو پہلے گذر بھی ہے، جس میں مسجد بوی کا

<sup>()</sup> جواير الأليس اراعه إعلام الماجيدر الم

<sup>(</sup>٣) مديث التصح اليمي فيأتي أوم.. "كي روايت الأركيات الفضائل مديث المسيعة "شيء من روايت الأركيات المسيعة "شيء معيدة "شيء من بالك في المسيعة "شيء من بالك في المسيعة "شيء من بالك في مسكني المسيعة "شيء من بالك في مسكني المسيعة "شيء المسيعة "شيء المسيعة "شيء المسيعة المسيعة المسكني المستعدة المسيعة المستعدة المس

<sup>(</sup>۱) منترث المراز كالمرة (اللهم الوواني ...) كا دوايت بالماري بين كماب الجهاد "باب الدهاء بالعجهاد والشهادة" شماك بين (فتح المباري عهر ۲۰۰) بيد الرّ الله كام المركم بين بين موظا المام با لك ۱۲/۱۲ المام معتف عهدادر الله ۱۲/۱۲ ما يجوع ۱۲/۱۵ المنتجة المام إعلام الماميز الله ۱۲۳۵

 <sup>(</sup>۲) مورے: "می استعلاع ..." کی دوایت اجی از درگیاد این بازد این مہان
 شکل میسیودیے کی ہے (قیش القدیم ۲۱ ۵۳ )۔

<sup>(</sup>٣) مورے "مسلاۃ فی حسیدی".." ہلاکی اور سلم کل ہے (ابدیو والرچان بڑک ۱۳ "عمد یے تمرہ (۱۸۱) واجی تر مدکی اندائی ورائن ماجہ ہے ایکی الہاکی دوارے کی سیم (ٹیش افتدیر ۱۳۱۶۳)۔

<sup>(</sup>r) المعنى كالريخ كالمنظل بعد

بھی ڈکر ہے۔

و-مسجداتهاء:

۱۹ - موق وی خصوصت بیا کی جوخص مجد قاوش آکرنمازه ا کرب سے بیک تروی و بیل اکرم علی این نظر ملایا "می حوج حتی سے روایت کی ہے کہ نجی اکرم علی ہے فر ملایا "می حوج حتی یانی هذا المسجد سسجد فیاء – فصلی فیه کان که عدل عموة "(۱) ( بوشش کل کرال می (ایسی می وقاء) ش آئے اور اس می نماز اواکر ہال کے لئے بیمل اور کے برای ہے ) این سنن تریزی میں اسیر بن فلیو ہے دوایت ہے کہ نجی اکرم علی ہے نے ار دویا "افصلات فی مسجد فیاء کھموت" (۱) (می وقاء می نم زعرہ کی طرح ہے ) ای لئے می وقاء میں آکرنماز پر احدامتوب ہے (۱) ۔

ز-مىجد تصى:

۰ ۷ - مرحد آصى كى تصوفيت يد ب ك اس كے ليے مستقل ساء كنا (فقد رفال) جارا ہے ويد إت كدريكى ب اس بار عيس

() ای مدیدے کی دوایت نمائی نے کی ہدیاب فضل مور تباو ۳۵/۲ طبع انتخارید اجر اور مائم نے کئی ایس کی دوایت کی ہدا انتخ اکمیر سر ۱۸۸۸)۔

(۱) مدیده الصلاة فی .. . کی روایت این ماجر (فی سی البالی اللی ورکاه
۱۳۵۳ مدیده ۱۳۵۳ روید ۱۳۵۳ کی حدید ۱۳۵۳ میدین البالی اللی مدید که ۱۳۵۳ مید ۱۳۵۳ میدین البالی اللی مدید که از این کیا به ۱۳۵۳ می مسجد قباء کلمه ۱۳ (مهر آبادی که دید که اورژ تدی (۱۳۲۳ ۱۱ فی احتیال) نے ایس کی دوایت کی اور کیا به روایت کیل بین مید سے بھی مروی سیداورمز ید دوایت کی اور کیا به روایت کیل بین مید سے بھی مروی سیداورمز ید کیا اس کی دوایت کی کور وی ایران دوایت کی محتوم مواسع کی کور وی ایران دوایت کی محتوم مواسع ایران دوایت کی محتوم مواسع ایران دوایت کی اورث مای دوایت کی اورث مای دوایت کی اورث مای امادی کا محتوم کا محتوم مواسع ایران دوایت کی اورث مای دوایت کی ایران دوایت کی کور وی ایران دوایت کی دوا

رس مرال القال جري وس

اختلاف ہے کہ چیتا ہوایا خانہ کر تے وقت میت امقدی قطرف رق کرا تحروہ ہو ہے اسمیں بعض ملاء نے سے مردولتر روہ ہے، اُنو تک میت استادی ہاتیا ہوا ہور وہر سے حضر سے نے سے مہاح فر اور یا ہے۔ ای مسئلہ کاو کر فقہاء نے تاب اظہارہ فیل اور ب

ح -زمزم كاكنوال:

ا = - ، مر ب باندوں کے مقابلہ ہیں زمزم کے بانی کی بیٹھ وہیت ہے کہ اس کے پینے کے خصوص آواب ہیں ، ایسے کاموں ہیں اس کا استعمال جار بہیں جس سے اس کی ہے حرمتی ہوتی ہے ، مثلاً نہ ست استعمال جار بہیں جس سے اس کی ہے حرمتی ہوتی ہے ، مثلاً نہ ست مشاری اختار نے اور تسمیل ہے جس کا بین احتار نے اور تسمیل ہے جس کا بین استعمال کی اصطلاح (فقر و ساسا تا 4) ساجلہ اول ) ہیں ہو چکا ہے۔

والمایت اور حَکمر انی کے ساتھ بخصاص ۲۷ - شخصیس کرنے والی یا تو شریعت ہوئی واس کا بیان گذر چنکا و یو کوئی شخص ہوگا حس کوئلومت یا والایت حاصل ہوئی واس دومری تشم بیس ورنی ویل شرطیس ہیں:

> تتخصیص ُنر نے ہ الے شخص کی شرطیں: ۱۳۷۷ – الف – و شخص تصرف کرنے کا الل ہو۔

ب-مساحب ولایت دو، خواد عموی ولایت دو، خیسے میر، نامنی وغیرو، یا خصوصی ولایت دو، مثال با ب وغیره -

ٹ - صاحب ملک ہو، اس لے کہ صاحب ملک کو تقیر رہے کہ اپنی ملیت کے ساتھ جس کو جا ہے اپنی شرطوں کے مطابق

<sup>(</sup>۱) جوام الأكبل الا ٢ اء أكل المطالب الا ته إعلام الماجد ص ٢٠ تا س

محصوص کر ہے۔

صاحب والميت كالخضاص:

مه ع - اگر تحصیص كرنے والا صاحب ولايت بوزو تحصیص كر محت ے لنے شرط یہ ہے کہ اختصاص ال فرویا افر او کی مصلحت کوایورا كرئے والا بوجوال كے زير ولايت إلى الى الى الے فقها و كہتے إلى : الصوف دي الولاية منوط بالمصلحة؛ (م)حب الايت ا تعرف مصلحت ے مربوط ہے )، ال لئے كر والایت المانت ہے ، رسول الله عليه عليه في الله المالة، وإنها يوم القيامة حرى وبدامة إلا من احدها بحقها واذى الذي عليه المبها" ( ) روز رموانی امارت امانت ب اور دو قیامت کے روز رموانی امر مد مت بسوائے ال محص كرس نے ال كرال كرماته اے لیا ور مارت کے بارے ش اٹی ڈمد داریاں بوری کیس )۔ اس تيه ني الميان الشرية " شي كما ب: "إن وصى اليتهم وناظر الوقف عليه أن يتصرف له بالأصلح فالأصلح"(٢) ( یتیم کے وصی اور وثف کے ماظر کی فرمہ داری ہے کہ متیم اسر متف کے درے میں بہتر سے بہتر قد ام کریں)۔

ی سے کہا کہ کا کہ اور کا کہا ہے کہ کا اور کا کہ اور کا کا کہ فاص شہر یہ کی فاص شہر کے کی فاص تصدیا عبد انسا سونیا جا ہے ، یا س متعیل فتهی زرب کے مطابق فیصل کرے کا یابعد بنایا جا ہے میا ی خاص نول کے مقدمات مشا منا کھات یا صدور یا مظام وقیرہ و کھنے کا افتیار ویا جائے۔ اس سٹلہ پر تقباء کے آب انتہاء امر

مخصوص كرديناب بعض ضہ وری سامانوں سے نیکس متم کروینا یا کم کرویتا تاک مسلمانوں کے یا زار وں بیں وہ سامان کثرے ہے آئیں ، چنانج حفرت عمره مبليول ي كيبول اورزيون كي بيل ي ميموال حد ليت تصنا كه مدينة متوره شل ميهال كثرت سالا يا جائے ، اور د انوب

العنى چنانية وال يدوموان حدر اليت تقر (٢)

الا دنام السلطانيك مايول من مصيل في تعلكوك في ال

لو ول كوكوني عدد والي يال وغيره والي مسلحت كات ط

والبب ہے، مثااتی و نے میں جمی در حقیقت کی متعیس زمیں کو اس

اے تصوص کرا ہے کہ اس میں صد قات کے جاتو رہا جہاد کے کھوڑ ہے

تے ائے جا میں وای طرح بعض اراپنی بعض لوکوں کے لئے جور

جا آبر آباد کاری کے لئے مخصوص کرویتا، اوربعض عمومی سپولٹ کی

یخ میں، مثلا راستے اور از اراکانے کی جگہ کے لیے بعض زمینوں کا

### ما لك كااخضاص:

۵۷- اگر تضیم کرنے والا ساحب ملک ہوتو بی طلبت کے میک حدیث ال کے تعرف کرنے کے لئے بیٹر ڈے کہ اس کے اس اختماص (تصرف) ہے کوئی ضرریا اساونہ پید جو آبید یا مک کوتی تی مال سے ریادہ فی معیت کرتے سے متع کردیو گیا ہے، پونک اس یک ورنا وفا انتصال ہے دور کی مشروع سیب کے بعیرین والادیس ے ایش کو مطیدا نے اور لعض کوتر ام رے سے منع یہ ای ہے،

<sup>(</sup>١) لاحظيمة تيمرة فيكام ارشاء الأحكام الملطائي للماوردي وص المدام القدير 12/17/11/20 20/0

<sup>(</sup>٢) الأحوال لا في ميراس ١٣٥٥من عبد الروق ١٩٨١ مه و ٣٠٥من منظر عبدالرداق ش ميدوايت الي ذكر يوتني ميدايدا تتبييشروري سب

<sup>🤝</sup> حديث "انهم أمارة، وانها يوم القيامة "كي روايت ملم الحكي ب (٣٠ ١٥ ١٢) ) وويد مروه ١٨٥ أتحقل محرود الماتى.

الميامة الشرعية وهل ١٣ المع واوالكتب العرب الحد فريد.

#### أخضاب ۱–۲

یونکہ یہ رے ہے ان کے داوں کل ایک دہمرے کے خلاف بغض وکینہ بیر ابورگا(ا)

# اخضاب

### تعريف

انتضاب كااصطلاحى عنى افوى معنى سے مكريس ب-

#### متعاقيه الفاطة

# الف-سيخ اصبائح:

مفسر ین نے کہا ہے کہ ال آمیت میں انسی انسی اسی سے زیتون کا تیل مراہ ہے ، یونکہ ال بش ڈرو نے سے روٹی رنگین جو جاتی ہے ،مرو سے ہے کہ ریتون کا تیل سالن ہے ، ال بش ڈرو سر روٹی رنگین کی جاتی



- (۱) لمان الرب الداهب).
  - J. 4/19/4/2014 (P)

) PSENORNAPHYEEL

# ب-تلريف:

#### ج-تش: ج-تش:

س- افت می انش کامعی ب: اسمه (ایعی محقف رگون سے انش ونگار کرنا اور مزین کرنا)، کہا جاتا ب: مقشه بمقشه مقشا وانتقشه: ال نے ال کومزین کیا، دومنقوش ایمی آراسی ب

# خضاب كاف ) كاشرى تكم:

۵- خضب کا رتگ کیا ہے اور خضاب لگانے والا انسان مرد ہے یو حورت اللہ کے اختیارے خضاب لگائے کا تکم مختلف ہوتا ہے مجیما کہ اس کی تنصیل آئندہ آئے گی۔

خضاب ستعمل کرے ورشکر نے کے درمیان موازید استان فی انتہ میں میں کا تج ل تل یا ہے (۳) و خضاب استعمال کرے درجنس خصاب کے ورے بیل سحاب تا بعین کے دری سے افقاد کی وجاتا ہے بعض حضر ہے کے فر مالا ہے کہ خضاب کا ترک کرا افضل ہے، تا کہ برحا ہے کی مفید کیا تی رہے۔ ان حضر است نے بیری کی سفیدی پر لنے کی میں تحت کے بارے بیس آباد ارم ساتھیں

- ( ) لمان العرب العرب (طرف) .
- (۲) المان العرب الدو (تغش) ...
- رس) فيش الدوطار الريدا الدوران كي بعد كي مخالت طبح المطبعة الشمانية المعربية ١٣٥٥ علاها

#### ک ایک دریث جی روایت کی برا<sup>(1)</sup>

یعض صرات کرد ویک خضاب ستوں کرا بست ہو کا تشبہوا رسول اللہ علی ارشاو ہے: "عیروا الشیب ولا تشبہوا بالیہود" (اس اللہ علی کا ارشاو ہے: "عیروا الشیب ولا تشبہوا نہ کرد)، ایک روایت میں یہود کے مائٹر انساری" کا بھی ذکر ہے اس ایک روایت میں یہود کے مائٹر انساری" کا بھی ذکر ہے اس ایک روایت میں یہود کے مائٹر انساری" کا بھی ذکر ہے والسمادی لا یصیفوں فحالموھم" (اس) (بیشہ یہود اور السمادی لا یصیفوں فحالموھم" (اس) (بیشہ یہود اور معلوم ہوا ہے کہ رائے اور یہ حالے کی مائٹر کی ہوا ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ رائے اور یہ حالے کی مائٹ یہود معلوم ہوا ہے کہ رائے اور یہ حالے کی مائٹ یہود معلوم ہوا ہے کہ رائے اور یہ حالے کی مائٹر یہ لے کی مائٹر یہود مولکرہ والمعلوم ہوا ہے۔ راس اللہ عرائے کی مائٹر یہا ہے کہ سات یہود مولکرہ والمعلوم ہوا ہے۔ راس اللہ عرائے کی مائٹر یہا ہے کہ کی اللہ عرائے کی مائٹر یہا ہے کہ کے مقب کا میں ہوتا ہے۔ راس اللہ عرائے کی مائٹر یہا ہے کی مائٹر یہا ہے کہ اس کی مولکرہ والمعلوم ہوا ہے۔ راس کا کہ تھے۔

صحابہ تا بھین ، وقیر نام کے کیک گر ہوٹ قضاب کے ہورے

- (۲) عدیث "خیروا النفیب ولا نفیهوا...." کی دوایت الا ذرک سے ایل مند کے ماتھ وقت ایو بریا ہے۔ ایل مند کے ماتھ وقت ایو بریا ہے۔ اور آر بلا ہے بودیت مس ورک کے ہے۔ ایل کے ہم می عدیث کی دوایت ناکاری اور منظم و میرو ہے ہی کی ہے۔ (تحق اور ویرو ہے ہی کی ہے۔ (تحق اور ویرو ہے)۔ (تحق اور ویرو) کی ہے۔ ایل کے ہی ایل ہے اور یورو)۔
- (۳) " والعداري" كل نيارتي احد اور اين حبان كل دوايت عن آني ہے ( تحة الاحدود عن حبان كل دوايت عن آني ہے ( تحة الاحدود ي مدان كار دوايت عن آني ہے ( تحة الاحدود ي مدان كار دوايت عن آني ہے ( تحة الاحدود ي مدان كار ہے )۔
- (۳) مورث العصارى والبهود لا يصبعون ... " كى روايت شيحين كى موايت شيحين كى ميان العصارى والبهود لا يصبعون ... " ميم ( تُمَل الاوطار الرعداء اوراس كے يعد كم مخات طبع المعبد العجامية المعمر ميد ۱۳۵۵ هـ).

میں و و و و و یک کی بناپر خضا ب کا استعمال بیا تیم ان میں ہے آئے عضر سے زرو رنگ کا خض ب استعمال فریا تے تھے، آئیس میں سے حضرت برعمر ورحضرت ابوج برویشی انتہ منتم بھی تھے، آئیس میں نے حضرت برعمر اور حضرت ابوج برویشی انتہ منتم بھی تھے، آئیس حضرات نے نے حناء اور کتم (وحمد) کا خضاب استعمال فرما یا بیعض حضرات نے رحضر ان سے خضاب کیا ، ایک جماعت نے کا لے رنگ کا خضاب استعمال میں خیص میں بھی ہے حضر است حال کی منان جسن جسس کے منتم اللہ میں منان جسن جسس کے منتم و نیم ایم و نیم و نیم ایم و نیم ایم و نیم ایم و نیم و نیم و نیم ایم و نیم و ن

خطاب کرتے ، نہ کرتے کے بارے بیل ملف کا اختابات ان کے احوال مختلف ہوئے کی بنا پر تھا ، علاوہ الزیں خطاب اور ترک خصاب کے بارے بیل امر امر نہی اجوب کے لئے تیں ہے ، اس پر حما ت ہے ، کی ہے اس بارے بیل سلف نے ایک ایم امر کی تھے میں کی (اس)

ك - ميني بخارى يل بيكي عاديث الي سي جن الصحوم دونا بيك

رسول عللہ علی خضاب کا استعمال قرماتے تھے، اور پر کھ حادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ علی خضاب کا استعمال نیس فرماتے تھے (۱) بہلامتی کی احادیث میں سے تعلق میدیں:

خان بن عبر الله بن موصياتر ماتے ہيں: "دحسا عمی أم سلمة فاخوجت إليها من شعو رسول الله فادا هو مخصوب الله فادا هو مخصوب الله فادا هو مخصوب الله فادا هو مخصوب الله فاد من منابع من منابع منابع الله منابع من منابع منابع

<sup>( )</sup> کارے دصاب کے بارے ش آٹا رسمانی دوارے طبر الی مے کی ہے ہاں حمال بن مفال کا اگر طبر الی کے بیمال جیس ہے (جُمِع اثرونکہ ہر ۱۹۲ طبع ۱۳۵۳ ہے) ان تمام آٹا کوشوکا کی مے ذکر کیا ہے (شل الأوطار اس ۱۱۸)۔

<sup>(</sup>۱) مضمط (شین اور میم کے فتر کے ساتھ) مرکے بالوں کی سابی جس علی سفیدی کی بوری بور جی رامنحان پھیمط)۔

رس) ممل لأوطارا برعماا اوراس كے بعد كے مخات م

<sup>(</sup>۱) تىل الاوطارلىللوكالى ادبا الدراس كے بعد كے مقوات \_

<sup>(</sup>۳) خطرت این عمر کی مدیرے " کان یصبح لعب .... " کی مواہرے ایوداؤ دیے گئے مشدول ہے کی ہے (شل الاوطا رام ۱۹۱۱ اور ای کے بعد کے مقامت ک

عُوكانی كتب س، "أكر بیرض كرایاجائ كرسول الله ملكان كا خضاب كاما نابت نبیل ب قریحی خضاب كے مسئون ہوئے براثر مبیل برے كام كونك اصادیث میجو جمل الل كے بادے جمل تبی كرم ملك كامر شاق في للموجود بے "۔

طبری ان احاویت بی آن ہے ہی آرم اللہ واللہ واللہ استعمال کرا تا ہو استعمال کرا تا ہو استعمال کرا تا ہو استعمال کرے کی ہوتی ہے اس طرح آسیق سے این استعمال کرے کی ہوتی ہے اس طرح آسیق سے این استعمال کرے کی ہوتی ہے اس طرح تھی کہ این امرم المراتی ہے استعمال فر ماہ استعمال فر ماہ استعمال فر ماہ اس سے بنا مشاعدہ بیان بیا امر ابیا بعش استعمال فر ماہ فر میں استعمال فر ماہ فر میں استعمال فر

- () حطرت المركى مديد إسماعطب وسول الله ... "كى دوايت يخادك اورسلم مدكى بوايت يخادك اورسلم مدكى به ورائل الوطا داره الاورائي كه بعد كم مقات ) دور المراه الاورائي كه بعد كم مقات ) دور المراه الاورائي كم مطاهم مرك بالى المرسفيدكي كوكتم بين جمل على مياي مخلوط دو ( المثار المعارج عمل ) ل
- را) الدائيم كى مدين كى دوايت ابن ماجرت إلى سقد كم ما تعدى سيد منوى فر مات بين كراس كى مديح سيد الدائم عند" وحوال سيد و في كمدون عن مونا سيد كي أول مدين كم في مدون اور تعدى كدوميان سكوالول كو كراجانا سيد (ابن ماجر ۲۰۰۱) د

استعمال کرنے کی تائی کی ہے میں کی بیٹی ہیں کرم عظیمی کے کمیر حالات رچھول ہے "()

کن چیز ول سے خضاب نگایا جاتا ہے؟ ۸- خضاب کسی حنا و(مہندی) کالگایا جاتا ہے، بھی کتم (وسد) کے ساتھ جنا رکا کمری ورس کا رشفر ال کا ورکھی سیا درنگ کا وغیرہ۔

اول-سیابی کے ملاوہ دوسرے رنگ کا خضاب لگا یا دیا ءاور کتم کا خضاب:

9 - حنا واور کم کا فضاب لگانا مستوب به یونکه حدیث شریف ش ارثا و به از عقر و الشهد (۲) (برص به کی غیری کو برلو) و به امر دا سیق ب و بیران اختیاب کے سے استعمال ہو ہے ویز تبی اگرم علیج فا ارثا و ب دا ان احسس ما عقر تبیر به الشبیب الحماء و الکتیم (۳) ویش سب سے ستر دونی جس سے تم و لوں

- (1) کیل الاوطار امر ۹ ۱۱ اورائی کے بعد کے مقمات \_
- (٣) عديث الإراز الحسى ما هيونم به .. الله روايت الرو الإراز الله أل اور ترفيل مع حفرت الإذرات مرفوعاً كل ميه تردي كم العاظ الإرة "ال احسى ما غيو به المشيب المحلا والمكمم" (مب من الترجي حمام إلول كل فيري ترويل كل جائده هزاء اوركم من الرحل المركم المراد والمدود المراد المرد المراد المرا

ورس اورزعفر ن کے ذریعہ انتشاب:

ا ا حنا و اور کتم کے خضاب کی طرح وری اور زعفر ان کا خضاب کا ایک جمل ایک جمال کا خضاب استثمال کیا ہے او ما لک جمحی سے این اللہ عالم و سول سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فر ملاء "کان محصابا مع وسول الله مین کے انہوں و الرعموان "(") (رسول الله مین کے مانہوں کا اور زعم الن تھا)۔

( ) کیل الاً وطاره حاشیراین مایوی ۱/۵ منهایة المناع ۸۸ ۱۳۰۰ البحر کامل الحصیب سهر ۱۶۷۱

(۱) مویده المحصص ... "کی دواید مسلم فره طرت المی بن ما لکت کی دواید مسلم فره طرت المی بن ما لکت کی هر ۱۹۸ طبح میسی محلی ۵ ۲ ۱۳ مد) .
ور "له منا" کے متی مغرود در الدیکے جی د

رس المن واشرح الكبير الره عدا له طبح المنا زمر الوري" فل كى طرح ايك فرشوداد كها يهي واشرح الكبير الره عدا له طبح المنا زمر الكرديان كا بعنا ب (جواير ولكي المركز الكرديان كا بعنا ب (جواير ولكيل الرح فضر طبل الره الما معليد الحلمى) يمتم (كا ف ونا يردي) ليك كم الحريث بي بي بي بي بي بي حادث الا الا كرد خلاب الكيا جانا ب (حق و العماع من كم ) وريد الد الا الكرد في المركز المركز الكرب مركز بن من كرين من كرين عن كرين عن كرين المركز والرح الروائد والراح المراح المركز المركز بن من مركز بن من كرين عن كرين من المركز والرح الروائد والمراح المراح المركز بن عن أقد جي (مي الروائد والراح المراح المراح الد الله المركز بن عني أقد جي (مي الروائد والراح المراح المراح الله المراح المراح

الارتئم بن عمر وقفارى قرباح الله المخصوب بالحناء، وأخي والله على أهير المسؤهين عمر، وأنا مخصوب بالحناء، وأخي محصوب بالصعرة، فقال عمر هدا خصاب الإسلام وقال لأخي والله هذا خصاب الإسلام وقال لأخي والله هذا خصاب الإيمان (() (شي والهر ) يمانى رائع الهر الموشين عفرت عراق فدمت شي عاظر بوت، شي عائل رائع الهر الموشين عفرت عراق فدمت شي عاظر بوت، شي عنا وكا فضاب لكائم بوت الموشين عفرت عراق الواجر الموثين بنا وكا فضاب به الكائم بوت شي معرف المؤلم الم

#### ووم-كالإخضاب لكانا

- (۱) تھم بن مروان اری کی حدیث کی دوایت الم احد نے کی ہے، اس کے کیک داوی عبد الرحمٰن بن سیب کو دان میں نے اُقتد اور احد بن حنبل سے ضعیب آر اد دیاہے ال کے اِلْی راوی اُقتہ جیل (جنع افروا کہ 84 م 10)۔
  - (۲) القى ار ۵۵-۲۵ في المثان واشيرائين وايد ين ۱/۵۵.

لے جاؤ تاک ان سے سرکی سفیدی بدل دے ماہر آئیں کا لے رنگ سے دور رکھو)۔

صافظ من تجر فتح الباری شرائر ماتے ہیں: بعض ساماء نے تامدین کے لئے کالا خضاب لگانے کی اجازت وی ہے، اور بعض ساماء نے کا لئے خضاب لگانے کی اجازت وی ہے، اور بعض نے صرف مردوں کو کے خضاب کی مطلق اجازت دی ہے تورتوں کو تیس فی صافح نشاب کی اجازت دی ہے تورتوں کو تیس (۱) کا لئے خضاب کی اجازت دی ہے تورتوں کو تیس (۱) کی اجازت دی ہے تورتوں کو تیس الوں نے چند والوں نے چند والوں کے چیس جن سے جض بیجیں جن میں ا

ا در دول الله علی المسال المس

المصابري ايك جماحت في كالاخضاب استعال كياء الران ب

سی نے تمیر شیل کی (۱) ، آئیس میں سے حضرت عثما کی ، عبد اللہ ، ان بعضر جسن اور حسین رضی اللہ علی بین جولوگ کالا خضاب گا تے تھے اور ای کے قائل تھے ان میں سے صاحب مفازی محمد بن اسحاق، این البی عاصم اور این البحوزی بھی جس (۲)۔

المسائن شہاب فرمائے میں المراج و نیا تھا (جو فی تھی) تو ہم الوگ کالا خضاب استعمال کرتے تھے، جب چیرو وروانت جھڑ کے (یہ صابا آ تا یا) تو ہم لوگوں نے کالا خضاب چھوڑ دیو ''(''')۔

جنگ کے مداو وعام حالات میں بھی حقیہ کی بیک رے کا لے خشاب کے جو ارکی ہے، بیرہام او بوسٹ کا مسلک ہے۔

ثانی بیاد بن کے سام و مسرے لوکوں کے لئے کالا تطاب استعال کریا حرام کر اور ہے ہیں ، کیونکہ نبی آکرم علیہ کا رشاو ہے: "یکون قوم فی آحو الرمان یحضبوں بالسواد، لا یوبحون واضحة المجملة" (آخری زمانہ ٹس ایسے لوگ

<sup>=</sup> شد. بر

<sup>()</sup> تحد الاحدول ١/١٥ ٣٠١ معليد الجالة الجديد الاسر

 <sup>(</sup>۱) مدین ۱۳ آن محسی ما احتصاب بدر ۵۰ کی دوایت این ماجد کی
 روایت این ماجد ۱۳ میکی استاد شن سے (سٹن این ماجد ۱۳ میداد الحج
 هی میسی کی سیاستان کی استاد شن سے (سٹن این ماجد ۱۳ میداد)۔

ر ۳) حفرت الرّ کے الا کا دکر مداحب'' تحد الاحوذ کی'' نے کیا ہے(۲۵ / ۳۳۵)، میلاً عمدة الفار کی (۲۴ / ۵۱ طبح المعے میر) علی ہے۔

<sup>(</sup>۱) - تحد الوجودي (۳۳۹/۵

<sup>(</sup>r) - تحدودوي ۱۳۳۹ (r)

<sup>(</sup>۳) این شهاب کے اثر کی مدایت این افح ما مے کی ہے (تج الماری ۱۱ مدامت استان افح ما میں کی ہے (تج الماری ۱۱ مدامت شخص استانیہ ک

<sup>(</sup>٣) عديث اليكون الوم في آخو الومان... "كل دوايت الإداؤد اور من ل في اخو الومان... "كل دوايت الإداؤد اور من ل في في اخو المومان... "كل دوايت الإداؤد اور من في السناد اليكل دوايت كل ميه والم في كل اليكل دوايت كل ميه ودايت كل المناد المرجد برين كل في الاستاد المرجد برين كل في الاستان المرجد برين كل أميسة والمركم بن الي الخارق بيل بوشعيف بين المحمد المركم بن الي الخارق بيل بوشعيف بين المحمد ولي من وديث كا مناد المرد المركم بن الي الخارق بيل بوشعيف بين المحمد المركم بن الي ركم المركم بن الي ركم المركم بن المرد المرد المركم بن المرد المرد

ہوں گے جو کالا خضاب لگا میں گے، ایے لوگ جنت کی نوشوئیں سو تعمیل گے )۔ نیز رسول اللہ علی ہے ابوقا فیڈ کے بارے میں فر دیا،" و جنبوہ السواد" (آئیں کا لے خضاب سے دور رکھو)، ٹا فید کے فرویک ای امر کا مصلب کا لے خضاب کی حرمت ہے، ای حرمت میں مرد وجورت برابر ہیں۔

# عورت كاخضاب ستعال كرنا:

11 - فقر ایکا ال بات پر اتفاق ہے کہ تھے احاد ہے کی وجہ سے مرد ال کی حید کی طرح تو رقوں کے لئے بھی جناء وقیر و کے ذریعہ والوں کی حید کی کوبدلنا مستقب ہے مہالخصوص شاوی شدہ توریت امریا ہوئی و آن کے سے احرام کی حالت کے علاد وقتام اذقات بھی میشدی لگانا مستحب ہے اگرام کی حالت کے علاد وقتام اذقات بھی میشدی لگانا مستحب ہے اگر کو کہ خت شوب ہے اگر کو کہ خت شوب کے لئے اور باغری کی اپنے یا لک کے لئے مطلوب ہے ایمین دختیا ہے کا استعمال ہو رک میشی اور قدم بھی جونا چا ہے ، مسرف انظیوں کے کہ استعمال ہو رک میشی اور قدم بھی جونا چا ہے ، مسرف انظیوں کے کہ استعمال ہو رک میشی اور قدم بھی جونا چا ہے ، مسرف انظیوں کے کہ دو تمان میں میں جونا چا ہے ، مسرف انظیوں کے کہ دو تمان میں میں میں جونا ہو گئی ہو اور انگیوں کے کہ دو تا ہو گئی ہوئی میندی لگا تھی ہے اور انگیوں کے دوران کی مجازت سے اور انگیوں کے دیگری میں جونا میں میں جونا میں ہوئی میندی لگا تھی ہے اور انگیوں کے کہ دوران پر سیاعی کی مجازت سے دختیارم شخ کر ساتی ہے اور انگیوں کے کہ دوران پر سیاعی کی مجازت سے دختیارم شخ کر ساتی ہے اور انگیوں کے کہ دوران پر سیاعی کی مجازت سے دختیارم شخ کر ساتی ہے اور انگیوں کے کہ دوران پر سیاعی کی مجازت سے دختیارم شخ کر ساتی ہے اور انگیوں کے کہ دوران پر سیاعی کی مجازت سے دختیارہ کی کہ دوران کی مجازت سے دختیارہ کا کئی ہوئی میندی لگا تی ہی دوران کا کئی ہوئی میندی لگا تھی ہے (ا)۔

انابلہ کر ایک تیم انادی شدہ تورت کے لئے خصاب گانا جارے کو کلافٹرت جائز کی مراؤ گردایت ہے کہ ٹی اکرم طبیعیا نے قربایا: "یا معشو المنساء اختصین، فإن المرآة تنختصب لروحها، وان الأبیم تنختصب تعرض لفرزی من العه عروجل (۱۳) (ایج رتزا نشاب لگاؤ، کیونکہ تورث ایٹ شوم کے

<sup>)</sup> نثر حروص المصامر برساعة استعاطي أيمديد ، كتاب أخروع وداس كي التح

<sup>(</sup>۱) حدیث المنتصبی عنو ک إحدا کی المنتظاب ، الکی روایت الهران منتمل نے اپنی الهران کی روایت الهران منتمل نے اپنی منتمل کی ہے (۱۳ وی ) والتی المران کی منتقل کھنے اپنی و منتمل نے اپنی منتمل کی ہے دیاں گئی الرائی والتی منتمل کی المرائی والتی کی الرائی المرائی والتی المرائی المرائی ہے الرائی منتمل نے کی ہے الرائی منتمل نے کی ہے الرائی منتمل منتمل بھی المرائی المرائی ہی المرائی المرائ

<sup>(</sup>۱) شرح روش الطالب الر۱۵۳-۱۵۳ آلب الروع اور اللي كي تلجيج ۱۳ مرح موش الطالب الر۱۵۳-۱۵۳ الله معشو المساء الحنصين ، اللي وايت مائع الاموى المرقى الدكاب (الاستخاء في معراد استهال الاما و من

ے خطاب گائی ہے، ورغیر ٹاوی شدوخطاب لگا کر اپ کواند کی طرف سے رزق کے سے فیش کرتی ہے ) لیمی اس لئے خطاب لگائی ہے اللہ میں اس کے خطاب لگائی ہے تا کہ سے ٹاوی کی جا ہے۔

خضاب مگائے ہوئے شخص کا مضواہ طسل: ۱۳ - عقب وہ اس وہ یہ یہ آفاق ہے کہ آمر ہندو یا شس کے اعضاء پر ایساں ووپا یہ جائے جو کھال تک پائی کے پہنچنے میں ماقع ہواؤ ہندو اور شس سیح تہمیں ہوتا ہے۔

خضاب نگائے والے کا اضواہ ایکس درست ہے۔ یونکہ عضا ہے کا اور تھا ہے کا اور تھا ہے کا اور تھا ہے کا دور تھا ہے کا روز آئل کرویو گیا تھا تھا رنگ واقع کی روحا تا ہے۔ اور تھا رنگ کھا ہے تک یا تھا تھا ہے کہ اور تھا ہے کہ کھا ہے تھا ہے اور تھا ہے کہ کھا ہے تھا ہے وہ تھا ہے گئے تھا ہوتا (اکے کہ صحت پر افر اند از نویس ہوتا (اک

# دو کی فرض ہے خضاب لگا نا:

() شرح الطاب الر١٩٣١ المع كمتب الواح طرابل-

(۱) حفرت ملی کی مدیدے کی روایے اور اور نے کی ہے ورائی پر سکوے کیا ہے۔ مر مدی ، ابن ما جداو راحد بن حقیل ہے جی اس کی روایے کی ہے اس کی مند کے یک راوی عبید اللہ بن علی بن رافع مخلف تیر جی ( کاب افروع مارا ۵۱/۴ میں المعبور مراح طبح واراکاب المبنا فی)۔

كست أخلع المبي- يَنْ أَسِع عليها الحساء " (أَنْهُول فِي ( اللهِ لَهُ وَ اللهُ اللهِ الهُ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُله

محود نے کے ذراعدرنگنا:

١٧ - وشم ( كود ما ) بيائے كر كھال بيل سوئى چيھونى جائے تا كر شون

حضرت جائے ہے مرفوعا کی ہے جیرا کہ اگر وہا (۱۹۸۳) عی ہے جیمیں
 ہوں یک کہ مدیرے عی ال کہ اکر اکار چکیوں عی جی لی۔

<sup>(</sup>۱) المام حدث الي كل روايت كل مجاودات وويت صن آردو م (الحروع) ۲۰ ۲۵۲)

 <sup>(</sup>۲) حاشید این هایدین ایران ۱۹ تا ترخ روش اطالب ایران نماه افرود فی ایران ۱۰۰۰ های ایران ۱۳ هیچ
 ۱۵ ایران ۱۸ میلی ایران ۱۸ ایران ۱۸ ایران ۱۸ ایران ۱۸ هیچ
 افریاض ...

نظی ، پھر اس پر سرمہ یو نیل چینز کی جائے تا کہ کمال کا رنگ بنہ یا نیسٹوں ہوج ہے ، بید ریا مطاقا حرام ہے ، یونکہ بغاری وسلم کی روایت ہے: "لعن الله الواصلة والسستوصلة والواشمة والسستوصلة والواشمة والسستوشمة والنامصة والست مصة" (الله تعالی نے بال والہ بوز نے والی اور چڑوانے والی ، کو نے والی اور کروانے والی ، کو و نے والی اور کروانے والی ، کا کہ کہ اور نے والی اور کروانے والی ، کو و نے والی اور کروانے والی ہوئے کہ کہ کہ اور نے والی اور کروانے کی اور نے والی اور کروانے کی اور نے اور کی والے کی کروانے کی تو سرمہ اور نے گون کی وجہ سے اپاک کے لئے نیل پھری جائے گی تو سرمہ اور نے گا اور زم کی وجہ سے اپاک ہوت کی والہ ہے گا اور نے گی والہ میں کے ، پھر جب ٹون گیر میں اور خوانے گا اور زم کی والے کا قوان و اے گا قوان کی وجہ سے گا کی جگر جب اے تین باروجوں یا جائے گا قوان کو والے گی جگر ہوں ہے گی ویک ہوجہ ہے گی ہوجہ ہے گی ویک ہوجہ ہے گی ویک ہوجہ ہے گی ویک ہوجہ ہے گی ہوجہ ہے گی

سنید، بالنید، شاخید ورمنابلد کے فرد کیک کودا بالیاک چیز سے رئے ورد منابل کو تیں ہا رہوں گا آو رہیں کو تیں ہا رہوں گا آو کو رہیں گا کہ کی جہرے کی میں کو تیں ہا رہوں کی آو کو رہے کی جیکھ میں اور اللہ کو در ہے وہ اس لئے کہ کو در نے کا اثر کھال کو اور اللہ اس کو رشی ہے دور ہو مکتا ہے (اگر

# مفيد خضاب گا؟:

ا - کہائی طام کرے ہے معربواؤں پر برزی حاصل کرنے اور مین بین کی حاصل کرنے اور مین بین بین بین کی خراص میں معظم اور مین مین بین بین بین بین کی خراص کی خراص کے میاہ واڑی پر سفید خضاب اکا الا (مثلا گند حد افزیر و کا خضاب ) کراہ و ہے اور ایک کراہ و ہے اور ایک کی سے بیات کھو بھی آئی ہے اور کا خضاب ) کراہ و ہے اور ایک کی اس سے بیات کھو بھی آئی ہے

# اکسی متصد کے لیے اپیا کرنا جارہ ہے۔

### حاً هنه عورت كا زضاب لكانا:

ائن دشدائر ماتے ہیں: حاصد عورت اور جنبی شخص کے خطاب اگائے کے جوازش کوئی اشکال نہیں ہے، ال لنے کر ان کے باتھوں میں لگنے والے خطاب کا رنگ جنابت اور حیش کے حدث کو دور ار نے بیس رکا وٹ نہیں بنتا بشمل کرتے ہے۔ عدت وہ رہوجائے گا، البندا حاصد عورت کے لئے خضاب کو محرود تر ار دینے کی کوئی وجہ شمیں (۳)۔

# سوگ منائے والی تورت کا خضاب گانا:

<sup>-6 124</sup> C

<sup>(</sup>۱) ترح روش هذالب ار ۱۵۵، ترح مين العمود بين العم لتوالد بين أعروف بالقاري مر ۲۸ س

<sup>(</sup>۱) حدیث ما کنگری روایت این ماجر (ام ۲۱۵ طبع عمی الجنبی) سے کی ہے۔ این ماجد کے گفتل نے لکھائے اگرونکہ عمل ہے کربیداستا رسم ہے۔

<sup>(</sup>۱) سنون داری ار ۲۵۲ء داری نے اپنی سند کے ساتھا مع (سونی این عرف) ہے۔ الریکی دواجے کی ہے۔

<sup>(</sup>m) مواہب الجليل شرح فتصر طيل امر ٢٠٠٥ طبع مكتبة المجاح علم البس ليبيا .

ا الله الله المحالة المستال المتعال كراجهم المعتال المعتال كراجهم المعتاد الله المنظرة المعتاد الله المنظرة المعتاد الله المعتاد الله المعتاد الله المعتاد المالة المعتاد الم

# نوموبود کے سر کا خضاب:

۲۰ فقهاء (مالک، شافعی، احمد بن شبل، زیری اور این آمندر)
 ۱۸ پشتن بین ک یک کیم پر تقیقد کے جاؤر وا دون ایپ کرا مردو بی ایس کی میلید کا برشاد ہے : "مع المعلام عقیقة فاهریقوا عنه دما، و آمیطوا عنه الأذی "(") (الا کے ک

المعلود المثرح الكبير سهر ١٨٨٨ مطيعة المناب

(۳) مدیری دهم المعالاً معقیقة ... "كل دوایت به کارك سام بخ به وكن (۱۰۹ ما طبع طبع مهم ) عمل ما المحالب شن نے اور امام الحد (مشد ابن تقبل مهر ۱۸ طبع كيم يد ) نے كل ہے بعض دوليات عمل " في الفلام " ہے۔

ما تھ عقیدہ ہے ، ال کی طرف سے خون بہاؤ اور ال سے گندگی مر اکال ویش اور آمرو) ، ال حدیث کا فٹا ضاریہ ہے کہ اسے خوب نہ گاو جا ہے ، آرو تکہ خوب گند ٹی ہے ، ٹیز بریع ، تن حبر الر ٹی ہے ، والد سے روایت آمر نے ہیں کہ رمول اللہ علیا ہے نے فر ماوہ "یعق عی الفعلام والا یعمس والسبه بلدم" (الرائے کی طرف سے فقید آب ہو سے گا اور الی کے مرش خوب شی الرائے کی طرف سے فقید آب ہو سے گا مراز خوب ایریا اسے جم آمران ہے ۔ لبد بیج مزندہ وگا والے کے سے کہ سے کے سے کوب کے

فق ا دال الت يرشق بين بي كرير براعفر ب المخاهدة إذا ولد الأحلما غلام ذبح شاة ولطخ رقسه بلمها، فسما جاء ولد الأحلما غلام ذبح شاة ولطخ رقسه بلمها، فسما جاء الله بالإسلام كنا ملبح شاة وبحلق رقسه بلمها، فسما جاء برعموان (استام كنا ملبح شاة وبحلق رقسه وسطحه برعموان (استام كنا ملبح شاة وبحلق رقسه وسطحه برعموان (استام) (زائد بالجيت بين باراسمول بيات كري جب بم سي كن كري الرائع والياب بين باراسمول بيات كنا اوريك كري أن كنا اوريك كري أن كري والياب بياب الإكابيد المحالة وه يكري أن كنا اوريك كري أن كري والياب بياب الإكابيد المحالة الموالود المختر عا شكا ارشاء به المحالوا في الحاهدة إذا عقوا على الصبي خصبوا قطنة بدم العقيقة فإدا حنقوا رأس المولود وصعوها على رأسه ، فقال النبي حريث المحلود المكان

<sup>(</sup>r) الألبالية

<sup>(</sup>۳) الريكاروايت المام الداورثما في في ميستخيم أثير على ميدال سناه منتج بي (تل الاوطارة / ١٥٢)

المع خلوقا (زمانہ جالیت ش اوگ جب ہے کا تقیتہ کرتے ہ تون عقیقہ کے خون میں روئی بھولیے ، جب فرموادہ کا مرمونز تے ہ خون میں روئی بھولیے ، جب فرموادہ کا مرمونز تے ہ خون میں روئی کو اس کے مر پر دکھتے ، ہو جو اس میں تر اس کے بجائے خوشیو رکھا کرو) مراوائے کی روایت میں بیاضا فہ ہے: او بھی آن یعمس و آس المعولود بدم الله (فرمواده کے مرش

حص کے ویک مقیقہ مطعوب دیں ہے۔

# مرد ورمخنث كاخضاب مكانا:

() اخرح اکبر العبوع مع افتی سم ۱۹۸۸ همه ۱۹۵۰ علات ما تشری دویت
التحالوا فی العجاملیان "کے ادرے شاق کی کئے بیل کرائی دویت
الایش اور برزار نے اختصار کے ساتھ کی ہے اور ایسٹل کئے کے علاوہ اس
مدیت کے تمام راوی سطح بھتری کے دائوی بین اور سطل کے فیج کوش تیس
مدیت کے تمام راوی سطح بھتری کے دائوی بین اور سلل کا دویت کی ہے (شیل
الاوطار ۱۹۸۵ ہ فیج مصطفیٰ آئی کہ اورائی کی دویت کی ہے (شیل
ر۱۹ اا دائی ہے دیا دتی سختی آئی کہ اورائی کا دکر شیل الاوطار
ر۱۹ اا دائی ہے دیا دتی سخت کے کس درجہ پر سے سیوائی شاور سکل

ال مسئلہ میں مشکل کا تلم مروکی طرح ہے (۳)۔

### محرم كاخضاب لكانا:

۳۳ - انتابلہ کے اور یک تحرم اس کے مدارہ وجسم کے کی بھی عصار بیل مہدی کا خضاب لکا سنتا ہے ، یونکہ احرام کی حالت بیل کسی بھی ساز سے اس احکمنا ممنوع ہے ۔

تائنی (اوقیل) نے وَ مُرَیا ہے کہ نمی طَلَالِیَّ نے قرطورہ الرجل فی د قسہ، واحوام الموقا فی وجھھا" (۱۲)(مردکا احرام ال کے مرش ہے اور تورت کا احرام ال کے چرے ش ہے)۔

عورت کے لئے منا دو نیر وکا خطاب لگانے ش کوئی حری کیں،
کیونکہ عرمہ کی روایت ہے، انہوں نے فر مایا: "کانت عائشة

<sup>(1)</sup> الأواب الشرعيد الره الد في اول المطيعة الرائعر

<sup>(</sup>۲) اللي هديك في دوايت الحده اليوداؤ دائر مدني اورائن ، جديد تنظرت بن هماس كي مشديكي سيد الديد هديث من سيد (فيض القديم في أمكانيد التي ريدمم هر ۲۵۱).

<sup>(</sup>۳) مُرْنُ دوش الما الساار استا

<sup>(</sup>٣) عديث الموحوام الوجل... "كا ذكر كاشئ الإين ن كيا ب (المل مع المشرح المبير الر ١٩٨ - ١٩٩ الحق مع الماس ال

و أزواح النبي - مَنْظُمُ - يحتصب بالحاء وهن حرم "() (حفرت عاشُ وروومرى الروان مطهر التواحرام كى حالت شن حناء كاخضاب كانتي مين )-

ثافعیہ کہتے ہیں کہ مرو کے لئے اجرام کی حالت میں وہوں القوں ور وہ وہ اللہ میں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں وکا اختیاب گانا جائز ہے، اس کے ملاوو پر رہے ہوں القوں اور بیروں میں ہیں ہیں وکا خضاب گانا جائز ہے، اس حاجت کے بغیر دوقوں القوں اور بیروں میں خضاب گانا جرام ہے، اور جورت کے لئے اجرام کی حاست میں مناوو وہ میں اگر وہ وفات کی مدت کا دوری ہے تو اس کے لئے خضاب لگانا جرام ہے، جس طرح میں میں نہ ہونے کے باوجو واتی کی مدت میں نہ ہونے کے باوجو واتی کی مدت اس کے لئے حرام ہے، جس طرح اس کے لئے حرام ہے، جس خواتی میں نہ ہونے کی اور جو واتی ہیں خضاب لگانا کی صورت میں خضاب لگانا کی اس کے لئے حرام ہے۔ اس کی کی کو اس کے لئے حرام ہے۔ اس کے لئے حرام ہے۔ اس کی کھوں کی کھوں کے لئے حرام ہے۔ اس کی کھوں کے لئے حرام ہے۔ اس کی کھوں کے لئے حرام ہے۔ اس کی کھوں کے کی کھوں کے لئے حرام ہے۔ اس کی کھوں کے کھوں کے کھوں کی کھوں کے کھوں کی کھوں کے کھو

() کئی واشرے اکبیر سبر ۲۱۸ – ۲۱۹ طیح افتان مدیرے کی دوایے طبر اٹی نے کمیم اکبیرش اس لفاظ کے رائھ کی سیاہ دسول اللہ صلی مدیرہ مات کا دائل مدیرے کے ایک مدیرہ وسلم به معید مات کا دائل مدیرے کے ایک راوی پیتم ب مختلف نی بیل ک

(۱) تروروش الطالب اله ۱۵۰

(٣) الآن مائد إن ٢٠١١ ما ١٠ ما الدين الديوتي ٢٠ ما الفي اللي معديدة الا تعليبي
و الت معود مند... كل دوايت المرافي في المستم على المستم التي التي المستم المرك دوايت كل المستم المرك وجد معطول قر ادوايت ليك المرافية من كل المرافية والآن المديد مستم وظالت المرافية المرك والمديد مستم وظالت المرافية المرك المرافية المركز والمرافية والمرافية والمرافية والمرافية والمركز وا

# اخطاط

#### تعریف:

ا - اختطاط " اختط" كامصدر برزين كا اختطاط " اختطاط " اختطاط " اختطاط " اختطا كا مصدر برزين كا اختطا ويد بركان في كا كا يرمعنوم بوركمي فخص في الفع المعنط الان في كا بريمينوم بوركمي فخص في المعنط الان خطاة اجب كي شخص في كا بريم من المال الماكم الله بريم المعنوفية من المعنوفية المعنوفية

الغت میں آئے ہوئے لفظ اختطاط کا جی مفہوم ہے جس کی تعبیر فقہاء نے تجیر یا احتبارے کی ہے جس کا مقصد افقادہ زمیل کو آبو و اس ایونا ہے، ال کے احکام کی تفصیل وہیں لیے گی (۲) (ویکھیے: "احیاء الموات")۔

اسان الرب عاج الروى ، المصياح المحر ، النهاية قابن الأفير ٢ ١ ١٣٨.

<sup>(</sup>۱) طلبع الطبير (۱۵۱، مثنی الحتاج ۱۹۲۳ طبع بجلی، مع مجليل ۱۹ مثالع کرده مکتبه انواح لبيا، انتی ۱۹۷۵ هنتا مح کرده انکتبه الحد شدری س

#### أخطاط المأخطاف ١-٢

# جمال تكم:

يه جمال حكم بوس مل كي تعصيل" احياء المواحث عيس ملح كي -

# () الله عليه إلى ١٥/١٨م، عن أحل ١٦١١/١، أخى ٥/١٩٥، كُم الجليل

# اخطاف

# تعريف

احظاف کا معنی ہے: کونی چنے مرصت ہے چھیں کر بیما ( ) یعض فتی ہے اور فتی ہے اور ایک بیما ) کا نام ہے اور فتی ہا یک بیما ) کا نام ہے اور انتقابی مرصت کے ساتھ مدا کیونی ٹنے بیما ہے ( )

اخطاف، استصاب، مرق، حربه درنیانت بی وی فرق ہے جو حرق افتایا اور ال العظامات کے اسمیال ہے (ایکھنے: افتایال)۔

# اجمالی حکم اور بحث کے مقامات:

۳ - سل الله بر مستق بن كر اختطاف كرف والح كا بالتحالات كا اختار التطاف كرف والح كا بالتحالات كا التحالات كا التحالات كا التحالات كا التحال الله التحال كا ا

- (١) الدخليجة أمغر بإيثا ع العروس العلاس إ
- الدوافق وعاشيرابن مايوين ٣٠٨ ١١ طبع دول يوادق، لمنامع على ابواب محقع ره ٢٠٠٤.
  - (۳) عاشيرانان عابد بي ۱۹۹،۲۳۵/۱۹۹۱\_
- (٣) تيمين الحقائق سرعاء طبع بولاق، لشرح المنير سر٩٤٠١، المهدب

#### 4-1,163

فطع" (۱) (فائن الوشن و لے اور تینے والے (قتلس) کا اتحاثیں کانا جائے گا)۔

فقرء ئے خطاف کے حام کی تصیل کاب الحدوہ میں اب حداسر قری تھے۔ بیان کی ہے۔

# أختفاء

#### تعريف:

ا - افقت بین اخفا وستر اور کتمان (چمپائے) کو کہتے ہیں بتر آن کریم بین ہے: "ایک حقوق فی انگسید ما لا پیندؤ کا لکتا" (وو اپ ٹی میں چھپائے میں جو تھے سے فائم میں کرتے)۔ احفا وہ حدی ہے وال کے برخل ف انگریٹ کے معنی میں لارم ہے وادر احفا وکا مطاعی ہے (ال)

#### متعلقه الفاظة

الف-إسرار:

المبار سے معنی میں بھی آتا ہے، جیس کی بعض معنی میں آتا ہے، بھی بھی اطبار سے معنی میں آتا ہے، جیسی کی بعض معنی میں آتا ہے ارشاو ریائی: "و آسو و اسلو و السلامة "میں اسر ارکواظہار سے معنی میں ایر ارکواظہار سے معنی میں ایر استعمال میں اسلام استعمال میں بیافظ اضعداد میں سے ہے (س) (بعنی متضاد معائی میں استعمال ہوتا ہے)۔

# ب-نيوي:

۳- بُون ال کام خُنی کو کہتے ہیں کہ حس سے پ پ بے ساتھ سے مرکزی کریں، کویا کہ آپ اے دامروں سے بعد ررہے ہیں وال ال

- (۱) سورة المرادم ۱۵۲
- (٣) لهمان العرب المصباح ليمير (تقي) الغروق في ماهة مرسما
- (۳) لمان احرب (مرد) والاخلادة آيت كاتفير أقبير الأير



() مدیرے "البسی علی عالی ..." کی روایت تر ندگی البارا و راور

ان بادید نے مدہر قد کے ذیل عمل ہے جمہ اور این حمان ہے اگل البارا کی اس کی

روایت کی ہے الفاظ تر ندگیا ہے گئے جی اس کے الفاظ تر ندگیا ہے البارائی معرف مطول ہے (فیش میں الفارائی میں البارائی الب

وجد بيد ہے كہ ال كلم كم اور ش رفعت كامفيدم ہے الى لئے بائد زيمن كو" نجوة "كما جاتا ہے اور الله تعالى في موى عليه السلام ہے كانت كانت كو دوايدا كلام ہے كانت كو دوايدا كلام ہے كانت كو دوايدا كلام ہے بير الله تعالى في دواير ول سے تفقى ركھا ، نجوى اور افقا عش ييز ق ہے بحص الله تعالى مى بوتا ہے ور فقا الله تعلى كام طابوتا ہے اور تعمی كلام طابوتا ہے اور تعمیل مطاق كا جیس كر و ميں كے ورميان عموم و تعمیل مطاق كا جیس كر و ميں كے ورميان عموم و تعمیل مطاق كا رہن ہے كہ الله والوں كے ورميان عموم و تعمیل مطاق كا رہن ہے كہ الله والوں كے ورميان عموم و تعمیل مطاق كا رہن ہے كرا

# جمال تكم:

خفا وكا وجروا في مقام اخفا و كالتنبار معتد وجونا ب:

#### ىف- خى ائىيت:

سین فج اور عمرہ میں نیت کا الگ علم ہے منف اور ثافعیہ کہتے ہیں کر فج وقعرہ میں نیت کے اتفاظ زبان سے کہنا مسئون ہے منابلہ کا مسئک اور والکید کی ایک رائے بیسے کر جس بینے کا پاؤند اراء و بیاس دا

زبان سے كہنا متحب جناكر التبائل وور موجائے ، مالكيد كى والم كى رائے رائے رائے يہ كا زبان سے ند كہنا أضل ہے ، مالكيد كى أيك ور رائے مل نيت كوزبال سے كہنا مكروہ ہے (ال) ، اور أيك قول بيہ كر زوں سے نيت كوزبال سے كہنا مكروہ ہے (ال) ، اور أيك قول بيہ كر زوں سے نيت كے الفاظ كا نام تحب ہے ۔ اس كن تصيل " نيت" كى اسطال ميں ملے كى۔

#### ب-صدقه ذكاة كالخفاء:

ائن مطید کہتے ہیں ہ ہمارے رہانہ بیل مناسب میرے کے صداقہ فرش (رحاق) حائمی العاء انتقل ہو، الل سے کرا اللہ کی زحاقہ کے بہت سے مواقع ہو گئے ہیں اور علائید زکاقہ نکا گئے بیل ریا کا ری کا خطرہ موگیا ہے (اللہ اللہ قال ایسا شخص ہو موگیا ہے (اللہ اللہ قال ایسا شخص ہو

<sup>()</sup> الروق ل سائد/ "

 <sup>(</sup>۴) الاشاه والطائر لا بن مجم را ۸ من الاشاه و الطائر للموقى ار ۲ ما ، ابن ما يا بن المايا بن ار ۸ من الاشاه و الطائر المائد المحدثة المح

<sup>(</sup>۱) - المنتى سم المات الين هايد عن الم هذه القليع في المراحة والخطاب سم والس

<sup>(</sup>۲) مورو*يگر*ور ۱۲۹

<sup>(</sup>۳) مورث " ورجل نصنق .. " کی روایت کارکیا ہے کی ہے (۳۲ /۲) طع موعل میں۔

<sup>(</sup>٣) فق المباري ٣ ر ٢٨٩،٢٨٨ طبح التقريب

جس كى بير وى ق جاتى جو ورود ريا كے خطر و سے محفوظ جو قوال كے لئے ظہار اول ہے (ا) مال كى تصيل (صدق ) كى اصطلاح ميں مے كى۔

# ج- مإرل كالمخفى موجانا:

الا - جب شعبان یا دمضان می چاند فی بوجائے الوکول کو اکنانی نہ پائے فی بوجائے الوکول کو اکنانی نہ پائے فی مہید نکائیں دن پورا کراہا واجب ہے اکو کدرسول اللہ علیکہ کا رشادہ ہے الاصوموا لوؤیته، والعطووا لوؤیته قال غیم علیکہ فاکسوا عدة شعبان ٹلائیں "(ا) دیارہ وکھ کر روزور کو اور چاند و کھ کر رافوار کرواور چاند و کھ کر رافوار کرواور چاند و کھ کر رافوار کرواور پائد و کھ کر رافوار کرواور پائد و کھ کر رافوار کرواور کی کا مطابق کی گئی تھی کے وری کرو) ماس کی تعمیل (صوم) کی اصطاباح میں لے گے۔

### د- يمان كالخفاء:

2 - جس مخص فے ایر ن کوئی رکھا (اس دا اکمبار میں میا)امراپ ول سے تصدیق کی اس کا ایران معتمار کا یاشیں میں اس سلسے میں دوآرا دین :

وہم : بعض حطرات نے تو حیدور سالت کی شہادت رہان ہے اوا کر نے کو اندان کی شرطیا اس کا ایک حصر قر اردیا ہے (۳)۔

- را) مدیث الصوعوا لو فیصد ... "کی دوایت حفرت ایویری اف کی ہے ہے مدیث بخاری شریع۔
- (٣) المحتى سهر ٨٨ طبع سودي ، البدائ الراقال، المطلب ١/١٩ عام القلع في ١٣٨٠-

# ھ-ۋىركاا نفاء:

الساق الله المساول المساول



- ナアエノア としとかかして とうだっと (1)
- الفقوحات الرابعة على الأذ كار النوويد الرعده او الن عاجدي الشاعدات

ر) خوالهُولات

يقريان كرما وتواريو

وسنیانت : بوج اسان کی امانت میں ہوال کا انکار کرما سکے حدس انتہا ب تک جے کو زیر انتہا ، انتہاب میں افغا ، ولکل مونا عی نیمیں جب کہ اختلال کے آغاز میں افغا مامونا ہے (۱۲)۔

# اجمالٰ تکم:

"الساس على خان ولا منتهب ولا مختلس المراقة ال

#### بحث کے مقامات:

الله = الآنال كا وخام كالمصيل مرقد كتف ال المورية التلكو الرقيع الدين مرقي إن يمل واتحاكا النفي المراس المحل المعلى المحل المعلى المحل المعلى المحل المحل المعلى المحل المعلى المحل المح

- (1) طلية الطابة ر ٨٨ طبع المعامرة، التنوي ٢ ٢ م هبع مصطفى محيس ...
  - -MayAgar (r)
- (۳) مدیشهٔ الیس علی خانی "کر " (۱۳ طاف، و قشیش کد.
   گراند
- (٣) شيخين الحقائق سهر عام طبع بولاق، الشرح الهنير سهرا عام، الهيد ب
   الهنجين الحقائق للجد الن تيب مهرا الما المطبعة النائة أكد ميد

# اختلاس

# تعریف:

ا - لعت میں ختاری ورط س کونی چیز عفلت سے فاحد داعی آر جورا و سے کرینے کا نام ہے ، کیک قول مید ہے کہ اختابی میں جلس کے مقابد میں سر صن دامقبوم زیروہ ہوتا ہے ایک قول مید ہے کہ اختابی ستار ب ( جینے ) دام ہے (ا)

فقہ ، کے ستعال میں فوی معنی ہے اتنا اضافہ ہے کہ اختابال سی چے کواس کے ما دیتا اس کو لے کر چے کواس کے ما دیک کی موجود کی میں ملا اپیشور ہے لیما امر اس کو لے کر جی سنا ہے انہواہ جی سنا ہے انہوں تھے والا مار ایر آیا ہو یا حجب کر آیا ہو (۱۲) بمثالاً می کے رومان کو ہاتھ در حاکر لے لے (۱۳)۔

#### متعاقبه غاظ:

۲- منے-خصب یا اعتصاب اُسی بیخ کوریر و تی اوظلم سے ور پر بینے کانام ہے۔

ب-سرقہ: شاب کے شربال کوہی کے 'حرز' سے تھے۔ طریقے پرلے بینے کانام ہے۔

ج محر بدور بری از براس مور ساستیا عکام ہے کہ اس

- () لمان المرب، أعباح أيمر-
- ر") اشرح السير الراح المنح والد المعادف المثلم المستخدب مع المهاب المراح المنع من الحلى والقليم في المعمرة المراح والل كراود كرمتمات عبر معطل لجس
  - (٣) يظم المودوب مع المروب ١٠٤١.

# اختلاط

### تعریف:

#### متعلقه غاظا:

٢- احد فروقول كرح عالمات كرونول كروميان تميزمنين شريورد وأول مي إز ق ياب كروشا وعام بر كرونكه اشآلاط میں ملانے کی وہ شکل بھی شامل ہے جس میں تمیز ممن بوتی ہے اور وہ منل مجی شال ہے جس میں تمیز مکن میں ہوتی۔

٣- المناه طاكاتكم ال مساكل كالمتبار ع مختلف عومًا بي بن ين اختلاط فیش آتا ہے، اختاط کااثر مجی حرمت ہوتی ہے، ایا ال تاعد و ك تحت بن ع: "إذا احتمع الحلال والحرام غلب المحوام" (جب حال اور حرام جمع يون وحرام غالب يوجاتا ب)

ا = الله طريك بين كود مري بين الله أله كالمام بيد بيالما المحي اليا موتاہے کہ ان دواوں چیز وں کے درمیاں تمیمنن ہوتی ہے، جبیا ک حیو بات میں ہوتا ہے، ورجمی تمیامنس تبیں ہوئی مثالا سیال چیز مل کو يو آم دا، ديو گيا هوه ال طرح دا به كو آمزين `` كتبح بين <sup>(1)</sup> به فقب مے بہاں اس افظ کا استعمال انوی عنی کے دار وی می ہے۔

# جهال حتكم:

مثلا اگر کھال ۲۱ رہے ہوئے مذہوح جانوں کھال اٹا رہے ہوئے مروہ

ا جانوروں سے ل جامی اور تعین شہو کے تو اس میں ہے کی کا

كشت كمانا جاء ندوگا تحري كريج بحكانا جاء نديوگا لايرك جاب

أن غاوج جانوروں كا غليد موتو حفيا كے قول كے مطابق محرى

اً رہے ان میں ہے کھانا جا رہ ہے اگر ک کی دوی اوسری عورتوب

ے ل جائے اور شناخت نہ ہو سکے تو مرو کے لئے تحری کر کے بھی وطی

آریا جار تنیں ہے ، ای طرح اگر کسی شخص نے مہم طور پر ہی و **و** 

یو یوں میں سے آیک کو طاواتی وی ہے تو تعیمین سے قبل اس کے لئے

ا ﴿ وَأَنَّ النَّا وَكَا الرُّ عُورُ وَكُلِّرُكَ الورْقِرِ كَلَّا مُونَا إِنَّ كُلَّا مُونَا إِنَّ كُرِيكُم

برتن یا کے بیون اور پھھایا کے اور ووٹوں یا ہم ال طرح ال جا مل ک

تمية بد ہوئند. ای طرح یا ک اورما یا ک کیڑے یا ہم ال جا میں ور

تمینہ بدہوئے تو برتن کے یا ٹی سے طہارے حاصل کرنے ورکیڑے

کے پہننے میں تحری سے کام لے گا<sup>(۳)</sup> ( پینی جس برتن دور کیڑ ہے کے

یا رے ش طہارت کا نظمی غانب ہوگا ہی کا استعمال کرے گا )۔ مید

جہور فقتہا وکا مسلک ہے، بعض فقتها واس میں بھی تح ی ندکرنے ک

یات کتے ہیں، ریشنا بلہ کا مسلک ہے، لیمن بعض منابلہ جمہور کے

ليوا کجوک کي صورت ٻو<sup>(1)</sup>۔

ستوں سے علی فرام ہوگی (۲)

<sup>(</sup>١) الداه والقام لا بن كيم الره الدوار اطباع الدمرة، الحروق الروق الرام الله في دار النبياء الكتب العربية ، قل شاه للسبية في ١٦٠ الله مستنفي تعلى ، القواعد لا بن و جديد ١٣٠١ طبع مطبعة المعدق الخيرب الدموق عهر ١٠٠٣ عبع عيس

<sup>(</sup>r) مايتيراڻ.

<sup>(</sup>٣) الاشاه لا ين تجيم الرام "ان التناوي البنديية الرام الطبع بولا ق، المروق ما تراني المراهاء المطاب الرواا المع ليبياء الاشاه للموطى الدواء القواعد لاس ر جسيدا ٣٣، أخي اير ٥٠ طبع المناب

مجمی اختلاط کا از هنان ہوتا ہے۔ شاہ جس کے پاس وہ بیت رکھی گئے ہے گر وووو بیت کامال اسپنال سے الدوے اور وقول میں تمیز ندہو کے تو صاص ہوگا ، اس لئے کہ وو بیت کا ملاویتا ) سے کمٹ مرویتا ہے اگر

الله طال كياصورت عن

#### مردوں کامورتوں ہے، ختااط:

سے مردوں اور عور توں کے اختاا طاکا تھم تو اعد شریعت کے مواتی یا ماموانی ہونے کے اختبار سے مختلف ہوتا ہے، دری ویل صور وں میں اختاد طحرام ہوتا ہے:

لف- النهيد كم ساتھ خلوت اور ال كى طرف شبوت سے الفاد

ب- عورت كامترل مالت بس موا اورباد كارشيوا

ی جا بھی انتظام و شرکھیل اتہ شدادر ایک اسم سے داخران جھوا ا جیسے خوشی کی تقال ہے۔ امید و اعید اللہ و کے موقع پر افتقاء دان مواقع کا خشار درام ہے اکروکر تو اعد شرک کے علاقہ ہے، انتہ تعالی کا راثاء ہے: "قی فلمو میں یعضوا میں آبھاوھیں وقال مشمو میات یعضصص میں آبھا و ہیں" (آپ ایاان الول ہے کیر دینے کے ایل نظر میں بھی رشیل ساور آپ کیدہ جی ایمان رسید کی ادمان کا ادر سامی الدیول سروہ سے آتھا ہے کی سروہ اور آپ در میر کی ادمان کا ادر سامی الدیول سروہ سے آتھا ہے کی سروہ اور آپ

را) القليوني الرائداء أحى الريده

### واليول سے كران ظريں چى رهيس)۔

عورتین کے بارے ٹی ارثاد ہے: ''ولابدین ریسھن'' راہرایٹا منگارظام تد یوئے ایں)۔ کیک ادر مقام پر رثاد ہے: ''وادا سائلہوہن مناعا فاسالوہن من ؤراء حجاب''' (اہر جہتم ان (رمول کی ازون) سےکوئی پیز ماگوٹواں سے پروہ کے ای سے انگارو)۔

- (۱) مود مرور ۱۳۰ ۱۳ اور مورم اعلى اب سات

فرماتے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے اپنے چیرے اور وہوں ہتھیاوں کی طرف اشار افر ملا)

بھول ال وقت ہے ہب دورقی تگاہ ب جی میں سے پہنٹ کر لے جہیں، بھنا اس کے لیے جار بھیں ہے <sup>رک</sup>۔

#### بحث کے مقامات:

الا استناد الله الله الله المناه الما المؤون بوتا ب ل المعتق وقد كر مختلف الواب كر بهت ب مسائل ب ب اختلاط كراثر كر متار ب بر مسئله كا الله علم ب المعين مقامت من ب ينديد بيرا: وب خصب بني بال مفصوب كا بال فير مفصوب ب اختلاط و ب اختلاط و ب المعتمد وول كر منصوب المناه و اختلاط و ب البناء والمحال مروول كا فير مفصوب من اختلاط المناه وول كر مسئله والمحبول البناء والمحال مروول كا في من المحال الموق والمحبول كا في من المحال المحال

ال موضوع کے بارے بیل متعدد آز نیات میں (و کیجے: نظر و غلوت جرم ،اجنس)۔

<sup>(</sup>۱) این بلدی هر ۱۳۳۳ فی سوم بدائع اصطفی هره ۱۱ فی انجاب الاهاری المحافظ ۱۲۵۸ فی انجاب الاهاری انجاب ۱۳۳۸ می ۱۳۵۰ فی انجاب ۱۳۵۸ می ۱۳۵۰ می ایداد م

# اختلاف

#### تعریف:

ا - افت کے اعتبار ہے اختااف" اختلف" کا مصدر ہے، اور اختان کا اللہ ہے کہ اور اختان کا ختان کی ختین کا اللہ ہوں کی ختین کا حاصل ہے ۔ اللہ مال کی خد ہے الاحموال "کامفہوم ہے کہ وہ چن پی متعن مال ہو ہی اور جن چیز ول جی برایر کی بیس ہوتی ان جی اختاا ف موتا ہے۔

ضدف کامفہوم ہے: تخالفت کرنا ، انحالفہ الی الشی اکامفہوم ہے: تخالفت کرنے کی بینے کو اختیار ہے: کسی کے انتہار کرنے کسی بینے کو اختیار کرنا یہ اس کا تصد کرنا ہے

فقہاء کے یہاں اختان اور خلاف اپ افوی معنی میں استعال موتے ہیں۔

# متعقد فاظ:

### ىف-خەف:

۲- فق القدير الدرائ راحافية الله عام ين من ب الرقا وى في العض المحب و بنى سي الرقاف" من العض المحب و بنى سي على أي بها كالمنتال المرا خلاف" بن المرا خلاف" بن المرا قلاف " بن المرا فلاف " بن المحب و بن المحتمد في المحب المرا في المحب المحب

کے مقابلہ ش آول مرجوح کے لئے "خلاف" کا استعمال ہوتا ہے،
"اختارف" کا استعمال نہیں ہوتا ، تھا تو کافر ماتے ہیں: حاصل ہے ہے
کہ "خلاف" کی استعمال نہیں جانب مخالف کمزور ہوتا ہے جیسے ، جما ب کی گئا گفت ، اور" اختارف" بیل کالف جانب کمزور ہوتا ہے ۔

المعلوم الله اصول اور فقها و کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ودلوگ افتان اللہ اصول اور فقها و کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ودلوگ اور فقاف میں شرق نہیں کرتے ، بلکہ بعض او قات ووقوں الفاظ کو ایک بی معنی بی استعمال کرتے ہیں (۲)، چنانچ ہو و مر میں استعمال کرتے ہیں (۲)، چنانچ ہو و مر میں استعمال کرتے ہیں (۲)، چنانچ ہونے سے امر بی ایک امر کے وہم سے امر کے مخالف ہونے سے انتخاب اور الله وقول کے ایم مختلف ہونے سے انتخاب اور الله وقول کے ایم مختلف ہونے سے انتخاب میں انتخاب کے ایم مختلف ہونے سے انتخاب میں انتخاب کے ایم مختلف ہونے استحمال کا ایم ہیں انتخاب کے ایم مختلف ہونے استحمال کا ایم ہیں انتخاب کی صورت ہیں انتخاب کے ایم مختلف کی صورت ہیں انتخاب کے انتخاب کی صورت ہیں انتخاب کی سے وقید کی محالے کی صورت ہیں انتخاب کی صورت ہیں انتخاب کی صورت ہیں انتخاب کی سے وقید کی محالے کی صورت ہیں انتخاب کی سے وقید کی سے وقید کی محالے کی صورت ہیں انتخاب کی سے وقید کی سے وقی

عقباء بمی بھی" تنازع" کو" اختابات" کے معنی میں استعمال کر تھے ہیں۔ کر تھے ہیں۔

# ب غرقت إغرق:

۳- اختر النا النا تفرق اور الفرقت كالمفهم بيب ك لوكول كابر أر مواكيا بود القامول بن بي ب والفريق بحريول ك يك ريوزكو كتب بن اور الديقة أبريول كي يك كري ب جوبكريول كريوز

- (۱) فق الله يه ۱ م ۱۳۹۳ في يوال ق ماشير اين عايد ين ايمر ۱۳۳ هي اول ..
- (۱) خلا الاحتلامية الموافقات (۱۲ ۱۱ اورائي كے بعد كم فوات فع الكنبو
  التجاريم) شرائا هي كا كلام حلا وہ كئے إلية "مراحا الا اقلاف الورائي ب
  ان كي مراد سے وہ مسائل جن شي مختف والأل جي، نيز الاحظم الفناون
  البند يہ سم ۱۳۱۲ كي مرحم است "اگر حقق عن قادو آفو بي راحت است اور
  بعد والوں ب دو آفوال عن ب ايك م راحاق كراي تو كيا به ايل ع طلاف
  مايات كوشم كرد سكا يا "جم كر آجير شروع عن احتلاف سے كر كئي ہائى ك

سے جد جو جائے ور رہ سے کی تاریجی شن اپنی جماعت سے الگ چکی جائے ، بیرسب انداز اختلاف ہے فاص بیرب

> مور جنتبادیه میں، ختایاف (علم، لخایاف) ختارف کی حقیقت،وراس کی فتنمین:

الله المستوال المستو

للقسه وَمِنْهُمْ مُفَعَصلًا وَمِنْهُمْ سَابِقُ بِالْحَيْرِ الَّ (الْهُرِ الَّ عن سے بعض آبا اللہ عن رقام کرنے والے میں ورفعش ال میں سے متو عاش اور بعض ال میں سے نمیوں میں ترقی کے مطاب تے میں)۔

ادکام شرعیدی انتایات تو گرمی وجوب یل بوتا ہے اور بھی انتایات تو گرمی وجوب یل بوتا ہے اور بھی آخیاب یل وجوب یل انتایات تو گرم کا مثال بیہ کر بھی قوم بر حمد قد واجب ہوتا ہے اور بھی قوم بر حمد قد واجب ہوتا ہے اور بھی قوم بر حمد قد واجب ہوتا ہے اور بھی شم سکونا اوجب بوتا ہے ایک قوم بر علم سکونا اوجب بوتا ہے ایک قوم بھی ایک اور تو گ ہے جوارش کفا بیش کے ساتھ مخصوص ہے ، وو بیہ کر فرش کفا بیال شخص بر منطقین طور پر لازم بوتا ہے جس کے مواجد کوئی وجم بھی ساتھ ای اور شکون کو اور میں کر سکتا ، فرص ہوتا ہے جس کے مواجد کوئی وجم بر جس اس فرض کو اور میں کر سکتا ، فرص کفا ہے جس کے مواجد کوئی وجم بر ایک مقام پر یا کی شخص یا گروہ پر منظمین طور پر ادب بھی وقت جس یا کسی مقام پر یا کی شخص یا گروہ پر منظمین طور پر واجب بوتا ہے ، جیسا کہ ال طرح کی صورت حال والوت ، جب ب

<sup>-</sup>Ft//600 (1)

 <sup>(</sup>۲) مقدمة في اصول النمير لا بن تيبرني مجوع فآون ون تيد ساد ۲ سسه الموافقات للعاطس سر ۱۳۱۳

ال تيميار مات إلى: "ولللك كل توع في الواجبات يقع مثله في المستحبات "(١) (ال طرح البات كابرتورً متب عد شريحي إلا جاتا ہے )

ے - شاطعی نے اس مسئلہ میں خور ور ایر کیا ہے اور نیر حقیقی اختا اف کو ور تعموں میں محصور کیا ہے۔

ال میں سے کیدہ وہ ہے جس کا اوپر و کر جو چا ہے مین تھے کا دائی فیا۔ دلتان فیال

يك تتم يدب أرا فلا ف وكال ويك تديو (١٠)

کیاتم بیائے کا جنز وش تہدیلی کی منام ایک می مام کے متعد ، آوال ہوں ورمام کے پندائق سے رجو کی رکے مد اقول افتیار کررہے ہوں

- ( ) مجموع النتاوي الكمري الاراز الدامال
- (۱) المراهات مهر۱۱۱، الرستاري تنقل كرائ الاحقادة الصفاعل تعمر ابن الخاصيد
  - ۱۳۵۸ خواهت ۱۳۵۸ (۳

# انواع كاعتبارے اختلاف ك شرى احكام:

دی امور جن میں اختارف ہوسکتا ہے یا تو وین کے اصوں

الاس کے یا ایس کے بر وی اس اس کر جا س کی جا میں ہوتا ہوں کا جوت تھی

الاس سے ہوگایا دیموگا اس طرح اس کی چا مشمیاں ہوتی ہیں ۔

الاس سے ہوگایا دیمو اس اس کی جو اصول ہوتھی الاس سے قابت ہیں میں میں اختارف کا وجود اس کی جدد اختیات بر شنوں ہی اُن کی بور کا وجود اس میں اختیاف کی درمانت موت کے بعدد وہ رور مرد یاجا و نیم وہ اس اسور عیں اختیاف کی کوئی گئی ہوں کی جدد وہ رور مرد یاجا و نیم وہ اس اس میں اختیاف کی کوئی گئی ہوں ہیں ہے اور جس نے فعظی کی ووکا ہر ہے ۔

اس اختیاف کی کوئی گئی ہو ہو اس کے بعد اس میں جس نے میں کی درمان ہوں کا میں اس کی اس کی درمان ہوں کے بعض صال کی ووکا ہم ہو کہ اس کی اس کی درمان ہوں کے بعض صال کی دیارت بھی اس کے بعض وہم سے کھٹا ہوں کے بعض میں کی اس کے بارے میں اور اس طرح کے بعض وہم سے میں اس کے قائل ہیں کے قائل ہی

ان مسائل شن خالفت کرنے والے کو کافر آر رہ ہے کی تر طابیہ کے دور سول اللہ ملک آلفت کرنے والے کو کافر آر رہ ہے کہ اور سول اللہ ملک کے میران کی تصدیق کرتا ہوں اور الرف لفت کرنے والا اللہ ملک کے دور والا اکا رکرتا ہوئی کی جر آبی کرم ملک کے دی اس میں ہے اور یہ والوں کا اللہ ملک کی جات خلاف میں اللہ ملک ہے دی ہے اس کا مقصد لوگوں کو کس تی سے کی یا ہواتو اس کو کافر آر رویا جا نے کا در یہ بات دام فرد اللہ نے فرال کے اللہ علی اللہ کا در اللہ کا اللہ علی اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کو کافر آر رویا ہے کا در یہا ہے دام فرد اللہ کے فرال کے اللہ کی کا در یہا ہے کہ کہ کے اللہ کی کے اللہ کی کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کی کا اللہ کے اللہ کی کا اللہ کی کا اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کی کا اللہ کی کے اللہ کی کا اللہ کی کا اللہ کی کا اللہ کی کا اللہ کی کی کر اللہ کی کا اللہ کی کر اللہ کی کی کے کا اللہ کی کر اللہ کی کر اللہ کی کا اللہ کی کا کہ کی کی کے کا اللہ کی کر اللہ کی کے کہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر

أيمل أغر قد ثان الاسلام والزعرق...

<sup>(</sup>۴) ادنا داکولید ۲۶۰ طبع مستنی انتخبی بخشف ایما اور ۴۵، بمنمی مهر ۵، ۳، انتارکانا تع کرده طبع اول ب

<sup>(</sup>٣) فيمل اثم وللقوال\_

ا - تیسر ک شم : وین کے ووار وق احظام جن کا تا یو ین جوائی فاص وی مراح کی شبت دارا کی فاص وی مرکز میست دارا کی فاص وی مرکز میست دارا کی حرمت و بیشم خشاف کرنے والا مرکز ہے دالا کی کار ہے (ایس کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی کار ہے دالا کار ہے (ایس کی کار ہے کار ہے کار ہے (ایس کی کار ہے کار ہ

اا - چوتھی فتم : وورہ ہن وی فرون ہن کے الاس کے الاس کا است مسلمہ میں اختااف و تع ہوا ہے الن میں خالفت رنے والا معذور سمجی جائے گا والا اللے کہ والا کی بین میا اس لئے کہ والا کی بین میں اختاا ف سے فقیا یک عبرت میں بیانی فا فی المسلمان حلاف آ می قوالا کی عبرت میں بیانی فا فی المسلمان حلاف آ می قوالدی میں میں میں بین میں ب

محرمستادے بارے بیں سیح اسر سیح وقیل موجود ہے بین جمتہ کو اس کی اطلاع تبیل ہوئی اس لئے اس نے خالفت کی، آو یو ری آو انانی صرف کرنے کے بعد دومعذور ہے ، اور اس کے ویر دکا اسیح، ایمال جس کی اطلاع اس کو نیس ہوئی افتیار کرکے آگر اس کی رائے ترک سرد ہے ہیں آو دیکی معذور ہیں (الله)

ال الشم كو بھى مساكل شرعيد بين اختلاف مانا ورست نبيس ہے، كيونكد اجتهاد اپني مقام برنيس جواء اختلافي مسائل مي اتو ال شار كيے جاميں كے روشر بيت ميں معتبر الال يرمى بول (٣)۔

فروعی مسائل میں جو زختان نے دایال: ۱۳ - اول: غزار کارن ریف کے موقع پر سحاب کر ام کارن ویل واقع: ۱۲ - اول: غزار کارن میں منتی کھی۔

الم يخاري حضرت ابن مجر سے دوايت كرتے بيل كر انہوں نے المصور إلا في بني قريظة، فادرك بعصهم العصر في الطريق، فقال بعصهم لا مصلي حتى مانيها، وقال الطريق، فقال بعصهم لا مصلي حتى مانيها، وقال بعصهم بال مصلي حتى مانيها، وقال بعصهم بال مصلي، ليم يرد مها دلك، فدكر دلك ليسي بعصهم بال مصلي، ليم يرد مها دلك، فدكر دلك ليسي بعصهم بال مصلي، ليم يرد مها دلك، فدكر دلك ليسي بيخ ، فليم يعمل واحلاً منهم الأرزي على المريد في الزاب كردن المائة في عمر كرا أناز ديا هي المريد هي المرايد في الراب المريد هي المريد هي المرايد في المريد هي المريد المريد

ویم استان کورمین جب ال طرح کے مسائل میں انتقاف ہو توج گروہ نے وہم سے گروہ کو اس کے اجتہاء بہمل کرتے ویا (تحدیمیں کی)، اش عبوہ سے انکاح، مواریث اعظیہ اور سیاست اتھے ویکے مسائل (الا)

#### كِفَا مُوهِ وَمَا أَلِينَا

را) الن جيب كرماله" رفع الملام كن الأكمة الأعلام" من ما فوذ الحق شده مع مجموع أن وك الن جيب 14 م 1771ء مه 14 ما 184ء

LINATEDIA (M.

<sup>(</sup>r) مجموع التعاول المان تيب الم ١٩٢٢ ل

اختل ف بر بحث كرما م قامدہ ب ال بر كام كرما ضول ب الله مسلم أو ركام كرما ضول ب الله مسلم أو ركام كرما ضول في الله مسلم أو رك كوش الله تعالى في الله مسلم أو ركام أم أم مادى ب -

# كياجار فتان تاق كي يكتم ب:

مہرا - شاطعی کی رائے ہے کہ بہ خام جس انتقاف کا امتبار ہے اس اختار اے کا نبی میں تفاق ہے، کیونکہ بعض فتین مسامل میں انتقاف کی مجہدیہ بوتی ہے کہ جمتر ین کی نظر اس میں ان کے دوراضح متعارش پہلو ہو تے ہیں بعض الاطریخی ہوتے ہیں، یا کہمی جمتر الیل پر مظلع تمین ہوتا۔

یہ دسری سم در حقیقت مختار ف شیں ہے ، کیونک اُسر بالفرش جمہتد اس ولیل پر مطبع ہونا جو اس پر محفی رو گئی او اپ تول سے رجو ت کر بینا ، سی سے اس کی وجہ سے تاضی کا فیصل و زو یا جا تا ہے۔

جہاں تک جبات م تاتعلق ہے تو دہ پہلوہ س کے درمیوں اس کاتر دو م جہتد کی طرف سے ٹارٹ کے مہم متصد کو ب د منوں کے درمیاں عیال آما اور ال الیل کی بیروی آما ہے جس سے متصد الارن جائے کے بارے میں رہنمانی حاصل ہوئی سے اس تصدیر راو دمیں وونوں جمتر اس صرتک ہم آ ہنگ ہیں کہ اگر ان میں سے کی ہے تی رائے کے خلاف طاہر ہجا تو ال سے رجوب کرکے دوم ہے جہر کا قول انتبار کرینا بخواد ہم بیائیں کہ مجتمعی بھو ہے ہے ہو ہو ائن کا ایک صواب ہے اور باقی شھاج ہیں ، کیونکہ جمہتر کے سے معرب جُنبَد کے قول پائل کرنا سی میں ہے اگر جہ دو دھر جُنبَد صواب می برجوء بیونکرم جمهر کی تصویب سرے والوں کے برا بیک بھی صواب کو یا جا اشاقی جے ہے ،اس منتور سے اوٹو ں آوال کا م ان ایک ی ہے البد او واوگ وا ام شفق ہیں جنگف میں میسی سے بیات واقع ہوتی ہے کہ میال دھتھا ہیں ملکا ف كرنے والوں ے: رمیں باجمی الفت ومحبت کیوں ہوتی ہے، اس لنے کہ وہ سب ٹارٹ کے مقسد کی جیم برشفق ہیں، اس سے انتاب رے کے ما ما جو المختلف ً را ميون «موثر قون شن مين مين مين المين <sup>( )</sup> ب

شعر انی نے اختابی میں ال کو تیاتی کی طرف لوٹا نے کے سسے بیل ایک اور راو دہنائی ہے ، وہ ختا ہے کر نے وہ لے جہتہ بن کے ہم قول کو منطقیس کی ایک فاص حاست پر جمول کرتے ہیں ، مش معض مرک رائے ہیں ، مش معض مرک رائے ہیں ، مش معض مرک رائے ہیں امر وجوب کے لئے ہے ، ور ایمن و ومرے امر نے این سے اختالاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ امر انتخاب کے لئے ہے ، ای طرح نبی کے بارے میں امر کا بیا اختالاف کر وہ حرمت کے لئے ہے ، ای طرح نبی کے بارے میں امر کا بیا اختالاف کر وہ حرمت کے لئے ہے ، ووثوں اختالاف کی وہ حرمت کے لئے ہے یا کراہت کے لئے ، ووثوں مرت کے لئے ہے یا کراہت کے لئے ، ووثوں مرت کے لئے ہے یا کراہت کے لئے اور وہم کے مرت کے لئے ہے یا کراہت کے لئے اور وہم کے اور ایک ایمان اور جم کے مرت کے لئے ہے یا کراہت کے لئے ایمان اور جم کے مرت کے ایک کے پیچھلوگ ہیں ، جولوگ ایمان اور جم کے

ر) مقدمة في اصول المعير رسماء وداس كريس كم مقات في مطبعة الرق

<sup>(</sup>۱) المراقات ۱۲۰۳ ۱۳

ائتماد سے قوی ہیں وو صراحہ یا حنمنا من بیت اور تر بعت کے محت احکام کے مخاطب ہیں، ورجولوگ ضعیف ہیں وہ احظام رخصت کے مخاطب ہیں ، شعر الی کے زوریک ووٹوں مرتب زنیب وجو بی برمحمول میں، یہ مصب نہیں ہے کہ مکلف کو ان ووٹوں کے ورمیان اختیار ہیں، یہ مصب نہیں ہے کہ مکلف کو ان ووٹوں کے ورمیان اختیار

# كيافتهن فتا،فرحمت ب:

10 - مشہوریے کر ورش جی جہتد ہے است کا انتایات است کے وسیح رحمت ہے (ا) جی ترا اوکوں نے الی کی صراحت کی ہے انہوں نے حضرت این عمالی این عمالی الی مرقوع روایت سے استداوال کیا ہے: "مہما او تبتیم میں کتاب الله فالممل به لا علم لا علم لا الحمد فی ماصیة، فی تو که، فیاں لم یکی فی کتاب الله فیسة منی ماصیة، فی تو که، فیاں لم یکی فی کتاب الله فیسة منی ماصیة، فیاں لم تک سه منی فیما قال آصحابی، ان آصحابی وال المحمد ال

صحابہ کا افتاً ا**ف ت**مہارے لیے رحمت ہے )۔

صدیت ش بیاش ہے: ''وجعل اختلاف آمتی وجمة وکان فیمن کان قبلنا عذایا<sup>''، (۱)</sup>(میری امت) انڈرف رتمت بنایا ''یا ادرنم سے 'بلی انٹول کا انڈااف عذاب آن )۔

اختایا ف امت کورجمت قر ارویین والوں نے بھن تا بھین کے اقب اس سے بھی استینا کی آیا ہے، مشارا صفر ت قاسم بن محمر کا قول استد تعالی نے اتعالی میں سحابہ رسول کے اختایاف سے نفع بہتی ہوئی اکوئی استد تعالی نے اتعالی میں سے اب کر سے عمل کے مطابات عمل مرتا ہے تو اس میں سے کو سے عمل کے مطابات عمل مرتا ہے تو اس میں میں میں است میں است

یکی بن معیدفریا تے میں : «ال طم کا اختلاف وسعت کا و صف ہے ، اسحاب افتا ویر ایر اختلاف کرتے رہے ، ایک مفتی میک چیز کو حلال قر اور بیتا ، دومرا اسے قرام تر اروپتا ، ندبیدان پر عیب مگا تا ندوہ اس پر عیب لگا تا (۲)

اران عابر این آرات بی بین بخر ور شی می جمهد این کا خشاف (الدک مطلق اختلاف) آرا روحت می سے ہے، کیونکر جمهد این کا خشاف

<sup>()</sup> کمیز ان انگهرکیام ۱-

<sup>(</sup>۲) المراهات الروالا، وعبر الكرد في احتمال مسالة كرد .

<sup>(</sup>۳) الی کی دوایت کانگی و مجرو نے الی سند کے ساتھ کی ہے جو بھر شما کسے ، وہ معرف کا کسے ، وہ معرف الی سند کے ساتھ کی ہے جو بھر مائٹ کی دوایت ایس عمران ایس عمران کی دوایت عمل النظام ہے ہے ۔ رائدہ معرور کا کا کہ دوایت عمل النظام ہے ۔ رائدہ معرور کا کہ دوایت میں النظام ہے ۔

<sup>(</sup>۱) الريكاة كراكير ان الكبرى دعي المسيد في الاعتداف المدي و عبدا "ك الريكاة كراكير ان الكبرى دعيل المدين المعدالات المدين و عبدا "ك المدين ال

<sup>(</sup>۲) كشف التمايرة الدار المواقعات عمرة تال

لوگوں کے سے کشاوق کا ہو تھشا ہے، نیج کر مایا: المدارا ختارات جس قدرزیادہ دوکا رحمت می قدر رودہ دولی (۱)۔

یہ قامدہ شق مینیں ہے، بن بہب نے امام مالک سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فر ملاہ صحابہ کرام کے اختلاف بی و معت نہیں ہے جن تو ہس کی قول میں ہے (۱۳)۔

امام شانعی کے شاگر و امام مزنی فرماتے میں : اللہ تعالی نے اختی فرماتے میں تا اللہ تعالی نے اختی فتی فرماتے میں تاب است اختی فی فرمات میں تاب است کی طرف رجو ٹ کرنے مانکم فرمایا ہے (اس)

ای طرح باز اروں میں جو کھانے کی اشیاء اور کیڑے یا ہے ا جاتے جیں ان میں سے بہت سے قصب کرد و بوتے جیں، انسان کو جب ان کے بارے میں معلوم نیس بوتا قوم و اس کے لیے حاول بو تے جیں، آئیس حاصل کرنے میں انسان گذگار تیں بوتا ، اُسرا سے سیح صورت حال معلوم بوج نے تو اس کے لئے حاول نہ یوں گے،

لبد اشدت بیدا مرنے والی چیز کاظم ندہونا رحمت ہوتا ہے جس طرح رخصت وال چیز کاظم ندہونا عقومت (سز ۱) ہوجاتا ہے ، ای طرح شک کا اور سرنا محملی رحمت ہوتا ہے ور میمی عقومت ہوتا ہے حالا تک رحصت رحمت می ہے نفس کو ناپسد چیز مشاجی دیمی زیا وہ فی ایش

## اختااف فقها مے اسپاب:

۱۹ - انتقاف یا تو خواہش تقس کی بنایہ ہوگا ہے ہر جہتی اکی بنیا دیں اور جہتی اس جی بنیا دیں اور جہتی اس جی بنیا دی ہوں ہو جو اہش تقس کی بنایہ اختیا ہے ہے جو اہش تقس کی بنایہ اختیا ہے ہے جس میر ادائی سے دائی سے دائی

<sup>(</sup>۱) گري افتاوي ۱۲ مال ۱۵ مال

 <sup>(</sup>١) احيا والمرادين اد ٢٢ طع أنكتبة الخاديب

ر) عاشيران عابر ين اراس

LIPAREDIA (P)

رس) هراهات ۱۲۰/۳ دار

<sup>-101/0/16/1 (</sup>t)

نساوو شح کرنے کے ہے و مربرو یتے ہیں<sup>(1)</sup>۔

المنظر ف كالتعلق بالتو خود وليكل سے جونا ہے يا دليل سے والد بند الصول بقر اللہ سے ہونا ہے۔

دلیل ہے و بستہ نتا، ف کے سہاب:

۱۸ - اس سیسے بیس من السید ہے ورق ویل اسباب فاء کر آیا ہے: بد اللہ ظاکا مجس موال ورسعد منا ویلات فاو ممال رکھنا۔

۵ یک اورعدم کن کادموی (۲)۔

attic-tttp/Ca-DiA ()

راه ) الجمالات ۱۲ ۱۳۰۰ س

الما تقيدكاه روشده عديث يرمطلع ندجونا بالص بحول جانات

(1) الشاه والفائر/ الماطني أتجارب

اصولی قواعد ہے وابستاختا باف کے اسماب:

19- ال تتم کے اسباب اختلاف کا احاطہ بہت راوار ہے، بر مختلف فید اصولی قاعدہ کا اثر ال پر جن جز کیات بی اختلاف کی صورت میں خام ہوتا ہے۔

ا خَمَا ا فَى مسائل مِينَ لَكِيرِ ﴿ وَرِيكَ وَمَرِ سِي كَارِهِ مِينَ : ﴿ لَ : اخْمَا ا فِي مسائل مِينَ كِيرِ :

• ٣- سيولى في العاد والناد الناد و الناد و تركي بيه قامد و أركي بيه الايسكر المعتملع عليه ولكن يسكر المعتملع عليه (المثان مسائل من تبيئ أين كي جائ بكيرة متنق مديد مسائل من كي جائ بكيرة متنق مديد مسائل من كي جائ بالد و سيد بالد صورتين مستنى من الما ين الماد و سيد بالد صورتين مي الماد في من الماد في مسائل من تكري كيرك جاتى سيدود صورتين ميدين الماد المن الماد في من ود صورتين ميدين الماد المن الماد في منائل من تكريرك جاتى سيدين الماد المناد في من ود صورتين ميدين الماد المناد في منائل من تكريرك جاتى سيدين الماد في المناد في منائل من تكريرك جاتى سيدين الماد في المناد في منائل من تكريرك جاتى سيدين الماد في المناد في منائل من تكريرك جاتى مناد في منازل من الماد في المناد في منائل من تكرير كي المناد في منازل من الماد في الماد في منازل من الماد في منازل من

یکی صورت بین کر موقد ب الیل کے عقید سے کم در بود ای مجد سے رئین مرکبود ای مجد سے رئین کر در بود ای مجد سے رئین رکھی ہوئی والدی سے بھی کی متابر مرکبین (حس کے پوس رئین رکھا آبیا ہے ) پر حد داجب ہے ، در اس مصلے بیس جو گا ف متابات سے اس والوا الرئیس کیا جائے گا۔

المان مورت ہے کہ ال اللہ فی مسلم کے ور سے بیل ک اللہ کے یہال مقدمہ لے جانا جا سے مراد پی رے کے مطابق فیصل رو ہے، یونکہ قائنی کے لیے پی رے کے خلاف فیصد کرنا جائز نیمی ہے۔

تیسری صورت ہے ہے کہ تکیر کرنے والے کا اس بیل فیل ہو، مثلہ مسلمان شوہ اپنی و می ( اکتاب ) زوی کو شراب ہینے سے رو کے، حالا ککہ اس بارے میں احتابات ہے کہ سے پنی قیمی زوی کوشر اب نوشی سے رہ نے داخل ہے انہیں (۱)۔

<sup>- (\*\*\*\*-</sup>

دوم: ختا فی مسائل بین ایک دوسرے کی رہایت:

الا = اختار فی مسائل بین ایک دوسرے کی رہایت:

ہار جمعت ہو گر دوسرے لوگ سے حرام جمعت ہوں تو مواسے ترک کروے ہو اسے ترک کروے اسے ترک کے ای اس کا میں اسرا سے کروہ من کے لیے اس والم اسے والم بین ایسا سے والم بین الم اسے والمب الر روسے ہوں تو ہا رہ جمعے والے کے لیے اس واکرا متحب ہوں تو ہا رہ جمعے والے کے لیے اس واکرا متحب ہوں تو ہا رہ جمعے والم کے لیے اس واکرا متحب کی میں مترک وہ جب ترکھتا ہوائی کے لیے وقر ترک نذکر سے کی ہاندی کرنا و جب الر روسے والوں کے افغان سے ایکھے کے سے متحب ہے۔

بوشم کی بیخ کو و جب تمینا ہو وہ اس شمس کے لیل فی رعایت میں کرسٹا جو سے حرام تمینا ہو، اور کی بیخ کو حرام بجھے والا اسے و حب بجھے و لے کے فول کی رعایت تیں کرسٹا۔

فتارف کی رہایت کا تمکم: ۲۲ - ملائے ٹا فعیدیش سے عام سیوطی نے لکھا ہے کہ اختاا ف سے ر) راح ملام وجمرع الفتاو کہ ار ۲۵۸ اوراس کے بعد کے شاعات۔

(١) الانتاروالطائر للمع في ١١٧ ١١ ٢ ١١ هيم التي \_

نظنامتحب ہے۔

ا نتااف سے تکنے کی ترطیں:

۳۳ - میوطی فرماتے ہیں: اختااف کی رہ بہت کی جد شرطیں ہیں:
مل شرط: میرے کہ ال کی رعایت کی ووسرے اختار ف بی ند
دال میں م

ا مری شرط اید ہے کہ ووقول کی تابت شدوست کے خواف ند مور ای وجہ سے مازیس رفع ہے این تریا مسئوں ہے ، ورال حقیہ کے قول کا لتا ظامی بیا جائے گا آن کے رو کی رفع ہے این سے نما زوطل موجاتی ہے ، کیونکہ رفع ہے این ٹی اکرم میں ہے ہے بہال محالیہ کی دوایت سے تابت ہے۔

تیسری شرطۂ بیہے کہ اس تول کی دلیل تو ی ہوکہ اسے تعزش ور کم ور بات نہ شار کیا جائے ، ای لئے جوشن سفریش روز ہ رکھنے ک حاقت رکھنا ہواں کے لئے سفریش روز ہ رکھنا اُلفنل ہے، اورد وو خاہری کے اس تول کا لٹا خانین کیا جائے گا کہ سفریش روز ہ درست شاہری ہے اس تول کا لٹا خانین کیا جائے گا کہ سفریش روز ہ درست شہر ہونا (۱)ر

ائن تجر ال تیمری شرط کے بارے بیل فریائے بیل کہ اس کی ولیل ال در پہتے کی ہوکہ دیمن ال پراٹھر جانے دند ہے کہ ولیل ہیں جائے۔

اختااف سے کلنے کی مثامین:

۲۳ م سرامہ سیونلی نے اور شائل سے اس و مثالیس جمع کی بیاں ال میں سے چند ہے میں:

ا۔ قاملین مجوب کے حقاف سے تکنے ور چند مثالیں: بضویل

ومك ( معے ) فامستحب مونا ، پورے والی استا ، فوت شده نمازوں کی اتفا ویش از تبیب ، تفا وندازوں کی اتفا ویش از برا صفر والے کے بیچھیے اوا وکا از ک کریا ، اتفا میں افسال تیس کو اتبیل مراحل ہے تم کے عوالی آنے کو زک رہا ، اتبیع بین الحسال تیس کو ترک رہا ، ویش بین الحسال تیس کو ترک رہا ، ویش بین الحسال تیس کو ترک رہا ، ویش بین کریا ، ویش ویش کریا ، ویش مراحل ہے کہ انہا رہ کرتا ، ویش ویش کریا ، ایک رہا ، ویش کریا ، ویش کر

ال المنظمين حرمت كے اللہ في سے تكفیے كى بالد مثالث درا كے واب ميں آباد مارا كے واب ميں آباد مراہ داخل اللہ من اللہ من

البديس سے صاحب المفنی في الله مثال و كركى ايك مثال وكركى الله عن الله كان الله الله الله كان الله كان

مالکید میں سے فین ملیش نے بید مثال ذکری ہے: فرش ماریس سم اللہ پڑھنا کروہ دیں ہے اگر کوئی شخص سم اللہ کو واجب الراد ہے والوں کے اذبیار سے کلنے کے لیے ویا کرے (۳)

ختار فی مسئدے و آئے ہوئے کے بعد اختااف کی رمایت: ۲۵ - هاطنی بے رمایت اختارف کی ایک ارتبام کر را ہے امویہ بے کہ مولیہ کے کہ مکان تھے۔ مولیہ بے کہ مکان کا ارتباب کیا جس فی حرمت وجوار

من اختارف ہے، ال کے بعد وہ جہتد جو ال کام کور ہم جھتا ہے ال معالمہ پر فور آر کے ال جن واقع ہونے والے فساو کے باوجووا ہے ال طور پر است قر اروے کہ وہ تعدل کے لائق ہو، ال کو ورست آر ال ال طور پر است قر اروے کہ وہ تعدل کے لائق ہو، ال کو ورست آر ال یہ یہ میں ال کے قرار نظر ہیا ہے ۔ اگر چہ وہ ولیل مرجوح ہو، لہذ اصور ہ ایک الیل کے مطابق ہے، اگر چہ وہ ولیل مرجوح ہو، لہذ اصور ہ مال کو جو ل آل کی مقابلہ میں ال کو جو آل رکھن نہو وہ میں الیک وجول کا تول الی کر کھن نہو وہ میں الیک وجول کا تول الی کو جول کی مقابلہ میں الیک وجول کی مقابلہ میں الیک وجول کی نہووہ میں نہووہ کی مقابلہ میں الیک وجول کی نہووہ کی مقابلہ میں الیک وجول کی دکھن نہو وہ میں اس کام کے کرنے والے کو جبی مناسب ہے، کیونکہ الیکو جولے میں الیکام کے کرنے والے کو جبی مناسب ہے، کیونکہ الیکو جولے میں الیکام کے کرنے والے کو جبی مناسب ہے، کیونکہ الیکو جولے میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کو جبی کے مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کے مقابلہ کی مقابلہ میں الیکام کے کرنے والے کو جبی کو جبی کو جبی الیکام کے کرنے والے کو جبی کے کہتا دائیں جو گا۔

ال ک مثال بی شاطی نے ولی کے بغیر تکاح کا مسلد ویش کیا ولید اللہ ویش کیا ہے اور اقا مکحت بغیر افل ولیدا فیکاحیت بغیر افل ولیدا فیکاحیا باطل باطل الان (() (جس ورت نے ہے اللہ کی اجازت کے بغیر تکاح کر لیا اس کا نکاح وظل ہے ، وطل ہے ، اُر کی جس تکاح کر ایا اس کا نکاح وظل ہے ، وطل ہے ، اُر کی جس نکاح کر ایا تک کی ورت سے الل کے جبر نکاح کر یا تو اس کا نکاح حد اللہ کی ایا ہے کہ اس مقمل اس کا نکاح حد اللہ کی میں کا بہت ہوگا ، اس محمل کے ماتھ رہا کر نے والے کی طرح برنا و اُنٹیل کیا جائے گا ، کیونکہ اس کا نکاح کے سے والے کی طرح برنا و اُنٹیل کیا جائے گا ، کیونکہ اس کا نکاح کے سے اور اس میں کا نکی کو جائے گا ، کیونکہ اس محمول کا نکاح کی ورجہ بیس اس محمول کا نکی کو کہ کا مقام دینا کا مقام دینا کا مقام دینا کا مقام دینا کے جو تھ وربر اس کو سے کہ ویل ہے ، مرند اس کا ح کی بناپر علی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کہ والے کہ میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا ، میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا ہوگئی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا ہوگئی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کہ میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا ہوگئی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا گا تھی کرنے گا ہوگئی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کہ وہ جائے گا گا تھی کرنے گا ہوگئی کے کہ بینا کے گا گا تھی کرنے گا ہوگئی کی بناپر کا کہ کا کہ کی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کا کہ کا مقام کی بناپر کا کہ کہ کی کی کے کہ کی کو کہ کو کہ کے کہ کی کے کہ کی کا کہ کی کہ کی کرنا رہا کے تھم میں بنا ، حالے کا کہ کی کرنا ہو جائے کی کہ کی کہ کرنا کے کہ کی کرنا کی کا کہ کرنا کے کہ کی کرنا کے کہ کی کرنا کی کیا کہ کو کیا کہ کرنا کی کا کہ کی کرنا کے کہ کرنا کیا کہ کو کیا کہ کو کیا کہ کرنا کیا کہ کو کیا کہ کرنا کیا کہ کرنا کیا کہ کو کیا کہ کرنا کیا کہ کو کیا کہ کرنا کیا کہ کرنا کیا کہ کو کیا کہ کرنا کے کہ کرنا کیا کرنا کیا کہ کرنا کرنا کیا کہ کرنا کرنا کیا کہ کرنا کیا کہ کرنا کیا کہ کرنا کیا کہ کرنا کرنا کرنا

ر) ماشير عن عابدين امر ٩٩٠ ، وها، تحد المتاج لا بن مجر مع عالمية الشروالي المراه ٢٠٠٠ الأخراج المراه المراه الم

رام) عاشر الان عائد إن الرالا

<sup>-074/10&</sup>lt;sup>24</sup> (m)

م) مع مجليل الروادا<u>.</u>

الهودين كي دوايت المام الله الإداؤن الذكه الن الجداورها كم مع العرب الأداؤن التعديد المراس المدرب المرسال المدرب المدرب

علم میں تبیل ہے 'اس مسئلہ کی تو دیہ ہے دوے خاصی کہتے ہیں:

الم جہل ورہا ہونی فام کر نے والے کے سالے کے والے کے اس کے اس کا تقاضا کی بہوتو ہیہ کہ اس نے اہر اور ٹبی کی مخالفت کی ہے وال کا تقاضا تو ہیہ کہ اس کے کام کو باطل تر اور والے بانے وروہ ایسا و بیت کہ اس نے فی ایشارہ والی گری کے موافق کام کرنے کا اداوہ کیا ہے والی کے اس کے کاموں میں واقل ہے وہ اس نے کی اس می اس کے احکام لا کو ہوتے ہیں، خطالیا جہل کی وجہ ہے اور وائر واسلام سے کاموں میں واقل ہے وہ اس نے جوکام کی اور کی میں دوائل ہے وہ اس نے جوکام کی اور کی حقور کی ایسا تھم لگایا جائے گا کہ جس کو اس نے اپنی جوار فی میں دوائل ہے اس نے جوکام کی اور کی حجہ سے وہ وہ از واسلام سے فاری قبیل ہوا۔ بلکہ جلور جوکام کی اور کی حجہ سے وہ وہ کر وہا ہے گا کہ جس کو اس نے اپنی جوار کی اس نے اپنی جوار کی اس کے ایک بالی کی والی نے اپنی جہالت اور خطی سے قاس کر دویا ہے سیح قر ادیا ہے۔ الا بیک باطل جہالت اور خطی دوائے امر کی وجہ سے دائے ہوجائے ''(ا)۔

# اختاہ فی مسائل میں طریقة کار مقد ختیر و تجری کے درمیان:

۳۱ - بعض ثا نعیہ اور منابلہ کا مسلک ہے کہ اگر کسی مسئلہ بیل کسی علیہ اس کے زبانہ کے مطابہ کے قا وی مین تقدیموں ما می محقق کے بارے بیل اس کے زبانہ کے مطابہ کے قا وی مین تقدیموں تو اس کو افتیا رہے کہ جس نتوی پر جا ہے ممل کرے بیٹو کائی کہتے ہیں کہ ان معفرات نے اس بات سے استداوال کیا ہے کہ انسال کی موجودگی بیل غیر انسال کے قول پر عمل کرنے کی صورت میں تھیرت کرنے کی صورت میں تھیرت کرنے دیں جا بیل ہے۔

ورمر اقول بدے کہ عامی فخض کو افتیار نیس ہے، بلکہ وہ کسی مرخ علی کی بنار کسی ایک کے نوی کو مل کے لئے افتیار کر سکتا ہے، حند ، مالکید اور اکثر ثافید کا یکی قول ہے ، امام احمد کی ایک روایت اور

<sup>(</sup>۱) التوريو أقير في شرح أقرير عربه ٢٣٥ هي بلاق ٢ م م رياد ألمن

<sup>(</sup>۲) القطاع أشتقيم ٨٤ المين وت.

<sup>(</sup>۲) المواقعة ۱۳۷۳، ۱۳۵۰ ال

محواهات ۱۲۰۳ و ۱۳۰۵ کام

ختا في مهائل مين قاضي ومفتى كاطرز عمل:

جو حضر ات تاضی کے لئے اجتہاء کی شرط لگاتے ہیں ان کے مط اِتّل اَن کے مط اِتّل اَن کے مط اِتّل اَن کے مط اِتّل ان کے مارے میں جن کے ملسلے میں شہ کوئی نص ہوند اجماع است ال تول پر فیصل کرے گاجو ال کے رو کی اصوب حمتہ دیں مطابق رو کے ہوں

مر الن حفر سے کے زام کی تاخی کا مقلد ہوا جار ہے ان جی اسے مالیہ ہے۔ الن جی اسے مالیہ کے مالیہ کے اسے میں اللہ کا جس کی مقلد تاخی اس نہ سب کے رائے قول نے فیصلہ کرتا ہے ، خواہ وہ قول الل نہ جب کے امام کا قول ہو ہا اس نہ جب کے امام کا قول ہو ہا اس کے کئی شاگر دکا ، نہ جب کے ضعیف قول ہو یا دومر سے خواہ ہو ہا اس کے کئی شاگر دکا ، نہ جب کے ضعیف قول ہو یا دومر سے نہ جب کے اقول ہو یا جا ہے گا ، فراج ہے گا ، ورضائی کا فیصلہ قول اللہ یا جا ہے گا ،

الله يراق ل ضعيف سح لئے محولی الي وليل ہوجو ال سے باد کا بھی دائے ہو اور دو مقلد قاضی الل ترجیج میں ہے ہوں کی تکم مفتی کا بھی ہے اسال کے لے ضعیف رعمل رنا جار ہے اشرطیدکونی امرضعیف رغمل کر اجار ہے اشرطیدکونی امرضعیف برخمل کر نے کا متعاضی ہو<sup>(1)</sup> ور کیک توں سے ہے کہ قاضی مقعد مجمر ہے تہ مسب کی قائید کرسات ہے بشرطیکداس خامس میں وقول کی بھی تھید کرسات ہے بشرطیکداس خامس میں وقول کی بھی تھید کرسات ہے بشرطیکداس خامس میں وقول کی بھی تھید کرسات ہے بشرطیکداس خامس میں وقول کی اس میں اس کے اس کے اس کے اس کا اور معتند ہے کہ اور معتند ہے کہ اور معتند ہے کے اور کا معتند ہے کہ اور میں میں دور ہے کہ اور میں میں دور ہو کہ اور ہے۔

اً ارسحاب سے کوئی چیز معقول ند ہوتو جہ کا تابعین سے فیصد اسے اور کے اسے اور کا استحاب سے کوئی چیز معقول ند ہوتو کیک کے قول کو وہم سے کے قول پرتر نیچ و سے کا اگر تابعیں شل احتماد کی کوئی اگر شدید ہے تا اگر اللہ جہتا و شکل سے ہے تو احتماد الرہ ہے اگر اللم البوطنیند الدر ان کے اسحاب میں اختماد کے بیاد کا در الله البارک فر ماتے جی کا مام البوطنیند کے قول کو الکا اللہ کے ایک کا مام البوطنیند کے قول کو اللہ کا کہ اللہ کا کہ اللہ کا کہ اللہ کا کہ کا کہ اللہ کا کہ کا کا کہ کی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کہ کا

<sup>)</sup> بعی ر ۱۳۸۰ ۲۸۳ فیرید افزاع ۱۳۳۰ طبع آلی ۱۳۵۷ است رم) فشرع استیروهایی الدادی امر ۱۹۸۱، ۱۹۹۱ طبع داراله با دوشهر ... رم) بدرروفتح القدیم ۱۲ ۱۹۵ س

<sup>(</sup>۱) الشرح أمغير سمره ۱۸ ـ

افتی را سنگا، یونکه و تا لعی تنے (۱) دور آمر متا فرین بین انتقابات موقو ب میں سے ک کیسکاٹول افتیار کرسٹگا۔

قاضی نے کی تضیہ شی اُتوی طلب کیا، اے آتوی، ہے، یا گیا، اور الی کی رائے مفتی کی رائے کے فلاف ہے تو آمرہ والل الرای میں اور الی کی رائے مفتی کی رائے کے فلاف ہے تو آمر اس نے اپنی رائے ترک کے اگر اس نے اپنی رائے ترک کر کے مفتی کی رہے پر فیصل کردیا تو امام او اور غیب اور امام محمد کے فرویک یہ فیصل فرویک میں فیصل ورست فیمل ہوو المام اور حقیقہ کے مرم کیک میں فیصل ما فیز ہوجا ہے گا رہو تھا۔ ورست فیمل ہوتی ترک میں کیا گیا ہے۔

سر ناضی ال جہروش سے شاہوتو آمر وواپ مشاو کے آوال سے چھری طرح یا و سے چھری طرح والنف ہواور وو آوال اسے خوب اچھی طرح یا و موں تو یر بنائے تھلیہ جس کے قول کو حق مجھتا ہواں کے قول پر عمل سرے (۱۱)

# قانسی کے فیصد ہے، فقواف کائم ہونا:

بید سناہ انہا تی ہے جہترت او کہر رضی اللہ عند نے پہند میں اللہ عند اللہ بہترت او کہر اللہ اللہ عند میں اللہ بہترت او کہر نے اللہ میں اللہ بہترت او کہر کے فیصلوں کو بھی او راہ معفرت کر کے فیصلوں کو بھی او راہ معفرت کر کے فیصلوں کو بھی او راہ معفرت کر کے ایک مسئلہ بھی اثر کیک بدکر نے کا فیصلہ اللہ بھی او ہو ہو من کی دائے میں اثر کیک بدکر نے کا فیصلہ اللہ بھی او میں ہے واقعہ بھی اثر کیک رفتہ کرنے کا فیصلہ حسب بھی اثر کیک رفتہ کر کے ایک و وہر سے واقعہ بھی اثر کیک رفتہ کر کے ایک وہر سے واقعہ سب بھی اثر کیک رفتہ کو فیصلہ حسب بھی اثر کیک رفتہ کی میں او ہے جو اب میں میں رہے ہیں ، اللہ واقعہ ہے ہو ہات و سنے جو جو اب میں میں وہ ماضی کے فیصلہ کے برفل فی فیصلہ کرشانا ہے۔

اختلاق مسائل میں فیصلہ کے عاد کی لیک ٹم طابیہ ہے کہ او فیصلہ ک دافقہ کے بارے میں بیاجائے اور سے ڈبوی کی بنیود پر کریا جائے ا مرت دفقے کی برگاء فیصلہ زیمودا (۱)۔

<sup>()</sup> الاستنزيل ليك ورتول مين يم اكن جلدو كركري ك

<sup>(</sup>۱) المتناوى البندي سمرااسة السطي يولاق والساع مص الحكام وس

رس) عاشر کل عابر کل ۱۸۲۳ ۲۵۲۳ س

<sup>(</sup>۱) الشاه والفائر للسير في براه له الشاه والفائر لا بي تحيم مع علميد أنه ي

اں تیمیار ماتے ہیں: ''جب کوئی مسئلدان انتہا کی مسال بھی ہے ہو ان کے ہیں انتہا کی مسال بھی ہے ہو ان کے ہارے بیل سے ہو ان کے ہارے بیل زائ ہلی آری ہے تو کسی کے لئے بید ورست جیس ہے کہ اس کے ہارے بیل امام یاس کے اسب مشال حاکم وغیرہ ، پر تکمیر کرے اور ن کوئی شخص اس با رے بیل امام اور اس کے

## ما بین کے مل وقعرف کوٹوڑ سنا ہے اس ک

ال کے یا وجود ائن آبید در قرط اتے ہیں کہ کوئی بھی عالم اور امیر مسموم قبیل ہے وجود ائن آبید در قرط اتے ہیں کہ کوئی بھی عالم اور امیر مسموم قبیل ہے و اس حق کی اس حق کی استان واجب ہے، خواہ ایسا کرنے ہیں دہ ہا کرنے میں دہ اس کے اللہ اور امرا اوکی خطا کوواضح کرنا ہی ہے۔

المازے احکام بین خالف کے جیجے تمازی اوا کیکی:

• \*\*ا - اللہ فقد کی روایات ال پر دالالت کرتی ہیں کہ تمازی تمی زیل اس شخص کی افتد ان کرستا ہے جس کا حجا احکام تمیز کے سلسلے بیل اتماری کے احتجا اسے مختلف ہوں تمیر جہ میاری میں جو تا ہو کہ اوم جس طریق اس کے احتجا ہو کی احتجا ہو کہ اوم جس طریق اس میں اور فائد اس میں ماز فائد میں جو ہو جنہ اور فائد کر روائی ہو اور فائد کر روائی ہو کر تمازی ہو کہ ایک فتم کا تفرق ہے اور فائد کے افتر ان سے الگ ہو کر تمازی میں افتار ف بیدا ہو جاتا ہے اور فائد کے افتر ان سے الگ ہو کر تمازی میں افتار ف بیدا ہو جاتا ہے اور فائد کی فتر ان ساسلے ہیں فتر افتار فی ہو ایک انتظاف سے اللہ میں افتار ف بیدا ہو جاتا ہے اور فائد کی افتر ان ساسلے ہیں فتر افتار کی ہو ہو کہ انتظاف سے اللہ میں افتار ف بیدا ہو جاتا ہے اس ساسلے ہیں فتر افتر کی ہو ہو کہ کا تم تو ہو کہ کر تم کا تم تو ہو کہ کا تم تو کہ کا تم تو ہو کہ کا تم تو کا تم تو کہ کا تو کہ کا تم تو کہ کا تم تو کہ کا تم تو کہ کا تم تو کہ کا تو کہ کا

العد- المام الا صيفه الران ك في أروا من كروا يك فون الكف الله والموقوف جاتا ب المام الوالوسف في طليفه إران شيدكوا يكن المول في المول في يجينا للوال اور الموسف في المام والك في المول المول في المول في

ب- امام شافعی نے جب بغد او کے اطر اٹ میں حنفیہ کی میک جماعت کے ساتھ ان کی معید میں تجرکی تمازیر انجی تو وعائے تو ت میں پراھی ، ال واقعہ فی قرح پر جنعیہ ال طرح سرتے میں کہ مام تی تعی نے

<sup>( )</sup> الا شاه والنفائر لا بن مجيم مراس طبع السيوية المعرب غير الاحقد كريم الاشاه والنفائر للمور في الشافعي سه طبع الكتبة التجاريب

<sup>(</sup>١) مجوع القتاوي ١٠٠٩ عد

<sup>(</sup>r) مجموع التعاول الرسماء سمال

عام او صنیفہ کے احرام میں ایسا آبیا، اور ثا نعیہ بیرہ دیگر تے ہیں ک اس وقت عام ثانعی کا جہو تہدیل ہو آبیا تھا۔

ن - امام احمد کی رائے تھی کہ ''فصد'' اور'' نجامت'' سے وہنو واجب ہوتا ہے اس سے دریا فت کیا گیا کہ ایک شخص نے امام کوو یکھا کہ انہوں نے وہنا لگو یا بھر انہو کیے بغیر تماز کے لئے کھڑ ابور یا آیا آیا وہ شخص اس مام کے وہنچے نماز پرا اور استا ہے؟ امام احمد نے فر مایا:
میں ما مک ور جید بن المسیب کے وہنچے نماز کیے مناز کیے ندی احوال؟

وم کا ہے مقتریوں کی رمایت کرا آرمقتری نمازے حکام میں اس سے اختاب فرکھتے ہوں:

اسا۔ انگرف کی رہا ہے ، اس کی شرطوں امر اس کے استہا ہے کا ایون چہے گذر چکا ہے ، امام کی جانب سے اختااف کی رہا ہے کا مصلب ہے کہ مقتدی آن چیز وں کوشر ط، رکن یا واجب شختا ہے کہا سام مشرور کر ہے ، آگر چہ امام اس کوشر ط، رکن یا واجب تدیا تا کہیں ،ام مشرور کر ہے ، آگر چہ امام اس کوشر ط، رکن یا واجب تدیا تا ہو ، اس طرح مقتدی نماز جی جس چیز کوسٹ تجھنا ہو امام اسے بھی

بعض میں و حدیثہ کی صراحت کے مطابق اختا اف کی رعایت ال مخت نہیں ہو کئی ، جب مفتری ایک عمل کوسنت ہجتنا ہواور امام اسے مکرو دفتر ارویتا ہو، مثلًا انتقالات کے موقع پر رفع پر بن (دولوں پاتھوں کو اٹھ ، ایم الند کوڑور سے کہنا ، ال طرح کے مسائل ہیں

() عاشر الن عاجر بن الر ۱۸ مد ۱۸ منهایت اکتاع ۱۲ ما ۱۱ ادار بر او حقه بود تحد اکتاع ۱۲ من ۱۶ مناف الفتاع الر ۲۲۲ طبع مطرود الصار المت مجرع تروی این تیمه ۱۳۲ منام ۱۷ مناف المدالة دور عاضر عن ال

اختااف سے بھنائمن نہیں ہوتا "لبد ال بین سے بہ ضحص پ خرب کی ہیں وی ترب گائندا کے میں ، ان تیمید فر ماتے میں :

الراضل فیر انشل کا اختااف ہوتو امام احمد و فیرہ نے اس بات کو مستحب قر اردیا ہے کہ امام ال عمل کوچوڑ دے جس کو وہ بنشل کو حص ہو اشر طیک اس کے نے مشر طیک اس بی مقتد ہوں کی تا ہف ہوں اس لئے کہ جب امام کے نے مقتد ہوں کو ونشل کی طرف منتقل مرائمتین ند ہوتو س کی مو فشت ہے مقتد ہوں کو ونشل کی طرف منتقل مرائمتین ند ہوتو س کی مو فشت ہے مامل ہونے والی مسلحت نیا وہ درائے ہے "(۱)۔

ال ختا ف کوئم کرے کاطریقہ ہے کہ ال ورے میں قائنی کے بہاں ورے میں قائنی کے بہاں وہ رے میں قائنی کے بہاں وہ کی اس واقعی اللہ کی اس کا فیصد کرے اور ساحت کوال کا حق و کیے جانے کا تکم وے۔
تقرفات کی ہے جتم میں کچی تھوس ختا کی ایک رونی ہوتے ہیں و

مصرفات ن جرام مل بری مسوس من فات رامو جو سے جی م مقام مع مقد اور شنج کے ویل میں اس سے اور منہ فقات اور ن کے فیصلہ فاطر بینڈ تر فراما تے جی ۔

ال فاعموى كاعده أوعوى" كيابين وكراياجاتا ہے۔

گواهبول كاه ختلاف:

م م است. الم الم المست إراايات المرامي الديك كواجوب كے يونات

<sup>(</sup>۱) عاشر الن عابد إن ١٨ ١٠ ك

<sup>(</sup>٣) مجموع المتاوي إلى تيب ٢٠/ ١٩٥ الحيم ملائع الرياض ١٩٨٣ هد

### اختان ۱ مهراختان دار ۱

میں ختا ف و صورت میں بعض اوقات کو ای شرق معیار پر پوری خبیں اتر تی اور اس کو می کو منیاو پر فیصلہ سرنے میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے، اس مسئلہ میں اختاد ف اور تنصیل ہے جسے'' شماہ ق'' کے عنوال کے تحت و یکھا جا کہنا ہے (۱)۔

# صريت ورووس الدكان فتأاف:



# () الطور مثال الاختلام و المائي المراه الموالي كي العد كي شخالت الحي سوم.

# اختلاف دار<sup>ن</sup>

#### تريف:

۱ - لفت مین ۱ دار کیگر کو کہتے ہیں دو رہیں می رہ ورمیداں و وٹوں شامل ہوتے میں (۱) دو ارکا اطلاق شریعی ہوتا ہے (۱۳)

فقاء کے رویک اونتایات و رین اسے مراوال ووسکوں کا افتایات ہے جن کی طرف میں یقین بن بنی میں سبت کرتے ہوں۔

- (۱) وروافرش اے تشہری افاطلاف کتے ہیں۔
  - (۲) امان الرب (ود).
    - (٣) محيط الخيط

را) الدخته و المراكل كلب" اخلاف الحديث عوالم التي كل" كلب المالاف الحديث عوالم التي كل" كلب المالاف الحديث المالاف الحديث المالاف المدين المالاف المدين المالاف المال

سرهی قرباتے ہیں: '' وار الحرب واراد کام نیس بلکہ وار قبر ہے،
البلہ وار الحرب کے باشندوں کے ورمیان قوق اور مریراو اللی الگ لیک ہونے سے وار مختف ہوجائے گا، اور وار کے اختاا ف سے آپی میں میر اٹ کاسلسلہ منقطع ہوجائے گا، ای طرح آرح بی لوگ المان میں میر اٹ کاسلسلہ منقطع ہوجائے گا، ای طرح آرح بی لوگ المان لے کرجارے ملک میں آ جا نیس تو بھی ہی تھم رہے گا، کیونکہ وولوگ وار الحرب کے باشند ہے ہیں، آر چہ ہمارے بہال المان لے کر تھی وار الحرب کے باشند ہے ہیں، آر چہ ہمارے بہال المان لے کر تھی میں المرح ہمانی کو ایسا مانا جائے گا کویا وہ ای اس روا کی حفاظت میں ہے جس کے ملک سے نکل کر آیا ہے۔ اس الاس کے ملک سے نکل کر آیا ہے۔ اس الم

جبال تک و میول کا تعلق ہے تو وہ لوگ وار الاسلام کے باشندے

میں ان کے دورارش حربوں سے مختلف میں۔

حریوں کا ارتبی کی وشاست کر تے ہوئے لڑی فقف، بن عابدیں انتقاب اور ہی کی وشاست کر تے ہوئے لڑی فقف، بن عابدی انتقاب اور ہا ہو اور ہا ہو اور ہا کے بیک بیک ہوئے سے ہوتا ہے مشاد ایک بندوستان کا با افادہ والی کے بیک بیک فوٹ ور بیک ملکت ہو وہ ہم ایک بندوستان کا با افادہ والی کی انگر فوٹ ور بیک ملکت ہو وہ ہم این کا ما افادہ والی کی انگر فوٹ ور میک ملکت ہو، ورال و فول کے درمیال مصمت انتقاع ہو، ال بیل سے ہر بیک وہ ہم سے تاقاع ہو، ال میں سے ہر بیک وہ ہم سے تاقاع ہو، ال میں ہو، ال بیل سے ہر بیک وہ ہم سے تاقاع ہو، ال میں ہو، ال میں سے ہر بیک وہ ہم سے تاقاع ہو اللہ میں ہوگا کہ اور سے وہ فول کے وہ شدہ وں کے ارمیان کے ارمیان کی اور ایک ہو ایک ہوں بوق کی موا کر تے ہوں ، البین اللہ میں ہوگا کی دور کر تے ہوں ، البین اللہ میں کے فول سے فول کے اور ایل ملکوں کے ورمیان جیر سے وار مانا جائے گا اور دواول ملکوں کے باشدول کے درمیان جیر سے وار مانا جائے گا اور دواول ملکوں کے باشدول کے درمیان جیر سے وار مانا ہوا ہے گا اور دواول ملکوں کے باشدول کے درمیان جیر سے وار مانا ہوا ہے گا اور دواول ملکوں کے فالف ہے آگر چہ دواوں کے وار میان انجر سے گا لئے ہو گا ہے دواول کی دواول کے ورمیان جی میں ہو ہو ہوں کے ورمیان انجر سے گا لئے ہے آگر چہ دواوں کے درمیان انجر سے ورمیان انجر سے گا لئے ہے آگر چہ دواوں کے درمیان انجر سے گا لئے ہے آگر چہ دواوں کے درمیان انجر سے گا لئے ہے آگر چہ دواوں کے درمیان انجر سے گا لئے ہے آگر چہ دواوں کے درمیان انجر سے شامان ہوں۔

اختلاف دارين كالتمين:

۳- حقیہ کے روداروں کا اختابات کی صرف هیئ مونا ہے۔
کی صرف هیئ مونا ہے۔
مرف حقیق اختاب کی حقیق اور حکماً دونوں طرح ہونا ہے۔
صرف حقیق اختاب وار بن کی مثال ہیہ ہے: کی حربی جو ارالا سام شرمتا ان کی حیثیت سے دہ رہا ہے اور کی وور احربی جو جو دارالا سام شرمتا ان کی حیثیت سے دہ رہا ہے اور کی وور احربی جو دو اراح بی مثال میں میں مثال میں مثال

<sup>()</sup> مورگانفات ۱۳۶۸

<sup>(</sup>٣) ابن عابر إن ١٩٠٨ مع ١٩٠٣ عن ١٩٠٥ عن عند النصح "كل معمر قبعد النصح "كل روايت بخاري (١٩٠٨ معمر قبعد) عن كل ميمسلم في الروايت بخاري (١٩٨٩ معمر قولكن جهاد ولية " ١٩٨١/٣ م تحمل النسان الخار على كل ميم الا هجو قولكن جهاد ولية " ١٩٨١/٣ م تحمل على معمر الرواي المعمر المعمر الرواي المعمر المعمر الرواي المعمر الرواي المعمر المع

رس) أبسوطللرفي ومرسه عنز الاحقادة حاشير الإن عليه ينهم ووس

<sup>(</sup>۱) روانتارهاشر ابن ماء بيتكل الدوافقار ۱۵/۹ ميمتر خ اسر ايب ۸۱.

میراث جاری ہوئی ہے، کیونکہ حکما دونوں کا دارایک ہے۔

ٹانعیہ کا مذہب ہی دننے کے مذہب سے تریب بر یب ہے،

تا تعيد كر ويد في اور في كور مين بر خور والي موكي

مین متا من اور معاہد امام ٹافعی کے صح توں کے مطابق ومی کی

طرح میں ، یونک ال کے ارمین قربت ہے، ورمعابدہ اور اوا ا

وجه سے وی کی طرح ال کی جاب ومال محفوظ ہیں و لہذا معاہد ور

مت آئن وی کے وارث ہوں کے اور وی کا وارث ہوگا،

حریوں اور معامد یا منتا کن کے ارمیا ہائیہ اٹ جاری شہوگی ، اوام

منابل كالدّرب ١٠٠ ما لكايد كالدّرب (جيبياك صاحب العدب

انفائض في نقل كيا ب، حالاتك بم في اين مطاعد كي صرتك والكيد

کے بیبال ال کی صراحت جیس انی) بدے کہ وارث واورث کا

شرب ایک موے کی صورت شی اختادف دارین میروث جاری

موتے میں مافع تبیں موتا ہے۔ حتا بلہ کے مبال دوسر اقور جو تاصی

ابولیعلی کا قول ہے بیہے کہ حربی وی کا وارث نیس ہوگا ور نہ وی حربی

کا دارٹ ہوگا،متامن کا دارٹ دارافھر ب کابا شندہ بھی ہوسکتا ہے ور

وارالاسلام کا باشندہ بھی ہوسکتا ہے، دار اُخرب کے لوگ بیک

ودمرے کے وارث ہوں گے، خواہ ان کے ملک نگ مگ ہوں ہو

الثافعي كاوهمر أول يدب كرمتاس ورمعامر فرني فاطرح بين-

موں گے ( یعنی کے و رالا مام میں ہے اور وجم او ارافر ب میں )۔ صرف همی و رمحلف ہو ہے کی پیمال وار الا سام میں مستامین اور يونك مستائن (يعني في الحال و رالا مام ين دوية ي ما وجود) علما حرفی ہے ایونکہ ووو راحربالوٹ جائے برتا رہے۔

هیت اور عصر وجوب متهارے وقتایات وارین فی ممثال و راُح ب ش ريخ والاحر في ورو ارالا حلام من ريح والا في هير. ای طرح و و مختصہ و رام ب کے رہے والے حربی بھی اس کی مثال \_()\_r

وو والرون کے درمیاں مناف ور ین مے فقد اسابی می مختلف د کام مرتب ہو تے ہیں، ن بیل سے بجوادام ویل بیل یال کے ۾ تے اين

#### مير ڪ چاري جوڻا:

ر دراگاره/۱۹۰۸

الم - صرف حكماً وخماً وأرين ياحكماً اور حقيقة وونول اعتبار س اختاً، ف وارين حنف ڪرزويک ايک ما نع ارث ہے، لبد او ي حربي اور مستاکن کا وارث تیس ہوگا، ندحر نی اور مستاکن می کے وارث بہوں گے، خواہ ووٹوں کا ایک عی شرب ہو، ۲۰۰ فی اُمر ۱۰۰ الگ الگ ملکوں کے شم کی جول تو وہ مجھی ایک وہم ہے کے وارث ند جول گے ، یک عی ملک کے دور فی کر دار الاسلام بی مستاس کی ایشیت سے رہ رہے میں تو ان کے درمیان میں اے جاری مولی مجس طرح ایک و رام ب کے دور بیوں بی ہے ایک درالا سالم بی مستامی کی المثبيت سے جو اور وامر اور الحرب على ميل جوتو ووقول کے ورميان

ومی کا ہوتا ہے ، بیدوولوں اگر چدالتینتہ ایک می واریس میں ( لیسی ووثول و برالا عدم على جيل ) مُرحهما ووثول كا وار الك الك سه،

## اوالوكالديب:

 $-\frac{(1)}{2}$ 

۳ - (مال بای کا زیب مختلف ہونے کی صورت میں ) بھر زیب ش كس ك تالح يوكا؟ ال كاليان أيك وهر عداقام يرآئ كا

<sup>(</sup>١) عاشيه الن عاج ين ٥ م ١٥ ٢ مر ح اسرابير ١٨ ١٨ منهيد التاح ١٠٤١ طبع مصطفي المليء أفي عرم١١٨- عناء الديب القالض ارا الموالة حظيون احظ مالذ معين والمعتامتين ره ٥٢ م٥١٠٠.

## میں بیوی کے درمیان تفریق:

۵- والکید و شافعید اور حنابلہ کے فرد کی تصف انتقابات دارین سے میاں بیوی کے درمیان تفریق و اتع نبیس بوتی۔

العند كرد كي ميں يوى كرميان أر الفيظة الرعامان ول الفريقة الرعامان ول الفريقة الرعامان ول الفريق الفريق الفريق الفريق الفريق الفريق الفريق الفريق الفريق المراب المراب المراب الفريق المراب المراب الفريق الفريق المراب المراب المراب المراب الفريق المراب الفريق المراب المراب المراب الفريق المراب ال

بوگا، اور اُس کی مسلمال نے وار اُنحرب علی درہنے والی عورت سے
ار اُنحرب میں کان کیا گیر سے تیجوز کرد رالا سرم سے بی تو عورت
الل سے جد ایمون (ال کا کان شریع آپ) ۔ مان قد اسد کے روال کے
مطابات امام اور شیند کے قد سب کا تقاف یہ ہے کہ آسرہ کی میوب دولا ک
مطابات امام اور شیند کے قد سب کا تقاف یہ ہے کہ آسرہ کی میوب دولا ک
میں ہے کوئی ایک مقدومد (وی ہونے کا معامدہ) تو زیر در الحرب
بیا جانے اور اپنے بوزے کو وار الاس میں چھوڑ دے تو دونوں کا
ایک جن ہوجائے ، یونک وقی کا ویوب کا طاب میں کی جوز دے تو دونوں کا
الد اور و کی جوجائے ، یونک وقی کا ویوب کا طاب میں میں جوجائے میں میں می تی ہوجائے ہو تا ہو ہی اور وی کے درمیاں تھر بی برجہا کا رام ہے ، جس طرح آسر وی
الد اور و بول کے درمیاں تھر بی برجہا کا درم ہے ، جس طرح آسر وی
اورت و خول سے پہلے اور الاسام میں سام قیمیں کر لے تو تھر بیل مواقع ہوجائی ہے۔

جمبور تقاء فا التدلال ہے ہے کہ این کرم عظیم نے بی

ر) النتاوي البدر روس طي يولاق واسات الريكي الرسماطي يولاق ه ساحد

لا میں ، اور بید و بنو س حضر است اور پکھ اور لوگ مکہ چھوڑ کر بھا گ گئے ، اسد م بیس لا نے ، پھر بعد ش ان حضر است نے اسلام بیول کیا ، پھر بھی ال فا س بن کا ح بو تی رکھ اگیا (۱)

#### النبية:

جہاں تک الارب کے نفتہ کا مسئلے ہے تو حقید کے دیک اختیا کی اور درجوائی پر ارتعامی فر یا تے ہیں ہمسلمان پر ال کے دیک والدین کا فقیدہ جب نیس ہوتا ۔ ندی حربی اپنے مسلمان پر ال کے دیک والدین کا فقیدہ جب نیس ہوتا ۔ ندی حربی اپنے مسلمان یا می یا پہلی کا فقیدہ ہے پر ججور کی و سے گا ، کیونکہ افقہ کا اجتمالی مسرجی کے فور پر افقہ ہے اور حربی و کی مل کا مستحق تعین ہے ۔ یونکہ ان کے ساتھ دس سے اور حربی یو گا ہے ۔ افق میں ہے ۔ یونکہ ان کے ساتھ دس سے کوئی فقتہ پر ججور دیس کیا جائے گا ، گر چر بی مستاسی ہوکر وار الاسلام کوئی فقتہ پر ججور دیس کیا جائے گا ، گر چر بی مستاسی ہوکر وار الاسلام کی فرف ہیں ہے کہ جوحر بی مستاسی ہوکہ وار الاسلام کی فرف جور ہیں کی اور الاسلام کی فرف جورے دیس کی اور الاسلام کی فرف جورے دیس کی

() زناس ۱۸ اعداد الفتاوي البنديد اله ۱۸ سه المدويد الكري ۱۸ هذا فيج

اللهم ومطبعة الدواطة ۱۳۲۷ م أخى تصلية ۱۳۲۰ عدا ١٥٠ عديث كردوايت المدواطة على المسالة المعالمة ا

ال کے درمیان اور دارالاسلام بل آیا دال کے مسلماں رشتہ وارکے اسمیان رشتہ وارکے اسمیان ایک اور میں اور کے اسمیان ایک اور میں اسمیان ایک اور میں اللہ ہے۔ اور کا دار میں اللہ ہے۔ اور کا دار میں اللہ ہے۔

ہم نے دختے کے قدرب کے دوال سے ور ہو ہیں قل کی ہیں ان میں سے بعض یا توں کے بارے میں صاحب برائی اصرائی نے ادختی کے دارین اصوں اندا اف کیا ہے ۔ صاحب برائی کے در ایک خشارف ورین اصوں اور خروی کا خشارف ورین اصوں اور ور وی کا خشارف ورین احد میں واقع میں ہے ، ووار والے میں کا فقہ صادری یو کے اصول اور وی کے مواوو وو وہر سے رائی ور رین کے ماتھ صادری کے مواور پر واجب ہوتا ہے وہ رائی ف ورین کے ماتھ صادری ماجب ہوتا ہے وہ رائی ف ورین کے ماتھ صادری واجب برائی وی اور این کے ماتھ صادری واجب برائی مواور ہو اجب ہوتا ہے وہ رائی ہوتا ہے کو اور این کے ماتھ کا دوب بہاں پر اس کے ماتھ ورائی کی بنانے ہوتا ہے اور (دختے کے بہاں) اختار ف وارین کو دارین کے ماتھ وراثت کی بنانے ہوتا ہے اور (دختے کے بہاں) اختار فی تارین فقد کا دوب بن والوں میں کوئی تہر پی مجرب میں والوں میں کوئی تہر پی

انا بلدُها خَامِ مُدِيب بيائِ كَالَّرِهِ جَوبِ لَفَقَدَى تُرْطِيل بِالْي جِامِيل اللهُ النَّمَا إِنْ وَارِدَا قَارِبِ فَا لَفَقَدِهِ السِب بيوب عِنْ مَا لَعْ مِينَ ہے ، ال مسلمین مالکید فاقول م برِه الشح تدبور فاللہ

 <sup>(1)</sup> بدائع المنافع الرياس الرياس على الموسر ١٣٠ الناول بدريا ٥٧٨.

#### اصيت

2- كونى مسرى با وى كن حرفي كى كے لئے بصيت كرے الى كے ورے میں فقہاء کے ورمیاں منتاف ہے ، حنابلہ اسے مطاقا جا ر ا قر ارویتے ہیں مثافعیہ کے وقول ہیں، زیاد و سی قول ہیت کے جو زائا ہے، وی ان کے بہال قرب ہے، مالکید کے بھی و قول ہیں، معتمد قول بدائي كروصت ورست نبيل برحنف وصيت كوال صورت میں ممتوں قرر والے بیں جب کہ وصیت کرنے والا وار الا ساام بیں یو ورجس کے سے وصیت کی جاری موود حربی موجود ارالحرب میں جور اور اگر ومیت کرتے والا اور جس کے لئے ومیت کی تی ہے دونوں دار امر ب میں ہوں تو ان ہا رے میں حنفیا کا تو ل مختلف ہے۔ وميت كوممنو بالراسية والول كالمتدلال بيب كرحريول كو مال كا ما لك بنا كرتم ع كرنا مسلمانون كے خلاف جنك بي ان كى عانت كراب ، نيز يميس حربيول وقتل كرف اوران كامال لين كاحكم دیا گیا ہے، قبل ان کے حل میں وصیت کرنا ہے محتی یات ہے ، ای لے دننے نے سر احد کی ہے کہ اگر ورنا ، اس وصیت کوا فذ کرنے کی بارت؛ یں تو بھی یہ بھیت جارہ شہو کی ، اور اگر حربی تحص (جس کے سے جوست کی تی ہے ) موست والا مال لینے کے لئے وار الا سالم الياتو مصين كالقتورن وكال

میں مقربا و ہے اس مصنت کوہ رست قرار دیا ہے ان حائفا نظر ہیا ہے کہ مصنت حسل بیل و لک بنانا ہے اور ترفی کوئی بینز کاما لک بنانا ممنوٹ معمل ہے، چنا بچال کے ہاتھ کوئی بینز مصنت کرنا درست ہے <sup>(1)</sup>۔

مہایتہ اکر ج عدر ۱۹۰۸ء افرش سمر ۱۹۰۱ء اور اس کے بعد کے مقات طبع ۱۳۱۷ مد اُسمی ۱۹۸۹ه ۱۱ ۱۱ ادینر کا مقدیدہ امکام الڈسمیس والمسط مشخص ۱۳۸۸ مر

جور فی اور الا ساام میں مستان کی دیثیت سے ہوائی کے سے
اُر مسلمان یا وقی نے وصلت کی تو حقیہ کے یہاں فاج رو بیت کے
مطابق میدوست ارست ہوئی ، حقیہ کی اجری رو بیت میہ کی میں
وسیت ارست نہیں ہے۔ کیونکہ مستان کی کا ور اُخر ہے واپس جانے کا
اراد و ہے ، اور ا ہے واپس جانے واپا ہے گا کیک میں ہے تر مد

#### تساص:

۸ - می نے کس مستامی کوشل میدو مستامی نے کی می کوشل مید تو چارہ کی فقت کی شرایب مستامی واجب بروگاء ماں صفیہ نے ستن و کیا ہے کہ اگر و می نے مستامی کوشل مید تو تصاص لازم میں بوگاء

ر) المعتاوي البندية ١٦/١، الدموني على الشرح الكبير ١٢٢٧ المبع عين الحلي،

ا العدولي على الخرش ١٨٠ عناء كثاف القال ١٣٩١/١ عاد مطبعة العبار المند ١٣٤٢ عد

<sup>(</sup>۱) الدرافقار علمية الخطاوي ۱۳۳۹ في بولاق، بوانع المن مع الر ۱۳۳۵ الاحقادية المناية على البراسير الر ۸۸ الحيج بولاق .

ال بات ر الفاق ہے کہ ذی کور بی سے تصاص بی قبل نیں یا جائے ۔ ایمنی اللہ کا ایک کور بی سے تصاص بی نیں ہے ۔ ایمنی اللہ کی میں ہے ۔ ایمنی اللہ کی میں ہے ۔ ایمنی اللہ کی میں ہے ، ایمنی اللہ میں کوئی افتا اللہ نیں ہے ، جا اللہ کے اس مسئلہ کی اس است نہیں کی کہ مستامی اگر حر بی کوئی کرے تو کیا تھم ہے ، ظاہر یہ ہے کہ مستامی کوائی کے بد لے قبل نہیں کیا جائے گا ، کیونکہ حر بی کو بالک عصمت حاصل نہیں ہے (ا)۔

# عَقَلِ (ویت کابرواشت کرنا ):

9 - شافعیہ کے زور کی میروی وی وی استان سات اس اہم وی معام یا مستان کی اہم وی معام یا مستان کی وہد کے در مسل میں مستان کی وہد کی اور مستان کی وہد کی اور مستان کی وہد کی اور مستان کی در میں کے در میں کے در میں کی وہد کا در میں انھر کے در میں تھر کے در

حنابد کار نے قول میہ ہے کہ دی حرفی کی دیت اوائیس کر سے گااہ رند حرفی وی کی دیت م کر ہے گا، حمالیا کا وصراقول میہ ہے کہ اگر

() بد نع الممنائع عد ۱۳۳۱، أخرش عدر سم الأم للشافعي ١٨ ٥ ٣ طبع بولاق. مطالب ولي أنول ١٨ ١٣ طبع أمكب الإملاي وشق، لاحظه بعث احكام الذميسي والمستأمنين م ١٣٨٨ اور ال كر بعد كرم فوات.

اونوں ایک جمر ہے کے وارث ہوتے ہوں تو ایک ووس ہے کہ ویت کے نقی میدا اربول کے اور زئیس ( )۔

ظاہر ایما معلوم ہوتا ہے کہ حتابلہ کے اس محلوم علی حرفی علی متاہ من تھی اخل ہے۔

حنب اور ما لایہ کے کوام میں جمیں اس مسئلہ پر بحث و تعتقولوں الی -

#### مدلَّدُف:

۱۰ - جاروں فقیمی قد و ب کا اس واق پر انگافی ہے کہ سر مسلمان ہو انگافی ہے کہ سر مسلمان ہی ہوتا وی سی مسلمان باوی پر زما کا الرام عائد کرے واد و وحر بی مستالان می ہوتا مسلمان باوی پر حدفقہ ف (الرام زما عائد کرئے کی سرم) جاری جد ہوئی وال لے کا مقد وق اپنے کفری وجہ سے مسر بیس ہے۔

<sup>(</sup>۱) نجایت افتاع محره ۱۳ کتاب افتاع ۱۳ ماند افزوع ۱۳ ماند و کاره ۱۳ می افزاد افتاع ۱۳ ماند و کاره ۱۳ می افزاد ا

<sup>(</sup>٢) المدون ١١١/ ٢٢، الحرثي ١٨٨٨ أم يدب ١٣٧٣ المع ٢٤٣٠ هـ

# اختلاف دين

۱ - نشاف وین پر متعیس شری حام مرتب ہوتے میں بعثالات اٹ کاجاری شاموا۔

جس بھنان ویں ہو وہ معام مرتب ہوتے ہیں اس کی توجیت ا تو سام ورتفر کے تناب کی ہوگی کہ ایک جمعی سلمان ہے وہر ا جمعی کافر ، اس بوجیت کے بھنان پر انتقاب و بین کے احتام کا مرتب ہوا متعق عدیہ ہے وہ اس کی بوجیت بیاہوگی کہ وہ تو ال انتخاص کافر ہوں گے ہیں وہ بوال فائد ہب یک وہ مراسے سے مختلف ہوگا ہمٹالا کی جمعی ہووی ہے وہر مجودی وہ اس تو یک وہ کے بارے میں افتقاب کے سے حس کی وضاحت میں دور افروس میں ہوگی ۔

نف-تو رث(مير ث جاري بونا):

اس انتار ف و ین میر ک جاری یونے کا ایک ماقع ہے کونک میر ک جاری یونے کا ایک ماقع ہے کونک میر ک جاری ہوئے کا ایک ماقع ہے کونک میر ک جاری ہو کے ایک رٹ بالا تفاق مسلمان کا و رث تعین ہوگا و اس میں صرف یہ اشتباء ہے کہ عام احمد کے مرد یک کافر ہے اس میں صرف یہ استباد ہے کہ عام احمد کے مرد یک کافر ہے اس میں صرف اور میں مالا و کی خیا و یہ ادارت ہوگا و کونگ و اور معرف کی جاری میں میں احمد ہے ہوگا و کی جات معرف کی وار معرف کی اور معرف کی اور معرف کی اور معرف کا اور معرف کو اور احمد احمد ہے ہوگا و کا میں و کی جات معرف کی ہوئے کا اسلام آبول کر الحق و امام میں میں ک بی میں کافر اسلام آبول کر الحق و امام

جباں تک کفار کے ایک دوسرے کا وارث ہونے کا مسلدہے تو عام اوصنیف عام شامعی کا قدیب اورامام احمد کی ایک روابیت ہے ک کفار ایک دوسرے کے وارث ہوں گے ، خواہ ان کے قداہب مگ

- (۲) الطلب الخاص الرقاص المراه عن المراه الله عليه المراه المراه

### ، ختا<sub>ا</sub>ف دین ۳-۳

مگ ہوں ، یونکداللہ تعالی کا برٹاہ ہے: "واللین کھرؤا بعضیہ م اؤیاء بغصی "( اورجولوگ کافر تیں ووایک وہرے کرٹیل میں)۔ ورال ہے کہتام تداہب کے کتا اسلما نول کی مداوت میں یک جات کی طرح ہیں۔

امام ما مک کے فروی کا رق تھی ماتیں ہیں ویود ایک طب ہیں،
الساری کیک ملت ہیں۔ وروقی کنارہ کیک طبت ہیں۔ اوک اللہ اتفاق کا
رویت ہے ترام خداب منگر مشرعة و مسهاجا اللہ اللہ کا
رثاو ہے: "لکی جعلنا منگر شرعة و مسهاجا" (الله عیل اور راد رکھی
ہے ہر کیک کے لئے ہم نے ایک (فاص) شریعت اور راد رکھی
شمی کے اور حدیث شریف میں ہے: "الا یعواوث العل ملتین
شمی کے وارث شیل ملتین
ہوتے )۔

#### ب-ثكاح:

ال تدکوئی کافر کسی مسلمان عورت سے نکاح کرسکتا ہے اور درکوئی مسلمان کورت سے نکاح کرسکتا ہے اور درکوئی مسلمان کسی کافر وعورت سے نکاح کرسکتا ہے ، اللہ بیک کافر وعورت الل کتاب بیس سے ہور کافر میں بیوی بیس اُس ایک نے اسلام قبول

کریا تو اس کے تیجے میں اُمر دونوں میں ایسا اختاد**ف** و میں بید جو گی جو کہ وجو ب دیتر او کا ح تیمی*ں کر سکتے تو* ان دونوں کے درمیا ب تعریق مرا ی جانے گی۔

ال كُنْ معيل كامقام ( كاح) كَ اصطارح جـ

## ي - ثاوي كرائي كه الايت:

٣ - المام الأرغر في المل يلى المتابق اليوبوران التهى خاسب كى المتحددات كرمطابق الأوي الريال الموالية التواقع) كا المتحددات كرمطابق الأوي الريال الموالية التواقع المرافع التواقع المرافع الموالية في المسلمان في تولي كالمرافع المواقع كالمرافع المنطقة أوليا في المفتوع المواقع كالمرافع المرافع المواقع المنطقة أوليا في المفتوع المواقع كالمرافع المرافع المرافع المنطقة أوليا في المنطقة ا

تمام میں اور نے ال بات کا استفاد کیا ہے کہ مسلمان پی کافرہ باندی کا تکاح کر اسکتا ہے ، یونکہ بینٹا دی کرانا طلبت کی وجہ سے ہے والایت کی وجہ سے بیش ہے ، اس طرح مسلمان سلطان یو اس کیا میں کا کافر وجورت کا تکاح کرانا بھی اس سے مشتنی ہے جب ک اس جورت کا خاص و کی تکاح کرنے کے لیے موجود ندہو۔

ما لئے۔ کے روسیک آمر مسلمان نے اپنی کالٹر والز کی کا کسی کالٹر سے ایک کالٹر عالم کالٹر سے ایک کالٹر سے ایک کار انکائے کر دلیا تو اسے چھوڑ دیا جائے گا ، اس سے تعرض ٹیس کیا جائے گا ، اس نے خود اسے اور جسم میا (۱)۔

<sup>()</sup> سورة الغاب يرسمك

<sup>-</sup> MODRAGE (M)

<sup>(&</sup>quot;) اورب القائض الراس ألهو واللرص وسروسه ساسه عديد "الا ينوالات أهل عليبي شنى "كوارك شي منذري في كياسية الي كي روايت أن أوداين باجرت كي سيستر تدي في الي كي دوايت الي مند كرسية "عجمت بي عبد الوحمي بي أبي ليلي هي أبي الويو هي جالو "اووفر بالإسي كريوفري ويدي سيد الديم معرت بالأكي عديث سكالا ديم موات ابن الي المحلي كي مندت باستر الله في ما عبد ال أحود المعاريم ابن الي المحلي كي عديث سيد استر الله في كما بالما (عون المعاريم ابن الي المحلي كي عديث سيد استر الله في كما بالما (عون

<sup>1)</sup> Tulka 660

گر ختا ف وین ن توعیت الهم الم منفر کی ندیو استا ایروا کا اپنی از الایت تھر اللی فاتوں کا انکاح سراما ایا اس کے یکس تو تا تعید فی اس کے جائز ہوئے اس کے جائز ہوئے کی صراحت کی ہے اور مر نظیا اسے اس کے جائز ہوئے کی صراحت کی ہے اور اس کی تخریج میراث کی صراحت نہیں کی ہے (۱) منابلہ کے بیال اس کی تخریج میراث جاری ہوئے سے اور اس کا تخریج میراث منوع ہوئے کے اردال کا ممنوع ہوئے رائے ہے اور اس کا ممنوع ہوئے رائے ہے۔

### د- مال کی و لایت:

2- فیر مسم کومسلمان کے اور بال کے بارے بی واقئ فیخعل الله نیس ہوتی ، کیونکہ الله تعالی کا ارتباء ہے: "وقئی فیخعل الله دیک فوریں علی المنو میس سبیلا (اس مر از الله تعالی کافر میں کومسوں وی کے مقابلہ میں فامی زیر ماویں کے )۔ فرکورو بولا ہوے کی مراحت میں بات فیر اور حزابلہ نے کی ہے ال حظر الت مال بول ہو کے سراحت نیس کی ہے کہ مسلمان کو وافر نے ملا ہے مال میں کی ہے کہ مسلمان کو وافر نے ملا ہت کی ولا ہے کے مسلمان تاخی کوال ڈی سے رولا ہے مالی تعرفات کی ہے کرمسلمان تاخی کوال ڈی سے رولا ہے والا ہے والا ہے الی تعرفات ہے رولا ہے الی تعرفات ہو کی ہے روکا گیا ہے (ایسی اے مالی تعرفات ہے روکا گیا ہے الی الی کی مراحت کی ہے کہ مسلمان تاخی کوال ڈی سے روکا گیا ہے الی تامی کی اس کی مراحت کی ہے کہ مسلمان تاخی کوال ڈی

والکیدئے اس مسئلہ کؤیں چیٹر اہے ، اگر چہ جس کے بارے بھی ان کے بہاں میصر اصطابی ہے کہ جس کی ایک ٹے طامسلمان بھتا ہے (۳)۔

## ه- حضانت (پرورش کرنے کاحق):

۲ - حل حضائت مما قط کرنے علی اختلاف و بین مؤثر ہے وائیس ،
 اس سلیلے علی فقیا و کے قین رجحانات میں:

شاخعیہ اور منابلہ کا مسلک ہے کہ کافر کومسوں پر حمل حضافت حاصل نہیں ، خو او کافر ہاں علی ہوہ اور مسلمان کو کافر پر حمل حضافت حاصل ہوتا ہے۔

ر > كش لسالقناع ١٥٠ مهمطيعة الصادال يتقايره

WITH KIND (P)

<sup>(</sup>٣) كُذَا ف القناع ١٢٣٦، فهاية الحماع ١٨٣٣ الحق مستني للمن عبداتُن معنائع ٥٥ من طبح ١٣١٤ عن الخرشي ٨٥ ١٩١١ عند

اب واب أنيل كافر وال كے اخلاق وعادات علمان فی " أنبي الما أن " من ال كى تحديد سال سال سے كى ہے ، اور أمر مال سے بياؤف بو كر بيجہ لفر سے والوں ہوجا سے گا فاعمل وشعور بيدا ہوئے سے پہلے على سے وال سے جيمن عاجائے گا۔

حفیہ کے فرویک بھا ف وین مرو کے انتخال حصائت سے مانع ہے۔ ابد عصبہ کو بھا کی برورش کا حق اس وقت معالم سب ک وو پہلا ہے کا ایم مذہب موود س کے کہ بیش عصبہ میں کے لیے قابت معالم سب کا واب کا ایم مذہب مود سل کے کہ بیش عصبہ میں کے لیے قابت معالم سب اور انتقاف وین عصبہ بنتے میں مالع معنا ہے۔ ابد الله بیووی کے کے واب کی بروش کا بیادی کے دواب کی بروش کا بین کے کے واب کی بروش کا بین کے کے واب کی بروش کا بین کے کے واب کی بروش کا کے بین کو کی موال کی بروش کا اس کی بروش کا اس کی بروش کا بین کی بروش کا بروش کا بین کی بروش کا بین کی بروش کا بین کی بروش کا بین کی بروش کی بروش کا بین کی بروش کا بروش کا بین کی بروش کا بروش کا بروش کی بروش کا بین کی بروش کا بروش کا بروش کی بروش کا بروش کا بروش کی بروش کا بروش کی بروش کا بروش کا بروش کا بروش کا بروش کی بروش کا بروش کا بروش کا بروش کا بروش کی کی بروش کا بروش کا بروش کا بروش کا بروش کا بروش کی کا بروش کی کار کا بروش کا بروش

## و- والدوكارين ليس تالع موما:

يواور بيدا الأخرب من يوتو يجدباب كتابع نديوگاك

مالکید کے نزویک مے شعور بچراسلام میں صرف ب وب کے اللے ہوتا (۲) کا اللہ معنا (۲) کا اللہ میں ہوتا (۲) ک

۸- وہ م : أمر والدين كا غرب الك الك بوليين ان ش ہے كوئى مسلمان ند بو تو ہے جور بيد والدين ش سے اللہ عالم بوتا ہے مسلمان ند بو تو ہے جور بيد والدين ش سے اللہ كے تا اللے بوتا ہے جس كا غرب زياد و بهت بو بيد خفيا كا غرب ہے۔

مالليد كرائية ل كالقاضاء صح ب كريد فرسب على بهوب كتافع مناهي مال كرنافع تبين مناه

ثافید کر ایک آر والدین بیل ہے کوئی مسلمان شہو ور وہ توں کا تا ہے الگ الگ ہوتو بچہ والع ہوئے کے بعد کی بیک کا تا ہے افتیا رائرے کا جی ک آمر والدین بیل سے بیک بہوای ور وحد الفر الی ہواور ال کے وہ بچ ہوں ایک بچے نے بہوا یہ افتیا رکی اور وحم ہے تا تھر انہیں تو ال سب کے ارمیاں میر سے جاری ہوکی (اس)

ال مستلدين جيس حاليا كريبان كوني سر احت ين الى ..

#### ز-نزيه:

9 - ال پر اتفاق ہے کہ اختابات و ین دیوی کا آفقہ اور ہی موں اور با عدیوں داخقہ وجب ہوئے میں انع میں بنآ۔

مرسیر ۱۰ آثارب کا نفقہ واجب ہونے میں اختادف وین مانع عوجاتا ہے، آبند اسی شخص بر ال کے رشتہ و رفا نفقہ ال صورت میں

<sup>) -</sup> بدر كنع العمل كنع سهر ٢٠٠٣ من حاشير الكن جاجر بين ٢٠١٣ ، حاشية الدرولي ١٩٨٣ من طبع عيس كنهي رقبيانية أكماع عدر ١٨٨ م، أمنى ١٩٨٥ ع

<sup>(</sup>۱) حاشیر این عابدین ۱۲ مه ۱۳ ۵ ۵ ۱۳ از یکی ۱۲ ۱۳۵ مطالب و در ایک ۱۲ ۲ می حاصید اتفاع ای کل شرح المهاج ۱۲ ۱۲ او در ای کے بعد کے مفات طبح میں المحلمی ۔ مقالت فیج میں الحلمی ۔

<sup>(</sup>r) المشرح لكبيروجامية الدمولي ١٠٠٠ م. ١٨ ٨٥ س

<sup>(</sup>٣) عامية القلو في عهر ١٣٨م اداريكي عرب عال

### اختا<sub>ا</sub>ف دین ۱۰ – ۱۳

و جب نہیں ہوتا جب کہ ووٹوں کا تدمب الگ الگ ہو ، ال مسئلہ میں سب کے ووٹوں کا تدمب الگ الگ ہو ، ال مسئلہ میں سب کے ووٹوں کے مقاور میں کوئی اختا اِن نیمیں۔
• ا - نہ کے ووٹر وی رشتوں یعی اصول بخر وٹ کے بارے میں وور تی نامت یو ہے۔ جاتے ہیں۔

بالدر تون: بيا سي كر خرم خواد ايك دو يا الك دو المول برون والدين ويا الك دو المول برون والفقد بير صورت و بيب بيد بيه به وراه ايت بين بالليد الفقيد) كا مسلك ورحنا بدكي في ايك كز ورروايت بين بالليد المون فر وال كا نفقه مرف والدين اور اولا و تك در مر ركعت بين المهد المدان ورد والا و تك در مراح تي المدان والدين اور اولا و تك در مراح تي المدان والا وكا نفقه لا زم بين آم ارد يت و

این جو مے اصول افر و ت میں سے حربیوں کا استثنا و کیا ہے وال کا انتقا و کیا ہے وال کا انتقا و کیا ہے وال کے کہ الفقہ مسلمان پر لا زم نہ ہوگا خواہ دو حربی مستالات ہوں وال کے کہ جو میں اور کور کے ساتھ حسن سلوک سے منع کیا کیا ہے جو و بین کے بار سے میں وہ کے ساتھ کی کہ اور سے میں وہ کے الکا کہ تے ہیں۔

اس روق ن کی ولیل یہ ہے کہ بیرشید ار رشید دار کی ملیت بھی آئے تھی آزاد ہوجاتا ہے آبند اللہ پرال کا تفقیقی واجب بودا وقت بیاں نفقہ کا از دہوجاتا ہے آبند اللہ پرال کا تفقیقی واجب بردا وقت ہے اللہ بھی اور اوالا و کے درمیون بڑر بیت امر جھیت کے حل کی بنایر ہے ، اور افلا و کے درمیون بڑر بیت بھی کوئی فرق کے سے حل بڑر بیت بھی کوئی فرق کی بنایر ہے ، اور افلا ہے و کے اس بڑر بیت بھی کوئی فرق کی سے اس بڑر بیت بھی کوئی فرق کے سیس پر تا دانیا من کا تر اینو و اس کی و اس کے حکم بھی ہے۔

وہمر روت ن اور ہے کہ اختلاف وین کی صورت میں امہال المراد من کا افقائیمی و جب تیں ہوتا ، پر نابلد کا اسلک ہے ، اس روقان کی ویا ، پر نابلد کا اسلک ہے ، اس روقان کی ویل ہے کی افقائد بنا جدرہ کی کے نور پر صدرتی کر سے کے لیے لارم جونا ہے ، آباد حق ف و بین کے ساتھ جدرہ کی کرنا الارم ند ہوگا جس طرح فیر بنیو بی رشتوں میں الارم تیمیں ہوتا ، ایک وجہ بیاجی ہے کہ وولوں لیک وجہ ہے کہ وارث نیمیں ہوتا ، ایک وجہ ایک کا نفتہ بھی کے دولوں لیک وجہ سے کے وارث نیمیں ہوتا ، ایک وجہ ایک کا نفتہ بھی

وجر به پرالارم ندوگا<sup>(1)</sup> په

## ح عقل (ویت دور کرتا):

#### ط جومیت:

17 - حقیہ دنا بلد اور ایش ٹا تیر فاصلک ہے ہے کے مسلم بن کا وی کے لئے اور وی فاصلحان کے لئے است سے ال حقر ات کا ویل اللہ علی حقر ات کا وید تدلول اللہ آجت ہے ہے: "لا یسھا کیم اللہ علی (۱) جوائع اسوائع مراسم فلح الدروق (۱) جوائع اسوائع مراسم فلح الدروق الدروق الدروق

(۱) الخطاوي على الدوافقار ۱۱۲۳ طبع بولاق، ماهية الدوق على الشرع الكبير مر ۱۸۸۳، فيلية الحتاج عر ۱۸۳ م كشاف القتاع الر ۱۸۳ س

حدید سے سراحت کی ہے (جیما کر ططا وی نے الدر الخاری اپنے حاشیہ میں ورو مرے صفرات نے لکھا ہے ) کہ کافر کا وجہ سے مذہب نے کافر کے سے وحیت کرنا جائز ہے ہے اٹ پر قیال کر تے ہوئے ، کیونکہ یورے ام کفر یک الحت ہے (۲)

#### ى-شركت:

11- اختااف و یر مسلمان او رفافر کے درمیان شرکت کے بیشر ط
الے مافع نہیں ہے۔ اللہ اور حالمہ نے بو زشر کت کے سے بیشر ط
الگانی ہے کہ کافر تما تعرف نہ کر ہے، یو کلے تن تعرف کر نے کی صورت
میں ووجود کی معاملہ کر ہے گا اور اللہ معاورت سے الشر زئیں کر ہے گا
الاس معامل اللہ الشرائی کا اور اللہ معاورت سے الشر زئیں کر ہے گا
اللہ معامل اللہ الشرائی کر اللہ کی شراع میں اللہ کہ کہ کہ اللہ معامل اللہ کا اللہ معاملہ کر ہے گا اور اللہ کی اللہ معاملہ کر ہے گا وہ موجود مدرکرے گا وہ اللہ معاملہ کر ہے گا وہ مدور کر ہے گا وہ مدرکہ کو اللہ معاملہ کر کے گا وہ مدور کر کے گا وہ مدرکہ کر ہے گا وہ مدرکہ کی کا مدور کی موجود ہے۔

الله في الباهدة ألها المنافق المسلمان المحماتية أكت ال شراه المحماتية المنافقة المن

منابلہ نے و سربیا ہے کہ جموی وقی کے ساتھ شرکت کا مع مد سرنا سر سے سے شروہ ہے، اور مذکورہ بالا قیدوں کے ساتھ شرکت سیج بوجائے گی۔

ا ٹا تعید ہو داخر کے ساتھ ٹر کت کوکر ولٹر اور ہے ہیں۔ احدید کے فراد کی صرف ٹر کت مقارضہ بیل بیٹر طامے کے ٹر کیس

A12861 (1

۳) الطون وی سر ۱۳۳۱، بدر نج الصنائع ماره ۱۳۳۵، الدسول علی اشراح الکير مرد ۲۹۸ مرفزايد المحل ۱۴۷۸ مرکزا مساهناع سر ۲۹۹

\_P49/0/2011 (1)

# اختلاف دين ١٦٠٤ ختلاف مطالع

کاند سب یک ہو البد شرکت مفاہ خدو ہمسلما نول کے درمیان اور او بیس بیس بول کے ورمیان ورست ہوگی ، ایک مسلمان اور ایک جدائی کے ورمیان شرکت مفاہ خدو رست نیش ہوئی ، یونک شرکت مفاہ خدی کی یونک شرکت مفاہ خدی کی یونک شرکت ہوئی کے ورمیان تعرف میں ہراہ ہی ہے اللہ کی الرائے شرکت ہوئی کا اور کی ہے اللہ کا الرائے شرکت ہوئی کا شرکت ہوئی کا الرائے ہوئی کے درمیان اور کا الرائے ہوئی کا درمیان شرکت مفار ہوئی درست ہے ہوئی کے درمیان شرکت مفار ہوئی درست ہوئی ہوئی ہوئی کے درمیان شرکت ہوئی کے درمیان شرکت ہوئی کے درمیان شرکت ہوئی کی ہوئی درست ہے ہوئی کی ہوئی کے درمیان شرکت ہوئی کی ہوئی درست ہے ہوئی کی ہوئی کی ہے درمیان شرکت ہوئی کی ہوئی درست ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کے درمیان شرکت ہوئی کی ہوئی درست ہوئی کی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی کی ہو

### ک-مدفتزف:

سما - وی ئے سی مسلماں مرد یا عورت پر رہا وا الزم عامر بیا ق فترف کی شرطین کمل ہونے کی صورت میں ، می پر صرفتہ ف الارم ہے ، اس پرفتہی تر اہب کا اتفاق ہے۔

اگر مسلمان مر ویا محورت نے کی ای ای می الحید و بی واقر پر ما داراندام عالد کیا تو مسلمان مرو اور محورت پر بالا آفاق دوقذ ف جاری تبیل ہوگی ، اس لئے کے جس پر زما کا الزام عالد کیا گیا ہے اس کا محصن جوما حد آفائم کرنے کے لئے شرط ہے ، اس احصال کی شرط اسلام ہے ، اس

ر) الدروجاشير الن جابر بي سهر ٢٥ سه الريكي سهر ١٦٣ ميو التي الرامه ١٨٠٥ مر ١٨٠ ما المده ١٨٠ كا المده ١٨٠ كفاية الموالي الرافي عادية الموالي ١٩٢٠ الله علم مصطفى الملى ١٨٥ المده المدوي ١٩٢٠ الله علم مصطفى الملى ١٨٥ المده المدود المعارية المحمل المرابة المحمل عادية ا

عامت عن افتر اور اری کرنے والے الا مرز شی کی وجہ سے توریر کی جائے گی۔

عید بن السیب اور دین انی بیش نے اس شخص کے ورب میں اختیار اندام عامد ہو جس اختیار اندام عامد ہو جس اختیار نے اور دین ان واثول حضر است نے شر عایدہ اس پر صد جاری کی جانے کی جانے کی ان دوٹول حضر است نے شر عایدہ اس پر صد جاری کی جانے کی ان دوٹول حضر است نے شر عایدہ اس پر صد جاری کی جانے کی آگ جانے کی آگ جانے کی آگ

# اختلاف مطالع

و كيين "مطالع".



(۱) عِدائع العنائع عروس، أخرقي ١٨٤٨، الهدية المام على المداع المعالم المام ال

پیدا ہوجانا،" اختابال ضبط"، راوی کے ضبط روبیت میں حس ہوجانا، بیال طرح طاہر ہوتا ہے کہ ال کی روایتیں تقدر او بیب کے خدف ہوں (ا)\_

# اختلال

### تعریف:

فقہا وی اصطاع میں اختا ال خرورولتوی معنی سے مختف میں اختا ال خرورولتوی معنی سے مختف میں اختا ال کا استعمال المحمی چیز یا معامل ہیں کر وری اور تفتی ہیں ہوجا ہے '' کے معنی میں ہوتا ہے ۔ مثایا ہیں کر وری اور تفتی ہیں ہی اختا رہوجا المجس کی وجہ سے انسان کہی مظاہدوں کی طرح ہا تا کرتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا اسان کہی عبود ہے انسان کہی میں ہوتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا انتقال میں ان کرتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا انتقال میں ہوتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا انتقال میں انسان کہی ہوتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا انتقال میں انسان کرتا ہے اور کہی پاکلوں کی طرح ہا انسان کہیں اور ہوتا کی دور ہوتا ہے اور کہا ہوتا ہے اور کہا ہوتا ہے ہوتا ہا الگ الگ الگ میں ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہیں ہوتا ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہیں ہوتا ہیں ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہیں ہوتا ہے ہ

() المعلمان على ہے كراس كي انتوى بنيا ديہ ہے كہ حقل " (مركد) كو مقل "اى سائے كہا جاتا ہے كہ صعير (انكودكا ول) جب" حل" (مركد) بن جاتا ہے تو اس كي مقدس عن حل بيدا بوجاتا ہے۔

رم) لیاں العرب

#### متعلقه الفاظة

الع - القب - اخلال: يد اسال كانتس بيد بب وديكر حس و تلكر حس اخلال المحمد المح

<sup>(</sup>۱) شرح مسلم الثيوت الرسائدا، الناويج على التوضيح الر ۱۷۸ هيم مسيح، مقدمة ابن المسؤل خ تتحق الدكتور المتر، التوجه ۱۳۳۴م م ۵۵،۲۵۵.

\_>8U(12) N(27) USC...

<sup>(</sup>٦) کېچالاظام اهدلیټاده (۲۸۸).

جمالي تنكم:

فقهاء بہت ہے مقامات ہر افتایال ہے بحث کر تے ہیں، چھ نمایاں مقامات بیاتیں:

سا - غ - ثاطنی و فیر و نے اور عدار تی ادوام) کی تیں الشمیلیات ) ۔ فیم صدر کی میں کی جی الشمیلیات ) ۔ فیم صدر کی میں کی جی دائے میں کی جی الشمیلیات ) ۔ فیم الکون کی میں سے میں بائے تی کو الد بنائے میں کو الن میں ہے میں ایک میں دائے میں کو الن میں ہے میں ایک میں دائے میں دائے کی اللہ و جری قدموں میں (جو الن ہے میں جو طاح میں ) کیا کہنا ہے جو دی کی تو الد میں ہیں :

۔ انکام صروریور مظام حاجیہ اور انظام تعمیلیدی اصل ہیں۔ ۱- مکام صروریویس انتقاب سے واقی دونوں قسموں کے انظام میں مطابقا انتقابل پید ہوجاتا ہے۔

الله حکام حاجبہ مرحدام جمہید بین انتقابال سے احدام خدم ہیا۔ میں انتقاب بید موالارم میں میں ا

سر بھی بھی محکام تحدید یا احکام حاجید بی مطاعان آبال سے ک ندی درجیش حکام ضر دربیش انتقال لارم آتا ہے۔

۵۔ حفام ضرب ہوجہ داجیہ اسر کسیے سب کی پابندی میا مناسب اوتا ہے۔

پھر ٹاطنی ہے اس کی مضاحت بیس آمسیلی تکام یا ہے، لبد اجو جائے 'موافقات' کامطالعہ کرے (۱)۔

ب مود بنا بيل خدال:

سم مودت میں خس و تو ہی کی کی شرط یار کن یا واجب یا تحب کو مرک کر سے بید ہوتا ہے ویا عبادت کے ممنوعات یا تعرف ات میں میں ہے گئی کے رہنا ہا کہ سے بیدا ہوتا ہے ایکا میں کے رہنا ہا کہ سے بیدا ہوتا ہے ایکا میں کے انتہا کہ کا میں کہ میرڈ ک یا

ر) المواقات الراء الدوران كروند كم فات.

ار خاب استر موتا ہے الطلق ہے ہوتا ہے واصوں کر ہوج تا ہے۔ چر ان میں ہے بعض صورتوں میں عبادت وطل و فاسد ہوج تی ہے، اور مسمی مسمی مجھی جیموڑی ہوئی بڑنے گی تا تی تجدد میمو واللہ میدو تیف اور فیم داسے ہوجاتی ہے، ال سب کی مصیل اس کے مقدمات میں ال جائے کی (و کیجے: استدر اک، مطال سیورلد میدانساد سافیر د)۔

## ج - مقو ومين اختال:

2 - وقد بن اختار ال الراس طرح ہواک وقد کے رکن بن کوئی فلس درآیا تو وقد کے اختار بن ما فع ہو جائے گا، ابد ہے جور ہے ور مجنون کی فر یہ فر وخت باطل ہے اگر مقد کے رکن بن کوئی فلس نہ ہو بلکہ اس کے بعض فارتی اوصاف بین فلل ہو، مثال مہنی جہول ہو، یہ شمن کے اوصاف بین فلل ہو، مثال مہنی جہول ہو، یہ شمن کے اوصاف بین فلل ہو تقد باطل نہیں ہوتا بلکہ مجمی قاسد ہوجاتا ہے، یہ حنی کا مسلک ہے (۱)۔

میں بھی بھی مقد کی مفید شی خلل واقع ہوجاتا ہے ، کیونکہ مقد کے بعد ایسی کوئی فقد کے معد ایسی کوئی فقد سے بعد ایسی کوئی فئی صورت حال رونما ہوجاتی ہے جس کی موجود کی بیس مقد کی تمل طور پر ای طرح مفید جس طرح مقد ہواتی مندن میں رو جاتی مندن میں رو جاتی ہوجا نے یا اس پر کسی کا استحق تی ٹا بت ہوجا نے یا اس پر کسی کا استحق تی ٹا بت ہوجا نے ایسی صورت میں دوسر سافر ایش کی موجود نے بی ہوجا نے بی محرکریا ، ایسی صورت میں دوسر سافر ایش کی رضا مندی ہوتا تر ہوجاتی ہے ، لبد سے نیا رصاصل ہوگا۔

<sup>(</sup>۱) - مُجَامِ الدِيَامِ العراجِ وَتُرومِكِ الدِيالِ ١١٥٣ ١١٥ ١٢٣ ١١ ٢٠ ٢٠ ...

### اختیار ۱-۳

خیار حاصل ہوگا، یونکہ رصامتدی تنے کی صحت کے لئے تر ط ہے،
ارٹنا در ہائی ہے:" یائیکہ الکدیں اسو، لا ما کلو، انمو الگیم بیسکیم
بالیا حص الآ ان منگوں معجارہ عن مواص شکم" (۱) اے
ایس والوا " یاں شکوں معجارہ عن مواص شکم" (۱) اے
ایس والوا " یاں شل کیک وصرے تا بال ناحق ہوری ندکھا و ، بال
الد ترکونی تجارمت ہا ہمی رضا مندی ہے ہو)۔

رضامندی کا ند ہوا صحت آئی میں ماقع ہے ، اور رضا مندی میں فسل میں ماقع ہے ، اور رضا مندی میں فسل میدا ہوئے اور مضا مندی میں فسل ہیں تا کہ تھم وقیل کے بقدر ثابت ہوگا تا کہ تھم وقیل کے بقدر ثابت ہوگا)۔

ال كالعيل كے لئے" خيار"كى اصطلاح كامطالد كيا جائے۔



# ر) مود کار عام ۱۹ سال ۱۹ سال

# اختيار

#### تعربيب

ا - افت می افتیار ایک چیز کو وجری چیز می پر آشیلت و بیخ کامام ب (۱) ، در اصطلاح میں افتیار کی حقیقت ہے : بیت امر کا تسد کرما جس کا میو والا رمعدم و متوں تمنین جو ، دوراس طور پر فاحل کی قد رہ کے تحت جو کہ مو میو و دورمدم میں سے کی کیک پیاوکو و مر سے پہاو پر بیت شیخ و سے سَمَا ہو (۱) ۔

#### متعاقبه الفاظة

#### الف-خيار:

#### ب=1/165

۳۰ - افت میں اراد دمشیرے کو کہتے ہیں ، اور فقایا و سے استعمال میں اراد دمشیرے کو کہتے ہیں ، اور ان کی طرف

- (1) العاموس الخيط عمل الماجية ، كشا وسامعال عالت الفول بعن أولة بازه (حيو ).
  - (۲) كشف الامراد سمر ۱۵۰۳ المع كتب العنائع ۲۰۳ الصد
  - (٣) المعنع سعر ٣٣ الفيج التاتيب البحر الرأق سر٢٢ سه ماهمية البحير ي عمر ٥٠

تُوجِيرِهَا، جِنَا نِي أَفْتِهِ وَهِا قُلَ مَا نُنْ كَمَا إِرْكِينَ لَمَا لَمْ يَنِينَ " إِن اراد به انصلاق وقع طلاقه، وإن لم يرد به طلاقا لم يفع طلاقاً " (اگر ال سے طابات كا اراد دائيا و طابات واقع مون، اور گرطار ق کا اوراد و نبیل میا توطا ق و اقع نبیل برونی ) دان طرح مشاء عُوْدِ کے بارے ش فرماتے ہیں: "بينسرط لصحتها ملاقي الإدادتيس" (عقود كي صحت كے لئے وہ اراء ول كاملنا شاط ب). فقر ، کیان کے بارے ش فر ماتے ہیں:"بسال الحالف عن مواده. "(الشم كفائيوال عال كامراد يوجي جائے كى .. )-ال تعميل سے بديات وضح جوجاتى ہے كہر اعتبار كے لئے راد وصر وری ہے مین بیشہ وری بیس ہے کہر اراوہ میں افتہا رہوں

#### ج-رض:

الم - صرف دننی التیار اور رضایل فرق کرتے ہیں، (حف کے انقط نظرے )افتیارایک پہلوکوورسرے پہلومیز آج، ہے دام ہے اور رف ولی انشر اح کا نام ہے، عام طوری ان وونوں میں تاازم كرنا ، حنفيد كے نقط نظر سے اختيا راور رضا كا يفر ق أكراه كے مسائل من ظام بوتا ہے، كراه في منى (انتبانى مجورت كرتے والا اكراد) مثال اناعل برواشت مار اورقید وبند سے رضامتدی فتم بوجاتی بےلین افتیار اُتم میں ہوتا ہے، ال کے برخوف اُسراد کی (انتمانی مجبور سرتے والا كراه) مصارف مندي ورافتياره ونول ين مم يوجاتي بين (٢) ي

# فقتيا رکي تمرطيں:

۵- افتیار کے مجھے ہوئے کے لئے بیشر وری ہے کہ افتیار کرنے مالا

را) كشف الامراد المراس ١٠٠ ايتراح امتارلا بن لك الوالي كرواتي رامه،

مكلف بواورائة اراده الشمستفل بواليني كسي كالآس يراققة ارتدبوه البد امكف يوفي في كوني شر وامفق ويوفي في صورت بي التنبي رفاسد بوگا مثاد افتیا رکرنے والا مجنون ہویا مے شعور بجیہو، اگر ال کا افتیار وجرے کے اختیا رہے تی ہوتو بھی اختیا رفاسد ہوگا، اگر کس ان ب ا کراونکی کے ورمیہ ک کام کے کرنے پرمجور کیا گیا تو ال کام کو أريف بياري والحائان وارتفيقت كراه كورنع كرين كابها ے البد اختیار قامد ہوجائے گا کے تکہ وہ کر ادکر ہے والے کے النتيارير عنى بأريدافتيارهاية معدومتين بوج

# ا ختیار سیخ اور اختیا رفا سد کانگر و:

٣ - جب انتبار سيح امر انتبار فاسد كرارمين تمر و بيوتو أرفعل كي أنست التياري كلطرف كرماممنن بهاتو التياري كوالتيارفا مدررز ج وینا ماسب ہے، اور اُسر معل کی مست اختیا رسیح کی طر مے مممنان بند ہوتو معل انتیار فاسد کی طرف منسوب رہے گا، جس طرح آتو ال یہ کراہ المران انعال إكرادش منابع جس ش انسان دوم عام المحض تمين برسكتا مثلاً، كعاما اوروطي وغيره (٢)، ال كي تنصيل كامقام كراه لى كەپ،

#### الفتياردينة والإن

ے - اختیار یا الوشر بیت نے دیا ہوگایا کسی اور نے بشر بیت سے افتیار و بنے لی تال میرے کر استجامر نے واقعی کواسلامی شریعت نے اختیارا یا ہے کہ مواہتجاء کے لیے یائی فاستعال کرے پہر مغیر وفاء اورتهم میں حانث ہونے والے کو کفارہ اوا کرنے میں آبیت کر یمہ کے

كشف الامر رسمرس ١٥٠٠

<sup>=</sup> على المطبعة المتمانية 10 10 عديدات العنائع عد 4 عدا المع الاب

<sup>(</sup>١) كشف الامراد ١٠ ١٩٠٥ ال

<sup>(</sup>۲) مرح المنار اوراس كيو أقيام ١٩٩١.

مطابق چند کاموں میں ہے کی ایک کا افتیار ویا جاتا ہے، ٹارٹ کے مطابق چند کاموں میں ہے کی افتیار ویا جاتا ہے، ٹارٹ کے مطابق ویک ورک حرف ہے افتیار ویا کے واقعیار ویا کہ اس کے حصد کی ووقال بھی شریع لیے یہ بنا حصد اس کے ماتھاتہ وہست کرو ہے۔ ورک ووقال کی تیسر مے تھے میں کے ماتھاتہ وہست کرو ہے۔

## فتيار كالحل:

ب التناير ركامحل معيم ومعال ين مي موتي بين والمعامت عمل

ر) المراهات الروماء أصليع العائيد

رام) الجماهات الإملامات

افتیار آر نے والا ان میں سے کی ایک وافتیار آرسال ہے۔
افتیار آر نے والا ان میں سے کی ایک وافتیار آرسال ہے۔
اُسٹی افتیار کا محل اور ام چیزیں ہوتی ہیں، یک صورت میں اُس اُسٹی محمد کو ان میں سے کی ایک کو افتیار آر نے پر مجبور ہا آب تو س کے لیے لازم ہے کہ ان اور وہ میں سے یو کم شرر ساں ہو ہے۔
افتیار آر ہے اُری کے وہ زیاد وشرر والے سے بیٹ کے سے کم شرر والے خارات کا اِسٹی ارد ایسے ا

مجی افتیار کامل وہ دی چیزی میں ہوتی میں جن میں سے میک حلال ہے اور دومری حرام و ایسی حالت میں حرام چیز کوافتار رکرنا درست نبیس ہے۔

ا ب اورعد اب ملنے کے لئے افتایا رکی شرط: ۹ - آئیت بھی او اب اور عد اب مرتب ہونے کے لئے افتایا رشر و ہے ، ای طرح و نیا بھی تعل پر سز امر تب ہونے کے لئے بھی افتایا ر شرط ہے ، ان بحثوں کی جگہ اگراؤ کی اصطلاح ہے۔

## ا فتیار کے شروع ہونے کی حکمت:

1- بندوں کے مصافح کوج راکراشر بعت اسلامی کا یک اہم متصد ب اختیار کی شروعیت بھی بندوں کے مصافح کوچ راکرنے کے سے بوق ہے، یہ مصلحت مجھی اختیار کرنے والے کی اپنی یا کسی اور کی ایر کی افتیار کرنے والے کی اپنی یا کسی اور کی افتیار کرنے والے کی اپنی یا کسی اور کی افتیار کا حال می تک تحد و دووتا ہے، ور بھی ور مصلحت جس فا وجو واحتیار میں ضرور ہے جت تی ہوتی ہوتی ہے۔

#### بحث کے مقامات:

١١- المتنجاء كرفي والع كايدائقيا ركرود بإلى كا استعال كريدي

<sup>(</sup>۱) الشاره الفائر المن كيم من حامية أخو كار الااء الاشاره العار للسوفي را ١٠ المنظام المناز المناطق ا

اور آلیہ طبیر کا دہن کا و مرفقہ و نے آیاب الطحارة کے باب الاستنجاء میں میں ہے۔

منظ و کا بیافتنی رک و دیم می نماز ول میں زور سے آئے اُت کر ہے یا مست اس کا فاکر تقنیا و نے کیا ہے الصولا فامین میا ہے۔

جس فحض كوه وتمارون كوجق رئيا ندر قرح كم سليدين رفعست وى كى ب اس كے افتيار فاور فقها وقت كاب السلاق (وب صداق السائر) بي كيا ہے۔

جس نے نماز بیں بجد و کی آیت پڑھی اس کا بیافتیار کہ ووٹورا محد و کرے یا بچھ دیر کے بعد کرے، اس کا ذکر فیٹا و نے سماب الصلاق (وب جود التلاوق) میں یا ہے۔

بعض فقیا ء کے تر ، یک مسالر کا بیافتایارک در در در کھے یا رمر د تو ژے ، اس کا ذکر فقیا ء ہے کتاب الصیام بیس یا ہے۔

ستم میں حامث ہوئے والے کا بیافتیار کا کفارو میں فاام یا باری سزاد کرے یا کیٹر پہنا نے یا کھانا کھا ہے ، اس کا ، کر مقرباء نے آب الأبدان میں کیا ہے۔

طاباتی رجی می شوم کابیا اختیار که وہ اپنی بیوی ہے رجو باکر لے

یا اس کی طاباتی بائے ہوئے دیے ، رجس بیوی کو طاباتی و نع کرنے اور تہ کر اختیار دیا گیا ہوائی کے اختیار کا دیکر کتب فقد کی آب اطلاق میں ہے۔

بعض فق باء كرر ايك فابالغ يجدفا بداختيارك مدت عضافت يورى جوف بروالدين على سے ك ايك ك يباب رج، اس كى معرامت كتب فقد كى كتاب العضائة على ب

صاحب حق کا بیدافتیا رک وہ امیل سے مطالبہ کرے یو ایک سے یو ۵۰ سیلوں بیس سے کسی سے بھی مطالبہ کرے اس کا و ترکتب فائد کے آپ الو کالہ ۱۰ رُ آپ النفال میں ہے۔

ما بالنج ثان شده تورت كاليافتيات و دولغ بوت يركاح برقر ر ريخ و ب يافتي كروو ب وال كارول كتب لاتد بي في ريول كي محك بيل ما تا ب

مثان شده باندی کاریافتیارک آزاد ہوئے یا تال برقر ارد کھے یا فتی تال برقر ارد کھے یا فتی مراد ہے۔ اس داہ کر کتب دند میں خیار منت کے موال سے بوتا ہے۔ منی میں میں میں بالے جائے یا سود کے بھر جائے ( تفرق صفتہ ) منیہ وکی وجہ سے تربید ارکونٹی کو وقی رکھنے یا شم کرنے کے افتیار کا مرکز تاہے الیم برنا ہے۔

صاحب حت شعد فابید اختیار که وشفد کی بناپرلز محت کرد و زیش ومکان کولے لے یا چھوڑ دے اس کا بیان کتب فقد کی کتاب الشفعہ میں بوتا ہے۔

بدر مرحافت فقح کی زمینوں کے بارے میں ادام کا بیافتیارک آئیں تقلیم کردے یا مقت اردے اس دام رفقها و نے کتاب لیجباد کے باب التعالم میں کیا ہے، جہاد کے موقع پر امام کا بیافتیارک "اللّ اللّ تنبیت لی تقلیم میں کی کے لئے اضافہ" کا اعلان کرے و نہ

کرے، مینجی ای وب میں مذکورے۔ امام کا میداختیار کہ وشموں سے مصافحت کرے یا نہ کرے اس کا وَکربھی فقیاء کے بیاں کاب جبود میں ہوتا ہے۔

تعویر کے بارے میں قاضی کا بیدائنتیا رک و دکوئی ایکی سروو ہے جو تدم ہے روکے والی ہو، اس فابیات کتب فقد کے باب الله ایر میں معتا ہے۔

# اختيال

تعريف

۱- انتیال لفت میں کہ سے معلی میں ہولا جاتا ہے، ای طرح عجب (حود پہندی) کے معلی میں بھی ہولا جاتا ہے۔

اختیال کا اصطلاعی معنی بھی ال ایٹو سافوی استعولات ہے مختلف حمیں ہے۔

> متعاقد الفاظ: الف- بر:

۳- یہ بات معلوم ہے کہ آہر کی وہشمیں ہیں، کہر بوطنی اور کہر طالب کی ۔ آب باللہ کی انسان طالبہ کی ۔ آب باطنی انسان کی کیا مفت ہے اور کہر ظام کی انسان کے طالبہ کی اصحاء ہے صاور ہوئے وہ لے پہنو انعال ہیں، کہر کالفظ باطنی صفت کے لئے بولا جانا زیادہ مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز جانا زیادہ مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور مناسب ہے، اعمال تو اس صفت کے انداز اور ا

المال والمهورين المي و المال والتاش مرتى هيد وجب عداويران المال والمهورين المي المال والمهورين المي المال المال والمهورين المي المال المال والمهورين المي المال والمهورية والموال بالمال والمهورية والموال بالمال والمهورية والمال بالمال كالمهورية والمال كر المن كالمال كالمهورية والمال كر المن كالمال كر المن كالمراب المال كر المن كالمراب والمال كر المن كالمراب والمال كر المن كالمال المال كالمال كر المال كر المال كالمال كر المال كالمال المال ال



## ب-نجب:

۳ - لغت میں عجب خود پیندی کو گئتے تیں، کہا جاتا ہے: ''وحل معجب'' (پنے ہر کام کو پیند کرے والاقتص، حواد اچھا عام دویا بر ) (۴)

ملاء كرز ويك عب كي المل ب نفس كي تعريف ريا اور فعت كو المعنى كو المعنى كو يك مريا اور فعت كو المعنى كو المعنى كو و يكن الله الله المعنى المور المعالى كو و يكن الله الله المعالى كا احسان والعام ب الله يح الله المعنى المعنى الله تعالى كا احسان والعام ب الله يح الله يح الله المعنى الله تعليم

یں اب کواچھا مجھے گے شکر کی تو اُنٹی کم ہوج نے ، بوریز وہم رک طرف سے ہے اس بھی این طرف منسوب مرنے گئے سک

### ٽ <del>-</del>بختر :

الله - " بختر ایک فاس متم کی جال کانام ہے بیٹنکبر خود پند شخص کی جال کانام ہے بیٹنکبر خود پند شخص کی جال ہے۔ چال ہے، جختر الاک کرنے والی مقال ہے۔ ایونک بیاجب (حود پسدی) ور آبرانا دیک مظر ہے۔

ان تشاب الفاظ کافر ق بیت به تبر منر من اور درجد عادی به اور درجد می معاب اور خیاب اور درجد می معاب اور خیاب اور خوا به مند اور خیاب استفار به منظم به کوشیم تجهنا ب و رخوا به مند این این این می منظم به منظم به

" ہو کئے لے منتقہ علیہ (کونی اجهر شمص جس سے انسان ہے کو ایڈ اس کے جیر کہر کا تحقق می ہیں اور اس کے جیر کہر کا تحقق می ہیں اور کا الیمن تحب کے لیے ایسے شمص کا بونا صر مری ہیں ایر کا کھن می ہیں ایک توسیل آنے کہ جب ایک توسیل آنے ہیں تا ہی کہ جب ایک توسیل آنے ہیں تا ہی کہ جب کے ایسے تو ایسان سے انہاں اس بی ایسان میں جب کر اسلام جمل اس بی ایسان میں جب بیدا ہوتا ہے ۔ ور شیس میں اس بی جر کے بغیر ایمن ہے ور کی وجہ سے انسان میں جب بیدا ہوتا ہے ۔ مشافی پی تعظام اسے کی وجہ سے ور ایسان میں جب بیدا ہوتا ہے ۔ ور ایسان میں جب بیدا ہوتا ہے ۔ مشافی پی تعظام اسے کی وجہ سے وہ بہت اچھ میمن اسے کو اپنی جبالت کی وجہ سے وہ بہت اچھ میمنا اسے کی وجہ سے وہ بہت اور سے کھنا اسے کی وجہ سے وہ بہت اور سے کھنا ہے ۔ (۳) ۔

افتایال کبر کا ایک مظہر ہے خواہ وہ حال میں ہویا سواری میں یا اباس میں یا عمارے میں (۳)۔

ممحی محی خود بیندی کامظهر خود انسان مواکرتا ہے ، کیونک عجب

ر) حي چلوم ايرين ملحو ال اير ١٨٥٥ ل

رم) لمان المرس لا بال تطورة / ١٨٠

<sup>(</sup>۱) المدخل لا بن الحاج ١٣ ١٥٠ ١٥٠

 <sup>(1)</sup> ادب الدنياو الدين المراوردي عوائية الكفكول للعالى ١٨٢٠

<sup>(</sup>٣) اها ولوم الرجي ١٣٧١ ـ (٣)

<sup>11/12 (</sup>n)

کے ساب میں سے جمال مال، باس بھی ہیں، مواری اور جال بھی جماں اور زینت میں سے ہیں، خوسیک بجب ایک نسیاتی مرفق ہے جو ہے ظہور کے ہے " ٹار کا مختائ ہوتا ہے، اس لئے بجب ( فود ہندی) مجھی جال یا لباس میں از ایت کی "مل میں خام ہوتا ہے ہے ہے۔

تبحتر كبر، عجب اور اختيال الا يك مظر ب وو حيل ك ماتحد مخصوص ب كباجاتا ب "فلان يتمشى المتعتوى" ( فلان شخص المجمى حيال جل رباب )، ال اخلاق والون بن لا زمانخر اورتب وا

# خديل كاشرى تكم:

۲ - افتایل میں اسل بیاب که ووحرام ہے اور تا دائید دے ایونکہ اللہ تعالی اور رسول اللہ علی نے افتایل ہے منع فر مایا ہے ، افتایل کے منع فر مایا ہے ، افتایل کے مرمنظم کی حرمت کی وقیل اس کے میان میں آئے گی۔

افتیل کے مظاہر بہت ہے ہیں ، ان میں سے چند یہ یں: بلنے اور سواری میں افتیال الباس میں افتیال مکان میں افتیال۔

# ىف- <u>حائے</u> يىس محتيال:

تیو چلنے سے موسی کی روفق شمر ہوجاتی ہے )، ورزر اس طرح مید مہ جلے کویا مخلف اپنے کو مزور وہو تیس ضاہر کرنے والوں کی طرح زمین میر ریگ رہا ہے۔

ای مجہ سے جب انسان صداعتدال ومیاندروی سے تجو ور کرتا ہے تو مدا جا رکام مینی افتیال شی بہالی موجاتا ہے (۳)۔

آر ر چلنے فی حرست اور ال کے آنا و آبیر و ہونے کی اصل و آبیل میں آبیت ہے: "ولا تنفش فی الآؤس مَوخا باتک لَنْ تَنْخُوق الآؤس مَوخا باتک لَنْ تَنْخُوق الآؤس وَلَنْ تَنْكُ تُكُولُ الآؤس وَلَنْ تَنْكُ تُكُولُ الآؤس وَلَنْ تَنْكُ عُلْد الآف تَكانَ سَيْنَة عَلْد وَبُنْكَ مِنْكُونُ وَلَنْ تَنْكُ عُلْد وَبُنْكَ مِنْكُونُ وَلَنْ تَنْكُ وَلِينَ لَمُ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَيْنَ مِنْ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ ا

ال آیت کریدیل جس" مرح" ہے منع یو کیا ہے ال سے

<sup>)</sup> عديث: "سوعة مسسى للعب بهاء العوص" كي دوايت اليجم مرية الأولياء عن معربة الأولياء عن الأ

قر الماسية" ميعدون عدورجه عرب الأقيش القدير ١٠٠٠ م

\_IA/U[\$\] (1)

<sup>- ₩/</sup>JUF/ÄJP (P)

<sup>(</sup>۳) تغيير القرطني ۱۲۹/۱۸ س

م و کر رچن ہے ، یعی اللہ تھ فی نے اور چلنے ہے تی فر مالا ہے اور اللہ علی اللہ تھ فی اللہ تھ فی اللہ تھ کی اللہ تھا کی خدمت پر استدلال کیا ہے۔ طریقہ استدلال ہی ہے کہ اللہ تھا فی نے "مرح" می منع کرنے کے بعد فر مالا ہے کہ اللہ تھا فی نے "مرت" میں کے منع کرنے کے بعد فر مالا ہے کہ بید المالیسند ہو دکام ہے ، ارثا اللہ کی کرنے کے بعد فر مالا ہے کہ بید المالیسند و نکے منگر و ہا"۔ اس ہے افتیاں فاحر ام موامعوم موا ہے ، اس طریق المجل امرتام اللہ ہے اللہ اللہ میں اللہ کے اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کے ساتھ اس فاد کر اس بات میں اللہ سے اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ کے کا اور اللہ بی سے ہے (اکا است مرتا ہے کہ افتیال کھی اللہ بی بائے کی اللہ کی اللہ کی کا اور اللہ بی سے ہے (اکا است مرتا ہے کہ افتیال کھی اللہ بی بائے کی اللہ کی اللہ کی کا اور اللہ بی سے ہے (اکا اللہ کی اللہ بی بائے کی اللہ کی کا اور اللہ بی سے ہے (اکا اللہ کی اللہ بی بائے کی کا اور اللہ بی سے ہے (اکا اللہ کی اللہ بی بائے کی بائے کی اللہ بی بائے کی بائے کی اللہ بی بائے کی بائ

''مرے'' کا کیا محق تھر کرہا اور انساب داوجی حد ہے آ گے ہے استا ہے اللہ میں فرموم ہیڑ ہے (۱)

افتنيال كرم ام يوت كى ايك وليل رسول الله عليه كا بيد رثاء بي: "من نعصم في مصده، واحتال في مشيته، لقي الله وهو عليه غصبان" (جوشن اين ول بن اين كوند المسجم اور كركر بل الله تقالى سے الله مال بن الحكاك الله تقالى الله يرنا راش يون عمر).

## ب- ١٠ سيس، ختيال:

۸ - لباس میں افتیال آس وقت پیدا محتا ہے جب انسان لباس کے برحتا ہے مالانکہ برے میں اعتدال اور میں ندروی کی عدے آ تھے برحتا ہے مالانکہ

(٣) مدیرے المی تعظیم فی افست و احدال فی مشیعه کی روایت ام احد

عند بن مشدیل اور امام بخاری نے الارب آمر دیل محرت عرق بن افتطاب

عند کی ہے سیوٹی ہے اس کے صن اور نے کا امثا رہ کیا ہے متاوی کئے

عبر الا بر مدیرے صن ہے اس کے قبل اگل ہے آئی نے کہا ہے اس مدیرے

میکر اور کی تن بخاری کے روی عبر اس مندری کئے عبر اس کے راویوں ہے گئے

عاری میں امتحاد کہا گیا ہے (شیش افتدیر ۱۸۱۱)۔

اں کا کوئی (جائز) تحرک موجود نیس ہوتا (۱) اس سلسلے میں اصل قصدہ ارادہ ہے۔

باس میں حدامتوال ہیا ہے کہ انسان اس کے بارے میں ، رو شدہ آنا رسی کی اتبال کرے سال کے باب میں جن جی اس سے روکا گیا ہے ان سے اجتماع کرے ، اس میں عرف کا بہت واص ہے جب تک کہ شریعت ال عرف کومستر اندکرے۔

المهاد الموادب المحل من الموركي دليا و (الخر الكمر) كوهوري و س كاحرات من كوني شك تين ب، او ريو يجوز بطوري وت بو ووحرام تين جب تك كريد عاوت كيا في شيئية بوع معن تك ندين والمغنى والمئية جس كام العب آني ب، قاضي عمياض في خالا و المنقل كياب كر مينية والله المحاطق على جس لباس كاروان ب الل الموالي المراوية الما المال المراوية الماليال كاروان المال الماليال كاروان الماليال كياب الماليال كياب الماليال كاروان الماليال كياب الماليال كاروان الماليال كياب الماليال كياب الماليال كاروان الماليال كياب الماليال كياب الماليال كاروان الماليال كاروان الماليال كاروان الماليال كياب الماليال كياب الماليال كاروان الماليال كياب المالياليال كياب الماليال كياب الماليال

کون سالباس زینت جائز ہے اوروہ کبر کے دائر ہ ہیں۔ نہیں آتا؟

<sup>()</sup> تلير الزهمي عرا٢٩\_

<sup>(</sup>٣) حوالدُولار

<sup>(</sup>۱) لباس على القيّل ليكومان كرف والفي مرفات على سے أيك الحك فا عرك سيد وجر الحرك بيد سيد كرمسرف الله كى تحمت كے الحياد كے لئے التي سامان جيدا كرا كنده آئك

<sup>(</sup>r) ئرىلاقالى ئىلاھالك الاستاء

<sup>(</sup>۲) سوريام افسارات

ال حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اچھا کیٹا اور اچھا جوتا پہنتے کی خواہش اور چھالیاس اختیار کرے کا کبر سے کوئی تعلق تیں ہے، شاکا ٹی فراہ تے میں ومیر سے ملم کی حدیث ال بارے بیل ملاء کے ورمیاں کوئی حقارف تیں ہے (اس)

كل العدم شل رئا ﴿ وَلَ مِنْ اللَّهِ يَعْدِ اللَّهِ يَعْدِ إِنَّ اللَّهُ يَعْدِ إِنَّ لَوْ يُوكِي أَثُر

> ولسان حالي بالشكابة بعطق (ميرى زبان عال كويائے شكامت ہے) ايك اور شاعر نے كہاہے:

و كفاك شاهد منظري عن مخبري (۲) ـ

(میر اظاہر میری حقیقت کی نمازہے ) محمد سمبر

ا رہی ای بال کے ورقیہ اپنے کو آر سند کرنا واجب ہوتا ہے مینے کہ وہ صورت جس ش کی واجب کونا لد کرنا وقتھ نہیں پر موقو ہ مور حثالا حکام اور والا قاو تیرو، ال لئے کہ حمولی دور تر ب دیکت کے ساتھ دخام اور والا قامے عام معمالی حاصل ٹیس ہویا تے۔

میمی بھی کہتی ہا سر بہت کی نا متحب بینا ہے، مش تماز میں بیل م اللہ تعالی دا ارتاء ہے: "حدوا ریسگیم عبد کل مسجد" (")

<sup>()</sup> مدیث الا ید عل البعد ... "كی روایت مسلم في مقرت عبد الله بن مسعود كی مدیرے بے مرفوعا كی ہے (ميخ مسلم متحق محد الو الباتی امر عه طبع من مجلس ١٣٨٠هـ) \_

رام) لشر الاوطار يعتو كالنام 44\_

رس) الوار البروق على حاش التروق القراق الم ٢٢٥٠٠

رس) شل الاوطار ١٩٢٧ \_

<sup>(</sup>۱) معیث آن الله یعب "کی به ایت الدن الله یعب الله الله یعب الله الله یعب یا الله یعب یا الله یعب الله الله یعب الله الله یعب الله الله یعب الله ی

 <sup>(</sup>۴) المدين الحاج الراحة على الملام للصعط في شرح يوع الرام لا من محر المعقول في المراحد

<sup>(</sup>۳) سورهام السارات

لہائی زینٹ مجھی حرام ہوتا ہے جب کہ و کسی حرام کا در ابد ہوہ مثلاً کوئی مروجنبی عورت کے لئے ، یا کوئی عورت اجنبی مردوں کے لئے ''ربئٹی لہائی ہستعال کرے <sup>(4)</sup>۔

عورت كاليخ يرزون كوسباكرنا:

۱۰ - مورتوں کے لئے از اراور کیڑول کوئٹانا ( درار آرہا ) امرہ موجی مشروع ہے۔ اس کی دلیل تعتر ہے۔ اس کی دلیل تعتر ہے۔ ام سڑری عدیث ہے کہ جب از ارکان کر کیا گیا تو انسول نے عرش بیا:

- ر) حدیث: "ار الله جعبل ..." کی دوایت مسلم نے کی ہے(ار عام طبع میسی کی است معلم نے کی ہے (ار عام طبع میسی کیا ہے ایکن مع شختی ہی گو کؤ او عہد الباق ) کہ امام احد نے بھی است دوایت کیا ہے رسم سام اعمام حد البرید )۔
- را) تبديب الروق ۱۲ ۱۳۵ مان عليم ين ۱۳۵ مان الروق المردوي المردوي عليم المردوي المردوي

"فالعواق يا وصول الله اقال توخيه شيرًا، قالت أم سدمة الذن يسكشف عبها، قال فلواغا، لا ترد عبه " الأرك رسول الله عليه " الورت كياكر ية آپ عليه في في الورت كياكر ية آپ عليه في في الرائد كي الم سلم في الشت از اركولتكا ي كي ، ام سلم في شرط أي: الرائد و الله عليه في الم الله في الم الله عليه في الم الله في الله في الم الله في الله في

خلاصہ بیرے کہ ورت کے لیے از رکو بیک واشت نظاماً متحب ہے اور ایک وراٹ نظاما جا سے۔

<sup>(</sup>۱) بیالفاظ موطا ( ای شرع ذرقا فی اور ۱۵ ۲ ۲ ) کے این ای حدیث کی روایت
اید دالا دیشر ندی اور شافی نے کی کی دوسرے الفاظ کے ساتھ کی ہے مناوی
نے کیا ای کی مندی ہے ( انوی الحوالا شرع کی مؤفی ، لک ۱۲ رہ ۱۰ ما کع
کرد و مکتبہ المعبد المحبد المحبد

 <sup>(</sup>۴) درقائی ہے بکی کیا ہے لیکن شن این باجد کے مطبوعہ ٹھر ٹی اگاز 8 ہی شیوا<sup>ی ت</sup>ھیں ہے۔

الله عليه في ان كافر مائش برايك بالشت كا اور اصافه أيا)، ال عليه عليه في ان كافر مائش برايك بالشت كا اور اصافه أيا)، ال عليه معلوم بروا كرجس فرائ كي اجازت بيده ودو بالشت بوتا ب عورت كر لنے از اولئكا تا الل لئے جائز ب كركورت كا ماراجهم واجب المتر بيدول كراك الل كر چر واور دونول تحييول كراك

ج - مو ارى يش اختيال:

اا - يمى سوارى كے استعال كرئے اور اسے حاصل كرئے بي تخبر بوتا ہے ، اور کہى سوارى كا استعال الله كی قعت بيان كرئے اور ال كا افلى ركر نے اور ال كا افلى ركر نے كے لئے بوتا ہے جس طرح خوبسورت كيٹر ال كا استعال الله بيات كے لئے بوتا ہے جس طرح خوبسورت كيٹر ال كا استعال ال واول مقاصد كے لئے ہوتا ہے اس لے موشلان جو المنتقال الله بيات كے لئے سوارى د كے الل ير واجب ہے كہ الل بين تخبر كى نيت زيرے۔

آ رائش کے لئے اچھی سواری رکھے کے جواز کی الیمل یہ آیات کر بہدین:

"وَالْمَعْيُلُ وَالْبِعَالُ وَالْمَعِيْرُ لَتُوْكِبُوهَا وَرِيْدَةً وَبِهُ لَقُ مَالاَ تَعْلَمُونَ "(") (اور ای ئے (پیدا کے) گورڈ ہے اور تیجر اسر گد ہے تاکرتم من پر مو ربو اور ربینت کے لے بھی اسر اوپیدا کرتا ربتا ہے میک بیج بی جن کی تم کوئی تیمیں ) دا ولکھ فیلا حمالی حین توبیعوں وحین تسوحوں" ("") (اسر ان کی اجہ سے تب ری روئی بھی ہے مب ک (ان کو) ٹنام کے وقت (گم) الائے مو ور جب ک (آئیل) می کے وقت (چر نے) چھوڑو ہے ہو) ۔ بیر جمال وآرائش تر چرو ایا کے سار بسامان میں سے بیمن

و نند تعالی نے ایٹ بھروں کو اس کی اجازت دی ہے (۱)۔

د-غمارت میں، ختیال:

17 - مسلمال کے لیے رہائٹی گھر بنا جارا ہے جس کے وراید او سرائ اُسرائی اُسرائی آگھر بنا جارا ہے جس کے وراید او سرائی اُسرائی اُسرائی اور اُسلمان اور اُسلمان کا رواند النا جھو کرے اندائی کوئی صورت افتایا دکرے جس کا انجام تکر ہوتا ہو۔

ھ- وشمن کو ڈرائے کے لئے اختیال:

۱۳۰ - بعض اختیال کائل تعریف اور انته کویند میں ، وہ اختیاں بیہ ہے کا کافر وشن کوڈرانے اور اے خصد الانے کے لئے لیاس ، حیاں اور سواری میں اختیال کیا جائے ۔



ر) الالكولان

MISSON (P)

<sup>-128</sup> SUF (")

<sup>(</sup>۱) له حظه بودهٔ احکام القرآن لاین العربی ۱۲ ما اینتخیر القرقمی ۱۹ را که اور اس کے بعد کے مفحات ۔

#### باخرام ۱–۳۳

ا ہے کا اگر (مینی اگر ووایا ہے مریض ہو ارتفقہ کے ملا او خادم کا بھی جمان ہو یا اس کا منصب خادم کا نقاف کرتا ہو) استحصی کا بحث جمل آتا ہے۔ ہب اسٹھنص کے مال کے وریس میں گفتگو کی جائی جمل پر ابو الیہ ہوجائے کی وجہ سے تعرفات کی چیندی عامد کر دی گئی ہو۔ ان طرح ابو الیہ تر ادا ہے کے سسے میں جم شخص کو قید کر دیا گیا ہوا ہے خادم اسے کا اگر اس موقع پر آتا ہے جب ویوالی تر ردا ہے ہوا ہے خادم استحمال ہی سے ابوالی تر ردا ہے ابوالی تر ردا ہے

ے، بوالیقر ارا مے گے مس کوال کے واقع ہونے کی مہد سے فادم

واجب حق كالتر ارتر الحرول الله بال كالتر ركر الحرجس كالجهيا

# إخدام

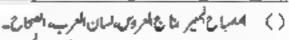
#### تعريف:

ا - افت میں افدام خادم وینے کو کہتے ہیں (۱)، فقراء فا استعمال بھی استعمال بھی

# جمال تنكم:

#### بحث کے مقاوت:

۳ - انتها واحد ام ( فادم د ہے ) کا جد مقالات پر تذکر و کرتے ہیں ہ شہر کا دیوی کو خادم د ہے کا تذکر د نقلات کے اواب میں بیا جاتا



(\*) أشرح الكبيرم الدسوق مر ١٥،١١٥ طبع عبني ألحلى...

(٣) بد نع دمن أن ٥ (٢٠١٥ طبع ١١ م) الشرع الديوقي الروق الر ١٥٥٠ اله، اله الله الا من المرح الديوقي الروق الر ١٥٥٠ المبع محري من المرح المبع محري من المرح المبع محري من المرح المبع من الرح المرار



# إخراج

#### تعریف:

ا = العت على الرائ مدر ہے كا نام ابعاد (وور كرما) اور تحميد ( أنا رئ كرما) بھى ہے ( ك فقال و كے يہاں بھى الرائ واليم مقبوم ہے ( ال

#### متعنقه غاظ:

#### تني رڻ:

ا - فقرباء اخرین اور تھاری میں فرق کرتے ہیں، ان دونوں کے درمین عموم اور خصوص کی تبست قر ارویتے ہیں ( ایعنی افرائ عام ہے اور تھا رہ کواس صورت کے لئے تضوص کرتے ہیں اور تھا رہ کے اس میں کہ متعیں ہے جب میت کے ورثاء اپنے میں سے بعض کور کہ میں کہ متعیں ہے و سے کرمیر اٹ سے نکا لئے رہم کرلیں (۱۳)۔

# جمال تھم اور بحث کے مقامات: ۳-افری کیے ہوتا ہے؟

فقہاء کے نکام کامطالعہ کرنے سے واضح میں ہے کہ وہ لوگ ہے۔ کا اثر ان اس کے مالات کے اعتبار سے مائے ہیں۔

(m) مرح السراجيرام ١١٤ طع معطى لحلى ١٣ ساص

ب- کی شبر سے از ان بیاب کہ پ خسم کے ساتھ اس شبر کی آبادی سے آگے ہو حد حالے۔

ی - رہائی مکال سے آرات بیہے کہ اس میں رہائش افتایار کرنے ملا اپنے جسم وجان، سامان اور بال بچوں سمیت اس سے انکال دیاجا ہے (۲)

ر) المان المرسية باده (فرج) ...

<sup>(</sup>۱) مثى الجماع الإساطيع مستن الجلعي \_

<sup>(</sup>۱) اشتاوی افید به ۱۹ مده فی دو ق، عامید الجبل عل شرح می ۱۵ سامع داراحیا دائر ائد.

<sup>(</sup>٢) القناول البنديية الرمه- الم

<sup>(</sup>٣) لاحظر بود حافريد الدموتي الراه ٥-٣-٥٥ طبع عيلى الرائي محلمى ، بعلى المرادة المراد

#### باغراج مهما ففأء

"" الما الرفاق" و(" " آب لهارات" على الأقارات المين الما قالد كرو أيا بيد هو چوري مرود مال فا "حرز" بيان حقيه كه ما اود و المرب عقباء طور بر سي كاللي سي موقا بي اليين حقيه كه ما اود و المرب عقباء كريبار أعظي طور بركالي في وثر فأيين بي وي جي جي جي المين محل لي اور سي لي كريام جود آيا قواص فالما تحد حقيد كرد وكي فيم فقل وي " من الب المعرق" على وكريا بيات الما جات كالألا و والم

حفیہ کے برخون جہور فتہا مکا مسلک یہ ہے کہ آبر اثر ان کا مناز کسی شخص کی طرف سے بایا جائے تو محل اثر ان ای قائل کی طرف منسوب ہوگا، ال سے فرق نیم باتا کہ ال قامل ہے تھا افراق کی شخص ہے افراق کے جہور نقایا ، کتے تین کہ کی میں ہے اور کی کروہ مال حرف کا کر جہور نقایا ، کتے تین کہ کی میں ہے گرچوری کروہ مال حرف سے کال کر دمر ذال دیا ، تیم اسے لے یا قام کی خوص کے اور کی کروہ مال حرف سے کال کر دمر ذال دیا ، تیم اسے لے اور کی میں کے شرطوں پر گفتگو کرتے ہوئے ان کی اسم قرامیں کی ہے اور ان کی میں اسم قرامیں کی ہے (۱۹)۔

# خرج كالتلم شرعي:

سم - افراج سے متعلقہ احکام کو و کہنے سے واضح ہوتا ہے کہ افراق وا کوئی کیک تھم نیس ہے بلکہ مختلف احوال کے اعتبار سے مختلف احکام میں۔

اخرین مجھی و حب ( یعنی فرض ) ہوتا ہے، مثلاً زکاۃ اور کشار اسے کا نکائن ، نیر الن بیٹر وس کا نکائن ہے۔ جیسا میں مصنف

- بن ربشیر ارسیاه (ب) تفلوطه اشبولید ( ) افغنا و کی البندریه همرا که ایموالیب الجلیل ۴ ر ۸ ۵ سیمتا تع کرده مکتبیة اکباح مرد ...
- رام) النتاوي البدرية الرماء أمنى ٨٠٥٥ ما النا في ١٩٥٣ الله الناوي التلويل المرها الله النامية المركبي الدرول المرهم ال

ک کتب وقد کی تاب افرکاۃ اور آب کھا رات میں بذکور ہے ای طرح بوشن حدث می (شرق من ) کا منتقل ہے اس پر صد جاری کرنے کے لیے اے منجد سے کا نا وابیب ہے اس کجی ک کتب فقد کی ان آب الحد وال میں خاکور ہے ان طرح بولوگ منحد میں کوئی چیشہ کرتے میں آئیں منحد سے کا ناووج ہے ہے اس

اور تمین کا ناحرام ہوتا ہے مشا مدت گذر رنے و فی کورت کوال کے گھر سے احق کا نا جیسا کو کتب فقد کی است جدۃ "میں، ور کتب تغییر میں الا فی نحو خوافی میں بینو تھیں" (س) (مت نالوال کوان کے گھر ول ہے) کی تغییر ندکورہے وائی طرح چوری کی نبیت ہے الحرز اسے سامان کا کا ناحرام ہے جیس کی کتب فقد میں حدمر ق کے تحت ذکورہے۔

# إخفاء

" [ [ [ [ ] ] ] " [ [ ] ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [ ] " [

<sup>(</sup>۱) المحلى الرسيول أمنى ۱۲/۱ سى الرهاس معنف عبد الررق رسيس ۱۰ سام طبح أمكن الإملائ، تتج الطاري في كاب الاحكام (١٠ ب من محكم في المستجدي، تبل الاوطار ١٢/١٤ ال

<sup>(</sup>۲) کتر ایمال و وی میم ۱۳۱۵ ۱۳۲ ملید این و وطیب

<sup>(</sup>٣) سور مطلق في مال

وہرے سے الگ فتر اردیا ہے انہوں نے عمد کو ال چیز وں کے ساتھ خاص کیا ہے جہیں اللہ تعالیٰ نے واجب یا حرام قر ارویا ہے، اور وعدد کا تعلق ان کے علاوہ سے قر ارویا ہے۔

# إخلاف

#### تعریف:

#### متعلقه غاظ: کذب:

۲- بعض التي ال سر مداف كوير اير قر ارويا به المربعض المراجع المربعض المراجع المربعض المرحال المراجع المربعال المرحال المرافع في المرافع في المرحال المرافع في المركانع المستنقبل سراح المرافع في المركانع المستنقبل سراح المرافع في المركانع في المركاني المرك

# صُ فُ كُس چِيرِ بيس وا تَعْ بهوتا ہے؟ ٣- ملاف كا يَو عَ رعد ه اور عبد ش بهنا ہے ، بعض عنها ء نے رعد ه اور عبد كو كياتر اور ديا ہے ، اور بعض فقها ء نے رعد ه اور عبد كو ايك

() المان العرب، القاسوس الخيطة باده (فقت).

ر ۴) الله مظهود التروق للقر الى، فيز حاشيه ابن الشاط كل التروق سهر ۲۲ ( يكه تبديلي كيماته ) للي دار أسر فه بيروت .

### إخلاف كالحكم شرق

سم - عبد اور وعده شل قرق كرف كي صورت شي " اخذف عبد" (عمدے خلاف کرما) حرام ہوگا، جبال تک اخلاف وعد (وعد و ک خلاف دری) کا ملق ہے تو اس کے دریسے میں تو وی نے نکھا ہے: علاء کا ال واقع ہے اتفاق ہے کہ جس تھی کے سی انسان سے می میں چنز كاوعده كيا جومنول فيس بي تواس ايد وعده كو يوراكرا جاند. حبال تک پیسوال ہے کہ جد د کو ہور کرنا واجب ہے یا متحب م یا رے میں فتر یا ، کے درمیان اختااف ہے، امام شائعی، دام او صنیف اور جمہور کا مسلک بیدے ک دعد واج راکرامستخب ب، اگر ال نے عند دیو رانیس یا تو تا رک نشیلت جوااورشد به مکروه تنز یکی کا ارتکاب یا لبین گندگارنیں ہوگا۔ ایک جماعت کا مسلک بیہے کہ وعدہ بور كرنا واجب ہے، امام ابو يكر بن العرفي ماكئ فرماتے ہيں: ہن تدبب كو اختياد كرف والع سب سے جليل القدر فقيد مفرت عمر بن عبرالع سے میں واقلیہ نے ایک تیسر بذہب افتیار این و ویا ہے کہ تیسر جد و کی سب ہے م بوط ہو، مثل ہے کہا کہ ٹاوی کر پیجے '' ہے کو تنا ووں گا ال بات كي تم كها ليجة كر جھے سب وتم ميں كريں كے تو آپ کو اتنا کے گا، یا ای طرح کی کوئی اورصورت ہوتو وعدہ ہو را کریا واجب ہے، اور اَسرمطلق جد و کیا تھا تو اپنا و دعدہ واجب نہ ہوگا ، اینا مومد د کوه اجب قر اروینے والے اس طرح استدلال کرتے ہیں ک میده مدویب کے معنیٰ بیل ہے، اور مبدجمہور فقہا و کے زور کے قبضہ ك بغير لازم بين موتاء اورما لكيد كز ويك ببدقيف ي لازم

ہوہا ہے ۔

خراف کے آثار: سند - خراف وعد (وعد الی خراف رری): ۵ - دند کامسلک مدے کہ معد وعد الی طور مرافارم میں موتا الا بیار معلق صورت میں کراگرا ہو (۳)۔

ما آندید کے زویک ایک روایت شی مقد کا اعد و وعد و کرنے والے کے سے عد اتی طور پر لازم ہوتا ہے بشرطیکدال وعد و مقد کی بنانہ وہمر سے تر یق ہو بہٹایا تی وہمر سے تر یق ہے وہد کوئی مائی وحد و اربی لے لی ہو بہٹایا تی محمل ہے اس سے کہ اتم اپنا گھر منہدم کروویش اس کی تغییر کا صرفہ منہدم کروویش اس کی تعید و کی بنانہ اس شیمی نے منہدم کروی کے دورہ منہدم کروی کے ایک اس منہدم کروی کے دورہ کی دورہ کی دورہ کی دورہ کی دورہ منہدم کروی کے دورہ منہدم کروی کے دورہ کی دورہ

(حمن اور مالكيد كى عائد كروه شرطول كمطابق) جب ال في

- (۱) مدیث "آید المعالی علات" یمدی اوسلم دووں عی ہے (المواق و المرباس/م) ۔
- (٣) الاخداد والطائر ١١٠ ١١ ما حظر مود على حيد اور كل خالد الاك كي شرع كولته الاحكام العربية باده (٨٣)
  - \_ra/rJ //(c)

جد وخلافی کی تو اسے جد و کی تنفید پر مجبور میں جانے گا۔ حتاجہ میں سے رحیا ٹی گئو در پر ایفاء عہد کو لا زم نہیں م سے رحیا ٹی نے صراحت کی ہے کہ عد التی طور پر ایفاء عہد کو لا زم نہیں قر اردیا جا سکتا (اس کو انہوں نے اپنے قول '' کی التفاہر'' سے تنجیر کی ہے )، حتا بلہ خالیج قول کی ہے ('')۔

ا تعلیہ کے معدو خلافی کو تعرور قرار اینے دانتا ت اید ہے کہ اعداد خلافی کرنے والے کو جدول تعلید رمجورت کیا جائے ا

### ب-اخلاف شرط (شرط کی خلاف ورزی):



 <sup>(</sup>۱) مطالب اولی ای امر ۳۳۳ کشا و ساهنا ۱۳۸۳ ما دوصه و ۱۳۸۳ ما دوسه و ۱۳۸ ما دوسه و ۱۳۸۳ ما دوسه و ۱۳۸ ما دوسه و ۱۳

<sup>(</sup>۲) روهد المالين للووي ۵۱ ۴ ۴ شرع الأوكار ۲۱ ۱۳۵۸ ۴۵۹ التعوق سهر ۲۸ س

#### ر اُداء

### تعریف:

جہبور الل اصول وقتہا وی اصطلاح بیں او اوس کام کاوقت آ چکا ہے اس کے وقت کے تکنے سے آبل اس کام کے بعض اورایک تول کے مطابق تمام اجزاء کو مل بیں لانا ہے وقواہ وو کام واجب ہویا مستحب شراع بیت نے من بیت میں بیاج و اس کے لئے کوئی زماند مقرر شیس بیا ہے مشار شل مئز رمطاق اور زکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شل ، نز رمطاق اور زکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شال میں اور زکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شال میں اور زکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شال میں اور زکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شال میں اور نکاۃ ، ان کی انجام دی کوت اوا کہا جائے گا ، نہ مشار شال میں کوت اور کہا جائے گا ، نہ مشار شال کی انجام دی کوت اور کی کوت اور کہا جائے گا ، نہ مشار شال کی انجام دی کوت اور کی کا جائے گا ، نہ انہ کی انجام دی کوت اور کی کا کہا ہے کہ کا دی نہ کا کہا ہے کہا ہے

حدید کے فرد کیک اواء بھید اس بین کا حوالہ کرنا ہے جو اس کے ذریعے اواء بھید اس بین کا حوالہ کرنا ہے جو اس کے ذریعے داری تاریخیں

- ( ) کمان الحرب، أملياح أمير ، اللويج على الوضح الر ١٦٠ الحيم ميج. كشاف اصطلاحات القون رص ١٠٠ ـ
- ر») من في مع بشرح ألحلى وحافية الناني اراه واللج الديم بيه البرشي مع الاسوى ار ١٢ فيم منيج التلويج ارواد الميم منيج\_

کیا تا که زکافت امانات، منذ ورات اور کفارات کی اوا سیگی بھی او ء شن شامل ہوجائے، ای طرح اواء، واجب اور نفل دونوں کی نبیم می کوئال ہے۔

\_t++n/6/1 (1)

 <sup>(</sup>۲) الناوی ام ۱۲۱ - ۱۲۱ ، شرح المنادرال ۱۵۰ ، ۱۵۳ طبع بعثمانیه ، کش به استال حالت الناون ام ۱۲۰ طبع البند، کشف الامر اد ام ۱۳۵ فود اس کے بعد کے مقالت طبع مکتبہ العنائع ۔

<sup>(</sup>۳) التلويج الر۲۱ اء كشاف اصطلاحات الفون من ۴ وايد

متعقب غاظ:

غب-قضء:

سا - لعت میں تضاء واقعص اور می ہے، اقتباء نے جنتے لفوی کے خد ف تضاء کو ورث و میل اصطلاحی معتل میں استعمال کیا ہے تا کہ تضاء اور اور میں تمیم ہو کیے:

تفناء كا اصطاع في مفهوم بيدة اواء كا وقت كلف كر بعد ما ميل ك على أن كر لئ جو بجور كيا جائ سابقد سبب كى بناي، تفناء كى وومرى تعريف بي المركر وربيد جو جيز واسب بونى تحى ال كرشل كى حو كى "جيرا كر حفير في تقريف كى بيد

#### ىپ-رسادە:

الم الفت بن عاده تى بنى كوده بارداوا الب مه راصطابات بنى اعاده و على المحادة و على المحادة المحال المحادة بالمحال المحادة الم

#### عمادات تيل دورية

ے جن دیا دات کے لیے وقت مقرر نہیں ہے ال کو اصطار جی معی میں دار نہیں کے الدو اصطار جی معی میں دار نہیں کہتے ہیں جو قضاء کا مقابل ہے، بیر حفیہ کے علاوہ دمر ہے تہا اوالا سلک ہے البات بیر فقہا والن کے لئے اواد کا ستعیال لغوی معنی میں کرتے ہیں بینی مامور ہاکو نہم و بنا اور بید اس و و ہے عام ہے جو تشناه کا مقابل ہے و اس لئے ٹیر ملسی او از کا قام کے تشکو کرتے ہوں کا مقابل ہے و اس لئے ٹیر ملسی او از کا قام کے تشکو کرتے ہوں کوئی متعین وقت تھیں ہے جس کے لگنے ہے وہ تشناه ہوجا ہے اگوئی متعین وقت تھیں ہے جس کے لگنے ہے وہ تشناه ہوجا ہے دار ایک کی اصطار می معنی نہیں ہے وہ سے در اور اس کا اصطار می معنی نہیں ہے دو اس کے لگنے ہے وہ تشناه ہوجا ہے دار ایک نیم موقت کوش کی ورش کے لگنے ہے وہ تشناه ہوجا ہے دار ایک نیم موقت کوش کی ورش کی در ایک کی مائی تو تعمون ہے در ایک کی در ایک نیم موقت کوش کی ورش کی در ایک کوئی در ایک کی مائی تو تعمون ہے در ایک کی در ایک کوئی موقت کے مائی تو تعمون ہے در ایک کی در ایک کوئی موقت کے مائی تو تعمون ہے در ایک کوئی در ایک کوئی موقت کی مائی تو تعمون ہے در ایک کوئی در ایک کوئی در ایک کوئی موقت کی مائی تو تعمون ہے در ایک کوئی در ایک کوئی ہو تو تو کا گوئی در ایک کوئی در ایک کوئی موقت کی مائی تو تعمون ہو تیں کی در ایک کوئی در ایک ک

وقت اوا و کے امتابار سے مہاویت کی تشمین: ۲- بقت اوا و کے امتابار سے مہاوات کی دونتم میں ہیں:مطلق ور موقت ب

موانت عمادات وہ ایل جمن کی او سینگی کے سے تم بیت نے میک مانت استعمیل میا ہے حس سے پہلے او سینگی ارست میں ہوتی اور اگر

التوع ر ١ ، جع بوع مر ١٥ ما ١٨١٨ الدخشي ار ١٣٠

<sup>. . .</sup> होड् हिल का अपनिस्थान का स्ट्रांस कर का प्र

 <sup>(1)</sup> مُشَفْهِ الأمر إدار ٢ "انا ٢ "انا الن عابد بين الرحد" هيم يولا قريد

<sup>(</sup>۳) کشف الامر ادار ۲ ۱۲ تا ۱۳ تا یکی الجوامع ایر ۱۹ دا ۱۹۴ اوراس کے بعد کے مقات ماتلوج ایر ۲۰۴ اوراس کے بعد کے مقات ر

مطلوب بین و جب ہوتا ہے موفر کرئے سے سوار ہوتا ہے۔ مثالات وقتہ نمازیں ، رمضاں کارورو۔

و ما والت یا قرمونع (کشروه) دوگلیا مسئین (نظب) دوگا۔
مصین: (نظب) وو ہے جس بی تنہا ای تعلی کی گنجاش ہو، ال ہے ساتھ (ی جنس کا) دوسر افتحل ال وقت بی ند ہوسکتا ہو، مشال رمضاں، اس کے وقت بی (رمضان کے روز و کے علاوہ) کوئی دوسر ا روزه اوا کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی، اس کو معیار یا مساوی کہتے میں ()

# ادا مكا شرى تكم:

ے جہاوات فرض ہوں کی اِستخب، آر فرض ہوں مثر نما ز، روز و، رکاتا، تج ، ہما دینز ریکنا رو، تو اہل مکف شخص ہو ، جب ہے کہ ال کی اوا سکی مشر وٹ طرایقد اور کرے، جب ان عماوات کا سب مجتفق عوجائے اوران کی شرطیس اور سے طور پر یائی جا رہی ہوں۔

المد اوہ میانت یو اپنی دونوں کنارے (آغاز وافق م) کے ساتھ ستھین ہو خواہ وقت موس ہو مثال انماز کا وقت فامصیل ہو مشا مر مثال انماز کا وقت فامصیل ہو مشا مر مشان کا وقت اور اسب ہے وہ میانت کا وقت تو اس کو تعییں وقت کے مدر و کرنا واجب ہے وہ میانت نہ تو اس مقت سے پہلے و کی جا ستی ہے دنہ بر مذراس کے بعد و کی جا ستی ہے دنہ بر مذراس کے بعد و کی واج کی اور قضا وکرنے تک و مر اس کو میں او آئیا تو وہ مواہ دن تو ت

عبادت کا وقت مضیق ہونے کی صورت بیں فقہا و کے درمیان اس وقت کی تحدید بیں کوئی اختا اف بیس جس بیں اوا یکی واجب ہوتی ہے ، کیونکہ اس بین آو پور اوقت عبادت بین مشغول ہوتا ہے ، کوئی زبان اس عبادت میں مشغول ہوتا ہے ، کوئی زبان اس عبادت سے فارٹ میں تعزا ، البت اس بارے بین فقہ ، کے درمیان اختا اف ہے کہ اوا یکی کی صحت کے لئے تعیین نبیت ضر مرک درمیان اختا اف ہے کہ اوا یکی کی صحت کے لئے تعیین نبیت ضر مرک معیار ہے ، کبونکہ وقت پڑونک معیار ہے ، لبد دائل میں ای حتن ہونک معیار ہے ، لبد دائل میں ای حتن ہونک معیار ہے ، لبد دائل میں ای حتن ہونک معیار ہے ، لبد دائل میں ای حتن سے ایک اور کر ایک تعیین نبیت ضر مری ہے تر تعیین میں کی قو میں اور ایک بین ایس کی تعیین نبیت ضر مری ہے تر تعیین میں کی قو عباد ہونا ان برائی گرا

جس عبادت فا وقت موسع جوال کے بارے میں وقت کا ووجھ۔ متعیس کرنے میں فقرباء کا اختلاف ہے جس سے اور یکی کا وجوب

<sup>()</sup> كشف الامراد الرسمام، النوسج الرم ١٠٥ الواقع الرعمت شرح مسلم الشوت

 <sup>(</sup>۱) فو تج الرحوت الرائد مالنالوسكا الرعاء الديم حاليد شي الراء ٨ طبع ميني القواعد
 والمؤائد الأصول راحى و كاطبع المناء أكمد بيد

<sup>(</sup>٣) شرح مسلم المثبوت الراعد الطوع الراحاء البدئش الراه، في الجوامع

<sup>(</sup>۱) التلويج الره ۱۰ البرخش الرااه، كشف الامراد الر ۱۲۱۳، بر كع العن مع الراه، المجدب الرعداء شخص الادادات الرعاسية هاس مع جليل الراه مديد مدس

سر ملکف کاظن مامب ہیرہوک او اقت موت کے آشر تک رمد و میں رہے گا تو اس کے لیے افت تک ہوجاتا ہے،اس کے ظن

( ) مدیرے: "انوانت ما بھی ... "کی روایے مسلم (۱/ ۱۵ سام ایس خیل کی روایے مسلم (۱/ ۱۵ سام خیل کی فر اس مسلم کی دور احد نے کی فو دخرد انہائی ) ماہود اور دی کر اور احد نے کی ہے (الدوائے ایر ۸۸ –۱۹۰۹)۔

غامب کا اشبار کرتے ہوئے ال کے لئے تا فیر کرنا حرام ہوگا ، گر ال نے عیامت کوموش کیا اور الا اور کے بغیر اس کا انتقال ہو گئی تو بالا فی ق گندگار ہوگا ، اگر اقتال فیمل ہوا بلکہ زیرورہ اور جشر افتت میں الا کر لیے تو بیتائشی او بھر باقال فی کے داریک تفاوے ورجمہور کے داری ہے اور ال گئی غالب کا ہے ، ایونکہ الل پر الا او کی تحریف صادق آری ہے اور ال گئی غالب کا احتیار کیس جس کا غدو ہونا والشح ہے ۔

<sup>(</sup>۱) شرح البرخشي الرامان التلوس؟ المرام على المام المع المراور الل ما بعد كم شخالت، التواعد والخوائد الاصولية فإن اللحام الم المام ما ماء مناه المعادد العا

ونت عُك ہو نے یہ و لینگئ س چیز سے محتقق ہوگی؟ ٨ - فقره وكا ال يور ب يل المتناف الم كر وقت تك يوافي كي صورت میں فرض کا بینا س طرح ہوگا؟ جمہور کے ز ، کیک وقت کے ندر آپر لیک رعت ووقوں جدوں کے ساتھ ٹان کی ڈانماز ٹان کی مالید ا ی محض نے اگر واقت کے مدر کیسر عت برا حدل بچر وقت کل آیا تو و دیوری تمار کا او کرئے واللہ انا جانے گا مونکہ حصر مصابور مرد کی روایت ب کر رسول اکرم عظی فرار مایا: "من اهر ک رکعه من الصبح قبل أن تطلع الشمس فقد أدرك الصبح، ومن أدرك ركعة من العصر قبل أن تعرب الشمس فقد ادرك العصو"(١) (جس في جرك ايك ركعت سوري كلف س يد ولي ال في تماز جر يالي اورجس في سوري غروب والد الد یناعسر کی میک رکعت و فی اس معصر یا فی )۔ 🖛 ب مالکی کی را ہے ید ہے کہ تنب رکوٹ مل جائے سے می تما زیائے والا مان لیا جائے گا، حفیہ وربعض مناجد کے زو کی اگر وقت کے امدر صرف تھی تحریدی عَنَى تَوْ تَمَارِينَ ﴾ والأيوَّيو، يوتكه فصرت الوم ميةُ هے رسول أمرم مالیج ہے رہ بیت کی ہے کہ آپ نے ار ٹا افر مالی: "إِدا ادو ک أحدكم أول سحدة من صلاة العصر قبل أن تغرب الشمس فليتم صلاته، وإذا أدرك أول سحلة من صلاة الصبح قين ال تطبع الشمس فليتم صلاته" ("أرقم على

جس عبادت کا بخت مطاق ہو، مثالا زکا ہ ، گذارات ، غذر مطاق ال کے درمیان ختار ف کے دیوب اداء کے بخت کے بارے بیل فقہا ہے درمیان ختار ف ہے ، یہ اختااف المرکے بارے بیل ان کے اس اختار ف پر سخ ہے اس اختار فی پر سخ ہے اس اختار فی گئی نش ہے؟

ال المرکی همیل أوری طور پر واجب ہے با اس بیل تا خیری گئی نش ہے؟

ال بیل ای تورش کا اختااف ہے جس طرح کا اختاد ف اس عبادت کے بارے شری مکن داخت میں توری طور پر اس کی ادائی واجب ہوتی ہے اور کرنے کے مزم می کے خیر گر میں مکن داخت میں توری کے اور کرنے کے مزم میں کھی کر گرنے کی مکتف اسے مؤثر کرتا ہے تو گئے گار ہوگا؟ یا اس بیل موٹر کرنے کی مکتف اسے مؤثر کرتا ہے تو گئے گار ہوگا؟ یا اس بیل موٹر کرنے کی مکتف اسے مؤثر کرتا ہے تو گئے گار ہوگا؟ یا اس بیل موٹر کرنے کی

الت التروق التراق ١/٥٥، اودال كر بعد كمقات في دادامر قد بيروت، بدائع المنائع الرهاء أم يب الرداء أمنى الرهام في سوم. مطبعة المناد

<sup>( )</sup> حطرت او من الكل عديد . "من أهو ك..." كل دوايت يخادك اورسلم دواي يخادك اورسلم دواي يخادك اورسلم

را) خطرت الإجريرية كل مدين الدا أدرك أحدكم . "كل دوايت ثما في الدرك أحدكم . "كل دوايت ثما في الدرك المحال الم من من من من الفاظ محل ثما في كم جي (الرعدة) في أملاية المجادب المام مسلم من مسل

<sup>(</sup>۱) الآن علومي الرعامة من المجلس المدري المهدب المهدب المحاد المحاج الم

9 - منتخب عبادات کے بارے بی سطے ہے کہ اس کے کرتے ہے اُ ب ملتا ہے ورٹز ک ہے مار مت تیس کی حاتی دبین اس حاکر ما اس کے ٹرک سے زود و بہتر ہے۔

بعض مستحب بھی موفت ہوتے ہیں، مثلا طرے پہلے کی اور تعقید میں مثلا طرح سے پہلے کی اور تعتید اس مرطب کے جد کی وہ آت ہیں جم ب امر مشاہ کے بعد کی وہ ور تعتید اس الجھن مستحبات کی فاص سب مرحل ہوتی ہیں، مثلا ہے ہو کہ اس ماری کمی کی تمار بھن مستحبات سے وہ بست ہوتی ہیں، مثلا ہے ہو کہ کہ اس ماری کمی کی تمار بھن مستحبات مطلق ہوتی ہیں، مثلا تہجہ کی تمار اس طرح روروں ہیں بھی بعض رور ہوروں ہی ہوتی ہے اس مثلا عرف کے وی فارور و فیم حاتی کے مرد شار و کا رور و فیم حاتی کے دی فارور و فیم حاتی کے دی اس میں اور تی ہیں کہ آئی جس مون کی ہور کے دی فارور و فیم حاتی کے دی اس میں اور کے بیر عمور اس میں اور کے بیر عمور کی اور میں اور کے بیر عمور کی اور میں اور کی اور کی اس کی اس کی اور میں اور کی اس میں بہت سے دور کی دی کرانے ہیں وہ کی آئی ہوں یا تھے ہیں وہ شاؤ میں ایک کے دی کرانے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں کی اس کی اس کی ادر شاہ ہے دی انہ کے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں کہت سے دور کی دی انہ کے اس کی آئی ہوں کا دی کرانے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں گوئی کی کا ارشا و سے دا آفید کی انہ کے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں گوئی کی کا ارشا و سے دا آفید کی انہ کا دی کرانے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں گوئی کی کا ارشا و سے دا آفید کی انہ کی کہت کے دور کرانے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں گوئی کی کا ارشا و سے دا آفید کی انہ کا دی کرانے ہیں مشاؤ رمول اللہ میں کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کا انہ کی کرانے کرانے کی در ان کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کی کرانے کرانے کرانے کرانے کی کرانے کرانے

<sup>()</sup> بوقع نعمت نخ جراحه عداد من بلوچ به جرحه أخى جرحه مداد من بلوچ به جرحه أخى جرحه مداد من بلوچ به جرحه أخى جرحه مداد من بلوچ المحاد المحدب ال

<sup>(</sup>۱) مدیده افسنسل العدلان سن کی دوایت سلم نے کی ہے یہ الفاظ سلم می کے بید الفاظ سلم می کے بید الفاظ سلم می کے بید الفاظ سلم می کے بیل (۱۲ م ۲۱ م) طبح آتای ، امام احد نے بھی ایس کی روایت کی ہے (۱۲ م ۳۰ م ۳۰ م ۳۰ م آتی ہیں ، نیز اید داود نے بھی ایس کی روایت کی ہے (۱۱ م ۲۱ م) طبح آتی ہے ۔

 <sup>(</sup>۲) معدیت "صوم یوم حاشو داه..." کی دوایت مسلم توراین مهال بے
ایوٹا ددے کی ہے (تنخیص المحیر ۲۱۳/۲)۔

<sup>(</sup>٣) حفرت ما کرگی مدید اسمی فانو ... اکی دوایت آرائی داین در اوراز ندی در اوراز ندی در اوراز ندی در اوراز ندی در کی دوایت آرائی داید به اوراز ندی در کی دید به می در این مدید به این مدید کیا میده می مدید کیا میده می دوایت موجد بین این میان در انبول در مقدرت م حبیر این دوایت موجد بین این میان در انبول در مقدرت م حبیر در وایت کی دوایت موجد بین این میان در انبول در مقدرت م

<sup>(</sup>٣) الكن عليه بين الرسم، البرائع الرسمة، وهو المنابع المتابع المتابع

## صىب عدار (عدرو،لول) كياوا يكي:

• ا - و عرباوت کے لئے امکان اور قد رت کے ماتھ والمیت اواء

ہمی شر دروتی ہے، فقہاء کے و رمیان اس شخص کے تین وجوب اواء

کے ور بین فقی نے جو اول وقت میں اور نے کا اہل تحالیٰ مغر وقت میں اور نے کا اہل تحالیٰ مغر وقت میں آغاز وقت میں اے اور کرنے کا اہل تعالیٰ مراس نے نی زور آئیں بی تجر آخر وقت میں اے کو اور انگل نماز سے واقع ہے، مثلاً کوئی یاک کورت میٹر وقت میں حافظہ یا فضا و ہوگئی یا عاقل شخص آخر وقت میں حافظہ یا فضا و ہوگئی یا عاقل شخص آخر وقت میں حافظہ یا فضا و ہوگئی یا مسلمان نعود مادند آشر وقت میں مرتز ہوگئی وارت میں میں فرش نمار اور ایک جائے ہے۔

حمبور فقنها ، کے را ایک ندکور د بالالو کوں نے تماز فرض لازم ہوگی، کیونکہ اول وفتان میں وجوب اور المیت ووٹوں موجود تھے البد ااان کے در مدلفنا علازم ہوگی۔

حنفیہ کے زویک ان برفرش اورم ندہوگا، کیونکہ آگر آفری وقت اس بہت بنا ہے، این کرلی جائے تو اخیر وفقت میں وجوب متعیس ہوتا ہے، البند، خیر وفقت میں البیت یو فی جائے ہوئی جائے ہوئی ہائی ہے، البیب آریا میں البیت تو فی جائے ہے، کیونکہ باائل ہے واجب آریا میں البیت تین البیت تین بائی تی البیب آرین جائے ہیں البیت تین بائی تی البیب آرین جائے ہیں البیب تین بائی تی البیب الرائن جو فی کی تھی میں البیب البیب

بوقعص ول وقت میں وہل ندیوں کھا آخر وقت میں مذر رال ووجائے وشار کونی وہ تصدیمورت آخر وقت میں پاک یوجائے و کافر مدم لائے و بچہ بولغ ہوجائے و مجنون اور ہے ہوش محص کھیک ووجائے و مسافر قیام کر لے باشتیم عوشرون کردے و اس کے

#### بارے میں حنیہ کے اقول تیں:

ایک قول امام دفر کا ہے ، ووید ہے کرفش و جب ندیوگا ورنداد و
حضے بوگا والا یک اتفاوت باتی ہوجس ہی فرش و جب ندیوگا ورنداد و
اجر اقول امام مرفی اور الشیختی کا ہے ، ووید کا مراد و
تو ید کے بد کے بقد روفت باتی ہوتو بھی فرش کالز ہم ہوج کے گا وراد و
حضے ہوجا ہے گا جی قول انتا بلد اور ایکن ٹی تعید کا بھی ہو الکید کے
ماتھ کیک اُد اتفاوت باتی ہوتو فرش نماز لا نم ہوجائے گی ، بعض شاتھ کیک
د میں ان کی جا کتی ہوتو فرش نماز لا نم ہوجائے گی ، بعض شاتھ کیک
مین ہی تی قبل ہے ، اور شاخعیہ کا ایک وومر اقول ہی ہے کہ اگر صرف تا
مقت باتی ہوجس میں ایک رکھت نماز پر بھی جا کتی ہوتا نماز فرش کا

بیانتی برتی مباوات میں مدیت و عرصت بوت کی مثالیں میں متعیدلات جائے کے لیے ال اسطار حالت کا مطابعہ کیا جائے '' بلیم ''' جے ''' ساماج''' صام ''

11 - جہاں تک اوا و پرقد رت کی بحث ہے تو اس بارے شن شریعت کو یہ طلوب ہے کہ عبادت ال طرح اوا کی جائے جس طرح شریعت میں واجب ہے کہ ال طرح فعاز پرائی جائے جس طرح نماز پرائی جائے جس طرح نماز پرائی جائے جس طرح نمی اکرم میں ایک السامرے نمی اکرم میں ایک میں اوا میں اوا اوا فر مائی ، کیونکہ ارشا و نہوی ہے اس طرح نمی ریز هو حس السلوا سحما و میں موسلی الشان (این طرح نمی ریز هو حس طرح نمی ریز هو حس طرح نمی ریز هو حس طرح نمی ریز هو حس

کیون چوشک شروٹ طریقہ پر تمازی سرنے سے ماجز ہوائی سے لیے اس طرح مار ۱۰۱ کرنا جارہ ہے جس طرح تماز اوا کرنے پروہ

- - (۲) يخدي مسلم ( يخيع الحير الريمانا، ۱۲۲/۱۱).

الاور موه البعد بوقع من كفر ب يوفر تماز شهرا ها سما موه و بيني كرنماز الا المسكاه و يوفي رنماز برا المسكاه و يرفي و بناور المسكاه و يرفي و بناور المسكاه و يرفي المنازية المسكاه المائية في المنازية المسكام المائية في المنازية المسكام المائية في المنازية المسكام المائية المنازية المسكام المائية المائية المائية المائية المنازية المنازية

ک طرح بوشنی زیره و بر حالیے کی و جہ سے ایا تامل شفام منی کی وجہ سے روز و رکھتے سے عائز ہوائی پر روز و اجب شیں ، اللہ تعالی کا راثاء ہے: "و ما جعل علیکھ فی اللہ یں میں حوج" (") ( ورائی نے تم بر وین کے ورسیش کوئی گئی ہیں کی )۔

() المعديث كي دوايت بخاري اود تما كي عيد التخليص أثير اردام).

120/2600 (P)

(٣) لمرير ارده ۱۸ فتني الا داوات ار ٢٠٣٣ في دار التكريم الجليل ار ١٩٣٠ الماسي الدمول را ٥٠ مادين عابر ١٩٣٣ في موم

ره) الهروب الرسمة المنتجى الارادات ١٠٦٣، الكافى الراحة اللي مكتب المراحق. بر مع العمل مع ١٨٨٨.

ای طرح آمری پر کفاروہ جب تنا، مردوہ جوب کے وقت اس کے او اگر نے سے عاشر رہا، (یعنی او سیس یو) پھر اس کا حال برس کیا تو اس سلسے بیس بھی فتر ہا و کا وفتا ہوئے۔

حنیہ اور ماللیہ کے رویکہ انت واوکا اختیارے، والت وجوب کا اختیارتیں وشا تعیہ کا بھی آیک تول مجی ہے، لہند ااگر وہ وجوب کے منت مال دار قبا (بعد میں تنگ وست ہوگیا) تو اس کے سے رور و کے درجے کناروا و اُسا درست ہے۔

منابلہ کے را یک منت ، جوپ کا اعتبار ہے ، واقت او وکا عنبار منیں مثا نعیہ کا بھی ایک تول بھی ہے مثا فعیہ اور منابلہ کا وہمر اتوں ہے ہے کہ کتا روہ اجب ہوئے کے وقت سے لے کر کدارہ و اس نے کے منت جاست ہوں اس وا عنبار منتا ہے۔

(۱) سوريال الرائير عام

(r) المتنى عرصه المثل الرعام، المرياب الدام به كم الما كم

(٣) عِنْ الْمَعَاقُ هُرِمَا الطَّلُ المُحَمَّمَ فِي عِلْكُ هُمَّ مِنْ الجِدِبِ ١٩/١اء الشَّيْ عراها ال

را) بعنی سرسه طبع الریاحی، المهاب الر۱۹۸ طبع داد أمر قدیروت، مح نجلیل ۱۹۱، ۱۹۱ ، ندس آن الر۱۹۵ اود الی کے بعد کے مقات ، بوائع مصلائع ۱۹۱۰

## ونت وجوب یا سب وجوب سے پہلے اور کیگی:

۱۱۰ - جو می و ست کی خاص وقت سے مربط سی اور جن میں وقت کو میں ورد سے میں وقت کو میں اور جا آیا ہے، مثال نماز اور روز سے اور ورد سے اور اور ایس سے مثال نماز اور روز سے اورد سے

مذکور دولا عباد ت کوج ت وجوب سے پیلے او آس ا حام تیں ہے ، اس مسئلہ برفقہا مکا اتفاق ہے۔

البنة الن عبادات على وقت كوسب و يوب على ما الما أمر جِد وقت الن عبل الما المرجد وقت كوسب و يوب عبل الما المرجد وقت كالن بل على المدى على وقت كالن بل على المدى على المنا المن

مثل زکاۃ کوسال گذرتے ہے آل اواکرنا جارے بشر طیکرنسا ب کال ہوں ہے جہور فقہاء کا مسلک ہے، کیونکہ بی اکرم المیلی ہے۔ حطرت عبال سے بینگی ووسالوں کی زکاۃ وصول کی (۱۳) بینو اس لئے کہ ہوایک مال حق ہے جس جس جی زری کے جیش نظر تا نیم کی فی ہے، آبد وقت ہے ہے پہلے جس جس جس ہی تری کے جیش نظر تا نیم کی فی ہے، موجل (وود ین الی حق جس کی اسائی کے لئے کوئی وقت مقرر کیا گیا موجل (وود ین الی حق جس کی اسائی کے لئے کوئی وقت مقرر کیا گیا موجل (وود ین الی حق جس کی اسائی کے لئے کوئی وقت مقرر کیا گیا

مالکیہ کے رو کیک سال تھمل ہونے سے پہنے و سب شدہ زواۃ کو کا خاجار شیں والا بیاک سال میں بہت تھوڑ وقی رو آب ہو مشاہ لیک میرنہ ہاتی ہو۔

صدق من کو وقت ہے پہلے اور استے ورش نعید کے فرو ایک جا الا ہے وہ اللید اور منابلہ کے روایت سے پہلے و کرنا جا رہنیں والا یہ کہ بہت تھوڑ اوقت یا تی ہوشت کی و وروز ہ

# عبادات کی ادا میگی میں تیابت:

۱۱۳ - خالفس مالی عبادات، مثالا زکان صداقات اور کفارات میں تیابت جائز ہے ،خواہ وہ محص جس پر عبادت واجب ہے خود اس عبادت کی اور آئی ہے تا اور ہو یا ند ہو، اللہ لئے کہ مالی عبادت شک مال نگالنا ماجب ہے اور اللہ مال سائلالنا ماجب ہے اور اللہ میں اللہ تعالیٰ میں میں تعصد حاصل ہوجا تا ہے۔ ماجب ہے اس ما میں تا ہے۔ مثالا نماز مروزہ شی زندگی شی تو بالات تی جاہرے و رست نمیں و برکار اللہ تا تا ماز مروزہ شی زندگی شی تو بالات تی جاہرے و رست نمیں و برکار اللہ تا تا کا ارشا و ہے :

<sup>-</sup> LAMINON ()

MARKON (")

<sup>(</sup>۳) الله عديث كي دوايت طبر الي اورين اله الم حظرات الن مسودّ من الم يهامند عن عديث كه ايك داوي هم كان ذكوان ضعيف جي ( تتخيص أخير عار ۱۲۳) ك

<sup>(</sup>۱) این علیم می ۱۲ شا، بدائع استانع ۱۲ ما می ها ها، شاه فهرستاه فهرستاه الآتاع سهر ۱۳۹۹، همر اشداء ۱ شدار الحطاب شهره شدا، منح الجلیس امر ۱۳۳۳، الکافی امر ۱۳ مسترش منتشی الا راواری سهر ۲۸ سمدار ۱۲ سمد آمعی ۱۹ را مسس

J 4 / 1/2 (1)

بصوم أحد عن أحد، ولا يصلي أحد عن أحد" () (كوئى كر كرف عن أحد عن أحد عن أحد الإن كر كرف عن أحد عن أحد عن أحد عن أو كرف عن أمار المرك كرف أحد عن أو مر عن كروز عن أو من المرك كروز عن أو من المرك كروز عن أو من المرك الم

وروفات کے بعد بھی عند ہورہ لکید کے والیت میں میں جم تھم ہے۔ البت مالکید میں سے مرف میں عبد اتھم کے فرملائے کے میت لی فوت شدہ نماریں آفٹہ وکرئے کے سے سی کو شدت پر رکھا جا سنتا ہے (م)

بخاری و مسلم کی روایت ہے کہ رسول اگرم علیہ نے قر ماید: "می مات و علیہ صوم صام عدہ ولیہ "(۱) (جس شخص کا اس حال مان وعلیہ صوم صام عدہ ولیہ "(۱) (جس شخص کا اس حال شی انتقال ہوجائے کہ اس پر روزہ الازم ہوتو اس کی طرف ہے اس کا وال روزہ رکھے )، میدائے نیا دوتو ک ہے، کی فر ماتے ہیں: میدوت متعین ہے کہ -بی آول مختارہ ورستی ہے ہے، بی و بنو ساتو سال صورت میں تھی ہوں گے وب اس وفاحت شدہ شرفت میں اور ان کے روز ہے و

حال المالا المسلك بيت كيس تماز بررور كواص تربعت في الازم كيا (مثالا فرض تمازي اور ره شمال كروز من الله مين الله في المرتبعين المعارف من والله من المركبين المعارف المرتبعين المرتبعين المعارف المرتبعين ا

<sup>()</sup> ای مدین کی روایت عبد الرداق نے حقرت این عرف موقوقا کی ہے۔ (الدرائی الر ۲۸۳۷)، امام ما لک نے البطنی "کے حتوان سے الے حقرت این عرف کے قرل کے طور پر ذکر کیا ہے (موطا امام ما لک تحقیق محم مورالباق

<sup>- (</sup>m+m/

ر۴) مدّ لكم العماليكم ۱۱۲/۴ طبع مركة المطبوعات الفلميد، ابن عليه بين الر ۱۳ ۵، ۱۲/۲۱، ۳۵، ۱۲/۶ طبع سوم بولاق، المطاب ۱۲/۳۵، ۱۳۵، شاخ كرده مكتبة النواح، العروق ۱۲٬۵۰۳، ۱۳۸، ۱۸۸، كشف الامراد الر ۱۵۰۰

<sup>(</sup>۱) عدر كوسلم دوايت معرت ما كرواتيم الير ۱۸۱۳).

<sup>(</sup>۲) نماید اداری ۱۸۲ مادید (۲)

<sup>(</sup>۳) خطرت این عمال کی عدید شده عبدا و ت امر آلا ... " کی دوایت مسلم ہے کی ہید (۱۹ م ۸۸ یکھیل محد عبدالبالی ) بعض الفاظ کے احق دی کے راحد میدعدی بخادی نے کی دوایت کی ہے (۱۹۹ م ساتھ محمول مہم کے ۔۔۔

ا کیا فاقول رسول اللہ علیہ کی حدمت میں حاضہ ہوئی اور اللہ علیہ کا حدمت میں حاضہ ہوئی اور اللہ علیہ اللہ کے رسول علیہ اللہ اللہ کا انتقال رہوں اللہ کی طرف سے روزہ ہوئی اور اللہ کی طرف سے روزہ رہوں اللہ کی طرف سے روزہ رہوں کا اللہ کی اللہ کی طرف سے روزہ ہوئی اللہ کی طرف سے آر تمباری مال ہوئی اللہ کی طرف سے اللہ کو اور آرو بی قرآ کیا ہیں اور کی قرآ کیا ہیں اور کی اللہ کی طرف سے اللہ کو اور آرو بی قرآ کیا ہیں اور کی اللہ کی طرف سے روزہ کی اللہ کی طرف سے روزہ رکھ اور کی اللہ کی طرف سے روزہ رکھ اللہ کی طرف سے روزہ کی اللہ کی طرف سے روزہ رکھ اللہ کی کی اللہ کی کی کو اللہ کی کی کو اللہ کی کی کو اللہ کی کی کو اللہ کو اللہ کو اللہ کی کو اللہ کی کو اللہ کو اللہ کو اللہ کو اللہ کی کو اللہ کو اللہ کو اللہ کو اللہ کو اللہ کو اللہ

۱۶ - عج میں چونکہ مالی پہنوں ریرنی پہلود و نول ہیں الے عج میں نیابت کے سکسے میں فقاما و کے درمیان اختلاف ہے۔

الكيدكامشيور قول يه ب كر في بين بيابت جاء شيل، وقي التهاء كر ويك في بين ورست به يمين الله جوار كر لي اله النقي والمروق في المروق في المروق بين الله والمروق في المروق من حالة والموالة من المروق من حالة والمراكبة والمروق الله المروق من حاله في المحج قالت المراكبة الله على عباده في المحج الدركة الي شياح كيوا الا يستطيع ال يثبت على الواحدة الهاجيج عبد في المعج المراكبة المراكبة المارة في المراكبة المراكبة المارة في المحج المراكبة المارة في المحج المراكبة المراك

میر \_ بور ها با پر لازم بوا ہے بوسواری پر مینے بیش رہ سکتے تو کیا بیل ان کی طرف ہے جج کر آئیں ؟ آپ میں ان کی طرف ہے جج کر آئیں ؟ آپ میں ان کی طرف ہے جج کر آئیں ؟ آپ میں بیک دوسری صدیت میں ہے کہ رسول آگرم میں بیک دیں ، میں ہون سے آئر آباد ک لو کان علی آبیک دیں ، مقطل الیسی میں بیک دیں ، مقطل الیسی میں بیک دیں ، مقطل الیسی میں بیک فاللہ او حصر معرف الیا میں بیان آئی فاللہ او حصر معرف الیا میں بیان آئی الیا میں بیان آئی ہوتا اور تم ہے او آئر ہے آئی آئی الیان تا ہوں کی میں ایک طرف ہے آئول آئی بیاتا ؟ اس میں میں ہوتا اور تم ہوا ہو ہو ہو او او آئی آئی ای ایک میں ایک طرف ہے آئیل آئی ایک ایک ایک میں ہوتا ہو تم اوالا ہے ، ہو ہو ہو ہو گی اور تم اوالا ہے ، ہو ہو ہو کی طرف ہے تا ہو گی ہ

جس مذر کے ماتھ کے بیل نیابت ارست ہوتی ہے اس کا ضوید میرے کہ ومذر منات تک بیر رارے بیش جن کی ورضاعتص، پالج انسان اور ایسامریش جس کے شفایا ہے ہوئے کی اسید مدیوں بیلوگ اگر مال پاکس تو ان کے ذمہ لازم ہے کہ کسی کو اپنا نا نب بنا کر کج

کی مقرر کی مار کی مقرر کی مار پر چی طرف سے کی سے می اسے کی اس کا مقرر اس ہو تیں وہ هفیہ کے را یک مصر ہے ہے۔ اس کی طرف سے کا فی تد ہوگا، اس پر خوا کی مصر ہے کے اس کی طرف سے کا فی تد ہوگا، اس پر خوا کی اس الله رم ہوگا، این میک اور مرسے کی طرف سے کئے گئے گئے کا جو ز اطلاف قیاس الله عالمات کی فی وہ رہوئے فلاف قیاس الله عالمات کی فی وہ رہوئے فی اس کے وہ رہوئے فی اس کی جو اور این و کی جو سے کی تھوشر ہوئے میں تھوشر ہوئے وہ مربوط

ر) شرح متی الاراوت ۱۸ ۱۳۱۱ ما ۱۳ مه ۱۳ ۱۳ مه ۱۳ مه ۱۳ مه ۱۳ می اس ۲۰) حضرت این عوس کی حدیث ۳ بن امو آقا می خطعیم. ۳ کی دوایت مسلم سے کی سے داسم سیمه کی الحاظ مسلم کے عجل به بخاری سے می اس کی دوایت کی سے دشخیع آئیر حد ۱۳۳۳)۔

<sup>(</sup>۱) مدیده الوالی او کان هلی أبیک دیں... کی روایت مام احمد اور الر الی نے الکیری محمرت مودہ ستہ سوے مراوعاً و با آئی ہے بہا اس کے دجالی آفتہ جیرہ این محرے کہا اس و سدم نے با استد احمد س حقیل امرہ ۲ سمتا آخ کردہ آئیک الاس و انحمع الرو مد سر ۲ سال تا مع کردہ مکترے القدی ۲ ماسال کے کردہ آئیر ۲ ۲ سال ۔

J(1) 84.

جس مریش کا مرص رسی ہوئے کی اسید ہوا ، رجو تھی قیدیں ہویا اس طرح کے سی ارشیم سے اگر بی طرف سے نج کرایا تو حظیہ کے فزویک میر نج موقوف رہے گا، جس فحص کی طرف سے نج میا آیا ہے اگر اس کا نقال ای مرش یا امیری کی حامت میں ہو آیا تو نج ، رست ہوئی اور اگر وفات سے قبل مرض یا امیری کی حامت میں ہو آیا تو نج ، رست نیمی

حنابد کا مسلک ورثا فعیر کا یک قول یہ ہے کہ مذکور دبالا میں کے سے ماہیل تھی کے سے ماہیل میں سے ماہیل تھی کے سے ماہیل تھی سے ماہیل تھی سے ماہیل اور میں ایس میں ایس میں ایس میں میں ہے ، جس طرح تندر سے میں کا ہے ، جس طرح تندر سے میں کا

الله کامشہ وہ ل بیت کہ جج شرار سے سے بیج بت ارست ی تعین ہے ۔ اور ست میں ہے، اور ایک آول بیت کو نیم ستطیع کے سے بیجت اور ست ہے ۔ اور این فر این این این اور ست ہے ۔ اور این کے لئے این فو وجر رکھا تو ایس کے لئے این فرور مسائل جی تج فرض اور کج نیز رکا تھم بیکساں ہے، ور ایس فرور ایس فرور ایس کے ایک کی ایک کے ایک کی ایک کے ایک کی کر ایک کی کرانے کے ایک کی کر ایک کے ایک کی کر ایک کر ایک کی کر ایک کی کر ایک کر ایک کی کر ایک کی کر ایک کر ایک

21 - نظی مجے کے بارے بیں حفظ کا مسلک بیہے کہ اس بین کی کو ما تب بنایا عقر رکے ساتھ اور بلاعقر رکے دونوں طرح درست ہے و منابلہ کا مسلک بیہے کہ عقر رکی وجہ سے اس بنایا درست ہے وربد منابلہ کا مسلک بیہے کہ عقر رکی وجہ سے باب بنایا درست ہے وربد مذر رہی صورت بیں دورو دیتیں ہیں : یک رو بیت ہے کہ جامذ ربھی یا مب بنایا جارہ ہے دیونود ال پر الازم کیل جو ایسا تج ہے جو خود ال پر الازم کیل جو

<sup>(</sup>۱) المعنى سر ١٣٠٤، ١٣٠٠ أم يوب ار ٢٠٠١، مثنى الحتاج ار ٢٠١٩.

<sup>(</sup>۱) من الكيل ار ۱۳ ماه ۵۵ من الدسوقي ۱۲ منا – ۱۸ س

<sup>(</sup>۳) بوائع المعالج الر۱۳۱۳، ۱۹۷۵، ۱۵ن ما بوس ۱۳۳۳ اور اس کے بعد کے مغالت بمثنی اُکتاع الر۱۳۳، اس ۱۳۳۰ اُسی اسر ۲۳۲ اور اس کے بعد کےمغالت۔

ہے، البد اہی میں کسی کونا نب بنا سکتا ہے، جس طرح انبنائی معذور المنائی معذور المنائی معذور المنائی معذور المنائی معذور المنائی معذور المنائی معذور کے جائز المنائی ہوئے ہوئے کہ جائز المنائی ہوئے ہوئے کہ المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کہ المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کی کونا میں نہیں بنا المنائی ہوئے کے المنائی ہوئے کہ ہوئے کی کوئے کے المنائی ہوئے کے کہ ہوئے کے کہ ہوئے کے کہ ہوئے کے

معذوري صورت على ما مب بنائب على ثا تعيد كي و بقيل من و الكيانون يو ي كما مب بالماج واليس ي يوكد ووقل في يل كالو نا مب رنائے محبور نیس ہے۔ لبد اس میں اسب رنایا ورست میں دوگا جس طرح اندرست محض کے لئے با مبرنانا درست نمیں ہوتا ، امرا قول بدے مام بناما جارا ہے کہ قول کے میونک جس تول کی عمودت کے فرض عل ایوبت و رست ہے ہیں کے نقل میں ہمی یابت ورست ہے ، مالکید کے دریک فل میں ما ب بنانا مرووہ ہے (۱) ۔ ۱۸ - بذکور دیالا بحث زنروفض کے بارے بیل تھی، وقات ثیر دہمیں ے برے میں حنابلہ اور ٹا نمیہ کا مسلک میہ ہے کہ جس تحض کا انتقال او المُنكَى عج يرقد رت سے يلے جواليا ال كافرض ساتھ جواليا وال ك طرف سے تضا وواجب نبیں، اور اگر اوا لیکی جج برقدرت کے بعد انتقال ہوا اور اس نے ج کواوائیں یا تو اس مافرش سا تو ہیں ہوا، ال كر كريس سے في كى انساء كر دالا رم دولاء يونك اعترت بريد و كى رو يهك ہے: "أتت النبي اللَّهِ امرأة فقالت: يا رسول اللها إن أمي ماتت ولم تحج فقال النبي ﷺ: حجى عن امك الرام الرام علي كافد مت من ايك كورت ما ضربوني اور اس فعرش کیا: اے اللہ کے رسول امیری ال کا انتقال مو ایا امر انہوں نے ج تیں کیا؟ رسول اکرم ﷺ نے قر ملا: ابنی مال ف

طرف ہے جی آراو) نے اس لئے کہ بیابات ہے جس شل زندگی میں تو کا استان ہے جس شل زندگی میں استان ہے جس شل زندگی میں استان ہے اسب الحرال ال کی موجہ سے بیال ساتھ آئیں میں استان ہے الحرال السال ہے الحرال اللہ میں استان ہیں ہی تھے ہیں ہیں تھے اللہ میں استان ہیں ہی تھے ہیں السال ہیں ہی تھے ہیں السال ہیں ہی تھے ہیں السال ہی ہیں ہی تھے ہیں السال ہی ہی تھے ہیں السال ہی ہی تھے ہیں السال ہی ہیں ہی تھے ہیں السال ہی تھے ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہی تھے ہیں ہیں ہیں ہی تھے ہیں ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہیں ہی تھے ہی ہی تھے ہیں ہی تھے ہیں ہی تھے ہی تھے ہیں ہی تھے ہی تھے ہیں ہی تھے ہی تھے ہی ہی تھے ہی تھے ہی تھے ہی ہی تھے ہی ہی تھے ہی

مننے اس مالکیہ کے رو کیک حسطی کا نقاب ہو اور اس نے کج میں بیال کی طرف سے نج کرنا واجب تیمی الا بیک اس نے رج کی معبت کی ہوہ آگر وہیت کی ہوتوال کے ترک سے نج کر لاجائے گا۔ اور آگر جج کی وہیت ندکی ہواور وارٹ نے تیمرعا اس کی طرف سے نج سر بایا نج کروا یا تو ورست ہے ایسن مالکیہ کے دو کی بیہ جوار کراہت کے ساتھ ہے (۲)

ا دائیگی کو وقعت و جوب سے مؤخر کرنا: 19- عیادات کی اور کیگی کو بلاند راتات وجوب سے موخر مریا گنا و کا

<sup>(</sup>۱) حدیث این آخی بلوث ... کی دوایت کاری نے کی ہے ۸۰۵ ہے۔ طع محکامیے

 <sup>(</sup>۲) این مای بین از ۱۳ هده ۱۵، ۱۳ ه ۱۳۰۰ این مای ۱۳۳۱ منی ۱۳۵۱ ع

<sup>()</sup> این طبرین ارهاده ۱۳۲۰ انتی ۱۳۴۰ انجیب اراه ۱۰ نگ نجلیل اراه ۲۳ س

الم من عن كر رويت مسم من كرا يه ١٩ ٥٠٥ طريعة المحلق

یا عث ہے، گر یک میاوت ہوجس کا کیکے متعلق وحد ووقت ہو،مثلا عُمَا زُءَرِ وَرُوتُو اللَّ فِي قَصَاءِ وَلا رَمِ ٢ - التي طرحُ أَسِرَهُمْ مُعِينَ كُوا ﴿ أَعِيلُ بِإِ تو اس کی نظا عالا زم ہے ، اور اگر اسی عبادت ہوجس کی ادائیگی کا وقت یو رئ تمریمو (مثلاً زکا قاور تج ) اور اداکے امکان کے با وجود ادامی کی تومال اس کے وسدلارم ہو گیا ، ان طرح آمریا کی اور بدنی استطاعت یل جائے کے وجود تج او تیس بیاتو تج اس کے ذمہ ماتی رہے گا۔ سی طرح ال و جہامت واحکم ہے جن میں وقت کی یا بعدی تیمی سے مثار نز راور کفارے فقعا وہ اس محص کے بارے میں انتازاف ہے جس کا تقال ہو تو اوراس کے زاوتوا کچ یا مرروا کفارہ وا کی مجھی و جب والی حق کی او میکی تعین کی حالانکہ اس کے لیے او آرا مُمَنن لِخَدَارِهِم بِهِي السِّحْمَل فِي الأَمْمِينِ بِإِدَامِرِ اللَّهُ الثَّقَالَ وَوَ بِإِلَّهُ من وروالديد كروك بي المصمل كية كريس ساس كي ١٠٠ كي میں کی جانے کی اولا بدک اس ہے افاعت سے آل ہیں تا کردی ہو۔ جب ال في وصيت تيس كي تو معام ويا كي تيس ال والا مع ساقط مورًا والناجد ورثا أمير كرويك أترم المع المع المع معيت ندكي موتو بھی اس کے آگ ہے اس واجب مالی کی اوا کی کی جانے کی (1). یہ مال علم ے العمیل کے لئے ، کہے اصطلاحات:" انتهاء، عج، 27,2360

مینظم میاد سے و جبرکا ہے ، خواد موقت ہوں یا نیم موقت۔
• ۲ - غل خواد مطلق ہو یا کی سب یا دفت سے دابستہ ہو، اُسرہ وقوت جو جائے تو اس کی نشاہ کے بارے میں مقاباء کے درمیان انتقاف

حفیہ اور ماللیہ کے مرد بیک سنت فجر کے علاوہ کسی ورسنت کی قضانین کی جائے گی، حغیہ کا استعمالال حضرت ام سلم کی اس روایت ے ہے:"أن المبني مُنْتُنَةُ دخل حجوتي بعد العصر، فصعى ركعتين، فقلت إيا رسول الله ما هاتان الركعتان البتان لم تكن تصليهما من قبل فقال رسول الله عَنْ الله ركعتان كنت أصليهما بعد الظهر، وفي رواية وكعتا الظهر شغلبي عنهما الوفد، فكرهت أن أصبيهما بحصوة الناس، فيروني، فقلت: قاقضيهما إذا فاتنا؛ قال: لا" ( ) (نبی اکرم علی نمازعسر کے بعدمیرے جمرہ ش تشریف لانے ور ومرعت ماز براحی وش نے وش یا: سے اللہ کے رمول! منابع مید کیسی ایر ایس بیان ایس سے پہلے کے تھے ارسوں اکرم ﷺ نے فر ملاہ یہ امریکنٹیں وہ میں جو بیل ظیر کے بعد ریز طا آرنا تھا، ایک روایت میں ہے کہ ظہر کی وہ ر<sup>کھان</sup>یں ہیں، وقد کی مشغولیت کی مجمد سے میں آمی میں باحد یا قداء جھے بدوت بایشد ہوتی کا لوگوں کی موجود کی بیس انیس براھوں امر لوگ جھے برا ھتے ہو ہے و لیکھیں، میں نے عرض کیاہ کیا میں بھی تو سے ہوئے میر ال وه را متول کی تنها کرول؟ آپ عظی کے فر مایود کیل )۔ بیا حدیث آبای ال بات بیل صرت کے کہ است پر تشامہ جب کیل بیر سول فلم المنظمة كالمحموميت عدال صديث كالإلى كالقاض بكر فجر کی وہ رکھت منٹ کی قضا رکھی بالکل لا زم نہ ہو، گرہم نے ان ووٹوں

ر ۱۸ سمالمهزر سر ۲۰۱۱م ننځ و کلیل ایر ۵۱ س

ر) برنع دمن نع مرسون به من ماند به الرساف هاه مرسان الدمول رساس سرمست مع مجليل اراه تعالمان الراهاء أملات سراها، أملاب الرائد المراد المراد

<sup>(</sup>۱) ان الخافظ کے ماتھ میں ہے ہم گولی کی والی ہے تر بھی الخافظ کے ماتھ اس مدیرے کی روایت درج و آل کمالیل علی سے استدا جد ان جس الا ۱۹ ساطع کیمیر و ایک داری جان (الا حمان کی تخریب کی این جہاں سام ۱۹۸۰ ہم الکلایہ الشاقیہ دینہ مورو) و شن بھی اس مدہ مع وامر قالمدہ ب العجاب و یکی دفر المایا استدا تھ کی روایت کے جاں کی بخال دے جات ہیں جم

رکھتوں کی قصا مکوال صورت میں پہند ہو اسمجی مب فیجر کی اور کھت افراض بھی لوت ہوگی ہوں یونکہ رسول ارم علیا ہے نے تعرابی کی رات میں فرض کے ساتھ وہ رحت سنت بھی پراجمی (۱) ہم بھی رسول آرم علیا ہی کہ سالہ اس ارم علیا ہی کہ سالہ اس کے ساتھ وہ رحت سنت بھی پراجمی (۱) ہم بھی رسول آرم علیا ہی ہی ہی ہی ہو کے سالہ اس کے نماز وز کا مسلمان سے محتف ہے میں کی میں وابس ہے اور سے محتف ہے میں کہ اور میں کا طرح ہے وابس ہے اور واجب کا تھی میں کرنے سے دی میں میں اور کی طرح ہے (۱)۔

ی فاقعیہ ہے ، وقول میں: کیک قول ہے کاسٹن مؤ کوہ کی تقفاء میں کی جائے کی ، کیونک وہ طی تمار ہے ، رطل کی تساء میں کی جاتی ، جیسے نمار کر موں ورنمار سنتھا ، کی تساء میں موقی ، وہم اقول ہے ہے

ر) الل وديث كر رويت متى كيافتهار المام ملم في كي المراعات المام ملم في كي المراعات المام ملم في كي المراعات المتحقيق محر عرد الرق عن واحد من الله محر عرد الرق عن الودوي كي المراح عرف أن الودوي كي المراح عرف أن الودوي كي المراح المراح عرف أن الودوي كي المراح المراح عرف أن المراح المراح عرف أن المراح المراح عرف أن المراح المراح عرف أن المراح المراح عرف المراح عرف المراح المراح المراح المراح عرف المراح عرف

را) يو أنع اهمنا فُح الريد ٢٨ مرح الجليل الرواعة الدربوقي الرااعة

کسن مؤکده کی تضاء کی جائے گی (۱) یک کھر نی کرم علیہ ہے ۔ فر مایا: "من مام عن صلاف او سھا فلیصلھا بدا دکو ہا" " ( یو شمص کی نماز سے موجا نے یا سے صوب جائے تو جب وال کے اسے بارے کی اسے بارے کے اسے بارے کی بارے کی اسے بارے کی اسے بارے کی اسے بارے کی با

۳۱ - حقیہ کے تر ایک فوت ہوئے ہر سامت فجر کی تضا و قبیل کی جائے ۔ والد یک فضا و قبیل کی جائے ہوئے اس کے تضا و قبیل کی جائے گئے ۔ والد یک فضا ہوئے اس کی تضا و کی جائے گئے ۔ اُس تمان و جائے گئے ۔ اُس تمان کے مان و جو کے تضا و کی جائے گئے ، انواد شما کو سے بولا کے جائے گئے ۔ اُس تمان کے مان و جو بیا ہوں۔

سنت تجرك قنهاء سوات تك كى جائے گى؟ الى وارے بيل افتار كى وائے گى؟ الى وارے بيل افتار كى وائے گى وائے گى وائے گ افتار كى دورا كى مائى الله كون و كى دولت تك اور شاقعيد كون و كى جيشه منابلہ كردو كى جاشت كے وقت تك اور شاقعيد كون و كى جيشه قنها و كى جائے كى دائى اللہ كے دائے ہيں۔

یہ اٹھالی علم ہے، اس کی تعلیل اسرے مقام پر ایکھی جائے ( ایکھیے: "نقل" اور "نشاء" )۔

۲۳-مطلق تقل کوجب شرون کردیا تواس کو پوراکرا واجب ہے، ور اُس قاسد مراج جائے تواس کی قضا و کرے گا، پیشنبه اور ما قدید کا مسلک ہے، حنابلہ اور شاقعیہ کے فزویک پورا کرنا واجب ٹیس بلکہ مستحب ہے، ای طرح قاسد ہوجانے کی صورت میں قضا و کرنا مستحب ہے

<sup>(1)</sup> الفي ۱۲۸ اينتي الدراوات الر ۱۳۳۰ أم ي بر ۱۹ س

 <sup>(1)</sup> ان الفاظ كرما تعدال عديد كا ذكرها عبد أنهاد ب في كيا ب (١/١١)،
 كتب عديد شي برالفاظ إلياد "من دسي صلاة أو دم عديد الحكاوليد أن يصليها إذا و كوها " الركي روايت الن يقا إن أسلم الأحد الدي المن المن أن في كل به المن المن المن المن المن في كل به المن المن المن المن المن المن في كل به (الشّخ المنيز سم ١٣٣١).

<sup>(</sup>۳) این مایوین از ۲۳ ساز گانیل ۱ ۱۳۰۰ انگوی شرح امهد ساس ساد ۲۳ طبح کیمیر بیدانشی ۲۲ ۱۳۸ سا

مین افلی مج ورتم وشروئ کرنے کے بعد ان کا پورا کرنا واجب ہے اللہ

## و اللَّي ہے بازر بیٹا:

میر مکلف پر ان مید سے کی سی طرح مدایگی اورم ہے جس طرح اسٹی فارم ہے جس طرح اسٹر بیعت بیس و رو ہے، جو شمص ان کی ۱۰۱ یگی تیس کرتا اگر مو ان میدو سے کورا شائل میں ہے، جکہ ان کا انکار کرتا ہے آوا سے ماٹر قر اردیا جائے گا، اس سے قرید کرے گئے کہا جائے گا، اُس تق بہتر سے کے لئے کہا جائے گا، اُس تق بہتر کے لئے کہا جائے گا، اُس کے گا، اُس کے قرید کرنے گا، اُس کے قرید کرنے گا، اُس کے گا، اُس کے قرید کرنے گا کہ اُس کے گا، اُس کے قرید کرنے گا کہ اُس کے گا کہا کہ کے گا کہ اُس کے گا کہ اُس کے گا کہ اُس کے گا کہ اُس کے گا کہ کے گا کہ اُس کے گا کہ کے گا کہ اُس کے گا کہ کرنے گا کہ کا کہ کے گا کہ کرنے گا کہ کرنے گا کہ کا کہ کرنے گا کہ کا کہ کرنے گا کہ کے گا کہ کے گا کہ کا کہ کا کہ کرنے گا کہ کرنے گا کہ کا کہ کا کہ کرنے گا کرنے گا کہ کرنے گا کرنے گا کہ کرنے گا کرنے گا کہ کرنے گا کرنے گا کہ کرنے گا کرنے گا کرنے گا کرنے گا کرنے گا کرنے گا کرنے گا

عِنْ الْحِلِّ مِنْ إِلَا عِلْمَا عَلَى مِنْ إِلَّا عِلْمَا عَلَيْهِ الْمُعْلَمِّةِ الْمُعْلَمِّةِ الْمُعْلَمِ

<sup>( )</sup> بدر بنع العن فتح الريد ١٩٨٨ وان مايد بي الر ١٣٣ مند الشرح أمنير الر ١٨٥ م. يشتمي الا د اوات الرالا من المبيد ب الرها ال

<sup>(</sup>۲) سرکیقرم (۳)

\_P116/A/A/P (m)

ر ؟) الرحديث كى دوايت المارى من كى ميداره المع مح على ميج مسلم مديكى المراجع من المراجع من المراجع من المراجع المراجع

ويوجونا ي

# عباد ت میں والیکی کااٹر:

شریت کے مطابق اوا کیے ہوئے ملکو" صحیح" کہا جائے گاہ جو عمل شریعت کے مطابق انہام نہیں ویا سمیا اسے" فاسد" یا "الطل" کہ رمیا سائر تی کرتے ہیں۔
اس جائے گاہ حضیہ فاسد وروطن کے درمیا سائر تی کرتے ہیں۔
صحت (سیح بوف) اور و سے ریادہ عام ہے، کیونکہ صحت عبوق ہے ورمعا مدے دووں کی صفت بوتی ہے اسر اوجر اوسارف عبوق ہے ورمعا مدے دووں کی صفت بوتی ہے اسر اوجر اوسارف عبوق ہے ورمعا مدے دووں کی صفت بوتی ہے اسر اوجر اوسارف

ال وت پر آفاق ب كرتم مثر الدواركان كرما تدويا وات كى المتدويا وات كى المترام ثر الدواركان كرما تدويا وات كى المترام وى سے المباك يرى القرام يوجانا ہے والى عباوت برق اب كر الحق ورند الحق كربار كري اختلاف ہے واكد تول يہ ہے ك

() الانتيار الرسمه المبير التي العنائع الراسم السم المجدب الرحمة علاء هما ه سماه ۱۳۸۷ منتي الاراوات الرحمال ۱۳۱۱ ه ۱۳ سم تا تا تا تا معاد المساسم المجلل رح ، ، ، من المتوسع على الموضع عبر ۱۳۳۰ مثر ح المبرقشي الرحامة الين عاد بن الراحد الشرح المبير الراسماء

یری الذمه بروجائے ہے تا اب ملنا فائر منہیں تا ، یونکه اللہ تعالی کام کرنے ہے تھی ہری الذمه آمر دیتا ہے اور تعض صورتوں میں اس پر تا اب تیں اور تا ایس تا ایس تا مقبوم ہے ، یقوں اس تا مدور منی ہے کرتے والیت اور تا اب این اوار شحل سیج سے مختلف چیز میں ۔

ا جہر اقول ہیا ہے کہ شریعت علی ہر و جب سیجے یو فری جہمقیوں ہوتا ہے اس پر قراب ملتا ہے جیسا کہ قراب کی جمعت کے قاعد د کا قتاضا ہے اور ان آیات واحاد بیٹ کا متناف ہے آن علی احاد عت آرینے والے کے لیے قراب کا جد والیا گیا ہے اسکا

# **اداءشہادت** اداءشبادت (گوای دینے) کا تکم:

رم) حمح مجوم مرمه المعادرة مستخفا الحليم، البرشش الرعد ١٠٥٠ الوال كر بعد كرم فوات طبع مبيح مسلم الثيوت الرمواء سالاس النوس ١٣٥٧ -

<sup>(</sup>۱) التروق للتراق ۲۲ ۱۵ اور ای کے بعد کے مقات اعامیہ انروق ۳ ۸۔ طبح دار اُسر فریجروت۔

\_r/มีเห็กๆ (r)

שנבלקמ TAT.

الشهادة ومن يُتُكمنها فالله الله قلبه ((اورشاءت كونه چهائه وربوكول شاوت كوچهانا بودائي قلب كونها سآلودو الرنا به ) - وراس به يحى كرشاوت ( الواق ) ايك امانت به أبد مطابد كرونت ال كال الا أنها كال الم

و وشاوت ( کو ی و یا ) اس و تشار خس مین ہوتا ہے ہیں ال کے ملہ و دکونی کو دند ہوجس کی کو ای کافی ہو اور ای کی کوای پر جس تاہت ہوا موقوف ہوتو ایک صورت میں متعین اور ہر اس کے لیے کو ای و ینا لارم ہے کیونکہ اس کے بغیر شماوت کا متصد حاصل تہ ہوگا۔

سیان آرش وی ( کوائل ) افتوق اله بادامران کے اسباب سے متعلق ہویتی والص اور کے حق سے شادت وا حلق ہود امر قالت الله متعلق ہود ہے ہے اس ن سا تھ کرستا ہے مثلاء ین ( مالی حق ) امر تھامی اقواد وشہادت واجب ہود کے لیے یشر طے کہ جس کے مقامی اور اور شہادت واجب ہود کے لیے یشر طے کہ جس کے مقابد کرنے پر کوائل وی جائی ہودو کوائل وینے کا مطالب کرے اس کے مطالب کرے اس کے مطالب کرے اس کے مطالب کرے کی اگر اس کے مطالب کرے اور کوائل وینا واجب ہوگا یا ۔ حتی کی اگر اس کے مطالب کرے اور کوائل وینا واجب ہوگا یا ۔ حتی کی اگر اس کے مطالب سے آئل کوائل وین وینا جائر تھیں اللہ میں کوائل وین وینا جائر تھیں اللہ میں کوائل وین وینا جائر تھیں ہوگا ہو اس کے مطالب سے آئل کوائل وین وینا جائر تھیں ہوئی ہو اس کے مطالب سے آئل کوائل وین کے بھر وولوگ ہو اس سے اللہ میں ملوں ہو ہو گوگ جو اس سے شعمل ہوں گے گھر وولوگ ہو اس سے جاتم کی جو رہ لوگ ہو اس سے شعمل ہوں گے گھر وولوگ ہو اس کے جو رہ ہوں گے گھر وولوگ ہو اس سے شعمل ہوں گے گھر وولوگ ہو اس کے جو رہ ہوں گئر گھر ہو اس کے خوان کے گا بہاں تک کی ایس کی گھر اور لوگ وین کے خوان کے گا بہاں تک کی ایس کا کرائی کو اس کے خوان کی کا رہ ان کی دی کو اس کے کا رہ ان کی کو اس کی کا رہ ان کی کو ان کی کو ان کی کو ان کی کا رہ ان کی کو ان کی کرائی دی گا کو ان کی کرائی دی گا کو ان کے کا کرائی دی گا کی کرائی دی گا کرائی کرکی کرا

نیز ال کے کہ شمارت کی اوا یکی مشیو ولد (جس سے حق میں اوا یکی مشیو ولد (جس سے حق میں اس حق میں کے دائل ہیں کا دائل کی رضا مندی ہی ہے اس حق کی جسولی یون کی مشامندی ہی ہے اس حق کی جسولی یون کی مشامندی ہوئے معاملہ کا شاہر ہے تو شاہر ہوئے معاملہ کا شاہر ہے تا ہم ہوئے کی دالا بائے مراجے۔

ے اور انسان میں اور انسان میں اور انسان میں جب ہے ہیں اور انسان میں اور انسان میں اور انسان میں جب ہے ہیں اور انسان میں انسانت کی وجہ سے والی و بے سے معذہ رہور انشان سے کوائی و بے کے آئی مسافت میں بلیا جار ہا ہو منتی دور ہائے سے تماز میں آغر کیا جاتا ہے والی و بینے سے اس کے جسم یا مال یا ال وعول کو

المراه ١٣ أنكاف القاري ١٨ و الطبع الرياض، الدوقي المرهان م

<sup>&</sup>quot;FAT A PLOY ()

رام) الركر روايت عاري في يدر ١١ الحي التاقير).

<sup>(</sup>۱) المهودين كي دوايت الحد مسلم، الإداؤدة شدكا اودائان ماجد في ب (التي الكير سهر ١٣٣٣)، يقادي على الله التي القاطل المهاري واليت كي ب القاطل الها كي روايت كي ب القاطل الها كي روايت كي ب (١) حاشيدان عام يحتي الدر سهر ١٨٨٨ هيم الدر المهاري المهاري

کی طرح بعض فقرہ و کے فرامالیا ہے: اگر حاکم عادل ند ہو قو اوا و شاوت و جب نہیں ہے اوم احمد نے فرامالیا: جو شخص ہو، عادل میں ہے اس سے پاس میں کہتے والی دوں دمیں کوالی نیس، ول گا (<sup>(4)</sup>)۔

#### د رشبادت كاطريقه:

() سرکالفره ۱۸۲۳

٣ منى الجماع ١٨٥٣ منتي الارادات مره ١٥٥ ماشرح أسفير مره ١٨٥٠.

اوا يو ين

وين كالمنبوم:

99- این در بیل تا برت ہوئے اللہ کی دسف ہے ۔ یو کی سبب سے در بیل اللہ کا دامب ہوتا ہے ، شو او دوسب کوئی مقد ہو جیسے بی الک کا دامب ہوتا ہے ، شو او دوسب کوئی مقد ہو جیسے بی الکال جسنے اور حالے بیا کئی مقد کے تا بعج ہو برش الفقہ ہو کوئی و در سبب ہو برشال قصب ، رکاق دور کف کی تی جی اس کا ضاب جی را فرمہ میں واجب ہو والے مال کو بھی و بن کہا جاتا ہے ، کیونکہ اس کا نہم مال می ہے (۱۶) ر

# اواءدين كاتكم:

ه سام و این جس طرح و اجب موامی طرح و اکرما و لاحمات قرات به میرناکد ارتبار باری بها افلیلو قد الله ی او تناس آمانته اله (سم)

<sup>(</sup>۱) ای مدیرے کی روایت امام ما لک نے موطا عمد مرسوا کی ہے اس ماہد نے مصوطا عمد مرسوا کی ہے اس ماہد نے مصوطا عمد مرسوا کی ہے اس ماہد ہے مصورت الاس کی روایت مائم نے استدرک علی اور پہلی اور پہلی اور پہلی الاشاء و النظام اللم روایت مائم نے مسئدرک علی ور پہلی الاشاء و النظام اللم روای نے قیش الاشدیر و النظام اللم روای نے قیش الاشدیر (۱۲ / ۱۳ سر خیج المجادیر) عمل آگھا ہے تا ہی مدیرے کے داوی الشریک کے داوی الشریک کے داوی کی کے داوی کی کے داوی کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کی کردائی کے دائی کی کردائی کے دائی کی کردائی کے دائی کی کردائی کی کردائی کی کردائی کی کردائی کے دائی کردائی کردائی کی کردائی کی کردائی کی کردائی کردائی کردائی کردائی کردائی کردائی کردائی کردائی کردائی کردا

 <sup>(</sup>۱) جوائع العدامج الرساعة الدس الرحاء، الشرح السنير ۱۰ ۲ ۲ ۲ ۲ هم هيم ليمي ،
 المتى الرااع متى الحتاج الرساعة عن

 <sup>(</sup>۳) عِرائِح المعتائج عرب مهما، الإشاء لاس تهم ۱۲۰۹، الاشاء مسيوفي
 رض ۱۳۹۹، كشاف اصطلاحات الفنون ۱۲۹۰ هذه الين عبد ين مهر ۱۷ هـ،
 مهر ۱۳۳ مه أشى مهر ۱۳ فيران. كه يعد عمل ت.

<sup>.</sup> MAT 10 /25/11 (T)

(اوجس فا على ربيا لي ب سے جات كا وجر كى المات ( كا الله على ) او سرو كى المات ( كا الله على ) او سرو كى المات كے مطابق فين كا خار حواج صلاب الله واله جوق مطالب عن مرف بين أورى عور بر وابس الله واله جوق مطالب كر في برقورى طور سے الل كا اوا كرنا للازم ہے الله الله بين مجلل الله بي الله بين المرب الله بين الرب الا الربالا و الله بين المرب الله بين الرب الله بين الله بين الرب الله بين الله بين الله بين الله بين الله بين الرب الله بين اله بين الله بي

الروس المحرور المحرور المحترور المحترور المحترور المحترور المحترور المحترور المحترور المحترور المحرور المحترور المحترور

فقایا و کے بیاں اس مسلامی بہت معیولات بیں متعین او یک '' السجل اللہ فلاس' کی صطار حالت کے تنت دیکھا جا سَمانے ۔

#### د ورين كاطريقه:

مال کومیرون کاعم حاصل ہوتا ہے، کو کھ اگر ایسا نہ ہوتو یہ قبضہ سے

ہلے برل مرف بہلم کے راس المال اور مسلم فیہ سے جو ولد کرنا ہوگا، جو

حرام ہے ، ان طرح نے نے سرف اور نے سلم کے ما وہ بی بھی اسے میں

حق فاظم حاصل ہے ، اس کی الیسل یہ ہی صاحب ویں (وال ) کو

ال پر قبضہ کر نے پر مجبور کیا جاتا ہے کر میدین حق بیں ہوتا تو صادب

وی کو اس پر قبضہ کر نے پر مجبور نہیں کیا جو سال تی ور بوجیز یں وہ ب

اللائمال میں سے نہیں جی اور وحد میں واب بہوتی ہیں اس میں

اللائمال میں سے نہیں جی اور وحد میں واب بہوتی ہیں اس میں

قیمت واجب ہوتی ہے ، جیسا کی تصب کرا و واب ور آلف کرا و شیاء

ایک دائے بیہ کر بیتر ض بی بوتا ہے ، اگر مثل کا ملتا وہ وہ ایک والیوں واجب بیوکی جو خلقت اور صورت بیل آخ فی بیل فی ایک چیز کی والیوں واجب بیوکی جو خلقت اور صورت بیل آخ فی میں کی فی بیل فی بیل بیل میں بیک فی بیل بیل میں ہوئے ہوئے اور النظم کی صدیت بیل ہے کہ "اس اللہ بی ہے ہیں ہے کہ اور النظم اللہ کو اللہ کی جانے کے اللہ کا اللہ کا اللہ کو اللہ بیل اللہ کو اللہ کو اللہ کا اللہ بیل کے کہ مقدم کم کے فر اللہ جو چیز فرمہ بیل اللہ کا اللہ بیل کے کہ مقدم کی فاہت بھوئی ، فروات اللہ کا اللہ بیل کے دور اللہ کے فر اللہ بیل کی اللہ بیل کرتے ہوئی واللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ ک

جوینے ماجب ہے ال سے أنشل و بہتر کے وَرقِید اوا یکی بھی ورست ہے آلرال کی شرط تداکائی گئی ہو، ال لئے کہ روایت ٹی ہے کہ ان النبی نے استسلم میں رجل بکرا فقد مت عمیہ ابل میں ابل الصدقة فأمو أبا رافع أن يقصي الرجل بکره، وراح فقال کم أجد فيها إلا خيارًا وباعيًا، فقال اعظم إباه، إن خيار الناس أحسبهم قصاء " (""

<sup>()</sup> مديث المعلى العنبي ظلم على روايت يخاري على يرد الله على علم على علم على الله على الله على الله على الله على على الله على الله

رم) قرطی سره ۷، انتو عدوالمواکر الاصول رق ۱۸۳ این مایدین ۱۸۳ انبریرب رسه رخ مجلیل سر۱۱۱۰ انتظاب ۱۸۳۵ کتابیته الطالب ۱۲ ۱۹۹۸ المتنی سر۱۸س

<sup>(</sup>۱) کشف الاسرار امر ۱۷۰، التلویخ امر ۱۸۰ ، بد سم الدی سم سه ۵۰ م ۱۳۹۵ المرد سم الدی سم ۱۳۹۵ می ۱۳۹۸ میلاد میل ۱۳۹۷ میلاد میل ۱۳۹۷ میلاد سم سال

<sup>(</sup>٢) عديدة "استعمل من وجل. ،" كا دوايت ملم سادهرت رائع س

جس المحتص سے کی وہم ہے شہر میں اوا سے کا مطالبہ ایا جائے ۔ جہاں او سیکی میں ندیار ہرواری کا استار ہو، نداش اجامت کا قو اس ہر او سیکی لازم ہے (۱)۔

رے 10 ہے کہ اس کے عرفہ سے آئی سر ۱۳۵۱ الدیوٹی سر ۱۳۵۸ء آم کے ب ر س

تر ما ختر وری ہے ، کن ش ختر مری ٹیمیں ، کی دیوں بیں بیٹ کلیس جائز میں کن میں جائز ٹیمیں؟ اس سے عداد ودوم ہے شراع اسا۔ ''مصیل کے لیے ان اصطاع جائے کا مطابعہ ہیا جائے ('' اور '' اور '' میں ویا۔ '' ویں'' ، '' حوالہ'' اور '' میہ'' وثیر و)۔

و ین کی اوا سیکی شد کرتا:

سوسو جس شخص کے مدا ین ہوا راوشی میں اور ترکو اس ہو یہ اور ان المراب یا دارت ہوں اور ان المرب یا المرب المرب

<sup>(</sup>۱) ابن طبوع سر۱۹۵، ۱۳۵۰، ۱۳۹۳، بدائع المدیکع ۱۲،۰۱۵، عده۱۱، المترع آسفیر سر۱۹۵، آمیدب اد۵۵ ته ۱۲۵، آخی سر۱۵۵-۱۰۹

ج نے بیں) تو الائنی اس کا مال افر ہشت کر کے ویں اوا کروے گا۔

یونکہ صربیت میں ہے: "ان المنہی کے ایک بناع علی معاد ماله
وقصی دیوامہ" ( الرئی الرم المنی کے معاو بین جال کا مال
فر وشت کر کے ال کے ویوں او الروائے )، ای طرح کر مواد کے اللہ کے قرم وی ہے کہ
خو ہوں کے درمیوں تشہر کم مادیا ( ")۔

آئائس ال کی اجازت کے بغیر بھی ان دراہم درنا نیر سے دیوں د کرا ہے گا۔ کیونکہ داکن( دین اللا) قاضی کے تھم کے بغیر بھی پنادین وصول کرنے کے لئے اسے لے سکتا تھا تو قاضی ال کے لینے میں ال کی اعانت کرا ہے گا۔

JA + 15 / (1)

 <sup>(</sup>٩) جدائع العدائع عدسها طبع أبرائي، الانتيار ۱۹۸۳، ٨٠ هبع و رامعرف.
 وروست، أوطاب ٥٥ ٣ كه ٨٥ الدروني ٣٠٠ عداء مثى أكثر ع ١٢ ٣ ١١١،
 عدا يكلو في ٢٠ ١٣ ٢٠ ٢٠ ١١٠ ماه الدروني ٣٠ ١٨ ١١٠ ١١٠ ١١٠

<sup>(</sup>٣) قلو لي سم عاد أنني مر ١١٤ ما تقل وارادال

رثا الرماید: "الدین حائل بینه و بین الحدة" ((میت اور جنت کے درمیان وین حائل دبتا ہے) اور فرش کی ادا یکی تفرعات سے زیادہ تالی تر ہائل کے اس کویر اٹ کی تقیم پر مقدم کیا ہے، رثا ویوری ہے اللہ تی لئے اس کویر اٹ کی تقیم پر مقدم کیا ہے، رثا ویوری ہے اللہ تی تفد وصینة یُوصی بھا أَوْ هَانِ "(الله وصینة کی تویا ال آرش کی ادا یکی کے بعد جومیت نے کی تویا ال آرش کی ادا یکی کے بعد جوائی نے چھوڑ ایو)۔

قیر بی جلدی کرتے ہوئے میت کے دین کوجلد سے جلد اداکریا واجب ہے یونکہ صدیث شریف بی آیا ہے: "نعس المعوّمن معمقة بدینه حتی یقصی عند" (") (موْس کی جان اس کے دین ہے میں رہتی ہے بہاں تک کر اس کا وین اواکر ویا جائے )۔ یہ بحث صرف آ وی کے واپون کے یا دے بی ہے درہے

(M) سورة ث وراال

(٣) کلنے کی اور ۱۳ سے اگرے اکسٹیر سر ۱۱۸ فی وار طعادف الانتیاد ال

الله تعالى كم اليول مثار زكاة كفارات عذر الجير وتو ال كابي ب فقر و فهر ١١٠١ عن كذر يكار

# دور قبر کت قر کت میں دور مکامعتی:

دوتول سے عام ہے۔

قر آت جی اوا وسن بیا کہ الفاظ کی جا ورحروف کی و سیکی ان طرح کی جائے جس طرح اخراقر آت سے سیکی گیا ہے ور مم افر آت سے سیکی گیا ہے ور مم افر آت نے اس طریقت کوسند مصل کے ساتھ رسول اکرم مالی کے ساتھ کی اس سے کہ اس کی افران سے معروفی کی بعض صور تیں وہ ہیں جنہیں علاوتر آت اور اخر او وی جانے ہیں، جنہوں نے علاو کے افرال سے آئیں سیکھ واور ان اللہ اور ان اللہ اور ان کی جانے کی جن کی جانوت احمت میں پہند کی اللہ اور ان کی جانوں نے افران کی جن کی جانوت احمت میں پہند کی جانی ہے وہ اور ان کی جانوں نے تو مد انہوں نے تو مد سیکھ کے جن کی جانوں نے در آنہوں نے تو مد سیکھ کے جانوں کی جانوں نے میں پہند کی سیکھ کے جانوں کے میں بر در حقوق کی جانوں نے میں کی میں کی جانوں کے میں در انہوں نے تو مد اس کی جو راحق دیا ہے حرف کو تجو یہ میتان کے میں رہے اس کی جو راحق دیا ۔

قر أت يسسن أداء كاحكم:

یل من اورتبریل راوشریا ہے۔ منگن اورتبریل راوشریا جائے۔

# أداة

وتحجيفة المعلوال

و کے۔

#### ر أوب

تعريف

معتباء کے بہاں الی انفظا کا معتبی اسطار میں معتبی مغوی کے اسروے خارجی تھیں ہے۔ مقتباء الدر انال اصول کے بیباں الب کے چند استعمالات میں:

الف کالم این امام فرات این اور ایک خصافوں کالم میں الف کے این اور ایک خصافوں کالم میں اور اس الف کے اور اس الفائق اور اس الفائق کا اور اس الفائق کی اور اس الفائق کی الفائق کے سے میں کرما من سب ہے اور ایل کرما منا سب میں وائی طرح مقدی ہے گئے اور الامنتی وائد والم الامنتی وائد والم الامنتی وائد والم الامنتی وائد والم المعنا وائد کے بھی عنا وی قائم کیے بعض فقدا و نے اور کی تقریبات کی جگھوں پر رکھنا (۵)۔

تعریف کی ہے: اشیا برکوان کی جگھوں پر رکھنا (۵)۔

- (۱) اما كي العبر الأندين فا دكية باده (ادب ب
  - (r) القامى الإيلانان (الب)
  - (۳) لمان الرب الد (أدب).
- (٦) فتح القدير ٥ / ٢٥٣ في يولاق ١٦ الناحة الاحقادة الجح المراكل ١٩ / ١٥٥ فيم المعلودة الجح المراكل ١٩ / ١٥٥ فيم المعلودة الم
- (a) حامية المحطاوي على مراثى الخلاح برص الما طبع المعلمة المعلى به
   ٣٠٠ ما مساحد

ر) کش ب اصطلاحات الحنون ار ۱۰۴ ما ۱۰۳ طلع پیروت ، عندوستانی اید میشن کا عکسی میڈیش ، انتشر کی افتر اوات احشر مرص ۲۱۰ اوراس کے بعد کے متحات طبع مصطلع محمد

-PAIRING (P)

#### گوپ ۲-۳

ج بعض فقہا علقو "آواب" كا اطابات ہر ال جن بر تے ہيں جو شرعاً مطلوب ہو، خواہ مندوب ہو، با واجب (الله بن الله الله فقا الله الله فقا الله الله فقا الله الله فقا الله فقا الله فقا الله فقا الله والله مندوب والله فق أن كا باب تائم أرك الله باب جل واجب اور مندوب وونوں كا ذكر كيا ہے ، وہ كہتے ہيں كر افغان آنا اب

و یہ فقابی پر کہمی کہمی (۱۶۰ میں) کا اطلاق راثہ جا ہ بیب ہے کر تے ہیں۔ تھور ہے سے معلی بیس (۶ کہمیے باتھور ہے ) کہ

دب كائتكم:

۲- بب لی جمد تکم شرق کا یک درجہ ہے، ایٹ دومند مب کے مر بہ ہے، ایٹ دومند مب کے مر بہ ہے، ایٹ کا کرے والا کرے پر اوا مستحق ہوتا ہے،

- () شرح المنادلا بن ملك اوراس كرواق رص ٥٨٨ هيم المطيعة المثمانية ١٩٦٥ عد فتح المنادشرة المناد ١٩٦٢ هيم مستنى البالي ألحلي ١٣٥٥ عد الفتاوي الوازي بهاش الفتاوي اليندية مهره ٢ هيم بولاق ١٦٠ عدها عدية الفتاوي الدر ٨٨ هيم مستنى البالي الحلق \_
  - رم) عاشية المخطاوي كل مر اتى القلاح رص ٢-٢٠ ــ
- (٣) الله منظر بون حاصية البحير كالتي يح الطلاحية الراه، ١٦ الما طبع المكتبة الواطلامية ديار مكرية كي ...

## اوران کے نڈمر نے بریالامت کا ستح تنہیں ہوتا سکے

#### بحث کے مقامات:



(١) مراق الفلاح محافية الخطاوي ١٨ م الله الشانيد

ہے کہ خلد اور ال جیسی کوئی اور چی خربیدنا اور ال کو قیمت بڑھنے کے وقت کا سے مام ہے، ال وقت تک رو کے رکھنا (۱) برتوال اور کار الا احتکار اسے عام ہے، ال لے کرالا او خار اللہ وقول چیزوں کے لئے بولا جاتا ہے جس کا روکنا نقسان دو ہوریا نقسال دوند ہو۔

# الآخار

#### تعریف:

صطارتی معلی بغوی معلی سے لگ تیمی ہے۔

#### متعلقه غاظ: بنه= کتوز( مال جمع کره ):

المار: الغت من مال كوى برش من جن آسا يا ال كور من من من الما التهارة الغت من ما يا ال كور من من من كارنا (١) مرشر عا الله مال كو كفته مين جس كى رفاة الما الذكر أن عو شرحيد ال كور من من أن تدريع "ما ياء و، أو ١١ ما قار "الغت المرشر الميت ووثول من اكتناز سے عام ہے۔

#### ب- ڪار:

۳ - احتکار لفت میں بیائے کہ کسی بینے کو اس کے گراں ہوئے کے اصطارح میں احتکار بیا

## ئىومت كانىيەضرەرى مالىكى فاخيرە ئىرەزى كرنا: سىم سال يا قاسومت كے قضدش بوگا، ياعوس كے قضد ش

پاار تان و حکومت کے لئے پہر کی مال تن آمنا جار بیس ہے ،

بلکہ ال پر خد مری ہے کہ موال کو سالو کوں پر تھیم کرا ہے اس کے و رہی مسلمانوں کا جماع ہوتا ہواور اس مال کی فرقیرہ اند وزی ندکر ہے ،

یوٹا فیے کا قریب (۱) اور حتابلہ کا ایک تول ہے ، اس روق ن کے مالیین حاماء را شدین کے خل اور تر بعت کے اصوب میں بری سے مالیین حاماء را شدین کے خل اور تر بعت کے اصوب میں بری سے استدلال کرتے ہیں، جہال تک خلفا ور اشدین کے خل کا تعمق ہے تو سے احر بیت المال سیا ہوئی ان و فرق کے اور بیت المال سیا ہوئی ان و فول کے طر زخمل سے بھی بیت ہوئی ہے و حقر میں ان و فول کے طر زخمل سے بھی بیت چاتا ہے و معنو میں مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کل جمعة موق ، قصیم بیت مال المسلمین فی کی دول کی دول کی دول کی دی دول کا دول کی دول کا دی دول کی دول

ر) و مي المنطقة المارس العرب الأمن المعروبية الراح المالي المالية والنهامية باده (وقر) . رع) المصياح المدان العرب (كز) ...

<sup>(</sup>١) اين مايوين ١٥٨٥ ما المصياح لمحر (مكر)

<sup>(</sup>٢) التعاولي البندمية ١٥ ٣٣٣ في يولاق، عاشيه المن عاء ين ٥ ، ١٩٨ في و و التعاولي البندمية المنظم و التعاولية المنظم و التعاولية المنظم المنظم و التعام المنطانية لا في ينتل دع التعام المنطق الرائي محمد المنظم المنطق الرائي محمد المنظم المنطق الرائي محمد المنطق الرائي محمد المنطق الرائي المنطق المنطقة الم

ورجی رہ تک میں وی شریعت سے استدلال واتعلق ہے قو مولیہ ہے۔ اس شریعت بنگامی ضرورتی چیش آئے پر مال وارمسلما نول پر لا رم آئے روچی ہے کہ دوال وگامی والی ضرور کوچر اگریں (<sup>(7)</sup>)۔

وہمر روقان وہمر روقان ہے کو تعومت پر لارم ہے کہ وہ مسم اور کے می عادقہ سے دو چار ہونے کے وقت کے لئے میت المال سے زائد مصارف والے مال کوجمع کرے میں سلمانوں کی مصلحت کا نقاضا ہے ، کیونکہ اس زائد مال سے انجائی مرحت سے

مسلمانوں کی منگامی ضرورتوں کو پورا کیا جا مکتا ہے (۱) مید حفیہ کا شبب (۲) اور حنابلہ کا ایک تول ہے (۲)۔

تیسر ارتحال: یا الکید کا فظار نظر ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تن م شہر ول بیل ضرورت ہرایر ہوتو امام پہلے بیش میں کے لوگوں کو وے گا، جن کے اشدوں سے مال جسول کیا گیا ہے، یہ ب تک ک وولوگ سال پھر تک کے لئے مے فکر ہوج میں بیجر جو ماں نگے آیا ہے اس کو، جسر ہے ہیں کے باشدوں کی طرف خفل کر دیا جائے گا اور آ مسلما نوں کی بائی شامر توں کے سے روک ہیا جائے گا، ور آ مہر ہے ہیں کے نشر اور نیا ووشر ورت مند ہیں تو امام تھوڑ مال اس ماری دیا ہو میں کے نشر اور نیا ورشر ورت مند ہیں تو امام تھوڑ مال اس ریا دمال وجس ہے شام سے نشر اور کا جائے ہوا دیا واسر ورت مند

### افر اد کاؤ خیره اندوزی کرنا:

<sup>()</sup> سنس اليهين الرعة مع كتر العمال يشرو ١١٦٥ ـ

٣٠) - الاسوال لا ب عبيدر ٥٥ه و المريخ ابن عما كر سهرا ١٨ وحفرت على بن الي طاحب كيمان على وقية ١٢٢٠ أركز العمال تمرة ٢٠٥ عدار

<sup>(</sup>٣) الاحكام المنطاني للماوردي الله هام، والاحكام المنطاني الألي يتل الله ٢٣٠٤

<sup>(</sup>۱) الدخام السلطاني للماوردي وال ۱۵ والاحكام السلطاني لال يعلى مركن ١٣٠٤\_

<sup>(</sup>۱) نقی انسا بیگوریڈیا کھٹی کا خیال ہے کہ ماکور ما الا دوٹوں آ را وش سے کی کیا۔ کو اختیا دکرنے بی شرق تحکمت کی فاہد اوٹل ہے، اس، قمیا دے کہ آ مد لی کے وَدِ اَتَّىٰ ہم ایر جا دی دیے بیر میا مشتلع اوجا تے ہیں۔

<sup>(</sup>٣) الظام المطانية في الألك (M) 1844.

<sup>(</sup>٣) الخرق ١٢٩٠٠

<sup>(</sup>a) نتح الباري ١١٠/٣)

ال سے کر نساب سے کم مال تھیل ہے اور آوی تھیل مال جی کرنے سے مستعلی خیص ہوسکتا، ورندی اس کی ضرورت اس کے بغیر پوری ہوستی ہے۔

ے - اُر و دال اُساب ہے نہود وہ وہ رہی کے بالک نے ہی کی زکاۃ شداو کی ہوتو ہے جرام و نجرہ اندوزی ہے اور بالا تناق اکتاز ہے ( ) حضرت مخر نے نر بالا " آئی مال اُدیت زکاته فلیس بکتر اِن کان مدفوقا فی الأرض و آئی مال لمہ تؤد زکاته فلیس فلو کئر یکوی به صاحبه والی کان علی وجه الأرض ( ) فلو کئر یکوی به صاحبه والی کان علی وجه الأرض ( ) اُدوق بھی بال جس کی زکاۃ اوا کردی تی ہو وہ شرقیں ہے آد چہ رین میں اُن کردیں یا ہو ہو مالی جس کی زکاۃ اوا کردی تی ہو وہ شرقیں ہے آد چہ رین میں اُن کردیں یا ہو ہو مالی جس کی زخاۃ اوا تن کی ہو وہ وہ سرقی ان کے اور جس کے اور کے اور کی میں اُن کردیں گئر ہو اور کان کے اور کی اور کان کے اور کی کان کو میں اور کی میں ہو کہ اور کان کے اور کی کان کان کان کان کان کی دو اور کان کی دو کان کی کی دو کان کی کی دو کان کی کی دو کان کی دو کان کی دو کان کی دو کان کی کی دو کان کی کی دو کان کی دو کان کی کی دو کان کی دو کان کی کی دو کان کی کان کی دو کان کی دو کان کی کی دو کان کی کان کی کی دو کان کی کی دو کان کی کی دو کان کی کی کان کی کی کان کی کان کی کان کی کی کان کی کان کی کی کان کی کی کی کی کان کی کان کی کان کی کی کی کی کان کان کی کی کان کی کان کی کان کی کان کی کی کان کی کان کی کان کی کی

(۳) و بی تخیر این کثیر سر ۱۸۸۳ طبع داد الاعلی بیروت، عامیة الجمل (۳) می محدد الاعلام داراهیا و التر التر فرا بیروت د

الله فيشرهم بعداب أليم، يوم يحمى عديها في مار جهتم فتكوى بها جاههة وخرنه فهم وظهور فهم هدا ما كنرته فلأنفس كم فلوك كرموا ور لأنفسكم فلوقوا ما كنتم تكور وك الانفسكم فلوقوا ما كنتم تكور وك الانفسكم فلوقوا ما كنتم تكور وك الانسال والمرابي المرابي الدكراه بالمرابي المرابي والمرابي كوا وزخ كي كل المرابي بالمرابي والمرابي كوا وزخ كي كل المرابي بالمرابي بالمرابي المرابي المرابي

۸- أر وقع و الروال تساب عنوه و دو ورال کے والک نے اس کی رکاۃ اور آروی ہواہ رو وال اللہ شمل کی حول صلید سے بہت المادو مواف اللہ کے اللہ اللہ میں اختار ف ہے ہیں ہو فیر و اللہ و مواف اللہ کے جواز کے قائل ہیں ، میں جواز کے اللہ میں محرات عبد اللہ میں اللہ تعالی اور دعفرت جائر رضی مائل کے کہ اللہ تعالی کے حدار آئی کے کہ اللہ تعالی کے دور تو اللہ اللہ میں اللہ محالے کے دور کی اللہ محلی میں محرول اللہ محلی محرول اللہ محلی محرول اللہ محلی محرول اللہ محلی میں محرول اللہ محلی میں اللہ میں الل

<sup>()</sup> و یکی تغیر لرطش تغیر طری اود اشکا م افرآن لیمسا ص بی سود کویسکل آیت نمبر ۳۳ کی تغییر ، وه بیآ یت سیط محاللین بینکنوون اللعب و لفت از ۴۰

<sup>(</sup>۱) موریث: اللی عال ... اکو بہتی اور معید بن مضور نے معرت ان عرب رویت کی ہے اور این المحافید ، این المنظر یہ این المنظر یہ این المنظر یہ این المنظر یہ این المنظر کے واسطے ہے المیافظ کے ماتھ دوایت کیا ہے ما الدی رکاف المنیسی مکنو " (الدر المنظور سر ۱۳۳۲)، اور ایور و دوروا کم نے "ما معیم آن نو دی و کاف فو کی، فلیسی بنکنو " کے لفظ کے ماتھ دوایت کیا ہے اوروا کم نے کیا ہے کہ داری کی المنظر کے ماتھ دوایت کیا ہے اوروا کم نے کہا ہے کہ بنا دی کی شہدر کھے تصب الرائی الم الاس و اور المنظر کے داری کی ہے در کھے تصب الرائی الم الاس المنظر ال

JATEL JUN (1)

<sup>(</sup>۳) مورے سیک أن دوع "كى دوارے بخارى فرصورے سورى ور وقائل سے كى سيد (سمج داخارى سرس الليم ميج)»

ماں و رجیحوڑ و بیال سے سنتہ ہے کہتم ان کومتمان جیحوڑ وجواتو ول کے الاعتاب والمعيضين التي أله ين الديده عند التابار المستعلى مركم ہے کہ وہب مالی حقوق یعی رفاقہ وقیر داوا رئے کے بعد ورفاء کے ے پکھول کئی کر میںا ورٹا وکے لئے پکھینہ فیجوڑ نے سے بہتر ہے۔ حضرت الوؤ رخفاری کی رائے (۱) میدے کہ مالک کی شامرت ( لیمنی ال الفقد ورال كيول يجون الفقد ) المال جي المال جي الماحرام ہے آر جہاں کی رفاقہ و کروی ہو حضرت اوو ڈیکی تو اللہ ہے تھے اورلوكوب كواس برابها راتے تھے كورر عام حصرت امير معام بياتے ال کویانتای و بے سے رووا کو تکہ تیس حوف قبا کالگ اس تتا ای ال وج سے معام کے رکونہ ریجا میں کے عصرت معام کیا کے انج كرئے كے يو وجود حضرت او وار اپنے تنوائي اور عظ نظر كے اظہار ے وز نہ سے ، تو مفترت معام بیائے ال کی شایت ایر الموسنین حضرت مثال بن عقال سے كى جعفرت عثال في ان كو عربيد مورد طلب كيا اورمقام ريذ ويس ان كى ريائش كالظم فريايا ، چناني حفرت او وزائم مجرر بدوی میں رہے ، حصرت او وزائے اب مسلک سے جس ولائل سے استدلال کیا ، ان میں سے ایک وقیل مورو و بال با آیت إِنْ الْمُنْ يُكُورُونَ النَّحِبُ وَالْفَصَّةَ وَلاَ يُتَعَقُّونِهَا فَيُ سبين الله فيشوهم بعثاب اليم" ( الرجولوك كرمو) الرجاءي جُنَّعُ كُرِيكِ رِيكِتُ بِينَ ﴿ وَإِن كُوشِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ فِي وَاوَشِّى وَ البيالين يك دروا كهاروبا بالأرب والجرائد ويجها).

ورافر ماتے تھے کہ بدآیت محکم ہے منسون تعمیل ہے امر ال صریت سے بھی استدلال کرتے ہیں جو امام احدیث اپنی مندیش حفرت في سے رو بت كى بك الل صفيف سے ايك ص كى وفات عولی اور ال نے دوویناریا دوررام جھوڑ نے تو رسول مند علی ہے

الربالية "كيَّنان صلّوا على صاحبكم" (١) (ان ووُون كي وَربيد واعًا جائے گا، این ساتھی پر نماز پر مو) اور ال حدیث ہے بھی المتعلقال كراتے ميں جس كى روايت الله حالم نے رسوں اللہ على كالمعترف أول على بكررهل الله على أ اثر الماء "ما من رجل يموت وعدله أحمر أو أبيض إلا جعل الله يكل قيراط صفحة من بار يكوى بها من قنعه إلى دفید (۲) (یوبھی مرتاہے ان حال میں کہ اس کے یاس سرخ یو اعید (۱ یناریا ارام) ہوتو اللہ تعالیم تیج اور کے بدلہ میں گے کی لیک منجنی بنا، بنا ہے جس کے و رہیہ اس کو اس کے بیر سے اس کی تھندی الكندوا فاجاتاك) بد

حفرت أوان عمروي بوالرامات الله الكاكمة الكال الله الله وبحن نسير مع رسول الله ﷺ فقال المهاجرون، لوددنا أتا علمنا أي المال بتحده، إذ ترل في النخب والقصة ما نزل، فقال عمر الن شئتم سألت رسول العه عن ذلك، فقالوا: أجل، قابطيق، فتبعته أوضع على بعيري، فقال: يارسول الله! إن المهاجرين لما أثول المه

<sup>(</sup>۱) مديث "كينان صلوا..." كل دوايت الم م احد في الم اورجع الروائد على يحل برمديد ب ١٠١٠ ٥٠ ١٠)، ١٥ محمداورال كريش عهدالله م اس حديث كي دوايت كي وان كي دوايت شي كي دينار و كي درجم" يهد اور من اور العام رووايت كي سيداس كريك راول معربد العاري الى حو که جمیول بین اور بقیر دجال آنته مین احمد تا کرے اس که اس مید صیف عيد (متداحرين ميل ١٩٨٨ عيداد العادف ١٨ ١٣ م

 <sup>(</sup>۲) مدين شما من وجل يموت ... "كاردادت الن في حاثم ناع الشرك الحال الم المراه المراع المراه المراع روايت ان الثامَّا لَا كُل كَل سَجِدٌ ﴿ وَعَلَمُهُ وَهَا أَصَاهُ ﴿ (...ور ال كيال واليود والدواد والدي المسلم كوالفاظم أيراط" كالمظ توین ہے (منج مسلم ار ۱۸۰ طبع انتفول) کہ

ر) عبقات الروسعة ١١/٢١٠مع وليريم كرما تحد

في المعب والفصة ما أثرل قالوا- ودديا أنا علما أي المال حير نتحده، قال: بعم، فيتحد أحدكم لسانًا ذاكرًا، وقلبًا شاكرًا، وروجة تعين أحدكم على إيمانه"() (يم مع على تقع اور رسول الله علي كما تحديث رب تقية مباته ول في ا كريم جاننا جاه رب تفي كركس مال كويم يس ، اي ، رميان موفي اور جائدی کے بارے میں مشہور آیت نازل ہونی تو حصرت مر نے الرباوة أرجي لوگ جائي و ش ال كه ماري من رسول الله عظی ے دریافت کروں، مہاتہ ین ک آباد ضرم ریافت ا کریں، چنانے معرب عمر ہے، جس بھی اپ ایس کو ایرانکا کران کے يجي بوليا، حفرت مر في عرض كيا: الدائد كرمول! موق اور ا جائدی کے بارے میں آیت مازل موتے کے بعد مہاتہ ین جانا ع بي كر و وكون سامال حاصل كرين تو نبي أكرم على المرم على المرم الله ک باس تم میں سے ج کی ا کر کرنے والی زبان اور شکر کد ارتاب اختی رکرے اور ایک بیوی ایٹائے جو نال میں اس کی مرائر ہے )۔ ٩ - بعض فوكون كاخيال بديك كالكوجي كما حرام ب أمر جدين كرفي والله في أن كان أوا أو الروى جوجب كه ال كاما لك ال میں پیش آنے والے حقوق کو اواند کرے جیسے کہ بھو کے کو کھانا کھلایا اور قیدی کوآز اوکر انا اور غازی کاسامان سفر تارکرنا اور اس طرح کے ودمر سكام (۴)\_

ر) تغیر س کیر آخیر طری آرض، ادکام افر آن البساسی ش آمیده او اللینی البین ۱۳۸۸ می آمیده او اللینی ۱۳۸۸ می آمیده البین ۱۳۸۸ می آمیده البین ۱۳۸۸ می آمیده البین ۱۳۸۸ می آمیده البین ۱۳۸۸ می این مسلم البین البین ۱۳۸۸ می این مسلم البین البی

<sup>(</sup>۱) دیکے تقریر طرکی اور این کیٹر افقر طبی اور مصاصح کی افکا م افر آن اس آیت کے تحت "اوال لیس یک تو وی الملحب و الفصلة" ، پیز عملا القاکی ۱۸ به ۲۳ مرحرت کی کی دورے کی دوارے فرد الرزائی نے کی ہے (اسمدوں ۱۳۸۳ مراہ ۱۰ فیج ۱۵ ۲۳ مر)۔

<sup>(</sup>۲) سیمٹل کے خیال علی سیدائے موجودہ حالات علی زیا دہ منا سب ہے کیونکہ چاریخ ارددہم حام طورے لیک اتمال کی ضرورت کے لئے ڈا کی ہے۔

<sup>(</sup>٣) كَرُ أَمْرَالَ، رُمُّةِ ١٢٨٥، فَيْعِ طلب، الأموالَ لا في عبد ١٩٨٥،

## د في ركا شرق تكم:

حضرت عمر رضى الله عندكى بوصريث بحى اليل بعد "ان وصول الله مَنْ "كان يبيع محل بني المصير ويحبس الأهله قوت

ر) ماهية البحن سهر ۱۳۱۳، شرح اللهب من مختصر خليل سهر ۲۲۷، ۱۳۲۸ مطالب ون أنس سهر ۱۵، أكال المر ۱۳، يجلة الاحكام العدلية ماده (۲۲) ـ

## قر بانی کے گوشت کی فرخیرہ ، ندوزی:

11 - قربانی کے وشت کو تین میں ہے رید مک فیجے و کرنا عام ملاء کے قبل کے مطابق جارت ہے۔ یکن معترت علی مرحضرت میں میں میں کے قبل کے مطابق جارت ہے۔ ایس کے کہ تین کرایم مطابق ہے تر ہوئی کے است کو تین دن مصرف میں میں اور کھنے ہے کہ تین کرایم مطابق ہے۔ اور ہوئی کے کہ وشت کو تین دن مصرف اور در کھنے ہے کئی فر مایو ہے (الله)۔

جمہور کی الیمل بیر ہے کہ نجی کریم میں ہے نے اثر ماوہ "کنت مهینکہ علی ادحار لحوہ الأصاحی فحوق ثلاث فامسکو ا ما بنا لمکم " (")(ش نے تم اوکوں کوتر بالی کے کوشت کوتین ون

ر") موریث المحسس لفقة مستدر "کی دوایت امام بخاری نے کاب المختات عمل کی ہے ہوالخاظ ایک طویل موریث کا گذائیں جو ایمان ویڈور کے باب حمل افریش فرشت میریکی بلد ، وکیف تختات العیال کے تحت ہے (فتح الباری ۱۲/۹ ۵۰ طبح انتقیر) ، اور سلم اورڈ ندی ہے جی اس کی دوایت کی سیم

<sup>(</sup>۱) موریث "بیع اخل بنی النظیو" کی دوایت ایام کاری نے اپلی کی ش کی ہے۔ ہے (اُنج الباری ۱۰۱۵)۔

 <sup>(</sup>۴) المدی هن ادخار لحوم الأطباحي اوق ثلاث ... " (الروالی کے اللہ میں ادخار لحوم الأطباحی اوق ثلاث ... " (الروالی کے کوشت کوشمان دانا ہے ذائد وَشِر واریث کل اللہ علیہ مدین کل حضرت واکا ہے۔

<sup>(</sup>۳) المی دویت کی دوایت بخاری اور سلم فے تعقرت ما الحی دویت ہے کی ہے۔ الخاط بخاری کے جی چی الا کا اللہ المالا فیاح \* ( برکھا و گرتی در ) ( \* خی الباری \* امر ۲۲ طبح المشاقی، المؤاؤ والرجان عی دھا ہے کی دوور سے الاوقات والمؤن الاملام یکویت )۔

حضرت علی اور حضرت دین محریسی القد عنما کو بدیات نیمی سینی ک رسول الله منطق نے اجازت وے وی متحی، اور ان او وال نے حضور منطق کی مما نعت کو ساتھ، یو بات انہوں سے سی متحی اس کی روایت کی (۱)۔

حکومت کا وقت ضرورت کے لیے ضروریات زندگی کا دخیروکرنا:

الله جمل ثانه كارثاء عن اليوسف يها المصليق أفسا في سبع بقرات سمال بأكلهل سبع عجاف وسبع سبلات معرث اشرح الكبراء ما المع الله المناه

خصر وأحر بابساب لعنى أرجع الى الناس لعلهم يعلمون، قال نورعون سبع سبس دابا، قدما حصد فلم فلا وه في سبله الآ فليلا منها فاكنون، ثم يأمي من بغد دلك سبع شلاة ياكن ها فلكمهم لهن إلا قبيلا منها مدلك سبع شلاة ياكن ها فلكمهم لهن إلا قبيلا منها مدلك سبع شلاة ياكن ها فلكمهم لهن إلا قبيلا منها مدحصون (ال فواب كولام أو بنا يا محصون أو المائية بن المدن أو المائية بنا يا المائة والمائة بن المائة ا

ضرورت کے وقت ذخیرہ کردہ چیزوں کا نکالنا:

\_ "A-"12 " " (1)

 <sup>(</sup>۲) تخيير القرطى امر ۲۰۳-۲۰۴ طبع دار الكتب امسر ب

زاله فریسے بیں میاجاتا <sup>(1)</sup>ت

ہوئی، ال حدیث کی روایت امام بخاری نے" کتاب اشرکت" کے شروب شیل کے۔

خوراک کے علاوہ دوسری چیز وں کاڈ خیرہ کرنا:

۱۲۷ - ضروری نفذ انی اشیاء کے علاوہ چیز میں کا جمع کرما ہولا تفاق بورد ہے، مثلا سامان اور برتن اور اس جیسی دوسری چیزیں (۲)۔

قدومت برصہ وری ہے کہ وہ ایک فیر شروری چیز ول کا ذخیرہ اسے کر ہے جو کا سی میں ہوجاتی ہوں، جینے گھوڑ ہے، گد ھے اور انجھیا رامر الل طرح کی چیز ہیں، بیچنز ہیں میں کے مقت میں فیر مند مرک جی لیوں بیک بیچنز ہیں میں جو بی ہیں اور خومت ہیں وارح کے انوال میں بیچنز ہیں شد مرک جو بی جیز ہیں مہیو اور میں میں میں میں اور خومت ہیں ادارم ہے کہ ضد مرت مند محص کو بیا چیز ہیں مہیو اسر ہے کہ ضد مرت مند محص کو بیا چیز ہیں مہیو سے ایر اس میں اور اس

<sup>()</sup> الانتي رشرح الخارس عد هي مسكن البالي ألان مالاية الدسوق م ١١١-١١١ طع أيمويه الم الما ١١٢-١١١ طع أيمويه وأن الطالب شرح دوش العالب الر ١٤٥٥ م ١٤٥ هم أيمويه و المعمد الم

<sup>(\*)</sup> مدیرشده المی کان عدد فضل زاد" کی روایے مسلم اور ایوداؤد ہے حفرت ایستد مقد آل عدد فضل زاد" کی روایے مسلم حفرت ایستد مقد آل ہم مرافعاً کی ہے الفاظ ایوداؤد کے جی (می مسلم منتقبل محرفز اورد المراقی سهر سمت الله علیمی کالی، مختمر شن ایوداؤدلله توری مرافع کی ہے۔ کالی مختمر شن ایوداؤدلله توری مرافع فی کردودار المرق)۔

<sup>(</sup>۱) محقالقاري ۲/۳ تد أمليمو أمير بيد

 <sup>(</sup>۲) حاميد المحمل سمر ۱۳۵ عاشير اين عليه يي ۱۳۱۸ عاقباوق البديد
 ۲۲۳۸۵

<sup>(</sup>۳) التي الرفاس

# ادِّعاء

#### و کھنے:" دھوی"۔

# ادِّ هان

#### تعريف

فقتہا و کے بیبال بھی لفوی معنی سے مگ معنی بیس اس کا استہاں شیس ہوتا یہ

## اجمال تكم:



(r) مورية م التسار ال



مستحب بیاب کر و مال با فرما فران سے دور اس کی تعلی بیاب کر تیل عالم کے بعد بھر مجھوڑ و سے بہاں تک کر تیل مثل دوجا ہے ۔ بھر و دور رو تیل مگا ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ایک دن تیل لگائے اور یک و ب زندگا ہے (۳)۔

- () مدین اساکوا عوف ... " کا آخری حمد "واکه حلوا ولو" ہے۔
  اس مدین کے ادے ش فووی دیٹر ح آمید ب (اس ۱۳۳ فی العالیہ)
  ش کمانے ہے بیعد برے شریف اور جرمم وف ہے این السفاح فی المائی المائی المائی میں کے ایک مدین کی جنو کی قوال کی کوئی آسل ایس بائی الورٹ کتب مدین ش
- (۱) مدیده این یکلودهی ... کی دواید از دری نے کی المائل ش حفرت المی بن باکٹ ان الفاظ ش کی ہے اسکان دسول الله نافی یکنو دهی داسه ونسویح لعجه ویکٹو الفاع کان اوبد او ب دیات (دمول الله مینی کش سے اپنیم شرک آل کے اورواڈش ش سیکی کرتے اور کش سے اپنیم کو احالاً کرتے کیا آپ کا کیڑا تیل والے کا کیڈ ایو ) شعب اداؤ ط نے کہا اس کی سندش دی ہی ہی گئی انتظا ایس اور یہ بی بن ایان الاقی ضعیف ایل مدیدے کی تصعیف مافلام اتی نے کردہ المین کی ہے (شرح النوالیون شخص شعب اداؤ ط وجد القادد اداؤط وجد القادد اداؤط

نماز جعد، نماز عیداورلوکوں کے جمع کے لئے اقباں (تیل مگاما) زیادہ شخب ہے، اس تکم میں مرد، بیچے ورغام برابر میں الیمن جو عورتیں جعد کی نماز میں شر کید ہوتا جائیں ال کے سے اقبال جائز شیں ہے (ا)۔

#### بحث کے مقامات:

<sup>المرقى كه المع عديث كل دوايت مسلم في سي (١٩٨ مهم في عيس الجنبى )،
المرف المراج ال</sup> 

<sup>(</sup>۱) - الجيموع عهر ١٠٠٤م أخفي عهر ٢٠١ هي المنان من الجيمين الرسلة علمنا لكم كرود البيمان

<sup>(</sup>۲) این مایدین ۱/۱۰۰۱ می بولاق، اُسی ۱۳٬۰۰۳ می بولاق، اُسی ۱۳٬۰۰۳ می ۱۸۵۰ می انگیل ۱/۱۲-۱۲ ۱۵

<sup>(</sup>۳) الان عام بين الر ۴۴٠ الحطاب الريكا الطبيلي المعلى الريم السال (۳۸)

#### با دراک ۱

معتلف كالمنوب الاعتفاف" شن، روزه داركا" إب الصوم" شنء سوك كرتے والى عورت كا " ياب احدة" من الح كام اى طرح ما ياك رغن استعل كرنے كاحكم" باب الشبارة والخاسة " ميں مذكور

# إ دراك

#### تعريف

١ – لغت عن ١٠ راك يولِّ مر لاحق بوما ، حيو ب كابو لغ بوما ، فيل كاليكنو اور ایجنام اوجونا ہے ال کا سم مصدر ہوگ" ( ر و کے ریر کے ماتی) ہے، "علوک" (یم کے خرر کے ماتی) مصدرہ اسم زمان اورام مكان ب، آب كيت اين: "أدر كنه مُدُر كاً" يعنى " أهو كته إهر اكا" "هذا مُلُوكُه" ليتي بدال كم إلين كم جكدو  $z^{(i)}$ ے تادے

من باء نے بھی دور اک کو آئیس افوی معالی میں استعمال کیا ہے بعثال من اء كتير من الدرك المنصن" يعني فلال فنص كي ومرش الازم ہوتیا، لا زم ہوا بھی معنوی طور ر لاحل ہوا ہے۔ ای طرح فقید م استعال كرتے بين: "أهرك العلام" يعني لؤكا بالغ بوكيا، "أهوكت الشمار" ( الله الكرتيار بوك )درك (وال ورر م يرزير كے ساتھ)"أدركت الشي" كا أنم ب، "درك" بي ایک افت داء کے سکون کے ساتھ ہے ، ای سے "صدمان در کے۔" لی اصطلاح سے (P)

بعض فضاءا وراك أبول كريس فالوزات كالكق جوامراو لِح يَن (٢)

- المان العرب، اما ال المائة ، أعمياح لمعير -
- (۱) الطلم أمروط ب الرام ٣٠٠ طبع أللى ، أمصيال أمير شاده (درك ) الماب الالله ... (٣) القليد في سهر ١٢٠ طبع مصلح المحلي ...



ال اصول اور فقهاء في "مدادك شرع" كالقط احكام تلاش كرف كي جنبوس ك معنى ش استعال كيا ب ريسى فسوس احكام بر استدلال كرف ك فر في مشلاً الاتهاد، بيندادك شرع من سه يك مدرك ب (١٠-

#### متعاقمه غاظ: اجمق ومسبوق:

## جمال تنكم:

۳- وارک کا جرائی خرافتنی وراصولی استعالات کے تعدیم مختلف ہوتا ہے اور ک کے اصولی استعمال کی طرف وٹنا رومد ارک تر جید بر محام کرتے وقت گذر چکام اس کی تصییل اصولی ضمیر میں آ ہے گی۔

وراک کافتہی استعال متعدد امور کے لئے ہوتا ہے "إحواک انھویصة "فرش نماز کو بالیما اکال اور پراسے اواکر کے ال کا پرااتہ حاصل کر لیما ہے، ال سلسلے بین افتا اف ہے کہ "إحواک فویصة"

س چیز سے ہوتا ہے، جمہور فقیاء کے فزویک تماز جماعت کی فضیلت کااور اک (بالیما) ال طرح ہوتا ہے کہ مقدی امام کے ساتھ فساڑ کے کسی ہیز ویش شریک ہوجائے، خواد سلام پھیرے جائے سے کمانے قدد و افنے ویش شریک ہوجائے، خواد سلام پھیرے جائے سے پہلے قعد و افنے ویش ہی شریک ہوا ہوں اگر ال نے امام کے سرم ہوئی (ا) مالا ہے ہیں تو یہ کہ در کہ وی تو جماعت کی فضیت کا فنسیت کا میں وقت ہوئی (ا) مالا ہوگا ہے اس وقت ہوئی (ا) مالا ہوگا ہے اس وقت کا میں کا تا ہے اس وقت کا مالا ہوگا ہے ساتھ کا ایک کال رکعت امام کے ساتھ حاصل ہوگا ہے۔ اس کے ساتھ واکن ہوگا ہے۔

ای قاعدہ کے تحت (طان ورک) کا مسئلہ ہی آتا ہے، طان ورک کا مسئلہ ہی آتا ہے، طان ورک کا مشئلہ ہی تا ہے، طان ورک کا مشغیرم ہے دائر وخت کروو چیز ہر کی دوسر سے کا استحق آل قابت عور نے کی صورت میں بیچنے والے سے قیمت واپس بیا (س)، جمہور میں اورک کا میں اورک کا میں اورک کے اور کا ایس کا اور اور اورک کے اور کا اور کا اور کا اورک اورک کے اورک کا اورک اورک کا اورک کا

<sup>)</sup> انمصب ح محيم : ماده رورک ک

را) عاشر الانعاء إن ار ١٩ ٥٠ ٥٠ المي يواق.

<sup>(</sup>۱) مجمع الاترام ۱۳۳۱، أصليعة المثنانية، الاقتاع في حل اللاظا إلى أم الاطع الما الله طا الماطع المراه طع محتل مبح، أعمع الراحة اللهم التنفيد

<sup>(</sup>t) موایب کلیل ۱۲/۲ ۸۳ مطبع لیا

شل الوطارة/ ۲۲۰ أصليعة الشمائية المعمر ب

<sup>(</sup>۳) مي ماي يي ۱۳ ۱۳۳ (۳)

<sup>(</sup>۵) مدين "من وجد عين ماله "كيارواين ايام الو (۵/ ۱۳)، ايوراؤه

#### با دراك هما ولاء ١٠٠٢

## باتھار وفت أبيا) نياض ورت بھي منهان ورك كانتا سائرتي ہے (ا)

#### بحث کے مقابات:

۵-فقر (' ورک' کی اصداح کے بارے میں بہت سے مقابات ير بحث كرية بين،" ادراك ملاة" ير بحث" " آب السلاة" من موری وقت میں ایک رکعت یانے کے ذیل میں کرتے ہیں رإدراك العريصة، صلاة الجمعة، صلاة الجماعة، صلاة المحوف، ادراك وتوف عرفه كاستله " "باب انَّ " من قوف عرفه كاستله " " باب انَّ " من قوف عرفه کے ذیل بیس تا ہے، کیاں تیار ہوجائے کی صورت بیس معلوں من زكاة كاستله "كتاب الزكاة" من يطول كي زكاة كي تحت آتا ہے ، منہان درک کا مسئلہ ٹا فعیہ کے بیبال منہان جس ، مالکہ یہ کے بیبال تی میں اور حفیہ کے یہاں کمالہ میں تا ہے، حنابلہ متمان ورک کو "عهدة المبيع" كانام وية تي اور ال يرنق علم كي تحت " عبدة ممتع "رمنان لين كانتوان ع بحث كرت بي إلا ك اور از کے اور ک (واقع ہوت ) کا مسئلہ '' تا ہا جے ''میں اور کے کے بلوٹ پر گفتگو کے دوران میر ک (یکنے و تیار بوے) سے پہلے اور ال کے بعد درصت رہے کیے ہوے مجلس کی فر بھٹکی کا مسل "" كتاب المساتاة" بين "إهواك تعر" بر الفطوك مران امر شكاركوزنده بإلين (إدراك الصيد حيا) كاستله اكتاب السيد والذباح "شيرريجك" تأب

- = (۱۳۸۱) ارال (۱۳۱۷ من صن من مرو) من مرود کی ہے صن کے مرود من کے مرود کے سیال دوران کے مرود کے اور من ان الدف ہے اس مدین کے اور دوران الدف اور المام احمد نے اس مدین کے ایندائی حمد کی روایت الفاظ کے کھار تی کے ساتھ مندی کے ماتھ کی ہے (منداحی تحقیق الدفار ۱۹ مرداحی تحقیق الدفار ۱۹ مرداحی کے ایک المداحی کے المداحی کی کے المداحی کے
- ( ) الآن عابر بن ۱۲۱۳ من عاصية الدسوق سهرا الطبيع على لجلي، أم يسب الروم المسطع مصطفی لجلي، أخلى سهراه سطبع المناب

# إدلاء

#### تعريف

## اجمالی حکم اور بحث کے مقامات:

"الواب شراء نے لفظ اولا وکا اکثر استعالی میر اے اور دھا است کے ابواب شرکیا ہے، چنانچ فقہا اوا اولا وبالنسب "کا ذکر کرتے ہیں ور ابواب شرکیا ہے، چنانچ فقہا اوا اولا وبالنسب کا ذکر کرتے ہیں ور اب فی مراہ مورث اور وبلا ہوتا ہے جو انسان کومیت سے با پر ورش کے جانے والے بیج سے جو زنرتا ہے ، اور فقہا ومیت اور بیج سے براہ راست رشتہ رکھے والوں کو ان لوگوں پر مقدم کرتے ہیں جمن کا میت اور جس کا میت اور جس کا میت اور جس کا میت اور جس کا رشتہ ورجس کا رشتہ ورجس کا رشتہ ورجس کا رشتہ ورجس کا رشتہ وہ جہوں سے ہے ، اور جس کا رشتہ وہ جہوں سے ہے ، اور جس کا رشتہ وہ جہوں سے ہے اسے ال جمل بر مقدم اور جس کا رشتہ وہ جہوں سے ہے اسے ال جمل بر مقدم اور جس کا رشتہ ا

<sup>(</sup>۱) لمان الرب، المع ب، المعباح لمير -

<sup>(</sup>۳) د شور العلمان ۱۳/۶ (۳)

#### ر او کی

#### تعريف

ا التحت میں او فرا اطاباتی اس بین پر ہوتا ہے ہے آپ ناپ ندکر نے موں اور اے بیٹر ارشہ رہنے ویا جو ہے ہوں ()، ای سے التی رائد کی ایک اور اے بیٹر ارشہ رہنے ویا جو ہے ہوں ()، ای سے التی رائد کی ہے ، وی کا اطاباتی اس ناپ ندیوہ بین کے چوز ہے ہو کہ اطاباتی اور ہوں اللہ بین مول اللہ ہوں اللہ بین بین اللہ بی

من اور کا استعمال میں بھی ویل آئیں ووٹوں معافی کے لئے جاتا ہے استعمال میں بھی ویل آئیں ووٹوں معافی کے لئے جاتا ہے اور کا استعمال کے اور کا استعمال کرتے ہیں، حدیث وی بھی مرد ہے: اور آفدا علا اِنعاظم الآفدی علی الطویق ((۵) (ایمان کے شعبول میں سے سب سے وئی شعبہ راستہ ہے اور کی شعبہ کے وقی شعبہ سے الطویق (مودی بھی ) کورتانا ہے )۔

#### متعلقه الفاع

ضرر:

## ا اوی ایک میوالی بروتو والی افت و سے اوی ایک کہتے ہیں ورشر برا ور

- - (۲) المصياح أمير شاده (أولى)...
  - (٣) ناع الروك الرق التوالي الداروي.
  - (١١) مقروات القرآن للراقب الامعهالية مادور ول
- (a) عديث "وقدالها إماطة الأدئ "كي و بي مسم \_ مطولا فقرت

# إومان

#### و کھنے " قمر" اور "محد ر"ب



اسر دبه ص ۸۷،۸۵ هیم مصطفی کولنی ، ایمک پ ۱۷۹/۳ طبیعیسی کولنی۔

و کی کوہررے وی سبت ہے جوانبت صفار کو کیار ہے۔

جمال تھم اور بحث کے مقامات: نب- ذی معمولی ضرر کے معنیٰ ہیں:

سے لاتی ق وی حرام ہے ورز ک ہوئی اجب ہے (۵) جب تک

- () ئاخ ئاسروتىيادە( أولى) ك
- (۱) عاشيران عاج ين ١٦ ١٦ مع ول يواقب
- (m) حالاية الغلو إن الر ١٣٨٨ فلي مصطفى الرا إلى اللي ...
  - (4) أغروع الرام المعدماء المنادا ١٦٠١هـ
- ره) الوحظ بود الدر الخار عادية الن ماء بن ١٩١/١ في اول بولاق ، حادية القديم ل مراحه ، ١٣٠٨ أخر و ٢٨٨٨ س

ک اس کے مقابلہ علی اس سے محت اوی ندیو آر اس کے مقابل علی اس کی معابلہ اس کے مقابلہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے مقابلہ اس کے شریع اس کے مقابلہ کے جوئے اس کے مقابلہ اس کے مقابلہ کے جوئے میں اس کے مقابلہ اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس مقابلہ اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس مقابلہ کے جوئے میں اس کے مقابلہ اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس مقابلہ کے جوئے علی اس مقابلہ کے جوئے میں اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس مقابلہ کے جوئے میں اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس کی حوث علی اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس کی حوث علی اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس کے مقابلہ کے جوئے علی اس کی حوث علی حوث علی اس کی حوث علی اس کی حوث علی حوث

## ب-اؤی موؤی چیز کے معنی میں:

حفزے ابو ہر رؤئے وض بیان ہے اللہ کے رموں المجھے کوئی ایس عمل بتا ہے جو مجھے جمت میں واض سردے، آپ عرضی نے فر مایا:

<sup>=</sup> ابوہری کی مدیرے سے مرفوعا کی ہے (می مسلم علی محصل مع اور الباق

<sup>(</sup>۱) المعتبود المناطر الفائر المن تحج عامية أحو كي المن الله

<sup>(</sup>۱) حديث الإيمان بعنع وسبعون شعبة... كل دوايت مسلم ، الإدالان مُنائَى اودائن ماجد في هزت اليبري من عرفه ما كل ب(سيخ مسلم بتمين عمر فؤاد عبد البالي الرسلا طبع عين أجلن ، فيش القدير ٣٠٥ م ١٠٥ ع كرده أمكزية التجادية الكبري الاعلام عرار

''اعوں الادی عن طویق المسلمیں'' <sup>(1)</sup> (مالماؤں کے ریتے سے اویت ویے والی بیخ بڑا ہے)۔

بوضی یہ تیر میں جگہ سے لے رگذیا جائے جمال لوگ یہ ہے سے ہوں تو اس کے ذامد لارم ہے کہ تیر فی ڈک چکڑ رگذر سے اک ک مسمال کو بیز اور بیکی جائے (۲)۔

حیوان مو ذی کوتل کیاجائے گا<sup>(۵)</sup>، اگر چدوو ترم می شی ہوتا کہ اس کی ادبیت سے لوگوں کو بچایا جائے۔

(۱) مویٹ ایمول الآؤی ۔۔ "کی دوایت سلم نے کی ہے وا مقابعہ شرح انتودگیسلم ۱۱ را کا طبح اُسطیعۃ الازیر پ امام ایمد نے مشدیش اس کی روایت کی ہے ہر ۱۲۳ طبح اول ۔

-1 49, 4 00 1300 Jun (P)

(۳) مدیرے "إن أحدىم مو آآد..." كى دوایت الم مرّدك نے معرت البهر ہے " البہر ہے" فام مرّدك نے معرت البہر ہے" فام مر آداد اللہ واللہ اللہ واللہ وا

(٣) مندوق ام احد الراماء أنني الراسة في سوم المناد.

ره) منی الترجی از ۱۸۸ فیج مستنی البالی آتایی، انتاوی البندیه از ۱۵۲ فیج برلاقی، المرطا از ۱۸۵ فیج مستنی البالی آتایی، آتنی سر ۱۳۳۱ و داس کے بعد کے منحات \_

ے سووی اشیاء اور افھرب میں بائی جا آمی تو ال کا از الدنہیں کیا جا آمی تو ال کا از الدنہیں کیا جائے گا تا کہ جنگہ کا اور افھرب کے جائے گا تا کہ جنگہ کا دور افھر ب کے شہوں میں موہ ی حیوال قبل میں آب جائے گا (۱) مجیدا کہ فقہاء نے اس میں موہ میں میں مراست کی ہے۔



استقدار. أفليار مدائه بيشي بون كوكفر أراب

شریعت میں اقامہ کامفہوم ہے: متعیں اللہ طاکے مرابعہ جورسوں اگرم علی ہے متول میں خاص طریقہ پر جماعت شروق ہونے کی اطلاع بینا<sup>(1)</sup>۔

## ج-تويب:

## ا ۋان كاشرى خىم:

۵ - مند ما عال بات پر اتفاق ہے کہ اذان اسلام کی تھومیوں ور
الل کے تمایاں شعار میں سے ہے ، آگر کسی شہر کے لوگ اذ ن کے چھوڑ نے پر اتفاق کرلیں تو ان سے حقال کیا جائے گا ، بین اذان کے عظم کے بارے میں فقتہاء کے درمیان اختلاف ہے ، ایک توں بیہ کر اور ان کی فقا بیہ ہے ، حتا بلہ کا حضر کے بارے میں اور مالکید کا اللہ کا احتر کے بارے میں اور مالکید کا اللہ کا حضر کے بارے میں اور مالکید کا حصر دالی محبروں کے بارے میں ای تول کو تو کی تر اردیا ہے ، مثا نعیر کی کی مسید مسید والی مسیدوں کے بارے میں ای تول کو تو کی تر اردیا ہے ، مثا نعیر کی کی مسید کی ایک روایت بھی میں ہے ، ای طرح بعض حنید

#### ر ازان

#### تعریف:

#### متعقد فاظ:

ىنى-رئوۋىند بە

۳ - بر ونوں الفاظ عمومی مقبوم میں اوان کے ساتھ جم آبک جیں ایعنی پاریا اوانا او جیلاب کریا (۱۲)۔

#### ب- قامت:

۳ - لغت يش الامة ك يتدمعاني بين ال يش عاليش يرين

- J12/8/24 ()
- (٣) المان العرب، المعياع المعير-
- (٣) مُرْح خَيْن الاراوات ا/١٢٠ في واد النكر، الاحتياد ار٢٣ في واد المعرف. بيروت، مَ جُلِيل الرعااميّا في كرده مكتبة الواح ليبيار
  - رس) المان العرب، لحمياح المتيريد

<sup>(</sup>۱) لسان العرب بشرح فتي الارادات الر ۲۶ مغى التباع ۳۳ شع المحلى \_

 <sup>(</sup>۴) المان العرب بشرح نتي الإدادات الإشاء منى المحتاج به ۳۹، ۱۲۵ منى الإدادات الإشارة المحتادات المحتاد

ے منظول ہے کہ افران واجب کی اقدان کوفرض کنا ہے اواجب کے اور سے شرک اصطاع ترجی ہے افران کوفرض کنا ہے اواجب کن سے مافران کوفرض کنا ہے اواجب کن سے کئے والوں کا استداوال رسول اللہ علیج کے الل ارشا و سے بہ "إدا حضوت الصلاة فلیو دن لکم أحد کم ولیو مکم اکبو کم" (۱) (جب تماز کا وقت ہوجائے تو تم ش سے آیک شخص تمہارے لئے افران کے اور تم ش سے جوشش یر انہو وو تمہاری مامت کرے کا اوان کے اور تم ش امرکا سیف وجوب کنا بیطا تنا شا سا مت کرے کہ اور تم ش امرکا سیف وجوب کنا بیطا تنا شا سا سے ایک تعلیم کی افران اسلام کے تمہال شعام ش سے باہذ اجہا دکی طرح یہ تھی کر افران اسلام کے تمہال شعام ش سے باہذ اجہا دکی طرح یہ تھی کر افران اسلام کے تمہال شعام ش

کید تول ہوے کہ افران سنت مؤکدہ ہے ۔ منب کے در کید رائی قول ہوں ہے ، بیش مالکیہ بھی ال قول ہوں ہے ، بیش مالکیہ بھی ال جر عت کے لئے افران کو سنت مؤکدہ مائے ہیں جو دہر وں کے اشفار میں بوتا کہ وہ لوگ بھی ان کے ساتھ نماز میں شرکی ہوں ۔ منافر میں بوتا کہ وہ لوگ بھی ان کے ساتھ نماز میں شرکی ہوں ۔ منافر میں افران سنت مؤکدہ منافر میں افران سنت مؤکدہ ہے ، منام الحرکی ایک روایت یہ ہے کہ افران مطاقاً سنت مؤکدہ ہے ، منام الحرکی ایک روایت کو افتیار کیا ہے۔

() مدیدہ انجذا حضوت العسلانی، "کی دوایت الم بخاری نے کی ہے (ام سما عجم میج) پہاں پر بخاری کے الفاظ درج بیرہ مسلم نے اس مدیدے کی دوایت یا لک بی توبیدے کی ہے ( تحقیم اُخیر ام ۱۹۳۳)۔

را) فرامب الريد برنما د اداكر فرول المرافي كي عديث بالادك اورسلم دولول عن من من من من المرافي المرسلم دولول عن من من من من من المرافي والمرجان معديث تمرة ٢٢٢)...

اوٹوں آراہ کے مطابق اُسری قوم نے نان کے بغیر نماز و کی تو اس کی نماز ارست ہوجانے کی سین وولوگ سنت مرامز نو کی کی مخالفت کی ہنام گنتگار ہوں گے۔

ایک تیسہ الول میرے تاہر ف جود کے سے و سازش کنامیہ ہے، دوری نمازوں کے لیے نہیں شافعیہ ورحنا بدی ایک رائے کبی ہے، یونکہ افاق جماعت کے لیے بدنا ہے اور جماعت جمہور کے تر ویک جودیں واجب ہے دوری نماروں میں سنت ہے ا

#### ا ذان کی شروعیت کا آباز:

<sup>(</sup>۱) الاصاف الرعمة الله الولي أنفى الإعاالة ۱۹۱۸ هي الرياض الطاف الر ۲۲ مه ۲۲۳ هي مكتبة النباح إليها والجموع الراء هي أمكتبة المتأخر مديد متورده بمثني المتناع الر ۱۳۳ طبع النبلي وفتح القدير الر ۲۰۱۹ ه مع و النبيء التراث المريك الانتها والر ۲۲ طبع واد أمر في وت .

ے میر سے پال چکر گار ما ہے ، جل نے اس سے کبانا اس بند و صدا کرو گئی ہے ہے ہے ہے ہیں ہے کہان آل ما تو ہی کو کیا کرو گئی ہیں تے کہان اس سے نماز کے لئے بلا میں گے اس شخص سے کہان اس سے نماز کے لئے بلا میں گے اس شخص سے کہان اس سے بہت بات نہ بنا ہی ہی ہی گر بات کہ اس شخص نہیں شر مر بنا ہے ہیں ہی خرج اس شخص نے اوال واقامت کے اثباظ ہے ۔ اس کو الله اکبو الله اکبوان پالی کرم حقیق کی فدمت میں حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کیا قالم مع بلال فائق علیہ ما رایت فلیو دی بعث (انشا والله الله فقیم مع بلال فائق علیہ ما رایت فلیو دی بعث (انشا والله الله بیچا شوب ہے ہی خواب کے بائل اس کے ذریع اور ایس وہ خطے بناؤ جوتم نے شوب ہے ہی میں تا کہ بلال ان کے دریع اور ایس وہ خطے بناؤ جوتم نے خوب ہے ہی میں تا کہ بلال ان کے ذریع اور ایس وہ خطے بناؤ جوتم نے خوب ہے ہیں تا کہ بلال ان کے ذریع اور ایس وہ خطے بناؤ جوتم نے خوب ہی سنت میں تا کہ بلال ان کے ذریع اور ایس وہ خطے بناؤ جوتم نے

کیک قول ہیہے: اذان راجھے جی مشروع ہوئی۔ کیک قول ہیہے کہ و ن مکد مکر مدیش جم سے سے پیلے مشر م ہوئی سین بیقول احادیث میجو کے مخالف ہونے کی وجہ سے نا کامل قول ہے۔

و ال كمشروع بون برامت مسلم كالفاق ب اورومر وى با من مسلم كالفاق ب اورومر وى با من مسلم كالفاق با اورومر وى با م

() حقرت عبداللہ بن دیا کے قواب والی مدیدے کی دوایت ایودور نے این شن ش الحد بن اس قی کی سندے کی ہے از ندی نے اس مدیدے کی دوایت کرکے ے "صن قی " قر او دیا ہے اور لکھا ہے کہ شی نے اس مدیدے کے اِ دے شی بھاری ہے و دیا فت کیا تو انہوں نے فر بلاہ " بیمدیدے میر سے درکیے کے ہے " اس کی دوایت این حمان اور این ٹر یرے بھی کی ہے تی تی نے اس کیا دے شرفر بلا ہے کہ بیمدیدے تابت و کے ہے (ضب الراب الم ۱۹۵۱)۔ کیا دے شرفر می مسلم مع شرح ٹووی سمرہ عن ایس المار الم ۱۸۸۱ طبع المجاد پ

اريداه أمني ارسوم طبع المياض

## اذان کے مشروع ہونے کی تکمت:

2-10 ان کی شروعیت کے مقاصد یہ ہیں: نماز کا افت شرون ہونے
کی اطلاع کرنا جھیں کے ور مید ملند کے نام کی سر بدندی و الندکی
شریعت کو غامب کرنا ورسول خدا کے نام کو بلند کرنا ولوکوں کو فلاح اور
کامیانی کی اطرف بلانا (ا)۔

#### اذان كى فىنىيات:

<sup>(</sup>۱) البحر الرأتن اله ۲۵ طبع المطبة العلمية قام وه

<sup>(</sup>۱) عديث الويدلي . " بخاري اورسلم دونون ش ب عدرت ايوبر براه ال كرواوي بين ( تخييس أجر الراه ۱۰) -

 <sup>(</sup>۳) أحتى الر۴ من المطالب الر۴۲ من المبيوب الرائاء مدين؛ المهمو و مو قاطول من كل من المحتمل المبيوب المسلم من منظرت مناه فيست كل من المحتمل المبير الم

#### ؤ ن کے غاظ:

"ا تعید نے معترف اوائد وروکی صدیدے کو افتیار آیا ہے (<sup>(m)</sup> وال یک بھی وہ ان کے وی کلمات میں جو عبدالنڈ مین زید کی صدیدہ میں وور و میں بھر ف ترجیج کی زیا و تی ہے (<sup>(m)</sup>)۔

بالکیدادر حقیدی سے امام اور بوسف اور امام محدکا مسلک بیہ ہے

ک ادان کے آئے میں اللہ اکبرسرف دوارہ ہے، جارہ کی کی بدید

الا ان کے آئے میں اللہ اکبرسرف دوارہ ہے، جارہ کی کی بدید

میں سانے کا کی مل قیار ہے اس لیے کی عبد اللہ بان رید کی کی روایت

میں اللہ ان کے آغار میں مجید سرف دوارہ ہے (۵)

اللَّ أَنَّ أَوَارَهُمْ صَرْبِهِ وَلِمُدبِ).

<sup>()</sup> کمی ایر ۱۳ می افتاب ایر ۲۳ سے اُم کاب ایر ۱۱ محفرت عمر کے ایر کی روایت او ایشنی اور تکافی نے ان الفاظ عمل کی ہے "کو لا الفعلیا الا دات" استیدین معبور نے ان الفاظ عمل داویت کی سیمت آلو اُطیق مع معبد کا دات" استیدین معبور نے ان الفاظ عمل داویت کی سیمت آلو اُطیق مع معبد لادات" (مخیص اُخیر ایر ۱۱۱۱)۔

MEN - SHATTO STAVIST (P)

<sup>(</sup>۱) الاتيادار ۲۰۱۰ أفي ار۳۰۰.

<sup>(</sup>۱) المی مدید کی دوایت ایدالاد نے کی سے بہاں ایدالود کے الفاظ درج ہیں۔
اک المرح کی مدید کر شکیا اورائن باجہ ہے گئی دوایت کی ہے الر ذری ہیں۔
اسے مدید اصل مجھے کہا ہے (سٹن الج دالور النسل جحر کی الدین عهر المهید المهید الرامان الدین عهر المهاد الدین عهر المهاد الدین عهر المهاد الدین عهر المهاد الدین عهد المهاد الدین عهد المهاد الدین عهد المهاد الدین عهد المهاد الدین الدین الدین المهاد الدین المهاد الدین المهاد الدین المهاد الدین المهاد الدین المهاد الدین المورد الدین الدین المهاد الدین المهاد المهاد المهاد المهاد المهاد المهاد اللہ المهاد ا

 <sup>(</sup>٣) حضرت ایو محذود آنی افزان والی مدین کی دوایت مسلم، ایود او دائر ندی اور شانی مدی ہے (جامع اوصول ۵۹ ما مثال مع کرده دارالهیان)۔

<sup>(</sup>٣) المحدب الرسة طيع والواهر وريا

 <sup>(</sup>۵) البدائع الرعام طبع اول، شركة المطبوعات الطميد، فتح القدام الرعاء الرعاء الزرقائي الرعاة طبع دار القل الشرع المثير الراه ٢٣ هم دار الفل المن المثير الراه ٢٣ هم دار المعا المن المثير الراه ٢٣ هم دار المعا المن أن المؤون المؤ

#### وْ نِ اللَّهُ اللّ

والكيد كرز و يك وينا ثما فعيد كم محيح قول كرمطابق ترجيع سنت بي الكيد كرز و يك وينا ثما فعيد كم محيح قول كرم طابق ترجيع سنت بي اكرم طابقة من الرجم طابقة من الرجم طابقة من الرجم طابقة من والربط في الرجم طابقة المرتفف المرتفق المرتفف المرتفف المرتفف المرتفف المرتفف المرتفف المرتفق المرتف

حناجہ بے کہا کر جمع جار ہے بگر او تیمی ہے کہ یونکہ حضر ہے او گذاہ دسم ہے۔ کی تاکہ حضر ہے او گذاہ درہ کی حدیث میں ترجیع وارو ہے ابعض القباء احتفیا این کے تاکل ہیں (اس) مقاضی مسین شافعی نے کہا کر جمع وان میں رکن ہے (اس)

#### تخويب:

السنتوب بين كرموول الال فجر شلاسي على الصلاة" الراسي على الفلاح" كربود ووبار" الصلاة خير من النوم" كالشاف كرك بإلا الله فجر كربود مع بار" الصلاة خير من الموم" كي جيراك بخض معيرك قول بربيتام "باء كفروكي

بعض حنب اور بعض ٹا تعید نے فیر اور منٹا وہ اُنوں بیس مجو بیب کو ور ست قبر اور یا ہے آ پرونکہ فیر کی طرح عشا وکا وقت بھی تیند ور عفات کا وقت ہے (۳)

العن ٹافید نے تمام اجتاب میں تھ یہ کی جازت ای ہے ایر خفات بہت رہواہ ایک ہے۔

یونکہ جارے رہائے میں لوگوں کے اندر خفات بہت رہواہ اے اندر خفات بہت رہواہ ایک ہے۔

ایک جارات ہے اللہ اور منابلہ کے رائی فیجر کے مداہ و میں تھ یہ کرہ و ہے استان کی بال ہے۔ کیونکہ حفرت ہے ایک فیجر ہے۔ کیونکہ حفرت بال ہے۔ میروی ہے کہ انہوں نے کہا اور سول مند منابع نے کھے فیجر بال ہے۔ میروی ہے کہا تا اور سول مند منابع نے کھے فیجر ایک ہے۔ کا انہوں نے کہا تا اور سول مند منابع نے کہے فیجر

ر) التي بالرجي داهات

<sup>(</sup>٣) ع الجليل الرادا الله المجل المجارجة المؤاكد الدواقي الرادماء ما ماء الجموع مهر ماه، اله يمثني أكتاع الرامان

<sup>(</sup>٣) مى دردە سىكتا ف القاع ار ۱۲،۵۰۳ دار

رس) الجموع سر والامالا

<sup>(</sup>۱) "المسالاة عيو من الموم" وفل مديث كل دوايت ألاش الماظ ش الإدالاد في هيد العاطري كل دوايت الان الجاشيد اود الان مبان سه يمي كل هيد المن تحرّ بحد في الان حد يمي كل مند سه الى عديث كوي قرّ ادوا هيد (سنن الجاداؤد الرادا المطبعة المعادة المسادة وقدت الراب ١٩٥٠ م

<sup>(</sup>۱) این هایو بین از ۱۹ ۴ میزاییداز ۳۱ طبع انکتابیه الا میدهشی اکتر ج از ۱۳ ۱۳ م شخ انجلیل از ۱۸ میزی الا رادات از ۱۳۹۱ می ۱۳ ۱

<sup>(</sup>٣) الدائخ الر ١٣٨ أو عسر عاد ١٨٠٠ و

<sup>(</sup>١١) الجموع ١٨ عدمه

میں تھو بیب کا تکم ویا ورعث ویں تھو بیب سے منع فر مایا ''(ا) \_ بھٹر ت این تمرا کیک مسجد میں نماز پرا ہے کے لئے وافل ہو ہے ، ایک شخص کو اذ ال ظهر میں تھو بیب کہتے ہوئے ساق اس مسجد سے بام نکل آ ہے ، ال سے وریافت میں عمیانہ کمال تشریف لے جارہے ہیں جفر مایانہ جھے برصت نے کال ویا (۱) \_

معاملات اورمصا مح میں مشغول بیوں مشار عام ور قاضی وغیرہ ال کو نماز کی طرف منو ہر کرنے کے لئے تھو بیب جارا ہے موڈ ی ڈال کے بعد کے گا:

ما المعض مؤونین رائے کے آخری حصیف جو وہا ورڈ کر کرنے میں اللہ نے میں وہا ورڈ کر کرنے میں وہا اور در کا بلہ نے ا میں وہ اللہ بعض مالکی فقایا وسلے برصت حسارتر اروپا ہے اور حنا بلہ نے ا اسے مروہ برعائے میں تمار کیا ہے وحتا بلہ نے کہا ہے کہ چونکہ رہیں ہے وہ عامہ کر مخالف سانت ہے البد اللہ مراتف کر نے وہا ہے اس کی اللہ مراتف کر نے وہا ہے اس کی اللہ مراتف میں دوگا (۱۳)

# اذان کے بعد می علی پرورور:

10 - شافعيد اور حنابله كرزويك مؤدن كر ليمسنون بك

<sup>()</sup> حشرت باللی مدیده المولی ... ای دوایت این ماجر نے کی ہے بہاں پر ان ماجر نے کی ہے بہاں پر ان ماجری کے الفاظ اللی کے کے ایل الرف نے کی اس کی دوایت کی ہے کہ اس مدیده کوجم مر ان ایوامر انگل الملائی کی مدید ہوئے ہوئی مر ان ایوامر انگل الملائی کی مدید ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی نے جی ای محر ہے کی مدیدہ دوایت کی ہود اے مطلق تر ادوا ہے انہوں ہے کہ مرد الرحمٰن کی حصورت یا آئے ہوئات جی ادوا ہے دانہوں ہوئی ہے کہ مرد الرحمٰن کی حصورت یا آئے ہوئات جی ادوائی ہوئی ہوئی ہے (تسب الراب

<sup>(\*)</sup> کش ف الفتاع الرفاعاء أختی الره من الطاب الراسات الجموع المحمد من الطاب الراسات المجموع المحمد من المحمد البدائع الره الماء بدائد الراسات بدائد كاب مروى المحمد بيا المحمد البدائع الره المحمد البدائع الره المحمد البدائع المحمد على المحمد المحمد

<sup>(</sup>۱) الن عام عنها مراه ۴ من التعريب ۱۳ من ۱۳ منال البدائع الم ۱۳۸۳ (

 <sup>(</sup>۲) أم يحب الر ۲۱، الآخ والأكبل بهاش أعطاب الرعاد الأكثر ف القائل المائل أعطاب الرعاد الأكثر ف القائل المائلة

<sup>(</sup>٣) الطاب١٨١٣٠

<sup>(</sup>٣) الحطاب الم ١٣٠٥ كثا**ت الخارج ا** 

افران کے بعد نمی اکرم علیہ پروروو جیج ، ان حضرات کر ، یک موفرن کے لئے بیاجی مسئوں ہے کہ اوران سے والے کی طرح اوران کے کی اوران کے کی اوران کا جواب ، وثول کے کی اوران کا جواب ، وثول موج کے کی من اور ایس کا جواب ، وثول موج کے اوران کا جواب ، وثول موج کے اوران کا جواب ، وثول توج کے اور کی ہے کہ جب وہ اوران ویلے توجب افران کا بیک جملہ کہتے تو اسے آجت ہے دھرا تے تھے تا کرز مر سے کے بورے کی میں وران کا بیک جملہ کہتے تو اسے آجت ہے دھرا تے تھے تا کرز مر سے کے بورے کی میں وران کرز مر سے کے بورے کی میں وران کر میں تا کہ موج ای بیج سے والے کی طرح ہے تو سے کی میں اوران کی بیج سے والے کی طرح ہے تو سے کی میں اوران کی موج ایس کی موج ہے۔

درود ي من كوبروت درو ( المحكم موت ) قرار الما ي المرافيش

### گھرول ہیں تماز کا علاان:

۱۱ - سحت بارش، سید بروایا سخت شدندک کے وقت مؤون کے سے جارہ ہے کہ افران کے بحد بیا علاان کرے "الصلاة فی رحالکم"

(ایٹ گھروں ش آماز پراھالو) ایک روایت ش ہے کہ مفرت ، بن عمر اس ش آماز پراھالو) ایک روایت ش ہے کہ مفرت ، بن عمر اس بی آماز پراھالو) ایک روایت ش آماز کے لئے وال کر نے بخت شندک اور تیز بوا والی رات ش آماز کے لئے وال کی بہر اسایان بیا: "آلا صلوا فی الموحال" (گھروں ش آماز کرم پراھالو) پھر فر مایا کہ شندک اور بارش والی رات ش رسول کرم عرب ہوا والی رات ش رسول کرم عرب ہوا کہ ہوا اس کرم عرب کے بیانان کر نے فائلم فرا اس کے بھی: "آلا صفوا فی الموحال" (می عربی ہونے فر اور الموحال" (می عربی ہونے فر الموحال" (میں ہونے فر الموحالی الموحال" (میں ہونے فر الموحال الموحالی الموحالی الموحال" (میں ہونے فر الموحالی الم

<sup>()</sup> مشكر الإرادات الره الماء أخلى الر ۴۸ الامشق الحتاج الرا الام معيد عن المرادات المره المرادات المره المرادات المره المرادات المردد المرادات المردد المردد

<sup>(</sup>۱) الأن عام إن الراالاء الديول المناه الشي الفكر.

<sup>(</sup>۲) محرت این فرکی مدین ۱۳ اهد سه از کا روایت شان سے کی سے (۲) سے کا روایت شان سے کی سے

<sup>(</sup>۳) - حاشير الحطالب الرعمة مع الإدادات الراهاء الجحوع عادة الدار وال

ہوجا میں ونماز گھروں میں پڑھی جائے )۔

ۇ ن كى شرطىس: د ر س كەر ب

نی زکے گئے ، قوان میں ورج ویل شرطیں ہیں: نی زکے وقت کادوافل ہونا:

الما المرض في رك وقت واوض دوا ووان كي النه الما المرض في الدان المحالة النه والمن المرض في المراق المان المتحدد المتح

المان المسلم المراسي المراسي المراسي المراسي المراسي المراسية المعال المراسية المعال المراسية المراسي

ر) التطاب الر ٢٨ الدكتا ف التاسال ١٠١٠، الجموع الر عام البدائح الر ١٥٢٠،

سُّيا قِمَا)۔

مستحب میہ ہے کہ اس کا وقت شروع ہوجا نے پر وں وقت ہیں او ان و سے مسئا کہ لو ول کو وقت ہوجا نے کی اطارع ہوجا نے ور لوگ نماز کی تیاری کرلیس وعشرت وال وال کو وں وقت سے موشر

امام او بوسف کے مدامو و المرے اللہ حفظ کے فراد کیک فی از فجر کے لئے بھی او ان وقت شرو ٹ ہونے کے بعد عی جارا ہے و فجر ور وحد می مماروں میں کوئی فرق میں ویونکہ عیاض بن عامر کے مواد او اردو عالم شداد نے راویت کی کہ نجی اکرم میں بھاتھ نے در ٹ سے

<sup>—</sup> مدیث این بالالا افن... این روایت ایرداور نے کی ہے اور لکی ہے کہ ایاب
ہے ای مدیث کی دوایت اس فساھا و کن سلمہ نے کی ہے ار ندی ہے اس
مدیث کے الفاظ و کر کرنے کے یود اِکھا ہے کہ میرودیث میر محفوظ ہے (سئن ال
واکو اس ۱۹۰۹ فیج الدوارات الاحظہوں تسب الرام یاس ۱۳۸۵)۔

<sup>(</sup>۱) المنتی از ۱۲ سے معرب یول کے اثر کی روایت دین بادید ہے کی ہے از ۱۳ ۲۸ طبیعت کی کئی ۔

 <sup>(</sup>۴) البرائع الر۱۹۵۱، مثنی الدراوات الر۱۹۹۱، مثنی الدراوات الر۱۹۹۱، الدیاب الر۱۹۹۱، الدیاب الر۱۹۹۱، الدیاب الر۱۹۹۱، الدیاب الرامیان الله میزندن المرامیان الله میزندن المرامیان المرامی

الرور: "لا تؤدن حتى يستبين لک الفجر" (ا) (او ان ندوه جب تك كرفر بالكل واضح شاو باك)-

14 - جدو دہری نمار وں قاطرے ہے، وقت آئے سے پہلے جمعہ کے اللہ وال جار تھیں ہے جمعہ کے اوال جار تھیں ہے جمعہ کی وہ اوا میں ہیں، پہلی اوال وقت شرون ہوئے ہے، بیا اوال کی محصوص جگہ ) فیصوص جگہ کی جار ہے کئی جائی ہے اس وہ کا کام حصر من جائی نے وہ یا قامیت کی حائی ہے مدید کی جو وی بہت ہو ہو گئی وہری اوال اس وقت کی حائی ہے بیا وہ ال مسید کے اور خطیب کے با منے بہت اوال میں میں جا ہے ہو ال ال میں جائے ہیں اوال تھی بیا ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئ

## ۇ نۇنىت:

14 سولید اور نابد کے زور کیا اول نیت اس کے سی موسے کے

رم) مع مجلل ارمااء الدائع ارعداء ألتى ارعه عد الجوع الرعال

لئے شرط ہے، آپونکہ رمول ترم علی کا رق و ہے: "ایسا الاعتمال بالدات الکیو" آپریم علی شرکونی شخص "الله الکیو" آپریم الاعتمال بالدات الکیو" وال لئے "رکونی شخص "الله الکیو" آپریو و ال الله کا ایکر کر رہا ہے گئر و ہے اوال کیے کا خوال آپریو تو و و زمر تو و ال کے گا ۔ یو تھے کہ دیکا ہے ال رہا ہائی کر ہے گا۔

زیادہ دائی قول کے مطابق ٹافعیہ کے را یک نیت شرط فیل ہے الک شخب ہے ایکن ٹافعیہ کے یہاں بیشر طاخر ورہے کا کلمات او ان کو افران سے مجیم نے والی کوئی چیز نہ وائی جائے گہد اگر می ومرے کو تلحالے کے لیے اوران کے قلمات کے تو اس کا انتاب رئیس ایاجا ہے گا۔

مننے کے بہال صحت ۱۰ ال کے لیے نیٹ کی شرط میں ہے آمر چہ ۱۰ ان برق آب ملنے کے لیے نیٹ کی شرط ہے (۲۰)

عر في زبان يش دؤ ان وينا:

او ۱۰ - حنیه اور حنابله کے فزور یک سیح قول کے مطابق بید میں شرط ہے
 کہ او ان عربی زبان میں کبی جائے ، کسی اور زبان میں او ان وینا ورست نبیس ، خواہ او کول کو معلوم ہوک بیداؤ ان ہے۔

ثا فہید نے رو کیک اگر مو کی جماعت کے سے وال کہ روا ہے۔
اور الل جماعت میں ایبا کوئی فروہے جو اچھی طرح عربی میں وال
کہ رسکتا ہے تو عربی کے علاوہ کی اور زبان میں اوان ورست نہ ہوگی
امراً مرکوئی عربی میں ۱۰ ال کھنے والا میں ہے تو غیر عربی میں وال

<sup>(</sup>۱) عدیدے "إلها الأهمال بالدیات" بخاری الانسلم دونوں علی ہے، اس کے داوی معربت عربی الخطاب وشی الله عند جیل، الفاظ می بھا بی کے بیل (المواد والمرجان راس ۱۹ می )۔
والمرجان راس ۱۹ می )۔

 <sup>(</sup>٣) منتجى الإرادات اله ١١٥ أوطاب اله ١٣٣٧، ثمانية المحتاج اله ١٩٣٧، الأشء
 والنظائر لا بن مجيم فرارا الحي الجماليات

عربي بين و ب تهر سان بين فيرعر في بين او ان كافي ندول اوراً الر حجى طرح عرفي بين و ب نيس كهر سكتا تو فيه عرفي بين او ان كافي جوى ( حراس مسئله بين ما لكيد و كوفي سر السنة نيس بل

## ة ن كالحن <u>س</u>ے خالي بونا:

ا الم - جس معطی ہے فی اوائع میں بدل جاتا ہے ، اس ہے او ان اطل ہو باتی ہے او ان اطل ہو باتی ہے او ان اطل ہو باتی ہے مثل اللہ کہا اس محمد میں آئی ہوئی آرمعیٰ تبدیل شدہ ہوتو مکر وہ ہے ہیں جمبور واسلک ہے حصیہ کے دو یک فن مکر وہ ہے ، بہن عابد ین نے لکھا ہے جس کون سے کلمات بدل جا تمیں اس کا کرنا ہوال ہیں ہے (۱)۔

## کلمات و ن کے درمیان تبیب:

- Oc Kaylon

حنیہ کے زام کی ترتیب مات ہے، لہذا اگر کوئی جملہ دومرے جملہ سے پہلے کہ ڈیا تو سرف ان جملہ کا عادہ کرے گاھے پہلے کہا تفایاتر وٹ ہے وہ ال ٹیس میں نے گا<sup>روں ک</sup>ے

### كلمات افران كردميان موالاق:

موا - او ان شی موالا قربید کراو ان کیکمات ال طرح کے بعد میرے کے جائیں کر ان کے درمیان کئی ول ایمن کے ور بیرنسل تد ہو، نصل کی بعض شکلیں قصد وارادہ کے بغیر ویش آج تی ہیں ، مثل بیوش ہوا ، لمبیر پنوانا یا جنوب کا جاری ہوں تا۔

<sup>(</sup>١) منى اختاع الركاء أتكي الورادات الرام ، الطاب ١٩٥٥ م

 <sup>(</sup>۳) جِائح العنائح اله ۱۳ الـ

<sup>()</sup> مراقی افغلاے بڑی ۱ ما، این علیہ بن ارا ۱۵، کثاف افغاع اردام، انگموع سر ۱۲۹

۳) منتش لاردوت مردستان الإيلاب الرهاسي المجموع سرهدان دان الاين عامل عن الراحة الانتقار والرساس

نصل طویل ہونے پر و ساوم انا واجب ہو'' اٹل مر ان افعیہ کے از دیک طویل نصل سے او ان مام انا مربی ہوئی سین او ان ام انا مستحب ہوجا تا ہے۔

حنابلہ کامسلک بیہ ہے کہ اگر تھوڑی مشکو کے درمی فسل جو اجو بین انتظار ہے جورہ جورہ مثلاً گالی کلون کرنا ، شبست لگانا تو او ان ماطل جوجائے گی اور ال کا اعادہ واجب جوگا(۱)۔

#### بندآو زيه، ذان دينا:

() المحرافراق الرائد الدائد على على الرائد الدائد البدائع الرائد الدائد المطاب الرائد الدائد الدائد المطاب الرائد الدائد المراجعة الرائد المراجعة المراجعة

را) ختی الدوادات امام الدكان القاع امر عدام والدين الحمل شرع التي المدارات المام الدين القاع الرعدام والدين المام والمام المنتقى المام والمام المنتقى المام والمام المنتقى المام والمام والمام المنتقى المام والمام والمام

کرتے ہو۔ بہت تم اپنی بکر ہوں اور جنگل میں ہو ور تمان کے سے
او ان کیو تہ بلند آوار سے کہو کہ یو جنات یو اس موہ س کی آو ز
اختا ہے وہ قیامت کے رور موہ س کے حل میں کو اس وہ سکا )۔ الکیہ
اختا ہے وہ قیامت کے رور موہ س کے حل میں کو اس وہ سکا )۔ الکیہ
کے ز اکیک افران میں آوار بلند کرنا سنت ہے حشیہ کا بھی رائے تو س
بھی ہے کہ کیونکہ نجی اگرم علی ہے خطر میں عبر اللہ کن زیم سے فر مایا:
"علمہ بلالا فیامہ افدی و امد صوافاً منک اور برائ کو قال
المادہ ویونکہ ال کی آواز تم سے ریا دو بلند ور بی ہے )۔

۲۵ - ال كما اليو و فقيا اكا الله بات برات ق ق ب كموون كم لي الي عاقت العالم أو الا بائد مراك كي كوشش مرنا و تا سب ييس ب يو تكد الل مع بعض المراض بديد البوائح كا خطرة ب

۳ ال متصد ہے کہ افران کی جاسکے اور ال کا متصد ہور ہوں فقل م نے ال بات کو تحب تر ادا یا ہے کہ و بالمند جگد سے کبی جائے جس سے آواز کے جسلنے بیل مرو لے تاک کو کول کی ہائی سے ہائی تعد او اے ان شک جالا اوران کے منارہ وقیم و سے کبی جائے۔

## ازان کی منتیں: استقبال قبلہ:

ے ۴ - او ان کے دوران استقبال قبله مستون ہے ایکی حقید ان تعید اور حنابلہ کا قدیب ہے اللہ کا قدیب ہے اللہ کا دائے تولیجی ہی ہے اگر وال میں مو ذان قبلہ دو تین کمٹر ایو تو اذان موجائے گی میں ایسا کرما مکر او ان میں ہے ایک اس میں کمٹر ایو تو اذان موجائے گی میں ایسا کرما مکر او ایک میت کہ اس میں کرم میں تاریخ کا دار او ان دیا سے کہ ای کرما میں کہ میں قبلہ دو او ان دیا سے تھے کہ اس میں کرا ہے اور ان دیا سے تھے کہ اس میں کرا ہے ہے۔

اللي أواك " كل دوايت مقاري بي ب ( ١٠٥ ه هيم ميم ) دران. ما لك ورَسَّقَ فِي كَال كاروايت كل ب ( المحيم أثير ١٠٠٠ ).

<sup>(</sup>۱) مدين "كالوا يو داون مستقبلي القبلة" كي روايت الان لدي اوره كم ه عروالرحمن بن معداقر ظ كل مندست كي سيدعود الرحمن سد كم كر محص

"حی علی الصلاة" اور"حی علی الفلاح" كت وقت مسنون بے كروائي طرف چروه كيم كر (جسم كيم ركزانيم) وولاد "حی علی الصلاة" كي پارلا أمي طرف چروه كيم كرانيم علی الفلاح" وولار كي جنفرت باال رضى الله عنداى طرح اوان و يخ تقريم هذيد بنا أحد و مناجد مرجمش مالكيد ان كتال بين -

#### رس برتيل:

۲۸ - ترسل کامفہوم تخبر تغیر کر اور اظمینان سے اؤ ان کہنا ہے ، ۱۰ ان کے ہر ووجہلوں کے درمیون اتنا سکت کیا جائے جس جس جی جواب ویا ہو سکے مرف وہمیروں (اللہ اکبر اللہ اکبر) کو ایک ساتحد کہا جا ہے فاء برق ترم جملوں کو ایک ووہر سے الگ کیا جا ہے کا، یونکہ رسول

أرم على في ال كانكم ديائي آپ على الله ويائية الدُّمت فسرسال" (أ) (ببتيم الأل دويو تهر تهر روه)، أير و ساكا متصدعًا مبالو ول كونماركا وقت شروب موفي كي اطلاب وياب ور حلدی جلدی وووں و نے کے مقابلہ میں تھیر تھیر کر اوال و پنا اس متصد کے لئے زیا وہ مقید ہے۔ دین عابدیں نے تکہیں اے کی را وک حِ بَتِ كَ بِارِينَ بِحَثْ كَا فِلْأَسِدَ إِلَى حَرِينَ اللَّهِ عِنْ أَبِ عِنْ أَنْ فَاصْلَ بِيهِ ے کہ ان کی وجری تھیں گی روسائل رہے ہی کی تو تھیں منتف ہے، ال مر فرز ما مطلعی ہے، اواں کی ہر دو تکبیروں کی مہل تنجبیا بنیا اقامت کی جمبیرین ایک تول کے مطابق فتھ رہے گا وتف ک نیت کے ساتھ والکی آول میرے کہ ضمہ (فیش) رہے گا اعراب کے دوریہ ایک قبل بہے کہ ساکن ہے گا، کوئی ترکت بیس سے گی ہ جیرا کہ امداد الفتاح، زیلعی اور براک کے ظاہر کام سےمعلوم ہوتا ب، ٹا فعید کی ایک جما حت کا بھی میں مسلک ہے، جولوگ اعراب ظاہر کرتے ہیں ان کی ولیل وہ بات ہے جے شارح (صاحب الدرافقار) في "طلبة الطلبة" كي دوال عدد كركيا ب، فيز يك وجرود بي حس كوجراحي في الأحاديث المشتهرة " شي وكركي ے کہ سیولی ہے اس صدیث: "الأدان جوم" کے بارے ٹیں وریافت کیا گیا تو آمول نے فر مایا: بیادریث نا بت نمیں ہے،جیسا ک حا آءَ ابن جرئے فر مایا ہے، یہ در سیم کنی کا توں ہے، ال کامفہوم

<sup>()</sup> ابن مأبري الره ۱۹۰۵ ما البدائع الره الد المحرارات الراعد الطالب الراعد المعلم المواقع الراعد المعلم المحلول الراعد المعلم المحلول الراعد المعلم المحلول الراعد المعلم المعلم

<sup>(</sup>۱) عدیت عبد الحدث الدوسل علی روایت الدفری، حاکم، آنائی اوراین عدی فرق مین الم الدوری ما کم مین آن اوراین عدی فرق مین ما کم کے علاوہ اِ آل حشرات نے اے شعیف الر دروا ہے اس کے کیا سے اس مدیت کی اسٹاد شی افرویان کا مذرک معلوں راوی تحقیل ہے، بردوی اس اس ما میں استان کی روایت میں میں اور اس کی روایت میں حداث میں مدا میں المطاع عبل مدیدے دوم میں آر ادو این کے لئے و وال کی علاوت کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ این کی آنام دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ این کی آنام دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ این کی آنام دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ این کی آنام دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( مختیم الم یہ دو ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کو صعیف آر ادو یا ہے ( می ایات کا ایات کو سیف کی ایات کو سیف کی ایات کو سیف کی ایات کو سیف کی کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کو سیف کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کو سیف کی کی کا دو ایات کی کی کی کا دو ایات کی کا دو ایات کی کا دو ایات کی کی کا دو ایات کا دو ایات کی کا دو ایات کا دو ایات کی کا دو ایات کا دو ایات کا دو ایات کی کا دو ایات کا

#### أذان 19–44

(جیس کہ یک جم عت ہے بیاں کیا ہے جس میں رافعی اور ابن الاثیر مجھ بیں ) میہ ہے کہ مذہبی میا جائے گا ۔ جن م کا اطاباتی امر ابنی جہ کہت حذف کر نے پرصدر اول میں مروق نہیں تھا بلکہ میانی اصطابات ہے، لہذا اروابیت میں مذکوراتھ ''جزم'' کوال پرمجول نہیں کر کئے''(ا)۔

## مؤذن کی صفات مؤذن میں کیاصفات ٹٹرط ہیں؟ سدم:

79 - اؤال کی محت کے لئے مؤؤل کا مسلمان ہونا شرط ہے، لبندا کالرکی ؤن ورست ندہوگی، کیونکہ وہ میاوت کا الل نہیں ہے، الل سے کہ اس نمازی پر اس کا اعتقاد نہیں ہے، جس کے لئے اؤال بلاوا ہے، لبلد والی کا اوالی کی افران کہنا ایک طرح کا خداتی ہے، اس پر انتہا ، وا انتہا ایک طرح کا خداتی ہے، اس پر انتہا ، وا انتہا ایک طرح کا خداتی ہے، اس پر انتہا ، وا انتہا ، وا

#### مرديونا:

اہ ۱۳ مؤون کے لئے ایک اوری شرط یہ ہے کہ مومرہ ہوالید ا عورت کی اوران ورست بیس ہے کو کھے ورت کا آدار ہلتد کراہا صف فتر ہے ، جموی اور ہر ہے جمہور کا مسلک ہے ، اگر عورت ہے اوان دی تو اس کی اوران کا متر رئیس ہے جا ہے گا۔

حقیدے م وجو ے کواہ ال کی سنتوں میں ٹار بیا ہے اور فورت کی

- ( ) الان عابد بين الر ۲۵۹، ۱۵۹ ما الطالب الر ۲۱ تا تد ۲۳ تا تقال ۱۳۹۸ الد التا تا ۱۳۹۸ مثل التا القال ۱۳۹۱ ا بعلى الرعمة منتشخ الارادات الر ۲۱ ال
- رام) المشخى الا داولات الراه الماء من الجليل الرام الماء أميلات الرام الماء الان عام يهن عام يهن الما الما المام الله المام المام

او ان کو تعروفی اردایا ہے۔ آمر عوت نے او ال دی تو امام او صنیفہ کے فرائی کے او ان کا اعاد و مقتب ہے۔ ہر کئی جس ہے: آمر عورت نے تو م کے لئے ان کا اعاد و مقتب ہے۔ ہر کئی جس ہے: آمر عورت نے گاہ کے لئے او ان ای تو کائی ہوجا ہے کی ، اس کا عاد د تیس ہیا ہے گاہ آج تک او ان کا مقدم حاصل ہو چکا، انعض ٹی فید نے عورتوں کی جمالات کے لیے عورت کی او ان کو واز بعثد کے بغیر و رست تر رویا ہے ان کے اورت کی او ان کو واز بعثد کے بغیر و رست تر رویا ہے ان کو او از بعثد کے بغیر و رست تر رویا ہے ان کے اورت کی او ان کو واز بعثد کے بغیر و رست تر رویا ہے ان کو ان بعثد کے بغیر و رست تر رویا ہے۔

#### عقل:

#### يارڅ:

- (۱) مشتمی الدوارات الره ۱۳ مراز گریش و ۱۳۰۰ می دود یه ۱۳ مراز الدیم الر ۱۹۵ شش الحتاج ۱۳۵ میسال
  - (٣) منتهي الدوالت الرفية المرفية المنافية المنافية المبد المالات
    - (٣) البرائح الرحقاء الان ماي بإيار ٢٩٣ ـــ

ہے وہ الکید کا بھی میں فرمب ہے بشر طیکہ وہ بچہ وقت ثر وٹ ہونے کے مورے بیس کسی عاول والع شخص پر وفتاہ اس ہے<sup>(1)</sup>۔

#### مؤؤن کے تے مستحب صفات:

ساما - مستخب ہے کہ موہ س صدف اصفر اور حدث آب ہے پاک ہو،

یونکہ فال یک فال تعظیم و کر ہے فید اطبارت کے ساتھ الی فی
انہم وی تعظیم ہے تر بہتر ہوئی ہے حضرت اور سرہ کی مرفول صدیدہ ہے: "لا یؤ دن الا متوضیٰی" (۴) (باوشوشی می اوال و مدیدہ کے الا یؤ دن الا متوضیٰی " (۴) (باوشوشی می اوال و مدیدہ کے الا مقام اللہ والے و کے اور مالکہ والے مثانی کی اوال کی کراہت کے ساتھ دورست ہے (۱۳)۔

( ) - المنتى ارساس-ساسد مثنى المحتاج ارساد رح الجليل الرساد المحتاج ا

(٣) مع الجليل الردامان فتي الدراوات الريمان مثق أكماع الرماداليدائع

مرست ہے آبال کی ۱۰ ال جی درست یوک ا

ے ۳- کفر بروکر افران و بتاستخب ہے، کیونکہ میں اکرم میں ہے ۔ حضرت بال رضی مند عند سے اثر مایا: "قیم فاڈن بالصادة" (۵)

- (۱) متى الحتاج الرماد، أمنى الرساسة الين طلوبين الرسلام، التطاب الراسات
- (۲) عدیدے "کلفیم مع بلال ... "کی دوایت ایوداؤر(ام ۱۸۸۱مون امعبورطیع اُمطیعہ الانسا دیودائی کا اکن باجی(عدیدے تجبرہ ۲۰ مے طبح عیلی گھنی کا اُر ندی (عدیدے تجبرہ ۱۸۹ طبع مصطفیٰ کیلی) نے کی سیسائر ندی نے اس حدیدے کو دوسیمے عملی باسید
- (٣) كثاف التفاع المهام، المهلب المهام، المطاب المهام، البدكع المهام المهلب المهام، البدكع المهام المهلب المهام المهلب المهام المهلب المهام المهلب المهام المهل ال
- (a) مدين "قم فادن. " عادي وسلم دونون ش يهديدن ك لفاظ إليه

<sup>(\*)</sup> مدیدے "الا ہو دن الا معوصی کی روایت الا نمای کے امام دیری ہے اور
انہوں اس محدوث الا ہو دن الا معوصی کی ہے بیدیدے مختلع ہے دیری ہے ال
کی روایت کرنے والا روی شعیف ہے الا تھی نے بولس مے انہوں نے
حدرت البیری ف محقوظ ہی ال کی دوایت کی ہے ورمو تو و سروایت می
دروایت کی ہے ( سخیم المیر الا ۲۰۱۷ ) ک

ے اور جس نے اور ان کبی ہے وی تا است کہتا ہے )۔

ا الم = او ان ہر اجارہ کو متاثر ین حملہ کے جابت کی وجہ سے جابرہ قر اردیا ہے ای طرح امام ما لک اور بعض شافعیہ نے بھی اسے جابرہ کہا ہے امام احمد کی ایک روایت بھی یہی ہے (۲) (ویکھنے والورہ)۔

کن تمازوں کے لیے دورن شروع ہے؟

الاسم - السل یہ بے آل او النافرانس ماز اس کے ہے مشر اس میں بوق ہے ،
او الفرانس ماریں حضر بیل او کی جا میں یوسفر بیل این حمت کے ساتھ اوا کی جا میں یا تفایا ، اس پر فقایا ، کا الفاق کے بیان جا میں اور نقشا ، اس پر فقایا ، کا الفاق کے بیان میں اللہ نے فوات شدہ امار کے ہے و ان تکر اوار روی ہے ، بعض ما لئا یہ نے فوات شدہ امار کے ہے و ان تکر اوار روی ہے ، بعض ما لئا یہ نے کہا ہے کر حضر بیل اندے ہے او ان کیس ہے ،

- البرائخ ام ۱۵۲۰ أمنى ام ۱۵۳۵ أم عب ام ۱۲۱ فيطاب ام ۱۵۵ اين
   ماء جن۵ ۲ سی
- (٣) البحر الراقق الر24 الحيم المطيعة الطهية تليم و، الاصاف الر4 و م هيم و ب. نهاية الحتاج الر4 ٨٨ س

<sup>=</sup> سیمیں کے افاظ ہے ہیں اللہ یا بالال فعاد بالصلالا" ( محیس آتیر الرسمہ مر)۔

 <sup>(</sup>۱) أخى ارساسم البدائح ارمداه المثاب اراساسم متى أكماع ارساس.

ر البدائع الراه المشخى الورادات الر ۱۲۸ المري ب الر۱۲ مر المجال الر ۱۲۸ مرد المرد ا

ای طرح ال جی صف کے فیے دو ان نیمی ہے جو مات عقر میں ندیو اور و دلوگ کیا ہے۔ اور و دلوگ کیا نے کا ارائ و ان میں اور و دمر وال کو نماز کے لئے بلائے کا ارائ و نہیوں یو دو دمر وال کو نماز کے لئے بلائے کا ارائ کو فی نہیوں یو نکہ فران کا میں کو جان کے لئے بائی کی ہے اور یہاں کو فی خامی نامی فران ہے جس کو جان کے لئے جو میں افران میں تھی ہے۔ ان کے لئے جو میں افران میں میں فران کے اس میں جو میں افران میں میں فران کے ارہے میں فران کے مارے میں فران کے ارہے میں فران کے در میں برافران ہے وہ دیا ہیں:

#### نوت شدہ نمازوں کے لئے، ذان:

٣٣ - بيبات اور گذر چکى ہے كہ مالكيد فوت شده نماز من كے ليے اذ ال كو كرود تر اروية من ووجر فقها وش سے حصر اور حماليا كر ويك يك أوت الدونماز كے ليے اوان دي حاسے كى الاقعيد كا بھی معتند قول یہی ہے ، کیونکہ حصرت الوقاء د انساری رضی اللہ عند فی يك روايت ب، جس من أبول في الإ الله عليه "رسول الله عليه رست كناره بث كنه اينا مر ركما اورثر بايا: "احفظوا عليما صلاتنا" (اماری نماز کی حفاظت کرنا) سب سے ملے رسول اللہ ملاہ ہید رہوے جب آپ کی چید میں بھا ہے محسوس ہوئی بھتر ت الوقق ولا كتيت بين كروم لوك كمير أروشي ويمرآب عرضي حرابات ۱۱ کیوا" (موریوپ) مملوگ مداریورهان یا ہے، بیال تک ک حب سوری بعد ہو ایو تو رسول ترم علی ہے نر مل فر مایا، تھ میر ا ينهو كابرتن مناه يس من مجريا في تما بعضرت ابو قيَّاء وُ كَتِيتِ مِن كَ أَبِي كرم على عال عداك فيو الراياء ال ين بكر يافي الى آبِ اللهِ الطرف الوقي وقد عالم المان "احفظ عليه ميصدك، فسيكون فها مبا" ( يرضوكا برتى زمار ما المحقوظ رهو برتم م ال كرفير يهون ) فيم حضرت بدل يد تماز ك النداد ان وي مرسول

-ITT/UES ESTAINLES (

آلام ﷺ نے اور مین پر میں چرفجر کی نماز اوا کی اور ای طرح آیا جس طرح ہے رور کرتے تھے(<sup>1)</sup>۔

<sup>(</sup>۱) لیانہ التعر لیں والی مدید کی روایت امام سلم ہے کی ہے (میجومسلم ار ۲۵ س طبع مینی کھلی ا۔

<sup>(</sup>۴) ان روایات کا مطالعہ کیا جائے جن شی دولی اکرم مگی کے ہم خدر تی کو فرت کی دو ہوت کی دو ہوت کی دولی شدہ آما رولی کی افتدا وکر نے کا ذکر ہے۔ آما رولی کی افتدا وکر اور ہوت کی دولی ہوت کی

افتی رہیں، جیس کر '' '' آ ب الام'' میں ہے، بین ندمب ثافعی فامعتمد قول اس کے بر فعاف ہے الام '' میں ہے ، بین ندمب ثافعی فامعتمد قول اس کے بر فعاف ہے ، امام ثافعی ہے '' الاملاء'' میں وار اے کہ گر لوگوں کے جمع ہونے کی امید ہوتا او ان وا قامت کے اور اُر امید شہوتا صرف کے اور آر امید شہوتا صرف اُلا اُلا کامتصد لوگوں کو جمع کر ایس ہے ، یومکہ او ان کامتصد لوگوں کو جمع کر اس ہے ، جب جمع ہونے کی امید شہوتا او ان کی کوئی وجہو جو جو ہیں (1)۔

یک و الت بیل جی کی دو تماز و ل کے افران:

۵ سر و و تمازی ایک تمازی کے وقت بیل جی کی جا بیل و مثلا مید ب عرفات بیل جی کرنا در وافدین مید ب عرفات بیل جی کرنا در وافدین مید ب عرفات بیل تمازی و افدین مغرب کو حدث و سے براتھ جی کرنا در وافدین مغرب کو حدث و سے براتھ جی کرنا در کے لیے او ان کے گا و کو حدث و سے براتھ جی کرنا دی سے اور مشاوی مار کی والد کی مار کی و ان وروہ خامت کے ماتھ در بھی تھی (۱۳) یہ براتھ و اور شالمہ کا مسک ورث الحقید کا معتد قول ہے بعض مالاید والیمی میں قول ہے و مسک ورث الحقید کا معتد قول ہے بعض مالاید والیمی میں قول ہے و

() البدائع الرسمة المفي الراه المرتبي الادادات الراه الدائع الرسمة المراد المر

(\*) مدیرے "مسلی المعلوب و العشاء بعز دلفقہ ... "کی روایت مسلم نے کی ہے بیش المعلوب والعشاء بعز دلفقہ ... "کی روایت مسلم نے بی کی ہے بیش میں انہوں نے بی کی طویل مدیرے ہے جس میں انہوں نے بی کا حال بیان کیا ہے۔ معرف این عرفی بھاد کی کی روایت میں وہ اقامتوں کا ذکر ہے اوان کا ذکر ہی ہے بھاد کی کی ایک روایت میں وہ اقامتوں کا ذکر ہے این مسود ہے دوؤوں تماری دو اوان اور دو اوان اور دو اواس کے رائد اوا کی (بقاد کی ایر ملام طبح داد المر قد لمان، مسلم الماری دو اوان اور دو اوار المر قد لمان، مسلم الماری دو اوار المر قد لمان، مسلم الماری دو اوار المر قد لمان، مسلم الماری دو اوارای دو الماری دو اور المر قد لمان، مسلم الماری دو الما

الیمن الکید کا زیاد و شیع رتول بیائے کرد انوں میں سے ہر نماز کے ہے۔ اوران اسٹگا<sup>(1)</sup>۔

<sup>(</sup>۱) البدائع ار۱۵۱ الجوع ۲ مر ۱۸ مادی بار ۱۸ س

<sup>(</sup>P) الريكاروايت الإيطلى في اليان الروائد الرم على القدار .

اوان ايل<sup>()</sup> ـ

ولکید کہتے ہیں: جو محض نماز جماعت کے بعد آئے وہ بغیر اوان کے نماز پڑھے ( ' -

#### متعدد مؤذن بويا:

متحد و مود ہوں کے اوال فاظر نیڈ بیائے کہ آئر ایک مود ل کی افران کی مود ل ایک مود ل ایک مود ل ایک محمد و من و ہے ، یونک ہی کرم میں ہیں گئے کے دومود مین ایک دور ہے کہ جدر و من وی کرتے تھے (اس) اور آئر ایک مود ل کے دور ہے ہیں ہوں ک کے دور ہے ہیں ہوں ک کے دور ہے ہیں ہوں کے اور ان میں مود ل کے دور ہے ہے ہوں کی کامتصد حاصل ندیونا ہوتو حسب ضرور میں اور ان ویل میں مارویا ایک کوشیش اوران و سے اسب

جہت نمازہ ل کے لیے دؤ ان مشروع نہیں ہے ت کے احدان کاطریقہہ:

اليد ساتحة اليدى جگه ۱۰ ال اين، أمريكي معدد يَّمري في ب و يخ

میں اول وقت کے فوت ہونے فاعظر و ہوتو سب بیک علی و فعد میں

ال سلسلے بین مسلم کی دیک روایت یہ ہے جھٹرت جائے بن مر قا فر ماتے ہیں: بین نے رسول اکرم میں کا تھے کے ساتھ عید کی نیار کی ور بالاد ان اور بلاد کامت کے برائی (۴)

9 4 - بنی مار میں کے لیے او ان میں ہے، ان کے سے سرح بابا جائے فائ ال سلسے بیل ٹائییہ نے میں ہے کوئیرین، کوئے، استہاء کی ماریں اور تر اسک کی تماز جب جماعت سے او کی جائے آؤ ان کے لئے ال طرح پکاراجائے گا ''الصلاۃ جامعۃ''، ٹی فعیہ کے ایک تول کے اعتباد سے تماز جن زو کے سے بھی سے علان کی

- (۱) ألمقى الروعات المطالب الرعدان الاهام المقتى المحتاج الروسال المبدب الرالان والمالم بي الرالاء
- (۱) مشرت جایز بمن مره کی مدیری: "صلیت ۱۰۰ کی دولیت مسلم (۱۹۳۶) طرحه میلی کنجلی ) نے کی ہیں۔

<sup>()</sup> البدائع الرسمة الأراكي عسرة مدائمتي الرام مد فيطاب الرملاس

 <sup>(</sup>۲) مدیرے: "کان له مؤ دانان…"کی روایت ہماری اور سلم نے کی ہے۔ اس مدیرے کے داوی کائم بیلیہ آنہوں نے صفرت ماکٹرے روایت کی ہے۔
 (تلخیص آئیر اور ۲۰۸۸)۔

ر") ميوت معين شي دوج دهرت عر او دهرت ما كراكي الي مديث معلوم مولي عيد"أن ملالاً مو دن بليل ..." (ضب الرابير الر ٢٨٨) ـ

<sup>(</sup>۳) حضرت عمل کے اثر کولتی وکی ایک جماعت نے ذکر کیا ہے ان علی ہے مماحب المحد ب میں جی وی منذری اور نووی نے اس کے لئے بیاض چھوڈ دک اس میں کی اس معلوم جس ہے اس سے امام مال فی ہے'' الدالاء '' عمی دوے دائد مؤد نوں کے جوازیر استدال کیا ہے ( تحقیم الجیم امراء) ک

ج نے گا، نی زعید، نماز کوف اور نماز استنقاء کے بارے شی حتابلہ کی بھی بھی رائے ہے بنماز کوف کے بارے شی حقید اور مالکیہ کا بھی بھی میں رائے ہے بنماز کوف کے بارے شی حقید اور مالکیہ کا بھی بھی مسلک ہے بعض مالکیہ کی نمار عیدین کے سلسے میں بھی بھی میں رائے ہم مسلک ہو ہی کہ جس ہے۔ قاضی عیاض مالکی نے مام ثانفی فی رائے ہیند کی وہ بیا کہ جس نماز کے سے وار بھی اس کے لئے بیاماان بیا جا ہے: "المصلاف جامعة" ل

### و ن کاجواب وراوان کے بعد کی وتا:

۵ - اؤان سفت والے کے لئے مسئون ہے کہ وؤن کے الفاظ وہر ائے ، کیونکہ نی اکرم میں الفاظ ہے: "إدا مسمعتبہ انسواد ی فقو نوا مثل ما یقول انسودن" (۱) (بسبتم موان کی افران سنونو ای طرح کیوش طرح مؤان کر برائے ) رمسون ہے کا ان سنونو ای طرح کیوش طرح مؤان کر برائے ) رمسون ہے کہ حب موؤن "احی علی المصلاة" "حی علی المصلاة" "حی علی المصلاح" کے نوش الا الله حول ولا قوة إلا بائله" کے دھرت تم شرے مؤل ہے ۔

() ابن عابدین ۱۹۵۰، فخ القدیم ادر ۱۳۱۰، انگور عسر عدد الشروالی فی اقتصر ۱۲۲۱ فع دادمان الحطاب ادر ۱۳۳۵ مراه اد المواق بهاش الحطاب ۱۲ سه ۱۳ م کشاف القتاع ادراا ۱۴ معرت عاکش کی عدیت شخصصت استه سی ... می کی دوایت مسلم نے کی سے ۱۲ م ۱۲ ملاحظ بود قسب ادا بیر دادر ۲۵۵ م)

(\*) موديث "إفا سبعتم المؤدن..." كل دوايت حاكم بدك بيم ترفري بدات موديث فسن تركز ادوا بيم هجيمين عمل ريوويث ان الخاط عمل بيمة "ادا اسمعتم العقاء لقولوا عقل عا يقول المؤدن" ( بتخوص أخير الاراام المؤلاو الرجان محمل من فتر فري الانده "عمليد ألكل) ك

مروى بي لرسول أمرم علي في فر ماد بب مود سالله الكبوء الله أكبر" كِيْوْتُمْ ثِل مِ جُنْصُ "الله أكبو، الله أكبو" كي، بسيموس" مشهد ان الااله الا العه" كيتو وديكي" أشهد ان لا اله الا الله" كم ببءوس" أشهد أن محمدا وسول الله" كِوْ وَكُنَّ أَشْهِدَ أَنْ مَحْمَدًا رَسُولُ النَّهُ كَيْجِبِ "حي على الصلاة" كِي، تووه "لا حول ولا قوة إلا بالمه" كِ ، يُحر جب مؤذن "حي على الفلاح" كِي، تووه" لا حول ولا قوة إلا بالله" كِي جب مؤوَّل" الله أكبوء الله أكبو" كِيْقُ وهُ "الله أكبر، المله أكبر" كِي، جب مؤون "لا إله إلا الله" كية وو" لا إلله إلا الله" كي أكربيسي ال في ول عاكم اتو جنت شن واقل موکا<sup>۱۱</sup> (۱) \_ ثیر ال لنے کا محمی عدمی الصلاق، حىعلى المعلاح" قطاب ب، لبدا ال كا عاده فعل عبث ب، الا ان فجر ش مب مؤوّل كو يب ليتي (الصلاة خير من النوم) كَبِكَا تُوسِنْتِهِ الله كَبِكًا" صعفت وَبُورُت" ( كَبْلِي راك زير ك ا ما تھ ) پھر سننے والا نبی اکرم اللہ ایسے درور جیجے گاو ال کے بعد ہیوں أركأه اللهم رب هده الدعوة النامة والصلاة القائمة آت محملاً الوسيلة والفصيلة وابعثه مقاماً محموداً الدي وعلته

ال إدك ش أمل حفرت التنافر في يرمر فوت صدوا علي "إذا سمعتم المؤدن فقولوا مثل ما يقول، ثم صدوا علي فائه من صلى علي صلاة صلى الله عليه بها عشرًا، ثم سلوا الله في الوسيلة فإنها منزلة في الجنة لا يبغي أن تكون إلا لعبد من عباد الله، وأرجو أن أكون أنا هو، فس

<sup>(</sup>۱) حظرت عرفی معدم الله الله المودن... " کی دوایت مسلم سے کی ہے (۱/ ۲۸۸ طبع عبلی کئی)۔

تم زکے علاوہ دوسرے کامول کے لئے اوّ ان: ۱۵- ۱ان دراصل تماز کا اعلان کرتے کے لئے مشر وگ ہوتی

رم) فلتي الدولات الروحاء أفي الروحات عاميم مثني أفتاع الروحاء

ہے۔ کیمین تمھی تمھی تمار کے مداور بعض وہم سے قاموں کے ہے بھی او ان شرون بونی ہے، برکت حاصل کرنے ور السیت کے ہے ور اُسی وقیق ٹم کے اڑ لا کے لیے۔

<sup>()</sup> حطرت المن مديرة المدهاولا يود .. "كي دوايت شائي الن الزير وران حبان عدى ب الادور دور تدي عالى الى كي دوايت كي ب الفاظ مديد على المراق على المراق الموجة المن كي المراق المجيم أليم الرسم المن المديد المعلمة المحليد المستن الملي ).

<sup>=</sup> المهدّب الروالا ، مُح الجليل الرا ۱۲ ، الحطاب الر ۳۳ م، الهديم الرواد ، ابن ماير تيها روالا ۱۰،۲۲ س

<sup>(</sup>۱) حفرت الإدافع" كل عديدة "وقيت وصول الله..."كل موايت "رفدك في منه الدكيامية كريوعديت من منه الديرهل منه (تحفة الماحة كي هار عدا يعطيعة المجال ).

<sup>(</sup>۱) ام السریان و وجیہ ہے جو ایڈ ارمائی کے لئے اندا ٹوں کا بیجی کرلی ہے معین اللہ ان میں ولد .. اکی روایت اید اللی سوسلی ہے ہی سندش کی ہے سرتیکی سے ال کی روایت کی ہے معاوی کئے ہیں اس کی اساد خرور ہے (تحق الاحود کی 20 مار مطبعہ الجی یہ تیش القدید الم ۲۲۸ ک

اوم برڈ سے مروی ہے کہ این ارم سیلی نے مایا:"ان المشیطان بدا مو دی بالصلاہ ادبر" (۱۱ (مب نمار کے لئے ۱۹ ان کی جاتی ہے ق<sup>و</sup> میطان چین کی سیا ہے )۔

حنابعہ فی اور اور کے اس مستحد نہیں ہو ان کا سنادہ کر آبیا ہے۔ حقیہ فی افعید کی وقت ہ ہر کر کے سے مستحد نہیں تمجی ہے ، اہن عاجرین کے معارض فی کوئی ہو ۔ اہن عاجرین کے معارض کے کھا ہے ، ایران کے معارض کوئی ہو روایل شدیو وہ جمہتد کا بذہ ہے ۔ آبر چہ جمہتد نے اس کی صرحت شد کی ہو امام ہولک سے شکورہ والا اسورکو بائیند کیا ہے اس مستحد نہیں ہر صت کر کے کہنا ہے اس مستحد کی وات تیل میں مرحت کر رویو ہے اس بعض مالید سے شاہید کی وات تیل میں کر کے کہنا ہے اس میں ہر حت کر کے کہنا ہے ہیں ہو تیل ہو کہ اس میں ہوگئی حرب تمیں ہے (۱۳) کہ



ر) حطرت الإبريرة كي عديث " إن الشيطان "مُتَقَلَ عليه ي (المؤلؤ والمرجان الرم " - ) \_

# اذخر

تعریف: ۱ = وشریک فوشیو درگهاس سے (۱) ب

اجمال تنكم:

را) نهايد الكناع ۱۱۸ من تحد الكناع بهاش الشرواني الداد مدكنا ف القناع المناع بين الر ۱۹۸۸ المناع ال

<sup>(1)</sup> المان العرب، النماسية بن الأثيرة باده (اوثر ) ...

<sup>(</sup>۲) مثنی اُختاع ار ۱۲۵ طبع مصفیٰ البالی اُخلی ، حاصیه انتسویی ۱۲۸۳ طبع مصفیٰ البالی اُخلی ، فراوی بندیه از ۱۵۳۳ طبع بولای ، حاشیه این عاجه می ۱۲۸ ۲۱۸ طبع ول بولای، جوایر الاکیل از ۱۹۸ طبع مصفه میاس، معمی لاس قدامه سهر ۱۳۳ طبع سوم افتال.

#### ر افکار، اُؤن ا–۲

كافى جائے گا مندال كا عقد الله يا جائے گا مندال كا شكار بدكا يا جائے گا مندال كا شكار بدكا يا جائے گا مندال كا عقد الله يا جائے گا مير الشخص كے لئے جوانقد كا على سركرے) معظمت عبال نے فر مايا موائے اور كے مارے منا روب اور ماركي قبر وب كے لئے تو آبي آرم علي الله خود كا يا: "الا الا حو " (سوائے او فر كے) دايك اور روايت على ہے: "لفوو و نا و بيونسا" ( ماركي قبر وب وركم وال كے لئے)۔

وشر کا کائٹا اور اس کا استعمال کرنا جار ہے بین شرط ہیاہ کہ اس فاستعمال خوشیو سے نے ندہو<sup>(4)</sup>۔

فقی و نے وقر و و کرائے کا ایک انٹی میں محکورات میں کے واب بیل یو ہے۔

# أذكار

و کھھے:" ڈکر"۔

تعریف:

۱- آوں ورو لی کے توش اور عکوں کے ساتھ ) سفتے کا مضو ہے وہ اس معنیٰ مرفقہا واور الل الفت شفق میں ۔

أذن

اُؤن سفے کا مضوبے اور من سنی جانے والی آواز وں کے در ک کامام ہے (۱)، ال ، اول کے ارمیاں بہت برز افر ق ہے۔

اجمالی حکم اور بحث کے مقامات:

۳ - أوْن سنّن كاعشولين كان بيدجهم بين عموماً ووكان بو كريت ين ال يروريّ ولي احكام مرتب بويت ين:

العدر شریت کو یہ بات مطلوب ہے کہ ٹومولوں کے وائی کان شل او اس مربا میں کان شل اکامت کی جائے ، تا کہ اذان جو تو حید خالص کے مضافین پر مشتمل ہے سب سے پہلے ہے کہ کان شل پرائے اس بار مشتمل ہے سب سے پہلے ہے کہ کان شل پرائے اس بار میں صدیث شریف وار دہے ، فقی والی کا قرار کے بیال میں النامواقع کا بیان کرتے ہوئے کرتے وی کرتے ہیں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء نے اس کا ذکر اس کتاب میں جی بیش فقیاء ہے دیا ہے ۔۔

- (۱) للمروق في المامر لا في يؤل أحسكر في يون المرفعي والدالاً ما ق المحدود ويروت.
- (۱) تحققة المودود في احكام المراود والى عاطي مطبعة الامام ماهمية القسو في سهر ۲۵ م طبع مصطفی المبالي الحلمی ، حاشيه اين عليه چن احر ۲۵۸ طبع اول بولا قي، بعمی ۸ مراه ۱۲ طبع موم المتاري

() بخاری وسلم، اللاظ بخاری کے جیرہ ملاحظہوہ فتح الباری شرح سمج الفاری سهر ۱۲۱ طبح المعلومة البهية المعرب شرح الؤوی سلم امر ۱۳۷ طبع المعلومة المعربيد المعلومة المعربيد

ب القراء كور و كيا و كيا الكرات كو النا المنان ال الي وكر كرسف الكرات و جب ب القرال كراف الله و الله و الله و الله و الله و الكرات الما الله و الله

ی رہے گئی اور اور اور اور اور اور ایک ہے۔ ایک المام کے مادام و ایک پینے ہے ایمی کی اور ایک پینے ہے ایمی کان پر جنامت آمر عمدا کی ٹی ہو آو الصاص لا زم ہونا ہے اور خطا کی صورت میں آبھی و بہت (حول با) لا زم ہو آب و خواد ہما ہوت محفوظ رو ٹی ہو، اور ایک بی جنامت میں المام ہو آب ہی ہو اور اور اس میں موار کی ہو آب ہی و بہت (حول بہا) سے کان کے ساتھ ماہت بھی شم ہوئی ہوتو آبھی و بہت (حول بہا) سے کان کے ساتھ ماہت بھی شم ہوئی ہوتو آبھی و بہت (حول بہا) سے زیاد ولارم ہیں ہوتا۔

ال کی تعصیل مقربہ ہے '' '' تاب اجمالات' اور'' '' تاب الدیوت' میں بیان کی ہے (۱۹)۔

() کیل افا وطار ۱۸ ۱۰۰ طبع کمدید احتمانیه کمعر بیشکا فی سے الی مدینے کو ۱۷ م احمد ابود اور اور اون مادیکی طرف شوب کیا ہے۔ اس کی استادیجے ہے (مشد احمد بر حسل جمیش احمد محمد تا کرام ۱۳۵۵)۔

ر۴) و کھنے حاشیہ این ملزین ۵ر ۵۰ سے افتادی البندریاس ۱۰ م طبع بولاق۔ حاصیہ انعمو کی سمرسا، اُسمی مح اُشرح الکیم ۱۳۸۱ طبع اول اُمنا سے

#### كياد ونول كان مر كاحصه مين؟

الله المنظم الم

## دونول كانول كاا غدروني حصه:

کیا اون ول کر و راجہم مر وہیا ج ستاہے؟ ۵- فقیا اوال بائے پر اتفاق ہے کہ ان کان)جم اللہ فی کا ایک عضو ہے واسے بول کر ہور جسم مر اوکیں لیا جا سکتا اس پر فقہا ا نے بیستار تقال میا ہے کو کسی تھے کے سرظہاریا طاباتی یا عماق کی قبات ان اون کا فی طرف بروی تو طہار رطاباتی وعماق وقع نہ ہوگا ہ

- (1) تمل لاوطار الرالاله أحمى المستالة ١٠١ فيع م المراب
- (۱) حالاية القليو في ۱/۱۵، القرد اليهية شرح أنبجة الودومية الراام هي العطبة الميميد عمو اليب الجليل ۱/۲۵ طبع مطبعة الناح ليمياً، هن القدير الاراس، ۲۲ طبع بولاق ۱۳۱۵ هـ

جیرا کر مُرکورہ اورب میں فقہاء کے تکام معلوم ہوتا ہے۔

## ئىي<sup>ر</sup>ۇن قاتل سىزعىنو يىچ؟

٣ - فقر والله وست بر الماق ہے كر ورت كا كان واجب الستر عضو ہے يكن ال كاچھيا و جب ہے، جنى مروك سات كان كو خاص مرا

کاں ہے تصل زیر مد (مثا ولی) بھی اطنی آراش میں ہے ہے جس داخیہ رجا رہنگ میں نے دھنر مدان مہاں جمر مد سورین مخر مداور دھنر میں جو دھن میں جو دھن میں مداور مداور مداور مداور دھنر میں جو دھنر میں جو دھنے جس کا انتہار جا رہے دھنے میں کا انتہار جا رہے دھنے میں کا انتہار جا رہے دھنے دھنے میں کا انتہار جا رہے دھنے دھنر میں گار کر تھنے جس کا انتہار جا رہے دھنر میں کے دھنر مداور مدا

2- فيتباء كاس إلت براتناق ہے كالا المحية" (قربا في كاج نور) ور "مدى" ( تج بحرد وفير و كاجا نور ) يش اليسے جانور كا ان كرنا كافى نه بوگاجس كا كال كتا بوابو كال اً ربيت بيب ربوق و دفا في ہے ياشيں "ال بارے يش فقها و كے ورمياں اختار ف ہے، بعض نے استكافی قر ادا يا ہے بعض ہے منع كيا ہے "كراس اختار في ہے، بعض ہے في جگہ" آبال النائی " ہے۔

۸ - مؤؤن کے لئے مستوب ہے کہ وہ رہ وہ ہوں ہے دونوں التحد دونوں کا نول بیس ڈ الے (۲) فقیاء نے اس کی صرحت اللہ التحد دونوں کا نول بیس ان اعمال کے تحت کی ہے جومؤؤن کے لئے مستوب ہیں۔

9 - بعض فقا، كرا ميك تجبية تح يمد اور تجبيرات انتقال كو والت وول التول التول كوكانول تك العام المراك يسيم مستول ب افقال و فقال المراك العام المراك ا

استقارہ نے اگر کیا ہے گر کی جارہ تھید کے سے جا توروں کے جسم پر انگان لگا جارہ ہے مثنا اس متھید سے کہ جا تورو میر سے جاتور مل بیل انگان لگا جارہ ہے مثنا اس متھید سے کہ جاتوں میں نگان جاتور میں گئان کا ورس میں انگان کا ایک بیری ویک کی سب سے بہتر جگدان کے کان بیں کیونکہ کان میں جا کہ بیر تے ہیں (۳)۔

مع ماء نے ال مسلاماء کر تشیم صد قات کے وب بٹل میں ہے۔ ۱۱ – بیماری کی حاست بٹل فان سے بئتے والا ماد وہا پاک ہے ور ال ہے وضوء کے ٹوشنے کے بارے بٹل فقتہا ء کے درمیان اختار ف ہے و

ر) تغییر افزهی ۱۱۸۸۱ طبع واد الکتب تخیر الغیری ۱۱۸۸۱ طبع مستنی الب در افزهی ۱۱۸۸۱ طبع مستنی الب در افزهی ۱۸۸۸۱ طبع واد الکتب تخیر الغیری ۱۸۸۸۱ طبع البید المعرب البید المعرب سر ۱۸۸۸ طبع المعین الب المحلی مستنی المبالی المحلی مستنی المبالی المحلی ، المائة المالیس سر ۱۸۵۸ طبع مستنی المبالی المحلی ، المائة المالیس سر ۱۵۸ طبع دوم مستنی المبالی المحلی ، المائة المالیس سر ۱۵۸ طبع دوم مستنی المبالی المحلی المحلی ا

رام) العاشر الآن عالم على ١٥٥٩ ١٥٠ ما و ١٥٤ أن الوحود في الطام المولود الاستان ١٥٠٠ ما والمواود المن ١٥٠٠ ما ا

 <sup>(</sup>۱) علیه انجید ام ۳۳۳ کی مکتبر انکلیات الازم ب آئمی ۸۸ ۱۹۳۵ مائی۔ افتاع لی ۲۳ ۱۵۳ - ۲۵۳

 <sup>(</sup>۲) خراق القلاح عمامية المحطاوي برص ۱ ۱۰ طبع أصليعة العامرة العثماسية بعى الرجام سي

<sup>(</sup>٣) عامية القلولي ١٩٧/١٠ ال

#### را ڈِل 1–۲

ال خند ف کی بنیو و بید خند ف ہے کہ نیاجہم انسانی سے تکتے والی م م ما پاک چیز سے بندو ٹوٹ جاتا ہے (۱)، اس مسئلہ میر انتہاء نے (۱) اس مسئلہ میر انتہاء نے (۱) ہوا اوضو یا ایس نو آخل بندو یا کے قت شکو کی ہے۔

# إذن

#### تعريف

فقتہاء کے یہاں اوان کا استعال لغوی معتق سے بام مہیں ہے(۲)۔

#### متعلقه الفاظ:

#### النب-الإحت:

- اسان الحرب، المصياح المعير ، المقاسي الحرياء كثناف اصطارحات العنون
   الرسة ١١٦٠ طبح يوونت، الكايات للكام ي الراقة طبح منشودت ود رقا أنفاها،
   مثا م.
- (۲) ائن ماء بن ۵راه ۱-۲۲۱ طبع سوم بولاق، تمراد فق القديم ۱۹۱۸ طبع داد احياء الرائث العربي الدسوتي ۱۳ م ۳۵۳ طبع داد الفكر مشى اكتاج ۱۹،۳ م طبع مصلت الجلمي
  - (٣) من الجوائع الرسم طبع ول الارير ب المتعمى . ٥ هبع بولاق-



حاشير کن عابد بين ار ۱۹۹

القبی و موحت کی وی تشریح کر تے ہیں جو اہل اصول کے بیال ہے اس

این افقی و اون و روست کو یک معنی میں استعال کر تے ہیں ، و اون کا مفہوم ہے آئی تعرف کی آزادی و یتا اند جانی لکھے ہیں ، و اون کا مفہوم ہے آئی تعرف کی آزادی و یتا اند جانی لکھے ہیں (۱۹۰۶ء کی امر کے بجالائے کی اجازت و یتا جس طرح مامور چاہے ہیں جانوں کے اور رہی قد اسر کہتے ہیں (۱۹۰۶جس نے کوئی چین لوکوں پر بھی کی تو رہا ہے ، اس لوکوں پر بھی کی تو رہا ہے ، اس کا دیا جانوں دیتا ہے ، اس کا دیتا جانوں دوگا ہے معیض نے اس مہال کا کی احازت و رہا ہے ، اس کا دیتا جانوں دیتا ہے ، اس

ا فی استان الوحت کے لئے ہیں واسٹے ہوتا ہے کہ لوحت فا مرجع اوق ہے المد اوق می موحت کی جمل ہوئی الروان ہو ولائت کرنے والی چیز ندی فی حاتی قرفعل فا کرنا جائر نہ ہوتا المد اشری موحت حمور الل المول کے فروکی ایک تھم شری ہے جس فا میوو شریعت رموقو ہے ہے (۵)۔

اس سے بیاب وضح ہوجاتی ہے کہ الاست اور ن واقتا شاہے ، غو واون سریح ہور وظمی ، حواد ٹارٹ کی طرف سے ہو، یا مدول کی طرف سے بیک دہمرے کے لئے ہو۔

#### ب-رجازة:

۳ جازہ کے ملک بالذ کرہ بنا، کہا جاتا ہے: "أجار أمرة" جب

- () الل عابد إلى ١٢١١/٥\_
- (۱) التريفات للجرجال رص الميم مستني لجلي ..
  - (m) أعمر ١٠٣٥ في كتيد رياش.
- (١٠) مع مجليل ار ٥٩١ في مكتبة الجاج الرابل إليا ..
- ره) حميح فجومع الره ماه المتحصل الره واه الموافقات للعاطبي الرائدا طبع المكتبة التخارية من م

ال كونا فذا كرو ب اور ال كوجارة كروب "احوف العصد" في في المعدد" في المعدد الله المعدد الله في المعدد المعد

إون كام رف كاجازت كام ب-

اجازواوراوں وہ فوں کام کی موافقت پر ولامت کر تے ہیں ، مین اون کام کر نے سے پہلے ہوتا ہے اور جازو کام کرنے کے بعد ہوتی سے (ا)

#### ج-امر:

الله المعتدين المركا أيك معنى طلب إدر اصطالاح بل وي كوبرا المحتدين طلب إدر المطالاح بل وي كوبرا المحدد كل الم المرب البقر المربد المربدرجة المربد ال

# إذن كاقتمين

ا وَن بِهِ عَامَ مِنَا ہِ بِهِ فَاصَ مِی مِنْ وَصَوْل بِهِ مِنْ وَون لَ (جس کو اجازت دی گئی ہے) کے انتہار سے ہوتا ہے بہجی موضور (جس چیز کی اجازت دی گئی ہے) کے انتہار سے بہنا ہے بہجی واثت یا زمانہ کے انتہار سے ہوتا ہے۔

الف سما ؤون لد کے امتبار سے رؤن: ۵ - اجازت وقے ہوئے تھی کے اعتبارے اؤن کھی م ہوتا ہے، مشارکسی نے کوئی چیز ڈالی اور کہا: چوشش اس چیر کو لیے لیے او اس کی ہے، توہر ووشص جس نے وہاہے تی، یااس تک وہا ہے پیٹی اس چیر کو لے مقاہرے اور مشابا کس نے ایٹ اروازے پر پالی کا بندہ بست میں تو

المان الرب، المعباح أمير ، ابن ماء ين ١ / ٣٨٣.

میمی جازت (اور) کی شخص کے ساتھ میں ہوتی ہے بیٹا!

کونی شخص کے اللہ بیٹر فار سی شخص کے اس تو معلق ہوتی ہے بیٹا!

قرب و الوں کے لئے وقف کرنا کہ الل وقف کی آمد تی اکا تحصوص والوں پرصرف کی جائے میاکسی آیک میمان کے لئے کوئی کھانا مخصوص کرنا میاس المصرف بعض الوکوں کی دیوے کرنا (۱۲)۔

ب-تصرف، وقت اور مكان كے اعتبار سے إون بھى عام موتا

٢ - نفرف، وقت اور مكان كے اعتبار سے إون بھى عام موتا
ہے ور بھى فاص ، آگر ما لك نے غلام كوتجارت كى اجارت ، ك و حضيہ كے فزويك اور مالكيد كے معتبر تول كے اعتبار سے اسے افر مالكيد كے معتبر تول كے اعتبار سے اسے إون عام مانا جائے گا، ال كى مناح اجازت يا فت غلام كو مر مر ف كى تب رت كا افتيا رجوگا، تم عات كا افتيا رزيوگا، تى ك أنه ما لك

نے اے ک فاس توارت کی اجازت اک عو بھی ہے تہم تجارتوں کی اجازت ہوجائے گی۔ ال سئلہ میں عام رقر کا اختااف ہے، یہ نکہ منف کے فزاد یک اوان حل کو ما آلاکر ہا ہے اور التقاعات سارے کے سارے کی وقت کے ساتھ مؤ تت نہیں ہوتے وکسی تو یا اور کسی جگہ کے ساتھ بھی مخصوص نہیں ہوتے والبد اً مر غاام کو ایک دن کے لئے تجارت کی اجازت وی تو اس کومطلق اجازت ال جائے گی جب تک کہ اس برجمر شکروے، ای طرح أَر علام سيكيا: " عن شيم كو بيني من تبارت كي جازت وي شد ک مهتدر میں'' تو اسے منتکی اور سمتدر اوٹوں میں تبارت کی ا جازت ال جائے كى مال أكر ما لك في غلام كوكونى فاص جيز تربيا في كافكم ويا بي مثلاً بيك كالله ورتم سے في سے " وشت تربيرلو" يا بيكباد" ما سي تربيرلو" تو اسخمامًا ميا جازت اي چ کا تر ہے ارک تک تحد اور سے کی ، کیونک بیا صدمت جا ہے ، ا بن عابد بن لکھتے ہیں: جان لو سی فاس نو ٹ کے تمرف ک اجارت تجارت کی اجارت و یتا ہے اور تمرف تخصی کی جازت ( العِنْ كُونْ فَاسَ كَامِ عِلَى) مدمت عِلَا بِ ( ) ر

شا فعید منابلہ اور بعض مالکیہ کے زوریک اور حننی ش سے سام جز کے ہر ایک ماام کو وی ہوئی اجارت تعرف احت الرجائد کے ساتھ مقید ہوگئی ہے۔ آبند افاام ای وائر ہے ش ما واٹ ( جازت یا فت ) ہوگا جس وائر ہے ش ما لک نے ال کو اجازت وی ہے ، کیونکہ فاام کو تعرف کا افتیا رہا لک کے او فان سے حاصل ہوتا ہے ، آبند اجس بینے کی اجازت یا لک نے وی ہے ای وائر ہے ش اسے تعرف کا

ر) ابن عابدين سرسسمنى الحتاج سر ۱۳۲۸، أمنى ۵ / ۱۹۳۸، الطاب سرا طع الجاح إبها، الانتيار ۵ / ۲۸ طع دار أمر قديروت، شخى الدرادات سر ۵ ۸ مع دار الشر

<sup>(</sup>۱) ابن ماءِ بِن هراه المسلماء الانتهام ۱۰ هم دار اهر وريروت ، و سم الصنائع مراه اللهم الجال، الدول سهر ۱۳ ما مدر سه سه هم المكتبة الإسلامية

# رۇن كاخلىكىس كوپ؟ شىرىگە كارۇن:

ے - شارع کا إفن يا توقع کے فراور موگا، يا تاقنى كا المنتا كا ور الله الله الله الله كا الله ك

ٹارٹ کی طرف سے اون کے اسباب ووجود متعد ، بو تے ہیں، کیونکر از و اور ساج کی حفاظت کے لئے شریعت کے مختلف میدو ہیں۔ بیدو ہیں۔

منى اكتاج جرافه وأحمى هارسه مالدسوقي سهرسه س

- 2748/10/Past (1)
- -MATA MAY (t)
- (۲) مولگارات. ۱۳۸
  - Talker (")
- (۵) المواقعات الرائمان ۱۳۱۱ میلاده ۱۳۱۸ میلاد ۱۳۸ میلاد کار ۱۳۳۶ ایس میلاد میل ۱۳۸۵ میلاد ایس میلاد میل ۱۳۸۵ میلاد میلا

9 - کیمی کیمی ثارت کی طرف سے اتحال کی اجازت عبادت اور آت اور سال خانوں سے اتحال کی اجازت عبادت اور مسال خانوں سے نقع اللہ نے کہ اجازت (۱)۔

مذکورہ تمام چیز ہیں میں جازت ٹارٹ کے بیان کے بات کے اور اسے ہوا ہے۔ اس میں محد اور موں میں بائدی بھی مولی کہ اس سے می احد کے ضرر ند پہنچے یوفک سام میں ندابتد اواف رارسانی ہے ند جو ایاف ر رسانی ہے۔

فقر و ف ال تم م تعرفات ك في قواعد وشر الط وشق كي ين ، ال كالمحوظ ركمنا مشروري هي ، ال كى مخالفت سے تعرف باطل يوجا تا سے -

ای طرح روایت میں آتا ہے کہ رسول اکرم علیہ کوجب بھی وو بو توں کا افتیار دیا جاتا تو ان میں سے زیادہ آسان کو افتیار کرتے

ر) ابن عابد بن ۱۳۹۷ الرسول ابر ۱۵ من شتی الا داوات اجر ۱۹ سی مشق اکتاع مر ۱۹۸۸

<sup>-</sup>PAYAJAJA (P)

<sup>-</sup> NO ああがかい (r

TRANSFE (")

<sup>(</sup>۱) مدیده العلوا من ... کاروایت بخاری ورسلم نے کی ہے، لااظ سلم کے بین (منح الباری الر ۱۱۳ فی التاقیب منج مسلم ۱۱۲۸، مدیده نمر المادید مدیده نمر المادید کاردید مرادد الباقی ک

<sup>-</sup>Malier (r)

مُنتُلُور ب وريناروز ولمل رس)-

مید قت و حرق می وجد سے بعض ان چیز و ال کومبال آیا ہے جو فی اصد حرام چین کی عارض کی بنا پر ان کی اجازت و کی تی جو اس است کا جھ و و روشی ہو آ ہے و مشہ جوک می وجد سے موت و با ادا کت کا جھ و و روشی ہو آ مرور ورفتو رکھائے ہی جو زہ وی گئی ہے و گئی ہے مسا ہوا آئد اللہ علی ان ہی تاریخ کی ہے ہیں ہسا ہوا آئد اللہ علی ان ہی تاریخ کی ہے کی اورت وی گئی ہے مثلا کا وی شرو اللہ ہی خورت وی گئی ہے مثلا کا وی ترف کی اس ان بھی مشہور سے وی گئی ہے مثلا کا وی ترف کے کے مشہور سے استر میں کوور کھنا (۱)۔

ودتم م امور جن بل مشقت متری ہے، خواہ مشقت ملکف کے اختیار سے بیدا ہوئی ہو، مثلاً وجوب بل کھڑ سے وکرروزہ دیکھے کی اختیار سے بیدا ہوئی ہو، مثلاً وجوب بل کھڑ سے وروز درا ماز کھنے کی نز رہا ننا ایا مشقت العل سے تاہم ہو، مثلاً وہ مرایش جوروز درا ماز برتا ورندہوں وہ وہ جی کرنے والا جو بیدل میا سوار ہوکر جی کرنے پر قاور ندہوں والا بیک وہ قامل ہر واشت مشقت کے وائز سے سے اہم ہو، ان بیل آ مہانی اوررفصت بشروع ہے۔

فقهاء نے ہی سلمے میں ایمض قو اسر بنٹن کے ہیں مثابا الصوورات تبیح المحطورات (ضرورتی ممنوئ بنے س کو مہال مہائ کروڑی ہیں) "المشقة تجلب التبسير" (شقت آ مائی لاتی ہے) "الصور یوال" (ضرر وورکیاجا کے گا) (۱)۔

اگر ملکف کوچیش آنے والی مشقت خودای کے سب سے ندیوامر ندی اس کے کوئی کام کرنے کی وجہ سے بیوٹو بھی ٹر بعت کے مجموئی احظام سے ایک ویت مجھ ش "تی ہے کہ رائع مشقت کے لئے اس

#### ما لككادة ك:

11 - " و ستور العلما في كي تعريف مح مطابق طليت انسان ورچيز محد درميان ايسا شرق تعلق مي جس كي وجد سے وہ انسان الى چيز بيل اتساف الى چيز بيل انسان ايو درو جدر دالى بيل تسرف رئارسكانا بيو (١٠) كي

این آم کھے میں دمنت ( مدیت) تمرف کی سک قدرت ہے شدارت ٹارٹ ٹارٹ ٹاہت کرتا ہے (۳)ر

اصل ہے ہے کہ کی شخص کی مدیت میں وہمرے شخص کے سے
ما لک کی اجارت کے بعیر تفرف کرنا جائز کمیں ہوتا ، إلا بیا کہ شخت
ضر درت ہو، مثلا مریض کورہ اُلی شر درت ہے تؤمریض کا بو پ بوجیا
مریش کی اجارے کے بعیر اس کے مال ہے شر دری وہ میں شرید سکتا
ہے (\*)

<sup>()</sup> الانتيار الراعدة أفق الراحدة مراحدة ألجل الراحد

رام) المجاهلات الراسمة الماشية في المسيح في المراسمة المسيح في المراسمة المسيح في المراسمة المسيح في المراسمة ا

<sup>(</sup>۱) الموافقات ۱۲ ۱۵۱، الشرع أسفير ۱۲ سام طبع مديني أنهى المتى المحاع سهر ۱۹۳ ، الاحتيار سهر ۱۵ اوران كے بعد كے مقال ت

<sup>(</sup>۲) دستورالطماء ۱۳۲۳ سد

الاشاهائن كيم طع المطبعة المسيد.

<sup>(</sup>٣) الن ماء ين ١/٥ ساطع موم يواقد

ه لک کاکسی دومریکواچی مملوک چیز میں اجازت دینا ورق دیل شکلوب شن بوتا ہے:

## ىف-تصرف كي اجازت:

۱۱ - والک کے لئے جازہ ہے کہ اپنی طلبت کی دوسرے کو تقسرف کی اپنی طلبت کی دوسرے کو تقسرف کی جازت و سے جیس کہ وقائت ورمصاریت (اثر ایس) میں ہوتا ہے، وکیل ورمضارب دوسرے کی طلبت کی دوقعر قائت کرتے ہیں جی ان کی طلبت میں دوقعر سے کی طلبت میں ولک جازت ویتا ہے، وصی اور ماظر وقت بھی دوسر سے کی طلبت میں ہوتا ن واک تقسرف کرتے ہیں ، ان کی شرطیس ہیں جی واقعی لیان کی شرطیس ہیں جی واقعی لیان کی شرطیس ہیں جی واقعی لیان کے شرطیس ہیں جی واقعی لیان کے شرطیس ہیں جی واقعی لیان کی شرطیس ہیں جی داور ہے ہیں ہے۔

ب- دومرے کی طرف ملکیت منتقل کرنے کی اجازت: ۱۳ - ایدان کی بهد در واقف جس بونا ہے ان کی شرائط کے ساتھ ر

# ج-استهلاك كي مجازت:

# و-نفع الحائي اجازت:

نفع الت نے کی اجازت کی اس عثر رہے کی مشمیاں ہوتی میں کہ اجازت و بینے اللہ اس جی کا پورے ہور ہو مک ہے اجازت و بینے والا اس جی کا پورے ہور ہو مک ہے اجازت و بینے والا اس کی منفعت کا ما لک ہے واجازت و بینے والا اس کی منفعت کا ما لک ہے واجازت و بینے والا اس کی منفعت کا ما لک ہے واجازت و بینے والا اس کی منفعت کی اجازت و بیا ہے اور اس مسلم مسلم مسلم فیل جمعہ اس سے نفع اس نے کی اجازت و بیا ہے واجازی کی مسلم مسلم فیل فیل جمعہ اس سے نفع شہیں موقت کی اجازت و بیا ہوں واجازی ہوں واجازی ہوں اور واجازی ہیں واجازی ہوں جو فون اس مسلم مسلم مسلم مسلم کی واجازی ہوں جو فون اس کی اجازی کی واجازی اس کو فون ہوں جو فون اس کا احترازی کی اجازی واجازی کو واجازوں کو فون ہوں جو فون اس کا فاجازی اجازی کی اجازی واجازی کو فون کی وہ دومر وال کو فقع احترازی کی اجازی واجازی کو فقع ہوں کو فقع کی وہ دومر وال کو فقع احترازی کی اجازی و بیاروں کو فقع کی وہ دومر وال کو فقع کی اجازی و بیاروں کو فقع کی دور دومر وال کو فقع کی اجازی و بیاروں کی کا کہ دومر وال کو فقع کی اجازی و بیاروں کو فقع کی دوروں کی کو فقع کی دوروں کی کو فقع کی کی دوروں کو فقع کی کی دوروں کو فقع کی کا کہ کا کا کہ کا کا کہ کا کا کہ کا

<sup>( )</sup> الين عابر بين سهر ۱۳۴۳، شتمي الاراوات سهر ۱۹۸۹ مرد قواعد الاركام في مصالح الإنام سرسان سان طبع الاستفاعي الشرح أسفير سرا ۲۰ طبع مصنتي أتعلى \_

<sup>(</sup>۱) الانتخار سم ۵۵ اور ال کے بعد کے متحات، البرائ سم ۲۵۲ فیج الکویت الا ملامی، الدروقی سم عساس سمراس ساع، ۸۸، فیون ب ۲ رهس فیج دار النکی اُنتی ۲۲ ماس

<sup>(</sup>P) النفي ١٤٨٥ اوراس كر بعد كرمفات.

ا فان تد ہوجس میں معصیت ہور مثاآ بائدی کو بطی کے لئے عاریت ہر وینا ، یہ بھی ضروری ہے کنفع ای طرح اٹھایا جائے جس طرح ما لک نے اجازت وی ہوریا ای ہے بھی کم ضرور سال طور یہ نفت ما لک نے اجازت وی ہوریا ای ہے بھی کم ضرور سال طور یہ نفت مضرور سال طور کی اٹھا نے والا ڈیاد تی کرنے والا شارہ وگا(ا)۔

# ص حب حق کی اجازت:

۱۶ - انبان کاحل وہ ہے جس سے اس کاتخصوص مفاد وابستہ ہوجو شریعت کی طرف سے سیم شدہ ہو، خواد مالی حل ہو، یا فیر مالی۔

صل میہ ہے کہ ہر وہ تعرف جس سے کرنے والے کے علاوہ دور سے کا کوئی حل متاثر ہوتا ہواں کے نفاذ کے لئے صاحب حل کی دور سے کا کوئی حل میں ہوتا ہواں کے نفاذ کے لئے صاحب حل کی دور سے صرح دری ہے۔

ا الف ایوی پرشوہر کا ایک حق یہ ہے کہ دیوی کو اپنے گھر ہے الف این ایک ایک حق یہ ہے کہ دیوی کا انتخا جا ر ایک فیضر میں کا انتخا جا ر انتہا ہے ، اس سے یہ صورت متنفیٰ ہے کہ شوہر کے حق سے زیاد وہوی کا انتخا جا کہ حق ہے ، اس سے یہ صورت متنفیٰ ہے کہ شوہر کے حق سے زیاد وہوی کا انتخا جا کہ حق کے لئے ، مثل اشر بعت کے حق کی وجہ سے (مج فرض کی او کی کے لئے ، ان او کیکی کے لئے ، ان او کیکی کے لئے ، ان مرکی میں مختلف نہ اہم بیس تنصیل ہے (۱۲)۔

۱۸ - ب بمر نئن (جس کے باس رئین رکھا گیا) کومال مر بیون کوال وقت تک رو کئے کا حق ہے جب تک ال کا ذین (مالی حق) وصول نہ بوجائے ، ای لئے رائین کے لئے مال مربیون کومر تین کی اجارت کے غیر بیجنا بر رئیس ، ور کر بی میا ہے فریغر ویکٹی مرتبین کے اجارت

ا ہے ، یا اس کا دیں اوا آمر نے بر موقوف ہوگ ، بید حقید کا مسلک ہے (ا) ، وجر سے فقراء کے بیال اس مسلم میں تعصیل ہے جسے اللہ میں تعصیل ہے جسے اللہ میں تعصیل ہے جسے اللہ میں اللہ کا اسلاما کے ہیں اللہ کا اللہ میں اللہ م

19 - ن : ببد کرنے والے کو ببد کروہ مال پر قبند و یے و قبند مرح کرنے کی اجازت و یے سے پہلے ملیت کا حل ہے اس سے موہوب لد (جس کو ببد کیا گیا ہے ) کے لئے جار نیس ہے کہ مبد کر نے والے وار نیس ہے کہ مبد کر اجازت کے بغیر مبد کروہ وہ ب پر قبند کر ہے ، س کی اجازت یا قبند و نے بغیر آگر اس نے قبند کر لیا تو وا مک نیس ہوگا و می اجازت یا قبد کا مملک ہے وفتہا و کی تنصیل کے مطابق والکید کا اس بیٹا فعید کا مملک ہے وفتہا و کی تنصیل کے مطابق والکید کا اس بیٹ انتقال نے سے انتقال نے مطابق والکید کا اس بیٹ انتقال نے مطابق والک بیٹ انتقال نے مطابق والک بیٹ انتقال نے دو اس بیٹ انتقال نے دو

م ٣ - و وطی اور بشی تعلق عورت کاحل ہے وال لئے شوہر کے نے جا رہیں کہ آزاد بیوی ہے اس کی اجازت کے بغیر مزل کرے (اس) جا رہیں کہ آزاد بیوی ہے اس کی اجازت کے بغیر مزل کرے فیل اجا اس کے اس کی اجازت کے ورے میں اس حاصل ہے وال کے اس بات پر اتمال ہے کہ آگر عورت میں احتیار میں میں اس موری ہے اس بات اس سے اجازت بیما شروری ہے اس با مروری ہے اس بات اس سے اجازت بیما شروری ہے اس بات اس سے اجازت بیما شروری ہے اس بات اس سے اجازت بیما شروری ہے اس بات بینے کے واجب یو متحب بو متحب بات ہے اس بات بات ہے ہے ہے ہا ہے ہیں انتقاد ہے (اس) ر

۳۳ وہ مماحب فائد کا بیال ہے کہ اس کی اجازت کے بعیر کوئی اس کے گھر بیلی واقل شہوہ ال لئے کسی شخص کے لئے جار ایس ک مماحب فائد کی اجازت کے بغیر گھر بیل واقل ہو، اللہ تعالی کا رائی و ہے: یا آٹیھا الکدیں اصوا لا تدخیو ا میونا عیر میونگٹم حتی

STOR JUNG (,

رم) المحن ١٤ م ١٠ م ١١٥ ما يو مع ١٩٧٢ ما الدمولي ١١٠ ما القلع لي ١٣ م ما ١٠٠٠ ما

\_11/1/2011 (I)

<sup>(</sup>t) مثني أكماع مروه من الدسوتي عمر اها...

January Jahr (m)

<sup>(</sup>۱۱) مشتی لا داولت سرسا ۱۳۱۰ ادار ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ بدید ۹۷ س

نستانسوا المراج میں والو ب گھر کے موا وہ وال کے گھر اس میں والو کے گھر اس میں والو کے اور اس میں والو کے مقامات ہے ویکھا جا سَمَا ہے۔
اس میں میں میں میں جی جی جی ان کے مقامات ہے ویکھا جا سَمَا ہے۔

# قاضي کي جازت:

۲۳ الله و الله

۳۷ - منابلہ کہتے میں ویوشن فات بہتا ہو، اس کی وو بعت کی کے پاس ہوں اس کی وو بعت کی کے پاس ہوں اس کی وو بعت کی کے پاس ہوں وہ است میں ہے اس کے کیے بھی ہوں آئا اس وو بعت میں ہے اس کے لیے ان برا ایوادی کی رہا تا ان کی اجا است کے جیر کیس ہوگا، نقید ( کمیں ہو اس کی جا است کر ہو کیل ہے ، اس ایموادی کی بازے کر ہے گئی ہے ۔ اس اس کے اس کی جا است کر ہو کیل ہے ، اگر چید رہا ہو برستا گئی ہے کہ احتیا جا کی اس کی جا است کی است جا کی احتیا جا کی جا اس کی است جا کی احتیا جا کی جا اس کی اس کے لی جا اس کی اس کی جا اس کی جا است کی ہو اس کی جا اس کی ج

ال مشم کی بہت می صورتیں ہیں جمہیں ان کے مقامات پر ویکھا جا سُتا ہے۔

#### ولي كي اجازت:

49- ولی موسی ہے جے وہ رے پر تھرفات کا افتی رہواں مدسی ہے۔ اور ہے بر تھرفات کا افتی رہواں مدسی ہے۔ اور ہے اور ہے کی میں میں مان کے بارے جی اس مان کے بارے جی اس مان کے بارے جی اس میں میں میں اس کے بارے جی اس کا اس کا در ہے گئی میاں تک کہ اس کا میں (ایالی وزیر و) زال ہوجائے۔

<sup>)</sup> اشرح السير الرواسية طيع معطى أجلى المتى الحتاج الراداء بيآيت الودة نور مدا كى ب

N/C) W (c)

<sup>(</sup>١) مَحْ الجُلِل الرسالة المعْ المعهد الما حار الله، يبيا-

<sup>(</sup>r) فتحي الدرادات ۱/ ۸۳۳ ك

جن لوكوں كے تعرفات بر بإبندى عامر ب (ابالغ، مجنون وفير د) بالوكوں كے تعرفات بر بإبندى عامر ب (ابالغ، مجنون وفير د) بالوكوں التحرف في الل كے فتر در مال بوسكتا ہے، اس لے فتر در مال بوسكتا ہے، اس لے فتر در مال بوسكتا ہے، اس لے فتر در مال بوسكتا ہور ابا ذات و يتا فتر ور كا اور ابا ذات و يتا فتر ور ك ہے۔

خان صد کلام بیا ہے کہ معتلی فینی یاشعور بچداہ رفایام کے مال اور انکاح کے وارے بھی تعمر فات کے نفاذ کے لئے جمہور فقتا و کے فرد کے وارے بھی تعمر فات کے رہا ہو اور دھیا ہے کہ اسلید ان و کیک و بازت ضروری ہے و امام اور حدید کے و ایک سید (سم عتل فیض ) می تعمر فات کی و بعد کی بیری نیس د

ہے شعور بچہ اور مجنون کے تصرفات اجازت کے کربھی ورست میں ہوتے۔

ار با شعور کے مقید اور نادم نے ولی کی اجازت کے بغیر تشرف ایا تو پیشرف ورست ہو اوامر ۱۹۰۰ باطل اس بارے بیل انتہاء کے درمیان حقیدف ہے اس

۲۸ - مورت آمر چدر تید دیوال کے کاح کے سے جمہور نقب و کے فراد کی اجارت شروری ہے، خواد کورت کو ارک ہو، یو شوم ایر دیا ہو اگر کا اجارت شروری ہے، خواد کورت کو ارک ہو، یو شوم ایر د، کیوکہ این اگرم علیہ کا ارتباد ہے: "آیسا امر آق سکت بلوں ادن و لیھا فینکا حھا باطل "(ا)(جس کورت نے ہے ہے الی اول کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا شکاح باطل ہے)۔

#### وقف کے متولی کی اجازت:

99- حتوقی وقف الماظر وقف و محص ہے جو مور وقف کو انہا م دیتا ہے ، مقف کی حفاظت اور آبا وکاری کرتا ہے ، وقف کرنے والے ک شرحوں کو الد کرتا ہے ، مر وقف کے مقاوی بیس تصرف کرتا ہے ، حمق

ر) الأخرر الر ١٩٨٣، ١٥٠ من عالي ١١٥١، ١٨ ١٨٠، الن عالم إن

<sup>=</sup> المراح من هر المال في منهم بولاقي، مدس قي سر اله المالي المراسلا في منهم بولاقي، مدس قي سر اله الماليول المراسلا في منهم بولاقي، مدس قي المرابع المراسلا المنظيم في المرابع الم

 <sup>(</sup>۱) معدی: "أیدها امو ألل .." كی دوایت الإدا كان ترمدي، این با در منظرت ما کند.
 ما كنال من كی میدر من عندن من (فیل القدیم عند ۱۳۳۸).

الإيراني يزجلوا ١٩٢١ (٣)

کے نے وقف میں آئیں ہے، ان کے لئے اور وہم وال کے لئے جائز البین کرنا فر واقف کی جارت کے بغیر وقف کی جائد ویس کوئی نیا تعرف ریس مثل فرارت تغیر ریس یا ورضت لگا میں ، ناظر وقف کر مصلحت تعجیرہ نیس کی قام البوازت و نے مثال ہے جائو گی ان کام کی جارت و نے مثال ہے جائو گی ان کام کی جارت و نے مثال ہے جائو گی ان کام کی جارت و بے مثال ہوں وہ اللے والے کے مشتقین پر تشیم کرے طلبہ کو وہی فا مقام و ہے۔ ان وہول کے مستحقین پر تشیم کرے طلبہ کو وہی فا مقام و ہے۔ ان وہول کرکے کے مثال مان کے بغیر یہ کرنے والل عامل صدالہ ورمدی باغر واقف کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی اطارت کے بغیر یہ کام نیس کرتے ہوئی کی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کرتے ہوئی کی کرتے ہوئی کرتے ہوئ

#### م ۋون په کې چازت:

حقیہ اور مالکیہ کے رہ کی ما دوں ان میں کو اور میں کو تورت کی اور میں کے اور کا اور خالے کے رہ کی اور میں کی اور خالے کے رہ کی ما دوں ان خالم ہے والی کی اور خالے کے رہ کی ما دوں ان خالم ہے والی کی اور خالے کا اور خالے کے رہ کو تو اور خالے اور خالے اور خال کی اور کو تو اور خال کی کی دور خال کی کی دور خال کی اور خال کی کی دور خال ک

حننہ داسلک بیرے کہ آگر دب المال نے معاملہ مضارب کے حوالہ مضارب کے حوالہ منا اللہ مضارب کے حوالہ مرائے بر حمل کرو ان تو مضارب کے لئے جا سرے کہ رب المال کی اجازت کے بغیر وہ ماں مضارب کے لئے جا سرے کہ رب المال کی اجازت کے بغیر وہ ماں مضاربت ہے و ہے اور اگر اس بر کسی چیز کی بابندی مگائی ہے تو مضاربت ہے و بات اور اگر اس بر کسی چیز کی بابندی مگائی ہے تو مضاربت ہے و بات اور اگر اس بر کسی چیز کی بابندی مگائی ہے تو

ثافیہ کزویک زیادہ تے تول ہیے کہ مضارب رب المال کی اجارت سے بھی اور سے مضارب میں کرسکتا ایونکہ اجارت کا معاملہ دیں کرسکتا ایونکہ مقد مضاربت کو معاملہ دیں کرسکتا ایونکہ مقد مضاربت کو خواف قیال ہے اور مرک رائے بیہ کررب المال فی اجازت سے مضاربت کا معاملہ کرنا جائز ہے ایک نے اس ر نے کو تو گار اور یا ہے اور کہا ہے کہ جمہور نے ای رائے کو تعلی تر رویا ہے اور کہا ہے کہ جمہور نے ای رائے کو تعلی تر رویا

- (۱) مثنی افتاع مر ۱۰۰ مثنی الدولت الرعه الدوتی الا ۱۳۰۴ الدوتی الا ۱۳۰۴ الدوکی الا ۱۳۰۳ الدکع
- (٢) الانتيار المرواء أنني هر ٨ من الدسوقي المر٨٨ من أكماع الرام الماسي

ا من والله الله والله و

# رۇن بىل تىرش:

۱۳۱۳ ۔ آر وہ یو وہ سے ریووں ہے لوگ ہوں جن کو، مثاا مورت کے الکان کرنے میں جازت و ہے فاحق حاصل ہے اور سب ایک ی ورب کے ہوں مثار پہند ہونی یا بھائی کے از کے یا ی پتج اور ان کے ورب کے ہوں مثار پہند ہونی یا بھائی کے از کے یا ی پتج اور ان کے ورمیاں مثار پہند ہونی ان ہوجائے موجھی مورت کا آگائی کرنا چاہے قو منابعہ ورثا نہیں کے روبیان کے درمیان کر مدری کی جائے کہ ان کے درمیان کر مدری کی جائے کہ ان کے درمیان کو مقال کرنا جن کی وہوئے ہو جس حافق یہ اور سے اور ان کے اور ان کے اور ان کے کو ان کے درمیان کی درمیان کرنا جن کی وہوئے ہو ہوں کی دیا ہو گائی ہو ایول کے درمیان کرنے ہو ایول اکرم میں کا از مداکل آنے گا وہ آئی ہو ایول کے درمیان کر مائے اور ان کے درمیان کر مائے اور ان کی کرنے ہے۔

مالکید کے فزاد کیک حاکم و کھے گاک ان اولیا میں سب سے المجھی رائے والاکون ہے؟ حدید کے فزاد کیک ان جمل سے ہر ایک ولی کو تنبا انکاح کرو ہے کا اختیار ہوگا وہمر ، ٹی ، یا ان یا ورائنی ہوں ، یا رائنی نہ ہوں ، بشر طیکہ و کو جمل امر و رہے میں این کالے کر ہے۔

یاں وقت ہے حب کہ بیکی شخص کے کان دارہام بیجا ہو،

اگر اکان کا پیام سیجے و لے متحد و افر الدیوں و عورت فی رضامندی

کا عقب رہوگا وجس کو عورت متحیس کرنے کی اس سے ٹاوی مروی
جائے ہی و کرتورت سے کی بیک تی جین تیس کی اسرہ واس بات پر
ادو ہے کہ بن ایس سے بہتر شخص ہے اس کی ٹاوی کروی جائے
او افاضی سب سے بہتر شخص سے اس کی ٹاوی کروی جائے
الکید ورثا فعید کہتے ہیں و گرانی ایک ولی سے مبتحث کر کے تھو ہی ال کی ٹاوی کروی کا وجیسا ک

مقابلہ میں کوئی اتبا زی باہد مو دوزنیں ہے۔

امام او بوسف کے مداور و ممر فقال و صفیہ کر و کیک کوئی وصل التجارات کے مراور کیک کوئی وصل التجارات مرف کے انسان کی طرف سے وہ الگ الگ یعنی مشرر کے کے جوب میں میں صورت بیل تنب کیک وہسی کا مقدر نے کرنا جا از جوگا۔

امام او بوسف فر ماتے ہیں: آمام امور میں ہم جسی تب تفرف رسَمَا ہے (۱۶)

راؤن كاطر يقهه:

الم الله- اجارت في تبير الحائلة وروك في: اليس يل سريك بير

<sup>(1)</sup> البدائع مراه منتى كتاع مر ١٠ الداري مر ١٣٣٧م العن ١٠/١ ٥٠

<sup>(</sup>۲) الدروقي سرساه سد الكافي عاراسه المني طوية رياض المدره والن عاجدي هر سه ساطني موم يولا قريم شني الحتاج عرب بمدر أشني الرسسان

ے کہ جارت پر ولامت اور موالا میں کا انتخاب لا جائے ، مثلا ہا پ ب و شعور بیٹے سے کہا '' میں نے تم کو تجارت کی اجازت ای ''یا یہ کہا '' میرے لئے کیٹر شریدہ اور نیج'''' المال بین کی تجارت اس بیالا ہی

م اس می اجازت اشارہ سے الحریہ سے اپنام کو ورج اور تی استانہ کو ایک کرنے کی استانہ کو گئی ہونے کی صورت بھی تورت اشارہ سے تکان کرنے کی جازت دے اور اور استانہ کا اشارہ سے اجازت دے ایمانہ کا استانہ کا اور تعلیم اور تاخل فیم مور کی طرح خط یہ بیام کو راج و یہ دی بوت واقل مور نے اور کھانے کی جازت مائی جائے دو ایم یہ والی کا اور کھانے کی جازت مائی جائے ہوئے کی اور کھانے کی جازت مائی جائے ہوئے کی اور کھانے کی اور کھانے کی اور کھانے کی اور ایمانہ کی مورائی کے اور کھانے کی اور کھانے کی اور اور کا صدی کے ماتھ کے اور کھانے کھانے کے اور کھانے کے کھانے کے کے اور کھانے کے کھانے

مازت مجی براہ راست مالک کی طرف سے ہوتی ہے اسمبی اس کے انب کی طرف ہے۔

ای طرح نط یا پیغام کے وربعہ وکیل منانا اجازت تصور کیاجاتا ہے(")

( ) این عاد بن هر ۱۱ اطبع سوم بولاقی بمثنی اکتاح مهر ۱۹۹ اور اس که بعد که مثنی اکتاح مهر ۱۹۹ اور اس که بعد که مثنی الا داوات ۱۹۲۴ م

(۱) مدین ۱۳ بندا دعی احد کم ... کی دوایت بخاری نے ۱۹ دب المردش، ابوداؤد سے اور بائی نے شعب الا بمان شرکی ہے، بیود یے صن ہے (قیش القدیم الر ۲۳۳)۔

(۳) الاشباد لا بن مجمول ۱۳۱۱ ما هم المعلود المهور المعرب الاشاه المسويل الاستوال المعرب الاشاه المسويل المعرب الاشاه المسويل المعرب الاشتراء المسترك المورث المراد المسترك المورث المراد المراد المسترك المراد المرد المراد المراد المرد المرد المرد المراد المرد المرد الم

ے سو ۔ آر ولی ب رہے الایت میں کؤر یہ افر صنت کرتے وہ کھے پھر
جی خاموش رہے تو اس کی خاموش اجازت فر ار دی جائے گی و و اس کی خاموش اجازت فر ار دی جائے گی و و اس کی خاموش اجازت فر ار دی جائے گی و اور مالکی کا ایس اور مالکی کا ایس آول ہے کہ اس جو رہے تھے رویا جائے گا ور ٹا نعید و منابلہ و نیز اس کے کہ اس جو رہے تھے کی کو اس میں اس منابلہ و نیز اس میں اس میں خامر شی کو اجارے نیمی قر ار ویا جائے گا ، کیونکہ کی تیر وی میں میں

<sup>(</sup>۱) حدیث استأمروا الساد .. کی دوایت الم اجد نے ال الفاظ کی ک یت استگروا الساد فی قبضاعهن قال قبی فین ابون بیکو سنحی فسسکت قال فهو (دلها از ۱۶ کی اورڈرکی نے سے چلے الفاظ نے الیکی دوایت کی ہے (الحدود ۲۹۳۱ میٹج الم کی ۱۹۸۹ سفیح الفاظ نے الیکی دوایت کی ہے (الحدود ۲۹۳۱ میٹج الم کی ۱۹۸۹ سفیح

<sup>(</sup>۱) الاشتاطان كيم مرص التدلا شايل الموفى مرص المتاريخ المجتلى المحتلى المجتلى المجتلى المجتلى المجتلى المجتلى المحتلى المراق المداولة المحتلى المراق المداولة المحتلى المراق المداولة المحتلى المراق المداولة المحتلى المراق المحتلى المراق المحتلى المراق المحتلى المراق المحتلى المراق المحتلى المراق المحتلى المحت

جازت کی شرط ہوتی ہے ان میں خاموشی کا اختیار نیمیں کیا جاتا مشاا کونی شخص دوسرے کا مال فر وخت کرر ہاہو اوران مال کا مالک ہے دیکے کرخاموش ہوتو اس کو اجارت نیمی مانا جاتا ، دوسری ہات ہے ک خاموشی میں رضامندی اور نا راضگی وونوں دا امثال ہے البد المثال کے ہوتے ہوئے خاموشی اجازت کی وقیل بنے کے لائن نہیں

الم سائے کھی اجازت بھر ایق والوت ہوتی ہے مثلا معمانوں کے میں ایش اور ان کے میں ایش اور ان کے میں ایش اور ان کے میں ایش کرنا میں اجازت پر الوت کرنے والا تھر یہ ہے آتا کا ایک نام کی میں ایک میں اور ایک ایک میں دیکھیا اور تعالیم کو اس بیٹ نام میں دیا جمعی ہوں اور مسائر وال کے لیے مقالیت (پائی بیٹ کی تقدیم) ورمسائر والوں کی تھیے (ایک کے مقالیت (پائی بیٹ کی تقدیم) ورمسائر والوں کی تھیے (ایک کے مقالیت (پائی بیٹ کی تقدیم) ورمسائر والوں کی تھیے (ایک کے ایک مقالیت (پائی بیٹ کی تقدیم کی کھیل کے مقالیت (پائی بیٹ کی تقدیم کی کھیل کی میں اور میں کی تھیے کی تقدیم کی کھیل کے مقالیت کی تقدیم کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے مقالیت کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے مقالیت کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے مقالیت کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھیل کے کھ

# ج زت کوسلامتی کے ساتھ مقید کرنا:

9 سا - یک فتین تاعدہ بیا ہے کہ ش چنے کی احارت ، ی نی ہوال کے کرنے ہوال کے کرنے ہوال کے کرنے ہوال کے کرنے ہواں کے کرنے ہوا ہے اور کرنے ہے گر کوئی فی تصان ہوجائے تو اس فاحنان لا رم نیمی ہوتا ، اس فاعد و سے اور صورتی مستقل ہیں جن میں انجام کی ساؤنٹی کی شاط کی نی ہو (۳)۔

حملیہ جارے و بیے ہوئے شمص کے لیے تابت ہونے والے حقوق کی وہشمیں کرتے ہیں:

( )و جب خفو ق ، خو دریاحق ثارت کے ثابت کرنے سے موں مشار صدور قائم کرنے ، تسامی اور تعویر جاری کرنے میں عام

- ر) منی اکتاج ۱۹۰ مه اداین مابدین ۵ ساله الانتیار ۱۹ مه ادار آنی ۵ مه در منتی الادار در ۱۹۰ منی اکتابی در منتی الادار الله ۱۳ مه المهم الم
  - رس) الاشر السيوفي وص الدجوائي العمائع عره ٥٠٠.

کافتی، یا بید حقوق مشدکی بنایر مابب بوئے بوس، مشا اصد مگائے والے آئے۔

ال حقوق عن بيشر طأيس بيوني كرال كالمنهم من من بيوه والأبياك حد معناه مصر تجاوز كيا بوء

(۱) مباح حقوق ہمثالٰ امام ابوصنیفہ کے فزو کیک ولی کا تا ویب کا حق ، جارز ، افزے شمی شوہر کا تعزیر کا حقء عام راستہ سے تفع اف نے کا حق۔

ال حقوق میں بیابندی ہے کہ ان کے استعمال کا المجام سامتی جونا جا ہے (۱)۔

خور آر نے سے معلوم ہوتا ہے ، ال مسلم بین ویڈ فقہ وہمی حصیہ میں کے ساتھ ہیں ویر سے بین خشا ، ایشول حضیہ الیون ہیں جا گئی ہیں ہوتا ہے ۔ اس مسلم کی قید ہے ور کن حقوق ہیں ہوائی کے دسف کی قید ہے ور کن حقوق ہیں ہوائی کے دسف کی قید ہے ور کن حقوق ہیں ہور سے بیس ہوتی ہیں ہور سے بیش ہوتی ہیں ہور سے محتلف ہوتا ہے ۔ ایک کی شریب کے فقہا و کے درمیون ایک می شریب کے فقہا و سننے اور مساحیوں بین انسان کے اپنی ذات کے لئے قصاص لینے کے اور مساحیوں بین انسان کے اپنی ذات کے لئے قصاص لینے کے اور مساحیوں بین انسان کے اپنی ذات کے لئے قصاص لینے کے بارے بین انسان کے اپنی ذات کے لئے قصاص لینے کے بارہ بین درت دیل مسامل کے تحت بارہ بیا جاتا ہے:

اول - وجفوق من میں سائن کی قید نیس ہے:
الف - شارع کے واجب کرنے سے واجب ہونے
والے فقوق اوران کی چند مثالیں:
• الے فقوق اوران کی چند مثالیں:
• اس معام عد جاری کرے مثلاثر اب بینے والے کو کوڑے

لكائية بإج ركا الته كالمفاعلة اوريس يرسد جاري في في ال كالتقال

\_m\%\^2\%\mathcal{\psi} (1)

ہوجائے تو امام پر کوئی منان جیس ہوگا، کونکہ حدود کو جب شرایعت کے بنال سے ہوگا۔ کونکہ حدود کو جب شرایعت کے بنال سے ہوگا۔ کونکہ حدود جاری کرنے والی ملاکت جس کوئی صاب نہیں، یونکہ مام نے حدود جاری کرنے کا کام اللہ وراس کے رسول کے تکم پرایا ہے، البد الاس سے موافد و نہیں ہوسکتا۔

ی طرح آر کی شخص نے والے آری محضود سم کو تصال پر تھایا۔
امام نے اس سے تصاس یو زخم دائر اس کے ہم میں سامت آر آیا
اور اس کا نظال ہو آی تو بھی منمال نیمی ہوگا۔ یونکہ بیدما ہے ایت دام
سے کرنے سے بیش آیا جس کی اجازت تھی اللہ ایبال ساائتی کی قید نہ ہوگی ، اس برفقہا مکا اتفاق ہے (۱)۔

ا الم - ابن تر م میں تو ریشر وٹ ہے ہیے تی تیم بیل آ ۔ امام ہے تو ریک و اس وا خان اورم تہ تو ریک ایس وا خان اورم تہ بوگا ، کیونکہ امام ہے جو کچر یوش میت کے تم ہے ایا امر مامور ہی انہا م وی انہا م الله الله مالا یو کیا الله الله مالا یہ کا انہا میں میں مردم کی شرط میں ہے ، یہ حضہ منابلہ الله مالا یہ کا مسلک ہے اوالا یک شرط میں ہے ، یہ حضہ منابلہ الله مالا یہ کا مسلک ہے ، والذیب کا کی شرط ہے کہ آ مرامام کاطن غامب ہوک یہ تو رہ کو ایس مورک ہے تو رہ کی میں سلامت رہے گا تو خان اورم نہ ہوگا ، ثانا نہید کے رہ کی تعال اورم ہوگا ، یونک ثانا فعید کے زر کی امام کی شرط ہے گئی ہوگا ، یونک ثانا فعید کے زر کی تعال اورم ہوگا ، یونک ثانا فعید کے زر کی امام کی تو دو ایس کی شرط ہے گئی ہوگا ، یونک شافعید کے زر کی امام کی تو دو ایس کی شرط ہے گئی ہوگا ، یونک شافعید کے زر کی امام کی شرط ہے گئی ہوگا ، یونک شافعید کے زر کی کے انہا میں کی شرط ہے گئی ہوگا ۔

الم الله - يمن شخص مع حدف ترم أيا أيا الله الم أرار او اتساس يا، چنانچ باتحد كاشنا و الح كاباتحد كات ايا، الله كر بعد رقم ورائم م شل مرايت كرايو اور ال شخص كا انتقال بوآيا و عنان لا ترم ندوگا، كيونك بيكا شالازم و متحيل في البد الل كرم ايت كرا ه است كرا ايت كرا ها ساحنان

ند بوگا جس طرح چورکا با تھ کا شنے میں ہوتا ہے، امام ابو حضیہ کے علاوہ

باقی تمام نقبا وکا بھی مسلک ہے، امام صاحب کے فزو کیا عنوں لازم

بوگا، تسانس لینے وہ لیے کے عاقد پر دیت (خوں ب) لازم ہوگی،

ال لیے کہ تسانس جس کا حق ہے ہیں پر تسانس لا زم نیس ہے بلکہ

اس ان ان کے کہ تسانس جس کا حق ہے ہیں موف کردینا زیادہ بہتر ہے،

الکید اور حمایلہ کے فزو کے امام کے خلاف ہے جا تہ کت کرنے کہ المام کے خلاف ہے جا تہ کت کرنے کہ المام کے خلاف ہے جا بہتر کے کہ المام کے خلاف ہے جا بہتر کے کہ المام کے خلاف ہے جا بہتر کے کہا گئے کہ المام کے خلاف ہے جا بہتر کے کہا گئے۔

الم الکید اور حمایلہ کے فزو کے کہا جام کے خلاف ہے جا تہ کت کرنے کہا گئے۔

# ب-عقد کی وجہ ہے واجب ہوئے والے حقوق اوران کی چند مثالیں:

ر) - البدئع عدده من مديون موه من مخ الجليل موده ۱۹۸۸ عند مغيليد اكتابع مرده ما دلم ي عربه ما دالتي مردات عرب عدم

رو) معنى ۱۱۸ تا ته بر بر ۱۲ مان الاشاه للمورخي رض الله المبايب مر ۱۹۰ مه م

<sup>(</sup>۱) - البرائع 2/۵۰ م، الاشاوللسوفي رض الله بعن سه ۱۹۰، ۱۹۰۰ موق بهامش فطاب ۱/۳۳۱-۱۳۳۳

<sup>(</sup>۱) المنتى هر ۱۳۵۸ من الجليل الر ۱۵۵، الترمر قرياش عن التى ۱۳ ۱۳۸ ماس. فياية الحتاج ۱۸ ۱۳۰ ساسان مايو بيده ۱۳۸۸ ملي سوم.

ملاک ہوگیا تو ضامن ہوگا ماس منظم پر اتفاق ہے (۱)۔

دوم-وہ حقوق جن میں سائم کی کی تید ہے:

۵۳۰ - بیمباح حقق ق بیل دان کی مثال بید ہے دیوی کو مافر مانی کی مثال بید ہے دیوی کو مافر مانی کی وجہ ہے وارما دائل وار سے بیمل آر کوئی مدا کست یا تقصال ہوجا ہے قد حضیہ اور ثما فعید کے درویک ایس کا حتمال لا ایم بوگا د منابلہ کے ذرویک اس مجالکید کے ذرویک آگر اس مارتے جس سمائی کا طمن غالب تن اقو منمان بدیروگا (۲)۔

الاسم = عام راستریس چلنے اور جانور لے جانے کی تمام لوٹوں کو جاڑے ہے ، انجام کی سابقی کی شرط کے ساتھ البند اجس چلنے اور جانور لے جائے کا نتیج ساباتی ندیوال کی اجازت نیس ہے ، راستہ چلنے ، و چلنے ، و جائے کا نتیج ساباتی ندیوال کی اجازت نیس ہے ، راستہ چلنے ، و جائے ، و جائے کا نتیج ساباتی ندیو اس داختان اور اس کا منان اور اس کا جائے ، و جس سے بہنا تمسن ندیو البد اجو جمعی بوقر رہم ریوکر جارا ہے تراس کے جبالیا ہے کی انسان کو کیل ایا جو جو بہت کے ماتھ ، وی رسا یہ کرائے سے جو نتیسان موال سوار ال دا منائی میں ہے کے ماتھ ، وی رس یہ کرائے سے جو نتیسان موال سوار ال دا منائی میں ہے۔

ہِ أور كے بير جماڑ نے ، وم جماڑ نے سے جوئتسان ہوسوار ال كا صائن ند ہوگا، كيونكد ال سے بجنائمتن فيل ہے، أمر جو پا يكوراسة على كفر اكرويا تو ال كے بير جماڑ نے ہے بھی جوئتسان ہوگا ووال كا بھی ضائن ہوگا، كيونكد شرعا اجازت صرف گذر نے كی ہے، جا تور كفر اكر نے كي نيس الى بعض حنا بلد اور مالكيد نے كہا ہے كر كشاا و ر سند ميں اگر جرا جرج ہا ہے كفر الريا تو اس بين جمان تيس الرج بايكو

مجد کے وروازہ کے سامنے کھڑا کیا تو یہ بھی داستہ میں کھڑا کرنے کی طرح ہے۔ البند احتمال لازم ہوگا، اگر امام نے مسلس نوں کے لیے جانور کھڑ ہے کہ اللہ میں مناب جانور کھڑ ہے کرنے کے لئے کوئی جگہ تنصوص کروی تو اس میں صاب مناب شہیں ہے والا بیاک وہ سوار ہو۔

ام نے جن جنہوں میں او چو پا ہے کھڑے۔ کرنے کی اجازت ای ہے ان جنہوں میں او کون شھل چو پا ہے ہے ہو رہوکر جارات ای ہے۔ ان جنہوں میں اگر کون شھل چو پا ہے ہے ہو رہوکر جارات ہے۔ ان جنہ کی کو انسان میں اگر کوئی شھل کی اجازت کی

کے سم - جس تھی نے عام روستہ ہیں کنوال کووں ، گر تنوال کوونا کی مصلحت کی مجہ سے بدہوگا تو کنوال کور ۔ ۔ ۔ ۔ لے ہم اس کنوال سے ہوئے ، اور کی مسلمت کی مجہ سے بدہوگا تو کنوال کور ہم سر گرمسر ہوں کی مسلمت کی خاطر کنوال کو واقع تو خان نہیں ہوگا ور کی خاص کر اور کی خان کی خاطر کنوال کو واقع تو خان نہیں ہوگا ور اگر اس کی اجازت کے بغیر کو واقعا تو خان لازم ہوگا اس کے کہا مارال کی اجازت کے بغیر کو واقعا تو خان لازم ہوگا اس کے کہا ما کہ سے تو اس کی اجازت فروری ہے ۔ یہ ان انجیر ، حال اور حض کے ایم کا مسلک ہے ، حضیہ ہیں ہوگا ور شان ہوگا ہوں کے مقاوری ہے ۔ یہ شاخیر ، حال اور حض کے دو کا مسلک ہے ، حضیہ ہیں ہوگا ہیں گا جازت کی حال کی اجازت کی محاورت ہیں بھی خالم مسلمان کی اجازت کی مجازت کی مجازت کی مجازت کی جو تو کا ایک دائے کی ہو اس کی مخاور کی کا جو تو تو کا ایک دائے کی ہو تا کی ہو تو تا کی ہو تا ہو تا کی ہو تا کی ہو تا کو تا ہو تا کی ہو تا کو تا کو تا کو تا کا کو تا کا کی ہو تا کی ہو تا کا کو تا کا کا کو تا کا کا کو تا کا کا کو تا کا کو تا کا کا کو تا کا کا کا کو تا کا کا کو تا کا کا کا کو

<sup>()</sup> جوير الوكليل مردها، لعى هراه مده، وقي د مراه، أمكب رويا

رم) الله عليه بين ٥/ ١٥ عمد اليه المن مر ١٥ على التيم وعره على المراه على مر ١٥ على التيم وعره على المراه على مر ١٨٠ ــ من المراه المن عمر ١٨٠ ــ من المراه المراع المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراع المراه المراع

<sup>(</sup>۱) البوائح عر ۲۷۲، جراب ۱۹۷۳ مه ، متی اتباع ۱۳ ۱۳۵۰ م ۱۳۵۰ میل المبیب ۱۳۵۳ م ۱۳۵۱ آئی مرم ته اتبعر ۲۵ م ۱۳۵۱ می جلیل سر ۱۳۵۳

ز مین میں خوال کھوہ ال پر ہولا تواق عنمان نمیں ہے<sup>(1)</sup>وہام ابو حقیقہ ں رے سے کا گذھے میں اُرٹ والا اُس جوک سے یا تم سے مر جائے تو گذھا کھوو نے والے پر عنمان نیس موگا، جوک سے مرنے کی صورت میں عام او بوسف بھی عام او منیقہ کے م خیال یں مین الرقم كى وجد سے وفاعت مونى تو عام الو يوسف كود في والے راحمان لازمتر ارديج بين-

٨ ٧٧ - جس شخص نے مسلما نوں کے راستد کی طرف چھجہ نکالا میا يرنا لەنصىب كيا، يا چېتر و،نايا ميا پقر، يا نكزى مياڅريوز د كاچھلكا ركھا، يا یا فی بہایاء اور ال کی وجہ سے کوئی اسان مجسل یا تو جو تقصال دوگا كرف و لا الى كاضامن موكاه مدحنابله احمد امر الأعجد وا مسلك ہے (") ممالكيد كوز ويك (") أكر راستد من كوئى چيز ركحى ب، مثلا شربوز و کے تھکے، یا یا ٹی بہایا تو اس سے ہوئے والے نتھاں داشا من موگا، ور ارك ب ورش كے ليے يال اصب ايا، اسے اوك ك طرف لگایا، پھر کی مدے کے بعد اور بال کی انسان کے سر بڑ سرج ا جس ہے او محتص مرائبو ، وہال مائرائبوجس سے مال ضائل ہو ایا تو کوئی حنون میں ایونک ورش کی وجہ سے برال نکاما ایسامل ہے جس کی

9 M - جس سے میں و رفقیہ کی جوہڑک کی طرف حکی ہوتی ہے، ال و يو رك رك سر السكوني بين شاك يوني قو ال يمي عنان بي امر شرال ہے سیدگی و ہو رہنائی والے بی ملیت کی طر**ف ج**نگی ہوئی و ہوار

جا ےگا۔

بنانی کیر جو ایوار از ریای تو شان میں ہے، اگر کرنے سے بیک او و بوارد و النه في خَلَا ف حِمَلَ في وَلِي إِن الله بِ في طليت في طرف حمك اُ فِي قَالَمُ اللَّهِ الرينائية واللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مُناتِكُمُ مِن شَهُو وَرَنْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مُن اں نے آتا زیار کے کرنے میں کوئی کونا جی کی ، کیونکہ تو زیا اس کے بس مِن مِن قِمَا وَحَمَالِ لا رم نه بوگاء اور أكر ال کے لئے تو زیاممكن تھا ور ال عدمطاليد سي يا أيا جر بهي ال في تين و أو توضامن موكا ور اگرال ہے تو ڑنے کا مطالبہ بیس کیا گیا تو ضامن نبیس ہوگا 🗘

کھروں میں داخل ہوئے میں اجازت کا اثر:

+ ۵ - کسی کے لئے دومرے کے گھر شک بلااجازے واقل ہونا جارز تھیں ، ای لئے جب وافل ہونے کا ارادہ ہوتو اجازے بیا شروری ب، لله تعالى كا ارتاد ب: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُلخَّلُوا بُيُوْتاً غَيْرَ بُيُوْتِكُمُ حتَّى تَسْتَأْنسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى اُهلها"<sup>(۲)</sup> (اےالیان والوائے گھروں کے علاوہ دوسر ےگھروں ين داخل مت موجب تك اجازت تدفي وركمروالون كوسرم نه كرلو) \_ اگر اجازت و \_ او واقل يوكا اور اگر اجازت ندد \_ اتو لوث

ہے رک کی مز الل اجارت کے کر گھر وں بیں واقل ہونے کا الر ایا ہے، یونکہ اخول کی اجازت کوصد ساتھ کرنے والا شہر ار ریاجاتا ہے، ال لئے کہ اجازت کی بنام گر" فرز" ہونے سے خاری بوئیا، نیز ال لئے کہ جب اسے گھریش واقل ہونے کی اجارت ہے ای تی تو موکویا گھر کا ایک ٹر دین گیا ،اب کوئی تیز لے

<sup>()</sup> البدئع عدم عاديد البرسماء الثمر و ١٠٣٠ ما الثرح أسير ٣/ ١٨٨ ١٣ طلم لجلي بثني ألحناج سم ١٨٧ - ٨٨ ألفي عر ١٨٣ - ١٨٨ م

ره) المحل ١٠٠ مد يح ١ ١٨٠٠ و ١١٥ و ١١٥ و التحرير ١٥٥ م المعملي الحراج \_^^^

رس) التيمر وجرعاس

<sup>(</sup>١) ألحى ١١/ ١٨٥ منى أوع ١١٠ ، الهديد ١١ ١٥ ، ١٩ ، المهمر ، J 1 4 / 1

\_F4 11 Nor (F)

تو وہ خیافت مرے والا ہوگا، چوری مرفے والا نیمی ہوگا (ا<sup>()</sup> مر) فقراء کے ورمیاں اس بورے میں اختااف ہے کا بیاجی چوری تار ہوگی ور میا چیز چوری تارید ہوگی؟ اس کی تفصیل "مرق" کی اصطار نے میں ہے۔

س کی مصیل اجنالیا کی اصطلاح میں مجمع جا ہے۔

#### مقود بيل اجازت كااثر:

۵۲ - اسمل بیہ کہ جس کوتھرفات کی اجازت دی گئی ہے اس و نقع مخش تمرف افذ ہوگا مشاہ تعرف کی جازت و فقہ بچر فا تعرف ال کو وں کے را میں جو بچر کے تعرف کوجا رحر روسے میں ہضر راساں تعرفات ورست نہیں ہوتے ،خواہ اجازت سے کئے جا میں اس سے کے کاتھر فات ورست نہیں ہوتے ،خواہ اجازت سے کئے جا میں اس سے

۵۶۰ - جس عقد کی اجازت ای تی ہے تصرف کا حق ای عقد تک محد اور ہے گا بھٹا و فاست ایٹر آت اگر ایس (مضاربت) بیل ایک مفاد تک مضارب اور ٹر کیک کو ای تصرف کا اختیا ر ہوگا حس کی جازت البیل ایک تی ہے۔ حس شمص کوفر ایکنگی کا یا عقد تکام کا یا کسی مرحقد کا ایک یا ہے۔ حس شمص کوفر ایکنگی کا یا عقد تکام کا یا کسی مرحقد کا ایک یا ہے۔ حس شمص کوفر ایک اور ہے بیل تصرف کا اختیا ر ہوگا اکوئی ایس عقد ایک ایک ہے۔ میں تا ہے۔

ان او ول کو جن حقود کی اجارت دی تی ہے کیں انج مور ہے کے بعد حقود سے بیدا ہوت کے اس الے حقوق کس کو حاصل ہوں گے؟ اس الم رست میں تیسیل ہے کے عقد شرکت میں میر حقوق دونوں اشرکت میں میر حقوق دونوں شرکت میں میر حقوق دونوں شرکت میں میں الم حاصل شرکت میں رب المال کو حاصل شرکت میں رب المال کو حاصل

<sup>( )</sup> المنتى ٨٨ ٣٥٠ البدائع ٢٨ ٣٤٠ مثنى المناع ٣٨ ٣٤٠ المهر ٢٨١٠. اشرح المعير ٣٨ ٣٨ منع دا والمعادف

<sup>(</sup>۱) بعنی مرماس الدائع عراسه المدب الرسماء تح الجلیل سرسماس

رس) بعی ۱۳۷۸، کے کیل ۱۳۸۳ مٹی اکاع سرسمہ الریکی ۱۲ ۱۳۵۸، المرائح ۱۲ ۱۳۵۲، ۱۳۵۷

<sup>(</sup>۱) المطالب هم 11 مقدا 11 الانتقار 17 العاداء الدائن عليه ين 70 10 الدائد لكم عراسه المعادم مثق المتاج 17 مها الدر الل الدائد المعادمة المتنقى المتاج 17 ما الدرادات 17 ما 10 ما 10

ہوں گے (۱) ۔ ویکل سے بارے شن فقہاء کے درمیان اختااف ہے۔
حنابعہ کا مسلک اور شافعیہ فاسی قول یہ ہے کہ ذمہ اری موفل پر
ہوتی ہے ، حقوق بھی اس ماطرف او تے ہیں ، ویکل خاص کے بارے
میں مالکیہ کا بھی بھی مسلک ہے لیون ویکل عام میں مالکیہ کے زو دیک

حنیہ کا مسلک ہے ہے کہ جس عقد کی فہدت موکل کی طرف رہ ہے کا مسلک ہے ہو گا اسے اپنی طرف منسوب کرتا ہے ، مثلاً لر وختی ، فرید اری، اجارہ وفیرہ ، ان کے حقوق عقد کرنے والے کی طرف فو شخ ہیں ، فہذا ان عقو وہیں حقوق وکیل کی طرف فوٹیں گے اور فرمد داریاں بھی ای پر عامد ہوں گی ، ان حقوق ہیں وکیل کی طرف فوٹیں گے اور فرمد داریاں بھی ای پر عامد ہوں گی ، ان حقوق ہیں وکیل کی حبیب کا لک کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل کی حبیب کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل کی حبیب کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل مالک کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل کا وکیل کی حبیب کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل مالک کی طرح ہوگا ، یہاں جگ کو وکیل کے قبیب کا مطالبہ موکل (مالک مال) ہم ہو اور مالک ہول کی قبیب کا مطالب وکیل میں ہوائے کے بعد فر وخت کر دو

م كامطالية بإجائة كا<sup>(1)</sup>

۵۵ - کی نے آر وجمرے کے مال بین اس کی اجازت کے بغیر انسرف یا بیٹا! کی خفیر انسرف یا بیٹا! کی خفیر کے بخیر مر منا مال اس کی حجازت کے بغیر مر مخت رو یا تو ثا تا تا یہ کے بدا ہو و دمر نے تقاب و کے برا کی بیات مرف یا لک کی اجازت کے بدا ہو و دمر نے تقاب و کے برا کی اجازت یا اور تعام نے و لی اجازت یا تعمرف کے بحد کے و لی اجازت کی طرح ہوگی اور و کا است اجازت ہے ، افسرف سے پہلے کی و کا است کی طرح ہوگی اور و کا است اجازت ہے ، ثان یہ تقام ف (اگر و کا گئی) اور حزا بلے کی اور حزا بلے کی ایک رائے تی بیٹھرف (اگر و کا گئی) باطل ہونا (اگر و کا کی اور حزا بلے کی ایک رائے تی بیٹھرف (اگر و کا کی باطل ہونا (اگر و کا کی اور حزا بلے کی ایک رائے تی بیٹھرف (اگر و کا کی باطل ہونا (اس) ر

۱۹۵۰ - ان عقود کو ما لک خود د مجام و بتا ہے س بیس ما مک کی جاڑت کے اسے بھی ایک کی جاڑت کے بہتر کا ما مک بان جاتا ہے و خواہ ہے میں بنیز کا ما مک بان جاتا ہے و خواہ ہے مور مثلاً بہد اسی بنیز کے جو مثلاً بہد امریس کی وصیت میں اور کھی اس اجازت کے بتیجہ بیس اجازت ہو نات مسیسی کی وصیت میں اور کھی اس اجازت کے بتیجہ بیس اجازت یو فت شخص کو منفعت کا ما لک بنادیا جاتا ہے و یا نفع افعانے کا حق ش جاتا ہے اور ناد ہو تا ایک بنادیا جاتا ہے و این سے نفع افعانے کا حق ش جاتا ہے و ساتا اجادہ اور عاربیت میں یا جستا ہے والے کی اس کے بنائے میں جوتا ہے والے کا بال کے بنائے میں جوتا ہے والے کا بال کے بنائے میں جوتا ہے والے کا بال کے بنائے کا در چکا ہے۔

<sup>()</sup> المديخ الرهاد ۱۳۱۳ هاد شخص الدرادات ۱۳۲۲ ته ۱۳۳۵ جوایم الکیل ۱۲۸ اد می می در المرکز بیدار ۱۳۵۳ - ۱۳۵۳ و ۲۰ می طیخ دار المرف پیروت د

<sup>(</sup>۱) البدائع ۲۱ م ۳۳ م المري به ۳۱۳ مثني الا دادات ۸۸ ۴ ۳ مثر ح استير مهر ۱۸۵ ملي تيمين الحقائق للريامي مهر ۲۵۷ ـ ۲۵۷ ـ

<sup>(1)</sup> مثن أحل على الأمر الأولى الألل الرسة البرائع الريداء

<sup>(</sup>٣) المغنى مهر ٢٣٤، الدمو في مهر ١٢ ا

سهلا كيل جازت كالر:

20- بازت کہی صل بین برای کے منافع بہنوں کے استمال کی ہوتی ہے، شارع کی طرف سے اس طرح کی اجازت سے تیجی ہوتی ہے، شارع کی طرف سے اس طرح کی اجازت سے تیجی استیار ، سے مثابات کا قامدہ حاصل ہوتا ہے، مثابا سمندر کے شکار کی بارت، فیرحرم میں شکل کے شکار کی اجازت، اس دیل میں پائی گھاس اور آگ بھی آتے ہیں ایروہ تین مشتر ک اشیاء ہیں جی کے فرار کی اجازت مشرک اشیاء ہیں جی کے بارے میں صدیت میں مراحت ہے کہ "المسلموں شوکاء کی الاث کی الممال والکلا والداد" (المسلموں شوکاء می ثلاث کی الممال والکلا والداد" (المسلمون شرکاء می شراح کے بین بین بین میں ایرا کی میں اور آگ میں اور آگ میں اور آگ میں اور آگ میں )۔

بندوں کی طرف سے ایک دومرے کو استمال کی (استمال) کی جازت کے طرف سے ایک دومرے کو استمال کی (استمال) کی جازت کے طرف سے بیٹر سے ہیں ۔ بہتی قواس سے موش کے درجید طبیعت حاصل ہوتی ہے ، مثل دروہ م اور دام دو انیر موسک حاصل ہوتی ہے ، جیسے کھا سے پہلے کی پہتے ہیں ور دم دو انیر بہدرا (۳)

سم میں میں استبرا ک کی مجازت الا مصلب ما لک بنانا تیس موتا بلکہ صرف مجامت ہوتی ہے ہشار سے آنوں جوشی اسرتی کی تقریبات میں (۱۲۰)۔

جرنم بيل رؤن كالر:

۵۸ - اصل بدے کون کے معاملات اوست کامل نیس میں ،

رم) المطاب مر ٢٠١٣ مني الدرادات عراه مراكع في عر ١٩٨٠ .

اجازت کی بناپر خون آما جار نہیں ہوجاتا ۔ اس سر معتبر ہوتوال سے شہر بیدا ہوجاتا ہے۔ شرک کے بتیج شرائعاص ما آفا ہوجاتا ہے۔ شرک کو فیصل نے اور اور سے کے باتا جھے آل کر ایکے چنانچ اس نے آل کر دیو اور اور سے کے ایک بناپر تقعاص ما آفا ہوجا نے گا، بید خدید المناجد کا اجازت کے شرک بناپر تقعاص ما آفا ہوجا نے گا، بید خدید المناجد کا مسلک ۔ ثانعید کا زیاد وقو کی آول اور ما آدید کا بیک آوں ہے مالکید کا اجمر آول ہو ہے گا تیسر آول ہو جا کی ایک ہو سے گا تیسر آول ہو جا کہ کا ایک مار تیس مال قید میں رکھ جا کہ اور ایک مار بیک ماں قید میں رکھ جا گا۔

ویت (خون بہا) واجب ہوئے کے بارے ٹس افتار ف ہے، حفظ کے قرام کیک میں واجب ہوگی مالکید اور ٹافعید کا بھی کیک آوں سی ہے (ا)

ای طرق آری شعص نے اتحد کا ف و کا شخ والے پر شان لازم منا چنا کی ال شعص نے اتحد کا ف و تو کا شخ والے پر شان لازم تامیں و یہ مقید اور حتا بلد کا مسلک ہے اور شافعید کا تو اُل اظہر ہے ہائشینی میں و ای تو اُل کورتر ہیج وی ہے و ما قدید نے بھی کہا ہے کہ اس شعص کو سر وی جانے فی لیمن اس پر قسانس میں ہے (۱۳) راس مسئلہ کی تنہیں ہے ان جنا ہے ش کی اصطلاع میں و کھی جا میں ر

09 - سي شهر في كالسان كوهم الاكراد وومرك السان كوهم الاكراد كوهم الله وومرك السان كوهم الاكراد في كراد وومرك السان كوهم المراد في المراد كالمراد كالم

أرمجورر في والحف يترواكراه كما تحظم ديا بوتوعم ويي

<sup>()</sup> ہو ایک ایمن تیج امر ۱۹۳۳ء موریت المسلمون شو کا و ۔۔۔ کی دوایت مشویل ایام اجراو داوورٹ کیک میا 2 سے این جرنے کہا اس کے رجالی فقہ بین (مشراحد 10 سامنی ایودو و سهر ۲۹۱ طبع آمشیع الانصاد بردیلی ، الحجم آلجیم سہرا ۲ طبع نکی )۔

را) بد مج المعد أن الإواماء عنى المتابع الروااء تواعد الاحكام في معالح اللام الرساء الله

<sup>(</sup>m) يوكع احداكع الرعاار

<sup>(</sup>۱) این مایو بیده ۱۳۳۸ هی سوم بولا قریمشی آنتا می سمرانده هدششی الارادات سره ۱۳۵۸ مرخ انجلیل سر۲۳۱ – ۱۳۵۸ ایجلات ۲۸ ۱۳۳۹ سال

プリダレ (F)

والع برتصاص الازم ب، مامور برتصاص بي يانيس؟ ال بار ب يلى خدّ ف ب منابد ، مالكيد فا مسلك ، ثا فعيد كالشيخ تول اور خفيه يلى خدّ ف ب منابد ، مالكيد فا مسلك ، ثا فعيد كالشيخ تول اور خفيه يلى سے امام زار فا قول بير ب ك مامور فاقتل بيا جائ گا ، يونك ال في فور قتل كيا ہے ، اور امام او يوسف فرما تے بين كه دونوں بيل سے سى بر تصاص نه يونك في ماقول معتمد بير ب كه مامور كونل نيس كي جائے گا ، فرب خنى كاقول معتمد بير ب كه مامور كونل نيس

ریر بحث موضوع میں بہت ی تعلیات میں (، کیلئے: آسراد بھل ، جنا بیکی اصطلاح )۔

99- جس شخص فے اپنی دار ، یا آیر ، یا مال کے شدوی کی دوسر کو لگل ایوان ہے ان ان اس ان کے شدوی کی دوسر کو لگل ایوان ہی تقاص نیمی ہے اس لئے کہ آئیس اپنی والت کی طرف ہے وہ ان کی جازت ہے سین اس کے لئے شرط یہ ہے کہ تعقیل کا کوئی اور داستہ شدر ما ہو (۲)۔

# نفع کھائے ہیں، ڈن کاہڑ:

مجمعی اس سے سبقت کرتے والے کو تصوصیت حاصل :وتی ہے، مشد نماز، یا اعتکاف کے لئے مساجد کی نشست گاہوں کی طرف سبقت کرنا، مداری، رباطوں اور باز اروں کی نشست گاہوں کی طرف سبقت کرنا۔

- () الماضيّة و المر ۱۰ المضيّى الاواوات سمر ۱۳۵۳، المحك به ۱۳۸۸ المرواق مع حاشر الخطاع ۱۲ م ۱۳۳۳
- (۱) منی انجناع سر ۱۹۳۰، ۵ن هایرین ۵۰ ۱۲۳ آمنی ۸۰ ۱۳۳ موراس کے بعد کے منونات ، انتہ مر ۲۶ / ۵۵ س

محی انتقال کی اجازت و بینے ہے سرف نفع اللہ نے کاحل تابت جوتا ہے ، شالی شاہر ادعام نفع اللہ اللہ فی کے عمومی مالے سے فا مدہ اس ما، ان چیز وں میں انتقال کی اجازت کے ساتھ بیشر ط ہے کہ شاہر ادعام سالد دفیر دال استعال سے قراب شامول سے ک

۱۹۳ - أرض افعان کی اجازت کسی عقد کے نتیج بیس عاصل ہوتی ہوں مثال اجارہ میا اعارہ (عاربیت پر وینے ) کے ذر بعید تو فقها وال و ت م مثال اجارہ میا اعارہ (عاربیت پر وینے ) کے ذر بعید تو فقها وال و ت م مثنی بیس کہ عقد اجارہ سے منفعت کی طلبت عاصل ہوتی ہے ، کہند اجارہ پر لینے والے کو اکتیا رہے کہ اس بینے کی منفعت تو ایسول کر ہے ،

١٢٧ - ال طرح ك عقود (اجاره، عاره وغيره) يل أرغع اللا على

<sup>(</sup>۱) مثن الحاج ١٠٤٦ (١

والا تفات کے وار و اجازت سے باہر قدم تکانتا ہے، یا ال بین کے برا سے بی ال بین کے برا سے شک کوتا ہی کانتا ہے، یا اس بین کو تصال بی جاتا ہے آتا ہے۔ اس سیاری کانی تعمیل ہے جسے اس سیاری کانی تعمیل ہے جسے اس سیاری کانی تعمیل ہے جسے اس سیاری کی اصفاح کے بیاجا سیتا ہے۔ اس سیاری کی اصفاح کے بیاجا سیتا ہے۔

#### رۇن كاغاتمە:

۲۵ = جارت ار ثارت کی طرف ہے ہوتو وہ تم نیں ہوتی اس کے مقم ہونے کا تصور تین اس کے مقم ہونے کا تصور تین ہے۔ کیونکہ مہاح امول میں ثارت کی اجازت کی بنایر انسان قابض ہوکراس چنے کا مستقال ما لک ہوجا تا ہے۔

جہاں تک رندوں کے یک وہم کواحارت و ہے واصحال ہے۔

و اسر الفتح اللہ سے کی جازت ہے مرانفائ کی بیاحارت فقد لا رم،

مثن، جارہ سے حاصل ہوئی ہے تو مقد کی مت جم ہوئے سے بیا

ہازت ہم ہوگ میا اجازت کی مرت بی اجازت کے مطابق کام کے کمس ہوے یہ بارے ہم ہوگی۔

ور اگر انتخاع کی اجازت کسی مقد جاز سے حاصل ہوئی، مثابا عاریت ہے قو عاریت پر و ہے والا جس وقت رجوع کر لے اجازت ختم ہوجائے گی ، فواد عاریت مطلق ہو، یا کسی خاص وقت تک کے لئے عاریت پر دگی گئی ہو، کیونکہ بیابا حص ہے (یا لک بنانا نہیں ہے) بیاس صعید انتخافی ہو، کیونکہ بیابا حص ہے (یا لک بنانا نہیں ہے) یہ مسلک حصید انتخافیم ہر مزابلہ کا ہے ، بین حصیہ کستے ہیں کہ آمر کوئی زمین کیک خاص مخت تک کے لئے عاریت پر دگی فی امر عاریت بو انی امر بیا درصت ایک ہے ، یا محاریت ہو انی امر بیاد درصت و یہ میں رہ میں بر برتر ار ہے قو مقررہ و مقت سے پہلے درصت ایک ہے میں رہ میں بر برتر ار ہے قو مقررہ و مقت سے پہلے عاریت ہے جو انی امر ہے کا میں ہیں ہوگا۔

انابلہ اور ٹا نعید کہتے ہیں: اگر کوئی زشن کس کوکا شت کرنے کے اسے عاریت پر دی تو عاریت پر اپنے والے کی ڈ مدواری ہے کہ اُسل النے تک عاریت کو باتی رکے اور اگر کوئی زشن مروہ وُئن کرنے کے الے عاریت پرای تو اُن شدولائی کے اگر استام تی رہینے تک عاریت سے رہوں تیں کرستا۔

اللید کر ایک یوجی کیک فاس مده تک کے سے عادیت برای فی جواسے وقت خم ہوئے سے پہلے و بس بھا جار فیس ہے ور ار مطاق عاریت ہوجس میں کوئی مدے مقر رئیس کی گئی ہے تو بھی اسے آئی مدے کے لئے چھوڑے رکھنا شروری ہے جنتی مدے میں لوگ ال جمہی چیز سے نفع افواتے ہول (۱)۔

اور آگر تعرف کرنے کی اجازت ہو، جیراک وکانت، شرکت ور مضار بت بی بوج آئی ہے مضار بت بی بوج آئی ہے مضار بت بی بوج آئی ہے الیان شرط بیہے کہ اجازت و نے ہوئے شخص کومعز ولی کاسلم ہوج نے امروات سے کی وجر کالات التحال بدیوں

موت ، جنون مطبق ، مؤکل مر با بندی سے اس طرح حس جیر کا مکیل بنایا میا ہے ، اس کے طاک ہوئے سے ، اس طرح گرمؤکل حور موتفرف کر لے جس کے لئے مکیل بنایا تی ایو مکیل مرتبر ہوکر وارافحرب جااجائے تو بھی اجازے ٹم ہوجاتی ہے۔

ای طرح متولی و بقف اور وصی رجوت کرنے ، خیانت کرنے ور جُور کی بنارِ معز مل موجاتے ہیں (۴)۔

ر) مثل الحتاج مر ۱۲ منتی الادادات مر ۱۹ مه التی هر ۱۸ مه مواقع دمنا قع امر ۱۲ مام المشرح العقير ۱۲ مه مطبح التي

<sup>(</sup>۱) مثق الراج مر معانات عليه ها، التي هر ۱۳۴۹، يوكع المن لكح الرادان الجواير الراسان

تراجهم فقههاء جلد ٢ بين آنے والے فقبهاء کامخضر تعارف کشادت وی ہے کہ معروفیل ماز اسلام سے فی کرہا رہے ال وقت تک کوئی ایسا کاشی عمد وقف ور فارشیل ہوا جو میسی بن کوب سے زیاد و فقید ہوں۔

العلى" أن المعلى المعل

[الجوابر المضيد الرامس: النواعد البهيد رض ۱۵۱؛ كشف الطنون السهاد ۴ ۱۳۳۰، هم الموقعين ۸ ر ۱۸]

ائن الي حاتم (٢٣٠-٢٢٥)

یہ عبد الرحمٰن بن مجد افی حاتم بن اور لیس ، شیخ الاس م، ابو تحد تمیں منطلی رازی ہیں السرے الے ایک محلّہ ورب مطلہ الکی طر ب السبت سے خطابی کرا تے ہیں ، بنا ہے جواد صدیمے ہیں سے ہیں انہوں نے ملم صدیمے کی طلب ہیں اپنے والد کے ساتھ اور ن کے انہوں نے بعد معتقات شہروں کا سفر کیا ، اور عالی سندیں حاصل کیس ۔ انہوں نے معد محتقات شہروں کا سفر کیا ، اور عالی سندیں حاصل کیس ۔ انہوں نے مدیمے وار دور مر سے بہت صدیمے اور دور سے بہت سے لوگوں سے مختلف علاقوں ہی احاد اور الوزریہ سے تن اور دور سے بہت سے لوگوں سے مختلف علاقوں ہی احاد وار الوزریہ سے تن ، اور خود ن سے بہت سے لوگوں سے مختلف علاقوں ہی اسا والرجال کے امام شمے ۔ ابو الوریہ باتی افراد ویں نے بہت سے لوگوں نے روایت کی ۔ اسا والرجال کے امام شمے ۔ ابو الوریہ باتی نے برا الوریہ الوریہ باتی نے برا الوریہ باتی ان باتی ان جاتم شند حالت ہیں۔

[ يَدَ أَرِقَ أَنْهَا ظِ عَلَمَ ٢٠٠ : طَبِقات النَّا لِلهُ ١٠ هـ هَا ظَا عَلَامُ لَلُورَكِيُّ . ووقاً

# الف

پر ہیم گئی : ن کے دالات ج اص ۴۴۷ بی گذر کیے۔

ير بيم نو کلي (؟-١١٩هـ)

بداید نیم بن عبدالله بن ایراتیم بن سیف واکل نجدی جنبل عام ور فقیدی ، ان کا اصل وظن نجد ہے ، اور انبول نے تیا ریس سکونت افتی رکی ، وہ ہے زیا تدیس ند بہ جبل کے مرجع تھے ، ان کی ملاوت دروقات مدید یش بوقی

بعض تقدانيف: "العدب المعامص شوح عددة كل الاوص" ور"عددة كل المادي ألى المراهدة كل المراهد) ألى المراعدة كل المراهد) ألى تصنيف م جو" ألفية القوائض "كمام مع شيور م مراه اليماح أله أله المراهض المراهد من المراهد المراهد المراهد من المراهد ال

#### ئن كون (؟ ٢٢١هـ)

یہ بیسی ان کو ب ال صدال الوموی ابغد اسکے باشند سے ہیں جنگی القیار اس میں اسران سے افتہ ہیں ، امران کے دہمن فیض سے بورے طور پر والاستا ہو گئے ، امر فوو ان سے امام محمد اللہ اللہ ہوگئے ، امر فوو ان سے امام طحاوی کے ، امر فوو ان سے امام طحاوی کے ستاہ افاضی عبد الحمید نے فقہ سیھی ، ایجھے جانبو حد دیا تھے، قصاء کے عبد سے پر فارد تھا و کا حاصل عبد سے پر فارد میں اور تاو قات اس عبد سے پر فارد سے سال اللہ اس محبد سے پر فارد سے سال کے بار سے میں ہے کہتے ہوئے ملم فیشل

# بن نيشيبه(١٥٩-٢٣٥٥)

بعض تصانف : "المسند"، "الأحكام" اور "التعسير"

[ تَذَكَرَةُ اللهُ ظَا ٣ مِ ١٨ ؛ شُدَرات الدّبب ٣ م ٨٥ ؛ تا ربَّ بقد او • ابر ٢٣ ؛ مجم لرفقين ٢ م ٢٠٠]

العض تصابيف: "المسلم الكبير"، "الاحاد والمثامي"، "السلم" المثامي"، "السلم" الر" الميات".

[ للأكرة أنفاظ ٢٠ - ١٩٣٤ شدرات الذمب ٢٠١٥ ميديد والنبايداا / ١٨٣٤ الأحدام للركلي الر١٨٣]

انن الجي ليل:

ان کے حالات تا اس ۴۹ میں گذر چکے۔

ائن الجامريم: " يجيعه: نعر بان على بان تحد الشير الري.

ائن الي مليكه (؟ - ١١٧ هر كيب توب ١١٨ه )

میہ عمید اللہ بین مبید عللہ بین انی ملیکہ ، ابو بکر ، ادر کیک توں : ابو محمد ، ابو بکر ، ادر کیک توں : ابو محمد ، استیک تی میں ، شد ، تا مبعی ، کشیر الحد بیٹ میں ، وہ حرم کے امام ، ادر شیخ ور امانت ، دار مود اللہ میں شخص انہوں نے تھی ، انہوں نے تھی محالیہ کو بایا اور ان سے حد بیٹ شریع کی راحظ رہ کے تحد اللہ بین زمیر نے آئیل طائف کا تانتی بنا اللہ کی راحظ رہ کی معامل میں معالیہ کا اللہ کا اللہ کا کا کہ کا اللہ کا کا کہ کا اللہ کا کا کہ کا اللہ کا کا اللہ کا کہ کا اللہ کا کا کہ کا کہ کا اللہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کی کے کہ کا کہ ک

[تبذيب المبديب ٥٠ ٥٠ من شذرات الذبب الر ١٥٣٥ الأعلام ٢ / ٢٣٠٠]

> این الیموی: ان کے حالات نٹا اص ۸ ۳۲ش گذر مجکے۔

> > الن الأثير (١٩٥٥-١٠٠١هـ)

یه میارک بن محمد بن محمد بن عبد الکریم، او السعا وات، مجد الدین شیبا فی : زری بیس، این الاثیر کے مام سے مشہر ربیس، ان کی الاوت اور نشو منما " بیز میرد این مر" بیس بونی، مشاہیر ملاء اوریز سینشر فا ویش

ے تھے، وہ یونے فاضل اور خطوط فکاری علی ماہر تھے، متازیزین رائیں وہ سے معازیزین است وہ ایست اور سے ماہم موصل ہے وہ ایست ہوگے اور وہ یوں انتاء کے اسر ہے وہ ایک مرض لائن ہوئے کی وہ یہ ہے اس کے وہ وہ ان مانتاء کے اسر ہے وہ ایک مرض لائن ہوئے وہ اپنے کہ سے اللہ کے وہ وہ ان مانتاء کے اسر کے وہ معنام میں ندر ہاتا وہ واپ کھر علی ضوحت کریں ہوگئے وہ کہا جاتا ہے کہ ان کی ساری تعمانیف ان کے میں شرخی کی اور کا رئیں وہ طلبہ کواملاء کرا کے میں کا بھی تعمیل سے المحلیت "وہ جامع بھی عویب المحلیت" وہ جامع المحلیت "وہ جامع المحلیت " المحلیت " المحلیت " المحلیت الم

[طبقات الشافعيد ٥م ١٥٥٣؛ بغية الوعاة ١٢ ١٢٤ الأعلام للركلي ١٩م ١٥٢]

بن تيميد:

ن کے مالاے ج اس ۲۲۹ بس گذر میکے۔

بن جرم الطمر **ی:** و کیمین تحریل جرم الدمر ی-

بن لجوزي (۸۰۵–۵۹۵هـ)

بیاعبد الرحمان بی بی بی بین مجد الجوزی ، ابو الفرق میں ، ان فی قب الله الله و کے الله الله میں ہے اس کے الله الله میں ہے کوئی فیضل و باس آبا ، فی ، بیز بیش ہیں ، ان کا سلسلہ نسب حضرت ابو بکر صد این تک پہنچتا ہے ، بغد او کے باشند ہے اور مسلسکا حتیل تھے۔ وقد ، تا رب ایس این موشر کے باشند ہے ، اور مسلسکا حتیل تھے۔ وقد ، اب ایس این موشر کے داروی نہوں ہے ، اب ایس این موشر کے داروی نہوں ہے ، اب ایس این ، فود خلیصا اس کی محلموں ایس این محلموں ایس

حاشر بونا قناءً أيث النصانف تھے۔

العش تضائق "تلبيس ابليس"، "الصعفاء والمسروكين" ادر "الموضوعات" بيداؤل تايل صريت يل سٍ

[الذيل على طبقات الحنابلد ار 99 س- ۱۳۲۳؛ الا علام للوركل سمر ۸۹؛ البدالية النهالية سلار ۲۸؛ مرآ ة الزمال ۸ را ۴ س]

ائن الحاجب:

ان کے حالات ٹاص ۹ ۲ سٹی گذر کیے۔

ائن حار (؟ -٣٠٢ه)

یہ سین بین حامہ بن طی بین همروان ، ابو عبد اللہ ، المور تی بغد اللہ ایس منابلہ کے دمان الدیک ان کے امام اوران کے دری اور مفتی تھے ، انہوں نے ابو بگر بنی الشائعی ، ابو بگر انجا و اور دومر سے انہوں نے ابو بگر بنی الشائعی ، ابو بگر انجا و اور دومر سے اوکوں سے حدیث کی ساحت کی ، بیر تاختی ابو بیتی باتھ استا فی سات ہیں ۔ ابنی جیس کا افتتاح قر آن بہا حد کر کرتے ، بھر وی ویس و نے ، پھر اس کے استا فی ایس سات کی ایم کر کرتے ، پھر وی ویس و نے ، پھر ایس کے استا فی ایس سات کی ایم کر کرتے ، پھر وی ویس کر استان ایس کی اجر سے اپنی روزی حاصل کرتے ، پھر ایس کی اجر سے اپنی روزی حاصل کرتے ، ایس کی ایم سے اپنی روزی حاصل کرتے ، بھر ایس کی ایم سے اپنی روزی حاصل کرتے ، بھر ایس کی ایم ایس کی ایم سے اپنی روزی حاصل کرتے ، بھر ایس کی ایم ایس کی ایم ایس کی ایم ایس کی ایم کی ایم ایس کی ایم ایس کی ایم کرتے ہیں ہوئی او شیخ ایس کی ایم ایس کی ایم کرتے ہیا ہے کہ سے واپس کو شیخ ایس کی ایم کرتے ایس کی ایم کرتے ہیا ہے کہ سے واپس کو شیخ ایس کی ایم کرتے ہیا ہی کرتے ہیا ہی کرتے ہیا ہی کا نام ایس حامہ ایس کی انتظال ہوگیا ۔

يعض تصانيف: "المجامع" فقد منبلي بي، تقريباً ٢٠٠ جدور بين بي، "شوح أصول الملين" اور" أصول الفقه".

[طبقات الحنابله ۱۲ الماه الخيام الزاهره ۱۲۳۷: لأعلام للرزكلي ۱۲۰۱۷]

ائن حيان ( ؟ - ١٥٣هـ )

یے جمہ بن جان بن احمہ بن حبّان ، او حاتم ، ایستی ہیں ، بجسی ن کے شیا ''ست'' کی طرف نسبت ہے ، طلب ملم کے سلسلہ بیں انہوں نے

مختلف ممر لک کاسفر کیاء آپ محدث مورخ مطب اور کم نیوم بی بایر تھے، پیٹے "سمر قند" پھر" کیا" کے قاضی رہے۔ این السمعانی فریا تے میں: " وہ اینے زوانہ کے امام تھے"۔

المحض تعانف: "المستد الصحيح على التعاميم والأنواع" بير آب سح ان المستد الصحيح على التعاميم والأنواع" بير آب سح ان المال كمام عام المتعاب أن طريث على بيء "ووضة العقلاء" ادب على "المتعاب أن ربال مديث على الراوصف العلوم وأنواعها".

[طبقات الثافيد ١٢/١٥ : الأعلام للركل ١٢/١٠ ساو تركرة الله فاسم ١٢٥ : شذرات الذبب سهر ١٦]

ان حبيب:

ت کے حالات ت س ۲ سام بیس گذر ہے۔

ين جرافستلاني (٢٥٤ – ٨٥٢ هـ)

یر اتما قلطور پر ہونے لگا متعدد بنگیوں بیں شوں نے دری دیو ،ال کو مرسدا ادیر سیڈ کی فظامت اور اس کی گر ٹی کی معدد ری موزی گئی ، اور دارالعدل بیں تتوی ایسے دورجامع زم بیس خطابت کی ذمد و ری سو تی گئی ، دورمنصب تضاء پر بھی فارزیو ہے ، ال کی تعدانی میں دھا۔ سے ڈالدین ۔

يعش أتسائف: "فتح الباري شوح صحيح البحاري" پدره الدول شيء "اللداية في منتحب تحريج أحاديث الهداية "ااور "تلحيص الحبير في تحريج أحاديث الرافعي الكبير".

[ العنو وألل مع الراح الراح البرر الله الع الراحه التذرات الذجب عدم العنو وألل مع الراح الراح المارة الله الم

لبة ابن فجر أيتمي:

ان كرمالات نّاس و موسم بش كذر چك-

ین خزم: ان کے مالات ٹام ۲۳۰۹ میں گزر کیے۔

این افتطیب الشربینی: ان کے مالات ٹاس ۲ سامی گذر کے۔

ران رشد: ان کے حالات ٹاص ۱۳۳۴ بش گذر کیے...

ائن التربير: ان كے حالات نّاص ٢ ٢ من گذر يجے۔

بناسرت:

ن کے حالات ت اص ۲ ۲۳ میں گذر چکے۔

بن أسكن (؟ -٣٥٣هـ)

یہ تعید ان مقال ان عید ان الکی، اباطی میں، بفدا کے واقعہ کے واقعہ میں آئے۔ اور وہیں وقات پانی، آپ مرحفظ کا وہ میں مقال میں سے تقے۔ مرحفاظ ور بیر رمعزمصنفین میں سے تقے۔

العَصْ تَمَا لَيْك:" الصحيح المستقى صريف س

[ "مذكرة الحفاظ علا ١٣٠٠؛ الرسالة المنظر فيرص ٢٥ ؟ تبذيب بن عس كر ٢ / ١٥٨ ؛ الأعلام للوركلي سهر ١٥١]

ان السيد الطلوى (١٩٨٨ -٥٢١هـ)

بیر عبراللہ بن جحر بن السید ، او مجر ہیں ، طلبوس کے باشتد سے ہیں السال اللہ اللہ بن جحر بن السید ، او مجر ہیں ، طلبوس کے ابتدائی و وحراؤں پر زیر اور الام ساکن ہے ، بیدائد اس کا یک یا اشہر ہے ) ، ان کی والا وت اور نشو وغما بھی و میں جوئی ، پھر وہ بلسید منتقل ہو گئے ، و مال مکونت اختیار کی اس بی فات بائی ۔ و و بلسید منتقل ہو گئے ، و مال مکونت اختیار کی اس بی مال ماسل بیا اسر فائدہ النہ ہو ہو اجھے معلم شے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، فائدہ النہ ہو تھے ، جس بی اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، شک گئے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، شک گئے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، شک گئے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، شک گئے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، شک گئے اور بات کو اجھی طرح سمجھا، ہے تھے ، ہم بیٹی کے بارے بی وہ کا تنظام کرتے ، بہت عمدہ کو انسان ک

لجمل شائف: "الإنصاف في التبية على الأمياب التي أوجبت الاختلاف بين المسلمين في آرائهم"، "المعدائق" احول وإن ش، اور "المعدائق" احول وإن ش، اور "الاقتصاب في شرح أدب الكتاب لابن فتيبة".

[الديبين مرص ١٣٠٠: شذرات الذبب ١٨٠٠]

ان سيرالناس (١٤١-١٣٣٧هـ)

بین المرائد المحدون الا المران المرائ المولاد المحل المرائد المولاد المحل المرائد الم

[الجوم الزايره ٩ م ١٩٠٠ من ذيل تذكرة الحفاظ رص ١٦٥ الدرر الكامند ١١ م ٢٠٠٨: الا كنام للوركل الدر ١٢٦٣؛ الوانى ولونيات الر ٢٨٩]

> ا بین سیرین: ان کے حالات ناص ۱۳۳۳ ش گذر مجکے۔

> > اين ثامين(۲۹۷–۸۵ سر)

میر عمر بان احمد بان حمال ، ابو حفیس بال فی مین بین بین ، بغد و کے باشند سے اور حافظ سربیت نیز ۱۰عظ میں ، ووبغد و کے جلیل القدر محدث اور فیکل رسال تھے، انہوں سے بھرو، فارل اور ٹی م کا سھر

کیا۔ باغندی، بنوی، آوسل محر بن سلیمان مالکی اور ان کے طبقہ کے لوگوں سے ماقت کی داور ان سے طبقہ کے لوگوں سے اوستید مالین، اور بر آقائی، اور ان سے اوستید مالین، اور بر آقائی، اور اسون اور ان سے لوگوں نے روایت کی، اُقداور ماسون تھے۔ال کی مساسل تھے۔

بعض تعدانف الفيد: "التعسيو الكيو" أيكم الدائد الارمشمل ي-"المسسد" أيرُ حرِر الدائد و اور "العاريح" أيرُ حروات الريمشمل "إلى ب

[سان الحيز أن ١/٨ مهم الانتزكرة الحفاظ مهر مهما: الرسالة المسطر أيرس ٨ ساندية العارفين ٥/١ مهم الموقيين عار ٢٤٥٣]

بن شبرمه (۲۷ - ۱۹۴ه)

بیا خبر الله بن شرمه بن الله میل من حمال ، ابوش مد المسنی مین ، المته کی طرف قبید الله بن میان میان مین مین می المته کی طرف قبید المیان مین المراح الله ورخماط تقد ، زاد بن اور عبادت گذارول کے مشابہ تقد موادم الله میں قاضی مقرر جوئے ۔ انہول نے حضرت المن اور تا بھین سے روایت کی ، اور این سے عبد الملک ، معید ، این المبارک اور دومر کے لوگوں نے روایت کی ۔

[ تبذیب البزیب ۵۰/۵۰: الحمر فی خبر من غمر ۱۱ ۱۹۵: تقریب البزیب ۱۲۲۷: الانشاب ۲۸/۳۸۸]

> بین شہاب: ن کے حالات ج اص ۲۲سیش گذر چکے۔

بّن المصولات: ن کے حالات ج اص ۲۳۳ پیش گذر کھے۔

الآن ما برين:

ان کے حالات ٹاص م سام میں گذر چکے۔

الن عماك:

ان کے حالات ج اس سم مسم میں گذر چکے۔

ابن عبدالبر (۱۳۶۸–۱۳۲۳ھ)

یہ بیسٹ بن محید اللہ بن محید البر المحر کی وطاقت الاعمر ہیں، قرطبہ میں بید ابوے ، کا رتبہ تیں ورفق وطی مقے ، اور ملاء مرکس کے بیٹ مجھے ، مورث ، اورب اور کیٹ النصافیف متے ، انہوں نے بہت ومر درار کے سفرے ، اورا شاطبہ ایس دفات یونی۔

الاستدكار في شرح مداهب عمماء الأمصار"، "التمهيد لما في الموطأ من المعاني والأسانيد" اور "الكافئ" فترش،

[ الحدّ رات عهر ۱۳ سن ترتیب المد ارک ۱۳ ر۵۵ ، ۸۰۸ ، طبخ ۱۰ راحیاتی شیر قر التوروس ۱۱۹ و الأعلام ۹ رساسا و الدیبات آمذ بهب رس ساح ۱۰ ساحب الدیبات المذبب نے دین عبر البر کانام بوسف بن عمر فرکر کیا ہے ، شران کے حالات کے آخر شن کھا ہے : اوعر کے مالد او مجرعید اللہ بن مجر الل ملم میں سے شنے ]

> این عبدالحکم: ان کے حالات ٹاص ۵ سمیس گذر میکے۔

> این عیدالسایم: ان کے حالات ناص ۵ ۲۳۳ پس گذر میکے۔

# ين اعر تر (۲۲۷ –۲۲۸ه)

بيه احمد بن عبد الرحيم إل الحسيس ، الإ زريد ، وفي الدين بين ، بن العراقي کے نام سے معروف جي، اردي الاصل جي، ان کي ولا وت اوروفا مصافام وشن ووقى ماسية البائدين عمر كالمراثا فعيد میں سے تھے۔ وریز ہے عام وفاضل اور اصول افر وٹ میں ن آباد ال کے مصنف ہیں، انہوں نے واشق ، مکہ اور مدینہ فاسم بیاں اپنے والد ے مدیث فنوں مدیث مروہم ہے ملام میں مہارت حاصل کی۔ ل بناى ك فقار ميمى النسياء مبير القد التفليلي القر وين الم التفاء و كيا و حديث فقد اصول فقد ورع بيت من ميمه و في اتبيا زييد ايا. و دس معادم وفنو ب میں بھی شہر وال قتار والدی وقات کے بعد ال کے عبدے ان کے حوالے کردیے گئے ، قضاء پی ۲۰ مال تک العمد والكركى كمنائب رب ، چر عبدول سے بلند اور يكو يوكر اين سپ کو ان ور مدریس اور تصنیف ونایف کے لئے قارق کرنیاد ا جا ال الدين التيس كے بعد ويا رمصر كے قاضى بنائے كئے۔ العِضْ الصَّانِفِ:"البيان والتوصيح لمن أخرج له في الصحيح وقد مُثَّلُ بصرب مِن التجريح"، "أخبار المدانسين اء اور ان كا ايك مفيدة كردكي جلدول ش ب-[اعتوم الملامع الر٢ ١٩٠٣ البير المفاقع الرابحة الرساك

> بن العربي: ن کے حالات ج اص ۵ سم بش گذر میکے۔

المنتظر أيرس ١٨٠ : الأعلام للوركلي الرسم ١٨٠]

ين الرفها:

ن کے حالات تا اس ۲ سس بی گذر کیے۔

ائن عطیہ (۸۱ ما اور ایک تول ۴۸۰ – ۵۳۲ هاور ایک تول اس کے علاوہ ہے )

لِعَشَّ تَصَانِعِتَ : "المحرر الوحير في تفسير الكتاب العربر"-

# این عقبل (۱۳۳۱–۱۹۵۵)

یہ طی بان مقبل بان محمد الد الدفاء ہیں، ہے زمانہ میں بغداد میں الدائے میں بغداد میں الدائے ہیں۔ ہے زمانہ میں بغداد میں الدائے ہوں نے اللہ کے امام تھے، قائنی الدیم سلک ہے ، بستگی اختیار سر کی تھی بطلاق کی بہت تعظیم کر تے تھے، متابلہ بے تیم تیم کی ماتو دور الوش ہو تھے،

[ البدامية التبالي ١٨٣ / ١٨٨: الأمام ٥٥ / ١٣٥: الذيل في طبقات الخدام ١٤٤]

#### بن عليه (۱۱۰ - ۱۹۳ هه)

بیاس جمل بن ایر اتیم بن مقسم، او بشر الاسدی بین ،ابن ملید کے مام ہے مشیور بین (ملید ان کی مال کامام ہے )، کوئی الاصل ہیں۔ ما فق جمیل القدر فقید، حدیث بین قید دیمل اور جمت تھے۔ انہوں نے بہت ختی فی اور جمت تھے۔ انہوں نے بہت ختی فی اور جمت بین ، اور ان کے بہت میں اور ان کے بین بین ، نیز علی بر اور ان کے بین بین ، نیز علی بر الحد بی ، حالا نکہ یہ ، مؤول ان کے بین ، نیز علی بن الحد بی اور وہم سے لوگوں نے بھی ان سے روایت کی ، حالا نکہ یہ ، مؤول ان سے روایت کی ۔ بھر و کے صدالات کی امری اندی سو بی گئی ، ہا روان رشید کے بین ، بیز علی بن الحد بی اور وہم سے لوگوں نے بھی ، ہا روان رشید کے بین کی وہر خواد شت بین بند او کے دوئر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر بعض کی ہور ہوں نے کہا ہے کہ وہر آن کو گلوتی مائٹ تھے ، بیبات بھی ، کر گئے ہے کہ انہوں نے آئی رائے سے تو ہے کہ گئے گئے ، بیبات بھی ، کر گئے ہے کہ انہوں نے آئی رائے سے تو ہے کہ گئے گئے ۔

ن کا کیک لڑکا جس کانام اور ائیم ہے، ان کو بھی این طیر کے ام سے پیار جانا ہے، ایسی تھے و نظر آن کے قائل تھے اقد میں ان کی گئی کتا بیں بیں۔

[ تبذیب المبذیب الر۴۵۰: تذکرة انفاظ الر۴۹۹: میزان الاعتدال الر۴۲۲،۴۲۲ الأعلام للو کلی الر۴۰ سود۴]

بن عمر :

ن کے حالات تا اس ۲ سوم بھی گذر کھکے۔

ارًان فخر حول:

ان کے حالات ن اص ۲۳۷ ش گذر کیے۔

ابن القاسم:

ان کے حالات ن اص کے ۱۳۳۸ میں گذر بھے۔

ائن قدامه:

ان کے مالا سے جات ۸ سام بی گذر ہے۔

الآن القيم:

ان کے حالات ن اص ۸ ۲۳۸ بیس گذر کیے۔

اين المايشون:

ال كے حالات تاص 9 سم بي گذر ميكے \_

أنكن وأجدة

ان کے حالات تاص 9 سم بی گذر چکے۔

ائن المبارك (۱۱۸ – ۱۸ه )

یہ عبد اللہ بن المبارک ، ابوعبد الرحمن ، الا ، کے علی سے مطلق مر مرک ہیں ، ال کی مال خوارزی اور باپ ترکی تھے ۔ امام ، لینید ، گفتہ عجت امر کی ہیں ۔ ان کی مال خوارزی اور باپ ترکی تھے ۔ ام ور ایست کرنے والے تھے ۔ انہوں نے امام ابونینید ، انہوں نے امام ابونینید کی عجب احتیار کی ، دور غیب شرک ، غیب ، ان عبید ، ان عبید ، ان عبد التحویل سے احادیث سیس ، اور ان سے مختلف میاں لک کے بے تا راو کول نے حدیث اخذ کی ، آن ہیں سے عبد الرحمن مالک کے بے تا راو کول نے حدیث اخذ کی ، آن ہیں سے عبد الرحمن

بعض عما نفي: "تصمير القرآن"، "النقائق في الرقائق"، ور"رقاع العناوي".

[ لجوابر الحمضيد الرا4 كان القوائد أبيهيد م<mark>ل 140 : مَ</mark> كَرَةَ الْحَفَاظُ الر 24 كان شُذرات الذبيب الر49 كاندينة المحارفين 40 م 24 [

بان مسعود:

ت کے مالات ج اص ۲ ۲۸ بش گذر تھے۔

مفلح : تن مع :

ت کے مالات ج اص ۲۳۰ میں گذر میکے۔

بن المقرى:

ت کے مالات ج اص ۱ مہم بیس گذر کیے۔

بن المنذر:

ت كے مالات ت اص ٢٣٠ يس كذر بيك

ائن المواز (۱۸۰ –۲۷۹۹ ورئيس قول ۲۸۱ هـ)

یہ تحدین اور ایم بن زیاد ہیں، این المواز کے نام ہے معروف ہیں، ان کا تاریخ فی کے فقا او ما تعید میں ہوتا ہے، مکندریہ کے ماشد ہے۔ ان الماشوں اور بن حبراتیم سے فقدہ صل کی افتہ بنتو تی میں وفات ہی ہے۔ ان الماشوں اور بن حبراتیم سے فقدہ صل کی افتہ بنتو تی میں الوطکنا مد حاصل تی ایک میں وفات ہی ہی۔ ال کی بیک سال سے مشہور ہے، یہ ماکلیہ کی تایف کروہ سیاوں بی میں سے مقیم ترین کتاب ہے، اس کے مسائل سب سے نیاوں بی میں اس بی مسائل سب سے نیاوہ تی بی ال بی مسائل سب اور می سے نیاوہ تی بی ال بی مسائل سب اور می سے نیاوہ تی بی ال بی مسائل سب اور می سے نیاوہ تی کی اس کے مسائل سب اور می سے نیاوہ تی کی اس کے مسائل سب اور می سے نیاوہ تی کتاب سے نیاوہ تی کتاب ہے۔ افتابی نے اس کوفقہ ماکن کی تن م بنیاوی کی کتاب سے نیاوہ تی کتاب سے تی کتاب سے تی کتاب سے تی کتاب سے تی کتا

[الديبات أرز ببرس ٢٣٧١-٢٣٣٠ الأعلام للوركل ٢ ر ١٨٣٠] التزرات ٢ م ٤٤٤]

> بن ميم: ان ڪوالا ڪٽاس اسس ۾ گڏر ڪِڪ پ

> > ائن وبهب:

ان كے حالات ت اس ١٠٨٠ بس كذر يكير

التن وبران (۲۰ – ۲۸ کس)

 15756 (2-4010)

بیر او برا و بن انی مون عبد الله بن قیس شعری میں ، یک رو بیت یک ان کا نام حارث ہے ، اور کی رو بیت ہے کہ سرکا نام مام ہے ، اور ایک روایت ہے کہ ان کی کئیت (ابو برود) می ان کا نام ہے۔ ان کا خار کا رتا بعین میں ہے ، وہ فقہ ور کشرت ہے حدیث روایت کرنے والے تھے کوئے کے قاضی تھے ، ان کے کا تب معید بن جیر تھے۔

[تهذيب البنديب ١٨/١٢]

ا يوبكر الباقلاني:

ان کے مالات ٹاس ۲۵۳ش گذر میکے۔

ابوبكرالصاص:

ان کے مالاے ٹاص ۲۵۹ ش گذر کھے۔

ابوبكرالرازي:

ال کے مالات ٹاش ۲۵۷ ش گذر کیکے۔

اوبكرالصديق:

ان کے حالات ٹاس ۲ ۲۲ میں گذر کیا۔

ا و بكرعبدالعزين:

ان کے حالات ٹاص سام میں گذر بھے۔

ا وِ بكرين العربي:

ان کے حالات ٹاص ۵ ۲۳۸ ش گذر کے۔

"عقد الفلاند" بيركاب "قيد الشرائد" كى ثرق بيراور "امتثال الامر في قراءه ابي عمرو" بيركاب تظيم بير

[ التحويد البويد (ص ۳۰ ) الدرر الكامند (۲۳ م ۱۳۳۳) المايام مهر و ۱۳۲۰]

بن البمام:

ن کے مالات ج اص اسم میں گزر کیے۔

بن البندي (۲۲۰ –۲۹۹ ه

سیاحد بن سعید بن ایر اتیم، اوعم ، جدائی برطی میں ، این ابندی
کے ام سے معروف میں ، ماکی فقید اور تاریخی بل الله وطیس اپ
زمان میں یکا فد تھے ، ان کی اس مہارت والمر ادار اس کے فقیا اسے بیا
ہے والوایہ ایم سحاق ان ایر ایم سے اسوں کے ملم حاصل بیا۔
جمش تھی انہ ہے ۔ اداروں انو فادق الاجلد اس میں ہے ۔

[الديباج رض ٨ سود شجرة النور الزكيدرس ١٠١٥ مدية العارفيس ٥ ر ٦٩ يا جم المولفين ار ٨ سوع

> يو حى ق عۇمى: ، كھنے: انتوسى۔

بو سی ق الشیر ازی: و بیجهند: الشیر ازی.

بو سی ق المروزی: د کیجئهٔ: امروزی۔

یو بکر ان مجر ( ۲۰ - ۲۰ الدو و ر یک قول ای کے مااہ و ہے)

ید او بکر ان مجر ان محر ان من و م الدو محر انسان و ر بی بختر انسان و ر بی بختر فاری مدل ہیں ( ایک ان کا مام مدلی ہیں ( ایک ان کا مام مدلی ہیں ( ایک ان کا مام بیاری کے اس کی کئیت ( او محر ) می ان کا مام بیاری میں ہو شد اور انجر ) می ان کا مام مدین رو ایت کر فی اللہ ما پی میں اور ایس کر اور ایس کر اور ایس کر اور ایس کر اور اور ایس کے ان میں اور این سے ای کے دو ایس کر اور ایس کی اور این سے ای کے دو ایس کے دو ایس کی اور این سے این کے دو ایس کی دو ایس کی اور این میں اور دومر سے او کو ل نے روایت کی دامام ما لک نے افر ملی کر این میں میں میں کو کی شام ما لک نے ایس کی دوایت کی دامام ما لک نے افر ملی کر این ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کی دامام ما لک نے افر ملی کر این ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر این شر میں کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس میں کر دائن ایس مدید میں کوئی شخص او بکر این شر بی کر دائن ایس میں کر دائن ایس کر دائن ک

[ تبذيب البديب ٨١١٣ من تقريب البديب ١٣ م

1799

ت کے حالات نہ اص ۱۹۳۳ بیس گذر بھے۔

ہو انحس الا بیاری (۵۵۷ – ۱۹۸ه )اور ایکس کے مزد یک (۵۵۹ – ۱۹۲ه )

مائیۃ الدسوقی میں ای طرح "او اسن "آیا ہے، ان کا مشہورنام ورٹ میں کیا ہے، قال ایک اسٹیورنام ورٹ میں کیا ہے، قال بینی بن اسامیل بن طی شمس الدین، او آسن صهر کی کیا رکی ہیں بھم اور اسکندر بید کے ورمیان واقع ہے۔ یہ کو کی ہمر اس کندر بید کے ورمیان واقع ہے۔ یہ اکلی فقید اسر المعولی میں بعد پا بیدہ و و مر سرم میں سے ہیں، مختلف ملم میں مبارت حاصل کی ربہت سے مطاعت فقید میں وال میں سے ایک او صاحب ن حاصل کی ربہت سے مطاعت فقید میں عام الن میں سے ایک او صاحب ن عوف بین ، ممل قضاء میں قاضی عبد الرض بین مطام ہے ما مب عام بین مواس کی ربہت سے مطاعت فقید میں الن میں سے ایک او صاحب ن عوف بین ، ممل قضاء میں قاضی عبد الرض بین مطام ہے ما مب عوف بین ، ممل قضاء میں قاضی عبد الرض بین مطام ہے کا مب عوف بین ، ممل قضاء میں قاضی عبد الرض بین مطام ہے کا مب

الاست كرتى بين، بعض لوكون في ان كو اصول بين الم الخر الدين رازى يرفضيات دى ہے۔

العض تصانف "شوح الموهان الأبي المعالى" اصول التها، المعالى "اصول التها، المعالى "المعالى "المعالى "المعالى "المعالى "المعالى "المعالى "المعالى المام ترالى كى الاحياء كراري ب المرتخلوف كى المعالمة الله المعالمة المعالمة

[شجرة النور الزكيدرص ١١١: الديبات المدمب رس ١١٣: مجم الموعين عاد عاموهم اصد الاطلابً اراح]

ابوطنينهة

ان کے حالات ن اص ۲۳ سی گذر چکے۔

الرائطاب:

ان کے حالات ٹائس ۲۳ میں گذر کیے۔

الإوا فوا

ان کے حالات ٹاص ۱۳۳۳ پی گذر بھے۔

155( ?-770)

کیاجاتا ہے کہ ان کا مام جندب ہن ہو، وہ تقیل ہے، پہر کہ رہ استحد ا

حضرت عمّات في ان كومديد سے جا وَجُن كر كے مقام ريز و مل بعيج ديد ، وير و قامت بإنى ، اور حضرت اين مسعود في ان كى نماز جنازه ير حال -

[ تبذيب العبديب ١٢/١٢]

یو ڈر البروی ( ؟ - ۱۳۳۸ یا ۳۳۵ ھاور ایک تول اس کے علاوہ ہے)

بین ترین الدر او درم وی بین ان کا نام حمید بن محد بھی بتایا جاتا ہے دن کو دین السماک کہاجاتا ہے دیے اصلام اللہ کے بین المحد خصہ بیل قامت بیز بر ہوئے ور وہیں وقات بانی دید بالتی فقید تھے۔ مور سے دو او دجمت، فین ور حدیث بر گری ظرر کھے والے تھے۔ مور سے دو او دو اس بیس مام ہو کے دید حدد المند باید محصیتوں سے انہوں نے سلم حاصل کیا دین جس سے زبیر بن تخلد ، ناطنی وقار نی ورافاضی این اقتصارییں۔

العض عد نفي: "تفسير القرآن"، "المستدرك على صحيح البحاري ومسلم"، "كتاب الجامع"، اور "شهادة الورد".

[ شجرة الأرائز كيدرس ١٠٠٢ بدية المعارفين ٢٥ هـ ١٣٠٣ : الأعلام لعرركلي مهراس]

16111

ويجيئة ابن العراقي

بوزيد لا تصاري ( ؟ - ؟ )

بینمروین اخطب بن رقاعه ابوزید انساری شررتی بین، آپ

صحابی رمول ہیں ، رمول اللہ علی کے ساتھ تیر وفر و سے میں شرکت
کی درمول اللہ علی کے ان کے سر پر ہاتھ کی سے وفر ماوہ "المدھ م جسلمہ" (اے اللہ ان کو جمال عطافر ما) تو وہ اس کے بعد ہوڑ ھے
میں ہوے ، بسر ویس اقامت پزیر ہوئے۔ سے ب کے شرکے
اثیر ، او قالہ اور اور سے لوگوں نے روایت کی وال کی حدیث سے مسلم
اور شن میں ہے۔ تامل و تر بات یہ ہے کہ مام ہوگی نے ابوز پر عمر و

[لا ساب ۱۶ م ۲۶ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، تبذيب المديب ۸ ، ۳]

ابوزيد الدبوي:

ان کے حالات ٹاص سے سے ٹی گذر تھے۔

ا بوسلمه بن عبدالرحمن ( ؟ - ١٩٩٥ م)

یہ اوسلہ بن محید الرحمن بن عوف زمری ہیں ، ان کے نام کے

بارے ش تین روایت ہیں : ایک روایت کے مطابق ال کا نام

عبداللہ ، دوسری روایت کے مطابق اسا کیل ، اور تیسری روایت کے

مطابق اور سلما م جی ہے ، رکنیت بھی ۔ یہ میں یہ کے کہارتا بھین بلل

سے تھے ، آیتہ بھتیدا ، رُسُ لھد یہ تھے ، مریب کے نامنی بنائے گے۔

ارسا اس

ا بو الشعثاء: و کیجے: جائد مان زیر س

رہید: ان کے حالات ٹا ص ۳۵ میں گذر کھے۔

پوعبیده بن الجراح (• ۴ ق-۱۸ a)

الياعام ال عبدالله ال الجراح لرشي نبري من اليابي كتيت الإمبيد و امر ب واو الجراح ف طرف نبت مصيح رسي، ان محابت ے ہیں جن کے فقاد کی بہت کم ہیں مسابقین اولین اور شر وہشروش ے ہیں ، انہوں نے وویا رہیم ہے کی ، ہدراہ رال کے بعد کے معرکول على شركي رئ رمول الله علي أن كامر معدين معالا ك ورمیون بھائی جارگ (موافاق) کرائی تھی۔امام احد معترت أس سے روایت کرتے ہیں کہ اہل یمن جب رسول اللہ علیہ کے یاس آئے ورعرض کیا کہ جارے ساتھ کوئی ایبا شخص بھیج و بینے جو کیس سات نبوی وراسدم کی تعلیم و سے بنو آپ ملک نے مصرت اور پید دین ير ح كا باته بكر كرفر باليا: "هدا أمين هذه الأمة" (بيال امت کے این میں )۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عند نے رسول اللہ علیہ کی و فات کے ون مقیفہ بی ساعد و بیل لو کول کو حصر ت محر یا حضر ت الوسيدة سے تيمت كرنے كى وكوت وى حفرت كرنے ان كوشام كا و لی بنای ، اور القد تعالی نے ان کے باتھ بر بر موک اور جاری فقع کیا۔ ملك شام بين طاعون "معموال" مين ال كي وقات يموني مسيحين مي ن کی ۱۹۲۷ حدیثیں ہیں۔

[ لما صاب في تمييز السحاب ١٦ م ٢٥٠: تبذيب البنديب ٥٥ م ٢٠٠٠ علام موقعين الر ١٦ : الأعلام للوركلي ١٦/٢]

يو نتخ ميريوري (۱۹۸۹–۱۵۵۴)

بیناسر ال سمان (اور ایک تول سے الیمان) این ناصر ان عمر الن البو الفتی الله ری نیسالوری ایس، ثافتی علاء ش سے ایس سے محدث الله مناظر اور سم علام ایس ماہ تھے، سلم علام ایس اپ معاصر این پر سبقت لے گے۔ اپ والد اور او اُٹسن المد بی مودل

اور اوم \_\_لوكول سے احادیث شکل، اور ان سے سعد ان السمعانی اسمعانی و نے روایت كى \_

يعض تسانف :"كناب في علم الكلام".

[طبقات الثانعية العارفين الأعلام للوركل ٨راا سوم مجم أمؤلفين سور \* كما جرية العارفين ٢ ( ٨٨ س)

ايرقماره ( ؟ - ٨ سامه )

ہید حارث بین راہتی بین بلد یہ انساری شر رقی میں، رسوں اللہ علیجی کے شہو او تھے، تو ہو و دحد اور اس کے بعد کے معرکوں میں شر یک ہوئے ، جعترت ملی کے ساتھ کی معرکوں بیس شر یک ہوئے کے بعد انہی کی خلافت کے رہا رہیں کو قدیش و فات پائی۔

[الإساب ١٠ ١٥٤ ١ التياب بالشي لا ساب ١١١٠]

ا پوائنجا الحجام **ی:** و کجھے: اُخبار ک

3027.53

ان كے حالات ت اس عام ما بيس كذر ليكے ـ

ا بوالو**ليد** الباجى: -

ان کے حالات تا اس اے اس کر رہے۔

ابولیعلی القراء: ان کے حالا ہے ٹیا ص ۱۹۸۳ میں گذر ہیکے۔

يو يوسف:

ن کے حالات ت اص ۳۴۴ ش گذر چکے۔

لُ بِي رى: و كِيْنَةِ: إو الحن الأبياري.

الا تنافى (١٨٥ -٨٥٥هـ)

یہ ایر کا تب بن ایر عربی ایر خاری آق ام الدی و ابوسند،
النا فی فارانی بیس، النان بی پیدا ہوئے ( النان فاراب کا ایک قصب ہے ، اور فاراپ البر بیون کے اس پارکا ایک صوب ہے ) ، تام ویس بیا و فات بائی ، حضر کے اس پارکا ایک صوب ہے ) ، تام ویس بیل و فات بائی ، حضر کے امام بیجے فقہ ، عربی فی زبال امر دم سے ملم بیل بیر بیجے ، مصر آ سے بیمرو مال کے ایم میں نامے مصر آ سے بیمرو مال سے و بیس یو تر بیند او آ گے امر مال کے النانی ، نامے کے ، بیمر و بال سے و بیس یو تر بیند مائے میں مدیل میں منامے کے ، بیمر ان کو قام و اس مرد مرد المد بیٹ مائے مائے ایک قود و الل بیا تو و و الل کے ممتاز طاء بیل سے یو تھے ، صرفتمش نے جو مدر سینو یا تقا اس کا آئیس فور دو ارد تا ہا ہیں سے یو تھے ، صرفتمش نے جو مدر سینو یا تقا اس کا آئیس فور دو ارد تا ہا ہا۔

الأوان" يہ برابيك شرح ہے جمل جلدول ش، "المتبيين في الحو الأوان" يہ برابيك شرح ہے جمل جلدول ش، "المتبيين في أصول المعدهب" "الاحسيكني" كى شرح ہے (أسيالى أصول المعدهب" "الاحسيكني" كى شرح ہے (أسيالى " الاحسيكني" كى شرح ہے (أسيالى والى كے "المديك "كورات كے ماتھ ہے ہے اوراء أثير ش ايك شير ہے)، ارا شرح الميردوى "۔

[ التوامد البهيد ركل ٥٥: الجوابر المصيد ١٢ (٤٩ ١): الجوم الزام و ١٠ ( ٣٢٥: مجم الموافقين سهر ٣]

الْإِرْم:

ان کے حالات ن اص ۲۸ میں گذر بیجے۔

احمد ابو القاسم الحمی (؟ - ۲۷ ۱۱ور بعض کے زود یک ۱۳۳۷ه د)

میدا حدین حازم بن مصمده ابو انقاعم الصفاره الملحی بین میخی فقید امرزیره ست دام تقیمه بین مصمده ابو انقاعم الصفاره الملحی بین مغرّ مرکع به تعلقه امرزیره ست دام تقیمه بین مین موگ ال کے باس سفر مرکع به تعلقه الموجود مقیمه المحدین المسین مر وزی نے ال سے فقد کی افتد ورخود متاوی میں احمدین المسین مروزی نے ال سے فقد کی میں افقد ورخود متاوی میں الله ورجه به بینی کے کر الموں نے خوانم دارو میں نے ادمی میں الله ورجه به بینی کے کر الموں نے خوانم دارو میں ہے ادمی و الفقیو رکزو وقو سال میں الم دوجه به المقیق رکزو وقو سال میں المام دو صیفه سے افتان ایک میں درمی الله میں آئی دیا ہے قبل بر فقو ک و المحدید میں المام دو صیفه سے افتان ایک میں درمی الله میں آئی دیا ہے قبل بر فقو ک و المحدید میں المحدید کی دو المحدید میں المحدید کے المحدید میں المحدید کے المحدید میں المحدید کی دو المحدید کرد کی دو المحدید کرد کی دو المحدید کی دو المحدید

'' الجام المسيد'' كم مصنف في اليك دومر في محمل كل طرف الثالث الدكيات، الن كل كثيت بحى المبول في إلا القاسم بني بنائي بي اليكن المبول في إلا القاسم بني بنائي بي الن كل المبول في المبول المبول في ا

[مثان على من التعبيد الله المنهيد الرائمة من المرائمة ال

الهمرانسيشي (١٠١٠-١٠٩١هـ)

یہ احمد بن عبد اللطیف بن کافئی احمد، شہاب اللہ بن شہش ہیں، شبیش (۱۰ مؤل باء کے کسرہ کے ساتھ) میں بید ہوئے ،جو النر مرد کے ملاقہ الحکلہ کا ایک شہر ہے، بینٹانعی ملاء میں بھے، اور المام بحقق ، جمت ، ثبتہ تھے، بہت سے ٹون میں مہارت رکھتے تھے، باریک بنی ک السيخ:

ال کے والا عدی اس ۵۰ میں گذر جے۔

[الإساب ١٥ - ١٥ أ-د المقاب ١٥ - ١٩٠٥]

وهمر بسالوً ول نے دریشن روایت کیس با

اُم الدرداء (حضرت عثانؑ کے عہد خلافت میں وق ت ہوتی)

طرف بہت الله علیہ عبارتوں عی تقرف کا ان کوملکہ حاصل تھا۔
ابوالفی علی شہر المکسی کے دائس فیض ہے وابستہ ہوے ، الدروری
وروامرے ملاء ہے بھی انہوں نے کسپ فیض بیا۔ جامعہ ازم میں
ورق و فی انہوں نے کسپ فیض بیا، خشااء کا ان کے
ورق و فی انہوں نے کسپ فیض بیا، خشااء کا ان کے
ورق و فی انہوں نے کسلطان الحر الی کے جانشین ہوئے ، ان ک
جی حت ال کے واس فیض ہے واستہ ہوگی، انہوں نے ملم شریحہ
والمقلیم کا ورق و یو چر مکہ کرمہ شی قیام پذیر ہوئر ، ری و یے گے۔
وبال کی بی جی حت نے ال سے فاحد والحی الله جو انہوں نے عمرکا
وبال کی بیک جی حت نے ال سے فاحد والحی الله جو انہوں نے عمرکا
درخ میں ورو ماں سے پیشر شیش فاسفر بیا امرو میں وفاحت پائی۔
الحق ہے ورو ماں سے پیشر شیش فاسفر بیا امرو میں وفاحت پائی۔
الحقوصیة الله المحدومیة الاسللة بیا جو بعد الاسللة المحدومیة الاسللة المحدومیة الاسللة المحدومیة الاسللة

[خلاصة الأثر ١٨ ٢٠٠٠ والحل شف الشون ١٠٥١ م]

احدين طنبل:

ت کے مالاے ٹی اس ۸ سم میں کدر چکے۔

سى ق بن راجو بيه:

ت كے حالات ج اص ٢٠٠٩ بس كذر بيكے۔

ن كے عالات في ص ٥ م م يس كرر فيك

ر اشہرے:

ن کے صالات ن اس ۲۵۰ ش کذر چکے۔

کیے۔ قول میرے کے جیمہ ہے، یہ بھی اوالد رواڈ کی دیوی ہیں، کوئی ایک رو بیت نہیں ہے جس سے معلوم ہو کہ بیسجا پہنیں یا آئیں کی آرم منابع میں زیارت تھیں ہوئی۔ اس کے بارے میں ایک روایت میہ ہے کہ حضرت میں ویڈ نے حضرت ابو الدرواء کے بعد ان کے باس

[لوصابه ۱۳۵۸: الاحتیماب ۱۹۳۳: اگنام النباء ر ۱۳۳۷]

> مم سنميدة من سمودالية

ت کے حالات ج اص ۴۵۰ بس گذر کھے۔

ام بانی (حضرت معاویہ کے عبد خلافت میں وفات ہونی)

العبد يب ١٢٥/١٤ أنالهم النساء ١٣٠ ١١٠]

انس بن ما لک(۱۰ ق ھ - ۹۳ھ )

یہ آئی بین ما لک بین منر مجاری تر رہی انساری میں دانہوں کے رسول اللہ علی کی مدمت میں مائی اللہ علی کے مدمت میں مگ رسول اللہ علی کی مدمت میں مگ کے درمول الرم علی کی وفات تک آپ علی کی مدمت میں میں رہے درمول الرم علی کی وفات تک آپ علی میڈرو جے کے دوہ رہے ہے اور ماں سے بھر و جے کے دوہ آخری صحافی تھے جن کی وال (بھر و بیل) وفات ہوئی سیمین میں الن سے الا ۱۹۷۸ رصد بھیں ہیں۔

[الله علام للوركلي: إلا ساب طبق ت الن معدد تبد بيب ابن عس كر معر 199 نصفة الصفوة الر ٢٩٨]

الأنسارية

و کیلئے: اور بیا الانساری ، عید اعلی الانساری، ایج جی بن عمر و الانساری۔

الأوزاعي:

ان کے حالات تا اص ۵۱ ش کرر چکے۔

ب

الباتي:

ان کے حالات ٹاص اہم بیں گذر کھے۔

لرقد في:

ن کے حالاست تاص ۴۵۴ ش گذر چیے۔

بني ري:

ن کے دالاست ڈاص ۲۵۴ ش گذر جکے۔

بور مدين العينى: و يجيئه: تعيل -

(2-78-8)

[ل صاب ۱/۲۱۱: أسر الخاب ۱/۵ عادتهذ يب البريب ا

1x 1( ?-4P7 a)

سید احمد بن عمر و بن حبد الخالق ، الویکر البن اله بیل ، بھر ہ کے باشندہ
خفے ، رملہ میں مکبنت اختیار کی ، اور میں وفات پائی ، وہ فاق صدیت ،
نہایت راست کو اور ثبتہ تھے ، کہلی کہلی ملطی کر لئے تھے ، ال کو ہے مافظہ پر جمر وسد تفاہ العلائی ، بندار ورا وہر ہیں الوکوں ہے صدیثیں روایت کیس ، اور اللہ ہے عبد و باقی بن قافع ، ابو بھر کتی ، عبد النه بن ایس کے عبد الله میں اور اللہ اللہ میں اور اللہ اللہ کا مقر کیا۔
اس بیان بیٹام اور الحر اف شام کا مقر کیا۔

بعض تصانف :"المسد الكبير المعلل"جس كامام انهوب في المعلل المعلل المعلل المعلل المعلل المعلل المعلل المعلل المعلم الموت كل المعلم المواديث كل المناحث كرت من والمعلم المناحث كرت والمعلم المناحث كرت والمعلم كل المعلم المناحث كرت والمعلم كل المناحث كل المناحث

[ثراً رق المحاظ من ۱۳۰۴ مير ال الاعتدال ۱۱ ۱۳۳۰ الرسالة المنظر أيريس ۱۳۹ شدرات الذاب ۱۶ مر ۱۳۹۹ الا كلام لعور کل ار ۱۸۴]

الغوي:

ان کے حالات ٹاش ۲۵۳ش گذر میکے۔

البلقيني:

ان کے مالات ٹاص ۲۵۳ ش گذر بھے۔

اليهو تي:

ان کے حالات ٹاص ۲۵۳ بیس گذر نیکے۔

ليبقى (٣٨٣–٨٥٧هـ)

بياحد بل تحسين بل على بن عبد الله ، الإيكر ميهتي بين، "مريسي" " كي طرف نبیت سے جونیہ ایور کے واٹ میں چیدگاؤں کے مجمور کا مام ہے۔ تانعی فقید، بنا ہے واق حدیث، بلندیا بیام ولی اور ش الصانف میں ، ال میر حدیث کا شہرہ و ، اس کے در ایک ال کی شرعت ہوتی ، اور طلب حدیث میں انہوں نے سر کے دور <u>اپیا جمعی میں حماوں نے</u> اما مثانعي ك نصوص كودى جلدون بس جن كياء مام ثافعي سے تدب کے وہ سب سے زیا دہ حماتی تھے۔ امام الحربین نے ان کے حق میں الرماية بمرثالتي أمذ ببير الممثاني كااحمان بسوائ احداليتي کے، کہ عام ٹانٹی ہوان کا اصان ہے۔

بعض أصانف: "السنن الكبير"، "السنن الصغير". "كتاب المحلاف"، أور "مناقب الشافعي" -كياجاتا يك ال کی تصنیف سے کی تعد اوا کی سیز او ایک انتک میکنوش ہے۔

[طبقات الشافعيد مهرسود وفيات الأعيان ام ٥ عدد شذرات الذبب سهر سم من اللباب الرعوب الأعلام للركلي الراسو]

التر ندى:

ان کے حالات ن اص ۵۵ مش گذر میکے۔

معتی تھے۔قاضی عماض ہے ماٹ کے ذر مید اور ابو تھر بن عماب اور

ا جبہ کا انتقاص سے اجازے کے در میدرہ بیت کی۔ قاس کے ناشی

[ تيج تا الدر الركيدس ١٦٢ : المان المير ان عار ١٩٣٣ الأعلام

التبانوي (١٥٨ صفى زندو تلے)

بنائے کے ان کے پکور مال یں۔

٣/ ١٩٧٩: مراصد الاطلاع الر ١٩٧٨]

ا بیٹھر بین ملی بن محمد حامد بن محمد صاہر فارو تی قفا نوی ہیں ( ان کی كاب" كشاف اصطال حات الفنون" كا اويران كا مام مولوي محمد أنلى لكھا ہواہے )، ہنروستان كے باشندے إن جنكي المد بب تھے، ا اسلام دمام لغت میں بعض و وسر العلوم میں بھی وسترس رکھتے تھے۔ يعض تصانيف:""كشاف اصطلاحات الصون" أور "لسبق الغايات في سق الآيات"(本)\_

[مدية العارفيس ٢ - ١٧ ١١ الأملام للركلي ومعم أمالفين ١١ م ١١]

التونى (؟ - ١٣٨٨ ه

یداند اسیم بن حسن بن اسحاق تونسی بیر، ابواسحاق کنیت ہے، مالکی تقیداه راصولی بین، ریروست فاصل، امام، صافح ورتج وی زمری كذارني والم تقريب الويكرين عبدالرحمن اور ابونكران فاي يهافقه حاصل کی، اور ان سے افریقع ل کی ایک جماعت نے لقہ سیمی

(١٠) عَرُكُ وَاللَّهِ عَلَى مِنْ هِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ على تحافوي كي تصيد فيكل سير بكران سيراكيان مراي ومرسدتهم والمن عيم الاستراد الما محراثم ويتل تناثوي كأتعيوب يب

لرَّارِقُ (١١٥-١٩٥هـ)

لية عبد الله الن محمد الن ميسين، الومحمد الآما في مين " " تا ولد" كي هر ف فبت ہے ہوتھسان ارقامی کے آیب مراش میں ایر کے بہاڑوں میں سے ایک بہاڑ ہے، مالکی سلاء میں تھے، فقید، او ب اور

قیروں میں دوری تھے، وروال کے مشیر بھی تھے، کے سیار دیں لکوقیروں کے فقیرہ کے ساتھ محت آزماش کا سامنا کرما پراریس ان وجہ سے انہوں کے "مستیر" کا سر کیا، پھر قیروان واپس آگے، وروین وفاحت یولی۔

العلى تما نفى:"التعليقة على كتاب ابن المواز"، ابر التعليقة على المدونة".

[شجرة النور الزكيديس ١٠٠٥ فرتنيب المد الأك ١٢ ١٢ كالا عاد مدينة العارفيس ١٨٠٥]

> جابر بن عبد الند: ان مح حالات ج اص ۵۲ م ش گذر سے۔

> > الجراحي: و كينفية المجلوني.

الجسماس: ان محمالات ناص ۲۵۹ ش گذر میکار

الجوینی: ان کے حالات تااس ۲۵۷ ش گذر میکے۔ ث

شوری: ن کے حالات ج اس ۵۵ میس گذر بھے۔

ئ

جابر بن زبد (۲۱-۹۳،ورا يك قول ۱۰۳ه)

7

حافظا أن حجر: و كجيم: ابن حجر العنقلاني\_

# ی کم (۲۱–۵۰ س<sub>ه</sub>)

بیگر بر عبداللہ بار جرو بیدیں ، افا کم کے ام سے مشہوریں ، ابدر اللہ بیٹر کے ام سے بھی جائے جائے ہیں، ان کا تار حفاظ حدیث ورأن حدیث کے صفیقیں میں ہوتا ہے ۔ فیہ الپور کے باشد ہے ہیں۔ ان کا تاریخ کے استقالی میں ہوتا ہے ۔ فیہ الپور کے باشتد ہے ہیں۔ ان خدی فیر الپور کے باشتقالی البرائے البرائی البرائے ہیں ہوتا ہے البرائی بن البور کے باشتقالی کے بنر رشیوں سے حاویت سیس، البوطی بن البور ہو اور او سیل صفالو کی سے فقد حاصل کی ، حدیث کے عمل اور سیح و بیٹیم احاد میٹ کی شامت میں ال کی طرف رجوں میاجا تا تھا ۔ ان کو تقالی سے فقد حاصل کی ، حدیث کے عمل اور سیح و بیٹیم احاد میٹ کی شامت میں ال کی طرف رجوں میاجا تا تھا ۔ ان کو تقالی سے ان قاد قال کا حدیث کی بیٹیمی ہو تیمیں ان کی طرف رجوں میاجا تا تھا ۔ ان کو تقالی میں ان کا دقال کا سیمیں یو تیمیں ، ان ہو تشین کی تندیکی ہے ان قاد قال کی سیمی یو تیمیں ، ان ہو تشین کی تندیک ہے ان قاد قال کا سیمیں یا ہو تیمیں ، ان ہو تشین کی تندیک ہے ان قاد قال کی سیمیں ہو تیمیں ، ان ہو تشین کی تندیک کی تندیک ہے ان قاد قال کی سیمیں کی ہوئی کی جندیک ہے ان قاد قال کی سیمیں کی ہوئی کی جندیک ہے ان قاد قال کی ہوئی کی جندیک ہے دان قاد قال کی ہوئی کو ہوئی ہوئی ہوئی کی ہوئی ہوئی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی ہوئی کی ہ

العض المانيات "المستدوك على الصحيحين"، "تاويح بيسابو والماور المعرفة علوم الحليث".

[طبقات الثافعيدللسبكي سهر ١٦٣؛ ميزان الاعتدال سهر ١٨٥٠ تاريج بعد اوهام ٢٤٣]

# چىچىن مروالانصارى (؟-؟)

[لوصاب الرسماسة تبذيب المبتديب ١٠ ٥٠ مه تق يب الجديب الرسم ]

## الحجاه ي (؟ - ٩٦٨ هـ )

يعش تفيانيد: "الإفناع لطالب الانتفاع" ال يش أنبول في مرف من المرب الانتفاع" الدين المرب المستقع مرب منطق المستقع الوالى المستقع الوالى المستقع المرب المقعة".

[الكواكب السائرة ١٩٥٥ تا: شدّرات الذبب ٨ م ٢٤ ساد مجم الرونفين ١١٠ م ١٣]

#### مريفه (؟ -٢٦ه)

بیوند بیند با ایران ، ابو عدد الله العیسی جی (بیان مذیق کے والد کالقب ہے ، مام حلیل ہے ، اور ایک روایت کے مطابق حسل ہے ) ، کالقب ہے ، مام حلیل ہے ، اور رسول الله طبیقة کوراز وار جیل ، وہ اور ن کے و ملد اسلام الا نے اور برجی شریک بونا جانا تو مشرکیس نے الله اور کوروک دیا ، ہو تو اور میں شریک بونا جانا تو مشرکیس نے الله و آول کوروک دیا ، ہو تو اور میں شریک بونے بیان ای غود او برق کی شریک بونے ، بیان ای غود اور بیل شریک بونے بیان ای غود اور بیل شریک بونے ، بیان ای غود اور بیل شریک بونے ، بیان ای طرح و در بیان شریک بونے ، بیان ای طرح و در بیان کی فقوعات بیل شریک بونے ، و ای طرح و در بیان بیل کو جان کی فقوعات بیل شریک بونے ، و ای طرح و در بیان بیل میں شریک بونے ، و ای کو در این و در بیان و ایک میدو پر برتر رہی و در بیان و در بیان

یہاں تک کے حضرت کی دیعت کے جالیس ون بعد وفات یا نی۔ ہی کریم علیج سے بہت کی حدیثیں روایت کیں اور حضرت مرا سے بھی ، ور ان سے حضرت جائد، جندب، عبداللہ بن نے بیراور و جسر سے لوگوں نے حادیث روایت کیل ۔

[ تبذیب المبدیب ۱۹ ۱۹ تا الاصاب ار ۱۳ ۳ تبذیب تاریخ بن عس کرسم رسمه با الله ملام للورکلی ۲ ر ۱۸۰ ]

#### 7 ب(؟ - ۲۸۰ ه)

یہ حرب بن اسمائیل بن خلف، او تھر (اورایک قول او خبر اند ایس کرمائی ہیں ، امام احرکی صحبت اختیا رکی ، یہ تقید اور حافظ صدیث نخے ، امام احمد سے بہت سے فتہی مسائل کی روایت کی لیمن امام احمد کے حوالد سے انہوں نے جو پہلے بیان بیا وہ تمام کی تمام ہیز ہیں انہوں نے بو کھی بیان بیا وہ تمام کی تمام ہیز ہیں انہوں نے یہ اوراست امام سے نیس سیس ، بیماں تک کہ خلال نے انہوں نے یہ امام احمد اوراسی تی راہو ہیہ سے سننے سے پہلے ان از مان بار من اس یا و کر لئے تھے۔خلال نے ان سے بہت سے مسائل سے امام مروزی ، امام احمد سے خطیم تعالی کے ان سے بہت سے مسائل سے مام مروزی ، امام احمد سے خطیم تعالی کے ان سے بہت سے حرب نے لکھ تھا اس کو ان سے نقل کر تے تھے ، باو ثاد نے آئیس تشاء مراث کی جعن و دور می و دیگی فرد وار یال مونی تھیں او ثاد نے آئیس تشاء ورش کی بعض و دمری ، جنائی فرد وار یال مونی تھیں۔

[طبقات المنابلة الره ١٢٥ طبقات الحلفاظ الراس ١٩٨٠ والمنافسة المنافقة المنا

حسن البصري:

ن کے حالات ٹ اص ۵۸سیش گذر جے۔

گھن بین صالح (بین تی ): ن کے حالات ج اص ۴۵۸ بیش گذر چکے۔

الحن بن علی (مع روایک قول اس کے بعد کا ہے۔ ۵ در اورایک قول اس کے علاوہ ہے)

حفرت من مدید و این آشد یف لائے ، جباب و و فات تک تیم رہے مین میں روایت ہے کہ ان کا نقال زم کے اثر سے جور [لواصابہ الر ۲۸ سن اکسار الغاب ۱۲۹۶ تہذیب جہندیب ۱۲ ۲۹۵: مدید الصفورة الر ۲۰۲۰

الحسین بن علی (سمھ ایک قول اس کے بعد کا ہے۔ ۲۱ھ) مسین بن ملی بن ابی طالب، اوعبداللہ اِٹمی بیں، رسول اللہ علیہ

[ لوصاب ۱۱ ۱۳۳۳ أسد المقاب ۱۲ ۱۸ ترزيب البذيب ۱۲ ۱۳ ۱۳ ۱۱ ۱۳ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۱ علام للركل ۱۲ ۱۳۳۳]

الحصكفي:

ن کے مالات ج اص ۵۹ سیس گذر کھے۔

لحطاب:

ت کے مالاے ج اس ۵۹ میں گڈر جے۔

انحكم (٥٠-١١١هـ)

يقم بن سيبه كندى ولاء كانتبار عد كوف كرا شند عنين

تا بعی میں بعض سحابہ کو انہوں نے بایل فقد میں معروف ہوئے ، امام اوز ای وغیر و نے ان کے حق میں شمادت دی، ال میں شیعیت تھی امین ووان سے خارجیں ہوئی ، ال پر مرجس کا الزام مگار آب ہے ، اقتد تھے۔

[تبذيب البنديب ٢/١٣]

کله اسکی:

ان کے حالات ٹاص ۲۰ میں گذر کیے۔

5/16(?-2410)

یہاں جماوے مراوجہاد ہن سلمہ بن ویتا رہ ہوسلمہ ہیں ہتم کے
آراء کرد دغام جیں ہ بھرہ والوں کے مفتی اور جلیل القدر تحدث ہیں ،
عربیت کے امام بھید، ہوئے فیسی و بلیغ اورا جھے قاری ہے ، الل بدحت
کے بخت خالف ہفیہ المام سلم نے اصول بیں ان کی چند صدیثیں کی
جیز الین امام بغاری نے ان سے کنا رہ تھی افتیا رک ہے ۔ انہوں نے
قابت السنائی، قیادہ اور اپنے مامول جمید القویل اور دومر سے لوکوں
عابت السنائی، قیادہ اور اپنے مامول جمید القویل اور دومر سے لوکوں
عند اور این سے ایان ترین ، شری، شعبہ مروجم سے دوایت کی ، اور این سے ایان ترین ، شری، شعبہ مروجم سے دوایت کی ، اور این سے ایان ترین ، شوری ، شعبہ مروجم سے دوایت کی ۔

بعض تصانیف:"العوالی فی الحدیث" اور" کتاب السس". [میزان هاعتدال ار ۱۵۹۰ تهذیب البد یب سراا: بدید العارفین ۵ رسستا: ها ملام للرکلی ۱۲ رسسا]

ميدالدين الضرير (؟ - ٢٧٢هـ)

یے لی بن محمد بن لی حمید الدین الفتر بین، '' را ش'' کے باشندے تنے ، رامش (میم کے ضمہ کے ساتھ) بخارا کے ماتحت یک الخر**ق:** 

ان کے والات ٹاس ۲۴ میں گذر ہے۔

الخطائي:

ان کے حالات ن اص ۲۹۰ ش گذر میکے۔

گاؤں ہے۔ حنی میں ویش تھے عام انتید، اصولی اور زیر است محدث تھے۔ ہمس الا مربروری سے فقد کیائی اور ان سے ایک جماعت نے ملم فقد حاصل ہیں اجمٰن میں کمنز الد قائق سے مصنف حافظ الدین ملی بھی جیں واور وائیر بیں صدر فقیس بر مہلم تھے۔

بعض تعانف المفواحد" يدم الدي واثير ب جس ش الموب في بدير يركم فكل مقامت كوعل بياب "شوح المسطومة المسهدة" ورا اشوح المجامع الكييو"

[القوائد البيه رص ١٢٥٥ الجوابر الملفية الرساعة مراصد الأحدث ٢٤/ ٥٩٦]

•

الدارمي:

ان کے دالات ٹاص ۱۲ سیس گذر کھے۔

الديوى (ايوزير):

ان کے حالات ن اس سے میں گذر کیے۔

المرزوج:

ال كے مالات ن اص ١٣٠ ش كزر يكے۔

الدسوقي:

ان کے حالات ٹاس سے سی کرر کے۔

العربلو کی( ۱۱۱۰ – ۱۱۷ هداو رئیمش کے نز ویک ۱۱۱۹ هے) پیاجمہ بن عبدالرحیم، الاعبدالعزیر یا ابوعبد اللہ میں ، ان کالقب شاہ خ

خامد ہن معدون (؟ - ۱۰۴۳ ھاورا کی قول اس کے علاوہ ہے)

بین لد بال معدان بال الله ترب، او عبداند کلائی بیل، تا می الدر تقد بیل، الم معدان بال الله تعدان بیل الله تقد بیل، المبول معالم بیات الله غیران و نیم و رضی الند عمیم سے اصادیث روایت کیس، این حمان من من کار کرا تقالت المیس کیا ہے۔

[تبذیب البردیب سهر ۱۱۸: تبذیب این عسا کر ۲۰۵۵ (۱۱۸ الا ماام لسر کلی ۱۲۷ - ۲۲۳] التم الراحم"]

الرأحيء

ولی اللہ ہے، ندوہتاں کے جمہ ویلی کے باشد سے بی جنتی فتید، اصولی بحدت اور مقسم میں نبہی المادی کے مسئن نے افعا ہے: اللہ تعالیٰ کے مسئن کے گھر کے افراد اللہ تعالیٰ کے سات کے گھر کے افراد وراس کی اوالا واور الن کے گھر کے افراد وراس کے قراید مدیث اور سنت کے وراس کے قراید مدومتان میں حدیث اور سنت کے اللہ میں ان کی متحد و دیورہ اس کو زمرہ آئیا اللہ راس ملک میں ان کی آئیوں اور شدوں میرائو کو س کا زمرہ آئیا اللہ راس ملک میں ان کی

بعض تمانيف: "الإنصاف في بيان أسباب الاختلاف"، "حجة الله البائعة" اور" لتح الحبير بما لابد من حفظه في عدم التفسير".

[ الأعلام للوركل الرسم مهماة بدية العارض الرم و 62 يجم الموافعين مهر ۲۹۲ يا جم المطبوعات العربية مس

ا الرزق بین انس ( ؟ + ۹ ۱۴ ده ور یک قول ۴ ۱۴ ده) مدینهٔ بین انس کری ( دوخی جی کدورتا ہے ) دوسری ا

ان کے حالات ن اس ۲۷ سش گذر میکے۔

[السان الميميز إن ١٣ ١ ١٣ أنجرح والتحديل لا بن الي حاتم ح ١ -

[ تهذیب الهدیب ۳۳۸ م

ر زی: ن کے حالات ج اص ۱۲۳ بیش گذر تیجے۔

ر شدة عص الزهري (؟ - ؟ )

روييهة

ان کے مالا سے ٹاص ۲۹۳ ش گذر بیکے۔

الرصياتي (١١٧٣ – ١٢٧٣ه)

یہ مسلقی بن سعد بن عبرہ ہیں، ش سے کے اعتبار سے سیوطی ور جائے پیدائش کے اعتبار سے رصیا فی ہیں، رصید وشق کے مضافات شل ایک گاؤں ہے، یہ کی روایت ہے کہ وہ اسیوط بیں بیدا ہوئے، وشق بیل حتابلہ کے مفتی تھے، فقید اور مام فر انفس تھے۔فقد شی احمد

بعلی ، محد بن مصطفی لبدی ما بلسی وغیرہ سے حاصل کی ، اور ان سے بہت ہے لوگوں نے روایت کی ورکسیہ فیض کیا، اپنے عبد میں صور تشیں بڑم فقد تھے، جامع موی کے ناظر (متو لی)اور منابلہ کے مفتی

العِصْ تَعَمَّانِيْمَةِ: "مطالب اولي المبهي في شوح عاية المستهى افتار شيل من تم تحيم جلدون من بياب

[حلية البشر سهرا ١٥٠٣؛ الأملام للوركلي ٨٨ ٥ ١١٠، مجم أكونين ١١٧ م ١٤ ٢ ومقدمة لتحقيق لمطالب أولي ألهي ]

ن کے مالات ج اس ۲۲ میں گذر کھے۔

ت کے مالات ج اس ۲۹۵ بھی گذر چکے۔

ت کے مالات ج اس ۲۹ میں گذر چکے۔

الزرقاني:

[41/47

کنارے اُن کئے گئے۔

ان کے حالات ٹاس ۲۷۹ش کرر میکے۔

الزركش (۵۷۵-۹۴۷ھ)

البيشجيديان مياه رئان عبد الله ، الإعبد الله ، بدر الداين ، تراثل مين ، شافعی تنتیده راصولی مین، وصایاتر کی مین، ولادے اور وفات مصر میں يوني وان في متعد وتون بين ربيت ي تصاريف جي -

ر مول آمرم ﷺ کے چوپھی زاد بھائی میں ، ال کی ماں صفیہ بنت

عبدالمطلب بن ماشم میں، بدر سول ملند علی محموری ور ال وال

ا فوش نصیب سی ایش سے میں ان کے سے دست کی بٹارے دی گئ

تقی ، اور حضرت عمراً کے بعد جولو کول کی مجلس اور ٹی کے میک ٹر و تھے ،

۱۲ ارسال کی مرش اسلام لائے ، ایک روایت ۸ رسال کی ہے ، ووہ م

الرول نے بھرے کی۔ یہ پینے میں میں منہوں نے رادہ قد بیل ملو ر

سوتی بود وویدر ش شرکت بوالے اور ترام مرد والت نبوی ش نبی کرم

عَلَيْ كَ مَا تَحَدِثُمْ بِيكِ رَبِ - أَنِ سَ اللهُ مِكَوْنِ بِيَوْنِ عَبِدِ اللهُ

ين زبير اورغر و دين زبير، نيز ٢٠٠٠ عب بن قيس اور ما لک بن ول و فيمر تهم

تے روایت کی، جگ جمل ش شہید کروں ہے گے اور امرہ کے بک

[الإصاب في تمييز السحاب ال١٥٣٥، تبذيب العبديب

البحش أنسا "في: "البحر المحيط" اصول فقد بيل تمل جدمي ش ے،''اعلام الساحد بأحكام المساحد''، ''العبباح في توصيح المهاج" فقرش ، اور"المغور" يركاب "قواعد الوركشي" كمام يمعروف ب-

[الأعلام الر ٥٦ ٢ الدورة لكامتد سمر ١٣٩٤]

الربيرين الموام (؟ -٢٣٥ م) بيز بيري العوام بن فويلد بن اسد، إوعبد الدقر في اسدى بن،

ن کے والاستانی اص ۲۲ انٹس گذر بیکے۔

ز بریو ارفصاری: ن کے حالات تاص ۲۹ سیس گذر میکے۔

:5,7

ن کے والات ن اس ۲۲۵ بس گذر کیے۔

زيدين سلم (؟ - ٢ ١١٠هـ)

بیزید بن اسلم عدوی (والا و کے اختبار سے ) ہیں احظرت عربی الفا و کے اختبار سے ) ہیں احظرت عربی الفا کے آز اوکروہ غلام ہیں اسمجدنیوی بیل ان کا ایک صافد تھا، وہ فقیہ آخیہ فر آن کے عالم اکثر ت سے حدیث روایت کرنے والے ورشیہ تھے، میں کہا جاتا ہے کہ وہ مذہبی کرتے تھے۔ عمر بن عبد احز یز کے میام خلاف شت میں ان کے ساتھ تھے۔

[ تبدّ بيب المجدّ بيب سهر ٩٥ سن الأعلام للوركل سهر ٩٥: تد كرة الكل ظاهر ١٢٣]

زيران تابت:

ت کے والات ج اص ۲۲۷ بیس گذر بیجے۔

دىكعى:

ت کے حالات ٹ اس ۲۲۷ پیس گذر کیے۔

س

سالم (؟ - ١٠١ه احداد رايك أول ال كے علاوہ ہے)

[تبذیب الجذیب سهر۲۳۱۱؛ تبذیب تاریخ این عسا کر ۲ر ۲۵: الاً مالم للورکلی سار ۱۱۳]

السَّانِ:

ان کے حالات ٹاص کا ۳ ایش گذر میکے۔

محون(۱۲۰ - ۱۲۰ه )

یے عبد السلام بن سعید بن صبیب، ابد سعید کوئی قیر و فی بیل بھون ان کالقب ہے ۔ شیلا عرب اور اصلاً ثالی بیل جمع کے وشندے ، ماکی فقید، اور اپنے رمانے کے شن اور اپنے وور کے عالم تھے ، تشداد رسم کے کا فقاعے ، مالا اوار سال کی عمر بیل انہوں نے طلب سم بیل سفر

[ هجرة النور الزكيدرص ٢٩٥ الديباج رص ١٢٠٥ مرآة البهاك ١٦/ ١١٣ مجم المولفين ٥/ ٣٢٣]

النةى (؟ - ١٣٤٥)

ی ایم میل بی عبد ایمس بی انی کرید، او تیرسدی بین، است واد در اسین کے ظمہ اور وال کی تیر یہ کے ساتھ ) دامعتی در ارد ہے۔ چوککہ یہ سیجرکوفہ کے ورداز ویرد و بیٹے بیٹے تیے ای لئے آئیں سدی کی کہا ہو گا کہ ایک ہے وارداز ویرد و بیٹے بیٹے تیے ای لئے آئیں سدی کر بیا ہے گا کوفہ کے وشد ہے واشد ہے بین، تا ہی صدر ق بین، ان کو دم بی بین بوتا تی، ان پر تشیق کا الله م کا یہ تیا ، تا برت اسال اس ان اس کی مرد انتہا ہے بان ان ان مرد انتہا ہے وال ان ان مرد انتہا ہے ان ان ان مرد انتہا ہے وال ا

لِحَصْ هَمَا بِيْب:"تفسير المَقْر ان "-

[تبذيب البديب المساسوتقريب البديب الراعة أنجوم

الزبير والمعامونيدية العارفي ١٨٠٥]

السنرهسي:

ان کے حالات ٹاص ۲۸ میں گذر کیے۔

السزنسي،رنتي الدين (؟ - الالاه )

يعض تصانيف: "المعجيط الكبير" تقريبًا ٣٠ علدول شي، "المعجيط الثالث" ور "المعجيط الثاني" ولى جلدول شي، "المعجيط الثالث" ورا جلدول شي، اور" المعجيط الوابع" ووجلدول ش

[الجوابر المضيد ۱۲۸، ۱۲۸؛ الفوائد البهيد رص ۱۸۸؛ لا علام للوركل عدر ۱۲۹، ۱۰ ر ۲۴۳، هم الموغين ۱۱ ر۸ ۲۴]

معدین ایراتیم (؟ - ۱۲۵ صاورایک قول اس کے ملاوہ ہے)

یہ سعد بن ایر اقیم بن عبر الرحن بن عوف، ہو اسی ق ( ور ابر انیم بھی کباجاتا ہے)، زیری بیں، (معقبل بن نصافہ نے ان کا مام سعید بتایا ہے، جیسا کر السان الحیو ان میں آیا ہے، ای طرح المنی سار ۲۸۱ طبع السنار کو سوھ بیں بھی ہے )، تا بھی ہیں،

انموں نے ہی جم می زیارت کی۔ اپنے والد اور اس واضح وغیر ہم سے رو بہت می ورال سے ایر سیم رو کی جموئی ہی خفید اور ایک حمید و غیر ایم میں ورائی میں اور شد میں تعظیم کا ان کی بیاری بی ایک کی ایک میں اور شد میں تعظیم کا ان کی بیالی بی ایک کی بیاری میں ایک میں ایک کی بیاری میں ایک میں ایک کی بیاری میں ایک م

[ تبذیب البدیب سر ۱۳۶۳؛ میزان ۱۹ محتدال ۱۲ ۱۳۹؛ سان اتمیز ان سر ۱۳۱

> سعدین نی و قاش: ن کے حالات ج اص ۲۸ سم پس گذر نیکے۔

> > سعيدين برجيم: • مجيئة: سعدين ايرانيم -

سعیدین جبیر: ن کے دالات ج اص ۲۹ میش گذر کھے۔

احادیث متعبول میں۔ بیٹنی کہاجاتا ہے کہ وہ رجاء کے قائل تھے، ور وہ جمت سمیں میں۔ مکدیش ووثنو کی دیتے تھے ور الرام کی کے قول کو اختیار کرتے تھے۔

[ تبدّ يب الحديث ١٨ ٥ ٣ يميز ال الاحترال ١٢ ١٥ [

سعيد بن المسيب:

ان کے حالا سے ج اس ۲۹۹ بھی گذر کھے۔

غیان انٹو ری: ان کے حالات ٹاص ۵۵ میش گذر کیکے۔

یبوهی: ان کے حالات ن اص ۲۹ سیش گذر میکے۔

ش

الثاش:

ان کے مالا سے جا اس ۸۵ ۳ ش گذر میکے۔

الثالمي (؟ - • 9 كره)

ہار اہیم بن موکی بن محمد، او اسحاق بنی ، قرماطی ہیں ، شاطعی سے امر اہیم بن مثاطعی کے مام محقق، اصولی مضر، فقید،

المري نظر رقيع و لع محدت، جمت اور محمق ملام كو باج تقد المنظف المرأن الحاربة والمحمدة المحمدة المحمدة

[ نیل الایتریق بیرامشی الدیرای رس ۲ سمه شجر 5 النوران کیدرس ۲۳ دالاً علام لنورکلی ۱ سے]۔

# شانعی:

ن کے دالات ج اس ۲۵ میں گذر میکے۔

# لشم ملى:

ن كولات ت س م عمين كدر فيد

# شريني:

ت کے مالات ج اص ۲ عم بس گذر چکے۔

## لشعني:

ن کے مالات ج اص ۲۷۴ بی گذر کھے۔

ش الهمّالسرّى:

ان کے حالات ن اص ۲۹۸ ش گذر کھے۔

الشرنبوالي:

ال كے حالات تاس المسل گذر فيل

الشره اني:

ان کے حالات ٹاص اے میں گذر میکے۔

ارى:

ان کے حالات ٹاص اے میں گذر ہے۔

الشعراني (۸۹۸–۱۷۴هه)

بیر عبر الوباب بن احد بن علی ، الوالمواہب یا الوجد ہیں ، شعر الی یا عمر الی کے مام سے مشہور ہیں ، منوفید کے مضافات ہیں شبر ساقیہ الی منوفید کے مضافات ہیں شبر ساقیہ الی شعرو ہیں جیدا ہوئے ، اور قاہرہ ہیں وفات پائی سید تقیدہ تحدیث ، اصولی مسوق امر کیشہ النصافیف تھے۔ بینے رہائے کے مشائل سے اسول نے کے مشائل ہے اسول کے الی الدین سیوالی اور رکز یو انساری۔

العض تسائي، "الأحوبة المرصية عن أئمة الفقهاء والصوفية" اه. "ادب القصاة".

[شدرات الذيب ٢٨٨ عالاً مجم المطبوعات العربير رص الااءالاً علام للوركل ١٨٣ ما ١ ما من جم الموافين ٢ ر١١٨]

شوكا في ( ١١٧ - ١٢٥٠ هـ )

العض تعانف "لبل الأوطار شرح منتقى الأخبار للمجدين تبعية"، "فتح القدير" تغير ش، "السيل الجرار في شرح الأرهار" فترش، اور" إرشاد الفحول" اصول فترش.

[ الأعلام للوركل: البدر العالج ١٠ ١٣٠٥ - ٢٢٥: أثل لا وحار ابر ١٣]

# شيخ عليش (١٢١٥ - ١٩٩١ هـ)

بیچر بن احمد بن محرمانیش ، اوعبد الله بین بطر ابس الفرب کے وشندے ہیں ، قات پائی ، سمر بیل وشندے ہیں ، قات پائی ، سمر بیل مالکید کے بیٹ اور ال کے مفتی بنتے ، بیند ، بر یہ حد ، ملم بیل باد بنتے ، ربر بیل تعلیم حاصل کی ، اور ال بیل مالکید کی مفیدت کا عبد وستجالا۔ بین امیر صغیر اور بین مصطفیٰ بولائی وغیر و سے ملم حاصل کیا ، اور طا ، فی امیر کے متعد و طبقات نے ان کے پائی تعلیم کی جمیل کی ۔ جب زیر کے متعد و طبقات نے ان ان کے پائی تعلیم کی جمیل کی ۔ جب بر طاق نوی عکومت نے مصر پر قبضه کر لیا نو وہ جیل کی آزمائش سے دو جار بر ان کے موت و اتبع ہوگئی ۔

بعض تما یف: "مع الجلیل علی مختصر حلیل" فتر مالکی ش چار جز عش به در "همایه السالک" بیار در کی اش ح الصفیرین شیر به د

[شجرة لمتور الزكيدرس ١٥٥٥ لأعلام للوركل ١٤ (١٢٣٣) مجم الموجمين ١٩ م١]

الشير ازى (١٩٣-٢٧هـ)

یہ ایرائیم بن طی بن بیسف ، ابواسحاتی ، جمال الدین شیر زی
یں ۔ فیر وزآلو و (فاری کے ایک قصید ) میں بیدا بوت ، بغداد میں
یہ مرش بون ، اور ویس وفات بان ، ووجند پر یسی شخصیت ور انافی
فتید ہیں ، مناظر ، فصح اللماں صاحب تنوی اور متوضع شے فقد
ابو عبد الله بیماوی اور وجم فو کو وس سے برائمی ، قاضی او الطبیب کے
واکن فیض سے وابست ہو گئے ، یبال تک کہ ان کے طاقہ ورش میں
واکن فیض سے وابست ہو گئے ، مسلک شافعی میں وہ اتھا رقی کی حیثیت
رکھتے ہیں ، انہی کے لئے مدرسد فظامی کی تقیم میں آئی ، اور اپنی

بعض أما تفيد: "المهلب" فقد ش، "المكت" أن المثارب ش، اور "التبصرة" اصول فقدش \_

[طبقات الثالوية الكيري الأمام؛ شذرات الذبب مهروم من للهاب الراه من يتم المؤلفين الر٢٨]

ص

صاحب العقد ب الفائض: و کیمے: ایرائیم الواکل

صاحب لحيط:

ال بادے میں آراء محمقف ہیں کا حفظ سے فرد کیے صاحب الحیط سے کون مراد ہے؟

[الفوائد الهيدرس ٢٠٠١]

صاحبين:

ن و والواس كے حالات ج اص سوع الا بيش كذر عيك \_

الصعب بن بشّامہ (مفرت عثّانٌ کے عبد خلافت میں وف ت، کی )

یہ صعب ال جثامہ ال قیمی کیفی میں ، آپ صحافی رسول ہیں ، جمرت کر کے رسول کرم عظیمی کی حد مت میں عاضر ہوئے ، اسر سپ علیج سے حدیثین روابیت کیں ، ان میں سے پیچھ صدیثیں کی

بخاری ش میں ،آپ ان لوکوں ش میں جو بلاوقا میں کی آئے میں شریک ہوئے۔

[تبدّ يب العبد يب سهر ٢٣١١) لإصاب ١٨٨٤ طبع المطبعة التجارية]

ض

النسحاك: ان كے دالات ناص ٢٤٣ ش كذر كيے۔

d

حاؤی: ان کے حالات ٹاص ۲۲ ش گذر بھے۔

الطير اتى (٢٦٠–٢٧٠هـ)

یہ بلیمان بن اتھ بن الوب بن مطر، الو القاسم بیں، فلسطین کے شہرطبر ہے کے باشند سے بیں، مصر شہرطبر ہے کے باشند سے بیں، عظاش بید ہونے ، اور جاز، میں، مصر اور دمری حکیوں کا غربیا، احسبات میں وفات پالی۔

[ لاَ عليام للوركِلي : المجوم الراج و عمر ٥٥٠ تبذيب الآن عسا أمر ١٩ - ١٩٠]

الطحاوى:

ب کے مالاستان اس سے میں گذر تھے۔

ع

تعا كشد:

ن کے مالات ج اس ۵ کے میں گذر بیکے ہیں۔

عب دين عبدالقدين الزبير (؟ -؟ )

[ تبذيب التهديب ١٩٨٧٥]

عبال بن محرين موى ( ؟ -؟ )

مید مہاس ہیں تھر بین مون خال میں بموصوف بغداد کے باشد ہے۔ اور امام احمد بن شبل کے ان اولیان ٹائٹ کر دوں میں تھے جن ریرال کو متن و خادود ایٹ تیس تھے تن کے پاس عزامت وہ قار بھم اور تسخ زوں تھے۔

عبدالرحمن بنعوف (۳۳ ق ھاورا يک قول اس کے علاوہ ہے۔۳۳ ھام را يک آول اس کے علاوہ ہے )

یہ عبد الرحمن بن عوف بن عبد عوف بن الحارث ، ابو محدار تی زہری

یں ، کیا رصحابداور محر وہشر وہش سے ہیں ، اور ال چینفری مجس شوری کی ایک ایک فروجی کروی کے ایک فروجی کروی کے ایک فروجی کروی تھا ، بہت پہلے اسلام الائے ، ووار بھرت کی جنگف محرکوں ہیں شور کی بھی تھے ہو حضور اللہ بھی تھے ہو حضور اللہ بھی تھے ، وو ال لوگوں ہیں شور جو حضور اللہ بھی کہ عہد ہیں نواز تی اور ال لوگوں ہیں شور جو حضور اللہ بھی کی حدیث بیان کرنے ہیں اور ال لوگوں ہیں ہیں جانے جو حضور اللہ بھی کی حدیث بیان کرنے ہیں اور ان لوگوں ہیں اس میں موروییں مقال کی ورشیع ہیں بیان کرنے ہیں مصربی رہیں ، میں میں مقال ویکن اور تھی ہیں بیان کرنے ہیں موروییں مقال کی دور تھی ہیں بیان کرنے ہیں موروییں ، میں ، میں موروییں مقال کو کی دور تھی ہیں بیان کرنے ہیں موروییں ، میں بورے ی

[الإصاب في تمييز السحاب ١٣ ١١٣؛ تُبذيب المجدّ يب ١٣ ٣٣ سن الأعلى اللركلي ٣ ر ٩٥]

عبدالعلى الانصاري (؟ -١٣٢٥ هـ)

یے عبد العلی محمد بن نظام اللہ این محمد انساری بیں، ہندوستان کے اِشندے تھے۔

بعض تصانیف:"فواتح الوحموت شوح مسلم النبوت" ـ [ویل کشف اللهون ۱۹۸۴] عبدالله بین مسعود : ان کے حالات ٹیاص ۲۵ میں گذر کھے۔

> مبرید اللد ان الحسن: الجھے: العمری

عثمان بن الى العاص (؟ -٥٥ صدر يك قول اس ك علاوه ہے)

[تيذيب أهبذيب عد ١٢٨٤ الإصاب ٢٠٧٣: الاكدم اللرقلي ١٢٨ ٣٠]

> عثمان بین عفان: ان کے حالا مندن اس ۲۷۷ ش گذر مجے ۔۔

عبد الله بن جعفر (احد اور ایک قول اس سے علاوہ ہے۔ مداوہ م ہے۔ ۸ ھ وریک قول اس کے علاوہ ہے ۔ ۸ ھ وریک قول اس کے علاوہ ہے )

یہ عبداللہ بن جعفر بن افی طالب ، اوجعفر بائی بیں ، ان کی کئیت

کے بارے میں دومری روایت بھی ہے ، جب ان کے والدین نے میشہ کی طرف اور نے بھی ان کی وید انش بوف ، یہ مشدیل بیدا ہوئے والدین اور اپنے مسموں ہیں ، صحافی ہیں ، بی کریم انگی ہے صدیثیل یو والدین اور اپنے مسموں ہیں ، صحافی ہیں ، بی کریم انگی ہے صدیثیل یو والدین اور اپنے بی مربی اندھیم وغیرہ سے اور اپنے والدین اور اپنے بی وروی میں اندھیم وغیرہ سے احاویث روایت کیں ، وروی سے کر انہوں نے فر ملا ورس اللہ میں ہی جمعوا اور کی سے ان سے مروی ہے کہ انہوں نے فر ملا ورس اللہ میں اللہ میں کی اور کر مایان اللہ میں احلف جمعوا اور میں بیل بیا کہ اور کر ملا کہ ہم ورس کی اور ان آپ میں بیل بیا ) ، اور کر ملا کہ ہم اور کر میاں سے گذر ہے تو آپ میں بیل بیا ) ، اور کر ملا کہ ہم مور کر ایاں سے گذر ہے تو آپ میں بیل بیا ) ، اور کر ملا کہ ہم مور کر ایاں سے گذر ہے تو آپ میں ہی ہی دیا ہے اپنے آگے ایک جا تو رہے اپنے آگے اپنے آگے ایک جا تو رہے اپنے آگے اپنے آگے اپنے آگے اپنے آگے ایک جا تو رہے اپنے آگے اپنے اپنے آگے اپ

[ لوصائبہ ۲۸۹۷۳: الاعتباب ۳۳۰۸۰: آبند عب اتباد عب ۱۳۸۵ ]

عبرالله بن عباس:

ن کے دالات ج اص م سم بی کرر چکے۔

عبرالقدة تأعمر:

ن کے دالاے ج اس ۲ ۲۳ بیس گذر کھے۔

# لعجلو في (٨١-١٠١١ه)

یا این الله المثانی بین، محر بن عبر البادی بن عبر الخی الا الله المثانی بین،

تد حی کی نبست سے مشہور بین، بیر اتی کی فبست خشر و بیشر و بیل سے

یک صحابی فی حضر میں ابو بیرید و بن الجر اس کی طرف ہے ، مجلون بیل بیدا

یوے و شق بیل پرورش بائی اور و شق بی بیل و فات بوئی، و و ماج

عالم، ممالح، فاحد و بینچانے والے معزز محدث، فاجل التا و فیشواہ

صاحب خشور اور کشر العمانیف سے ان کو طوم بیل فیصوصاً حدیث

ور تربیت بیل مہارت حاصل بھی، ان کے مشائغ بیل و شق کے من المفر جا الی بیل

منابعہ ابو المواہب سے، جامع اموی اور مسجد کی المفر جا الی بیل

انہوں نے وری و یا، لا تعداد لوگ ان کے وائس فیض سے ماز بیش

بعض تما نفي: "كشف الحقاء ومزيل الإلباس عما اشتهر من الأحاديث على ألسنة الناس" اور" الأجوبة المحققة على الأسئلة المفرقة".

[سبك الدرر الر ١٥٩٩؛ الله علام للوركل الر ٢٥٩ مود جم الموضين ١ ر ١٩٩٧]

تعدوی:

ن کے دالات ج اص سوے ہم بیش گذر چکے۔

اعر قر (۲۵۵-۲۰۸ه)

یہ عبد الرحیم ال حسین الله عبد الرحمان الا المعقل، رین الله ین این اعراقی کے نام سے معروف میں اگروی الاعمل میں میار دفاظ صدیت میں ان کا شار ہے مثافعی ماصولی مادر لفوی میں اعراق میں رقل کے علاق میں بیدا یو نے انجین می میں ہے واللہ کے ساتھ اعمر

آئے ، وہاں تعلیم حاصل کی اور مہارت پیدا کی، انہوں نے وشق ، حلب انجاز ، اسکندر بیکا عربیا اور سلاء کی ایک جماعت سے معم حاصل ایل بچام وشن وفات بائی۔

بعض تسائف: "الألفية في علوم الحديث"، "فتح المغيث شوح قعية الحديث"، "المغنى عن حمل الأسفار في تحريح ما في الإحياء من الآثار "اور "نظم الدور السنية في السيرة الركية".

آميم أمو مين ۵رسم عن النتوء المواسع سر ساه دسن الحي ضرة الرسم عنها

#### مُرِمِينِ الرّبيرِ ( ٣٣ - ٩٩ هـ )

سیر مدین الزیرین العوام بن خویلد بین و ان کی مال اسا و بنت
انی کیرین مو کیا رتابعین ش بین بفتید محدث بین الیو الد اور
الد دا در فالد حضرت ما فشر سیلم حاصل کیا اور ال سے بہت سے
اوکوں نے ملم حاصل کیا کسی فشرین ووشر کیک بین ہوئے ، مدید سے
بھر وضفل ہو گئے ، پھر مصرفتقل ہوئے اور و بال سات برس تک مقیم
ر سے مدید میں وفات بائی امرید شیل الیم عروق مام کا کیک کو س

[ تَبَدُ يب البَدْ يب عدد ١٨٠ الأعلام للوركل ٥٠ عدا والله الأولية الإراد عدا والله الأولية الأولية الإراد الإ

عرّ الدين بن عبدالهام (١١٥-١٢٠هـ)

ید عبد آخر برز بن عبد الساام او الله سم بن حسن سکمی میں من کا لتب سلطان العلماء ہے، صاحب رجتہ، شائعی نقید بین، وشش میں بیدا ہوئے، اور جامع الموی میں مذربت، وخط بت کی وحد و ری عاقيه

ان کے حالات ن اص ۸ ۲۲ ش گذر چکے۔

على:

ان کے مالات تا اس 4 سام سی گذر چکے۔

على بن موى (؟ -٥٠ سور)

سیلی بین موی بین یر ۱۱۱ میں، قم کے وشندے تھے پھر نیسا پور آے ، اپنے زیار میں حفوں کے مام تھے، اسی ب ٹیا نعید کی تر ویے میں اس بل کیچھ کامیں میں۔

بعض تعما نقي:"كتاب الصحابا".

[الجواير المضيد الر٨٠ سلاطبقات التتبا وللشير ازي ص ١١٩]

عمر بن الخطاب:

ان کے حالات تاص 24 میں گذر میکے۔

عمر بن عبد اعزين

ال كے مالات تا اس ٢٨٠ يس كذر يكے \_

العنم ي (١٠٥ + را يك أول ١٠٧-١٧٧هـ)

یہ بید اللہ بن الیس بن صیس بن انی الیم ما لک بن الیمی شرعم کی ہے۔

میں بلم من ترین الی بھر و کے مراد ارس کی سے بڑی بھر و کے تھا و اعلا میں اللہ عراق می بغیر و کے تھا و اعلا و سنجالا ، دو تندا و رقائل تعریف تھے ۔ عبد الله الله عراق و بغیر و سنجالا ، دو تندا و رقائل تعریف تھے ۔ عبد الله الله بن الحارث و بغیر و سے معربیت وہ ایت کی ، اور الن سے این مہد کی ، خالد بن الحارث و بحد بن میں عبد الله بن الحارث و بنے من سے مندیث وہ ایت کی ۔ اما مسلم نے من

سنجال، پھرمصر نتقل ہو گئے وروہاں عبد اُنشاء وخطابت برسر قراز ہوئے۔

لِعَشْ تَصَانَفِ:"قواعد الأحكام في مصالح الأمام"، "المتاوى" اور"التفسير الكبير".

[ المام المركلي م ١٠٥٥ وطيق ت المبين ١٠٥٥]

عطاو:

ب کے مالاستان ص ۲ سے میں گذر تھے۔

عتبدین مامر (حضرت معادییات عبد خلافت میں وفات یونی)

میدہ تبدین عام بن میسی جس بی ان کی کئیت او تما ہے۔ اس کے عام تھے۔ اسول علیہ وہ کھی رہ بہت ہے ۔ وہ قاری اور رہنس وفقہ کے عام تھے۔ اسول نے بہتہ ایک کے بہت ہے ۔ وہ قاری اور رہنس وفقہ کے عام تھے۔ اسول نے بہتہ ایک ورسا بھی اور ایس بی ہے ہیں۔ حسور اسم میلیلین کی شروک کی ورسا بھی دولین بی ہیں ہیں ہیں۔ وقر آن کوجن میلیلین کی شروک کے میں ہیں ہیں ہیں ہیں اور آن کوجن کے میں میں ہیں ہیں ہیں اور ایس کی میں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں اور ایس کی میں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں میں اس کے میں میں اور ایس کی میں میں ہیں جو اور ایا میدہ ایس میا ہی تھیس بین انی حارم وقیر ہم نے روایت کی میں میں ہیں معام ہی معام ہی تی طرف سے مصر کے میں میں ایک جو سے مصر کے میں میں ایک کی میں میں ہیں ہیں معام ہی تی طرف سے مصر کے میں میں میں کہا ہے گئے۔

[ تهذيب البنديب ١٠ ٢ ٢٣٠ والاستيعاب ١٠ ١٠ ١٠ [

عکرمہ:

ت کے والات ج اص ۲۷۸ بیس گذر میکے۔

کی پکھے صدیثیں و کر کی ہیں، بعض او کول نے کہا ہے کہ ان کے عقائمہ میں بدعت کے ما جیدے کام کیا گیا ہے۔

[ نتیذیب الجدیب عام عند میزان الاعتدال سهر ۵: الأسلام العرقی مار ۲ م ۳

عياض:

ن کے حالات ت اص ۲۸۳ بش گذر میکے۔

لعيني (۲۲۷ - ۵۵۵ ه

[ لجوابر المفيد ٢ ( ١٦٥): القواعد البيد بس ٢٠٠ ثقرات الترب ٤٠٠ الأعلام للركلي ٨ ٨ ٨٠]

غ

الغزالي:

ان کے حالات نے اص ۲۸ ش گذر چکے۔

نمایام الخالال: ان کے حالات ن اص ۱۳۳۳ بیس گذر میکے۔

ف

قاطمه بشت المنذر (۸ ۱۴ه-؟)

یا ظرمینت منذر این زمیرین العوام اسدی بیل، بیش م بین مروه کی زوی، خونها مبنی بیل و اسول نے بیلی و وی این میت ابو بکر، ام المومنین ام سلمه رمنی الله عنها اور عمر و بنت عبد الرحمن سے رو بیت الی الان مال نے الکھات میں الان کا و کر رہا ہے۔ الی میں الان میں الان میں الان میں الان کا و کر رہا ہے۔

[تبذيب البنديب ١٢ م ٣٣٣؛ أعلام النساء في عالمي العرب ولا سلام ٣٨ له ١٢ كانطبقات الناسعد ٨ م ٣٥٠]

فخر الاسدام البز دوى

فخر الإسلام الميز دو ي:

ن کے حالات ت اص ۲۵۳ ش گذر کے۔

فريعه بنت ما لک(؟ - ؟)

بيانر بير بنت ما لک ان سال ان جبير ، انساريية رجيا تيل، ابو تعید حدری بی بہن ہیں ال کے والد بھک مدسل شمید ہو ہے ، ب کو" فارد" کھی تماجاتا ہے صیبا ک منتی سانی (۱۹۹۸) کی رہ بیت علی ب کی صدیث کے سیال علی آیا ہے، امام شحامی کے از و یک افر ما ایم مبیعت رضوان بل شریک بیونس آبول نے بن كريم ملاقعة سے آخد صديثين روايت كين، اور ان سے زينب پنت کعب بن حجر دیے روایت کی۔

[ لوصايد ١٣٨٣/ ٢٠ ١٠ ١٥ أند الخابد ١٥ ١٩٥٥ أنال الشراء مهر ١٩٩٦

تقاسم أن اسلام والوعبيدة ت کے مالات ٹ اص ۵ مہم بی گڈر کیے۔

لقاسم بن محمر (؟ -١٠ اصاور ايك قول ال كعلاوه ب) بيه قاسم ال محمد إل الو هر صدايق، الوحمد مين، الوعبد الرحمان كي بعي رو بیت ہے، خبورتا بھیل میں ہیں، ود تقدر بلندرت ، عام، عام، عام ، فقیدامر

أقاضي الأعيل تراجم فتنباء

منتی تھے، انہوں نے صدیث شریف کی روبیت کی ہے، مدینہ کے فقها وسعدتن سايس-

[تبذيب التبذيب ٨ ر ١٣٣٣ الأعلام للركل ١١٠ ١٠ أتجرة النورزش 19]

> قانشي الوسيلي: ان کے حالات ن اص ۱۸۵ ش گذر کیے۔

قانشي اساليل (۲۰۰–۲۸۳ پا۲۸۳ھ)

ا بدا ما کیل بین اسمات بین اما میل قانشی ، او اسی ق میں ،بصر و میں بيدا ہوے امر ميں نشو معامان ، بقد اكو بنا اعمن ، نايد ، مالكي فقيد ميں ، ان کو تمام ملهم معمارت میں امامت کا مقام حاصل تھا، ور سے ريره ست قبيد تنفي كره رجه ارتهاه يرفائز تنفيه مريب حافظ تنفي كران كا ثارطبقات أوش اوراغرافت شي بهنا تفاء وه ايسان تواده كافرو تھے کہ جس بیں ملم نبن مو( \* \* سو) سال سے زیدر ہا۔ ہی اکمعند پ ے فقہ حاصل کی وہ رون ہے کہائی اور بان المئناب وغیر و نے فقہ سیمی ۔ امام ما لک کے مسلک کی تشریح مرتکمینس کی اور نذہب مالکی کے دلاکلٹر اہم کئے ، لِخداد کے قاضی بنائے گئے، پھر المد اُک ور شہر والات كا متعب تضاءان كے سيرد كيا حمياء بجر وہ قاضى التحن ة بنائے کئے، یہاں تک کر بخد اوش اچا تک وفات ہوئی ۔

لِعِصْ تَصَا يَقِي: "المبسوط" فقد ش، "الأموال والمغاري"، "الرد على أبي حنيفة" اور"الرد على الشافعي" آخر الذكر وبانوں کما بیں عام ابوحنیفہ اور امام ٹنافعی کے بعض قنّا وی کی کر و ہیر میں

[الديبان الدبب رس ٩٢: شجرة النور الزكيدرس ٢٥: لأعلام للرظي اره ٠٣

## قاضی مرجی:

ن کے مالات ن اص ۲۵۱ ش گذر چکے۔

## قاضى حسين (؟ - ٢٢ مره)

مید مسیل بن محمد بن احمد مُن وزُ وو ی میں بشرامان کے باشندے ور انتقال کے ممتاز شاگر دول میں میں ۔ رافعی نے العبد یب میں اکھا ہے: و دولیش مسامل کے خوط زب تھے افر اندائی کے ٹاگر وہیں۔ "حبر ل سما ال حالقب ہے میدمام الحر مین جو بی کے استاؤ میں۔ بعض تھا نیف: "اہنعد ملقة فقد میں۔

[طبقات الشافعية من عدم طبق بعد الشافعية الري كي "طبقات الثنافعية للسوى سام ١٥٥ الثنافعية للسوى سام ١٥٥ الثنافعية للسوى سام ١٥٥ الثنافعية للسوى سام ١٥٥ الشافعية للسوى سام ١٥٥ الشافعية للسوى سام ١٥٥ الشافعية للسوى السوى الشافعية للسوى السوى السوى

# قاضى زكريا لانصارى:

ن کے مالات ج اص ۲۲ سم گذر میکے۔

### قاضى عياض:

ن کے والاے ج اص ۸۳ س کور جے۔

#### الآروو:

ت کے حالات ج اص ۸۴ سیس گور چکے۔

# القر في:

ن کے حالات ج اس ۲۸۳ پی گذر چکے۔

# القرطبي (مفسر ) (؟ -ا ١٧هـ)

سیٹھ بن اچر بن ابی بکر بن افر ج اندلس انساری ہیں، اگر طبہ کے

ا شدے ہیں، بنا ہے شعم این بٹل ان کا شار ہے، صلاح ورعبا دہ

گذاری ہیں مشہور ہونے بشرق کا عاب ورا معینة ابن انتھیب''

میں کونت اختیا رکی اور وین وفات بافی (معینة ابن انتھیب معمر کے
شرامیوط کے تال بیں ہے )۔

يعش تسايف: "الجامع الأحكام القرآن": "التدكرة بأمور الأخرة" اور" الأسبى في شوح الأسماء الحسنى". [الديبان الذبب، ش كا سلافاً علام للوركل ٢١٨ ٢]

> القلوبي: ان كرمالات نّاص ٢٨٥ ش كذر يك-



الکا سانی: ان کے حالات ٹامس ۴۸۹ میں گذر میکے۔

الكرالاتي (؟ - ١٢٧هـ

یہ جانال الدین بن شمس الدین خوارزی کرالانی محنی عقیدیں ، برے عام مفاضل تھے۔ حسام الدین آئسن سفتا تی اور دامبر الوکوں سے علم حاصل کیا ، اور ان سے ماصر الدین محمد بن شہاب، طاہر بن

سدم بن آلاسم خو اوزمی جو کہ سعد غدیو تی کے مام سے معروف ہیں، ورووس لے کو کول نے ملم حاصل کیا۔

[القواعد البهيدرص ٥٨ في كشف الطنون ١٧ م ١٧ مو ١٧]

كعب بن مجر و (؟ - ٥١ وربعض كرز ديك ٥٢ هـ)

بیکعب، بن جُر وہن امر بین عدی بن جید او جھر جیں الوعبد النہ اور سی تن کی جھی روایت ہے النساز کے حلیف جیں الی جھی روایت ہے النساز کے حلیف جیں الی جھی روایت ہے کانسبی عشباز سے وہ النسازی جیں اتا خیر سے اسلام الاتے والے محالی جیں، سام الات کے بعد تمام معرکوں جی شریک رہے ۔ جی اگرم میں شریک رہے ۔ جی اگرم میں شریک رہے ۔ جی اگرم میں الاست کے بعد تمام معرکوں جی شریک رہے ۔ جی اگرم میں الدین کی اور الن سے الان گر ، والدین کی اور الن سے الان گر ، والدین کی اور الن سے الان گر ، والدین کی مورایت کی کے حدیثیں مرمند ان میں میں میں مورایت کی مور

[ ل صاب کی تمیر اسحاب سر ۱۳۹۵: تبذیب احبد یب ۱۹۸۵ ۲۲۳: آسرالغاب ۱۲ ۱۳۳۳]

> لکمال بین البهمام: ن کے حالات ج اصل اسم بیس گذر بیجے۔

ل

ق مى:

ان کے حالات ج اس ۸۵۴ ش گذر میکے۔

القمان بن عامر (؟ - ؟ )

یہ اقبال بن عامر ، ابوعامر وصافی ہیں ، آبیار جمیر کی کیک شاخ

الموساب کی طرف فہدت ہے جمعی کے باشندے ، افتتا ہی ہیں۔

انہوں نے ابو الدرواڈ، ابوج بریڈ، ابو امارڈ و فیرہم سے صریفیں رو بیت

کیس ، اور ان سے محمد بن الولید زبیدی ، فرن بن نصاف، عقبل بن مدرک اور دوم سے اوکوں نے روایت کی۔ این حبان نے المقات المحمد میں ان فاذکر کیا ہے۔ ابوجاتم فر ماتے ہیں کہ ان کی صدیف کھی جاتی ہیں۔

مدرک اور دوم کے اور عالم فر ماتے ہیں کہ ان کی صدیف کھی جاتی ہیں۔

[تبذيب البرديب ٨ ر ٥٥ ٣ : ميز ان الاعتدال ١٣ ١٩ ٣]

الليث بمن سعد:

ان کے حالات ٹاص ۸۸ میش گذر بچے۔

ا نے ممل کیا بلم القراص میں ایک مختصر تاب، ور اصول دیں میں ایک مختصر تاب، ور اصول دیں میں ایک مختصر تاب ہے۔

[طبقات الثانعي<sup>لاس</sup>ين ٣٠ ٢٣٣؛ طبقات الثانعيدلاء تن البديد نس ١٣: شقررات الذهب ٣٠ ٨٨ ٣: مثم أمو عين ١٢٢٨؛ الأعلام ٣٨ ٩٨]

مجابد:

ان کے حالات ناص ۹۹ شک گذر کیے۔

المحب الطمرى: ان كے حالات بنّاص ٩٩٠ بش كذر يكے -

> ا اکلی(؟ -۱۲۸ه

بعض تصاميد: "تعسير الحلائين" حسكوبان الدين ميوهي في أن مرح من المحلائين على المرح من المحل كياء "كثر الراعبين" جو "المسهاح" كي شرح من الله المطالع في حل جمع الحوامع" ور"شوح الورفات" من الورفات" من المراسلة تدش إلى المحلة المراسلة المراس

[الخدرات عرصه من النتوء أنواح عرومن الاكولم ٨/ ١٣٠٠] مازري:

ن کے وہ لاست ج اص ۸۹ میں گذر چکے۔

ه لک:

ن کے مالات ج اس ۸۹ میں گذر تھے۔

۷۶٫۶۷

ت کے مالات ج اس ۹۹ میں گذر میکے۔

لتولى (٢٦م، ورايك قول ٢٧٧ – ٨٧مره)

محر بن اسی ق (؟ - ۱۵۰ه ورایک قول اس کے بعد کا سے)

سیگر من اسی تی میں یہ رہ ابو کر مطلی مد فی ہیں جیس بن تخر مد میں مصلب میں حمید میں ابو کر مطلی مد فی ہیں۔ بیٹا بھی ہیں ہائی میں سے ماسک کو و یکھا ہے ۔ اس ججر از او روو غام ہیں۔ دوا وہ افع اور اس کے میں ان اسک کو و یکھا ہے ۔ اس ججر از او اس فی مور ان کے میں اور ان کے میں ان اس ان اس کے اور ان کے طبقہ کے لوگوں سے جا و بیٹ کیس اور ان سے تما و یون ان اور اس کے میں محد دزیاد بنانی اور دو مر سے من محد دزیاد بنانی اور دو مر سے معز سے آل اور ان کے ان اور ان کے ان اور دو مر سے معز سے آل اور و بیٹ کی و و الم حال کی اور اس سے مقاری اور اس سے ان کو وال سے ان کو شہر ان اور دو میں کی اور کی ان کو اور اس سے ان کو وال سے ان کو وال سے ان کو وال سے ان کو اور اس میں قرار اس میں ان میں شید اس میں میں دو شید اس

العض تصانف "السيرة المهوية" جون قامان التاق كام سا مشهور بيات عن عن مان كرتبذيب ب

[ تَذَكَرة الله ظ م ١٣٣ : مير ان الاعتدال عور ١٨٣ م: تَقَ عِب العبد عيب ٢ م ١٣ ما: الأعلام للوركل ٢ م ٢٥٣]

# محربن جرم الطمري (٢٢٣-١٠١٠هـ)

میں ان کا کوئی شریک و تیم میں تھا ، ال کو تضا وا عبد وقت ہے ہیں ہیں ہیں انہوں نے قبول نیس کیا انہوں نے فقا او کے مختلف اقو ال میں افتیا را انہوں نے فقا او کے مختلف اقو ال میں افتیا را انتخاب سے کام لیا ہے ، پہر مسائل میں ان کے تفر دائے بھی ہیں۔ مجمد انتخاب سے کام لیا ہے ، پہر مسائل میں ان کے تفر دائے بھی ہیں۔ مجمد میں عبر الملک ، اسمائل میں افراد المیال میں موک سرتری ور دوم سے لوگوں سے انہوں نے روایات کی ور اور ان سے الوشعیب میں ان کے دوایات کی ایک میں کا خیال ہے کہ مرائی ہے کی مرائی ہے کہ مرائی ہے ان کی مرائی ہے کہ مرائی ہے گئی ہے کہ مرائی ہے گئی ہے گئی ہے گئی ہیں آتی ہے گئی ہو گئی گئی ہے گئی

ليمش تما تهم: "اختلاف الفقهاء"، "كتاب البسيط في الفقهاء"، "كتاب البسيط في الفقهاء"، "التور "التبصير في الفقه"، "جامع البيان في تفسير القرآن" أور "التبصير في الأصول".

[ مَذَكَرة الحفاظ ١٢٥١/١٤ البدلية والنيابية الر١٣٥٥ ميز ت الاعتدال سور١٩٨٨ الأملام للوركل ٢ ر١٩٩٣ بدية المعارفين٢ ر٢٩]

> محمد بن الحسن: ان کے حالات ناص ۴۹۱ بش گذر میکے۔

محمد بن ميرين: ان كے حالات تاص ١٩٣٣ بي كذر مجكے۔

المرودون): الن محالات ناص ۴۹۳ ش گذر مجلے۔

المرغینا تی: ان کے حالات ٹام ۴۹۳ش گذر کھے۔ مسلم:

ان کے حالات ن اص ۹۴ سن گذر کیے۔

مسلمہ بن عبد الملک (؟ -۱۲۰ اور بعض کے نز دیک ۱۳۱ھ )

[تبذیب احبد یب ۱۰ اس۳ ۱۳ از تسب تریش ۱۳۵ و الا علام اللورکلی ۱۳۷۸]

مسور بن مخر مه (۱۳ھ – ۱۳۳ھ اور ایک تول اس کے علاوہ ہے)

مرو ن بن الحكم ( اله اورايك قول الى كي علامه ب- م

مروزی(ابوسی ق) (؟ -۴ ۳۸ س

میدایر آیم بن احمد مروزی ، ابو احاق بین ، شافتی نقیدی ، ابن مراج کے بعد عراق میں شافعید کی مفینت مدید این آمیں حاصل بول ان کی جائے بیدائش ''مر ، اشاسجان'' (فراسان دا ایک قصب) ہے ، ہے اکثر عام بغد اولیں گذارے ، صری وقات یائی۔ بعض تما نیف: ''شوح ماحتصر المعربی''۔

[ الأعلام للوركل الر٢٦: شذرات الذبب ١٢٥٥: الوفيات الرس]

:31

ن کے صالات ٹ اص ۴۹۴ ش گذر چکے۔

وہمرے لوگوں نے روایت کی۔وہ اپنے مامول عبد ارحمن بن عوف کے یہ تھ شوری کی راتوں شن رہے۔ مکہ شن این الزویر کے ساتھ تھ بی صر دیش شہید سرویے گئے۔

[ لوصاب سر ۱۹ ۳: ترز بيب البرديب - ۱۸ ۱۵ انظ ملام للوركلي ۱۲ سام]

#### مطرف (؟ -۲۸۲ ه

مید مطر ف بن عبد الرحمن (اور ایک تول بن عبد الرحم) بن ایر فیم و ایو معید میں واکی فقید میں وصول و یکی امر این صبیب سے واصل کی وال کوتو العت مجم اور وستاوی ول میں بھی مہارت حاصل تھی وزوید وہتی تھے۔

[ الديباج الخديب رص ٢ ٣ سنة الأعلام للوركلي ٨ م ١٥٥٥ افية الوي لارص ٣ م

معاویہ بن فی تفیان (۵ق صاورایک قول اس کے علاوہ ہے-۲۰سے)

ید معاوید بن افی سفیان محر بن حرب بن امریقری اموی بین،
شام میں اموی حکومت کے بائی بین بحرب کے جندین ہے جو ٹی کے
وہین افر او میں سے ایک شخصہ السان میر میار، با افار تھے۔ مکہ
میں بید ہوئے ، فتح مک سال اسلام الا ہے۔ حضرت او بکر بھر
رضی المدخنمائے ان کو والی بنایا جھڑے منان ہے ان کو باا مثا م بر والی
برقر رکھ جھڑے من کو والی بنایا جھڑے منان سے ان کو باا مثا م بر والی
برقر رکھ جھڑے من کا رضی اللہ عنما ان کے حق میں اتحا و کے
سال حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفت سے وست برو رہو گئے ، یکومتو سط اور تسطیطید بر افروں
میں حد دفیل عبد براہو گئے میں کو کو میں میں دفیل عبد براہ کے میں میں دفیل عبد براہو گئے ہیں بابو۔

[البداية النبايي(وفيات ٢٠هه) يمنها ق السنه ١/١٠ ٢-٢٢٦: الأن الأثير ١/٧ عند الاصابية عهر ١٩٣٣]

## المغير وبن شعبه (٣٠ق ٥-٥٥٥)

یہ غیر وہ ان شعبہ بن افی عام بن مسعود تفقی ہیں ، عرب کے چوٹی کے اور ان کے قامد اور والی ، سحانی شخے ، ان کو اسمعیو قالو ای شی با ایک اور ان کے قامد اور والی ، سحانی شخے ، ان کو اسمعیو قالو ای شخص کیا جاتا ہے ، جالیت کے زماند شی مقوس کے پالی آے ، با فیرت کے زماند شی مقوس کے پالی آے ، با فیرس بالی آئے ، با فیرس بالی آئے ، با فیرس بالی کا میں بالی آئے ، با فیرس بالی کا میں بالی کا میں بالی کی باوے ، باکس برموک کے موقع بران کی آئی تا میں شرکی باوے ، باکس برموک کے موقع بران کی آئی آئی شرکی بالی تا کی شہور کے گئی تا ہے ہوئی ، باکس قامی بروے ، باکس برموک کے موقع بران کی آئی شرکی بالی تا کی شہر میں شرکی کی موقع ہوئی ہوئی ایک تا ہے ، بالی کو والی بنایا ، حضر ہے گئی ور میں معاوی شکے ورمیان جو فقت ہوا الی سے وہ انگ رہے ، گھر حضر ہے مجاوی بیا ۔ معاوی شکے ورمیان جو فقت ہوا الی سے وہ انگ رہے ، گھر حضر ہے معاوی شکے ان کو کوفہ کا والی بنایا ۔

[ المَا عَلَيْم ٨ ١/ ٢ - ٣ : إلى صابب ١٣ ١/ ٣٥٣ : أسرالك بد ١٣ / ٢ - ٣]

مقاتل بن حیان ( ۱۵ اصدے پہلے وفات یالی )

# المقداد (٢٣٥ ه- ٣٣٥)

یہ مقداو بن عمر و بن نظید بن مالک بن ربید، او الا سوو
ین اورال کے علاوہ بھی روایت ہے، مقداو بن اسووکندی کے ام
یں ، اورال کے علاوہ بھی روایت ہے، مقداو بن اسووکندی کے ام
دونوں ہجر تھی نصیب ہوئی ، بدر اور ان کے بعد کے معرکوں بی
ثر یک ہوئے ، وہ ان سات لوگوں بی بین جنہوں نے سب سے
پہلے اسلام کا اعلان واظہار کیا، نجی کریم علیہ نے ان کے اور عبداللہ
بن رواحہ کے درمیان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کا اعلان واظہار کیا، نبی کریم علیہ اسلام کا اعلان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کا اعلان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کا اعلان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کا اعلان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کا درمیان موافاۃ (بھائی چارگی) کرائی۔ نبی کریم علیہ اسلام کو وی نے روایت کی۔
اور دوم سے گور صدیبی روایت کی۔

[ تبذیب البندیب ۱۰ م ۴۸۵ الجرح والتعدیل جلد ۴ بشم اول رص ۲۲ ۲ ؛ فوا صابه سهر ۵۳ ۴ الأعلام للوركل ۸ م ۲۸]

# محول:

ال کے حالات ج اس سوم بی گذر میکے۔

موکی بن عقبہ (؟ - ۱۳۱۱ ، بعض کے بزوریک ۱۳۱۱ ہے اور کروہ

یرموکی بن عقبہ بن ابی عیاش، ابو محد ہیں ، آل زبیر کے آز اور کروہ

قاام اور مدینہ کے باشند ہے ہیں ، انہوں نے ابن عرق کو پایا اور ہمل

بن سعد کو ویکھا۔ ان سے نوری، مالک، ابن عیمینہ اور دوسر ہے

لوگوں نے روایت کی، وہ تقد، یہ بان اور کیٹر الحدیث تھے۔ واقد ک

فر ماتے ہیں کہ ایراتیم بموکی اور محد بن مقبہ کا میجہ نبوی ہیں صلفہ وری ک

قا، وہ سب کے سب فقہاء اور محد ثین تھے بمولی فتو کی دیتے تھے۔

امام مالک بن افر فر ماتے تھے کہم مولی بن عقبہ کی مفازی کو حاصل

کروای لئے کہ وہ تقدین ۔

العض تصانف: "كتاب المغازي" ، اك كا اتخاب "أحاديث

منتخبة من مغازى ابن عقبة" ـ ٢٠

[ تبغذیب البندیب ۱۰ مر ۲۰ سوز کتاب الجرح والتحدیل جلد سم، قسم اول رس ۱۵۴۷ الا علام للورکل ۸ ر۲ ۲۵ ۴ جم السطيو عات الحريد رس ۱۸۱۷]

## الموسلي (٥٩٩–١٨٢هـ)

یہ عبداللہ بن محدودین مودود، او انتشال بجد اللہ بین ہیں ، موصل کے باشندے اور کیار حفظ بیں ہیں، وہ شخ ، فقید، عالم، فاصل ، مدری اور فریب ختی پر گری فقید، عالم، فاصل ، مدری اور فریب ختی پر گری فاظر رکھنے والے تھے بھٹیو رفتا وئی ان کی نوک زبان پر تھے۔ اپنے واللہ کے باش ابتد انی علوم حاصل کئے ، و شق کا سفر کیا ، اور جمال اللہ بین جمیری سے علم حاصل کیا، کوفہ کے قاضی بنائے گئے ، فیر انہیں معتر ول کردیا گیا ، ای کے بعد بغد ادشتر ایف الا نے ، اور وفات تک دری وافقا و کیکام میں مشغول رہے۔

بعض تصانف:"المختار للفتوى"، "الاختيار لتعليل المختار"، اور "المشتمل على مسائل المختصر".

[النوائد البهيد رص ١٠١١ أبويم المضيد ار ٩١ ١ الأعلام ١١٨ ١١٥]

ك

:01

ان کے حالات ناص ۹۴ میں گذر میکے۔

النجاد ( ٢٥٣ - ٨٧ ٣٥)

بیاحد بن سلمان بن حسن ، ابو بکر انجاد بیل ، بغد او کے باشند ب
اور صنبلی علماء بیل سے بیل ، فقد اور حدیث ووٹوں بیل ان کو امامت کا
مقام حاصل تفا۔ حسن بن کرم ، ابود اؤ د جستانی ، ابر اجیم حربی ابر
دوسر سے لوگوں سے احادیث بین ، اور ان سے عمر بن شاہین ،
ابن لبطہ ابو حفص عکر ی اور دوسر سے لوگوں نے حدیث کی روایت
کی ۔ جامع منصور میں جعد سے پہلے ان کا فتو کی کا ایک حلقہ بوتا تھا ،
اور جعد کے بعد الما ایکا ایک حلقہ بوتا تھا۔

بعض تمانيف:"السنن" صديث شهاور "الفوائد" صديث يمار

[طبقات الحنابك ١٠ ٤: تَذَكَرة الحفاظ سهر ٩ هناميز ان الاعتدال ارا ١٠ انبدية العارفين ٥ ر ٦٣]

الخعي:

ال کے حالات ج اس ۲۲۸ ش گذر میکے۔

النساني:

ان کے مالات ج اس ۹۵ میں گذر بیجے۔

لنشي:

ان کے مالات ج اص ۲۹۵ میں گذر چکے۔

نصر بن علی بن محمد الشیر ازی (۵۲۵ در کے بعد و فات پائی) بیفھر بن علی بن محمد ، الوعید الله شیر ازی ، فاری فسوی ہیں ، این ابی مربیم کے نام سے مشہور ہیں ، شیر از کے خطیب اور دیاں کے عالم اور

اديب تنيم بشرى معاملات اورادني مشطؤت دونون ش ان كالمرف رجوب كياجاتا تفاي محود بن مزوكر مانى في ان سينكم حاصل كيا-بعض تصانف : "تفسير القرآن" ،اور" الموضع في القواء ات الشعان"-

[مينتم لوآ دباء ١٩٠٩/ ٣٢٣ يُنافية الوعاقة ١٣ر ١٣ ٣: مدينة العارفيين ١٣ر ١٩١١ ينتم الموفيين ١٩٠٠ [

## (シーナー?) (当り)

یہ ایر انہم بن سیار بن بانی، ابواسحاق نظام ہیں، بلمرہ کے باشدے اور معتزلہ کے سروار ہیں، شاعر، اورب، بلیغ اور علوم فلسفہ ہیں تبحر ہتے۔ ان کی پہر خصوص آ راء ہیں، جن میں معتزلہ کے ایک فرقہ نے ان کی پہر خصوص آ راء ہیں، جن میں معتزلہ کے ایک فرقہ نے ان کی چروی کی کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے زمانہ شباب میں فرقہ نے مسلم جو ایدا ورفر قر سمدید کے چندلوکوں سے میں جول رکھا، اور شراخ قر صدید کے چندلوکوں سے میں جول رکھا، اور فلا سفہ طور ین کی بھی ہم نشینی اختیا رکی، اور ان سے افکار وخیالات لئے، زند یقیت اور شراب نوشی کے رسیا ہونے کی بھی ان ہر شہبت اگر اور گراؤ ہی ان ہر شہبت اور شراب نوشی کے رسیا ہونے کی بھی ان ہر شہبت اگر اور گراؤ ہر اردیا گیا ہے۔

بعض تصانیف: "النکت"، اور فلسفه اور اعتر ل میں ان کی بہت ی سیم میں ہیں۔

[السان الميوان الرعاد: اللباب في تهذيب الأنساب سور ١٦ سور ١٤ سور ١٤ سور ١٤ سور ١٤ سور ١٤ سور ٢٤ سور

البروي

البروي:

الولى العراقي: و يكفيخ الو ذرالير وي-

يمشيم (١٠١٧-١٨١٥)

بيد معاديد من بشر بن القاسم بن وينار، ابومعاديد ملى وأعلى بي، كماجاتا يم يك وه اصلاً بخارى بين ، بغد او كرد ث مضر اور فقيد ته وہ کیر الحدیث الفتداورسند تنے الیکن تراس بہت کرتے تنے۔الم زہری اور ان کے طبقہ کے لوگوں سے صدیث روایت کی ، اور ان سے ما لك بن الس اشعب الأرى اور دوسر عالوكول في روايت كى-العض أصائف: "تفسير القرآن"، "كتاب السنن في الحليث" ءاور"كتاب القراء ات"

[تبذيب البديب ١١/٥٩: مرآة الجناك الرسهوم: بدية العارفين ٦٦ - ٩٠ الأعلام للوركلي ٩ ر ٨٩ [

ال كے حالات ج اص + ١٧٥٠ يس كور يكے-

و يكفئة الن العراقي -

اوردوم مالوكول في روايت كي-

الوليدين بشام (مروان بن محركے دورتك زندہ تھے) ميه ليدين بشام ( تقريب اجمد عب شي بشام كانا مها تلو بوكيا ہے ) ین معام بیان بشام بن عقبد بن افی مصط ، او جیش اسوی معیطی میں ، اُفتہ اور عاول میں ۔ انہوں نے عمر بن عبد العزیز سے روایت کی ، حضرت عمر بن عبد العزيز كي جانب سے تشرين اور دوسري جگهول کے کورٹر تھے۔ان ہے ان کے بیٹے یعیش ، اوز ای ، ولید بن سلیمان

[تبذيب التبديب الاهادتقريب المبديب

يجي بن معيدالانصاري: ال كحالات قاص ٩٩ من كذر كي

یزید بن یزید بن جار (؟ - ۱۳۳ صاور ایک قول ای سے بالے کا ہے)

مید برزید بن برزید بن جابر ازدی دشتی بین، تقد، فقید، عالم، حافظ من مین بدید بن مید الرحمٰن بن الب مرد، بسر بن مبید الله حضری اور ایک جماعت سے انہوں نے روایت کی، اور ان سے ان کے بھائی عبد الرحمٰن،

اوز آئی، دونوں سفیان (سفیان توری اور سفیان بن عیبینه) اور دوسر سالوکول نے روایت کی ۔

[تنبذ عب البرم يمسون تقر عب المبرم ٢٠ الم ٢٠ عسون تقر عب المبرم ٢٠ المبرم ٢٠ المبرم ٢٠ المبرم ٢٠ المبرم ٢٠ الم ميز الن الاعتدال مهر ٢٠ المبرم ٢٠ المبرم

